HERBS

جدید

کتاب المفردات

مصوّر ایڈیشن

تالیف

حکیم کبیر الدین

حکیم محمد انور خان لودھی

[illegible] محمدؐ بشیر اینڈ سنز

ناشران و تاجران کتب

HERBS

جدید

کتاب المفردات

مصوّر ایڈیشن

تالیف

حکیم کبیرالدین

اضافہ و نظر ثانی

حکیم محمد انور خان لودھی

شیخ محمد بشیر اینڈ سنز

ناشران و تاجران کتب

فہرست

فہرست مخزن المفردات

(بہ ترتیب تہجی)

آ

الف

ح

خ

د

سال اول ودوم

تفصیل ادویات بقید درجہ اور تاثیر وغیرہ

دوائیں گرم درجہ اول
لادن، چنا، لاکھ، شاہترہ، نیل کنٹھی، سرپھوکہ، ساگودانہ، برگ بانسہ، خربوزہ بابونہ، سکاکائی، گل بنفشہ، کنجد سفید، ستاور، منڈی، مویز منقے، تخم کتان، شیر خشت، مکھن گاؤ، انجیر، گاؤزبان، وغیرہ وغیرہ۔

گرم درجہ دوم
اجمود، تلسی، زعفران، شہد، مصطگی، کندر، سوڈا، نمک، سلاجیت، چرائتہ، تخم انگن، میتھی، بلسان، زراوند، اگر، مجیٹھ، (فوہ) زراوند دراز، کریلے کا عصارہ، کاندر (اشق) اسطوخودوس، اساروں، رائی، تاک (انگور کی لکڑی) کی راکھ، زیرہ وغیرہ۔

گرم درجہ سوم
دونا مروا، مولی، سیند (از قسم خرپزہ) کف دریا، دارچینی، عاقرقرحا، ہیراکسیس، رسکپور، پرانی شراب، اکاس بیل، تج، برنجاسف، بھنگڑی، اجوائن تلی (سداب) تخم رام تلسی (فرنجمشک) کرفس کوہی، شونیز شیطرج، جدوار خطائی، جوکھار، نعناع، کپڑا پشمینہ کا جلایا ہوا۔ بال جلے ہوئے۔

گرم درجہ چہارم
تلی بڑی۔ لہسن۔ پیاز۔ گندنا۔ قسط جلی ہوئی چیزیں۔ شیر مدار در کل دودھیاری گھاسوں کا دودھ۔ فرفیون۔ تاک یعنی (انگور کا جھاڑ) تھکیا۔ بیلنگ۔

سرد درجہ اول
کھجور تر۔ کیکر کا عصارہ، باجرا، خشخاش، برگ بنفشہ، کاکنج، ہلیلہ سیاہ، ست گلو، نشاستہ، کاسنی، نیل، امرود، بلوط، بانس کے پتے، دہی، ماميثا، ترش بہی۔

سرد درجہ دوم
خربوز، اسپغول، کچا زیتون، ہرامازو، کدو، بارتنگ، ماش، کھیرا، ککڑی، چولائی کا ساگ، شفتالو، ترنج کے بیج، رانگا، سماق تخم کاہو، مروارید بنسلوچن، گل سرخ۔

سرد درجہ سوم
خرفہ کا ساگ، لونیہ کا ساگ، ترنج، سدابہار، خشخاش سیاہ، موچرس، گلنار، لال ساگ، لفاح (بیلاڈونا) سبوس اسپغول۔

سرد درجہ چہارم
افیون، دھتورہ، شوکران، ماذریون، تمباکو، اجوائن خراسانی، کافور اور وہ سب دوائیں جو اعضاء کو ست کر دیں۔

خشک درجہ اول: ملٹھی، میٹھا بادام، سفائج (کھنکالی) زعفران موتھ، کندر، امرود، گوکھرو، نیل کی جڑ، بابونہ، تخم انگن، لوبان، سونف، جو کا آٹا، اخروٹ کا گوند، سوسن، کلفہ، جب الغار، فندق، گل داؤدی۔

خشک درجہ دوم: مولی بن (حب الخضرا) جلوتری، رسونت، ریگ ماہی، مشک، معتر سورنجاں شیریں، بابچھڑ، شاہترہ، مصطگی، شہد، جنگلی بینگن، چائے خطائی، نیلوفر کی جڑ، بلسان، زراوند، زقت، چرائتا، جاؤشیر، مکڑی کا جالا، صبر، انزروت، تخم کاسنی۔

خشک درجہ سوم: لہسن، تگر، اکاس بیل، ہینگ، گلنار، تج، سرکہ، دونامروا، جامن جوزبوا بلوط، زوفا خشک، مغز کرنجوہ، کیکر کا عصارہ، ستاور، جوکھار پوست ترنج، اجوائن، کلونجی، مردارسنگ، سداب (تلی) سرمہ، (کیکڑا اجلا ہوا) بال جلے ہوئے سماق کائے پھل، عود صلیب، عود بلسان، کچلہ، مرکی، دم الاخوین، جندبید ستر دورنج عقربی۔

خشک درجہ چہارم: رائی، گندنا کے بیج، افیون، دھتورہ، انگور کا جھاڑ، فرفیون، سنکھیا۔

تر درجہ اول: تودری، کاہو، گاؤ زبان، تخم پالک، شفتالو، روغن گل، چرونجی، چربی سانڈا، روغن گاؤ، بنفشہ، عصارہ، سوسن، خاکسی، نبات سفید، انجیر، تخم خطمی، نشاستہ، تخم بالنگو، پیہ مرغ و مرغابی وغیرہ، تخم ریحان، آلو بالو، ترنجبین۔

تر درجہ دوم: ساگ چولائی، شقاقل مصری، گل نیلوفر، بہیدانہ، ساگ لونیہ، خربوزہ، تربوز، خوبانی، اسپغول، پلول، کنجد سیاہ، توری کھیرا، سرطان نہری، انہ نارنگی، شریفہ، آلو بخارا، سفیدی بیضہ مرغ، شیر کی چربی، شیر بز، مستی فیل۔

تر درجہ سوم: نارنگی، سنگترہ، رس بھری، (سیماب) آلوچہ، (دہی) ہندوانہ اور تمام تر فواکہات۔

متعدل: بہی شیریں، انار شیریں، بہیدانہ، شیر گاؤ، پستان میدہ گندم وغیرہ۔

دوسری فصل

تفصیل ان ادویہ کی جو اپنی خاص تاثیر کے لحاظ سے موسوم ہیں یعنی اپنی تاثیر کے لحاظ سے اطباء کی اصطلاح ہیں اور روزانہ محاورہ میں اپنے تاثیری نام سی پکاری جاتی ہیں۔

اکال: (عضو کو کھا جانے والی) وہ دوا جو اپنی تیزی اور قوت محللہ کی زیادتی سے جوہر عضو کو فنا کردے اور گوشت کھا جائے۔ مثلاً زنگار، انزروت (لائی) نمک اشنان چوک،

سیندور، سیپ سوختہ، توتیا، مرداسنگ، نورہ (چونا) مس سوختہ۔

جاذب: (کھینچنے والی) اپنی گرمی اور لطافت کی وجہ سے غلیظ رطوبت کو ایسی جگہ کھینچ لاتی ہے جہاں سے مادہ بہہ کر آسانی سے نکل سکے جیسے اود بلاؤ کے خصیے، مینڈک، نیولا، کیکڑا، (سرطان) گندہ بیروزہ، لہسن، پنواڑ، غاریقون، کوڑی اور گھونگھے کا گوشت۔

جالی: (جلا اور پاک کرنے والی) جلد کی سطح سے لیسدار رطوبت کو چھیل کے پاک اور صاف کر دیتی ہے جیسے شہد، شورہ، نمک، مصری، ہڑتال، نک چھکنی، نوشادر، بھنگڑی، کنگی، عاقر قرحا، مسور (عدس) لہسن، کبوتر کی بیٹ، بلسان کے بیج، بنفشہ کی جڑ، کف دریا یعنی سمندر جھاگ، انزروت، بابچی، ہلدی، چھیا، رائی، خولنجان۔

جامد: (جما دینے والی) پتلی خلطوں کو گاڑھا اور سخت کر کے جما دیتی ہے جیسے کہربا، کتیرا نشاستہ، گیرو، گل ملتانی، صمغ عربی، اجوائن خراسانی، شیر برگد۔

حالق-حلاق: (بالوں کو اڑانے والی) بالوں کو کمزور کر کے اکھاڑ دیتی ہے مثلاً نورہ (چونا) ہڑتال سفیدہ اور راکھ۔

حکاک- ممکک: (کھجلی پیدا کرنے والی) اپنی گرمی اور تیزی کی وجہ سے گاڑھی خلطوں کو مسام کی طرف کھینچتی اور خراش کی وجہ سے کھجلی پیدا کرتی ہے مثلاً انگن، جل بیل (لٹوکری) بچھوا گھاس، مشک دانہ، اروی کے پتے، بھنڈی کے پتے۔

دابق: (چپکنے والی) لیس کی وجہ سے جسم سے چپک جاتی ہے جیسے صمغ عربی، شہد، سریش، لاکھ۔

دافع خمار: (نشہ دور کرنے والی) تبخیر کو روک کر نشہ کو دور کر دیتی ہے جیسے املی، آلو بخارا، گلاب کا پھول سونگھنا، کھٹا انار، عرق لیموں، عرق گلاب، شربت قند تمام ترشیاں اور چھینک لانے والی ادویہ۔

رادع- مخالف جاذب: (لوٹا دینے والی) سرد اور قابض ہونے کی وجہ سے مواد کو عضو ماؤف پر گرنے سے روکتی ہے۔ جیسے مکو، اسپغول، گلنار، چھالیا، دھنیا، خطمی، گل مختوم، السی، ملتانی مٹی، گیرو، املتاس، گوگل، ریٹھہ، گل ارمنی، کلونجی، کالی زیری، کچلے کا لیپ، سرکہ، صندل، سماق، پوست، رسوت۔

عاصر: (نچوڑنے والی) قوت قابض اور کسیلے پن کی وجہ سے عضو کو سمیٹتی اور پتلی رطوبت کو نچوڑتی ہے جیسے تخم املی، ہرڑ، آملہ، ببول کی پھلی، انار کے چھلکے، جامن کی گٹھلی کا پوست۔

غسال (دھونے والی) اخلاط کو سطح عضو سے دھودیتی ہے۔ اس کا سیال ہونا ضروری ہے جیسے نیم گرم پانی' آش جو۔ ماء العسل (شہد میں ملا ہوا پانی)

قاتل (مارنے والی) اپنی ضد اور مخالفت کی وجہ سے ہر سہ ارواح کو فنا کر دیتی ہے جیسے افیون فرفیون بیش سنکھیا (زہرا) ہیرا' پارہ' شیر کی مونچھ کے بال' کچلہ' دھتورہ' ہڑتال۔

قاتل دیدان (پیٹ کے کیڑے مارنے والی) ورمی سائیڈ' برگ شریفہ سبز' بابڑنگ کابلی' کلونجی پودینہ کوہی' زوفائے خشک پلاس پاپڑا پوست بیخ انار' شفتالو کے پتے' صابن دیسی' درمنہ ترکی' تر۔

قابض (ایسٹرنجنٹ) (سکیڑنے والی۔ بند کرنے والی) بوجہ بوجھل ہونے یا خشک ہونے کے عضو کو سمیٹتی اور اس کی نالیوں اور مواد کو روکتی ہے جیسے ترنج سنگدانہ مرغ' جفت بلوط' پستہ کا چھلکا' زرشک' تخم مورد (حب آلاس) باقلا' ترمس' بنسلوچن دم الاخوین' گلنار' سماق' مسور' بارتنگ' جرانکس (اذخر) جامن کی گٹھلی' آم کی گٹھلی' چنا' چاول مائیں' مازو' افیون' مصطگی' کنوچہ بریان۔

قاشر (چھلکا اتارنے والی) وہ دوا جو جلا کی زیادتی کی وجہ سے عضو کے مواد فاسد کو دور کرتی اور چھلکا اتارتی ہیں مثلاً کٹھ (قسط) زراوند' جوبریاں' کالے تل' خشخاش چھیپ اور جھائیں کے رفع کرنے کے لیے جو دوائیں مستعمل ہیں وہ قاشر ہیں۔

کاوی (کاسٹک) (داغ دینے والی) وہ دواء جو اپنی تیزی اور سوزش کے سبب سطح جراحات کی جلد کو جلائے اور داغ ڈالے جیسے سفیدہ' ادرک' لہسن' تیزاب' رائی' بالوں' بے بجھا چونا۔

کاسر الریاح۔ کارمی نے ٹو (ریح توڑنے والی) وہ دواء جو اپنی قوت حرارت سے ریاح غلیظ کو رقیق کرکے دفع کرے مثلاً سداب (تلی کے بیج) ادرک سونٹھ' نمک سیاہ' بیج کرفس' جلوتری' سونف' پودینہ' اجوائن' مکو' چوکا (ترشہ) تج' سیاہ مرچ' نوشادر' زرنباد' رائی' ہرڑ کا مربہ' زیرہ۔

لاذع۔ اری ٹنٹ (خراش کرنے والی) وہ دوا جو بوجہ شدت گرمی و تیزی و قوت نفوذ کے عضو میں سوزش اور خراش پیدا کردے جیسے سرکہ' لیموں' نمک شور' رائی' جامن کا تیزاب۔

لازج (چپکنے والی) بوجہ خشکی ولیس کے عضو سے جدا نہ ہو جیسے خبازی بعض قسم کی مچھلی' مسور' چاول' موگرہ' گوند وغیرہ۔

حابس دم اسٹپ ٹک (خون بہنے اور خون منہ سے آنے اور خونی دستوں کو بند کرنے والی) بوجہ اپنی خشکی کے رگوں میں سدہ پیدا کرکے اور اندرونی زخموں میں کھرنڈ لاکر خون جاری ہونے کو بند کرنے والی جیسے شادنج عدسی' مصطگی' خشک دھنیا' زرشک' دم الاخوین' رسوت' کافور' بیخ انجبار' گل مختوم' سنگ جراحت' گیرو' جفت بلوط' سرمہ بارتنگ' کہربا' پتنگ لکڑ' نشاستہ' اجوائن خراسانی' گلنار' کندر' کتھ' غاریقون' مازوریشہ' برگ' چھوٹی مائیں' کنگھی بوٹی' گل ارمنی' جوز السرو' مقل (خون بواسیر کے لیے)

مبرد (ری فرجرنٹ) (سردی پہنچانے والی) وہ دوا جو خود سرد ہونے کی وجہ سے سردی بخشتی ہے جیسے صندل' کاہو' نیلوفر' گڑھل کے پھول' خوشبودار مٹی' آلو بخارا' افیون' کاسنی۔

مبہی (ایفروڈیزی ایک) (قوت باہ پیدا کرنے والی غذا یا دوا) تخ ترب موصلی سنبھل مشک موتی' عنبر' سونٹھ' کھجور' چھوہارا' تیتر' بٹیر' مرغ' بیضہ نیم برشت' ماہی' روبیان' تخم کونچ' انگور' تخم گاجر' سیاہ تل' جلوتری' شلجم' گوشت بکری' کتیرا' دار چینی' مغز بادام' مغز اخروٹ' مغز چلغوزہ' باقلا' فندق پنیر مایہ شتر' بہنگ' پستہ' جند بید ستر' خصیۃ الثعلب' کلیجن (خولنجاں) تج' کٹھ (قسط) چنا' لوبیا سقنقور' ستاور' گوکھرو' بہمن سرخ' بہمن سفید' موصلی سفید' موصلی سیاہ' تودری زرد' تودری سفید' کھوپرا' تخم پیاز وغیرہ۔

مجفف (ڈی۔ سکے ٹو) (خشکی کرنے والی) وہ دوا جو بوجہ خشک ہونے کے اعضاء کی رطوبت یا زخم کو خشک کردے جیسے برگ مدار۔ سندروس' کاغذ سوختہ' ٹاٹ سوختہ' چھالیہ' کتھ' بھنگڑی' جلی ہوئی سیپی' چھوہارے کی گٹھلی جلی ہوئی' انزروت (لائی) مردار سنگ' ایلوا' سنگ جراحت' پوست انار' پارہ' چونا بجھا ہوا' توتیا وغیرہ وغیرہ۔

مجمد (جما دینے والی) وہ دوا جو اپنی سردی اور قوت قبض کے اثر سے خلطوں اور رطوبتوں کو بستہ کرے جیسی گوند کتیرا' نشاستہ' اجوائن خراسانی' گیرو' موم' صمغ عربی' لہسوڑا وغیرہ۔

محرق (کروسو) (جلانے والی) وہ دوا جو اپنی نفوذ و قوی گرمی کے عضو کی رطوبت کو فنا کر دے مثلاً نمک' شورہ' گندھک' تیزاب گندھک ہڑتال' فرفیون' زنگار' توتیا' چونا (نورہ) آگ' مدار کا دودھ' بہنگ وغیرہ۔

محلمات ردیہ (خواب پریشان دکھانے والی) وہ دوا جو اپنی قوت تبخیر کے ذریعے دماغ کو پریشان کرتی ہے اور سونے میں متوحش خواب دکھائی دیتے ہیں جیسے شراب کی کثرت کچا پیاز' آلو' بینگن' گندنا' باقلا' لوبیا' گوبھی' مسور وغیرہ۔

محلل (ریزالونٹ) (تحلیل کرنے والا) وہ دواء جو اپنی قوت تحلیل اور حرارت کے باعث عضو کی لیسدار اخلاط کو بخارات بنا کر فنا دیتی ہے جیسے زراوند (دونامراد) (مرزنجوش) (جندبید ستر) ناخونہ (اکلیل الملک) برگ چنبیلی' نرگس بستانی' بھٹوانس یعنی دھوئیں کی سیاہی' بابونہ' خطمی' عنبر بید' سداب' مقل' کسوندی' بیخ بر' پرسیاؤشاں' گتہ لادن (لاذن) السی' ہلدی' مکو' افسنتین' رومی' برگ جھاؤ' پودینہ کوہی' کریلہ' اشق پیاز دشتی' جاؤشیر گودا املتاس' ارنڈ' غافث' زفت' صمغ بطم' حاشا' ترمس' رائی' ہلدی' گلی خیرہ دار چینی کیکڑا' سویہ یعنی شبت' انجیر' زعفران' مکوئے سبز وغیرہ۔

محمر (روبی فی سینٹ) (سرخ کرنے والی) وہ دوا جو بوجہ گرمی اور قوت جاذبہ خون کو عضو کی طرف کھینچ لائے اور عضو کو سرخ کردے' جیسے چال موگرا' رائی' پودینہ' گل لالہ' نارنگی کے چھلکے' چھڑیلہ' بالچھڑ' جرانکس (اذخر) دارچینی' زعفران' حسن یوسف بینگ وغیرہ۔

مخدر (انس تھٹیک) (بے حس کردینے والی) وہ دوا جو قوت قبض اور سردی و خشکی کے باعث مسامات و مجاری کو کثیف کرکے روح نفسانی کے نفوذ کو روکے اور عضو کو بے حس کردے جیسے افیون' اسپند' کچلہ' برگ تمباکو' تخم تمباکو' کندر' شوکران' لونگ' دھتورہ' اجوائن خراسانی' کاکنج' لفاح' کوکین وغیرہ۔

مخرجات جنین و مشیمہ (بچہ کو ماں کے پیٹ سے نکالنے والی دوائیں) ان ادویہ سے عضلات رحم کو تحریک ہوتی ہے اور اس سے بچہ کی پیدائش میں مدد ملتی ہے یہ ادویہ رحم کو سکیڑ کر حمل کو قبل از وقت ساقط کردیتی ہیں اس لیے ان کو مسقطات حمل (اک بالکس) بھی کہتے ہیں مثلاً زراوند' السی' تج' ابہل' بنڈال' بوزیدان' کنگی' فرفیون' رتن جوت' (حمولا") کلونجی کو پیس کر پینا' بنولہ کی جڑ' املتاس کے چھلکے کو جوش دے کر پینا تیز مسلات روغن بیدانجیر' کونین' ارگٹ وغیرہ وغیرہ۔

مخشن (کھردرا پن پیدا کرنے والی) وہ دوا جو اپنی قوت قبض و خشکی کے عضو کی ظاہری سطح کو کھردرا کردے۔ جیسے اکلیل الملک' رائی' آملہ' جامن کی گٹھلی تخم املی وغیرہ وغیرہ۔

مدر بول (ڈایورٹیک) (پیشاب لانے والی) گرمی یا سردی کی وجہ سے پیشاب کی راہ سے مادہ کو رفع کرتی ہیں جیسے تخم کھیرا' ککڑی' خربزہ' گل خیرہ' تخم کاسنی' کاکنج' تخم چولائی' تخم خرفہ' لوکی کا پانی' کھیرے کا پانی' تربوز کا پانی' کاسنی کے بیج' آش جو' عرق لیموں' شورہ گوکھرو وغیرہ مدارت سرد کہلاتی ہیں' تخم گاجر' پرسیاؤشاں بالچھڑ' املتاس' انیسوں' شبت' تخم کرفس' سونف' کباب چینی' زعفران' برنجاسف' تج' خشک زوفا' تلی (سداب) تگر' اجمود (کرفس) اجوائن دیسی' تخم خبازی' پودینہ' دوقو' کلونجی' اگر' بلسان وغیرہ کو مدارت گرم کہتے ہیں۔

مدر حیض (ایم میں اگوگ) (حیض کو جاری کرنے والی) اپنی لطافت اور گرمی کی وجہ سے خون بستہ کو متعدل کرکے پگھلا کر نکال دیتی ہیں اگر کم آتا ہو' تو اچھی طرح آنے لگتا ہے بشرطیکہ حیض کی کمی کا سبب خون کی کمی نہ ہو۔ ان کو حیض کے دنوں میں استعمال کراتے ہیں مثلاً تج' کباب چینی' پرسیاؤشاں' کلونجی' کنکول مرچ' جنگلی تلسی' قسط شیریں' اسپند پکھان بید' جندبید ستر' ابہل' چنے کا زلال' جاؤشیر' زعفران بابونہ' پودینہ' تلی (سداب) املتاس کے چھلکے' ناگر موتھ' اجمود' نمام (کالی تلسی) ایلوا' چھڑیلہ' اجوائن دیسی' مشکطرا مشیع' کلتھی' عود صلیب' فراسیون (گندنا پہاڑی) وغیرہ۔

مولد شیر دودھ پیدا کرنے والی) بوجہ اپنی رطوبت فضلی کے دودھ پیدا کرتی اور بہاتی ہے۔ جیسے موصلی سیاہ' موصلی سفید' سفید تل' ستاور' بادیان' گوند کیکر (صمغ عربی) کتیرا گوند' آلو' تودری زرد' بداری قند' تخم اسپست۔

مدمل (سی کے ٹرائزنگ) (زخم بھر لانے والی) زخموں کی رطوبت کو خشک کرکے بھرلاتی ہیں جیسے سرمہ' سنگ جراحت' گوند کتیرا' آلو' ایلوا' لائی' انزروت اسفنج' موم سفید' زراوند' مرداسنگ' گائے کا گھی' دم الاخوین' گل ارمنی' رال' ملتانی مٹی' نیم کا تیل' شیرہ بارتنگ' سفیدہ کاشغری وغیرہ۔

مرخی ایمولی اینٹ (نرم کرنے والی) وہ دوا جو اپنی قوت حرارت و رطوبت کے باعث جلد کو نرم اور مسامات کو فراخ کرکے عضو کو ڈھیلا کردیتی ہے جیسے السی' خطمی' سردا' کرم کلہ کے پتے' پتہ بطخ' روغن گل' بہیدانہ اکلیل الملک گرم پانی وغیرہ۔

مرطب (تر کرنے والی) رطوبت کے باعث اعضاء کو تری بخشتی ہیں جیسے مغز کدو شیریں' بادام' تربوز' خربوزہ' لوکی' اسپغول' گائے کا دودھ' موصلی' کتیرا' کھیرا' توری' روغن کاہو' روغن بادام' گھی وغیرہ وغیرہ۔

مرقق (ایٹی نیوئنٹ) (پتلا کرنے والی) وہ دوا جو بہ سبب حرارت و رطوبت کے اخلاط کو پتلا کرتی ہے جیسے شہد' سرکہ' شکر' پودینہ کا عرق وغیرہ وغیرہ۔

مزلق (لوبری کینٹ) (پھسلانے والی) وہ لعاب دار دوا جو باطنی عضو کی اندرونی سطح کو تر اور چکنا کر کے اندرونی خلط کے مادہ کو خارج کردے۔ جیسے آلو بخارا' املی پرانی' تخم ریحان' سدا سہاگن' بہیدانہ شیریں' ترنجبین' گوندنی پختہ' پستان' تخم خبازی وغیرہ وغیرہ۔

مسدد (آبسٹرڈنٹ) (سدہ پیدا کرنے والی) وہ دوا جو بوجہ اپنی خشکی اور کثافت کے مسامات (مجاری کو بند کردے جیسے جامن کی گری' خشخاش سفید' اسپغول کوٹا ہوا' اجوائن' سورنجان تلخ' کیلا خام' املی کے بیج وغیرہ۔

مسکر (نارکاٹک) (نشہ لانے والی) بادام تلخ' زعفران' جلوتری' چھڑیلہ' بھنگ' بن (حب البطم) جائفل' مہوا وغیرہ۔

مسکن (سیڈے ٹو) (درد کو تسکین دینے والی) وہ دوا جو اخلاط کی حرارت اور جوش کو ساکن کرے جیسے افیون' بطخ کی چربی' لفاح' تمباکو' شوکران' مور کی چربی' سفیدی بیضہ مرغ' نشاستہ' کیرا گوند' کشنیز خشک' سمندر سوکھ' گوند کیکر' اجوائن خراسانی' سدا سہاگن' برگ ترشہ (چوکا)۔

منوم (ہپ ناٹک) (نیند لانے والی) جیسے زعفران' سویا' بنفشہ' کشنیز سبز' کاہو' سیب تلسی گل لالہ' پودینہ کوہی' روغن نیلوفر' بادام' خشخاش وغیرہ۔

مسمن (فیٹ ننگ) (بدن کو موٹا کرنے والی دوا) جو بہ سبب رطوبت فضیلہ اور کثیر الغذا ہونے کے بدن کو موٹا کرتی ہیں جیسے جب القلقل' چاول' خوب کلاں' آم' مکھن' دودھ' کیلہ' خشخاش سفید' بیر (شراب) آرد سنگھاڑا' آرو خرما' چھپیڈا' نخود' نیشکر' ساگودانہ' توت شیریں' تل سفید' ستاور وغیرہ۔

مسہر (نیند کا غلبہ رفع کرنے والی) جو بہ سبب اپنی خشکی یا تیزی یا سوزش کے نیند کا غلبہ رفع کرتی ہیں جیسے قہوہ' چائے' سرکہ' رائی' کالی مرچ' نمک' ایارج فیقرا' کافور سونگھنا مشک سونگھنا' لونگ پودینہ وغیرہ۔

مسہل صفرا (کول اگوگ) وہ دست آور دوا جو صفراوی مواد کو بذریعہ دست خارج کرتی ہے مثلاً آلو بخارا' املی پرانی' تخم شاہ پسند' گل بنفشہ' افسنتین برگ سنا' ترنجبین' شیر خشت' سقمونیا' اکاس بیل' املتاس کی پھلی' پوست ہلیلہ

زرد' شربت ورد' آب برگ پالک سبز' آب برگ (کاسنی) سبز' ایلوا' عشق پیچہ (ابلاب) وغیرہ۔

مسہلات بلغم (بلغم کو بذریعہ دست خارج کرنے والی دوائیں مثلاً اسطوخودوس' افتیمون' شامی جمال گوٹہ مدبر' شکر سرخ' اکاس بیل' سفائج' آملہ' بالنگو' کابلی ہڑ' (ہلیلہ سیاہ) غاریقون' ریوند خطائی' ایارج فیقرا' حجر لاجورد' گل ارمنی' دھارو' (اسطوخودوس) وغیرہ۔

نوٹ ایسی کوئی دوا نہیں ہے جو سوائے ایک خلط کے اخلاط ثلاثہ میں سے دوسری خلط کو باہر نہ نکالے جو ادویہ صفراء یا بلغم یا سوداء کے اخراج کے لیے مخصوص ہیں اس کے یہ معنی ہیں کہ وہ ادویہ اس خلط کو نکالتی ہیں (ارزانی)

مشتہی (بھوک پیدا کرنے والی) جیسے آڑو' عرق لیموں' چھلکا ترنج' سکنجبین' سرکہ' سفرجلی' سرکہ زرشک' پوست لیموں' کالی مرچ' مصطگی' زیرہ' سونٹھ' اجوائن' زرشک' پودینہ' خولنجاں' سردپانی' الائچی خورد' اونٹنی کا دودھ۔

مصدع (سیفالیلجک) (درد سر پیدا کرنے والی) بوجہ قوت تبخیر' درد سر پیدا کرتی ہیں۔ جیسے اظفار الطیب' اجوائن خراسانی' لوبان' گندنا' سویا' لہسن' پیاز' مسور' میتھی' السی' خاکسی' ترنج' توت' پالک کا ساگ' گل خیرہ' جرانکس (اذخر) مولی' بینگن' رام تلسی' بلوط' جوزبوا' گل انار' لوبان' چکور کا گوشت وغیرہ۔

مصلح (کوری جینٹ) (اصلاح کرنے والی) وہ دوا جو دوسری دوا کا کوئی خاص ضرر رفع کرے یا بہ سبب اپنے خواص متضاد کے اس کی اصلاح کرے مثلاً سناء کے استعمال سے متلی آنے لگتی ہے اور مروڑ پیدا ہوتا ہے لہٰذا بغرض اصلاح اس کے ساتھ گل سرخ یا انیسوں ملادیتے ہیں اسی طرح مغز املتاس کیساتھ روغن بادام یا شیرہ بادام ملا کر دیا جاتا ہے اور تخم حنظل کے ساتھ گوند کیکر یا کثیر بطور مصلح شامل کرلیا جاتا ہے بعض دواؤں کا مصلح ان کے ساتھ ہی بیان کیا گیا ہے۔

مضعف باہ (ان ایفروڈیزی ایک) (باہ کو ضرر دینے والی) رام تلسی' کاسنی' کاہو' دھنیا' مکو' بیخ نیلوفر' عناب' جڑ بنفشہ' کالی خشخاش' سنبھالو کے تخم' لیموں' نمک' ٹھنڈا پانی' چوکا' کافور' برحل' املی' آلو بخارا' وغیرہ وغیرہ۔

مطفی (ریفری جرنٹ) (تیزی و گرمی کو بجھانے والی) بوجہ زائد سردی اور رطوبت گرمی اور سوزش کو رفع کرتی ہیں۔ جیسے کافور' کاہو' نیلوفر' مغز کدو' کائی' دریائی نیل' آلو بخارا' کاسنی' برف' پالک' آب کھیرا' آب کدو' سردپانی وغیرہ۔

مصفیات خون

(خون کو متعدل اور صاف کرنے والی) وہ دوائیں جو بگڑے ہوئے خون کو اس کی اصلی حالت پر لے آتی ہیں اکثر سوداوی امراض کی وجہ سے خون گاڑھا ہو جاتا ہے یا گرمی کے پہنچنے سے سڑ جاتا ہے جیسے برادہ آبنوس' برادہ شیشم منڈی بوٹی' برگ فالسہ' شہد' گندھک' برہم ڈنڈی' ہرن کھری' برگ نیم' چھال نیم' برگ شیشم' برگ حنا' برگ بکائن' گل حنا' گل نیم' صندل' شاہترہ' چوب چینی' چرائتہ' تاڑی' سرس' سم الفار' سہدیوی' چھال کچنال' عشبہ' سرپھوکہ' نیل کنٹھی' نگندبابری' بکن بوٹی' عناب وغیرہ۔

مسامات کی راہ سے خارج کرتی ہے جیسے پانی پینا کل مدر چیزیں' بے حد گرمی گرم کپڑے پہننا خوب کلاں' کافور' کوڑیالوبان' چائے انگریزی' دارہلد وغیرہ۔

معطس (ارھائن)

(چھینک لانے والی) وہ دوا جو اپنی قوت نفوذ سے دماغ کے مواد کو حرکت دے کر بذریعہ چھینک رفع کرے۔ بوجہ گرمی اور سوزش کے مثلاً تمباکو' نک چھکنی' شیرہ بادام تلخ' نوشادر' ریٹھہ' دونا مردا' سونٹھ' کشمیری پٹھ (برگ تبت) کنیر کا پھول' تخم سرس' کائپھل' بار کٹائی خورد۔

معطش

(پیاس لگانے والی) جو بوجہ اپنی گرمی خشکی اور تیزی کے پیاس لگاتی ہیں مثلاً تمام گرم و خشک چیزیں' گوشت' مچھلی' چنا' مرچ' نمک' دھوپ میں چلنا پھرنا گرمی وغیرہ۔

مغری (گلوٹینس)

(چپک جانے والی دوا) لیس کے باعث رگوں کے منہ اور آنتوں میں چپک کر سدہ پیدا کرتی ہے جیسے گوند کتیرا' چونا بجھا ہوا' سنگ جراحت' کنوچہ' (مرد) برگ گاؤزبان' سفیدی بیضہ مرغ' سریشم ماہی' بھنڈی' بہیدانہ وغیرہ۔

مغلظ منی

(مادہ تولید کو گاڑھا کرنے والی) مثلاً گوشت نیم بریان' بادی ترکاریاں ہر قسم' بہمن' تودری' آرد سنگھاڑا' موصلی سیاہ' موصلی سفید' سیوس اسپغول' بوپھلی' کمرکس' کنول گٹہ' مغز خستہ آم' تال مکھانا' سنبھل کا موسلا' جامن کی گٹھلی' بیج بند' گیاہ چینی' مایہ شتر اعرابی' املی کے بیج قلعی وغیرہ۔

مفتت حصات

(پتھری کو ریزہ ریزہ کرنے والی دوا) سنگ مرارہ سنگ گردہ یا سنگ مثانہ کو پھوڑ کر ریزہ ریزہ کر کے یا تحلیل کر کے خارج کر دیتی ہیں۔ مثلاً سوگند بالا' تلسی سنگ سرماہی' بچھو کی راکھ' دوقو' تخم خربوزہ' پرسیاؤشاں' کندل (سکنجبین) سلاجیت' کڑوا بادام' گوکھرو' سونف' نخود سیاہ' کلتھی' گل داؤدی' برنا' آب برگ لونیا سبز' اندرجو کھار' ناگر موتھ' سنگ یہود' اظفار الطیب' جلنو' تخم ترہ تیزک وغیرہ۔

مفتح (ڈی آ بسٹروانیٹ)

(کھولنے والی) وہ دوا جو بہ سبب اپنی حرارت آنتوں رگوں اور مسامات کے سدے کھولتی ہے جیسے جرائکس' شاہترہ' غاریقون' اکاس بیل' کاسنی' اشنہ' کرفس' بیخ بادیان' بیخ بنفشہ' مروا' اگر' کبابہ' انیسون' مرمکی' سداب' سونٹھ' تخم گاجر' زعفران' بادرنجبویہ' اجوائن دیسی' بلیلون' دار چینی' زیرہ کرمانی' دار فلفل' برنجاسف' تخم کشوث' اسپند' پکھان بید' جاؤشیر' اجمود' بھٹوانس' گل غافث سنبل الطیب' زفت رومی' جاوتری' صعتر' سونف' سرکہ' عنصل' مجیٹھ وغیرہ۔

مفجرات اورام

(ورم کو پھاڑنے والی) اپنی تیزی اور گرمی کے باعث جلد کو پھاڑ دیتی ہے جیسے جنگلی پیاز' فرفیون' صابن' رتن جوت' مین پھل' کبوتر کی بیٹ' ہڑتال' سفیدہ کاشغری' ہیرا کسیس' چونا' سہاگہ وغیرہ۔

مفرح (ایگزلے رنٹ)

(فرحت دینے والی) وہ دوا جو اپنی لطافت کے باعث طبیعت میں فرحت اور خوشی پیدا کرتی اور دل کو تقویت دیتی ہے جیسے الائچی' دار چینی' سیب' بہی' مغز پستہ' بالنگو' زربی' انجیر' املی' اگر' موتی' یاقوت یشب' سیپ' ورق نقرہ' ورق طلا' زعفران' ابریشم' گل گاؤزبان' گل چاندنی' گل گڑہل' کافور' لونگ صندل سفید' مشک' انار ترش' انار شیریں' آملہ' امرود' ترنج' بالچھڑ' کہ' عرق بید مشک' عرق کیوڑہ' لیموں' گل لیموں' پوست لیموں' سفائج' گل گلاب' عطر گلاب' عطر کیوڑہ' عرق چنبیلی' عطر خس' لاجورد' زہر مہرہ' خطائی مونگا' مونگے کی جڑ' گل سیوتی' گل چنبیلی' گل نارنگی' گل کیوڑہ' گل نیلوفر' بہمن' عنبر' بنسلوچن' وغیرہ وغیرہ۔

مقرح (ویسی کنٹ)

(زخم ڈالنے والی) اپنی تیزی اور زائد گرمی کے باعث بدن پر زخم پیدا کر دیتی ہے جیسی فرفیون' شیر مدار' صابن ہڑتال' لہسن' سہاگہ' چوکیہ' پیاز چونا' کبوتر کی بیٹ' شیطرج ہندی' عسل بلادر' جل دھنیا (لٹوکری) تیلنی مکھی سنکھیا' مویزج' پلاس' پاپڑا' زنگار وغیرہ وغیرہ۔

مقئی (ایمے ٹک)

(قے لانے والی) ہر سہ اخلاط یا کسی ایک کو معدہ سے ابھار کر براہ قے خارج کرتی ہیں مثلاً برگ ترب سبز سرخ لوبیا' تخم ترب' آب گرم' آب برگ شبت سبز' آب کدو تلخ' حب النیل (کالادانہ) روغن گائے' سکنجبین عسلی' نمک لاہوری' نک چھکنی' تخم خربوزہ' سکنجبین سادہ' کندش' مین پھل' اونٹ کٹارا شکر سرخ' رائی' کنگی' تخم شبت' میتھی وغیرہ وغیرہ۔

مقویات اعصاب

(پٹھوں کو طاقت دینے والی) میتھی، میدہ لکڑی، قسط، کچلہ، حب المنشم، جندبید ستر، اسارون (تگر) جاؤشیر، خرما وغیرہ وغیرہ۔

مقویات بصر

(بینائی کی قوت دینے والی) جیسے آب بادیان سبز، زعفران، آملہ، بلیلہ (بہیڑہ) پرندوں کے پتہ کا پانی، چاندی کا میل، چاندی کی سلائی ابریشم سوختہ، پیاز، پختہ، سرمہ اصفہانی، مرقیشا، قرنفل (گل دار) کالی مرچ، موتی، بادام شیریں، عقیق یمنی، مرکمی، پوست بلیلہ زرد، بھنگرہ، مشک دانہ، منڈی، شہد خالص، سیپی جلی ہوئی مامیراں چینی وغیرہ۔

مقویات جگر

(جگر کو قوت و لطافت دینے والی) جیسے جوز بوا کاسنی، سنبل رومی، زرشک اظفار الطیب (نکھ) مویز منقی، لونگ، پستہ، مصطگی، سقمونیا، ریوند، روغن بلسن، تج، غافث، زرنچور، بلسان کے بیج، ناگر موتھ، زیرہ سیاہ، دارچینی، اناردانہ، چھڑیلہ، پودینہ کوہی تخم کشوث، زرشک، افستین رومی، بارتنگ، بادرنجبویہ، سوگند بالا، (درونج عقربی) الائچی خورد، شیر مادہ شتر وغیرہ۔

مقویات اسنان وثہ

(دانتوں اور مسوڑوں کو قوت دینے والی) جیسے جلا ہوا تمباکو کباب چینی، کوڑی زرد، بھنگڑی، لوبان، زیرہ، گٹھلی بلیلہ کی جلی ہوئی، کالی مرچ، برگ سرس سبز، برگ انار سبز، سرس کے بیج، ہیرا کسیس، مونگے کی جڑ، کتھ، موتی، مولسری کی چھال، کف دریا، چندرس، مائیں خورد و کلاں، مصطگی، بادام کے چھلکے سوختہ، مازو، بارہ سنگھا جلا ہوا، گلنار، ترہ تیزک، عاقر قرحا، کات سفید، نیپال ناگر موتھ، پوست بلیلہ، سپاری کہنہ، سنگ جراحت، مسور، بھلانواں جلا ہوا تالیسپتر وغیرہ وغیرہ۔

مقویات دماغ

(دماغ کو قوت دینے والی) جیسے مغز بادام، مغز پستہ، مغز اخروٹ، مغز پیٹھہ، مغز تخم تربوز، اسطو خودوس، اسارون، کشنیز، آملہ، برگ، بادرنجبویہ، مغز مینبہ دانہ، منڈی، بلیلہ سیاہ، بلیلہ زرد، بلیلہ کابلی، خشخاش سفید، خشخاش سیاہ، بھیڑ کا دودھ، بادام شیریں، رام تلسی، صندل سفید، عرق نارنج، مربہ بلیلہ، مغز کدو، مغز تخم کاہو، دونا مروا (مرزنجوش) چنبیلی، زعفران، گوشت مرغ، موتی گلاب، ناگر موتھ، سونٹھ، آنولہ، بھلانواں، بالچھڑ، تیتر کا گوشت، بالنگو، جانوروں کا مغز، اگر عود، عنبر، لونگ، مشک، مغز فندق وغیرہ وغیرہ۔

مقویات قلب

(دل کو طاقت دینے والی) آب گزر۔ انگور، کیوڑہ، تخم بالنگو، جندبید ستر جدوار شیریں، خس ہندی زرد، زبرجد، زہر مہرہ، یشب انگوری، فیروزہ نیشاپوری، عقیق یمنی، مرجان، یاقوت تخم ریحاں، نیلم محلول، مربہ گزو پیٹھہ، انار شیریں، امرود، آنولہ، سیب، ابریشم، گل گزبل، گل لیموں، پوست ترنج، دارچینی، ورق نقرہ، ورق طلاء لاجورد، عود صلیب

الائچی، مشک، عنبریا قوت رام تلسی (تخم فرنجمشک) بادرنجبویہ گل مختوم، صندل، بنسلوچن، بہمن سرخ، بہمن سفید، گاؤزبان درونج عقربی، بالچھڑ، ناگر موتھ، شقاقل، اگر، نارنج، پان، جنگلی تلسی، بسد، نیلوفر، موتی صدف وغیرہ۔

مقویات معدہ

(معدہ کو طاقت اور قوت دینے والی) جو شے مقوی معدہ ہے مری اور معاء کو بھی قوت دیتی ہے جیسے چرائتہ، زرنباد، آنولہ، گلاب، پوست بیرون پستہ، پودینہ، دارچینی، ناگر موتھ، زرنچور، سنگدانہ مرغ، عود غرقی، اگر، لونگ، الائچی چھڑیلہ، تیزپات، اناردانہ، ہلیلہ ہر قسم کا، بنسلوچن، قسط شیریں، کندر، تج، کالی مرچ، بالنگو، جوزبوا، فلفل سفید، جامن، زیرہ، انیسوں، پیارانگہ، جرانکس (اذخر) پوست ترنج، فولاد، خبث الحدید، دہی وغیرہ۔

مقویات باہ

شلجم، پیاز، مولی، فندق، بادام، خرما، چرونجی، پستہ، چلغوزہ، ثعلب مصری، شقاقل مصری، خولنجاں، بہمنین، گوکھرو، بوزیدان، موصلی سیاہ، سفید موصلی سنبھل، کنجد مقشر، ہالون، عاقر قرحا، تخم گندنا، تخم پیاز، تخم گاجر، سونٹھ، چھڑیلہ، باقلا، خشخاش، اندرجو، مشک، دارچینی، تخم کونچ، گوشت اندرجو شیریں کنجشک، گوشت تیتر، ریگ ماہی، ماہی روبیان مچھلی، گوشت مرغ، بیضہ مرغ، گوشت کبوتر، گھی وغیرہ۔

ملطف (ڈی مل سنٹ)

(لطیف کرنے والی) گاڑھی اخلاط کو پتلا اور نرم کر کے رفع کرتی ہیں۔ (جیسے سہاگہ چوکیہ، جاوتری، بیخ بنفشہ، دارچینی مکو خشک عرق مکو، عقر قرحا، انیسوں، بادیان، ناگر موتھ، پرسیاؤشاں، زوفہ خشک، انجیر آپ لیکر، تخم کشوث، فلفل سیاہ، بابونہ، ابریشم مقرض، صعتر، سرکہ، جرانکس، تخم انگن، عناب، شورہ، کڑ (قرطم) پیاز، رائی، اسقیل، سکنجبین، جندبید ستر، برنجاسف، تودری، سونٹھ، زیرہ سفید وغیرہ۔

ملینات بطن (لیکسے ٹو)

(پیٹ کو نرم کرنے والی) وہ دوا جس سے قبض دور ہو جائے اور پاخانہ کھل کر آجائے جیسے عرق سونف، گلقند، چرونجی، ساگ، خرفہ، پالک، اکلیل الملک، تخم کشوث، مولی، کومب (کرم کلہ) مغز بنولہ، گنے کا رس شفتالو، آم کریلہ، کشمش، خربوزہ، مربہ ہلیلہ، روغن بادام، شیریں، بکری و بھیڑ کا دودھ، ترنجبین، املی پرول، چقندر، قند، شہد، گڑ، گلاب، پالک سبز، آلوچہ پلاس پاپڑہ، شیرخشت، خوبانی، تخم کشوث، آلو بخارا وغیرہ وغیرہ۔

ممسک (اوبری شس)

(روکنے اور بند کرنے والی) وہ دوا جو خشکی اور لطیف گرمی کے باعث منی کو روکے اور جلد انزال نہ ہونے دے جیسے افیون، جوزبوا، بیربہوٹی، گوگل، دھتورہ، بھٹ کٹائی، خراطین خشک، اجوائن خراسانی، لونگ، کالی مرچ،

مشک، چرس، دار چینی، سونٹھ، ببول کے پھول، بیخ کنیر، موچرس، گوماں کا پھل اور بیج، زعفران، مصطگی، جاوتری، سمندر سوکھ، عاقر قرحا، کچلہ، اسپند، تخم ریحان، ریگ ماہی، انگن، (تخم الجزرہ)

ملذذ لذت دینے والی) وہ دوا جو مرد و عورت دونوں کو جماع کے وقت لذت اور سرور جیسے بیر بہوٹی، لونگ، دار چینی، کبابہ، عاقر قرحا، مویز منقی، سونٹھ، سلارس، موئے سرانسان سوختہ، پتہ مرغا (مرارہ ماکیان) گیرو، کیوڑہ، عطر ہر قسم، عطر عنبر، عطر موتیا، پارہ، زعفران، کافور، کبوتر کی بیٹ وغیرہ۔

معظمات قضیب یعنی آلہ تناسل کو لمبا کرنے والی) قضیب گاؤ، قضیب ریچھ، زفت رومی، کیچوا، جونک، عاقر قرحا، پوست کنیر، سنکھیا، شاہ دیمک، بیر بہوٹی، عشق پیچہ پہاڑی مفرد یا مرکب، بیخ نرگس، شراب برانڈی، (خارجا) لونگ، جوزبوا، دار چینی، زعفران، ہمراہ روغن چنبیلی متواتر لگانا، روغن سانڈا، روغن زیتون کی مالش، بھیڑ کی چربی متواتر لگانا، کرفس کے جوشاندے میں عضو کو بار بار دھونا۔

مصلب (سخت کرنے والی) بہ سبب برودت و یبوست و تکثیف جوہر عضو یا مواد کو سخت کرتی ہیں مثلاً کافور، گل ارمنی، نسپال، اسگندھ۔

مضیق (وہ دوا جو اپنی قوت قابضہ سے عورت کی فرج یعنی اندام نہانی کو تنگ کرے جیسے پوست، ڈھاک، بکائن کی چھال، انار کی چھال، مولسری کی چھال سے ڈوش کرنا، ماجو پھل، کافور شہد میں ملا کر لیپ کرنا، اسفنج جوہی، سیاہ تل، گوکھرو، املی کے بیج کو باریک پیس کر چھڑکنا، مولسری، خام، خاکسترا ستخوان، کبوتر، بیر بہوٹی کو گائے کے گھی میں پیس کر ملنا درخت کیکر کی پھلی یا پھول میں پیس کر۔

منضج (پکانے والی) وہ دوا ہے جو کہ قوام اخلاط کو معتدل اور خارج ہونے کے قابل بناتی ہے گاڑھے کو پتلا اور پتلے کو گاڑھا کرتی ہے اس لیے یہ ضروری نہیں کہ منضج ہمیشہ گرم ہو البتہ خون نضج کا محتاج نہیں۔ **منضجات صفراء** یہ ہیں۔ عناب، گلاب کے پھول، بنفشہ، گل نیلوفر، شاہترہ، تخم خبازی، تخم کاسنی، بیخ کاسنی، کوخشک، سکنجبین، ترنجبین، شربت آلو بخارا، شکر سرخ، گل قند آفتابی، گل خطمی، بنفشہ، سپستان، مقل، بادیان، بادیان کی جڑ، ملٹھی، شکاعی، ایرسا۔

منضجات بلغم یہ ہیں۔ تخم خبازی، تخم خطمی، مویز منقی، بیخ کاسنی، سونف، ملٹھی، بادیان رومی، گاؤزبان پر سیاؤشاں، انجیر، گلاب کے پھول، گلقند، سکنجبین وغیرہ۔

منضجات سودا اگر کسی دوسری خلط کے جلنے سے سودا پیدا ہو تو تھوڑی دوائیں اس خلط کے نضج کی ملا کر دیں۔ منضجات سوداء یہ ہیں۔ عناب، لسوڑیاں، گاؤزبان،

ملٹھی، بادرنجبویہ، پرسیاؤشاں، دونا مروا، شاہترہ، سونف بادیان، صندل سرخ، گلقند ترنجبین، اسطو خودوس، سرپھوکہ، منڈی، بلیلہ سیاہ وغیرہ۔

منفخ یا نفاخ (فلے ٹولینٹ) (اپھارہ پیدا کرنے والی) رطوبت زائدہ کے باعث اصلی حرارت کو کمزور کر کے فعل سے باز رکھتی ہے جیسے باقلا، موٹھ، لوبیا، گوبھی، جامن کی گری، کرم کلہ، چقندر، چنا، جو، اڑد کی دال، جھینگا مچھلی، گوشت بگلہ، شکر قندی، اروی، کچالو، ارہر، برگ شلجم، لونیا، خوبانی، بھنڈی، بینگن، آلو، آڑو، ناشپاتی، کٹھل وغیرہ۔

منبت شعر (بال اگانے والی دوا) مثلاً خطمی، بیری کے پتے، زلوئے دریائی، چھپکلی، جنگلی چیونٹی کے انڈے، ناریل کا تیل، روغن زردی بیضہ مرغ، بیضہ عنکبوت وغیرہ خارجی طور پر مستعمل ہیں۔

منوم (ہپٹانک) (نیند لانے والی) بوجہ تری یا تخدیر نیند لاتی ہے مثلاً افیون، سویا پوست خشخاش، روغن خشخاش، زعفران، کسم، بنفشہ، روغن بنفشہ، کشنیز سبز، آش جو، شیرہ بادام، روغن بادام، روغن نیلوفر، اجوائن خراسانی، گلی روغن، گل لالہ، روغن کاہو، روغن بابونہ۔

مولد منی (منی پیدا کرنی والی دوا) بہ سبب کثیر الغذا ہونے یا رطوبت زائدہ کے منی کو بڑھاتی ہیں جیسے تخم قرطم، سورنجال شیریں، کچی پیاز، بہمن، بوزیدان، بادام، خرما، حب الزلم، پستہ، ناریل، اندرجو شیریں، ہالون، السی، میدہ لکڑی، چلغوزہ۔ (مکھارہ (مکھانا) شلجم، چنا، تودری سفید، سونٹھ خشک، زعفران، مہوا، گل چکاں، گندنا، کے بیج، ستاور شقاقل، دودھ، شکر، گوشت، بطخ، مرغ بریان وغیرہ۔

مہزل (دبلا کرنے والی دوا) بوجہ اپنی خشکی اور کم غذائیت چربی پگھلا کر بدن کو دبلا کرتی ہے جیسے پرانا شہد، کندر، سندرس، رال، رس بھری، برادہ شیشم، کانجی، لاکھ وغیرہ۔

مہیج (ہیجان میں لانے والی دوا) خراش پیدا کر کے کسی خلط یا قوت کو ہیجان میں لاتی یعنی ابھارتی ہے جیسے گنے کا رس، صفراء، کو ترشیاں بلغم کو مدفوا کہات (خشک میوے) خون کو میوہ جات سودا کو۔

ناشف (ڈیسی کینٹ) (رطوبت کو جذب کرنے والی) جو دوائیں کہ رطوبت سیال کو خشک اور جذب کریں مثلاً چونا، زہر مہرہ، سنگ جراحت، سرمہ سفید، چھالیہ سوختہ۔

ہضم کرنے والی دواء

ہاضم: غذا کو ہضم کر کے جزو بدن بناتی اور بھوک بڑھاتی ہے جیسے رام تلسی، دیسی اجوائن، نرکچور، پیپلا مول، شہد، گڑ، سرکہ، جاوتری، اچار، عرق جامن، جامن کا سرکہ ارنڈ، خربوزہ، امل بید، وغیرہ۔

تیسری فصل

چند اصطلاحات جن کے نام پر نسخہ کا نام رکھا جاتا ہے

آب زن: (پانی میں بیٹھنا) کسی بڑے برتن مثلاً ٹب وغیرہ میں نیم گرم پانی یا دواؤں کا جوشاندہ بھر کر اس میں مریض کو بٹھانا (سٹز باتھ Stiz Bath)

اکتحال: (سرمہ لگانا) یا کسی دوا کو سرمہ کی طرح آنکھ میں لگانا۔

انکباب: (بھاپ لینا) چادر اوڑھ کر دواؤں کے گرم جوشاندہ کی بھاپ کیس خاص عضو یا تمام جسم پر کسی پہنچاتے ہیں (ویپرباتھ Vapdur Bath)

بخور: (دھونی لینا) دوا کو آگ پر ڈال کر کسی عضو مثلاً کان، ناک، وغیرہ یا تمام جسم پر اس کا دھواں پہنچانا (فیوم گیشن Fumgation)

بدرقہ: وہ دوا جو کسی دوا کے اثر کو قوی کرنے کے لیے کسی دوا کے ساتھ ملا کر کھائی جائے یا دوا کھا کر اوپر سے پی جائے ہندی میں اس کو انوپان کہتے ہیں (وہیکل Vehicle)

برود: سرد ادویہ کو پوٹلی میں باندھ کر آنکھ پر پھیرنا۔ یعنی آنکھ میں ٹھنڈک ڈالنے والی دوا۔

پاشویہ: (پاؤں دھونا) ادویہ کے نیم گرم جوشاندہ سے زانو تک پاؤں دھونا اور پنڈلی کو اوپر سے نیچے کی طرف سے مالش کرنا۔

تدہین: (تیل کی مالش) کسی عضو پر نیم گرم یا یونہی تیل لگا کر مالش کرنا۔ (لبری کیشن Lubrication)

تصعید: (جوہر اڑانا) کسی دوا مثلاً پارہ، رسکپور، سنکھیا، لوبان کے اجزائے لطیفہ کو عمل تصعید کے ذریعے اڑانا۔

تعلیق: (لٹکانا) کسی دواء کو گردن یا کسی دوسرے عضو میں باندھنا یا لٹکانا جدید طبی اصطلاح میں کسی تہ نشین ہونے والی دواء کو لعاب وغیرہ کے ذریعے معلق رکھنا۔

تکلیس: کسی دھات یا پتھر کو اس قدر آگ دینا کہ وہ اپنی سختی کو چھوڑ کر آسانی سے پس جائے تکلیس یا کشتہ کرنا کہلاتا ہے۔

تمریخ: (دوائے مالش) تیل یا کوئی اور چیز کسی عضو یا سارے بدن پر ملنا۔ (امبروکیشن Ambrocation)

جوشاندہ: (مطبوخ) ایک یا چند دواؤں کو پانی میں دو تین جوش دے کر چھان لیتے ہیں۔ اگر زیادہ اثر لینا مطلوب ہو تو رات کو بھگو کر صبح جوش دے کر استعمال کرے۔

حقنہ: (عمل لینا) پچکاری کے ذریعے کوئی تر دوا یا نیم گرم پانی آنتوں یا رحم میں پہنچانا۔ (انیما Enema)

حمول: اندام نہانی میں لتہ رکھنا: دواؤں میں کوئی کپڑا یا پوٹلی تر کر کے عورت کے اندام نہانی میں رکھنا (پیسری Pessary)

ذرور: (چٹکی چھڑکنا) خشک پسی ہوئی دوا جو زخم وغیرہ پر چھڑکیں۔

سعوط: (ناک میں ٹپکانا) کوئی تر دوا ناک میں ٹپکانا۔

سکوب: (تریڑا) کسی عضو پر اونچی جگہ سے دھار کی صورت میں ٹھہر ٹھہر کر نیم گرم پانی یا دواء کے جوشاندہ کا تریڑا دینا (ڈوش Poucha)

سنون: (منجن) وہ خشک پسی ہوئی دوا جو دانتوں پر ملی جائے۔ ٹوتھ پاؤڈر (Tooth Powder)

شافہ: (بتی) کپڑے یا روئی کو دواؤں میں لت کر کے بتی بنا کر مقعد یا اندام نہانی میں رکھنا، جمع شیاف، سپازی ٹری۔

شد الاطراف: (ہاتھ پاؤں باندھنا) ہاتھ بغل سے پنجوں تک اور پاؤں اور ران سے پیر تک پٹیوں سے لپیٹ کر کس کے باندھنا۔ یہ عمل تیز ہذیان بخاروں میں امالہ مادہ کے لیے کرتے ہیں۔

شموم: (سونگھنا) کوئی چیز تر یا خشک سونگھنا جمع شمومات۔

شیرہ — ایک یا چند ادویہ کو پانی میں پیس کر چھان لیتے ہیں۔

ضماد — (لیپ) تر اور گاڑھی پسی ہوی دواء بدن یا کسی عضو پر لیپ کرنا۔ جمع ضمادات (پیسٹ Paste)

طلا — (ہلکا لیپ) تر اور پتلی دوا کا بدن یا کسی عضو پر لگانا (پینٹ Paint)

عطوس — (ہلاس۔ نسوار لینا) وہ دوا جو چھینک لائے جمع عطوسات (Irebina)

غرغرہ — (غرارہ) دواؤں کے جوشانہ یا خیساندہ کی کلی منہ میں بھر کر کرنا۔ یا کسی سیال چیز کو حلق میں پھرانا۔ (گارگل Gargle)

فتیلہ — (بتی) کپڑے یا روئی کی بتی بنا کر دوائی میں تر کر کے سوراخ بدن مثلاً ناک کان وغیرہ یا سوراخ زخم میں رکھنا۔

فرزجہ — (شافہ) دوا کی بتی یا مخصوص شافہ جو عورت اپنے اندام نہانی میں رکھے۔ جمع، فرازج (ٹیمپون Tampon)

قطور — (ٹپکانا) جسم کے کسی سوراخ کان یا ناک وغیرہ میں قطرہ قطرہ کر کے دوا ٹپکانا جمع قطورات۔

کاجل — (دھوئیں کی کالک) بتی کو دواؤں میں تر کر کے اس کا کاجل پاڑ کر آنکھ میں لگانا کاجل لینے کے عمل کو تدخین (دھواں بنانا) کہتے ہیں۔

کحل — (سرمہ) جو خشک دوا سلائی کے ساتھ آنکھ میں لگائی جائے۔ (کولی ری ام Coly Riom)

کماد — (سینک دینا) دوا کی تر یا خشک پوٹلی سے یا اینٹ پتھر وغیرہ کو گرم کر کے کسی عضو کو سینک دینا یعنی تکور کرنا۔ جمع کمادات (فومینٹیشن Fomentation)

لخلخہ — ایسی دوا جو بے ہوش کو ہوش میں لانے کے لیے سنگھائی جاتی ہے دان ہلے ستن (Tnhalation

لطوخ — (لیپ) ضماد سے پتلی اور طلاء سے گاڑھی تر دوا۔ کا لیپ کرنا۔

مغلی — (جوشاندہ) دوا پانی میں بھگو کر ابال کر یا جوش دے کر پینا۔

مضمضہ — (کلی) کسی تر دوا یا پانی کی کلی منہ بھر کر کرنا۔ برخلاف غرغرہ کے جس میں پانی حلق تک پہنچایا جاتا ہے۔

نشوق — (سڑکنا) وہ تر دوا جو ناک میں سڑکی جائے۔ جمع نشوقات۔

نطول — (تریڑا) نیم گرم دوا کا جوشاندہ یا گرم پانی لوٹے میں بھر کسی قدر فاصلہ سے مریض کے عضو پر دھار مارنا یا گرانا۔

نفوخ — (دوا پھونک دینا) پسی ہوئی خشک دوا ناک یا کسی اور عضو میں پھونکنا۔ جمع نفوخات Insuflation

نقوع — (خیساندہ) دوا یا دواؤں کو پانی میں کچھ عرصہ بھگو کر پھر چھان کر پینا۔ جمع نقوعات Infusion

وجور — (دوا حلق میں ٹپکانا) وہ تر دوا جو بیمار کے منہ میں چمچہ وغیرہ سے ڈالی جاتی ہے جب کہ وہ خود دوا پینے کے قابل نہ ہو۔

چوتھی فصل

واضح رہے کہ بعض دوائیں ایسی ہیں کہ جب تک ان کی خاص طور پر اصلاح نہ کی جائے وہ بجائے فائدہ کے ضرر پہنچاتی ہیں اور اگر ان کو اصلاح کرنے کے بعد استعمال کیا جائے تو زود اثر ہوتی ہیں۔ جن طریقوں سے ان بعض اصلاح طلب ادویہ کی تدبیر و اصلاح کی جاتی ہے اطباء کی اصطلاح میں ان کے الگ الگ نام اور طریقے ہیں چنانچہ اول ان اصطلاحات کی تشریح پھر اصلاح طلب ادویات کی تدبیر تحریر کرتے ہیں۔

احراق — Burn لغوی معنی جلانے کے ہیں۔ اصطلاح اطباء میں بعض معدنی یا فلزاتی ادویہ کو مختلف طریقوں سے جلا کر کشتہ کرنے یا راکھ بنانے کو کہتے ہیں۔

تکلیس — Calunation مادہ اس کا کلس ہے جس کے معنی چونا کے خمیر کے ہیں۔ اصطلاح اطباء میں کسی سخت اور کرخت معدنی یا فلزاتی دوا کو جلا کر چونے کی مانند نرم اور بھر بھرا بنانے کو کہتے ہیں۔

حل (لغوی معنی کھولنا۔ گھولناوغیرہ) اصطلاح میں کسی سخت اور خشک دوا کو اس قدر پیسنا کہ وہ گھل جائے یا چند دواؤں کو ملا کر اس قدر پیسنا کہ وہ سب ایک ذات بن جائیں گھلی ہوئی چیز کو محلول Solution کہتے ہیں۔

تشویہ Roasting اصطلاح میں کسی چیز کو مثلاً جڑ یا پھل مثلاً کدو وغیرہ کو گرم بھوبل میں نرم کر کے اس کا عرق نکال لینے کے عمل کو کہتے ہیں اور بھلبھلائی ہوئی چیز کو مشوی جیسے لوکی کھیرا اور پیاز دشتی وغیرہ کو کپروٹی کر کے تنور میں رکھتے ہیں اور بعد پک جانے کے کپروٹی دور کر کے صاف پانی نچوڑ کر کام میں لاتے ہیں۔

تقلیہ لغت میں اس کے معنی بھوننے یا تلنے کے ہیں۔ اصطلاح اطباء میں بعض ادویہ کے نقصان یا فساد کرنے والے مادہ کو روغن وغیرہ میں بھون کر دور کرنے کو کہتے ہیں جیسے یازو کو روغن کنجد میں اس قدر بھونیں کہ پھٹ جائے اور ہڑ کو روغن بادام یا گھی میں۔

تحمیص Torrefaction پہلے کسی معدنی یا نباتی دوا کو بھون کر کھیل بنا لینے کو کہا جاتا ہے جیسے کہ پھٹکڑی وسہاگہ کو شگفتہ کیا جائے۔

تزویق Despumation لغوی معنی شراب کو نچوڑنے اور صاف کرنے کے ہیں۔ اطباء کی اصطلاح میں بعض پتوں کا سبز عرق نچوڑ کر اس کو آگ پر پھاڑ کی صاف کرنے کو کہتے ہیں۔ صاف نتھرا ہوا پانی مروق کہلاتا ہے۔

تدبیر Regimen لغوی معنی سوچنا' تصرف کرنا' اصطلاح طب میں (1) اسباب ستہ ضروریہ میں تصرف کرنا (2) غذا میں تصرف کرنا (3) حقنہ کرنا (4) چارہ علاج کرنا (5) دواء کی اصلاح کرنا جیسے اجوائن اس قدر سرکہ میں تین شبانہ روز تر رکھیں کہ اجوائن سے چار انگل اوپر ہو پھر نکال کر خشک کرلیں۔ تدبیر زیرہ بھی مثل اسی کے ہے چاکسو کو پوٹلی میں باندھ کر سونف کے پانی میں پکا کے چھیل ڈالیں پھر خشک کر کے کام میں لائیں۔ انڈے کے چھلکوں کو نمک اور راکھ کے پانی سے خوب دھو کر ان کے اندر کی باریک جھلی کو دور کریں پھر خشک کر کے کام میں لائے دیگر ادیہ کا تفصیلی بیان آگے آئے گا۔

تصویل اصطلاح میں بعض معدنی ادویہ کو باریک پیس کر پانی میں ڈال کر غبار لینے یا دوا کو دھو کر اصلاح کرنے اور تہ نشین کنکر ریت وغیرہ پھینک دینے کو کہتے ہیں۔
(ایلوٹری ایشن Alutration)

تصفیہ قدیم طبی اصطلاح میں بھی خشک دواؤں کو کوٹ چھان کر صاف کرلینے کو کہتے ہیں۔ لیکن طب جدید میں سیال چیز کو ٹپکانے اور صاف کرنے کو بھی کہتے ہیں چنانچہ

ڈاکٹری میں اس کے مترادف کئی اصطلاحیں آتی ہیں۔

تصعید Sublimation لغوی معنی اوپر چڑھنا کے ہیں اصطلاح میں کسی خاص ترکیب سے کسی دوا کا جوہر نکالنے کو کہا جاتا ہے۔

غسل نہانا یا دھونا۔ اصطلاح میں بعض ادویہ کو کوٹ چھان کر ایک بار یا کئی بار پانی میں دھو کر صاف کرنے کو کہتے ہیں۔

مدبر Attenulantion اصلاح سدہ دوا جس سے اس کی کوئی برائی دور ہو گئی ہو۔

مقرض قینچی سے کتری ہوئی چیز' یہ صفت زیادہ تر ابریشم کے ساتھ آتی ہے۔ مثلاً ابریشم مقرض۔

مقشر (چھیلی ہوئی) اکثر دواؤں میں یہ لفظ صفت کے طور پر آتا ہے مثلاً اصل السوس مقشر۔ مراد یہ ہے چھلکا اتارا ہوا Peeled

اصطلاحات کے بعد بعض ادویات کا تفصیلی بیان درج کیا جاتا ہے۔

آب ترپھلہ ہڑ زرد' بھیڑہ' آملہ' مساوی حصہ نیم کوب کر کے چوگنے پانی میں رات کو بھگو رکھیں۔ صبح کو چھان لیں۔ یہی آب ترپھلہ ہے۔

آب خیار مشوی کھیرے کے اوپر مٹی لپیٹ کر گرم بھوبل میں دبائیں خوب گرم ہو جانے پر نکال لیں۔ سرد ہونے کے بعد مٹی دور کر کے اس کا پانی نچوڑ لیں اور استعمال میں لائیں۔ نوٹ:۔ آب کدو نکالنے کا طریقہ آب خیار کے مانند ہے۔

آب کاسنی مروق کاسنی کے پتوں کو کچل کر ان کا عرق نچوڑیں اور آگ پر رکھ دیں۔ جب پانی پھٹ جائے تو چھان لیں۔

آب مکو مروق مکو کے سبز پتوں کو خوب صاف کر کے دھو لو اور کچل کر ان کا پانی نچوڑ لو اور پھر پانی کو آگ پر رکھ کر پھاڑ لو اور کام میں لاؤ' یہی ترکیب تمام بوٹیوں کے عرق کو مروق کرنے کی ہے۔

آملہ منقی اس سے گٹھلی نکالا ہوا آملہ مراد ہے منقی یعنی صاف کیا ہوا۔

ابرک محلوب ابرک کو دھان یا کوڑیوں کے ساتھ مضبوط کپڑے کی تھیلی میں بند کر کے پانی کے اندر دونوں ہاتھوں سے خوب رگڑیں۔ اس سے ابرک ریزہ ریزہ آہستگی سے چھن کر پانی میں چلا جائے گا جب ابرک تہ نشین ہو جائے تو پانی کو آہستگی سے

گرادیں اور ابرک کام میں لائیں۔

ابریشم محمص ابریشم کو صاف کرکے خوب باریک کترلو اور لوہے کے برتن میں ڈال کر آگ پر رکھو اور ہلاتے جائیں۔ یہاں تک کہ سخت ہو کر پسنے کے قابل ہو جائے۔ بار بار گرم کرکے کوٹتے رہیں تو خوب باریک ہو جائے گا۔

اجوائن مدبر اجوائن کو تین شبانہ روز سرکہ میں بھگو رکھیں پھر نکال کر سایہ میں خشک کریں اور کام میں لائیں لیکن یاد رہے کہ سرکہ اجوائن سے چار انگل اوپر رہے زیرہ کو بھی اسی تدبیر سے مدبر کرتے ہیں۔

افیون محمص افیون کو ریزہ ریزہ کرکے مٹی کے برتن میں تھوڑا تھوڑا کرکے بھون لیں۔

افیون مدبر عرق گلاب میں چار پہر تک افیون کو تر رکھو۔ پھر آگ پر رکھو تاکہ حل ہو جائے اس کے بعد چھان لو اور چھانے ہوئے کو آگ پر رکھ کر اس قدر قوام کرلو کہ گولی باندھنے کے قابل ہو جائے۔

ایلوا مدبر سیب یا بہی یا شلجم یا گاجر یا امرود میں ایلوا رکھ کر اوپر کپڑا لپیٹ کر آٹے سے گل حکمت کریں اور آگ میں ڈال دیں جب ایلوا کو ذرا گرمی پہنچ جائے اور آٹا سرخ ہو جائے تو نکال کر خشک کرکے کام میں لائیں۔

بچھناک مدبر (میٹھا تیلیا) ایک تولہ پوٹلی میں باندھ کر ۲ سیر دودھ میں ایک گھنٹہ پکائیں پھر دودھ پھینک دیں۔ دو تین بار یہی عمل کریں۔

برگ بارتنگ مروق بارتنگ کے پتے لے کر ان کو صاف کرکے دھو ڈالیں اور پھر پیس کر ان کا پانی نچوڑ لیں پھر پانی کو آگ پر رکھ دیں جب پانی پھٹ جائے تو اتار کر چھان لیں۔

بسد سوختہ اس کو گل حکمت کرنے کی ضرورت نہیں جس طرح چاہیں جلا کر سفید کرلیں۔

بہروزہ مدبر ایک ہانڈی لے کر تقریباً نصف تک پانی سے بھر دو اور منہ پر کوئی باریک کپڑا باندھ دو اور کپڑے کے اوپر بہروزہ رکھ کر ہانڈی کو آگ پر رکھ دیں اور کپڑے کے اوپر ہانڈی کا سرپوش رکھ دیں لیکن سرپوش درمیان سے ذرا ابھرا ہوا ہونا چاہیے تاکہ بہروزہ سرپوش سے نہ لگنے پائے۔ ساتھ ہی یہ خیال بھی رہے کہ سرپوش ہانڈی کے کناروں سے خوب ملا ہوا رہے۔ تھوڑی دیر میں بہروزہ گرمی سے پگھل کر ہانڈی میں گر جائے گا پھر ہانڈی اتار لو۔

کپڑا مع کدورت وغیرہ علیحدہ کرلو۔ اگر چاہیں تو ہانڈی سے بہروزہ نکال کر نیا پانی ڈال کر اسی طرح پانچ چھ مرتبہ کرو۔ ہر بار کپڑا نیا لو۔ پانچ چھ مرتبہ ایسا کرنے سے بہروزہ سفوف کرنے کے قابل ہو جائے گا یہی ست بہروزہ کہلاتا ہے۔

بھلانواں مدبر پتھر یا لوہے کے دو ٹکڑے لے کر ان کو گرم کرو پھر بھلانواں لے کر اس کے دو ٹکڑے کرکے دونوں گرم ٹکڑوں میں رکھ کر خوب زور سے دبائیں اور جو لیسدار اور گاڑھی رطوبت نکلے اس کو بانس وغیرہ کی تیلی سے جدا کرکے رکھ دیں یا چوڑے منہ کی سنسی کو گرم کرکے بھلانویں کو اس میں دبائیں تاکہ رطوبت غلیظ نکل جائے پھر بھلانواں چھیل کر کوٹ کر دوائیں شامل کریں۔ یہ احتیاط رکھیں کہ اس کا تیل اور دھواں جسم پر نہ لگے۔

بچھو بچھو پکڑ کر مٹی کے برتن میں ڈال دو اور سرپوش دے کر منہ اچھی طرح بند کرکے آگ میں رکھیں سرد ہونے پر نکال کر کام میں لائیں۔

بھنگ بریاں بھنگ لے کر اس کو گرد و غبار سے پاک و صاف کرو۔ اس کے بعد ایک خاص قسم کی گھاس کے (جس کو دوب کہتے ہیں) نچوڑے ہوئے پانی میں ملا کر خشک کرو پھر اجوائن بھگوئی ہوئی کے پانی میں ملا کر خشک کرلو اس کے بعد گائے کا گھی لگا کر کورے مٹی کے برتن میں ڈال کر آگ پر رکھ دو اور ہلاتے جاؤ مگر خیال رہے کہ جلنے نہ پائے جب اچھی طرح بھن جائے تو اتار لو۔

پارہ مصفی کسی مضبوط اور موٹے کپڑے میں سے ۴۰ مرتبہ پارہ کو چھان لو یا شیشہ یا پتھر کے گہری کھرل میں ارنڈ کے پتوں کا پانی ڈالو اور پارہ ڈال کر خوب پیسو یہاں تک کہ پارہ کی سیاہی اور چکناہٹ دور ہو جائے۔ اس کے بعد سبز مکو کے پانی میں پیسیں پھر اس پانی میں کھرل کرو جس میں رات بھر ہڑ بھگوئی گئی ہو پھر پارہ کے نصف وزن کا پانی ڈال کر ہانڈی کے اندر نرم آنچ پر رکھو جتنا پانی کم ہو جائے اسی قدر اور پانی ڈالتے جاؤ حتے کہ پارہ کی سیاہی پانی میں آجائے بعض اطباء پارہ کو دبیز کپڑے سے چالیس مرتبہ چھان لینا پارہ کے تصفیہ کے لیے کافی خیال کرتے ہیں۔

پنچانگ یعنی پانچ اجزاء اس سے کسی بوٹی کے پانچ اجزاء پتے۔ پھل، پھول، جڑ اور چھال مراد ہوتی ہے۔

بھنگڑی بریان بھنگڑی کو کسی برتن میں رکھ کر آگ پر اس قدر پکاتے ہیں کہ وہ گھلنے کے بعد خشک ہو جائے۔

تخم املی سفوف یا معجون میں شامل کرنا ہو تو بھاڑ میں بھنوا لیں پھر چھلکا دور کرکے کام میں لائیں۔

تخم بارتنگ بریان اس کی ترکیب تخم ریحان کے مانند ہے۔

تخم ریحان بریان کورے مٹی کے برتن میں ڈال کر آگ پر رکھیں اور جلد جلد ہلاتے جائیں تاکہ جلنے نہ پائے۔نیم بریان ہوجانے پر اتارلیں۔

تخم کثوث بصرہ بستہ بصرہ بستہ کے معنی ہیں پوٹلی باندھ کر۔یہ صفت اکثر تخم کثوث اور افتیمون کے ساتھ لکھی جاتی ہے اس سے مرادیہ ہوتی ہے کہ جوشاندہ یا خیساندہ میں دواء دوسری دواؤں سے الگ کپڑے کی پوٹلی میں باندھ کرڈالی جائے۔

تخم کنوچہ بریاں اس کو بریان کرنے کی ترکیب تخم ریحان کے مانند ہے۔

تربد مجوف اس کی جڑ کا اوپر کا چھلکا اور اندر کا گودا دونوں سمی ہیں ان کو رفع کردیں۔صرف ریشہ استعمال کریں۔تربد کے بیچ میں ایک سخت لکڑی ہوتی ہے اس لکڑی کو نکال لینے کے بعد تربد جوف دار ہوجاتا ہے اس لیے مجوف لکھا جاتا ہے۔

ترپھلہ ہرڑ، بھیڑہ اور آملہ کا مجموعی نام ہے۔

جمال گوٹہ مدبر جمال گوٹہ حسب ضرورت پوٹلی بناکر دودھ میں جوش دیں اس کے بعد پوٹلی کھول کر جمال گوٹہ کو چھیل لیں اور دو ٹکڑے کرلیں۔درمیان سے ناخن کی شکل کا زیرہ سانکلے گا۔اس کو نکال کر پھینک دیں۔

جوہر سلاجیت عمدہ قسم کی سلاجیت کو ترپھلہ کے جوشاندے میں بخوبی حل کرکے چھان لیں اور دھوپ میں رکھ دیں۔تیز دھوپ لگنے سے اس کے اوپر ملائی کی طرح جوہر چڑھ آئے گا اس کو اتار کر کسی دوسرے برتن میں ڈالتے جاؤ۔اسی طرح روزانہ جتنی ملائی اترسکے اتارتے رہو۔جوہر سلاجیت علیحدہ ہوکر باقی تلچھٹ رہ جائے گا۔

جوہر شورہ قلمی شورہ لے کر صاف کرکے پیس لیں پھر ایک کوری ہانڈی لے کر اس میں دو انگل موٹی تہہ سفوف قلمی شورہ کی بچھادیں۔بعد ازاں اس ہانڈی کے اوپر اسی مقدار اور حجم کی ایک ہانڈی اوندھی رکھیں اور منہ خوب بند کرکے گل حکمت کریں اور دھیمی آنچ پر رکھ دیں مثلاً موٹی بتی کا چراغ جلالیں۔یا بیری کی پتلی لکڑیوں سے ہلکی آنچ دیں اور اوپر کی ہانڈی پر ۴-۵ تہہ کپڑاتر کرکے رکھیں۔یہ کپڑا جب گرم ہوجائے تو بدل دیں۔جوہر اڑکر اوپر کی ہانڈی میں چاروں طرف لگ کر جم جائے گا سرد ہونے کے بعد نہایت آہستگی سے اتار کر اوپر

کی ہانڈی میں جما ہوا جوہر کھرچ لیں اور کام میں لائیں۔پارہ، رسکپور، سنکھیا، کافور، لوبان، نوشادر وغیرہ کا جوہر اسی طرح سے حاصل کیا جاتا ہے رسکپور یا سنکھیا کو شراب برانڈی میں حل کرلیتے ہیں پھر ٹکیہ بناکر ہانڈی میں رکھ کر جوہر اڑاتے ہیں۔

جوہر کافور دیکھو شورہ کا جوہر اڑانا۔

جوہر لوبان دیکھو شورہ کا جوہر اڑانا۔

چار مغز مغز تخم خربوزہ، مغز تخم تربوز، مغز تخم ککڑی اور مغز تخم کدو کو کہتے ہیں۔

چاکسو مدبر چاکسو کو پوٹلی میں باندھ کر سونف کے پانی میں جوش دے کر چھیل لو۔پھر خشک کرکے استعمال میں لاؤ۔

چترجات وئیدک اصطلاح ہے۔تج، تیزپات، الائچی، ناگ کیسر ان چاروں دواؤں کو کہتے ہیں۔

چرب کرنا روغن بادام یا گھی وغیرہ میں ملانا۔ہلیلہ جات کے سفوف کو روغن ملاکر ملنا۔

چونہ مغسول کسی بڑے برتن میں چونا حل کریں اور تہ نشین کنکریوں اور ریت وغیرہ کو نکال دیں اور رکھ دیں جس سے چونا نیچے بیٹھ جائے گا اور پانی اوپر آجائے گا۔اس پانی کو آہستگی سے گرادیں اور پھر تازہ پانی ڈال کر گھولیں اور تلچھٹ کو دور کریں۔اسی طرح سات مرتبہ کریں پھر خشک کرکے استعمال میں لائیں۔

چہار تخم طب یونانی میں تخم کنوچہ، تخم ریحان، تخم بارتنگ اور تخم اسپغول کو کہتے ہیں۔

خراطین مصفی موسم برسات میں زندہ کیچوؤں کو پکڑ کر نمکین چھاچھ کے اندر دو کیچوے تمام مٹی اگل دیں گے۔اس کے بعد نکال کر خشک کرلیں۔

خسکدانہ مدبر گوکھرو میں دیکھو۔

دشمول وئیدوں کی اصطلاح میں دس جڑوں کو کہتے ہیں جو کہ یہ ہیں۔شال پرنی، پرشٹ پرنی، کٹائی خورد، کٹائی کلاں، گوکھرو، درخت بل، ارلو، کنبھاری، پاڈلا، ارنی اس کا

تفصیلی بیان چھٹی فصل میں درج ہے۔

رب کاسنی
کاسنی سبز کو بغیر دھوئے ہوئے کوٹیں اور اس کا رس قلعی دار دیگچی میں ڈال کر پکائیں۔ جب پھٹ جائے اس کو چھان کر نرم آگ پر یہاں تک پکائیں کہ قریب جمنے کے ہوجائے تو اتارلیں۔ اب مکرر بھی اسی طرح تیار کیا جاتا ہے۔

رب السوس
ملٹھی نیم کوب کرکے ۲۴ گھنٹے پانی میں بھگو کر پکائیں جب نصف پانی جل جائے تب اس کو چھان کر دوبارہ اتنا پکائیں کہ قریب جمنے کے ہوجائے جنطیانہ وغیرہ خشک چیزوں کا رب اسی طور سے بنایا جاتا ہے۔

رسوت پیسنے کا طریقہ
آگ پر خشک کرکے باریک پیس کر سفوف یا معجون میں ملاسکتے ہیں۔

روغن بادام
اگر زیادہ مقدار میں مطلوب ہو تو بادام روغن کی مشین کے ذریعہ نکالیں لیکن تھوڑی مقدار درکار ہو تو عمدہ اور آسان ترکیب یہ ہے کہ بادام کو جو کوب کرکے چند قطرے سرد یا گرم پانی کے چھینٹے دے کر ہاتھ سے خوب ملیں جب دہنیت پیدا ہو جائے مٹھی میں لے کر پانچ دس مرتبہ مٹھی کو پھرائیں کہ کف دست اور پانی کی گرمی کے سرایت کرنے سے کل تیل باہر آجائے روغن اخروٹ، پستہ، چرونجی، کدو، کاہو اور مغز تخم تربوز پیٹھہ وغیرہ کے تیل چھوٹے پیمانے پر نکالنے کا یہی طریق ہے۔

روغن بیضہ
انڈوں کو گرم پانی میں جوش دے کر زردی علیحدہ کرلیں پھر اسے آہنی کڑچھے میں رکھ کر خوب بریان کرکے کپڑے میں نچوڑ کر روغن نکالیں۔

روغن مغسول
خواہ کسی قسم کا روغن ہو ان سب کی ایک ہی تدبیر ہے اور وہ یہ ہے کہ روغن میں سرد پانی ڈال کر ٹھیرنے دیں جب سارا روغن اوپر آجائے تو احتیاط کے ساتھ اتارلیں۔ گھی کو بھی اسی ترکیب سے مغسول کرتے ہیں۔

زعفران پیسنے کا طریقہ
اگر زعفران کو کسی سفوف میں ملانا ہو تو خشک کھرل کریں لیکن کسی معجون یا جوارش میں شامل کرنا ہو تو اسے عرق کیوڑہ یا عرق بید مشک میں کھرل کرکے شامل کرنا چاہیے۔

زفت مغسول
زفت کو پگھلا کر پھر نیم گرم پانی میں ڈال دیں۔ تاکہ اس کی ساری کدورت اور میل تہ نشین ہوجائے۔ پھر زفت خالص پانی کے اوپر سے نتھار لیں دو تین مرتبہ اسی طرح کریں۔

زمرد مغسول
اول زمرد کو نہایت اچھی طرح کھرل کریں اور پانی میں حل کریں جس قدر موٹے اجزاء جلدی تہ نشین ہوجائیں وہ فوراً نکال کر اسی طرح پھر پیسیں اور پانی میں ڈال دیں اسی طرح کئی بار کریں۔ جب یقین ہوجائے کہ زمرد اچھی طرح پس گیا ہے تو تمام پانی کو جو نتھار کر رکھا ہے کسی برتن میں ڈال کر ڈھک دیں۔ جب پانی ٹھہر کر زمرد تہ نشین ہوجائے تو سکھا کر استعمال میں لائیں۔ زمرد، شادنج، عقیق، لاجورد وغیرہ۔ اسی طریق سے مغسول کئے جاتے ہیں۔

زیرہ مدبر
زیرہ مدبر کرنے کا طریقہ اجوائن کے مانند ہے۔

ست گلو
گلو سبز کوٹ کر ظرف گلی یا قلعی دار طشت میں ڈال کر پانی بھردیں اور ایک رات تر رکھیں صبح کو خوب مل کر سنگین کپڑے میں چھان کر تھوڑا سا ٹھنڈا پانی ملا کر ایک پہر محفوظ رکھیں تاکہ گرد و غبار نہ پڑے جب ست تہ نشین ہوجائے اور صاف پانی اوپر آجائے بتی کے ذریعہ پانی ٹپکا کر نکال دیں۔ ست کو خشک کرکے کام میں لائیں۔ ہر قسم کے ست بنانے کا آسان طریقہ یہی ہے۔

سجی کا کشتہ
ریزہ ریزہ کرکے مٹی کے برتن یا لوہے کے برتن کو خوب آگ پر گرم کرکے اس میں سجی ڈال دیں اور کسی چیز سے چلاتے رہیں جب سجی راکھ ہوجائے تو استعمال میں لائیں۔

سرکہ انگوری
منقی یا کشمش ۵ سیر گرد و غبار اور تنکوں وغیرہ سے اچھی طرح صاف کرکے ۱۵ یا ۲۰ سیر پانی کے ہمراہ ایک مٹی کے چکنے گھڑے یا ایسے گھڑے میں جس میں پہلے سرکہ بنایا گیا ہو ڈالیں اور منہ بند کرکے ۲۱ دن رکھ چھوڑیں تاکہ اس میں ترشی پیدا ہوجائے پھر اس میں بھنگڑی، نمک لاہوری ہر ایک ۵ تولہ ڈال کر دوبارہ منہ بند کرکے ۳۰ روز بحفاظت رکھنے کے بعد چھان کر کام میں لائیں۔ نوٹ: اگر انگور یا کشمش تازہ ہوں تو ان کا پانی نکال کر سرکہ بند کرسکتے ہیں۔

سرطان محرق
نہریا دریا کا بڑا کیکڑا لے کر اس کے پاؤں کاٹ دیں اور پیٹ کی آلائش صاف کریں پھر نمک اور راکھ سے اس کو خوب دھوئیں۔ بعد ازاں خشک کرکے گل حکمت کریں اور ایک رات تک گرم تنور میں رکھ کر اوپر سے تنور کا منہ بند کردیں صبح نکال لیں اور پیس کر کام میں لائیں۔

کشتہ ابرک

یہاں صرف کشتہ جات تیار کرنے کی چند آسان تراکیب ہدیہ ناظرین کی جاتی ہیں ابرک کی تکلیس اور احراق کی جس قدر ترکیبیں مروجہ اور مطبوعہ کتابوں میں ملتی ہیں وہ سوفی صدی نہایت ہی مشکل ہیں۔ہم ابرک کو مکلس و محرق کرنے کی نہایت آسان ترکیب تحریر کرتے ہیں ابرک سفید ہو یا سیاہ دونوں قسم کے لیے ایک ہی ترکیب کافی ہے ابرک ۵ تولہ۔ابرک کے موٹے پتروں کے باریک باریک پترے بنائیں اس کے بعد برگ انجیر دشتی اور ابرک کے پترے تہہ بہ تہہ رکھیں اور درمیان میں قدرے شورہ قلمی چھڑکتے رہیں اس عمل کے لیے ۵ تولہ شورہ قلمی کافی ہے۔گل حکمت کی ضرورت نہیں دو مٹی کی رکابیوں میں رکھ کر ۱۵-۲۰ سیراپلوں کی آگ ہوا سے محفوظ جگہ دیں۔سرد ہونے پر نکال لیں تصویل کرنا لازمی ہے تاکہ شورہ کا اثر باقی نہ رہے معمول و مجرب ہے۔

کشتہ بارہ سنگھا

اس کے ٹکڑے پر کپڑا لپیٹ کر گل حکمت کریں اور تیز آنچ پر پھونک دیں۔نہایت عمدہ کشتہ ہوگا۔

کشتہ بسد

اس کو گل حکمت کرنے کی ضرورت نہیں جس طرح چاہیں جلا کر سفید کرلیں۔

کشتہ پوست بیضہ مرغ

انڈے کے چھلکوں کو تین روز تک نمکین پانی میں بھگو رکھیں بعد ازاں اندرونی جھلی اور آلائش سے پاک و صاف کرکے کوٹ لیں پھر کوزہ میں ڈال کر گھیکوار میں تر کرکے یا تنہا گل حکمت کرکے تیز آنچ دیں۔یہاں تک کہ راکھ ہوجائے یہ کشتہ ذرا آگ زیادہ مانگتا ہے اس لیے اینٹوں کے بھٹے یا کمہار کے آوے کی آگ میں رکھیں۔

کشتہ جست

جست ظرف آہنی میں پگھلا کر تھوڑا عرق شاہترہ یا بتھوا سویا ڈالیں جب خاکستر ہوجائے کام میں لائیں۔

ترکیب دیگر

جست کو ایک ہانڈی میں رکھ کر اس کے نیچے سخت آنچ جلائیں اور خاردار چولائی یا جنگلی بیر کی لکڑی سے چلاتے رہیں یہاں تک کہ مثل خاک سیاہ کے ہوجائے۔

کشتہ چاندی

چاندی کا پتر لوٹا بجی کے پانی میں دس بارہ مرتبہ بجھاویں اس کے بعد دو دہی خورد کی ایک پاؤ کی نغدی میں رکھ کر گل حکمت کرکے حسب دستور آگ دیں۔کشتہ سفید برآمد ہوگا۔چھ سیراپلوں کی آگ کافی ہے۔

ترکیب دیگر

عرق برم ڈنڈی سبز میں روپے کو جس کی چاندی خالص ہو آگ میں گرم کرکے ۱۰۰ بجھاؤ دیں۔جب سفید اور سخت مثل گچ کے ہوجائے۔ تلی کے پتے قریب آدھ پاؤ لے کر پیس کر اس کی نغدی میں رکھ کر مثل گولے کے بنائیں اور کپڑوٹی کرکے دس سیراپلوں کی آگ میں پھونکیں سرد ہونے کے بعد اسی طرح تلی کے پتوں میں ۲ مرتبہ اور آنچ دیں۔نہایت عمدہ سفید شفاف کشتہ ہوجاتا ہے جو قوت باہ جریان اور دمہ کے لیے نہایت مفید ہے۔

کشتہ سنکھیا

سم الفار ایک تولہ اول عرق نیم یا ہلیلہ میں کھرل کریں اس کے بعد خاکستر چرچٹہ ایک پاؤ میں رکھ کر کشتہ کریں۔

ترکیب دیگر

چرچٹہ کی خاک ایک کوری ہانڈی میں منہ تک بھر کر اس ہانڈی کے درمیان ایک ڈلی سنکھیا سفید وزنی ڈیڑھ سے دو تولہ منہ پر رکھ کر ہانڈی کے منہ پر ایک چپنی رکھ کر بند کریں اور ہانڈی کو چولھے پر رکھ دیں اور اس کے نیچے بیری یا کپاس کی لکڑی کی ہلکی ہلکی آنچ ایک پہر کامل دیں۔ہانڈی کے اندر ڈلی مذکور کھل کر مثل چونا کے سفید ہوجائے گی بمقدار خشخاش بنگلہ پان میں کھلانا قوت باہ اور ضیق النفس کو از حد مفید ہے مگر خیال رہے کہ حار مزاج جوانوں کو بالخصوص موسم گرم میں اس کا استعمال جائز نہیں ہے۔

کشتہ سیسہ

سیسہ پگھلا کر تھوڑا تھوڑا شورہ ڈالیں اور چلاتے رہیں۔نصف گھنٹے میں کشتہ ہوجائے گا۔

کشتہ سیپ

اچھی طرح جلا کر سفید کرلیا جائے۔

کشتہ شنگرف

ایک ڈلی مسلم سرخ مرچ کی لکڑی کے کوئلہ کے سفوف میں جو ایک سیر سے کم نہ ہو۔ آہنی کڑاہی میں داب داب کر بھریں اور ڈلی اس کے درمیان دبادیں۔(اس کڑاہی کے منہ پر سیدھا توا بند کرکے کڑاہی کو چولھے پر رکھیں پھر پانچ سیر کپاس کی لکڑی یا تل کی یا بیر کی لکڑی کی ہلکی ہلکی آنچ ایک پہر کامل دیں بعد میں جب آگ سرد ہوجائے۔ توا ہٹا کر کڑاہی کے اندر سے کشتہ مذکور کو باآہستگی نکال لیں مثل بھنگڑی بریاں کے سفید کشتہ نکلے گا۔یہ کشتہ قوت باہ میں عدیم المثال ہے مقدار خوراک نصف سے ایک چاول تک بحالت استعمال گھی زیادہ کھائیں۔

نوٹ: کشتہ سنکھیا اور ہڑتال بھی اسی ترکیب سے تیار ہوجاتے ہیں۔

کشتہ عقیق

عقیق کو دس بار عرق گلاب میں بجھاؤ دے کر گل سرخ کی نغدی میں رکھ کر کشتہ کریں۔

کشتہ قلعی

احراق قلعی کی جس قدر ترکیبیں مروجہ و متداولہ کتابوں میں درج ہیں ان سے کشتہ بہت قلیل مقدار میں ملتا ہے۔ زیادہ رانگ ضائع ہو جاتی ہے اس لیے ہم ایسی ترکیب تحریر کرتے ہیں جس سے منٹوں میں سیروں کشتہ تیار کیا جا سکتا ہے اور رانگ بھی ضائع نہیں ہوتی۔ رانگ لوہے کے برتن میں ڈال کر پگھلائیں نیچے خوب آگ جلائیں اور تھوڑا تھوڑا شورہ قلمی چھڑکتے رہیں اور کسی چیز سے چلاتے رہیں جب رانگ میں آگ لگ جائے اتار لیں اور غسل کرنے کے بعد کشتہ محفوظ رکھیں قلعی خام کو دوبارا اسی عمل سے کشتہ کریں معمول و مجرب ہو گا۔

ترکیب دیگر

سب سے اعلیٰ اور افضل ترکیب اسی کے کشتہ کی یہ ہے کہ ایک تولہ سیماب مصفی مٹی کے گھڑے میں ڈال کر اس سے اوپر رانگ ۲ تولہ پگھلا کر ڈال دیں پھر اس مجموعہ کو کوٹ چھان کر عرق لیموں کاغذی کے ساتھ کھرل کر کے چھوٹی چھوٹی گولیاں بنا کر خشک کر لیں اس کے بعد ایک ٹکڑا ٹاٹ کا لے کر اس پر بھنگ یا مہندی یا نیم کے پتے یا ببول کے پتے بچھا کر گولیاں فرق فرق سے اس پر رکھ کر پتے وہی پتے گولیوں پر بچھا دیں اور اسی ٹاٹ کے ٹکڑے کو ہر چہار جانب سے موڑ کر ستلی سے مضبوط باندھ کر قدرے گیلی مٹی چڑھا کر ۲۰ سیر اپلوں میں دفن کر کے آگ دیں جب آگ بالکل سرد ہو جائے تو بااحتیاط ٹاٹ کو نکال کر ایک ایک گولی چن لیں واضح رہے کہ پارہ آگ کی گرمی سے اڑ جاتا ہے صرف اس کی قوت باقی رہ جاتی ہے اس لیے بالکل ضرر نہیں کرتا یہ کشتہ کسی طرح پھونکا جائے رقت منی، جریان اور ضعف ہضم کے لیے مفید ہے مقدار خوراک اس کی ایک رتی سے چار رتی تک ہے۔

کشتہ مروارید

مروارید عرق گھیکوار یا عرق لیموں میں ایک روز تر رکھیں۔ اس کے بعد تھوڑی سی آگ میں کشتہ کریں۔

کشتہ گئودنتی

گل حکمت کر کے حسب دستور آگ دیں۔ کشتہ سفید اور شگفتہ برآمد ہو گا۔

کشتہ ہڑتال طبقی

ہڑتال طبقی ایک تولہ، اول عرق نیم میں تین روز کھرل کریں۔ اس کے بعد خاکستر چرچٹہ نصف سیر میں رکھ کر حسب دستور ۱۰ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح سم الفار اور شنگرف کا کشتہ ہو سکتا ہے۔

کشتہ یاقوت

یاقوت کی ڈلیاں یا سفوف بنا کر گل حکمت کر کے حسب دستور آگ میں پھونکیں۔

کشتہ یشب

یشب کو پیس کر یا بغیر پیسے ایک کوزہ میں گل حکمت کریں اور تنور میں یا آگ کے ڈھیر میں ڈال دیں۔ یہاں تک کہ جل کر سفید ہو جائے۔

کھار مولی

مولی کے نمکین اجزاء ہیں جو اس کو جلا کر حاصل کئے جاتے ہیں صرف مولیاں ہی بغیر پتوں کے لے کر ان کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے تیز دھوپ میں سکھالیں۔ کیونکہ پتوں کی نسبت مولی سے کھار زائد مقدار میں نکلتا ہے جب مولیاں خشک ہو جائیں تو ان کو جلا کر اس کی راکھ پانی کے برتن میں ڈال کر ہاتھوں سے خوب ملیں بعدہ صاف نتھرا ہوا پانی لے کر مضبوط کپڑے سے چھانیں اور اسے کسی دیگچہ میں ڈال کر پکائیں۔ جس وقت ایک جوش آ جائے ٹھنڈا کر لیں اور اسے آرام و سکون کے ساتھ رہنے دیں تاکہ راکھ تہ نشین ہو جائے اس کو علیحدہ کر کے پانی کو دوبارہ پکائیں یہاں تک کہ سارا پانی جل کر صرف کھار رہ جائے۔

کیکڑے کو سوختہ کرنا

دیکھو سرطان محرق۔

گلقند

جن پھولوں کا گلقند بنانا ہو تازہ لے کر زیرہ اور سبزی علیحدہ کر کے شکر سفید یا سرخ اڑھائی گنا ملا کر دو ہفتہ تک دھوپ میں رکھ دیں۔ اس اثناء میں ۲ یا ۳ بار ہاتھوں سے مل دیں۔ اسے گلقند آفتابی کہتے ہیں۔

گندھک مدبر

ایک مٹی کی ہانڈی لے کر لبالب دودھ سے بھرو اور اوپر ایک باریک مگر گاڑھا کپڑا باندھ دو اور کپڑے کے اوپر گندھک کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے بچھا دو اس کے بعد لوہے کا ایک ایسا سرپوش لے کر جو ہر طرف ہانڈی کے کناروں سے خوب مضبوطی کو کلے سلگا کر رکھ دو۔ کوئلوں کی گرمی سے گندھک پگھل کر دودھ میں جا گرے گی۔ بعد ازاں دودھ میں سے گندھک نکال کر استعمال میں لائیں۔

گوکھرو مدبر

گوکھرو تین دن رات تک گائے یا بھینس کے دودھ میں بھگو کر رکھو۔ اس کے بعد خشک کر کے کام میں لاؤ۔

لاجورد مغسول

لاجورد کو خوب باریک مثل غبار کے پیس کر پانی میں ڈال دو اور خوب ہلا کر اوپر سے روغن زیتون ڈالو اور پھر جوش دے دو۔ بعد ازاں ٹھہرنے دیں۔ جو کچھ تہ نشین ہو جائے پانی نکال کر خوب پیسو اور پھر پانی میں ڈال کر روغن زیتون ملا کر جوش دے کر تہ نشین کرو۔ تین چار مرتبہ اسی طرح عمل کر کے تہ نشین کر کے کام میں لائیں۔

لاکھ مغسول

ایک برتن میں پانی بھر کر رکھو اور چراغ کی لو پر لاکھ کو اس طرح پگھلاؤ کہ پگھل پگھل کر لاکھ پانی میں گرتی جائے۔ اس طرح کرنے سے اس میں جس

قدر مٹی وغیرہ ہوگی۔ سب تہ نشین ہو جائے گی اور لاکھ صاف ہو جائے گی۔ اسی طرح پھر پانی میں سے لاکھ نکال کر پھر چراغ کی لو پر پگھلا کر پانی میں گراؤ۔ تین چار مرتبہ ایسا کرنے سے لاکھ قابل استعمال ہو جائے گی۔

لوہچون مدبر فولاد یا لوہا لے کر اس کا باریک برادہ بناؤ اور مٹی کے کورے برتن میں ڈال کر آگ پر رکھ کر خوب سرخ ہو جانے پر تلوں کے تیل میں بجھاؤ پھر نکال کر خشک کرو اور پھر اس طرح سرخ گرم کر کے انگوری سرکہ میں بجھادو اس کے بعد نکال کر خشک کرو۔ پھر گرم کر کے گائے کے دودھ یا دہی کے پانی میں بجھاؤ دیں اس کے بعد نکال کر خوب باریک مثل غبار کر لیں۔

مازو بریان مازو تلوں کے تیل میں تل لیں۔ یہاں تک کہ مازو خود بخود پھٹ جائے بعد ازاں بعد کوٹ کر چھان لیں اور کام میں لائیں۔

ماء الاصول یعنی جڑوں کا پانی، مرض فالج اور وجع المفاصل امراض باردہ میں بیخ بادیان بیخ کرفس، بیخ اذخر، بیخ مہک جوشا کر اور شہد ڈال کر دیتے ہیں۔

ماء العسل شہد ایک حصہ کو ۴ حصہ پانی میں ملا کر جوش دیں حتے کہ تہائی پانی جل جائے یہی ماء العسل ہے۔

مردار سنگ مغسول مردار سنگ لے کر اس کے ہم وزن نمک لاہوری ملاؤ اور دونوں کو خوب پیس لو پھر پتھر یا مٹی کے برتن میں ڈال کر اتنا پانی ملائیں کہ پانی بمقدار ۱۴ انگل اوپر چڑھ آئے۔ سات دن تک پڑا رہنے دو۔ دن میں ایک یا ۳ مرتبہ ہلا دیا کرو۔ سات دن کے بعد پہلا پانی نکال کر اتنا ہی تازہ پانی ڈال دو۔ اسی طرح چالیس دن تک کرو۔ ہر ساتویں دن پانی بدل دیا کرو اور دن میں ایک آدھ مرتبہ خوب اچھی طرح ہلا دیا کرو۔

مروارید محلول مروارید یعنی موتی کے حل کرنے کی ترکیب دی ہے جو اس کی تکلیس کی ہے دیکھو کشتہ۔

مقل کا کوٹنا اس کو پیسنے کے لیے توے یا کڑاہی میں رکھ کر نرم آگ پر خشک کر لینا چاہیے۔

موم مغسول موم کو خوب گرم کر کے (پگھلا کر) ٹھنڈے پانی میں ڈال دو تاکہ مٹی وغیرہ پانی میں حل ہو جائے۔ پھر پانی کے اوپر سے موم اتار کر پھر اسی طرح پگھلا کر تازہ پانی میں ڈال دو۔ اسی طرح تین چار مرتبہ کرو اور بعد میں کام میں لائیں۔

میٹھا تیلیہ مدبر کرنا بچھناک میں دیکھو۔

نارجیل دریائی اس کو گرم کر کے پیس لیا جائے تو بہت آسانی سے پس جائے گا۔

نمک سوختہ نمک باریک پیس کر اور شہد میں لت کر کے باریک کپڑے میں پوٹلی باندھ کر گل حکمت کریں اور تنور یا چولھے میں ایک اینٹ کے اوپر رکھ دیں۔ تنور یا چولھا سرد ہو جانے پر نکال لیں اور استعمال میں لائیں۔

نمک ترب دیکھو کھار مولی۔

نیلا تھوتھا مدبر خوب باریک پیس کر چینی کے برتن میں ڈالیں اوپر سے کچے انگور نچوڑ کر ان کا پانی ڈالیں اور سات دن تک بھیگا رہنے دیں۔ پھر اسی پانی میں آہستہ آہستہ خوب پیسیں۔ یہاں تک کہ پانی خشک ہو جائے۔

ہلیلہ مدبر ہرڑ کو گائے کے گھی یا روغن بادام میں تلیں تاکہ خشکی کم ہو جائے۔ نیم بریان ہونے پر کام میں لائیں۔

پانچویں فصل

بعض ادویہ مفردہ کے بقائے قوت و خواص کے بیان میں

جاننا چاہیے کہ ادویہ نباتی بارہ قسم کی ہیں (۱) گوند (۲) عصارہ (۳) پھول کلیاں (۴) تیل (۵) دودھ (۶) پتے (۷) پھل (۸) بیج (۹) شاخیں (۱۰) جڑیں (۱۱) چھلکے (۱۲) ریشہ و داڑھی۔

ہر قسم کے گوند مثل دم الاخوائن کتیرا وغیرہ کی قوت تین برس تک باقی رہتی ہے عصارہ وہ چیز جو نچوڑ کر حاصل ہوتی ہے مثل رسوت واقاقیا کے۔ ان کی بقائے قوت بہ نسبت گوند کے کم ہے پھول۔ کلیاں مثل گلنار۔ گل سرخ بنفشہ وغیرہ و برگ (پتیاں) مثل سناء مکی و تیزپات پات گاؤ زبان و پرسیاوشاں وغیرہ ان کی بقائے قوت کا زمانہ صرف ایک سال سے ۲ سال تک ہے۔ دودھ: دودھ والے درختوں کا مثل سقمونیا، افیون اور فرفیون وغیرہ ان کی بقائے قوت کا زمانہ الگ الگ قرار دیا گیا ہے چنانچہ سقمونیا کی ۲۰ سال، افیون کی ۵۰ سال اور فرفیون کی ۴ سال تک قوت رہتی ہے دیگر دودھوں کی قوت سوائے ان کے دس سال تک باقی رہتی ہے۔ روغنیات: مثل روغن زیتون و قطران و بلسان وغیرہ کے جو برد و رطب ہیں وہ بہت جلد خراب ہو جاتے ہیں اور جو حار رطب اور

یابس ہیں ان کی ایک سال سے ۲ سال تک قوت قائم رہتی ہے سوائے روغن بلسان کے کہ اس کی قوت بشرط احتیاط مدت مدید تک باقی رہتی ہے بلکہ جس قدر کہنہ ہوتا ہے سریع التاثیر اور قوی ہو جاتا ہے۔ **پھل:** (اثمار) مثل عناب' مازور' پستان' الائچی' بادام' اخروٹ وغیرہ کا حال مختلف ہے جن میں دہنیت زیادہ ہے مثل اخروٹ' بادام' پستہ' چلغوزہ' وغیرہ اگر ان کو چھیلا نہ جائے اور بدستور چھلکے کے اندر بند ہوں تو انکی قوت ایک سال تک رہتی ہے اور اگر چھیلے جائیں تو ہفتہ دو ہفتہ تک جن میں چکنائی نہیں ہے ان کی قوت اس سے زیادہ ۲ سال تک رہتی ہے۔ **بیج:** (بزور) ان کی قوت قریب پھلوں کے ہے جن کی دہنیت کم ہے مثلاً میتھی و رائی و سونف و ہالون وغیرہ۔ ان کی قوت ۲۔۳ برس تک بشرط حفظ نمی و رطوبت وغیرہ باقی رہتی ہے اور جن میں دہنیت زیادہ ہے مثل خشخاش، تخم کدو اور تل وغیرہ کے۔ ان کی قوت اس سے کم عرصہ تک رہتی ہے دانہ الائچی خرد و کلاں بوقت ضرورت چھلکا اتار کر ہی استعمال کئے جائیں اگر دانے نکال لیے گئے ہوں تو ان کو مضبوط ڈھکنے والے ظرف میں سرد جگہ پر رکھنا چاہیے تاکہ فراری تیل ضائع نہ ہوں۔ **معدنی اشیاء:** سونا' یاقوت' زمرد وغیرہ کی قوت مدت دیر تک باقی رہتی ہے عرصہ تک رکھنے سے فاسد نہیں ہوتیں۔ زنگار کی قوت ایک سال تک رہتی ہے اور سفیدہ کی قوت چھ سال تک۔ مردار سنگ' اقلیمیا' طوطیا اور سوہن مکھی کی قوت سالہا سال تک باقی رہتی ہے زہر مہرہ کی قوت قریب قریب اسی کے ہے۔ موتی کی قوت کا بقا ان چیزوں سے کم ہے جب تک کہ آب و تاب باقی رہے رہتی ہے۔ **مٹی:** مثل گل داغستانی و گل مختوم وغیرہ کی بقائی قوت موتی سے کم ہے کل پتھر اور مٹی وغیرہ جب پسنے کے بعد ایک مدت گزر جائے تو انکی قوت ضعیف ہو جاتی ہے بلکہ رفتہ رفتہ زائل ہو جاتی ہے جو چیزیں بودار ہیں جب تک ان کی بو قائم رہتی ہے۔ ان کی قوت بھی درست رہتی ہے۔ جب بو بالکل نہیں رہتی تو قوت بھی بالکل زائل ہو جاتی ہے۔ **ادویہ حیوانیہ:** مانند چربی' پتہ' سینگ' ہڈی' سرگین کا حال مختلف ہے چربی نمک سودہ کی قوت ایک سال تک رہتی ہے پتہ خشک کیا ہوا کی قوت بقا سالہا سال تک رہتی ہے سرگین و خون کی قوت ۲ سال تک رہتی ہے۔ سینگ کھر اور ہڈی کی قوت سالہا سال تک رہتی ہے۔ جند بید ستر کی قوت دس سال تک اور مشک کی قوت جب تک خوشبو آتی ہو قائم رہتی ہے واللہ اعلم بالصواب۔ ادویہ کی بقائے قوت کا زمانہ تعین کرنا بہت مشکل ہے اور جو کچھ اوپر لکھا گیا ہے وہ دراصل متقدمین کا بتایا ہوا ایک قیاسی اندازہ ہے۔ دواؤں کو محفوظ رکھنے کے بعض قواعد ہیں جن سے ان کی قوت زائل نہیں ہوتی۔ بعض دوائیں ایسی ہیں جن کے تمام اجزاء کوٹ کر قرص بنا کر سایہ میں خشک کر کے رکھتے ہیں جیسے غافث وغیرہ (۲) کوئی چیز ایسی ڈال کر رکھنا جو اس کی محافظ ہو مثلاً گیہوں کو کافور میں رکھنا (۳) دواء کو تنگ منہ کے مضبوط ڈھکنے والے برتن میں رکھنا تاکہ دوا کی

قوت ہوا لگنے سے تحلیل نہ ہو جیسے مشک وغیرہ (۴) قوی اور تیز بودار دوا جیسے ہینگ وغیرہ کے ساتھ کوئی لطیف دوا مثلاً بنفشہ گل نیلوفر وغیرہ کو نہ رکھنا چاہیے کیونکہ بو سے ان کی قوت ساقط ہو جاتی ہے (۵) تمام ادویات ہوائے تند اور گرد و غبار سے محفوظ رکھیں (۶) کل دوائیں ایسی جگہ رکھیں جہاں نمی نہ ہو اور حرارت و خشکی میں معتدل ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ ادویہ مفردہ کی عمر کا دارومدار اس بات پر ہے کہ وہ دوا کس ماحول میں رکھی گئی۔ اگر تحفظ کے اصول کو کام میں لایا جائے اور دواء کو فاسد کرنے اور اس کے بگاڑنے والے اسباب سے بچایا جائے تو یہ ممکن ہے کہ دوا مدت دراز تک اپنی شکل و صورت اور طبعی خواص قائم رکھ سکے پس دواء کی بقائے قوت و خواص معلوم کرنے کا طریقہ کلی اصول کے طور پر یہ ہے کہ جب تک اس کی ظاہری صفات رنگ بو مزہ وغیرہ قائم رہے اس وقت تک وہ دواء زندہ ہے اور قابل استعمال ہے خواہ وہ دوا معدنی ہو یا نباتی یا حیوانی۔

چھٹی فصل

آیورویدک کی اصطلاحات

یہاں آیوروید کی مستند گرنتھوں میں بعض مروج اصطلاحات کی تشریح کی جاتی ہے تاکہ آیورویدک طریق علاج سے واقفیت حاصل کرنے والے اصحاب فائدہ اٹھاسکیں۔ **اوشن ویریہ۔** (SHITAL) شیتل (سرد) کے برعکس خاصیت والی اشیاء ویریہ یعنی خاصیت کی دو اقسام ہیں اوشن ویریہ اور شیت ویریہ۔ **آشوکاری:** وہ ادویہ جو پانی پر گرنے والے تیل کے قطروں کی مانند جسم کے ہر حصہ میں ادویہ پھیل جائیں۔ **ستھول:** جو چیز مسامات میں رکاوٹ ڈال کر جسم میں موٹاپا پیدا کرے۔ **پاچن:** وہ ادویہ جو آم رس اور اناج کو پچاتی یعنی ہضم کرتی ہیں لیکن اگنی (حرارت ہاضمہ) کو تیز نہیں کرے مثلاً سونف۔ **دیپن پاچن:** وہ ادویہ جو اگنی کو تیز کرنے کے علاوہ ان کو پچا بھی دیں۔ مثلاً چترک۔ **لیکھشن:** جو چیز گرم خشک اور تیز ہونے کے باعث دھاتوؤں کو سکھاوے۔ **سوشک:** چوسنے والی چیز کو کہتے ہیں مثلاً سوشک پتر یعنی سیاہی چوس۔ **شوشک:** وہ دوا جو خشکی پیدا کرے۔ **سگندھ:** مفرح۔ رغبت پیدا کرنے والی خوشبودار ادویہ۔ **سگندھت:** خوشبودار کو کہتے ہیں مثلاً سگندھت اور شدھیاں یعنی خوشبودار ادویہ۔ **سوکھشم:** جو دوا جسم کے نہایت سوکھشم (باریک) اعضاء میں بھی داخل ہو جائے مثلاً سیندھا نمک' شہد' نیم اور ارنڈ کا تیل۔ **سنشمن:** جو ترِدوشوں (خلطوں) کو نہ متحرک کرے اور نہ خارج کرے بلکہ شانت کر کے اعتدال پر لائے۔ جیسے گلو۔ **مند:** جسم میں سستی اور ڈھیلاپن پیدا کرنے والی اشیاء مند کے معنی ہیں دھیما ست چنانچہ مندا گنی یعنی حرارت ہاضمہ کے لیے بولا جاتا ہے جب کہ تھوڑی سی کھائی ہوئی غذا بھی مشکل سے ہضم ہوتی ہے۔ ایسے لوگ عموماً بلغمی

مزاج کے ہوتے ہیں۔ **وے وائی:** وہ دواء جو ہضم ہونے سے پہلے ہی تمام جسم میں پھیل کر اپنی تاثیر کر دے مثلاً بھنگ، افیون۔ **گن:** چند دواؤں کے مجموعہ کو کہتے ہیں جیسے ترپھلہ، ترکٹا وغیرہ۔ **ترپھلا:** (تری، پھلا) ہلیلہ، بلیلہ اور آملہ۔ ان کا پوست ہی استعمال کرنا چاہیے۔ **ترجات:** (تری جات) دار چینی، تیزپات، الائچی خرد۔ **تری کھار:** جوا کھار، سجی کھار، سہاگہ کھار۔ **تری لون:** سیندھا، سانچل، بڑ نمک۔ **تری نمب:** نیم (نمب) بکائن (مہانمب) چرائتا (بھونمب) **ترکٹا:** زنجبیل، فلفل سیاہ اور فلفل دراز۔ یہ تینوں چیزیں مل کر ترکٹا کہلاتی ہیں۔ **چتراوشن:** سونٹھ، مرچ، پیپل، پپلا مول۔ **چترپیج:** (چار دانہ) میتھی، کلونجی، ہالون اور اجوائن۔ **چتربھدرک:** سونٹھ، اتیس، ناگر موتھا، گلو۔ **چترجات:** الائچی، دار چینی، تیزپات اور ناگ کیسر۔ **پنچ آمرت:** دودھ، دہی، گھی، مصری اور شہد۔ **پنچانگ:** پھل، پھول، چھال، جڑ اور پتے۔ **پنچ سوگندھ:** کیسر، اگر، کپور، کستوری اور چندن۔ **پنچ مول برھت:** بیل، کمبھاری، پاڈھل، ارنی اور سوناپاٹھا۔ **پنچ مول لگھو:** شالپرنی، پرشت پرنی، کٹائی کلاں، کٹائی خورد اور گوکھرو۔ **نوٹ:** برہٹ پنچ مول اور لگھو پنچ مول مل کر دشمول کہلاتے ہیں جس کے متعلق میرے فاضل دوست کویراج جگن ناتھ جی مصنف آیورویدک فارماکوپیا نے ایک تفصیلی مضمون لکھ کر بھیجا ہے جو ذیل میں درج ہے۔ **دشمول:** سے مراد ہے دش (دس) مول (جڑ) یعنی دس ادویہ کی جڑوں کے مجموعہ کا نام دشمول ہے دس ادویات یہ ہیں۔ (۱) بیل (۲) کمبھاری (۳) پاڈھل (۴) ارنی (۵) سوناپاٹھا (۶) شالپرنی (۷) پرشٹ پرنی (۸) کٹائی کلاں (۹) کٹائی خرد (۱۰) گوکھرو۔ چونکہ جڑ کم دستیاب ہوتی ہے اس لیے عموماً جڑ کی بجائے بڑے درختوں کے تنے کی چھال دوائی کے طور استعمال میں لائی جاتی ہے اور چھوٹے پودوں کے پنچ انگ، چنانچہ بیل کمبھاری پاڈھل ارنی اور سوناپاٹھا کی چھال استعمال میں لائی جاتی ہے اور شالپرنی پرشٹ پرنی، کٹائی کلاں، کٹائی خرد اور گوکھرو کے پنچ انگ کام میں لائے جاتے ہیں۔ اگر جڑ دستیاب ہو سکے تو اس کے استعمال کو ترجیح دینی چاہیے۔ **مقدار خوراک:** نصف تولہ سے ۲ تولہ۔ عموماً ۲۔۲ تولہ کی مقدار میں صبح و شام بصورت جوشاندہ استعمال کیا جاتا ہے۔ **ترکیب تیاری:** اس کا جوشاندہ سولہ گنا پانی میں پکایا جاتا ہے جب چوتھا حصہ پانی باقی رہ جاتا ہے تو مل چھان کر نیم گرم پلاتے ہیں۔ **افعال و منافع:** یہ وات کف کا بخار۔ سنپات بخار، امراض پرسوت، منہ کا خشک ہونا، جسم سرد ہونا، سر گھومنا، ٹھنڈا پسینہ آنا، کھانسی، دمہ، ضعف قلب، گردن کا جکڑا جانا، پسلیوں کا درد غنودگی اور درد سر دور کرتا ہے۔ (شار نگدھر)

یہ تینوں اخلاط (وات، پت اور کف) دمہ، کھانسی، امراض سر، غنودگی، سوجن، بخار، نفخ درد پسلی اور نفرت طعام کو دور کرتا ہے (بھاؤ پرکاش) **منفعت خاص:** تینوں اخلاط (وات، پت اور کف) کی خرابیوں کو دور کرنے کے لیے بے مثال ہے خاص کر زچگی کے زمانہ میں ہونے والے تمام

امراض کے دفعیہ کے لیے مانند آب حیات ہے وضع حمل کے دن سے ہی اس کا استعمال شروع کرنا چاہیے اس سے زچہ کا رکا ہوا غلیظ مواد خارج ہو جاتا ہے جس سے پرسوت بخار ہونے کا اندیشہ نہیں رہتا۔ علاوہ ازیں زچہ کی صحت میں کوئی اور فتور بھی نہیں ہونے پاتا۔ خدانخواستہ پرسوت کا بخار حملہ کر چکا ہو تو بخار کے دوران میں دینے سے بخار دور کرنے میں کافی مدد دیتا ہے۔ اسی طرح زچہ کی دیگر تکالیف یعنی ناقابل برداشت پیاس، کھانسی، درد رحم اور قے وغیرہ کو فرو کرنے کے لیے بھی واقعی بے نظیر ہے۔ پرسوت وات کو دور کرنے کے علاوہ دیگر امراض وات یعنی گھنٹیا، فالج، لقوہ وغیرہ کو زائل کرنے کی تاثیر بھی رکھتا ہے۔ اسے عام طور پر دیگر ادویہ کے ہمراہ بطور انوپان (بدرقہ) کے دیا جاتا ہے۔ نیز سنپات بخار میں ہذیان اور بے خوابی کی تکلیف ہو تو یہ بہت نافع ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی وسلمہ

کتاب الادویہ

(الف)

آبکامہ

(کانجی ولائتی) (عربی) مری (سندھی) کانجی ولائیتی) بنگالی) کانجی ایک مصنوعی ترش
سیال ہے آرد جو کو پودینہ کے ہمراہ خمیر کرکے فوذج (بوزہ) نمک اور بادیان کی
مقدار خاص شامل کرکے یہ ترکیب خاص شمار کرتے ہیں۔ آبکامہ بنانے کی ترکیب اس کانجی کی ترکیب
کے علاوہ ہے۔ جو کہ برصغیر میں مشہور ہے لیکن چونکہ طب میں یہی آبکامہ مستعمل ہے جو کہ زیب
عنوان ہے لہٰذا دونوں میں تمیز کرنے کے لئے آبکامہ کو "کانجی ولائتی" کے نام سے اور برصغیر کے
مروجہ آبکامہ کو مطلقاً کانجی کے نام سے موسوم کیا گیا اور اس کو کاف کی ردیف میں بیان کیا گیا ہے۔
مزاج: گرم و خشک بقول شیخ گرم و خشک۔ افعال: جالی، اخلاط غلیظہ، ہاضم، مشتی، مجفف و ناشف،
رطوبات بدن قاتل کرم شکم۔ استعمال: آنکھوں کو مرض چیچک سے محفوظ رکھنے کے لیے ابتدا مرض
میں قطور کرتے ہیں علاوہ ازیں جب آنکھ میں چیچک کے دانے نکل آتے ہیں تو اس وقت بھی
آنکھوں میں ٹپکاتے ہیں لہات اور لوزتین کے ورم میں اس کے غرغرے کراتے ہیں فربہی دور
کرنے کے لیے پلاتے ہیں ضعف ہاضمہ اشتہاء اور کرم شکم کو ہلاک کرنے کے لیے استعمال کرتے
ہیں۔ مقدار خوراک: ۳ ماشہ سے ۹ ماشہ تک۔

آبنوس Didspyroebunum

(عربی۔ فارسی) آبنوس (انگریزی) Ebony ماہیت:
ایک عظیم الشان درخت ہے اس کے پتے درخت
صنوبر کے پتوں سے مشابہ لیکن ان سے چوڑے ہوتے ہیں پھل انگور کے مانند زردی و سرخی مائل
مزہ میں نہایت کسیلے اور قدرے شیریں ہوتے ہیں تخم اور پھول حنا کے تخم اور پھولوں سے مشابہ
ہوتے ہیں اس کی لکڑی وزنی سیاہ رنگ کی ہوتی ہے حتی کہ توڑنے پر اندر سے بھی سیاہ نکلتی ہے یہ
لکڑی بھی دواء" مستعمل ہے۔ مقام پیدائش: ہندوستان، زنجبار، افریقہ مزاج: گرم و خشک بدرجہ
دوم مع جوہر قابض۔ افعال: ملطف، مجفف، محلل، جالی، قابض، حابس، نزف الدم، مصفی خون۔

استعمال: تصفیہ خون کے لیے اس کا برادہ معمول طب ہے چونکہ آبنوس مجفف اور جالی ہے لہٰذا اس
کا برادہ باریک کرکے قروح خبیثہ پر ذروراً مستعمل ہے اور قابض و حابس (خون) کو روکتا اور زخم کو
مندمل کرتا ہے سرمہ کے طور پر (اکتحالا) مقوی چشم ہے مرض سلاق کے لیے نافع ہے آبنوس کی
لکڑی کو پتھر پر گھس کا آنکھ میں لگانے سے جالا، پھولا، قروح چشم، حکہ چشم، دمعہ شب کوری اور
ظلمت بصر کے لیے مفید ہے۔ نفع خاص: تصفیہ خون کے لیے اس کا برادہ بکثرت مستعمل ہے۔ مضر:
معدہ۔ مصلح: شہد۔ بدل: برادہ شیشم۔ مقدار خوراک: پانچ ماشہ سے سات ماشہ تک۔

آچین

لاطینی Plumeria Acutifolia (ہندی) گلاچین۔ گلانچی (فارسی) گلاچین
(انگریزی) Tisee ماہیت: ایک بڑا درخت ہے باغوں میں لگاتے ہیں اس کے
پتے آم کے پتوں سے بڑے اور موٹے سرخ رنگ کے ہوتے ہیں پھول سفید اور خوشبودار لگتے
ہیں اس کا پوست بطور دواء استعمال ہوتا ہے۔ مزاج: گرم ۲ و خشک افعال: بیرونی طور پر ضماد کرنے
سے اورام صلبہ کو تحلیل کرتا اور نفع دیتا ہے اندرونی استعمال سے دست لاتا اور خون کو صاف کرتا
ہے۔ استعمال: برگ آچین کو پیس کر اورام صلبہ کو تحلیل کرنے اور پکانے کے لیے ضماد کرتے ہیں
اور امراض فساد خون آتشک وغیرہ میں پوست درخت آچین کو پانی میں جوش دے کر پلاتے ہیں۔
مقدار خوراک: ۲ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔

آریا

ماہیت: کھیرے کی قسم سے پھل ہے اور اس سے بہت مشابہ ہوتا ہے۔ مزاج:
سرد و تر۔ افعال: مولد ریاح و بلغم بکثرت استعمال کرنے سے عفونتی بخار پیدا
ہو جاتا ہے۔ استعمال: آریا کو زیادہ تر ککڑی کھیرے کے مانند کھاتے ہیں ثقیل اور دیر ہضم ہوتا ہے نفخ
اور ریاح پیدا کرتا ہے بکثرت استعمال کرنے سے اخلاط میں تعفن پیدا ہوتا ہے اور بخار آنے لگتا ہے۔
مقدار خوراک: ایک عدد۔

آڑو Peach

لاطینی Prunus Perisica (فارسی) شفتالو، عربی خوخ (سندھی) شفتالو
(انگریزی) Peach ماہیت: ایک درخت کا مشہور پھل ہے جو مزے میں
شیریں اور ترش ہوتا ہے یہ دو قسم کا ہوتا ہے (۱) چپکیا (۲) لمبا۔ گول مخروطی۔ چپکیا آڑو کا مخصوص نام
شفتالو ہے۔ مزاج: سرد تر افعال: مسکن جوش خون و صفراء آڑو کے پتوں کا پانی داخلی اور خارجی طور
پر قاتل کرم شکم مغز تخم آڑو مسکن درد گوش و درد بواسیر۔ استعمال: آڑو کو زیادہ تر بطور غذا دوسرے
پھلوں کی مانند کھاتے ہیں اگرچہ یہ کثیر الغذا ہے لیکن اس سے جو غذا حاصل ہوتی ہے وہ ردی ہوتی
ہے اس کے کھانے سے پیاس کو تسکین ہوتی اور خون و صفراء کا جوش کم ہوتا ہے اور گرم مزاج
اشخاص کی بھوک بڑھ جاتی ہے۔ آڑو کے پتوں کا پانی کرم شکم کو ہلاک کرنے کے لیے پلاتے ہیں اور

نیز شکم پر ضماد کرتے ہیں۔ چرنوں کو قتل کرنے کے لیے بچے کی مقعد میں لگاتے ہیں۔ مغز تخم شفتالو: بواسیر درد گوش اور بہرے پن کی ادویہ میں مستعمل ہے۔ **نفع خاص:** مسکن حرارت، مفز اعصاب۔ **مصلح:** شہد و ادرک۔ **مقدار خوراک:** تین عدد سے ۵ عدد تک۔

آس Myrtle

لاطینی Myrtus Communis مئورد (عربی) حب لاس انگریزی Myrtle

ماہیت: آس ایک بڑا درخت ہے اس کا پھل اور پتے بطور دواء مستعمل ہیں۔ پھل سیاہ مرچ سے کسی قدر بڑے سیاہ رنگ اور مزے میں کسی قدر میٹھا ہوتا ہے اور اس کے اندر آٹھ سات چھوٹے چھوٹے چکنے تخم ہوتے ہیں۔ یہ پھل حب الا آس اور تخم مئورد کے نام سے اور پتے ورق آس اور برگ مئورد کے نماسے مشہور ہیں۔ **مزاج:** سرد و خشک۔ **افعال:** حب آلاس۔ جابس خون، حابس عرق، مقوی معدہ بالخاصہ مقوی قلب برگ مئورد مسکن، مجفف، مسدد و مقوی شعر۔ **استعمال:** حب آلاس کو دستوں کو بند کرنے اور ہر ایک عضو کے سیلان خون کو روکنے کے لیے استعمال کرتے ہیں پسینہ کو روکنے کے لیے باریک پیس کر بدن پر ملتے ہیں ضعف قلب اور خفقان کو دور کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں پتوں کو مقام سوختہ، گرم اورام اور درد سر پہ تسکین درد کی غرض سے بطور ضماد لگاتے ہیں بغل کے پسینہ کو روکنے اور بو کو زائل کرنے کے لیے بغل میں ملتے ہیں۔ بالوں کو مضبوط کرنے اور ان کو سیاہ رکھنے یا سیاہ کرنے کے لیے خضابوں میں شامل کرتے ہیں۔

شربت حب لاآس کا مشہور مرکب ہے جو دستوں کو روکنے، خون کو بند کرنے معدہ اور قلب کو تقویت دینے کے لیے مستعمل ہے۔ **نفع خاص:** حابس، اسہال ورم مفز درد سر اور بے خوابی پیدا کرتا ہے۔ **مصلح:** رسوت و برگ توت بدل بیخ انجبار۔ **مقدار خوراک:** تین ماشہ سے پانچ ماشہ تک۔

آش جو

(عربی) شعیر (بنگالی) جب (سندھی) جو (انگریزی) Barley (بارلے) **ماہیت:** مشہور ہلکی غذا جو کو چھیل کر بہ ترکیب خاص پانی میں پکا لیتے ہیں چھاننے سے جو کا گاڑھا پانی نکلتا ہے وہی آش جو کہلاتا ہے اگر یہ زیادہ گاڑھا ہو تو اس کو کشک شعیر کہتے ہیں۔ **مزاج:** سرد تر۔ **افعال:** مبرد و مرطب مسکن صفراء و خون، مدر۔ **استعمال:** آش جو زود ہضم اور عمدہ غذا ہے تمام امراض خصوصاً گرم امراض میں اس کا استعمال مفید ہے اور جگر اور معدہ کی حرارت اور پیاس شدت کو تسکین دینے کے لیے بہتر غذا ہے تمام گرم بخاروں، سل و دق، ذات الجنب، خشک کھانسی اور گرم درد سر میں اس کا استعمال نہایت مفید ہے۔ جو بریان سے جو آش جو تیار کیا جاتا ہے وہ قابض ہوتا ہے اور اسہال میں بہتر غذا شمار کی جاتی ہے خصوصاً مریضان سل و دق کے لیے بہت اچھا ہے جب کہ ان کو اسہال آرہے ہوں۔ **نفع خاص:** مریضوں کے لیے بہترین ہلکی غذا ہے۔

آطریلال Common Water Crowfoot

تمم طلال (ہندی) و مستی۔ لاطینی Ranunculus Aquatilis

ماہیت: یہ ایک بوٹی ہے جو سوئے کے پودے کے مشابہ ہوتی ہے لیکن اس کے پھول سفید ہوتے ہیں اور سوئے کے زرد اور اس کے تخم، تخم انیسوں کے مشابہ سرخ رنگ مائل بہ تیرگی ہوتے ہیں اور ان کا ذائقہ تلخ و تیز ہوتا ہے یہ تخم ہی بطور دواء استعمال کیے جاتے ہیں۔

صاحب مخزن اور صاحب محیط نے آطریلال کا نام کاک چنگی لکھا ہے جو کہ مت گھاس کا مترادف ہے لیکن گھاس اور آطریلال کی ماہیت میں اختلاف ہے علاوہ ازیں دفعیہ برص کے لیے آطریلال میں جو خصوصیت بیان کی جاتی ہے وہ مستی گھاس میں مفقود ہے۔ واللہ اعلم

مزاج: گرم خشک۔ درجہ دوئم **افعال:** آطریلال جالی۔ محلل اور کاسر ریاح ہے برص و بہق کو دور کرنے میں عجیب الاثر بیان کیا جاتا ہے۔ **استعمال:** آطریلال کو برص کے دفعیہ کے لیے نہایت مفید بیان کیا جاتا ہے اور اس غرض کے لیے اس کو مختلف طریقوں سے استعمال کرتے ہیں جن میں سے چند درج ذیل ہیں۔ تخم آطریلال کو کوٹ چھان کر شہد میں ملا کر روزانہ بقدر ۹ ماشہ آب گرم کے ہمراہ پندرہ روز تک متواتر کھائیں۔ برص و بہق زائل ہو جائے گا۔ تخم اطریلال ایک حصہ عاقر قرحا چہارم حصہ دونوں کو پیس کر شہد میں ملا کر چاٹائیں اور سرکہ میں پیس کر مقام برص پر ضماد کریں اور اس مقام کو کھلا ہوا رکھیں اور ایک دو گھنٹہ دھوپ میں بیٹھیں یہاں تک کہ پسینہ آنے لگے اس کے بعد طبیعت بحکم خدا مادہ مرض کو ظاہر بدن کی طرف اسی مقام پر دفع کرے گی اور اس جگہ آبلہ یا قرحہ پیدا ہو جائے گا اور اسے زرد آب بہنے لگے گا۔ اس وقت دواء کا استعمال ترک کر دیا جائے یہاں تک کہ زخم بھر جائے گا اور مقام برص کا رنگ صحیح جلد کے ہم رنگ ہو جائے گا۔ تخم اطریلال ۳ ماشہ تربد مجوف خراشیدہ، رسونت کو، عاقر قرحا ہر ایک ایک ماشہ کو باریک پیس کر شہد میں ملا کر تنقیہ بدن سے فارغ ہونے کے بعد کھلائیں اور بدستور سابق طلا کرکے یا بغیر طلا کئے دھوپ میں بیٹھیں پہلے روز سے تیسرے روز تک مرض پر آبلہ پیدا ہو جائے گا اور اس سے زرد آب بہنے کے بعد مرض بالکل زائل ہو جائے گا۔ الغرض برص کے ازالہ کے لیے اس دواء کو اسرار الٰہی سے بیان کیا جاتا ہے۔ **مقدار خوراک:** تین ماشہ سے ۹ ماشہ تک۔

آکھ Calotrops

(اردو) آکھ، اکون، مدار (عربی) عشر (فارسی) خرک، زہرناک (تیلگو) مندرا مو۔ (سنسکرت) مندار (سندھی) (اک تلنگی) جلپنڈے (کنٹری) مکاٹ پھل (بنگالی) آکندہ (گجراتی) آکندو (انگریزی) کوالودرٹ کیلوٹراپس Caletropis **ماہیت:** آکھ

کا پودا دو ڈیڑھ گز تک بلند ہو جاتا ہے لیکن عموماً ایک یا نصف گز تک بلند دیکھا جاتا ہے اگرچہ شاخ در شاخ ہو کر بھی پھیلتا ہے لیکن زیادہ تر جڑ ہی سے شاخیں نکل کر ادھر ادھر پھیل جاتی ہیں آکھ کے جس حصہ کو توڑا جائے سفید غلیظ دودھ ٹپکنا شروع ہو جاتا ہے اطراف میں جڑ کی بہ نسبت زیادہ دودھ نکلتا ہے۔ پتے: برگد کے پتوں سے مشابہ لیکن ان کے مانند سبز نہیں ہوتے بلکہ سبز سفیدی مائل ہوتے ہیں پتوں اور شاخوں پر سفید روؤاں لگا رہتا ہے۔ پھول: کٹوری نما گچھوں میں لگتے ہیں جو باہر سے سفید اور اندر سے بنفشی سرخی مائل ہوتے ہیں پھول کے عین درمیان میں لونگ کے سر کے مانند ایک شے ہوتی ہے جس کو قرنفل مدار یا آکھ کی لونگ کہتے ہیں۔ پھل: (آکھ کا ڈوڈا) اس کی شکل عموماً لبوتری اور درمیان سے خم کھائی ہوئی ہوتی ہے خشک ہونے پر جب پھٹتا ہے تو اس کے اندر سے سنبھل کی روئی کے مانند روئی نکلتی ہے جو نہایت نرم ملائم اور چکنی ہوتی ہے تخم چپٹے۔ سیاہی مائل، وزن میں ہلکے حجم میں دال ارہر کے برابر ہوتے ہیں بعض آکھ کے درختوں پر ایک قسم کی رطوبت منجمد ہوتی ہے اس کو صمغ عشر (آکھ کا گوند) اور سکر العشر (آکھ کی شکر) بھی کہتے ہیں۔ مقام پیدائش: پاکستان ہندوستان جزیرہ لنکا اور افغانستان ایران اور افریقہ ہیں۔ اقسام: آکھ تین قسم کا ہوتا ہے (۱) جس کی ماہیت اوپر بیان ہو چکی ہے اور اسی کا ذکر مقصود ہے (۲) پھول مطلقاً سفید ہوتا ہے اور پھل بنفشی مائل بہ سفیدی ہوتا ہے۔ مزاج: آکھ کا دودھ چوتھے درجہ میں سمیت کے ساتھ گرم و خشک ہے اور اس کے پتے شاخیں جڑیں اور پھول تیسرے درجہ میں گرم خشک ہیں۔ افعال: دودھ لاذع۔ اکال، مقرح، بلغم مقئی، مسہل قوی، مسحج، معطس اور محلق اور جاذب سم حیوانات ہے۔ برگ: تازہ پتے مسکن الم اور محلل اور ان کا پانی محمر (جلد کو سرخ کر دینے والا) قاطع و اکال ہے خشک پتوں کا زرور جالی اکال بلغم مجفف منقی مقطع اور منفث بھی ہے۔ پوست بیخ: معتدل، مقوی، قاطع و مخرج بلغم، مغشی، مقئی، معرق اور مسحج معدہ و امعاء ہے۔ گل: مقوی معدہ (مقدار قلیل میں) قاطع بلغم محلل و مسکن درد۔ استعمال: دودھ اکال اور مقرح ہونے کی وجہ سے داد، گنج اور بواسیری مسوں پر لگانے سے ان کو جلد دور کر دیتا ہے خفیف طور پر طلا کرنے سے وجع المفاصل کے لیے بھی مفید ہے کیونکہ منفط (آبلہ انگیز) اور مقرح ہونے کی وجہ سے مفاصل کے فاسد مواد کو خارج کر دیتا ہے قاطع بلغم مقئی اور مسہل قوی ہونے کے سبب سے امراض بلغمی خصوصاً ضیق النفس دمہ کھانسی اور وجع المفاصل بلغمی (گنٹھیا) استسقاء میں استعمال کرایا جاتا ہے لاذع شدید ہونے کی وجہ سے مسقط جنین ہے محلق (بالوں کو اڑانے وال) ہونے کی وجہ سے بعض مقام کے داغ (چمڑا رنگنے والے) چمڑے کو بالوں سے صاف کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں زیادہ مقدار میں استعمال کرنے پر مسحج ہونے کی وجہ سے معدہ اور آنتوں میں خراش شدید پیدا کرتا ہے اور معطس ہونے کی وجہ سے نسی ہلاسوں میں مستعمل ہے

بجز سانپ اور بچھو کے کاٹے ہوئے مقام پر لگانے سے ان کے زہر کو جذب کر کے درد کو تسکین بخشتا ہے۔ پتے: مسکن الم اور محلل ہونے کی وجہ سے وجع المفاصل اور دیگر اورام پر گرم کر کے باندھے جاتے ہیں اور ان کو نیم گرم کر کے ہاتھ سے مل کر اور پانی نکال کر کان میں ڈالنے سے درد گوش کو تسکین ہوتی ہے اور اس پانی کے قاطع ہونے کی وجہ سے اس کو روغن کنجد کے ہمراہ پکا کر استعمال کرنے سے بہرے پن کو فائدہ بخشتا ہے۔ خشک پتوں کا سفوف جالی اکال بلغم اور مجفف ہونے کی وجہ سے قروح ساعیہ خبیثہ (خبیث پھیلنے والے زخموں) اور آکلہ میں ذرور استعمال کیا جاتا ہے یہ ان کو میل سے پاک صاف کرتا اور خراب گوشت دور کر کے نیا گوشت پیدا کرتا اور ان کو جلد خشک کر دیتا ہے مقطع اور منفث ہونے کی وجہ سے پتوں کو مناسب ادویہ کے ہمراہ خاکستر بنا کر دمہ اور کھانسی میں استعمال کیا جاتا ہے نیز بغیر خاکستر کئے کھلانے سے قے لاتی ہے۔ لاکھ بھی ضیق النفس کو فائدہ دیتا ہے۔ پوست بیخ: (جڑ کی چھال) معدل اور قاطع ہونے کی وجہ سے مفاصل (گنٹھیا) آتشک درجہ دوم اور ابتدائی جذام میں مفید ہے چونکہ یہ قاطع مغشی اور مقی ہے لہٰذا اس کو بھی ہیضہ میں استعمال کیا جاتا ہے مواد فاسدہ کو قطع کر کے ان کو بذریعہ قے خارج کر دیتی ہے جڑ کو بطور جوشاندہ استعمال کرنا تپ لرزہ کے لیے بھی نافع معرق ہونے کی وجہ سے مرض آتشک پر بخورا مستعمل ہے۔ گل: پھول، مقوی معدہ اور قاطع بلغم ہونے کے باعث معدے کی ادویہ میں شامل کیا جاتا ہے قاطع بلغم ہونے وجہ سے ضیق النفس اور کھانسی میں استعمال کیا جاتا ہے محلل اور مسکن ہونے کی وجہ سے بعض ادویہ کے ہمراہ روغن تیار کیا جاتا ہے جو مالش کرنے سے وجع المفاصل اور درد کمر وغیرہ کو فائدہ بخشتا ہے۔ نفع خاص: مقوی معدہ و نافع ہیضہ۔ مضر: مقرح جلد و غشاء مخاطی۔ مصلح: گھی، دودھ چکنی چیزیں اور قے کرنا۔ بدل: تفریح میں اس کا بدل جمال گوٹہ ہے۔ مقدار خوراک: شیر آکھ کی مقدار خوراک اگرچہ طبی کتب میں تقریباً ۲ ماشہ لکھی ہے لیکن مقدار خوراک زیادہ معلوم ہے لہٰذا ایک دو رتی سے تجاوز نہ کرنا چاہیے کیونکہ مقدار کثیر میں استعمال کرنے سے معدہ اور امعاء میں تج پیدا کر کے ان میں زخم ڈال دیتا ہے جس سے مریض ہلاک ہو جاتا ہے۔ آکھ کے خشک پتوں کا سفوف ۲ رتی سے ایک ماشہ تک، جڑ کی چھال کا سفوف ۲ رتی سے ۵ رتی تک اور پھول ایک رتی سے تین رتی تک استعمال کرنا چاہیے۔ جوشاندہ میں پتے یا چھال کو ۶ ماشہ تک استعمال کر سکتے ہیں۔

آکھ کے درخت کو جلا کر بہ ترکیب خاص اس کا نمک نکالا جاتا ہے جو کہ قاطع و منفث ہونے کی وجہ سے ضیق النفس اور کھانسی میں استعمال کیا جاتا ہے آکھ کی روئی مجمہ ناری کے لیے بہترین چیز ہے علاوہ ازیں اگر زخم سے خون بہتا ہو تو اس روئی کے باندھنے سے خون بند ہو جاتا ہے۔ آکھ

کا........... گوندیا شکر مدار کمیاب ہے اس کو ملین طبع اور ملین آلات تنفس بیان کیا جاتا ہے۔

مقدار خوراک: ایک ماشہ۔

آلو Potato

(سندھی) پوٹاٹا (گجراتی) آلو (انگریزی) پوٹیٹو Potato ماہیت: مشہور چیز ہے عام طور پر نان خورش مستعمل ہے مزاج: سرد خشک۔ افعال: قابض۔ مبرد۔ استعمال: آلو کو زیادہ تر تنہا یا گوشت کے ہمراہ پکا کر بطور نان خورش استعمال کیا جاتا ہے اگرچہ اس میں غذائیت کافی ہے لیکن ثقیل اور قابض ہوتا ہے مقام سوختہ پر اس کا رس لگانے یا پانی میں پیس کر ضماد کرنے سے فوراً تسکین ہوتی ہے اور زخم جلد خشک ہو جاتا ہے۔ مزید تحقیقات: آلو کو بہترین اغذیہ میں شمار کیا جاتا ہے کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ آلو میں فولاد' پوٹاشیم' کیلشیم اور فاسفورس کی خاصی مقدار پائی جاتی ہے اس کے علاوہ میگنیشیم' سوڈیم' گندھک' کلورین' آیوڈین اور تانبہ وغیرہ کی خفیف مقدار پائی جاتی ہے حیاتین (وٹامنز) میں اے بی اور سی کافی مقدار میں ہوتے ہیں وٹامن بی اتنی ہی مقدار میں ہوتی ہے جتنی کہ گیہوں کی روٹی میں۔ آلو میں اجزائے لحمیہ کم ہیں لیکن نشاستہ بہت ہے اس لیے جسم کے لیے تغذیہ بخش ہے بچوں کی بہتر نشوونما کے لیے آلو بہترین چیز ہے چھلے ہوئے آلوؤں کی بہ نسبت بے چھلے آلوؤں میں پکاتے وقت وٹامنز کم ضائع ہوتے ہیں اسی لیے چھلکے سمیت پکائے ہوئے آلو قبض کشا ہوتے ہیں ایک آدمی کو ایک دن میں ڈھائی سو گرام سے زیادہ نہیں کھانا چاہیے آلو کی زیادتی سے پیٹ میں نفخ ہو جاتا ہے اس کی اصلاح قدرے نمک کے ساتھ استعمال کرنے سے دور ہو جاتی ہے جو کہ عام طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔

آلو بالو Wild Cherry

لاطینی Prunus Pudum (عربی) قراصیا (فارسی) کیلاشی (انگریزی) وائلڈ چیری Wild Cherry

ماہیت: ایک درخت کے پھل ہیں بلحاظ مزہ شیریں میخوش (کھٹ مٹھا) ترش اور عفص (کسیلا) چار قسم کے ہوتے ہیں۔ مزاج: شیریں گرم و تر' میخوش تقریباً معتدل ترش اور کسیلا سرد و خشک افعال: شیریں آلو بالو ملین صدر اور ملین طبع' مدر مخرج سنگ گردہ و مثانہ۔ استعمال: شیریں اور تازہ آلو بالو سینہ اور حلق کی خشونت اور کھانسی کے لیے استعمال کیا جاتا ہے اور قے کو روکنے کے لیے بھی کھلایا جاتا ہے شیریں اور خشک آلو بالو' بادیان کے ہمراہ ادرار حیض اور گردہ و مثانہ کی پتھری کو توڑنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے چہرے کے رنگ کو نکھارنے کے لیے اس کا طلاء کیا جاتا ہے آلو بالو کا شربت بھی بنایا جاتا ہے جو ادرار بول اور اخراج سنگ گردہ و مثانہ کے لیے مفید ہے۔ شیریں اور تازہ آلو بالو چونکہ تخمہ اور ضعف معدہ میں پیدا کرتا ہے اس لیے کھانا کھانے کے بعد اس کا کھانا ممنوع ہے۔ نفع

خاص: مفتت حصاۃ و مدر بول و حیض۔ مضر: شیریں مرطوب معدہ کے لیے مضر ہے۔ مصلح: سکنجبین نعناعی' مرچ سیاہ' نمک طعام۔ مقدار خوراک: دو تین عدد' گوند ایک دو ماشہ۔

آلو بخارا Plum

سیاہ Prunus Domistica (عربی) اجاص (فارسی) آلو بخارا (انگریزی) پرون Prunes ماہیت: آلو بخارا (اجاص) مشہور پھل ہے بیر کے برابر' رنگ سرخی مائل بہ سیاہی مزہ ترش چاشنی دار ہوتا ہے۔ اقسام: آلو بخارا بستانی اور کوہی دو قسم کا ہوتا ہے بستانی کئی قسم کا ہوتا ہے۔ جن میں ایک قسم بڑی اور سیاہ ہے اس کو بالعموم آلو بخارا کہتے ہیں۔ مزاج: سرد و تر۔ افعال: مسکن صفراء و جوش خون' ملین امعاء۔ استعمال: آلو بخارا گرمی کے درد سر تپ صفراوی' قے' متلی اور پیاس کو روکنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے قلب کی حرارت و سوزش میں مفید ہے بطور مسہل صفراء مستعمل ہے۔ مقدار خوراک: تین عدد سے ۵ عدد تک (بطور مسہل پندرہ بیس عدد تک)۔ مزید تحقیقات: آلو بخارا کے کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ اس میں حسب ذیل اجزاء پائے جاتے ہیں۔

(۱) اجزاء لحمیہ (۲) تحم (۳) شکر (۴) معدنی اجزا مثلاً کیلشیم فاسفورس وغیرہ پائے جاتے ہیں اطباء بخاروں میں آلو بخارا کو زیادہ استعمال کرنے کی ہدایت کرتے ہیں مذکورہ اجزاء کی دریافت سے ایسی ہدایت کی اہمیت واضح ہو جاتی ہے کہ آلو بخارا میں تغزیہ کی بھی خصوصیت موجود ہے۔

آلوچہ Prunus Cherry

ماہیت: آملہ کے برابر پھل ہے رنگ سرک زردی مائل اور مزہ شیریں ترشی مائل ہوتا ہے۔ مزاج: سرد و تر۔ افعال: مسکن صفراء و مسکن عطش۔ استعمال: آلوچہ گرم مزاج خصوصاً صفراوی مزاج اشخاص کے لیے مفید میوہ ہے صفراء کو تسکین دیتا' قے اور متلی کو روکتا اور پیاس کو بجھاتا ہے۔

مقدار خوراک: بقدر ہضم۔

آم Mango

لاطینی Mangifera Sp (عربی) انبج (فارسی) آ۔نہ (گجراتی) آنبو (انگریزی) مینگو Mango ماہیت: ہندوستان کا مشہور مخصوص پھل ہے۔ مقام پیدائش: پاکستان و ہندوستان۔ مزاج: پختہ آم گرم تر ہے خستہ آم سرد تر و خشک۔ افعال: پختہ آم مقوی و مفرح۔ مولد خون۔ مسمن بدن' ملین شکم' مقوی باہ' خستہ آم قابض و مقوی معدہ۔ استعمال: شیریں اور پختہ آم کو کھانے سے مذکورہ فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ نیم پختہ آم کا مربہ ڈالا جاتا ہے جو کہ مذکورہ فوائد رکھتا ہے۔ آم خام باد سموم کے ضرر کو دور کرنے کے لیے نہایت مفید ہے چنانچہ اس کو چھیل کر قاش قاش کرکے پانی میں بھگو دیتے ہیں جب پانی میں ترشی آجاتی ہے تو اس کو مصری سے شیریں کرکے پلاتے ہیں یا انبہ خام کو خاکستر گرم میں دبا دیتے ہیں جب وہ پختہ ہو جاتا ہے تو اس کو نچوڑ

کر اس میں عرق بید مشک عرق کیوڑہ ملا کر مصری سے شیریں کرکے سموم زدہ کو پلاتے ہیں اور اسی ترکیب سے زیادہ تر مستعمل ہے خام آم دانتوں کے لیے مضر ہے خستہ آم اسہال کو بند کرنے معدہ کو تقویت دینے اور سلسل البول کے لیے استعمال کیا جاتا ہے پوست آم بھی قابض ہے یہ بھی حبس اسہال کے لے مستعمل ہے۔ **مقدار خوراک:** بقدر ہضم۔ خستہ آم تین ماشہ۔

آملہ PhylanihusEmbelica

(ہندی۔ گجراتی) آنبلہ (فارسی) آملہ (عربی) آملج (سندھی) آنوارا (سنسکرت) شری پھل۔ امرت پھل، کول پھل، آملک (انگریزی) Emblic Mytoblan **ماہیت:** مشہور پھل ہے اس کا خشک شدہ گٹھلی نکلا ہوا پوست آملہ منقی کے نام سے مستعمل ہے دودھ میں بھگو کر خشک کئے ہوئے آملہ کو شیرپرورده کہتے ہیں۔ **مزاج:** سرد خشک۔ **افعال:** مقوی اعضائے رئیسہ مقوی معدہ قابض مسکن صفراء و خون، مقوی چشم مقوی و مسود شعر۔ **استعمال:** ذہن و حافظہ اور قوت بصر کو طاقت دینے خفقان، ضعف قلب اور ضعف معدہ کو دور کرنے کے لیے آملہ بکثرت استعمال کیا جاتا ہے صفراء و خون کے جوش کو تسکین دینے پیاس کو زائل کرنے اور دستوں کو روکنے کے لیے بھی استعمال کرتے ہیں آملہ کا عصارہ تیار کرکے تقویت چشم کے لیے آنکھوں میں لگاتے ہیں بالوں کو طاقت دینے اور ان کی سیاہی کو برقرار رکھنے یا سیاہ کرنے کے لیے اس کے جوشاندہ سے بالوں کو دھوتے ہیں یا خضابوں میں شامل کرکے لگاتے ہیں آملہ کا مربہ بھی بنایا جاتا ہے جو ضعف قلب، خفقان، ضعف دماغ اور ضعف جگر و معدہ کو دور کرنے اور دستوں کو روکنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے جوارش آملہ اس کا مشہور مرکب ہے جو کہ معدہ کو طاقت دینے دستوں کو روکنے اختلاج قلب اور تبخیر کو دور کرنے کے لیے مستعمل ہے۔ **نفع خاص:** حابس اسہال و مقوی معدہ۔ **مضر:** قبض و قولنج پیدا کرتا ہے۔ **مصلح:** شہد، روغن بادام ہلیلہ کابلی، تقویت معدہ میں۔ **مقدار خوراک:** تین ماسہ سے پانچ ماشہ تک۔ **مزید تحقیقات:** وٹامن سی والی تمام سبزیوں اور پھلوں کے مقابلہ میں آملہ میں سب سے زیادہ وٹامن سی پایا گیا ہے اسی لیے اس کو قدامیہ (پائیوریا) میں بے حد مفید مانا گیا ہے۔ ایک کلو تازہ آملوں میں چھ ہزار یونٹ وٹامن سی اور پانچ سو حرارے (کیلوریز) ہوتے ہیں وٹامن سی کے علاوہ آملہ میں فولاد کی بھی کچھ مقدار پائی جاتی ہے نیز مندرجہ ذیل اجزاء بھی پائے جاتے ہیں جن کا تناسب ۱۰ فی صدی ہوتا ہے (۱) ٹے نین (۲) گیلک ایسڈ (۳) گلوکوز **مشہور مرکبات:** (۱) جوارش آملہ (۲) انوشدارو (۳) جوارش شاہی (۴) سفوف ہاضم (۵) اطریفلات۔ **مضر:** قبض و قولنج پیدا کرتا ہے **مصلح** شہد روغن بادام، تقویب معدہ میں ہلیلہ کابلی۔

آنبہ ہلدی WildTermeric

(لاطینی) Gingers Curcuma Aromatica Mango (ہندی) کپور ہلدی (پنجابی) چواں ہلدی (گجراتی) آنبہ ہلدی۔ **ماہیت:** ایک نبات کی جڑیں ہیں جو ہلدی کے مانند لیکن اس سے بڑی ہوتی ہیں بو تیز مزہ تلخ ہوتا ہے (آنبہ ہلدی کا فارسی نام اگرچہ دارچوبہ بھی ہے لیکن یہ درحقیقت دارچوبہ یعنی دارہلد سے علیحدہ ہے (دیکھو ماہیت دارہلد)۔ **مزاج:** گرم و خشک۔ **افعال:** محلل، مسکن، مصفی خون۔ **استعمال:** آنبہ ہلدی زیادہ تر ضربہ وسقطہ اور پھوڑے پھنسیوں کے لیے بطور ضماد و مالش وغیرہ مستعمل ہے بعض اطباء کھانسی بخار اور فساد خون میں استعمال کرتے ہیں۔ **نفع خاص:** ضربہ وسقطہ کے لیے **بدل**۔ ہلدی۔ **مقدار خوراک:** ۲ ماشہ سے تین ماشہ تک۔

آہن

ماہیت: لاطینی Haem آہن جس کو عربی میں حدید اور ہندی میں لوہا کہتے ہیں مشہور دھات ہے اعلے درجہ کے مصفی آہن کو فولاد Iron کہتے ہیں۔ **مزاج:** بدرجہ دوئم سرد بدرجہ اول۔ **افعال:** مقوی معدہ و جگر و طحال متولد خون، قابض و مقوی باہ، دافع سلسل البول۔ **استعمال:** آہن یا فولاد کو کشتہ کرنے کے بعد ضعف معدہ، ضعف جگر، ضعف طحال، عظم الطحال، قلت الدم، ضعف باہ اور سلسل البول میں کھلایا جاتا ہے چونکہ اعضائے احشاء کو تقویت دینے کے باوجود قابض بھی ہے لہٰذا اسہال مزمن اور اسہال و دموی میں بھی کھلایا جاتا ہے۔ ضعف جگر و ضعف معدہ اسہال معدہ و معوی میں آب آہن تاب (لوہے سے بجھا ہوا پانی یا دوغ آہن تاب لوہے سے بجھائی ہوئی چھاچھ) پلائی جاتی ہے۔ **نفع خاص:** مقوی خون و قابض امعاء **مضر:** قبض بڑھا دیتا ہے۔ **مصلح:** تازہ دودھ و مکھن۔ **بدل**۔ خبث الحدید۔ **مقدار خوراک:** کشتہ آہن یا کشتہ فولاد چار چاول سے ایک رتی تک۔

ابرک Mica

(عربی) طلق (فارسی) ستارہ زمین (ہندی) بھوڈل (بنگالی) آبھر (گجراتی) ابرکھ (انگریزی) ٹالک میکا- Talcmica **ماہیت:** سفید رنگ، چمکدار سیاہی مائل ورق ہیں جو کہ نہایت آسانی سے ٹوٹ جاتے ہیں یہ بھی معدن سے نکلتا ہے اور سیاہ و سفید دو قسم کا ہوتا ہے۔ **مزاج:** سرد و خشک بدرجہ دوم۔ **افعال:** قابض۔ مجفف، حابس الدم، مغلظ و ممسک منی، مقوی باہ، دافع حمیات۔ **استعمال:** ابرک کو کشتہ کرنے کے بعد امراض بلغمی مثلاً نزلہ و زکام۔ سرفہ و ضیق النفس میں بکثرت استعمال کرتے ہیں نیز قابض مجفف اور حابس الدم ہونے کی وجہ سے ہر ایک عضو کے سیلان خون کو روکنے، سیلان الرحم، سوزاک کے زائل کرنے سرعت و رقت جریان ضعف باہ کے ازالہ کے لیے استعمال کیا جاتا ہے جملہ اقسام کے بخاروں خصوصاً تپ دق میں بھی مستعمل ہے بغیر کشتہ کئے ہوئے ابرک کو باریک پیس کر سفیدی بیضہ مرغ میں ملا کر سوختگی

آتش میں طلا کرتے ہیں۔ **نفع خاص:** سرفہ و ضیق النفس کے لیے مفید ہے۔ **مضر:** گردہ۔ **مصلح:** تخم کرفس۔بدل گل قیمولیا حبس الدم کے لیے۔ **مقدار خوراک:** ایک رتی۔

اراروٹ (بنگالی) تیکھر (انگریزی) ایروروٹ Arrow Roct Arrorat دو تین قسم کی نباتات (نبات زرنباد۔ دارہلد وغیرہ) کی جڑوں سے اراروٹ حاصل کیا جاتا ہے بعض لوگ شکر قند سے بھی اراروٹ بناتے ہیں رنگ سفید ذائقہ قدرے پھیکا ہمیشہ بیرون ملک سے منگوایا جاتا ہے۔ **مزاج:** سرد و خشک۔ **مقدار خوراک:** ایک تولہ سے ۲ تولہ۔ **مقام پیدائش:** مشرقی بنگال اور سی پی سے لے کر مدراس تک یہ جنگلوں میں بکثرت ہوتا ہے اس کی تجارت کا مرکز مالابار اور ٹراونکور ہے۔ **افعال و استعمال:** مبرد، ملطف، مقوی، ضعف معدہ، اسہال، مثانہ اور امعاء کے زخموں اور قرحہ سوزاک میں اس کی فیرنی بنا کر کھاتے ہیں شیر فروش دودھ کو گاڑھا کرنے اور بالائی بڑھانے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ یہ بیماروں کے لیے عمدہ غذا اور آش جو کا قائم مقام ہے ایک درمیانہ چمچہ اراروٹ تھوڑے سے دودھ میں خوب حل کر کے لئی سی بنالیں پھر ایک پاؤ دودھ میں تھوڑی سی کھانڈ ڈال کر جوش دیں جب دودھ ابل رہا ہو تو اسے اراروٹ پر ڈال دیں اور کسی چمچہ سے ہلاتے رہیں بعض اوقات دودھ کی بجائے پانی میں بھی تیار کیا جاتا ہے (غیر سمی)

ارجن Terminalla Arjuna (گجراتی) کڈانو۔ ساداڑو (مہاشرط) سادھڑا (ہندی) کوہ (انگریزی) Arjun **ماہیت:** ارجنا ایک ۸۰، ۸۵ فٹ لمبا درخت ہے جس کی چھال ہی بطور دواء مستعمل ہے جس قدر سفید ہوگا۔ اچھا ہے' اس کے پتے لمبے لمبے گولائی مائل امرود کے پتوں جیسے ہوتے ہیں۔ موسم بہار میں اس میں زرد رنگ کے پھول آتے ہیں ان پھولوں کے جھڑنے پر کمرکھ سے مشابہ پھلودار پھل لگتے ہیں جو لکڑی جو کے مانند سخت ہوتے ہیں ان پھلوں سے ہی اس درخت کو باآسانی شناخت کیا جاسکتا ہے چھال سفید رنگ کی ہوتی ہے اور اس سے دودھ نکلتا ہے۔ **ذائقہ:** تیز اور کھٹا۔ **رنگ:** چھال باہر سے سفید اندر سے لال پھل پیلا پھول زرد۔ **مزاج:** گرم اور خشک دوسرے درجے میں۔ **مقدار خوراک:** ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک۔ **مقام پیدائش:** پنجاب خصوصاً کانگڑہ، صوبہ متحدہ، وسط ہند، راجپوتانہ، صوبہ سرحد، چھوٹا ناگ پور، جنوبی ہند، لنکا اور برما۔ **مصلح:** گھی۔ **افعال و استعمال:** قابض مقوی قلب، اس کا جوشاندہ دودھ میں تیار کر کے پینا امراض قلب میں مفید ہے ارجن کی چھال ایک تولہ دودھ ایک پاؤ۔ پانی ایک پاؤ میں ابال کر پلاتے ہیں اس کو ہومیو پیتھک کی مشہور دوا ڈیجی ٹیلس کے مدمقابل پیش کیا جاتا ہے پیشاب کی کثرت کو روکتا ہے درد کان میں اس کے پتوں کا رس قطور کرتے ہیں چوٹ کی جگہ پر ضماد کرنا اور پلانا ورم اور درد کو تسکین بخشتا ہے اس کے جوشاندہ سے پھوڑے پھنسیوں اور زخموں کو

دھوتے ہیں اس کی چھال کا سفوف دودھ گڑ یا پانی کے ہمراہ چوٹ لگنے اور ہڈی ٹوٹنے میں کھلاتے ہیں جب کہ خون جمنے سے جلد پر سرخ یا نیلے رنگ کے داغ پڑ گئے ہوں۔ آیوروید میں عام طور پر اس کا جوشاندہ ہی مستعمل ہے معمولی چوٹ میں چھال کو پانی میں پیس کر لیپ کر دینا ہی کافی ہے بنگال کیمیکل کمپنی اس کا لیکوڈ ایکسٹرکٹ بھی تیار کر رہی ہے جس کی مقدار خوراک نصف سے ایک چمچہ خرد ہے اس کی چھال میں ۱۵ فی صد ٹے نین کا جزو ہوتا ہے اور ۳۰ فی صد کیلشیم کاربونیٹ (چونا) پایا جاتا ہے اس لیے اس کی کھاد چھلکا جلا کر بنائی جاتی ہے۔ مدنا پور (بنگال) میں اس کی چھال خاکی کپڑا رنگنے میں کام آتی ہے اس کی چھال میں ایلکلائیڈیا گلوکو سائیڈ یا فراری تیل کی قسم کا کوئی جزو موثر نہیں نکلا (قریب بسم ہے)

ارلو OroxylumIdicum (اردو) درخت تلوار پھلی (ہندی) سوناپاٹھا (مرہٹی) ٹینٹو (پنجابی) ناسوما (بنگالی) شونٹرا (سنسکرت) شیوناگ (لاطینی) اروکس لم انڈیکم Indicum

یہ درخت تیس چالیس فٹ اونچا ہوتا ہے اس کے پتے چھتری کی طرح درخت کے سر پر ہوتے ہیں تنے کا نچلا حصہ ننگا رہتا ہے اس کی پھلی تلوار کی مانند ۲۔۳ فٹ لمبی اور چپٹی ہوتے ہے جس میں بیجوں کے اوپر روئی سی لپٹی ہوتی ہے جون کے مہینے میں اس کے پھول نکلتے ہی ماہ دسمبر سے ماہ مارچ تک درخت کے تمام پتے گر جاتے ہیں اور درخت بالکل ننگا دکھائی دیتا ہے اسکے بعد جون تک تمام درخت سرسبز ہو جاتا ہے اس کی چھال اور پھل چمڑہ رنگنے کے کام آتے ہیں۔ **رنگ:** چھال خفیف زرد۔ **ذائقہ:** چھال قدرے تلخ و تیز۔ **مزاج:** سرد و خشک۔ **مقدار خوراک:** چھال کا سفوف دس سے بیس رتی تک بصورت جوشاندہ ۳ سے ۶ ماشہ تک۔ **مقام پیدائش:** ہند، برما، لنکا، کو چین چائنا کے اکثر مقامات میں سطح سمندر سے تین ہزار فٹ کی بلندی تک پایا جاتا ہے۔ **افعال و استعمال:** وئیدک کی کتابوں میں اس کی بہت تعریف کی گئی ہے اور دشمول کی مشہور دواؤں میں سے ایک ہے جڑ کی چھال کا جوشاندہ پیچش اور اسہال میں مفید ہے۔ اس کے کاڑھے میں نہلانے سے ریح کے درد دور ہو جاتے ہیں اور اس کو بطور سفوف دن میں تین بار کھلانے سے پسینہ آکر ام وات (گنٹھیا) سے شفا حاصل ہوتی ہے اس کی تاثیر سلی سلیٹ کی مانند ہے زخموں اور ہڈی ٹوٹ جانے پر اس کی چھال کا لیپ لگایا جاتا ہے اور اسے دیہاتی لوگ جانوروں کی پیٹھ کے زخموں پر بھی لگاتے ہیں۔

ارنی PremnaIntegrifolia یا آرنی (ہندی) ارنی۔ ارنٹری یا گیتھو (بنگالی) تکریاری (سنسکرت) اگنی متھ (گجراتی) ارنٹری (لاطینی) کلیرو ڈنڈرون (فلومیڈیز Phlomider Cleroden Dron) ارنی دو قسم کی ہوتی ہے ایک

درخت دوسرا جھاڑی اس کے پتوں سے ایک خاص قسم کی تیز بو آتی ہے پتے نہایت نرم ہوتے ہیں۔ موسم برسات اور چیت بیساکھ میں اس پر گچھے دار پھول لگتے ہیں پھل بہت چھوٹے چھوٹے اور گول گول مٹر کے دانے کے برابر ہوتے ہیں اور اس کے اندر کئی چھوٹے چھوٹے بیج ہوتے ہیں اس درخت کی چھال نرم اور گہرے بھورے رنگ کی ہوتی ہے جس میں سے ایک خاص قسم کی بو آتی ہے۔ زمانہ قدیم میں رشی ہون یگیہ کے موقع پر اس درخت کی لکڑی کو آپس میں رگڑ کر آگ روشن کرتے تھے اور اس آگ کو بڑی مقدس خیال کرتے تھے اس لیے اس کا سنسکرت نام اگنی متھ ہے۔ رنگ: پھول سفید، پھل خام، سبز (پختہ) سیاہ۔ ذائقہ: کڑوا اور تیز۔ مزاج: گرم۔خشک مقام پیدائش: پہاڑوں اور سمندروں کے کناروں پر عام ملتی ہے۔ افعال و استعمال: کارومنڈل کے علاقہ میں بطور ساگ کھاتے ہیں اور کہیں کہیں یہ پتے بطور چارہ جانوروں کو کھلاتے ہیں چکروت میں لکھا ہے کہ ارنی کی جڑ کا چھلکا پانی سے پسا ہوا گھی کے ساتھ ہفتہ بھر کھانے سے چھپاکی (پتی اچھلنا) کی تکلیف دور ہو جاتی ہے اس کے پتے.......... کالی مرچ کے ساتھ رگڑ کر بخار اور زکام میں دیتے ہیں۔ ارنی کے پتوں یا جڑ کے چھلکوں کا کاڑھا پیٹ کی خرابیوں کو درست کرتا ہے سکم کے پہاڑی لوگ اس سے آگ نکالتے ہیں۔

الٹ کمبل Devil's Cotton

(بنگالی) اولٹ کامبول (گجراتی) اولک تمبول (سندھی) نیپوری (سنسکرت) پی دری (انگریزی) ڈیولز کاٹن Devils cotton Abroma,Augusta (لاطینی) Abroma Agusta یہ جھاڑی دار پودا ہے اس کے پتے چوڑے ڈنٹھل کی طرف سے کٹے ہوئے وہ نیچے کی طرف سے روئیں دار ہوتے ہیں اس کی ٹہنیاں روئیں دار ہونے کے باعث نرم و مخملی ہوتی ہیں اس کو موسم بہار میں گہرے سرخ رنگ کے پھول لگتے ہیں۔ ان کی شکل شیر کے ناخن کی سی ہوتی ہے اور ان کا منہ نیچے کی طرف ہوتا ہے اس لیے اس کا نام الٹ کمبل رکھا گیا ہے اس کا پھل ۵ حصوں میں منقسم ہوتا ہے یہ پکنے پر پھٹ جاتا ہے اور پانچوں حصے الگ ہو جاتے ہیں ہر حصے میں ریشم کی طرح روئی نکلتی ہے اس میں تخم مولی کے مشابہ سیاہ رنگ کے بہت سے تخم ہوتے ہیں۔ رنگ: پھول گلناری، بیج سیاہ، چھال سفید، ریشہ دار۔ خوراک: خشک چھال ۲ سے ۴ ماشہ تازہ چھال ۴ سے ۸ ماشہ اور تازہ جڑ کا رس تین ماشہ سیال رب ایک سے ۲ ڈرام تک دن میں ۲ بار قبل ازطعام۔ مقام پیدائش: یہ گرم علاقوں میں یوپی سے لے کر سکم اور کھسپا کی پہاڑیوں اور آسام تک پایا جاتا ہے اس کو خوب صورت گلناری رنگ کے پھولوں کی وجہ سے باغات میں لگاتے ہیں۔ افعال و استعمال: پرانی طبی کتب میں اس دوا کا کوئی ذکر نہیں ہے لیکن بنگال کی عورتیں زمانہ قدیم

سے یہ دوا قلت حیض اور بانجھ پن کے لیے استعمال کر رہی ہیں یہ قلت حیض درد اور بے قاعدگی حیض کی مسلمہ دوا ہے اس کی چھال کے اندر ایک لیس دار رس ہوتا ہے یہی اس کا جزو موثرہ ہے یہی وجہ ہے کہ اس کی تازہ چھال کا جوشاندہ زیادہ مفید ثابت ہوتا ہے اگر جوشاندہ بنانا ہو تو ایک چھٹانک تازہ جڑ کوٹ کر پاؤ بھر پانی میں جوشائیں جب نصف پانی رہ جائے تو چھان کر پلائیں۔ ڈاکٹر کرٹن نے الٹ کمبل کی پسی ہوئی تازہ جڑ کی چھال ایک ڈرام ۴ ماشہ) کی خوراک میں ٹھنڈے پانی کے ہمراہ استعمال کرنے کی سفارش کی ہے یہ دوا خالی پیٹ ہی دینی چاہیے یعنی صبح سویرے نہار منہ اور ۴ بجے شام۔ ہندوستان کی کئی دواساز کمپنیاں اس کا سیال رب (لیکوڈ ایکسٹریکٹ) تیاری کر رہی ہیں جو کہ آسانی سے استعمال میں لایا جاسکتا ہے اسکے ایک ڈرام میں ۴ ماشہ جڑ کی چھال کا لعاب ہوتا ہے حیض کے نمودار ہونے سے دو روز قبل یہ دوا شروع کی جائے تو بہت کارگر ثابت ہوتی ہے۔

ابریشم Silk Cones

(لاطینی) Bombyx Mori (عربی) حریر (فارسی) ابریشم (سندھی) پٹ (انگریزی) سلک Silk Cones ماہیت: ابریشم ایک کیڑے کا گھر ہے جس کو وہ اپنے لعاب سے بناتا ہے جب تک یہ گھر اپنی خاص شکل میں رہتا ہے اس کو یہ ابریشم یا ابریشم خاص کہتے ہیں۔ اسی کو قینچی سے کتر کر ابریشم مقرض کے نام سے استعمال کرتے ہیں لیکن جب کہ یہ ابریشم سے باریک باریک دھاگے ترکیب خاص سے کپڑا تیار کرنے کے لیے علیحدہ کر لیتے ہیں تو یہ داخلی طور پر دواء مستعمل نہیں ہوتا۔ مزاج: گرم و خشک۔ افعال: مفرح، ملطف، منفث بلغم۔ ابریشم محرق جالی ہے۔ استعمال: ابریشم خام مقرض کو تفریح کی غرض سے مفرحات و معاجین میں شامل کرتے ہیں۔ کھانسی، دمہ اور نزلہ و زکام میں جب کہ بلغم غلیظ ہو اس کی تلطیف اور اخراج کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ ابریشم محرق جلایا ہوا امراض چشم مثلاً قرحہ (معہ ڈھلکہ) اور خارش چشم میں بطور سرمہ لگایا جاسکتا ہے۔ نفع خاص: منفث بلغم۔ مضر: گردہ۔ مصلح: اسارون بدل برگ گاؤ زبان۔ مقدار خوراک: ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔

ریشمی کپڑا پہننا بدن میں جوئیں نہیں ہونے دیتا۔ مزید تحقیقات: تحقیقات سے اس بات کا پتہ چلا ہے کہ ابریشم کے اندر تناؤ بڑھنے اور ضربات قلب کی بے قاعدگی کے خلاف خصوصیات موجود ہیں اس لیے اس کو ایسے بڑھے ہوئے خون کے دباؤ میں جس کا سبب صلابت شرائین یا ضعف قلب میں مفید مانا گیا ہے اس فائدہ کے لیے مذکورہ ترکیب ہی سے استعمال کریں نیز اس کی کیمیاوی تجزیہ سے حسب ذیل اجزاء دریافت ہوئے۔(۱) امینو ایسڈ (۲) نیوکلیر پروٹینز اور نیوکلک ایسڈ (۳) وٹامن بی (۴) وٹامن کمپلکس (۵) ریبوفلاون۔

مشہور مرکبات (۱) خمیرہ ابریشم سادہ (۲) خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا (۳) خمیرہ گاؤ زبان (۴)

خمیرہ مروارید۔

ابہل Common Juniper

(لاطینی) Juniperus Comunis (عربی) حب العرعر (فارسی) تخم ربل ہندی) بوبیر (بنگالی) ہیو شا (گجراتی) ہوش (ہندی) ابہل (سندھی) آہو بیر (انگریزی) جونیپریز Savin Beroy **ماہیت:** ابہل کا درخت بڑا ہوتا ہے اور اس کی دو قسمیں ہیں ایک قسم کے پتے سرو کے پتوں سے مشابہ ہوتے ہیں اور دوسری قسم کا درخت پہلی قسم کے درخت سے چھوٹا ہوتا ہے اور اس کے پتے جھاؤ کے پتوں سے مشابہت رکھتے ہیں دونوں قسم کے درختوں کا پھل جنگلی بیر کے برابر اور سرخ رنگ کا ہوتا اور اس کے اندر کئی تخم پوشیدہ رہتے ہیں اس کا پوست پختہ ہونے پر سیاہ رنگ کا ہو جاتا ہے۔ **حصص مستعملہ:** طب میں پھل مستعمل ہے جو کہ ابہل کے نام سے مشہور ہے۔ **مقام پیدائش:** ہندوستان میں کوہ ہمالیہ پر پیدا ہوتا ہے علاوہ ازیں ایران اور یورپ کے شمالی ممالک میں بھی اگتا ہے۔ **مزاج:** درجہ دوم میں گرم و خشک ہے۔ **افعال:** محلل قوی مجفف ملطف، جالی، مفتح، قابض خفی، مقوی معدہ کاسر ریاح، مدر قوی۔ **استعمال:** محلل ہونے کی وجہ سے بعض قسم کے اورام میں ضماداً مستعمل ہے مجفف اور جالی ہونے کے باعث آکلہ، قروح سائلہ اور قروح عفنہ مزمنہ میں طلاء و ذرور استعمال کیا جاتا ہے جالی ہونے کے سبب سے جلد کی سیاہی اور میل وغیرہ کو صاف کرتا ہے۔ محلل، ملطف اور مفتح ہونے کی وجہ سے فالج، استرخائے عصب اور عسر التنفس کے لیے مفید ہے مقوی معدہ اور کاسر ریاح ہونے کی وجہ سے قراقر شکم اور امراض معدہ میں مستعمل ہے۔ اور چونکہ ان افعال کے ساتھ ہی اس میں خفیف قبض بھی ہے لہٰذا ذرب سنگرہنی کے لیے مفید ہے اور چونکہ مدر بھی ہے لہٰذا مرض استقاء کو فائدہ بخشتا ہے ملطف و مفتح ہونے کے باعث مدر ہے لہٰذا امراض گردہ و مثانہ میں مفید ہے ادرار بول اور حیض کے لیے استعمال کیا جاتا اور بول میں اس قدر قوی ہے کہ بکثرت متواتر استعمال سے بول الدلم ہو جاتا ہے اور حاملہ کو متواتر عرصہ تک استعمال کرانے سے جنین ساقط ہو جاتا ہے ملطف اور منضج ہونے کی وجہ سے اس کو روغن میں پکا کر صاف کر کے نیم گرم کان میں ٹپکانے سے ثقل سماعت کو فائدہ بخشتا ہے۔ چونکہ ابہل جلد بالذع ہے لہٰذا کرم شکم کا قتل و اخراج بھی کرتا ہے۔ **نفع خاص:** مدر حیض و بول۔ **مضر:** مسقط جنین۔ **بدل:** برگ سداب ادرار حیض میں۔ **مقدار خوراک:** تین ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔ **مزید تحقیقات:** کیمیاوی تجزیہ کے ذریعہ حسب ذیل اجزاء حاصل کئے گئے۔ (۱) روغن (۲) شکر انگوری (۳) رال (۴) تخم (۵) ایک جوہر جونیپرین ابہل کا تیل روغن ابہل اپنی تاثیر میں روغن تارپین کے مشابہ پایا گیا۔ نیز یہ کم مقدار (چند قطرے) میں مذکورہ عوارض میں سریع التاثیر ہوتا ہے۔ بیرونی طور پر مالش کرنے سے نہایت جلد اثر ہوتا ہے۔ مشہور

مرکبات: (۱) معجون مسکن وجع رحم (۲) معجون مدر طمث (۳) شربت مدر طمث۔

اتیس Indianatees

لاطینی Aconite Heterophylum (سنسکرت) شرنگی (تیلگو) اتی واشو و پنجابی و کشمیری) پتیس (بنگالی) ات اسچ (گجراتی) اتوس (مرہٹی) اتی دشا (انگریزی) Indian Atees **مزاج:** گرم و خشک درجہ دوم۔ **افعال:** قابض، حابس، نزف الدم، دافع حمیات نائبہ۔ (**نفع خاص**) **استعمال:** اتیس کو قابض و حابس نزوف الدم ہونے کی وجہ سے اسہال و پیچش و بواسیر خونی اور کثرت طمث میں استعمال کرتے ہیں۔ اس کے ہم وزن گلنار ملا کر بطور سفوف اسہال بند کرنے کے لیے دیتے ہیں۔ نوبتی بخاروں کو روکنے کے لیے تنہا یا دیگر ادویہ کے ہمراہ بطور سفوف یا مطبوخ بکثرت استعمال کرایا جاتا ہے۔ **مقدار خوراک:** ایک ماشہ جوشاندہ میں تین ماشہ سے پانچ ماشہ تک۔ **مزید تحقیقات:** کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ اتیس میں ایک جوہر اتیلیسین ہوتا ہے یہ جوہر دفعیہ بخار کے لیے مستعمل ہے اس کے علاوہ اکونائٹ ایسڈ بھی پایا جاتا ہے۔ **مشہور مرکبات:** معجون وجو گراج گوگل۔

اٹنگن Blepharis Edulis

ماہیت: اٹنگن ایک نبات کے تخم ہیں۔ تخم کشنیز مقشر کے مشابہ ہوتے ہیں (فارسی) تخم انجرہ (عربی) بزر القریض (گجراتی) اٹنگن (مرہٹی) کرڈو۔ **مزاج:** گرم و خشک بدرجہ اول۔ **افعال:** مقوی باہ، ممسک و مغلظ منی۔ **استعمال:** تخم اٹنگن معاجین و سفوفات میں شامل کیا جاتا ہے جو کہ ضعف باہ سرعت و رقت اور جریان منی کے لیے مستعمل ہیں۔ **نفع خاص:** تغلیظ منی کے لیے مفید ہے۔ **مقدار خوراک:** ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔ **مزید تحقیقات:** کیماوی تجزیہ سے حسب ذیل اجزاء حاصل ہوتے ہیں۔ (۱) ایک گلوکوسائیڈ بلیغرین (۲) کیاٹے کول (۳) ٹے نین (۴) صابن جیسا مواد (۵) شکر انگوری **مرکبات** سفوف ثعلب۔

اجوائن خراسانی Henbean

(لاطینی) Hyoscyamus Niger (عربی) بزر البنج۔ (بنگالی) یویان خراشانی (سندھی) جان خراشانی (انگریزی) ہائیو سائمس Hyosmasus یہ پاکستان اور برصغیر کے دیگر علاقوں میں زیادہ تر خراسان (ایران سے آتی ہے اس لیے اجوائن خراسانی کے نام سے مشہور ہے۔ برصغیر میں اس کو اجوائن (نانخواہ) کے مشابہ ہونے کی وجہ سے اجوائن خراسانی کہتے ہیں ورنہ دراصل یہ نانخواہ اجوائن کی قسم نہیں ہے۔ **ماہیت:** اجوائن خراسانی کے پودے کا تنا موٹا روئیں دار ہوتا ہے۔ پتے بادرنجبویہ کے مشابہ بہت موٹے چوڑے لمبوترے اور اس کے پتے کے کنارے باقاعدہ طور پر دندانے دار ہوتے ہیں رنگت سبز مائل بہ سیاہی اور ان پر رواں ہوتا ہے مزہ تیز و تلخ اجوائن کے مشابہ ہوتا ہے اس کی

شاخوں پر پھل لگتے ہیں جو تخم کثوث کے مشابہ تخموں سے بھرے رہتے ہیں لیکن غیرمدور ہوتے ہیں۔ حصص مستعملہ: زیادہ تر اس کے تخم مستعمل ہیں اور اس کی قوت ایک سال تک باقی رہتی ہے اس کے بعد کمزور ہوجاتے ہیں۔ اقسام: پھولوں کی رنگت کے لحاظ سے تین قسم کی اجوائن خراسانی ہے(۱) سفید (۲) سرخ (۳) سیاہ اطباء سفید کو استعمال کرتے ہیں اس کے بعد سرخ کو استعمال کرنے کی اجازت ہے لیکن سیاہ کا استعمال زیادہ سمی اور قاتل ہونے کی وجہ سے ممنوع ہے۔ مقام پیدائش: یورپ کے اکثر ممالک مصر' ایشیائے کوچک' سائبیریا (روس) خراسان شمالی ہندوستان اور بلوچستان۔ مزاج: تیسرے درجہ میں سرد و خشک۔ افعال: مسکن' مخدر' منوم' حابس' رادع مواد۔ استعمال: مسکن و مخدر ہونے کی وجہ سے بلغمی کھانسی میں مفید ہے اور انہیں افعال کی وجہ سے ہر قسم کے دردوں میں خارجاً استعمال کی جاتی ہے چنانچہ وجع المفاصل' عرق النساء نقرس جیسے جملہ اقسام کے دردوں میں استعمال کرنے سے درد کو ساکن کرتی ہے آگ پر ڈال کر بخور کرنے سے درد دندان کے لیے نافع ہے روغن کنجد میں پکا کر کان میں ڈالنے سے درد گوش کو فائدہ ہوتا ہے منوم ہونے کے باعث جنون ہذیان اور بے خوابی کے لیے مفید ہے حابس ہونے کی وجہ سے ہر ایک عضو کے سیلان خون کو روکتی ہے اور آنکھ کی طرف سیلان رطوبت اور نزلات کو روکتی ہے رادع ہونے کے باعث اورام کی ابتداء میں طلاء کرنے سے مواد کی آمد رک جاتی ہے۔ اجوائن خراسانی کو مقدار کثیر میں استعمال کرنے سے عرصہ تک متواتر کھاتے رہنے سے (سدر دوار) خناق' جنون' سبات' اختلاط عقل اور ثقل گوش عارض ہوجاتا ہے اعضاء مسترخی ہوجاتے ہیں۔ بدن سرد اور رنگت زرد ہوتی ہے مریض گفتگو کرنے پر قادر نہیں رہتا اگر بہ سرعت علاج نہ کیا جائے تو تھوڑے عرصہ میں ہلاک ہوجاتا ہے اگر ایسی صورت پیش آئے تو اسے گرم گھی یا دودھ پلا کر بار بار قے کرائیں جب معدہ بخوبی پاک و صاف ہوجائے تو گائے یا بکری کا تازہ دودھ پلائیں۔ نفع خاص: بلغمی کھانسی میں مفید ہے۔ مضر: دماغ۔ مصلح: شہد خالص۔ بدل افیون اور خشخاش۔ مقدار خوراک۔ نصف ماشہ سے ایک ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: بزرالبنج کے پودے کے تمام حصوں میں ایک جوہر فعال yamim Hovosl مشہور مرکبات: برشعشاء۔

اجوائن دیسی CarumCopticum

(عربی) کمون ملوکی (فارسی) نانخواہ (بنگالی) یویان اجوڈن (سندھی) جان (کشمیری) جاونذ (تامل) اومم (انگریزی) اومم سیڈز Omumseeds ماہیت: اجوائن کے تخم بادیان سے مشابہ لیکن اس سے بہت چھوٹے رنگت میں بھورے مائل بزردی' بو اور مزہ میں تند اور کسی قدر تلخ ہوتے ہیں۔ اجوائن کا پودا سوئے کے پودے سے مشابہ لیکن اس سے زیادہ باریک مائل بہ سفیدی

ہوتا ہے پھول سوئے کے مانند چتردار ہوتا ہے اس کے تمام اجزاء سے تیز بو آتی ہے اس کے تخم دواء مستعمل ہیں اور ان کی قوت ۴ سال تک باقی رہتی ہے بشرطیکہ ان کو بحفاظت تمام رکھا جائے۔ مقام پیدائش پاکستان ہندوستان' ایران' مصر۔ مزاج: گرم خشک تیسرے درجہ ہیں۔ افعال: مسخن' محلل مسکن مجفف مفتح سدد' جالی مشتہی کاسرریاح' مدر' قاتل و مخرج کرم شکم و حب القرع' دافع تشنج' تریاق سموم' دافع تعفن۔ استعمال: مسخن محلل اور مفتح سدد ہونے کی وجہ سے پرانے بخاروں میں بکثرت مستعمل ہے چنانچہ آٹھ پہری اجوائن کے نام سے اس کا نقوع آٹھ پہر میں تیار کرکے پرانے بخار کے مریضوں کو پلاتے ہیں انہیں افعال کی وجہ سے سرد مزاجوں کے معدہ اور جگر کی تسخین کرتی اور صلابت جگر و طحال کو زائل کرتی ہے جالی ہونے کے باعث اکثر امراض جلدیہ میں مستعمل ہے چنانچہ بہق برص' بثور لبنیہ (مہاسے) اور زیر جلد خون منجمد ہونے سے نیلاہٹ پیدا ہوجاتی ہے ان کے دور کرنے کے لیے طلاء مستعمل ہے۔ مشتہی اور کاسرریاح ہونے کے سبب سے امراض معدہ کی ادویہ میں بکثرت شامل کی جاتی ہے اور شکم ضعف اشتہاء و جع الفواد اور قراقر شکم اور مغص ریحی کو زائل کرتی ہے ان افعال سے اور نیز مجفف اور مسخن و مفتح ہونے کے سبب سے امراض بلغمی مثلاً کالی کھانسی وغیرہ میں مستعمل ہے تریاقیت رکھنے کی وجہ سے گزیدگی عقرب اور گزیدگی زنبور کے لیے طلاء مفید ہے درد کو تسکین بخشتی ہے اور مضریات افیون کو دور کرتی ہے تریاق سموم اور دافع تعفن ہونے کی وجہ سے وبائی امراض میں مستعمل ہے۔ نفع خاص مجفف رطوبات معدہ کاسرریاح۔ مضر: مصدع' مقلل منی و لبن۔ بدل۔ کلونجی۔ مقدار خوراک: تین ماشہ سے پانچ ماشہ تک۔

اجوائن سے ایک جوہر نکالا جاتا ہے جو کہ "ست اجوائن" یا "جوہر اجوائن" کے نام سے مشہور ہے یہ اگرچہ ہندوستان میں بھی بنایا جاتا ہے لیکن زیادہ تر یورپ سے آتا ہے یونانی اطباء عرصہ سے اس کا مرکب تیار کرکے استعمال کرتے ہیں اور نہایت مفید و سریع الاثر پاتے ہیں اس کے اندر اجوائن کے تمام افعال زیادہ قوت کے ساتھ پائے جاتے ہیں اس کی مقدار خوراک نصف رتی سے تین رتی تک ہے۔

مزید تحقیقات: اجوائن کا کیمیاوی تجزیہ کرنے سے ایک جوہر موثر حاصل ہوا ہے جس کو "ست اجوائن" یا (تھائمول) کہتے ہیں یہ جوہر دیدان شکم کے قتل و اخراج کی تاثیر رکھتا ہے اس غرض سے یہ بکثرت مستعمل بھی ہے یہ تمام افعال میں اجوائن کی بہ نسبت تیز اثر رکھتا ہے ۱۳۵ ملی گرام کی مقدار میں پانی میں حل کرکے یا کیپسول میں بند کرکے استعمال کریں تو مذکورہ عوارضات میں نہایت تیز اور جلد اثر کرتا ہے۔ مرکبات: معجون نانخواہ۔ عرق عجیب۔

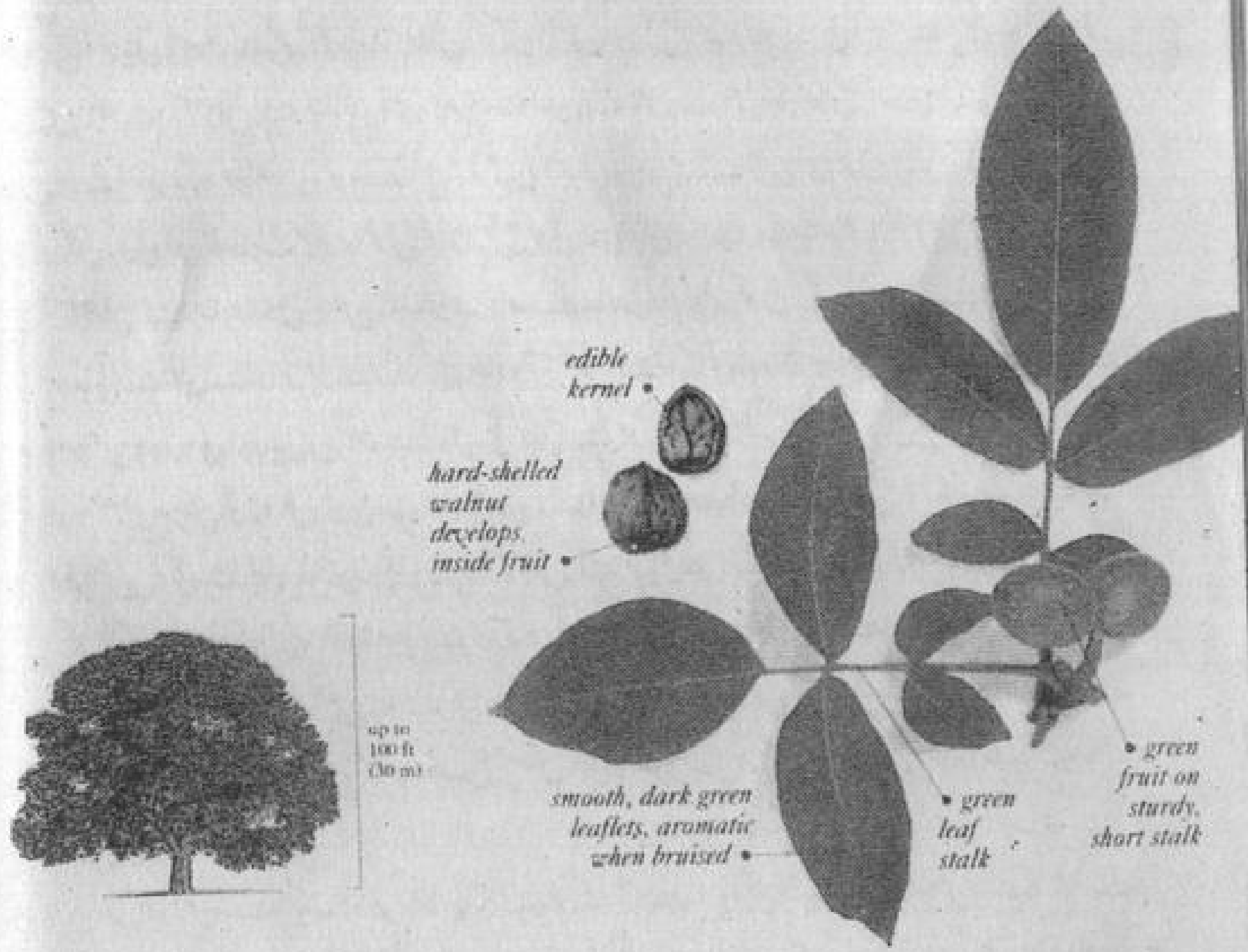
اخروٹ

(عربی) جوز (فارسی) گردگان (بنگالی) اکروٹ (گجراتی) آکھوڑ (مرہٹی) اکروڈ (سندھی) اکھروٹ (انگریزی) Walnut ماہیت: ایک درخت کا پھل ہے اس کو توڑنے پر سفید مغز نکلتا ہے جو مزے میں چرب اور لذیذ ہوتا ہے یہ مغز ہی زیادہ تر بطور دواء استعمال کیا جاتا ہے۔ مزاج: بعض گرم ۲ تر ۳۔ افعال: مقوی حواس باطنی، مبہی، ملین، محلل، جالی۔ استعمال: مغز اخروٹ کو زیادہ تر مقوی باہ دواؤں میں شامل کرکے استعمال کرتے ہیں مونیر منقی اور انجیر کے ہمران کھانا خصوصیت سے مقوی دماغ ہے اور تلیئن کرتا ہے۔ بھنا ہوا سرد کھانسی میں مفید بیان کیا جاتا ہے نہار منہ چبا کر داد پر لگانے سے اس کو زائل کرتا ہے مغز اخروٹ کا چھلکا جلا کر کھانا خون بواسیر کو روکنے کے لیے عمدہ دوا بیان کی جاتی ہے۔ نفع خاص: مقوی باہ و دماغ۔ مقدار خوراک: ایک تولہ سے ۲ تولہ تک۔ مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ مغز اخروٹ میں وٹامن اے، بی اور سی کی کچھ مقدار کے علاوہ معدنی اجزاء مثلاً فولاد، تانبہ، فاسفورس، کوبالٹ، میگنیشم، سم الفار، کبریت، پوٹاشیم، سوڈیم جیسے قیمتی اجزاء ہوتے ہیں جو بدن کی تعمیر میں خاص اہمیت کے حامل ہیں۔ مشہور مرکبات: (۱) لبوب کبیر۔ (۲) لبوب صغیر وغیرہ۔

اذاراقی

(عربی) اذاراقی (فارسی) حب الغراب (گجراتی) کجرا (بنگالی) کچیلہ (انگریزی) نکس وامیکا Nux Womica (ہندی) کچلہ ماہیت: گول چپٹے ٹکیوں کے مانند نہایت سخت تخم ہیں جو ایک درخت کے پھل کے اندر سے نکلتے ہیں رنگت باہر سے خاکستری اور اندر سے سفید ہوتی ہے اور مزہ نہایت کڑوا ہوتا ہے۔ مقام پیدائش: ہندوستان، لنکا، کوچین، چاٹگا، جزائر غرب الہند۔ مزاج: خشک بدرجہ سوم گرم بدرجہ دوئم افعال: دافع امراض عصبانیہ و بلغمیہ مثلاً فالج، لقوہ، وجع المفاصل، درد کمر وغیرہ میں بکثرت مستعمل ہے۔ معدہ اعصاب اور باہ کو تقویت دینے کے لیے بھی استعمال کرتے ہیں۔ ضعف اشتہاء کو دور کرنے کے لیے بھی کھلاتے ہیں آنتوں کی کمزوری کی وجہ سے جو قبض رہتی ہے اس میں بھی استعمال کیا جاتا ہے منفث و مخرج بلغم ہونے کے باعث سرفہ، ضیق النفس اور مرض سل میں بھی مستعمل ہے بڑھاپے میں پیشاب کی کثرت کو روکنے اور بچوں کے ضعف مثانہ کو دور کرنے کے لیے بھی استعمال کرتے ہیں محلل ہونے کی وجہ سے اورام پر خصوصاً ورم طاعون پر اس کو گھس کر طلاء کیا جاتا ہے نیز وجع مفاصل وغیرہ کے لیے روغن کنجد میں اس کو جلا کر اور روغن کو صاف کرکے مالش کرتے ہیں۔ مصفی خون ہونے کے باعث آتشک جیسے امراض فساد خون میں کھلایا جاتا ہے معجون لنا اور حب اذاراقی اس کے مشہور مرکب ہیں جن میں یہ بطور جزو اعظم شامل ہے اور یہ امراض مذکورہ میں بکثرت مستعمل ہیں۔ اصلاح: اذاراقی چونکہ سمی دوا ہے لہٰذا اس کو مدبر کرکے استعمال کیا جاتا ہے مدبر کرنے کی ترکیبیں

اخروٹ



مختلف ہیں جن میں سے ایک ترکیب یہ ہے کہ کچلہ کو ہفتہ عشرہ تک پانی میں بھگوئیں جب پھول کر نرم ہو جائیں تو ان کو چھیل کر ان کے درمیان سے پتہ نکال ڈالیں۔ اور گرم پانی سے دھو کر ایک صاف کپڑے میں پوٹلی باندھ کر شیر گاؤ میں نرم آنچ پر پکائیں یہاں تک کہ دودھ کا کھویہ بن جائے۔ اس کے بعد نکال کر گرم پانی سے دھو کر فوراً ہی باریک پیس لیں یا خشک ہونے پر ریتی سے برادہ کر کے کام میں لائیں۔

سمی اثر: کچلہ کو مہلک مقدار (تین ماشہ) میں کھانے سے چند ساعت کے بعد اعضاء شکنی ہونے لگتی ہے پشت اور ہاتھ پاؤں میں درد ہونے لگتا ہے حرارت قدرے بڑھ جاتی ہے اس کے چند لمحہ بعد پسینہ آجاتا ہے اور معمولی تکان محسوس کرنے لگتا ہے اور تنفس میں رکاوٹ ہونے اور تشنج شدید ہونے لگتا ہے اور تنفس میں رکاوٹ ہونے لگتی ہے چہرہ کا رنگ نیل گوں پڑ جاتا ہے آنکھیں بالکل باہر کو نکل آتی اور خوف و دہشت طاری ہو جاتی ہے اور جبڑے کے عضلات میں بھی تشنج ہونے لگتا ہے اور عضلات پشت کے متشنج ہونے سے تمام جسم مثل کمان خمیدہ ہو کر صرف مسموم کا سر اور ایڑی چارپائی پر لگی رہتی ہے بالآخر تشنج کی حالت میں دم بند ہو کر موت لاحق ہوتی ہے۔

تدبیر: مسموم کو تشنج ہونے سے قبل گائے کا گھی اور دودھ بار بار پلا کر قے کرائیں یا انبوبہ معدی سے معدے کو بخوبی صاف کر دیں۔ اس کے بعد دیگر مناسب ادویہ جو اس کے لیے تریاق ہیں استعمال کرائیں۔ **نفع خاص:** مقوی اعصاب۔ **مضر:** غیر مدبر۔ زیادہ مقدار میں استعمال کرنے سے تشنج اور اختلاط عقل پیدا کر دیتا ہے بیرونی استعمال سے آبلے پڑ جاتے ہیں۔ **مقدار خوراک:** نصف رتی سے لے کر ۲ رتی تک۔ **مزید تحقیقات:** کیمیاوی تجزیے کے ذریعہ کچلہ سے ایک جوہر موثر سٹرکنین حاصل کیا گیا۔ بظاہر کچلہ کے سارے افعال اسی جوہر پر منحصر ہیں۔ اس کے علاوہ ایک اور جوہر بروسین نام کا بھی پایا جاتا ہے اذاراقی کے علاوہ حب پاپیتہ کے نام سے بازار میں بیج دستیاب ہوتے ہیں **مرکبات:** (۱) حب اذاراقی (۲) معجون اذاراقی (۳) معجون لنا۔ **مضر اور اس کا علاج:** زیادہ مقدار میں استعمال کرنے سے (۳ گرام کی مقدار میں تشنج و اختلاط عقل پیدا ہوتا ہے اور ہلاکت کا باعث ہے تشنج شروع ہونے سے قبل گائے کا گھی اور دودھ بار بار پلا کر قے کرائیں یا انبوبہ معدی سے معدے کو بخوبی صاف کر دیں اس کے بعد مناسب دواء دیں۔

اذخر AndropogonLaniger

(عربی) اذخر (فارسی) کاہ مکی فارسی گور گیا (مرہٹی) سوگندھ (گجراتی) روش (بنگالی) روشیل (ہندی) گند ھیل۔ روساگھاس (سندھی) سنی جو پچھر (اردو) جرانکس (پنجابی) کھوی گھاس (سنسکرت) روہش (انگریزی) لیمن گراس LemonGrass **ماہیت:** سرکنڈے کے مشابہ ایک پودا

ہے اس کا شگوفہ اور جڑ بطور دواء مستعمل ہیں ان میں لطیف اور تیز خوشبو ہوتی ہے پاکستان میں جو اذخر پیدا ہوتا ہے اس کو کھوی کہتے ہیں۔ لیکن بہترین اذخر حجازی ہے جو کہ اذخر مکی کے نام سے مشہور ہے۔ مگر ایک سال کے بعد اس کی قوت ختم ہو جاتی ہے۔ **مزاج:** تر بدرجہ دوئم۔ **افعال:** منضج اخلاط غلیظہ۔ مفتح سدد، محلل اورام، کاسر ریاح، مدر بول و حیض مقوی معدہ اور قابض، شگوفہ اذخر ان تمام افعال میں زیادہ قوی ہے۔ **استعمال:** اذخر کو سرد بلغمی امراض مثلاً فالج، لقوہ، تشنج، استرخاء اور نسیان اور تپ بلغمی میں بطور منضج و معدل بکثرت استعمال کرتے ہیں استسقاء ورم معدہ و جگر و طحال، احتباس بول و حیض و سنگ گردہ و مثانہ میں اس کا جوشاندہ تنہا یا دیگر ادویہ کے ہمراہ پلاتے ہیں۔ معدہ گردہ اور جگر کے سخت اورام کو تحلیل کرنے کے لیے اس کا ضماد بھی لگاتے ہیں روغن شگوفہ اذخر خارش کو زائل کرنے اور بدن کی تکان دور کرنے کے لیے بدن پر ملتے ہیں۔ **روغن شگوفہ اذخر:** شگوفہ اذخر بقدر ضرورت لے کر اس قدر روغن زیت میں بھگوئیں کہ دوچند تیل اوپر ہو شیشی میں ڈال کر تیں روز تک دھوپ میں رکھیں اس کے بعد صاف کر لیں اور پھر اس صاف شدہ تیل میں دوبارہ اذخر کا شگوفہ بھگو رکھیں غرضیکہ اسی طرح تین مرتبہ کریں اور روغن تیار ہے دانتوں اور مسوڑھوں کو مضبوط کرنے کے لیے بیخ اذخر کے جوشاندہ سے مضمضہ (کلی) کراتے ہیں علاوہ ازیں بیخ اذخر کو ضعف معدہ اور غثیان بلغمی اور دستوں کو روکنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ **نفع خاص:** استسقاء اور ورم گردہ طحال میں مستعمل ہے۔ **مضر:** مصدع ہے۔ **مصلح:** صندل سفید، کشنیز۔ **بدل:** عاقر قرحا۔ مرچ سیاہ۔ **مقدار خوراک:** ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔ **مزید تحقیقات:** اذخر کے کیمیاوی تجزیہ سے اس کا روغن حاصل کیا گیا ہے جس کے فوائد اوپر تحریر کر دیئے گئے ہیں۔ **مرکبات:** (۱) دواء الکرکم (۲) معجون بیدالورد۔

ارنڈ خربوزہ

(فارسی) بیدانجیر (عربی) خروع (ہندی) رینڈ (ارنڈ ککڑی۔ پپیتہ) **ماہیت:** ارنڈ خربوزہ ایک درخت کا پھل ہے جو خربوزہ کی مانند ہوتا ہے۔ حالت خامی میں اس کی رنگت باہر سے سبز ہوتی ہے اور اندر سفید مغز اور دودھ ہوتا ہے پختہ ہونے پر اس کا پوست زرد اور مغز سرخ ہو جاتا ہے جو کہ مزے میں کم و بیش شیریں کسیلا ہوتا ہے اس کے تخم چھوٹے چھوٹے گول بھورے یا سیاہ رنگ کے ہوتے ہیں اس کا درخت ارنڈ کے درخت کی مانند ہوتا ہے۔
مزاج: پختہ ارنڈ خربزہ گرم و تر اور خام گرم و خشک۔ **افعال:** ہاضم مشتی کاسر ریاح، مدر بول، مفتت حصات، قاتل کرم، شکم (خصوصاً ارنڈ خربوزہ کا دودھ)۔ **استعمال:** ارنڈ خربوزہ کے کھانے سے معدہ قوی ہوتا بھوک خوب لگتی اور ریاح خارج ہوتے ہیں پیشاب خوب لاتا اور پتھری کو توڑتا ہے کرم شکم خصوصاً کینچوے اور کدو دانے اس کے استعمال سے ہلاک ہو کر خارج ہو جاتے ہیں۔ کچے ارنڈ

خربوزہ سے جو دودھ نکلتا ہے اس کے طلا کرنے سے درد زائل ہو جاتا ہے اس میں کپڑا بھگو کر حمول کرنے سے ادرار حیض اور اسقاط حمل ہو جاتا ہے عام لوگ ارنڈ خربوزہ کو گوشت کے جلد گلانے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ **نفع خاص:** ہاضم طعام۔ **مضر:** محرورین میں حدت بڑھاتا ہے حاملہ عورتوں کو استعمال نہ کرنا چاہیے۔ **مقدار خوراک:** پانچ چھ تولہ یا بقدر برداشت مزاج۔

اروی Tarro

(فارسی) قلقاش (ہندی) گھیاں۔ بقول بعض عربی نام قبقاس ہے۔ **ماہیت:** ایک نبات کی مشہور جڑ ہے زیادہ تر بطور نانخورش مستعمل ہے اور کچالو اسی کی ایک قسم ہے۔ **مزاج:** سرد دوئم۔ خشک اول۔ **افعال:** مئولد و مغلظ منی۔ مسمن' بدن' مغری۔ **استعمال:** اروی کو زیادہ تر بطور نانخورش تنہا یا گوشت کے ہمراہ پکا کر استعمال کیا جاتا ہے نفاخ اور دیر ہضم ہوتی ہے خواہ نانخورش بنا کر استعمال کیا جاوے اور خواہ بطور دواء سفوف بنا کر کھایا جائے لزوجیت اور غرویت کی وجہ سے کھانسی اور سحج امعاء میں فائدہ بخشتی ہے۔ **مضر:** نفاخ' دیر ہضم' مسدد اور مئولد بلغم و ریاح۔ **مصلح:** دار چینی اور لونگ۔ **بدل:** بھنڈی۔ **مقدار خوراک:** بطور دواء ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔

ارہر

(عربی- فارسی) شقاقل (سندھی) تو (گجراتی) ڈنگری (کناری) توگری (انگریزی) کانگوپی Cangopea **ماہیت:** مشہور غلہ ہے جس کی دال پکا کر کھائی جاتی ہے ارہر کی ایک مشہور قسم کا نام تور ہے اس کا دانہ ارہر کے دانے سے چھوٹا ہوتا ہے۔ **مزاج:** سرد درجہ اول خشک درج دوم **افعال:** نفاخ' قابض' مبجر۔ **استعمال:** ارہر زیادہ تر بطور غذا مستعمل ہے اس کی دال پکا کر کھاتے ہیں اس سے غذائیت کم حاصل ہوتی ہے دیر میں ہضم ہوتی ہے نفخ اور تبخیر پیدا کرتی ہے بعض اطبا ارہر کی پھلیوں کا پانی نچوڑ کر چیچک کے دانے پر لگاتے ہیں اور زہر افیون کو دفع کرنے کے لیے پلاتے ہیں بعض لوگ دال ارہر کو پانی میں پیس کر دن میں دو مرتبہ بالخورہ پر ضماد کرتے ہیں دوسرے روز بالخورہ کو کھجا کر سرسوں کا تیل لگا کر دھوپ میں بیٹھتے ہیں اس طرح دو تین مرتبہ کے عمل سے بالخورہ زائل ہو جاتا ہے۔ بال نکل آتے ہیں۔ بعض اطباء برگ ارہر کو برگ نیم کے ہمراہ پیس چھان کر پینا مرض بواسیر کے لیے مفید بیان کرتے ہیں اور نیز ورموں کو پکا کر پھوڑے کے لیے برگ ارہر کو پیس کر ضماد کرتے ہیں۔ **نفع خاص:** نافع بواسیر۔ **مضر:** دیر ہضم اور مبجر۔ **مصلح:** کھٹی اور ترش چیزیں۔ **بدل:** اکثر افعال مثلاً تحلیل وغیرہ میں مسور (عدس) اس کے مشابہ ہے۔

اڑد PhaselusMunga

(اردو- ہندی) اڑد (فارسی) ماش- بنو سیاہ (عربی) ماش ہندی (سنسکرت) ماکھ ماش (بنگالی) ماش کلائے (سندھی) مانہ جی دال (انگریزی) کڈنی بین Kidney Bean **مزاج:** سرد تر درجہ دوئم۔ **افعال:** اڑد کی

دال' نفاخ' دیر ہضم اور مئولد ریاح ہوتی ہے بخوبی ہضم ہونے پر مئولد و مغلظ منی اور مقوی باہ ہے اور نیز مئولد شیر ہے بیرونی طور پر استعمال کرنے سے ورموں کو تحلیل کرتی ہے جلد کو جلا دیتی ہے اور دردوں کو تسکین بخشتی ہے۔ **استعمال:** اڑد کی دال پکا کر بطور نانخورش بکثرت کھائی جاتی ہے بطور دواء تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ اڑد کا سفوف یا حلوا بنا کر ضعف باہ ار جریان و رقت منی میں استعمال کیا جاتا ہے مسلم اڑد کی گھیر پکا کر بچے والی عورت کو دودھ زیادہ پیدا کرنے کے لیے کھلاتے ہیں اس کے آٹے میں نمک ہینگ' تخم سویا اور مین پھل (جملہ باریک' پسے ہوئے ملا کر روٹی پکاتے اور ایک طرف سے توے پر پکا کر خام طرف روغن بید انجیر سے چپڑ درد معدہ قولنج اور درد گردہ ریحی میں مقام ماؤف پر نیم گرم باندھتے ہیں۔ **نفع خاص:** مغلظ' مئولد منی اور مسمن بدن۔ **مضر:** نفاخ و دیر ہضم۔ **مصلح:** مرچ سیاہ اور ادرک۔ **مقدار خوراک:** بقدر ہضم بطور دوا ایک تولہ۔

اسارون

(عربی) اسارون (سندھی) تگر کاٹھی (ہندی) مشک بالا (بنگالی) تیر بالا سوگندہ بالا (انگریزی) انڈین ولریان Indian Valerian سائنسی نام Valeriana Valliahi

ماہیت: بے قاعدہ گرہ دار جڑیں ہیں جو خوشبو دار ہوتی ہیں کسی کا رنگ مائل بہ زردی اور کسی کا رنگ بھورا ہوتا ہے چبانے پر کسی قدر تلخ مزہ محسوس ہوتا ہے۔ **مزاج:** گرم ۲ خشک ۱۔ **افعال:** محلل مقوی دماغ و مقوی اعصاب مدر بول و حیض۔ **استعمال:** اسارون کو عصبی اور دماغی امراض مثلاً صرع' لقوہ' فالج' استرخا اور خدر اور نسیان میں بکثرت استعمال کیا جاتا ہے علاوہ ازیں امراض جگر و معدہ میں بھی مستعمل ہے۔ یرقان سدی' استسقاء ورم جگر۔ صلابت طحال اور وجع مفاصل' درد پہلو' عرق النساء نقرس' وجع الورک میں استعمال کیا جاتا ہے اور ضعف باہ کے لیے بھی کھلایا جاتا ہے۔ احتباس بول و حیض کے لیے بھی استعمال کرتے ہیں۔ **نفع خاص:** امراض باردہ مثلاً فالج' لقوہ وغیرہ میں استعمال ہوتا ہے۔ **مضر:** پھیپھڑے کو۔ **مصلح:** مویز' منقی۔ **بدل:** زنجبیل یا جدوار۔ **مقدار خوراک:** ۲ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔ **مزید تحقیقات:** کیمیاوی تجزیہ سے اسارون میں حسب ذیل اجزاء کا پتہ لگایا گیا۔ (۱) روغن کثیف (۲) ایک گلوکوسائیڈ (۳) جوہر فعال اسارین۔ **مشہور مرکبات:** (۱) جوارش جالینوس (۲) معجون سورنجاں۔ (۳) دواء الکرکم (۴) جوارش فلافلی۔

اسپغول

(فارسی) اسپغول (عربی) بزر قطونا (بنگالی) اسپغول (سندھی) اسپنگو سموگل (انگریزی) (سپوگل سیڈز) Spoqal seeds **ماہیت:** ایک بوٹی کے چھوٹے چھوٹے تخم ہیں جن کی شکل کشتی نما ہوتی ہے رنگت سفید کسی قدر گلابی ہوتی ہے ان کو منہ میں رکھنے یا پانی میں بھگونے سے لعاب پیدا ہوتا ہے اسپغول کا چھلکا سبوس اسپغول کے نام سے مشہور ہے۔ **مزاج:** سرد و تر۔ **افعال:** محلل و مسکن اورام حارہ' مسکن عطش' تپ شدید' ملین و مغری'

اسپغول بریان قابض۔ نفع خاص: مادہ تولید کو گاڑھا کرتی ہے اور بڑھاتی ہے۔ استعمال: اسپغول کو زیادہ تر اسہال و پیچش میں استعمال کرتے ہیں یہ اپنی لزوجیت کی وجہ سے سدوں کو پھیلا کر خارج کرتا ہے۔ اور آنتوں میں جو خراش پیدا ہوجاتی ہے اس کو تسکین دیتا ہے روغن گل میں بریان کرکے کھلانے سے اسہال و پیچش کو روک دیتا ہے۔ لزوجیت ہی کی وجہ سے خشک کھانسی اور قصبہ ریہ کی خشونت کو دور کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے گرم بخاروں میں بخار کی شدت کم کرنے اور پیاس کو تسکین دینے کے لیے اسپغول کا لعاب نکال کر پلاتے ہیں سوزاک میں بغرض تسکین و ادرار استعمال کرتے ہیں آنتوں کی خشکی کے باعث اگر قبض لاحق ہو تو اسپغول کے استعمال سے دور ہو جاتی ہے اسپغول کو گرم ورموں مثلاً حمرہ، نملہ وغیرہ کی تحلیل و تسکین اور گرم سردرد کو زائل کرنے کے لیے بطور ضماد استعمال کرتے ہیں۔ مزید تحقیقات: اسپغول کا کیمیاوی تجزیہ کیا گیا ہے اور حسب ذیل اجزا اور دریافت کئے گئے ہیں (۱) لعابی مادہ (۲) تخمی روغن (۳) رالی مادہ۔ مشہور مرکبات: (۱) سفوف طین (۲) قرص طباشیر کافوری۔

اسپند

سائنسی نام Harmal (عربی) حرمل (فارسی) اسپند (سندھی) حرمرو (انگریزی) پیگا نوم (Syrianrue paganum) (حرمل) اسپند ایک بوٹی ہے اس کے تخم بطور دواء مستعمل ہیں۔ اسپند عربی اور اسپند سوختنی۔ اس کی دو قسمیں ہیں مطلق اسپند یا حرمل اس سے اسپند سوختنی مراد ہوتی ہے تخم اسپند دانہ رائی کی برابر اور سیاہ رنگ کے ہوتے ہیں۔ مزاج: گرم ۲ خشک ۳۔ افعال: مقوی باہ و مسمن بدن منفث بلغم کاسر ریاح، مسہل اخلاط غلیظہ، قاتل کرم شکم، مدر بول و حیض، مولد شیر۔ استعمال: تخم اسپند کو زیادہ تر تقویت باہ کے لیے استعمال کرتے ہیں علاوہ ازیں دمہ کھانسی میں بلغم کو خارج کرنے اور دماغی و عصبی امراض صرع فالج، لقوہ، جنون، نسیان عرق النساء وغیرہ میں مادہ کو خارج کرنے اور اعضاء کو گرمی پہنچانے کی غرض سے مستعمل ہے تخم اسپند کو روغن زیتون میں جوش دے کر کان کے بہرے پن کو دور کرنے کے لیے قطور کرتے ہیں اور دانتوں کے درد کو رفع کرنے کے لیے دانتوں کو اس کی دھونی دیتے ہیں۔ نفع خاص: امراض باردہ مثلاً فالج لقوہ وغیرہ اور خصوصیت کے ساتھ عرق النساء کے لیے مفید ہے۔ مضر: مصدع مکرب اور غشی ہے۔ مصلح: ترش چیزیں اور سکنجبین۔ بدل: تخم سداب۔ مقدار خوراک: ۲ ماشہ سے ۴ ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: کیمیائی تجزیہ کے ذریعہ اسپند سے تین اجزاء موثرہ علیحدہ کئے گئے (۱) حرملین (۲) حرملول (۳) حرملالین۔ مشہور مرکبات: معجون اسپند سوختنی۔

اسرب

(فارسی) اسرب (سندھی) شیھو (مرہٹی) سیسن (انگریزی) لیڈ Lead سائنسی نام Plumbum عربی میں رصاص اسود۔ آنک اور (ہندی) میں سیسہ کہتے ہیں۔

ماہیت: مشہور دھات ہے اس کا رنگ سفید کبودی مائل ہوتا ہے اور نہایت ملائم ہوتی ہے۔ مزاج: سرد و خشک افعال: مجفف، مغلظ و ممسک، قابض، حابس الدم۔ استعمال: کشتہ اسرب کو سرعت و رقت، جریان و احتلام، نزف الدم اور ذیابیطس میں استعمال کرتے ہیں۔ سیسہ کو گھس کر اورام حارہ اور بواسیری مسوں پر طلا کیا جاتا ہے بواسیری مسے خشک ہو کر جھڑ جاتے ہیں نیز اس کا پترہ بنا کر کثرت احتلام میں مقام گردہ پر باندھتے ہیں خنازیر اور دیگر اورام صلبہ پر بھی اس کا پترہ بنا کر باندھا جاتا ہے سیسہ سوختہ (سفید اور سندور) کو زخموں میں بکثرت استعمال کیا جاتا ہے۔ نفع خاص: اس کا کشتہ رقت منی اور کثرت احتلام کے لیے مفید ہے۔ مضر: پھیپھڑے کو۔ مصلح: شہد اور دودھ۔ مقدار خوراک: کشتہ ایک رتی۔

اسطوخودوس Levender

(عربی) اسطوخودوس یا انس الارواح (ہندی) دھارو (فارسی) اسطوخودوس۔ جاروب دماغ (اردو) دماغ کا جھاڑو۔ اسطوخودوس کے لفظی معنی دماغ کا جھاڑو۔ (انگریزی) LavandulastoEchas ماہیت: ایک بوٹی ہے اس کے پتے برگ صعتر سے مشابہ ہوتے ہیں پھول بکثرت گچھوں میں لگتے ہیں اور ان سے کافور کی مانند بو آتی ہے اس کے خشک شدہ پتے اور پھول کی بطور دوا بکثرت مستعمل ہے۔ مزاج: گرم ۱ خشک۔ افعال: محلل، مفتح مقوی و منقی دماغ و اعصاب، مقوی معدہ، کاسر ریاح مسہل بلغم و سوداء استعمال: اسطوخودوس کو زیادہ تر دماغی اور عصبی امراض مثلاً فالج، لقوہ، صرع سرد نزلہ و زکام نسیان وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں اعصاب دماغ کو طاقت بخشنے اور ان کو فضلات سے پاک صاف کرنے کے لیے بہت مفید سمجھا جاتا ہے اس کا جوشاندہ درد اعصاب اور وجع المفاصل کو تسکین دینے کے لیے نافع بیان کیا جاتا ہے جگر کے سرد ورم اور استسقاء میں مستعمل ہے۔ نفع خاص: فضلات دماغی کے تنقیہ کے لیے عجیب الاثر ہے۔ مصلح: شربت لیموں۔ بدل: افتیمون یا ایارج تنقیہ کے لیے۔ مقدار خوراک: ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ اسطوخودوس میں روغن فراری جس میں کافور کی سی بو ہوتی ہے روغن کثیف اور الکحل کی کچھ مقدار پائی جاتی ہے۔ مشہور مرکبات: (۱) اطریفل اسطوخودوس (۲) معجون نجاح۔

اسفنج

(عربی) سحاب البحر (فارسی) ابر مردہ (ہندی) موابادل (سندھی) لکر (انگریزی) اسپنج Sponga ماہیت: ایک متخلخل اور خاردار چیز ہے جو سمندر کے کنارے پتھروں میں پیدا ہوتی ہے یہ پانی کو جذب کرلیتا ہے اور نچوڑنے پر اس سے پانی نکل آتا ہے۔ مزاج: گرم ۱ خشک ۲۔ افعال: اسفنج سوختہ، مجفف، حبس الدم جالی۔ استعمال: اسفنج چونکہ پانی کو جذب کرلیتا ہے اس لیے اس کو کپڑے کی بجائے گرم یا سرد پانی (حسب ضرورت) میں بھگو کر مریض کے بدن کو

پونچھتے یا تکمید کرتے ہیں۔ اسفنج کو سوختہ کرکے اندونی وبیرونی سیلان خون کو روکنے کے لیے کھلاتے ہیں پرانے اور نئے زخموں پر بطور ذرور استعمال کرتے ہیں نکسیر کو روکنے کے لیے ناک میں نفوخ کرتے ہیں اور آنکھوں کو جلابخشنے کے لیے آنکھوں میں لگاتے ہیں۔ اسفنج کو سوختہ کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ اول اس کو صابون سے دھوکر اچھی طرح نچوڑلیں۔ اس کے بعد قینچی سے ریزہ ریزہ کرکے مٹی کے برتن میں ڈال کر آگ پر رکھیں اور کسی چمچے وغیرہ سے الٹتے پلٹتے رہیں جب پینے کے قابل ہوجائے تو آگ سے علیحدہ کرکے پیس کر کام میں لائیں۔ اس بات کی احتیاط کریں کہ اسفنج بالکل جلنے نہ پائے۔ مقدار خوراک: ایک سے ڈیڑھ ماشہ۔

اسگندھ

(پنجابی) اکسن' بوگنی بوٹی (سندھی) بھڈ گند (مرہٹی) آسن گند (گجراتی) آکھ اندھ (بنگالی) اشو گندھا (انگریزی) ونٹر چیری Winter Cherry (لاطینی) Wosemaifera اسگندھ کو آکسن۔ ماہیت: اسگندھ ایک بوٹی ہے جو کہ ادھے گز سے ایک گز تک بلند ہوتی ہے اس کے پتے بیضوی نوکدار ہوتے ہیں اس کا پھل گول اور کانچ کے مشابہ ایک باریک پردہ میں محفوظ ہوتا ہے جو کہ پختہ ہوکر زرد ہوجاتا ہے اور اس کے اندر سے کانچ کے مانند باریک تخم نکلتے ہیں۔ اس کی جڑ باریک اور اندر باہر سے سفید مائل بہ زردی ہوتی ہے۔ حصص مستعملہ: زیادہ تر اس کی جڑ مستعمل ہے۔ تازہ پتے بھی استعمال کئے جاتے ہیں۔ مقام پیدائش: پاکستان میں ہر مقام پر کم وبیش پیدا ہوتی ہے۔ صوبہ پنجاب میں بکثرت دیکھی جاتی ہے خصوصا دیہاتوں' خندقوں اور قبرستانوں میں اگتی ہے۔ مزاج: گرم درجہ اول خشک دوم۔ افعال: مبہی ومقوی جسم ہونے کی وجہ سے تقویت باہ کے لیے مستعمل ہے مئولد ومغلظ منی ہونے کے سبب جریان اور رقت منی میں استعمال کی جاتی ہے مقوی ومنقی رحم ہونے کے سبب وضع حمل کے بعد استعمال کرایا جاتا ہے محلل ہونے کی وجہ سے طلاء استعمال اورام کو تحلیل کیا جاتا ہے وجع المفاصل اور دیگر اقسام کے ورموں پر تازہ پتے نیم گرم کرکے باندھتے ہیں جو ورم تحلیل کرنے کے لیے مفید ہیں۔ مصلب ہونے کی وجہ سے صلابت ذکر کی غرض سے طلاؤں میں ڈالا جاتا ہے اور ڈھلکے ہوئے پستانوں کے لیے عورت کے دودھ میں پیس کر طلاء کیا جاتا ہے۔ نفع خاص: مقوی باہ اور برودت اعصاب کی وجہ سے جو جریان ہوتا ہے اس میں مفید ہے۔ مصلح: گوند کتیرا' بدل بہمن سفید۔ مقدار خوراک: ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ اسگند سے حسب ذیل اجزا دریافت ہوئے۔ (۱) روغن (۲) قلمدار الکوحل (۳) شم (۴) ایک فعال جوہر سومنی فیرن ہوتا ہے۔ مشہور مرکبات: معجون مقوی رحم۔



ASHOGANDHA اسگندھ

INTER-N: WITHENIA SOMNIFERA

آکسن

اشق

(فارسی) اشق (عربی) اشج (ہندی) کاندر (سنسکرت) اوشن چتر (انگریزی) Dorena Ammoricum ماہیت: ایک درخت کا گوند ہے۔ رنگت زردی مائل، مزہ تلخ اور بو ہلکی خاص قسم کی ہوتی ہے اس کو پانی میں حل کرنے سے دودھ کی مانند سفید شیرہ بن جاتا ہے۔ مزاج: گرم وخشک۔ افعال: محلل، مفتح، منفث بلغم۔ ملین و مسہل۔ جالی مدر حیض قاتل کرم شکم منبت لحم۔ استعمال: اشق کو خنازیر (کنٹھ مالا) صلابت مفاصل اور اورام مغابن کو تحلیل کرنے کے لیے بطور ضماد استعمال کرتے ہیں۔ بواسیر کے منہ کھولنے کے لیے مسوں پر لیپ کرتے ہیں داد کلف اور بہق پر سرکہ میں حل کرکے طلا کرتے ہیں۔ مراہم میں شامل کرکے زخموں پر لگاتے ہیں۔ شہد میں ملا کر پرانی کھانسی اور دمہ اور عسرالتنفس میں چٹاتے ہیں بلغم کا تعفن دور کرتا ہے اور اس کو خارج کرتا ہے خناق بلغمی، صلابت طحال، صرع، فالج، لقوہ، تشنج وجع المفاصل اور نقرس میں مناسب ادویہ کے ہمراہ کھلاتے ہیں۔ مقدار مقررہ سے زائد مقدار میں کھلانے سے مسہل ہے حیض کو جاری کرنے اور زندہ و مردہ جنین کو خارج کرنے کے لیے بھی مستعمل ہے کرم شکم کو ہلاک کرنے کے لیے بھی استعمال کرتے ہیں۔ نفع خاص: اورام صلبہ کے تحلیل کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ مضر: بول الدم پیدا کرتا ہے۔ مصلح: انیسوں اور سرکہ۔ بدل: جاؤشیر۔ مقدار خوراک: نصف ماشہ سے ڈیڑھ ماشہ تک۔

اشنان

اشنہ (فارسی غاسول (سندھی) لائی (اردو) لانا بوٹی (اشنہ) انگریزی Album Chenepodium ماہیت: ایک بوٹی ہے جس کی دو قسمیں ہیں۔ ایک قسم کو پتے نہیں لگتے بلکہ اس میں باریک باریک شاخیں ہی پتوں کے قائم مقام ہوتی ہیں اور ان شاخوں میں گانٹھیں سی لگتی ہیں دوسری قسم کی بھی اگرچہ باریک باریک شاخیں ہوتی ہیں لیکن اس میں چھوٹے چھوٹے پتے لگتے ہیں جو موٹے ایک طرف سے سبز نیل گوں اور دوسری طرف گہرے سبز ہوتے ہیں ان پتوں کو جس چیز میں ڈالا جائے اسی کو سیاہ کردیتے ہیں۔ دونوں اقسام کا مزہ شور ہوتا ہے اور ان سے سجی بنائی جاتی ہے۔ مزاج: گرم ۳ خشک ۳۔ افعال: جالی، مدر بول و حیض، مسہل۔ استعمال: اشنان کو جلا کر اس کی سجی بنائی جاتی ہے جو کہ اکثر امراض میں مستعمل ہے اشنان کو بھی ادرار بول و حیض حتی کہ اسقاط جنین کے لیے استعمال کرتے ہیں بند پیشاب کو کھولنے کے لیے پلاتے ہیں۔ مدر اور مسہل ہونے کی وجہ سے مرض استسقاء میں بھی مستعمل ہے۔ ادرار اسہال کے ذریعہ مائیت کے خارج ہونے سے آرام ہوجاتا ہے اس کے عصارہ کو شہد میں ملا کر آنکھ میں ڈالتے ہیں قروح چشم اور گل چشم کے لیے مفید ہے جلاء کرنے لیے دانتوں پر بطور منجن ملتے ہیں۔ نفع خاص: استسقاء کے لیے مفید ہے۔ مضر: مسقط جنین ہے اور مثانہ کو نقصان پہنچاتا ہے۔ مصلح: روغن بنفشہ و مغز کدو۔

مقدار خوراک: ایک ماشہ سے تین ماشہ تک۔ تین تولہ اشنان کو سم قاتل بیان کیا جاتا ہے غالباً یہ اپنی تیزی اور تقطیع کی وجہ سے معدہ اور امعاء کو چھیل کر باعث ہلاکت ہوگا۔ مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ کے ذریعہ حامض اشنان Usnacacid حاصل ہوا۔ اس کے اثرات کی تحقیقات سے پتہ چلا ہے کہ یہ جراثیم سل کے خلاف اپنا فعل رکھتا ہے اس لیے سل میں اس حامض Acid کو استعمال کرنے کی سفارش کی گئی ہے۔ یہ حامض چھڑیلہ میں نہیں پایا گیا چھڑیلہ کے کیمیاوی اجزاء حسب ذیل ہیں۔ گوند، شکر، لائی چے نین نام کا ایک جوہر۔

مشہور مرکبات: (۱) لبوب کبیر (۲) دواء المسک معتدل (۳) مفرح یاقوتی۔

اشوک چھال

(ASOKA) نام نباتی / لاطینی Saraca Indica ماہیت: اشوک ہندوؤں کا ایک مقدس درخت ہے یہ سارے ہندوستان میں اگایا جاتا ہے اس کے پھول نہایت خوش نما کھلے سنترہ کے رنگ کے زردی مائل ہوتے ہیں بنگال میں یہ درخت کثرت سے پائے جاتے ہیں اس کے طبی فوائد کے بنا پر یونانی اطباء بھی اسی نام سے اس دواء کو استعمال کرتے ہیں اور اپنی ادویہ مفردہ کی فہرست میں اس کو شامل کرلیا ہے اس درخت کی چھال دواء مستعمل ہے جو "اشوک چھال کے نام" سے موسوم ہے اور عطاروں کے ہاں اسی نام سے دستیاب ہوتی ہے۔ مزاج: سرد وخشک۔ افعال و مواقع استعمال: قابض قوی حابس، قابض الیاف رحم ہونے کی وجہ سے اشوک چھال کو رحمی عوارضات میں استعمال کیا جاتا ہے آج کل اس قسم کی دواؤں میں اسے ضرور شامل کیا جاتا ہے خصوصاً "کثرت طمث" میں اس کی شہرت زیادہ ہے اس کے علاوہ ضعف رحم، سیلان الرحم، اختناق الرحم، اسہال بواسیر دموی میں بھی فائدہ مند ہے۔ ترکیب استعمال: (۱) ۵ گرام اشوک چھال کا سفوف دن میں تین مرتبہ استعمال کرایا جائے۔ پانی یا دودھ کے ہمراہ رحمی عوارضات میں مفید ہے اور دیگر عوارضات میں بھی یہی ترکیب آسان اور ٹھیک ہے۔ (۲) ۱۰ گرام اشوک چھال کا جوشاندہ تیار کرکے ٹھنڈا کرکے پلائیں۔ تمام عوارضات میں مفید ہے۔ مزید تحقیقات: اشوک چھال کا کیمیاوی تجزیہ کرنے سے پتہ چلا ہے کہ اس میں ٹے نین اور کاٹے چول اجزاء پائے جاتے ہیں ہندوستانی ڈاکٹروں نے جن کو دیسی ادویہ پر کام کی دلچسپی تھی انہوں نے جب اس دواء کو استعمال کرکے تجربہ کیا اور فائدہ مند ثابت ہوئی تو اس کی شہرت زیادہ ہوگئی ورنہ صرف وید اس کو استعمال کیا کرتے تھے۔

افتیمون ولائتی CuseutaReflexa

(فارسی) درخت پیچاں (مرہٹی) افتیمون (ہندی-بنگالی) آکاش بیل (گجراتی) امربیل (مرہٹی) اکاس دیل۔ انترویل (تامل) کوتانا (سنسکرت) اکاش دل (ہندہ) امرلتہ (سندھی) ہی

پاڑی دیسی (انگریزی) ائیر کریپر Air Creeper ماہیت: افتیمون ولائتی + افتیموں ہندی کے مانند بوٹی ہے لیکن یہ اس کی بہ نسبت زیادہ باریک دھاگوں کے مانند ہوتی ہے یہ افتیمون ہندی کے مانند بوٹی ہے لیکن یہ اس کی بہ نسبت زیادہ قوی ہے مزہ تلخ ہوتا ہے اسکے تخموں کو کشوث کہتے ہیں جو کہ ردیف (ک) کاف میں مذکورہ ہیں۔ **مزاج:** گرم ۲ خشک ۲۔ **افعال:** ملطف، محلل، مفتح، کاسرِیاح مسہل سوداء و بلغم، قاتل کرم شکم۔ **استعمال:** افتیمون کو امراض سوداوی مثلاً جنون، مالیخولیا، مرگی اور کابوس جیسے امراض میں بکثرت استعمال کیا جاتا ہے بعض اطباء ضعف معدہ (جگر، ضعف طحال، یرقان اور پرانے بخاروں میں بھی استعمال کراتے ہیں **نفع خاص:** سوداوی مادہ کو خارج کرنے کے لیے مستعمل ہے۔ **مضر:** پھیپھڑے کو۔ **مصلح:** کاسنی اور سکنجبین۔ **بدل:** افستین۔ **مقدار خوراک:** ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔

افستین Artmisia Volgaris

(عربی) خترق (فارسی) مردہ (بلوچی) ترخ (ہندی) مجری، ستارہ، کرمالہ (سنسکرت) ناگ ومنی (انگریزی ورم وڈ Worm Wood **ماہیت:** ایک بوٹی ہے جس کے پتے صعتر کی پتوں کی مانند ہوتے ہیں پتوں اور شاخوں پر ملائم سفید رنگ کا رواں لگا ہوتا ہے پھول گل بابونہ کے مانند لیکن اس سے چھوٹے ہوتے ہیں اور ان کے درمیان ایک گھنڈی ہوتی ہے جس میں تخم اسپند کے مانند باریک تخم بھرے ہوتے ہیں اس بوٹی کی بو نہایت تیز و نامرغوب اور مزہ نہایت تلخ ہوتا ہے اس کے پتے اور پھول بطور دواء مستعمل ہیں۔ **مزاج:** گرم ۲ خشک ۳۔ **افعال:** محلل، مفتح، مدربول و حیض، قاتل کرم شکم، مسکن درد، مقوی معدہ و جگر مقوی دماغ، دافع بخار۔ **استعمال:** افستین کو امراض جگر و طحال مثلاً ورم جگر۔ ورم طحال، استسقاء پرانے بخاروں میں بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ نوبتی بخاروں میں باری کو روکنے کے لیے بھی دیتے ہیں۔ ضعف معدہ ضعف ہضم، کرم شکم (خصوصاً کیچوے اور چرنوں) کے ازالہ کے لیے پلاتے ہیں احتباس حیض اور عسر طمث میں اس کا جوشاندہ استعمال کراتے ہیں۔ ضعف دماغ، مرگی، درد سر، رعشہ فالج، لقوہ، استرخاوغیرہ کے مانند عصبی اور دماغی امراض میں دیتے ہیں بواسیر میں بھی مستعمل ہے درد گوش میں اس کے جوشاندے کا بھپارہ دیتے ہیں ورم جگر، ورم طحال میں مناسب ادویہ کے ہمراہ اس کا ضماد لگاتے ہیں۔ **نفع خاص:** نافع حمیات مرکبیہ و بلغمیہ۔ **مضر:** مسدع۔ **مصلح:** شربت انار و انیسوں۔ **مقدار خوراک:** ۲ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔ **مزید تحقیقات:** افستین کے کیمیاوی تجزیہ سے حسب ذیل اجزاء حاصل ہوتے ہیں (۱) روغن (۲) جوہر موثرا بسنتھین (۳) خفیف مقدار میں بعض دھاتیں مثلاً فولاد۔

افسنتین



افیون

(عربی) افیون، لبن، الخشخاش (گجراتی) اپو (مرہٹی) آفو (تامل) ابینی (بنگالی) آپھن (سندھی) آفیم (انگریزی) اوپیم Opium ماہیت: افیون نبات خشخاش کے پھلوں (کوکنار) اور پوست (چھال) کا رس ہے جو ان میں شگاف کرنے سے نکلتا ہے اور بعد ازاں خشک ہو کر منجمد ہو جاتا ہے۔ مقام پیدائش: پاکستان کے شمالی پہاڑی علاقوں میں اس کی پیداوار بکثرت ہے۔ مزاج: سرد ۲ خشک ۴۔ افعال: مخدر۔ منوم، مسکن اوجاع، مسدد، قابض شدید، حابس الدم، ممسک دافع تپ ہائے موسمی۔ استعمال: مخدر و مسکن ہونے کی وجہ سے درد سر۔ درد اعصاب، ذات الجنب، درد کمر، وجع مفاصل، درد دندان، درد گوش و چشم، عرق النساء اور تقریباً تمام اعضاء کے اوجاع کو تسکین دینے کے لیے طلاء و تمریخاً و قطوراً مستعمل ہے منوم ہونے کے باعث سرسام صفراوی و دموی، مالیخولیا، جنون، سہر وغیرہ اور اوجاع باطنی میں کھلاتے ہیں جس سے مریض کو نیند آ کر مرض میں بہت کچھ افاقہ ہوتا ہے قابض ہونے کی وجہ سے اسہال و پیچش کو بند کرنے کے لیے استعمال کی جاتی ہے لیکن جب کہ پیچش سدہ کی وجہ سے ہو تو ایک مسہل کے ذریعہ سدوں کا اخراج کرلیا جائے تو بہتر ہے حابس الدم ہونے کے باعث ہر ایک عضو کے جریان خون خصوصاً امعاء کے جریان خون کو روکنے کے لیے شرباً و حقناً مستعمل ہے۔ مخدر و مسکن ہونے کی وجہ سے جملہ اقسام کی کھانسی میں استعمال کی جاتی ہے خصوصاً اس کھانسی کے لیے نہایت مفید ہے جو عصبی ہیجان کے سبب بار بار آتی ہے اور بلغم کم خارج ہوتا ہے لیکن جب کہ شعب ریہ بلغم سے پر ہوں تو اس صورت میں افیون مضر پڑتی ہے۔ مانع نوازل ہونے کے باعث مرض سرعت میں بکثرت استعمال کیا جاتا ہے موسمی بخاروں کے دور کرنے اور اسقاط حمل کو روکنے کے لیے بھی استعمال کیا کرتے ہیں اسقاط یا وضع حمل کے لیے درد کو رفع کرنے کے لیے بھی کھلاتے ہیں۔ افیون کے زیادہ مقدار میں کھانے سے مریض اس قدر گہری نیند میں سو جاتا ہے کہ وہ بالکل بے خبر ہوتا ہے اور اس کا جاگنا دشوار ہوتا ہے جلد بدن سرد اور چپچپی ہو جاتی ہے نبض کمزور اور سست چلنے لگتی ہے تنفس بھی سست ہو جاتا ہے آخر کار خراٹے اور سانس آنے لگتا ہے اور دم بند ہو کر مریض انتقال کر جاتا ہے۔ افیون خوردہ کو قے کرائیں یا بذریعہ انبوبہ معدی، معدے کو بخوبی دھو کر آب زرد، گل معصفر یا جوشاندہ بنولہ پلائیں یا ہینگ یا جندبید ستر کھائی ہوئی افیون کی مقدار کے برابر کھلائیں۔ نفع خاص: مسکن اوجاع، حابس نزلات۔ مضر: ضعف باہ و جمیع قوائے ظاہری و باطنی۔ مصلح: زعفران۔ جندبید ستر۔ بدل: اجوائن خراسانی۔ مقدار خوراک: ۲ چاول سے ایک رتی تک۔ مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ سے افیون میں سے کئی ایک جواہر موثرہ کو علیحدہ کیا گیا ہے جن میں ۱۸ تو ابتدائیہ کہلاتے ہیں اور ۸ ثانویہ۔ اس کے علاوہ کچھ مواد معتدلہ بھی پائے جاتے ہیں لیکن ان تمام جواہر موثرہ میں سے ایک جوہر موثر جسے

مارفین کا نام دیا گیا ہے اس کو خاص اہمیت حاصل ہے خصوصاً دافع درد، تسکین اور تنویم کی غرض سے اس کا انجکشن تجویز کیا جاتا ہے جو فوری طور پر عمل کرتا ہے اور مریض کو بہت جلد درد سے نجات مل جاتی ہے۔ یہ عام طور پر "مارفیا" کے نام سے مشہور ہے اس کا استعمال خاص اور نازک حالتوں میں ہی کیا جانا چاہیے۔ مارفین یا مارفیا کوئی نئی دوا نہیں ہے افیون ہی سے علیحدہ کی گئی ہے۔ فرق صرف یہ ہے کہ مارفیا نہایت قلیل مقدار میں استعمال کی جاتی ہے۔ مشہور مرکبات: (۱) برشعشا (۲) حب پیچش (۳) حب سل (۴) قرص مثلث۔

اقاقیا Acassia

(عربی) اقاقیا (فارسی) عصارہ ببول (سندھی) ببر جو کھیر (انگریزی) جوس آف اکیشا Juice of Accsia ماہیت: کیکر یا کیکر کی قسم کے درخت کی پھلیوں اور پتوں کا عصارہ ہے جس کو خشک کرکے ٹکیہ بنا لیتے ہیں۔ مزاج: سرد و خشک ۲۔ افعال: قابض، حابس خون، مجفف، رادع۔ استعمال: اقاقیا کو بحج امعاء اسہال خونی اور ہر ایک عضو کے سیلان خون کو روکنے کے لیے استعمال کرتے ہیں جریان و احتلام اور سیلان الرحم میں بھی کھلاتے ہیں۔ گرم ورموں اور آشوب چشم میں ردائع مواد کے لیے اس کا ضماد لگاتے ہیں مرض قلاع اور خروج المقعد میں باریک پیس کر ذرور کرتے ہیں جلے ہوئے عضو پر سفیدی بیضہ میں ملا کر لگاتے ہیں بالوں کو سیاہ کرنے کے لیے بھی استعمال کرتے ہیں۔ نفع خاص: ہر عضو سے سیلان خون کو روکنے کے لیے نافع ہے۔ مضر: مسدد و قابض ہے۔ مصلح: روغنیات۔ مقدار خوراک: ایک تا ڈیڑھ ماشہ۔

اقحوان

(عربی) اقحوان (ہندی) (مرہٹی) بابونہ گاؤ چشم۔ ماہیت: بوٹی ہے۔ پتے دھنیئے کے پتوں سے مشابہ (پھول سفید درمیان سے زرد ہوتا ہے۔ بو خراب اور مزہ تلخ ہوتا ہے۔ مزاج: گرم ۲ خشک و تر معتدل۔ افعال: محلل، مفتح، کاسر ریاح، معرق، مدر بول و حیض۔ استعمال: اقحوان کو استسقاء و ضعف معدہ۔ نفخ معدہ اور مثانہ کے منجمد خون کو پگھلانے اور ورموں کے تحلیل کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ دمہ، کھانسی میں لعوق بنا کر چٹاتے ہیں۔ اور ادرار بول و حیض کے لیے بطور جوشاندہ استعمال کرتے ہیں اس کے جوشاندہ سے صلابت رحم میں آبزن کرتے ہیں۔ نفع خاص: محلل اورام اور ادرار حیض کے لیے مستعمل ہے۔ مضر: مصدع و مکرب۔ مصلح: بابونہ۔ مقدار خوراک: ۲ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔

اکاس بیل

(فارسی) درخت بیچاں (عربی) افتیمون ہندی (بنگالی) آکاش بیل (گجراتی) امر بیل (مرہٹی) اکاس وی، انتروبل (تامل) کوتانا (سنسکرت) اکاش ولی (ہندہ) امرلتہ (سندھی) بے پاڑی دیسی (انگریزی) ائیر کریپر Air Creeper ماہیت: بغیر جڑ اور پتوں کے بوٹی ہے جو زرد زرد دھاگوں کی شکل میں بعض درختوں کے اوپر پھیلی رہتی ہے اس کا مزہ تلخ ہوتا

ہے۔ **مزاج:** گرم ۲ و خشک ۲۔ **افعال:** محلل و منضج اورام مسکن درد اور قاتل کرم شکم **استعمال:** اکاس بیل کو پکا کر پھوڑے پھنسیوں پر پھل کر باندھتے ہیں بعض دردوں میں اس کے جوشاندہ سے بھپارہ دیتے اور شغل کو نیم گرم تیل میں تل کر یا بغیر تلے باندھتے ہیں کرم شکم کے قتل و اخراج کے لیے اس کا جوشاندہ پلاتے ہیں بعض اطباء اس کو افتیمون ولائتی کی بجائے ان تمام امراض میں استعمال کرتے ہیں جن میں افتیمون ولایتی استعمال ہوتی ہے۔ **مقدار خوراک:** ۳ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔

اکلیل الملک Coumarin

(فارسی) گیاہ قیصر (عربی) اکلیل الملک (ہندی) پرنگ (ناخونہ)۔ **ماہیت:** ایک بوٹی کی پھلیاں ہیں جو چھوٹی چھوٹی تراشے ہوئے ناخن کے برابر اور اسی کے مانند ہلالی شکل کی ہوتی ہے ان کے اندر چھوٹے چھوٹے تخم ہوتے ہیں۔ **مزاج:** گرم و خشک۔ بدرجہ دوئم۔ **افعال:** محلل و منضج اورام، مقوی اعضاء و مسکن درد، مدربول و حیض۔ **استعمال:** اکلیل الملک کو ورموں کے تحلیل کرنے اور اعضاء کو تقویت دینے اور گرمی پہنچانے کی غرض سے بطور ضماد و مالش وغیرہ استعمال کرتے ہیں۔ جگر، طحال، معدہ، رحم اور مقعد اور انثیین کے ورم اور درد کو زائل کرنے کے لیے اندرونی بیرونی طور پر مستعمل ہے فالج میں اس کا جوشاندہ پلاتے اور بیرونی طور پر استعمال کرتے ہیں اس کے جوشاندہ کا حقنہ آنتوں کو تقویت پہنچانے کے لیے کرتے ہیں۔ **نفع خاص:** اورام احشاء کو تحلیل کرنے کے لیے ضماداً مستعمل ہے۔ **مضر:** انثیین کے لیے۔ **مصلح:** شہد خالص و انجیر۔ **بدل:** بابونہ و فراسیوں۔ **مقدار خوراک:** ۲ ماشہ سے ۴ ماشہ تک۔ **مزید تحقیقات:** کیمیاوی تجزیہ کرنے پر پتہ چلا گیا ہے کہ اکلیل الملک میں ایک قلمدار تیز جوہر کومیرن پایا جاتا ہے اس میں سمی اثر ہوتا ہے کومیرن کا جوہر اسپرگ کی پھلیوں میں بھی ہوتا ہے اسی لیے دونوں میں تشابہ ہوگیا۔

اگر AquilariaMalacensis

(عربی) عود غرقی (فارسی) عود ہندی) (سندھی) اگر کاٹھی (سنسکرت) اگرو۔ انگریزی ایگل وڈ Eagle Wood **ماہیت:** ایک درخت کی خوشبودار لکڑی ہے۔ **مزاج:** گرم و خشک۔ **افعال:** مقوی اعضائے رئیسہ و مقوی معدہ ملطف و مفتح مطیب دہن کاسرریاح۔ **استعمال:** اگر کو معدہ اور اعضائے رئیسہ کی تقویت کے لیے بکثرت استعمال کرتے ہیں جوارش عود اس کا مشہور مرکب ہے جو ضعف معدہ اور ضعف اشتہا کے لیے مستعمل ہے مقوی باہ ادویہ میں بھی شامل کرتے ہیں۔ بدبوئے دہن کو دور کرنے کے لیے اسے منہ میں رکھ کر چباتے ہیں ضعف مثانہ کو دور کرنے اور حفاظت جنین کے لیے بھی استعمال کرتے ہیں۔ **نفع خاص:** مقوی اعضائے۔ رئیسہ۔ **مضر:** محرورین۔ **مصلح:** کافور۔ گلاب۔

بدل: دار چینی قرنفل زعفران وغیرہ۔ **مقدار خوراک:** تین ماشہ سے ۴ ماشہ تک۔

الائچی خورد ElettariaCardamom

(عربی) قاقلہ صغار (فارسی) ہیل بوا یا خیر بوا (مرہٹی) تھورویلا، انگریزی کارڈے مم Green Cardamom (سندھی) چھوٹی ننڈا (بنگالی) چھوٹ الاچ۔ **ماہیت:** ایک درخت کے پھل ہوتے ہیں جن کے اوپر کا پوست سفید ہوتا ہے اور اس کے اندر سیاہ چھوٹے چھوٹے تخم بھرے ہوتے ہیں جن کا مزہ کسی قدر تلخ اور تیز اور خوشبودار ہوتا ہے۔ **مزاج:** گرم و خشک۔ **افعال:** مطیب دہن، مقوی معدہ، کاسرریاح مفرح مسکن۔ **استعمال:** الائچی خورد کو تنہا یا پان کے ہمراہ خوشبوئے دہن کے لیے چباتے ہیں درد شکم، ریحی، ضعف ہضم اور نفخ شکم میں استعمال کرتے ہیں تقویت و تفریح قلب اور خفقان بارد کے لیے مستعمل ہے ابکائی متلی اور قے کو روکنے کے لیے کھاتے یا اس کا جوشاندہ پلاتے ہیں۔ **نفع خاص:** تقویت ہضم اور دفع غثیان کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ **مصلح:** طباشیر سفید اور الائچی کلاں۔ **بدل:** الائچی کلاں۔ کبابہ حب بلسان۔ **مقدار خوراک:** تخم الائچی، نصف ماشہ سے ایک ماشہ تک۔ **مزید تحقیقات:** کیمیاوی تجزیہ کے ذریعہ پتہ چلا ہے کہ الائچی میں حسب ذیل اجزاء پائے جاتے ہیں۔ (۱) روغن فراری (۲) کسی قدر نشاستہ (۳) نائٹروجنی گوند اور (۴) زرد رنگ کا مواد۔ **مشہور مرکبات:** (۱) عرق عنبر (۲) انوشدارو (۳) جوارش آملہ (۴) جوارش انارین (۵) دواء المسک وغیرہ۔

الائچی کلاں

(عربی) قاقلہ کبار (فارسی) ہیل کلاں (گجراتی) موٹی الائچی (سندھی) پھوٹاوڈا (بنگالی) بڑالاچ (انگریزی) Amomum Subulatum **ماہیت:** یہ ایک درخت کے پھل ہوتے ہیں ان کا بیرونی پوست سرخ سیاہی مائل ہوتا ہے جس کے اندر سیاہ تخم بھرے ہوتے ہیں جن کا مزہ کسی قدر تلخ و تیز اور خوشبودار ہوتا ہے۔ **مزاج:** گرم و خشک۔ **افعال:** مطیب دہن مقوی معدہ ہاضم کاسرریاح، مفرح۔ **استعمال:** الائچی کلاں گرم مصالحہ کا ایک جزو ہے نانخورش میں ڈال کر بکثرت استعمال کی جاتی ہے۔ بعض لوگ چھوٹی الائچی کی بجائے بڑی الائچی کو خوشبو دہن کے لیے چباتے ہیں بطور دواء ضعف معدہ و ضعف ہضم۔ نفخ اور درد شکم میں مستعمل ہے مقوی معدہ معاجین و سفوفات میں شامل کی جاتی ہے۔ **نفع خاص:** حابس اسہال و دافع غثیان۔ **مضر:** امعاء۔ **مصلح:** قند سفید۔ **بدل:** الائچی خورد۔ **مقدار خوراک:** نصف ماشہ سے ایک ماشہ تک۔

السی کے بیج

(عربی) بزرالکتان (فارسی) تخم کتان (گجراتی) الشی (بنگالی) تیشی (سنسکرت) بڈگندھا (مرہٹی) آتش (انگریزی) لن سیڈ Linseed اور ہندی میں السی و تیسی کہتے ہیں۔ **ماہیت:** السی کا پودا ایک گز تک بلند ہوتا ہے اس کا تنا شاخیں اور پتے باریک ہوتے

ہیں پھول لاجوردی اور پھل نخود کے برابر ہوتا ہے جو کہ تخموں سے بھرا ہوتا ہے یہ تخم چھوٹے چھوٹے چمک دار چکنے' سرخ سیاہی مائل چپٹے' بیضاوی اور قدرے لمبے نوک دار ہوتے ہیں۔ یہ تخم اور ان سے نکالا ہوا روغن طب میں دواء مستعمل ہیں۔ مقام پیدائش: ہندوستان' مصر' روس' ہالینڈ' انگلستان' پاکستان۔ مزاج: گرم و خشک بدرجہ اول۔ افعال: محلل' ملین' منضج' جالی' نفاخ' مسکن اوجاع' مخرج بلغم' مقئی مدر خفیف۔ استعمال: محلل' ملین' منضج' جالی' نفاخ' مسکن اوجاع ہونے کی وجہ سے جملہ اقسام کے اورام اور پھوڑے پھنسیوں پر اس کا ضماد کیا جاتا ہے یا ضماد یا پلٹس بنا کر باندھا جاتا ہے جس سے یہ فائدہ حاصل ہوتا ہے کہ ورم تحلیل اور درد ساکن ہو جاتا ہے لیکن اگر ورم پکنے لگا ہو تو اس کو بہت جلد پکا کر پھوڑ ڈالتا اور بعد ازاں اخراج مواد پر معین ہوتا ہے اورام ظاہری کے علاوہ اورام باطنی مثلاً ذات الریہ' ذات الجنب' ورم عروق خشنہ' ورم بار یطون اور ورم مفاصل میں السی کا ضماد باندھنا مفید ہے لیکن ان حالات میں اس کی تاثیر کو قوی کرنے کے لیے ضماد کی سطح پر باندھتے وقت قدرے رائی باریک شدہ چھڑک لی جاتی ہے جالی ہونے کے سبب سرکہ کے ہمراہ طلا کرنے سے جھائیں داد اور، شوربنیہ کے لیے مفید ہے شراب پکا کر قروع شدیہ اور نملہ کے لیے نافع ہے السی کا لعاب پان میں نکال کر ٹپکانے اور ارد گرد طلاء کرنے سے آنکھ کی سرخی زائل ہو جاتی ہے السی کو جلا کر اور باریک پیس کر جراحات پر چھڑکنا ان کو خشک کرنے ان کی لذع اور درد کو تسکین بخشنے کے لیے مفید ہے مخرج بلغم ہونے کی وجہ سے سرفہ بلغمی اور ضیق النفس میں مفید ہے السی کو باریک پیس کر شہد میں ملا کر چٹایا جاتا ہے اس کا جوشاندہ مخرج بلغم اور ملطف ہونے کی وجہ سے سوزش حلق میں جب کہ کھانسی کی شدت ہو فائدہ بخشتا ہے اگر السی کو کوٹ کر جوش دیں اور پھر چھان کر پلائیں تو قے باآسانی لاتا اور اخراج بلغم کرتا ہے۔ مدر ہونے کی وجہ سے گردہ مثانہ اور زخم کے ورم و قروح اور سوزاک میں بھی استعمال کرایا جاتا ہے ڈوش کرنے یا حقنہ کرنے سے رحم اور امعاء کے اورام و قروح کے لیے مفید ہے۔ نفع خاص: اسہال بلغمی میں نافع ہے اور ادرار کے لیے بھی دی جاتی ہے۔ مضر: مضعف ہضم۔ مصلح: کشنیز و سکنجبین۔ بدل: میتھی کے بیج۔ مقدار خوراک: ۵ ماشہ سے ایک تولہ تک۔ مزید تحقیقات: السی سے ایک گلوکوسائیڈ حاصل کیا گیا ہے جو لینامارین کہلاتا ہے اس کے علاوہ روغن کثیف لعاب اجزاء لحمیہ' موم رال' شکر' فاسفیٹس بھی پائے جاتے ہیں۔ مشہور مرکبات: لعوق کتان (۲) قیروطی۔ بزر کتان۔

السی کا تیل LinseedDamong

تخم السی کو سرسوں کے مانند کولھو میں دبا کر اس کا تیل نکالا جاتا ہے (عربی) دہن الکتان (فارسی) روغن کتان (بنگلہ) تلسی تیل (انگریزی) لن سیڈ ائل Linn Seed Oil اسی کے بیج کا

رنگ نیلا' کلیجی رنگ' ذائقہ نیل دار کڑوا۔ بدل: اندر جو اور مولی کے بیج ملے ہوئے۔ مزاج: روغن السی گرم تر ہے۔ افعال: محلل مسکن اوجاع' جالی' نافع قروح۔ استعمال: محلل اور مسکن اوجاع ہونے کے باعث اکثر اوجاع میں اسکی مالش کی جاتی ہے جالی ہونے کے باعث کلف داد وغیرہ جلدی امراض پر طلا کیا جاتا ہے قروح امعاء امعاء مستقیم یا قولون کے زیریں حصے کے اندر سدہ پڑ جانے کی صورت میں روغن السی کا حقنہ کرنا مفید ہے بہت سے مراہم میں جزو اعظم شامل کیا جاتا ہے روغن السی اور چونے کا پانی ہم وزن ملا کر مرہم بنایا جاتا ہے جو جلے ہوئے مقام پر لگانے سے فوراً سوزش کو تسکین بخشتا اور زخم کو خشک کر دیتا ہے۔

الماس Diamond

ماہیت: الماس و ہیرا بیش قیمت۔ جلیل القدر اور سخت و خشک ترین پتھر ہے دوسرے جواہر حلبہ پر اس سے نقش کرتے اور اسی سے سوراخ کرتے ہیں لیکن اس پر کوئی اثر نہیں کرتا۔ یہ مختلف رنگوں کا ہوتا ہے بہترین سفید سمجھا جاتا ہے۔ مزاج: سرد و خشک بدرجہ چہارم۔ افعال: مقطع و اکال شدید تعلیقاً مقوی قلب' دافع خوف اور مسہل ولادت بیان کیا جاتا ہے کشتہ الماس مقوی اعضائے رئیسہ اور مقوی باہ سمجھا جاتا ہے۔ استعمال: الماس چونکہ قاطع و اکال ہونے کی وجہ سے معدہ و امعاء میں زخم ڈال کر بہت جلد ہلاک کر دیتا ہے لہٰذا بعض اشخاص اس کو کھا کر خود کشی کر لیتے ہیں۔ اندرونی طور پر دواء اس کا کشتہ تقویت اعضائے رئیسہ اور تقویت باہ کے لیے کھلایا جاتا ہے۔ مقدار خوراک: ایک چاول سے ۲ چاول تک۔

امرود

(کناری) جام پھل (سندھی) جائیپھل (بنگالی) پیارا (مراٹھی) پیرو (انگریزی) گوادا۔ Guava لاطینی نام Psidium Guvava رنگ سفید زردی مائل ذائقہ کچا ترش پکا میٹھا۔ ماہیت: مشہور پھل ہے لذیذ و شیریں ہوتا ہے۔ مزاج: گرم اترا۔ افعال: مفرح و مقوی قلب' قبل از طعام قابض' بعد از طعام ملین۔ استعمال: امرود کے کھانے سے تفریح و تقویت قلب حاصل ہوتی ہے اس میں غذائیت بھی ہے کثرت استعمال سے نفخ و قراقر پیدا کرتا ہے بعض لوگ امرود کو کھانسی میں مفید بیان کرتے ہیں۔ نفع خاص: مقوی قلب۔ مضر: نفاخ' مورث قولنج۔ مصلح: زنجبیل۔ مرچ سیاہ اور نمک طعام وغیر۔ بدل: سیب و ناشپاتی عمل تفریح میں۔ مقدار خوراک: بقدر ہضم۔ مزید تحقیقات: چھال اور پتوں کے کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ اس میں ٹے نک ایسڈ کافی مقدار میں پایا جاتا ہے۔

امڑہ

(کناری) جام پھل (سندھی) جائیپھل (بنگالی) پیارا (مراٹھی) پیرو (انگریزی) Gunva ماہیت: درخت امڑہ کا پھل ہے چھوٹے آم کے مشابہ اور مخروطی شکل کا ہوتا

ہے خام ہونے کی حالت میں رنگت سبز اور مزہ ترش ہوتا ہے لیکن پختہ ہونے پر رنگت زرد اور مزہ کھٹ مٹھا ہو جاتا ہے۔ **مزاج:** سرد اخشک ۲۔ **افعال:** قابض، مسکن، صفراء۔ **استعمال:** خام امڑے کا اچار ڈالتے اور نیز پکا کر بطور نانخورش استعمال کرتے ہیں یہ گرم مزاجوں اور امراض صفراوی میں مفید ہے اور صفراوی دستوں کو بند کرتا ہے۔ **نفع خاص:** امراض صفراوی میں مفید ہے۔ **مضر:** باردالمزاج لوگ اس کے استعمال سے باز رہیں۔ **مصلح:** سیاہ مرچ۔ **مقدار خوراک:** بقدر ہضم۔

امل بید

(اردو) گلگل (ہندہ) کھٹوترج (فارسی) ترشک (بنگالی) تھے کڑ (گجراتی) امل بیت (انگریزی) Decemberi Lemon **ماہیت:** لیموں کی قسم سے پھل ہے اس کا پوست زرد رنگ باریک ہوتا ہے اور اس کے گودے کا پانی تیز اور ترش ہوتا ہے۔ **مزاج:** سرد وخشک۔ **افعال:** مسکن صفراء و خون ہاضم۔ **استعمال:** امل بید کے رس کو زیادہ تر مقوی معدہ اور ہاضم چورنوں میں شامل کر کے کھلاتے ہیں صفراء و خون کے جوش کو تسکین دینے کے لیے اس کے پانی سے مثل آب لیموں شربت بنا کر استعمال کرتے ہیں۔ **مقدار خوراک:** امل بید کا رس چھ ماشہ سے ایک تولہ تک۔

املتاس

(عربی-فارسی) خیار شنبر (سندھی) چمکنی (بنگالی) سوڈالی (سنسکرت) سورنکا (انگریزی) پرجنن کیسیا Purging Cassia لاطنی Cassia Fistula **ماہیت:** املتاس ایک درخت ہے جس پر سیاہ رنگ لمبی پھلیاں لگتی ہیں۔ پختہ ہونے پر ان سے پیسہ کے برابر پردے نکلتے ہیں جو سیاہ اور شیریں رطوبت سے آلودہ ہوتے ہیں یہ پردے اپنی سیاہ رطوبت کے ہمراہ مغز املتاس اور مغز فلوس خیار شنبر کے نام سے مشہور ہیں یہ مغز اور پھلی کا بیرونی چھلکا بطور دواء مستعمل ہیں۔ **مزاج:** گرم و تر۔ **افعال:** ملین سینہ۔ مسہل، محلل اورام۔ **استعمال:** مناسب ادویہ کے ہمراہ ہر ایک خلط کا مسہل ہے ہر ایک عمر اور ہر ایک حال حتے کہ حاملہ عورتوں کو بھی استعمال کرا سکتے ہیں۔ کھانسی دمہ اور سینہ کی خشونت کو دور کرنے کے لیے اس کا لعوق بنا کر استعمال کرتے ہیں۔ ورموں کو تحلیل کرنے کے لیے اس کا ضماد لگاتے ہیں وجع المفاصل اور نقرس میں بھی اس کا ضماد مستعمل ہے سدہ جگر، یرقان ورم جگر اور گرم بخاروں میں بھی استعمال کیا جاتا ہے اورام حلق مثلاً خناق وغیرہ میں آب مکو یا شیر گاؤ کے ہمراہ اس کا جوشاندہ بنا کر غرغرہ کیا جاتا ہے بعض لوگ املتاس کے پھولوں کا گلقند اور خام پھل کا مربہ کھانسی اور قبض کے لیے استعمال کرتے ہیں اور بیان کیا جاتا ہے کہ مغز املتاس کو جوش دینے سے اس کی قوت ضعیف ہو جاتی ہے۔ **نفع خاص:** مسہل اخلاط ثلاثہ اور ملین صدر ہے۔ **مضر:** زحیرو مروڑ پیدا کرتا ہے۔ **مصلح:** مصطگی انیسوں اور روغنیات۔ **بدل:** تربد و ترنجبین اسہال کے لیے۔ **مقدار خوراک:** ۲ تولہ سے ۴ تولہ تک۔

املتاس کا پوست

(پوست املتاس)۔ **ماہیت:** پوست املتاس سے املتاس کی پھلی کا بیرونی چھلکا مراد ہوتا ہے اور یہی بطور دواء مستعمل ہے۔ **مزاج:** گرم و ۲ خشک ۲۔ **افعال:** مدر حیض، مخرج جنین و مشیمہ۔ **استعمال:** پوست املتاس کو زیادہ تر احتباس حیض اور عسرت حیض میں تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ بطور جوشاندہ استعمال کیا جاتا ہے۔ اخراج جنین، اخراج مشیمہ اور ولادت کو آسان کرنے کے لیے بھی اس کا جوشاندہ بنا کر پلاتے ہیں۔ **نفع خاص:** مدر حیض ہے۔ **مضر:** مسقط جنین۔ **مقدار خوراک:** چھ ماشہ سے ایک تولہ تک۔ املتاس کے مشہور مرکبات: لعوق خیا شنبر۔

املی

(فارسی-عربی) تمرہندی) (سندھی) گدامڑی (بنگالی) املی (ہندی) انبلی (سنسکرت) املیکا املکا (انگریزی) ٹیمے رنڈ Tamerand لاطینی Tamarindus Indica (تمرہندی، خرمائے ہندی) **ماہیت:** درخت املی کی پھلیاں ہیں جو نصف بالشت یا اس سے کم و بیش لمبی ہوتی ہیں ان پھلیوں میں سرخ سیاہی مائل گودا ہوتا ہے جو مزے میں خوش گوار شیریں ترش مائل ب شیرینی ہوتا ہے ان پھلیوں کے اندر سرخ رنگ کے سخت بیج ہوتے ہیں۔ پھلیوں کا گودا اور بیجوں کا تخم بطور دوا مستعمل ہیں۔ یہاں پہلے گودے کا ذکر کیا جاتا ہے۔ **مزاج:** سرد و خشک۔ **افعال:** مسہل صفراء، مسکن صفراء و خون، مفرح۔ **استعمال:** املی کا شربت بنا کر موسم گرما میں صفراوی بخاروں میں صفراء کو خارج کرنے، پیاس کو تسکین دینے اور تفریح کی غرض سے پلاتے ہیں۔ اسی طرح قے اور متلی کو بند کرنے کے لیے دیتے ہیں۔ جرب و حکہ میں ایلوے کے ہمراہ املی کے گودے کی گولیاں بنا کر استعمال کرتے ہیں۔ خفقان حار میں بھی مستعمل ہے جوارش تمرہندی اور شربت تمرہندی کے مشہور مرکب ہیں۔ املی کا شربت بناتے وقت اس امر کا لحاظ رکھنا چاہیے کہ اس کو پانی میں بھگونے کے بعد ہاتھ سے ملا نہ جائے۔ صرف آب زلال (نتھرا ہوا پانی لے کر اور شکر ملا کر پلائیں۔ کیونکہ املی کو ملنے سے اس کا مزہ خراب ہو جاتا ہے طبیعت اس کے پینے سے نفرت کرتی بلکہ بعض اوقات قے آجاتی ہے۔ **نفع خاص:** مسکن حرارت صفراوی۔ **مضر:** سعال پیدا کرتی ہے۔ **مصلح:** شکر اور عناب۔ **بدل:** آلو بخارا اور زرشک تسکین کے لیے۔ **مقدار خوراک:** ۲ تولہ سے ۴ تولہ تک۔ **مزید تحقیقات:** کیمیاوی تجزیہ کے ذریعہ پتہ چلا ہے کہ املی میں حسب ذیل اجزاء پائے جاتے ہیں (۱) ٹارٹارک ایسڈ اور ٹارٹریٹ آف پوٹاشیم (۲) سائٹرک ایسڈ اور دیگر اسی قسم کے ایسڈ (۳) شعری اجزاء مشہور مرکبات۔ جوارش تمرہندی (۴) جوارش صفراء شکن (۳) سکنجبین تمرہندی

املی کے تخم

(املی مذکور)۔ ماہیت: نہایت سخت سرخ سیاہی مائل ہوتے ہیں۔ توڑنے پر اندر سے سفید مغز نکلتا ہے جو کہ بطور دوا مستعمل ہے۔ مزاج: سرد ۲ خشک ۳۔ افعال: قابض، ممسک و مجفف منی۔ استعمال: مغز تخم املی کو زیادہ تر جریان، احتلام اور رقت منی کو دور کرنے کے لیے تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ سفوف یا گولیاں بنا کر استعمال کرتے ہیں تضیق اندام نہانی کے لیے اس کے سفوف کا حمول کراتے ہیں۔ اور بعض ورموں کو پکانے اور تحلیل کرنے کے لیے اس کا ضماد لگاتے ہیں۔ تخم املی سے مغز نکالنے کی ترکیب یہ ہے کہ اس کو چند روز پانی میں بھگو کر یا بھاڑ میں بھنوا کر چھیل لیتے ہیں۔ بھنوانے سے خشکی میں اضافہ ہوتا ہے۔ نفع خاص: رقت منی کے لیے مفید ہے۔ مضر: قبض پیدا کرتا ہے۔ مصلح: شکر یا ترنجبین۔ مقدار خوراک: ایک ماشہ سے تین ماشہ تک۔

انار

(رمان) مشہور پھل ہے بلحاظ مزہ تین قسم کا ہوتا ہے (۱) شیریں۔ میخوش یعنی کھٹ میٹھا (۲) ترش۔ ہر ایک کا بیان درج ذیل ہے۔ انار کے پھل کا چھلکا (نسپال) اور درخت انار کی جڑ کی چھال بھی بطور دواء بکثرت استعمال ہوتی ہے یہ دونوں پ کی ردیف میں مذکور ہیں۔

انار شیریں

(عربی) رمان حلو (فارسی) انار شیریں (سندھی) داڑھوں مٹھو (بنگالی) داڑم ڈالم (انگریزی) Pomegranate Sweet ماہیت: اس کے دانوں کا پانی شیریں ہوتا ہے۔ مزاج: سرد ۲ خشک ۱۔ افعال: مقوی قلب و جگر ملین سینہ و حلق مسکن حرات، مدر بول خفیف۔ استعمال: انار کو بطور میوہ بکثرت استعمال کیا جاتا ہے اگرچہ اس سے غذائیت کم حاصل ہوتی ہے لیکن تاہم جس قدر غذائیت دیتا ہے اس سے لطیف خون پیدا ہوتا ہے گرم مزاجوں کے لیے اس کا استعمال نہایت مفید ہے ان کے جگر اور قلب کو تقویت بخشتا اور ان کے سینہ اور حلق کی خشونت اور کھانسی کو نفع دیتا ہے یرقان اور خفقان میں بھی استعمال ہوتا ہے آب انار ایک لطیف غذا ہے آب انار شیریں کو پکا کر گاڑھا ہو جانے پر پھر تقویت بصارت کے لیے آنکھوں میں لگاتے ہیں اس کے دانوں کا پانی نچوڑ کر شربت بنایا جاتا ہے جو دل و جگر کو طاقت دینے اور حرارت کو زائل کرنے کے لیے مستعمل ہے۔ مقدار خوراک: بطور دوا آب انار ۲ تولہ سے ۵ تولہ تک۔ مزید تحقیقات: پتہ چلا ہے کہ جملہ قسم کے انار میں اجزاء لحمیہ شکر کیلشم فاسفورس اور فولاد جیسے قیمتی اجزاء پائے جاتے ہیں جو خون کی پیدائش و افزائش اور جسم کی پرورش میں معاون اور ممد ثابت ہوتے ہیں اور خون کو اعتدال پر رکھتے ہیں اس لیے بیماری کے بعد کی کمزوری کو رفع کرنے کے لیے انار بطور دواء بہت مفید ہے۔ اور صحت کی حال میں صحت کو برقرار رکھنے میں مفید ہے۔

مشہور مرکبات: (۱) شربت انار (۲) جوارش انارین (۳) جوارش پودینہ۔

انار میخوش

(عربی) رمان مز (فارسی) انار میخوش۔ مشہور عام قندھاری بہتر ہوتا ہے۔ ماہیت انار میخوش کے دانوں کا پانی چاسنی دار یعنی کھٹا میٹھا ہوتا ہے۔ مزاج: سرد خشک بہ اعتدال۔ افعال: مقوی قلب و جگر۔ مسکن جوش صفراوی خون، ہلکا مدر بول۔ استعمال: انار میخوش صفراوی مزاجوں کے لیے نہایت مفید ہے صفراوی یرقان خفقان حار اور معدہ و جگر کی حرارت کو زائل کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے پیاس کو تسکین بخشنے اور قے و متلی کو زائل کرنے کے لیے بھی مستعمل ہے اس کا پانی نچوڑ کر شربت اور رب بنایا جاتا ہے جو کہ امراض مذکورہ میں مستعمل ہیں۔ آب انار بہت لطیف غذا ہے انار کے پانی کو پکا کر غلیظ ہونے پر ضعف بصر جرب چشم و سلاق اور پپوٹوں کے زخم کے لیے لگاتے ہیں۔ مقدار خوراک: بطور دواء آب انار ۴ تولہ سے ۵ تولہ تک۔

انار ترش

(عربی) رمان حامض (فارسی) انار ترش (انگریزی) سورپومی گرنیٹ Soun Pmegranate ماہیت ترش کے دانوں کا پانی مزے میں ترش ہوتا ہے۔ مزاج: و خشک ۲۔ افعال: مقوی قلب و جگر، مقوی معدہ، مسکن جوش صفراء و خون، مدر بول خفیف۔ استعمال: انار ترش کو صفراوی دستوں کو روکنے قلب و جگر اور معدے کو طاقت دینے اور ان کی حرارت کو زائل کرنے کے لیے بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ مقوی معدہ چورن میں شامل کرتے ہیں پیاس کو تسکین دینے اور متلی و قے کو روکنے کے لیے استعمال کرتے ہیں اس کا پانی آنکھ میں لگانے سے ناخنہ اور سبل کو آرام ہوتا ہے اس کا پانی نچوڑ کر شربت اور رب بنایا جاتا ہے جو دستوں کو بند کرنے، دل کو قوت دینے، گرم معدہ اور جگر کو تقویت بخشنے کے لیے مستعمل ہیں۔ مقدار خوراک: بطور دواء آب انار ترش ۲ تولہ سے ۵ تولہ تک۔

انجبار

لاطینی Polygnum Bistarta (فارسی) انگبار (انگریزی) BISTORTA ماہیت: انجبار کا پودا بقدر ۲ گز بلند ہوتا ہے شاخیں باریک مائل بہ سرخی ہوتی ہیں۔ پھول بھی سرخ ہوتا ہے پھول گرنے کے بعد چھوٹے چھوٹے غلاف نمودار ہوتے ہیں جن میں باریک تخم بھرے ہوئے ہوتے ہیں اس کی جڑ گہرائی میں ہوتی ہے جو کھردری اور سرخ مائل بہ سیاہی ہوتی ہے یہی جڑ کا چھلکا دواء مستعمل ہے۔ مقام پیدائش: شام۔ طبرستان۔ مزاج: پہلے درجہ میں سرد و خشک ہے۔ افعال: قابض حابس نزف الدم۔ مقوی معدہ و امعاء مسکن صفراء۔ استعمال: قابض ہونے کی وجہ سے پرانے دستوں (خواہ خونی ہوں یا نہ ہوں) کے لیے نہایت مفید ہے اور اس کا قبض کسی قسم کی تکلیف دینے والا نہیں ہے اور چونکہ قابض ہونے کے ساتھ ہی حابس نزف

الدم بھی ہے لہٰذا جملہ اعضاء کے خون کو بند کرنے کے لیے کثیر الاستعمال اور کثیر المنافع دوا ہے اسہال دموی بول الدم اور بول مدہ میں بکثرت مستعمل ہے مرض سل کے لیے بھی مفید ہے۔

قابض ہونے کی وجہ سے (موچ) عضلات کے کچل جانے اور ان کے ٹوٹ پھوٹ وغیرہ میں ضماد انافع ہے مسکن صفراء ہونے کی وجہ سے قے اور متلی کو بھی روکتی ہے اور ذرور اا جراحات سے خون روکنے کے لیے مفید ہے۔ **نفع خاص:** خونی دستوں اور زحیر دموی کے لیے مفید ہے۔ **مضر:** باردالمزاج لوگوں کے لیے۔ **مصلح:** زنجبیل و شہد خالص۔ **بدل:** حب آلاس۔ **مقدار خوراک:** تین ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔ **مزید تحقیقات:** کیمیاوی تجزیہ سے حسب ذیل اجزاء دریافت کئے گئے۔ (۱) ٹینک اور گیلک ایسڈ (۲) نشاستہ (۳) کیلشیم اگزیلیٹ (۴) دس فی صد البیومن ان اجزاء کی موجودگی اس کے قابض و حابس افعال کا باعث ہے کیمیاوی تجزیہ سے قبل ایک طویل عرصہ سے اطباء اسی خواص اور عوارض کے لیے انجبار کو استعمال کرتے آرہے ہیں۔ **مشہور مرکبات:** (۱) شربت انجبار (۲) سفوف استحاضہ (۳) معجون تیواج۔

انجیر

لاطینی Ficuscarica (عربی) تین (بنگالی) آنجیر (انگریزی) فگ Fig **ماہیت:** مشہور پھل ہے مزے میں شیریں اور لذیذ ہوتا ہے گولر کے پھل سے بہت کچھ مشابہت رکھتا ہے۔ **مزاج:** گرم تر بدرجہ دوئم **افعال:** ملین مواد ملین شکم منضج۔ معرق، منفث بلغم، مدربول۔ **استعمال:** انجیر کو بطور میوے کے بھی کھایا جاتا ہے نیز بطور دواء بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ انجیر ایک کثیر الغذا میوہ ہے اسی وجہ سی بدن کو فربہ کرتا اور رنگ بدن کو نکھارتا ہے۔ مواد بدن کو نضج دینے، قبض کو کھولنے اور دمہ کھانسی میں اخراج بلغم کے لیے دیتے ہیں چونکہ یہ معرق ہے اور فضلات کو ظاہر بدن کی طرف خارج کرتا ہے لہٰذا مرض جدری میں استعمال ہوتا ہے مواد کو باہر کی طرف رجوع کرکے کرب اور شدت حرارت میں تخفیف بخشتا ہے جگر اور طحال کے سدوں کو کھولنے اور ورم طحال کو تحلیل کرنے کے لیے بھی زیادہ مستعمل ہے پھوڑوں کو پختہ کرنے کے لیے اس کا ضماد لگاتے ہیں مغز اخروٹ کے ہمراہ کھانا تقویت باہ کے لیے بہتر بیان کیا جاتا ہے۔ **نفع خاص:** موتی جھرہ جدری وغیرہ میں دانوں کو ظاہر کرنے کے لیے استعمال کراتے ہیں۔ **مضر:** جگر کے لیے۔ **مصلح:** سکنجبین اور انار **بدل:** مویز منقے۔ **مقدار خوراک:** دو تین عدد۔ **مزید تحقیقات:** کیمیاوی تجزہ سے پتہ چلا ہے کہ انجیر میں اجزاء لحمیہ اجزاء معدنی اور اجزاء شکر، کیلشیم، فاسفورس پائے جاتے ہیں یہ اندازہ لگایا گیا ہے کہ انجیر میں جو معدنی اجزاء پائے جاتے ہیں دونوں قسم کے انجیر میں (یعنی تازہ اور خشک) وٹامن اے اور سی کافی مقدار میں پائے جاتے ہیں اور قلیل مقدار میں وٹامن بی اور ڈی بھی ہوتے ہیں ان مذکورہ بالا اجزاء کے پیش نظر انجیر ایک نہایت مفید دوائے غذائی کی حیثیت رکھتا ہے

اس لیے عام کمزوری اور بخاروں میں اس کا استعمال اچھے نتائج کا حامل ہوگا۔

انجیر دشتی

(ہندی) پیرنی (عربی) تین بری (فارسی) انجیر دشتی (پنجابی) پھگواڑہ (سندھی) گواڑو۔ انجیر کے درخت کے مشابہ جنگلی پھل ہے۔ **ماہیت:** انجیر دشتی جس کو ہندی میں کٹومری اور کٹھ گولہ بھی کہتے ہیں اس کا درخت انجیر بستانی کے مشابہ ہوتا ہے یہ انجیر بستانی سے زیادہ گرم و تیز ہوتا ہے۔ **مقام پیدائش:** ہندوستان۔ **مزاج:** گرم بدرجہ سوئم تر بدرجہ اول **افعال:** مصفی خون و مسہل قوی و جالی و اتحال۔ **استعمال:** مصفی خون و مسہل قوی ہونے کی وجہ سے اس کی جڑ کا پوست برص کے لیے اکلا و ضمادا مستعمل ہے اس کے دودھ کو داد تل اور مسوں پر لگاتے ہیں زخم ڈال کران کو اچھا کردیتا ہے انجیر خام صحرائی کا ذرور یا سرکہ کے ہمراہ ضماد قروح سر کے لیے مستعمل ہے۔ انجیر پختہ صحرائی کا ضماد تحلیل خنازیر کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ **مقدار خوراک:** پوست کی مقدار خوراک ۲ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔ **مزید تحقیقات:** پوست بیخ انجیر دشتی میں ٹے نین، موم اور سایونین اجزاء پائے جاتے ہیں۔

مشہور مرکبات: سفوف برص۔

انجدان

(فارسی، انگدان و سندھی) ہنگ جو بیج۔ **ماہیت:** درخت ہینگ کے تخم ہیں۔ **مزاج:** گرم ۲ خشک ۲۔ **افعال:** محلل و کاسر ریاح، مقوی معدہ، مدربول و حیض، محرک باہ۔ **استعمال:** انجدان کو دماغی و عصبی امراض مثلاً لقوہ، فالج، نسیان وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں معدے اور ہضم کو قوی کرنے، ریاح کو خارج کرنے اور ادرار بول و حیض کے لیے بھی مستعمل ہے بلغمی بخاروں، استسقاء اور یرقان کے لیے بھی استعمال کرتے ہیں مناسب ادویہ کے ہمراہ ضعف باہ میں کھلاتے ہیں۔ **نفع خاص:** مدربول، محرک باہ۔ **مضر:** مثانہ۔ **مصلح:** تخم خربزہ۔

اندرائن

لاطینی Citrulus Colocythus (عربی) حنظل (فارسی) خربزہ تلخ (اردو) تمہ۔ پھیر بھیندوا (بنگلہ) ماکال یا کھل (سندھی توہ (انگریزی کالوسنتھ Colocynth **ماہیت:** اندرائن ایک بیل دار بوٹی ہے جس کے پتے اور بیل تربوز کے مانند ہوتے ہیں اس کے پھل بھی چھوٹے تربوز کے ہمشکل لگتے ہیں۔ خام ہونے کی حالت میں پھل سبز ہوتا ہے لیکن پختہ ہونے پر زرد رنگ ہوجاتا ہے پھل کے گودے کو شحم حنظل کہتے ہیں اور زیادہ تر یہی دواء مستعمل ہے اندائن کے تمام اجزاء نہایت تلخ ہوتے ہیں۔ **مزاج:** گرم ۲ خشک ۲۔ **افعال:** مسہل بلغم و سودا محلل، مسقط حمل۔ **استعمال:** شحم حنظل کو بطور مسہل دائمی قبض (جو کہ جگر کی خرابی سے ہو) استسقاء وضیق النفس (دمہ) وجع مفاصل (عرق النساء نقرس، فالج و لقوہ، جذام اور داء الفیل جیسے امراض میں بکثرت استعمال کیا جاتا ہے اسقاط حمل کے لیے بطور فرزجہ استعمال کرتے ہیں۔ شحم حنظل کے

کھلانے سے آنتوں میں مروڑ ہونے لگتی ہے لٰہذا اس کی ہمراہ کتیرا اور روغن بادام شامل کرلیا جاتا ہے تخم حنظل کو بالعموم دوسری ادویہ کے ہمراہ شامل کرکے گولیاں بنا کر استعمال کرتے ہیں۔ **نفع خاص:** جوڑوں کے لیے مفید ہے۔ **مضر:** مروڑ پیدا کرتا ہے۔ **مصلح:** کتیرا اور روغن بادام۔ **بدل:** صبر سقوطری اسہال کے لیے۔ **مقدار خوراک:** ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک۔ **مزید تحقیقات:** کیمیاوی تجزیہ کرکے تخم سے ایک تلخ مادہ (Cocynthin) حاصل کیا گیا ہے جو اپنے اثر میں زیادہ قوی الاثر ہے تازہ قثاء الحمار کا رس نکال کر ایک برتن میں چند گھنٹے رکھ دیا جائے تو کچھ اجزاء تہ نشین ہوجاتے ہیں۔ سطح پر جمع شدہ سیال سے علیحدہ کرکے اس کو خشک کرلیتے ہیں یہی چیز انگیریزی میں (Elatorium) کے نام سے فروخت ہوتی ہے درحقیقت عصارہ قثاء الحمار" ہے لیکن یونانی دواسازوں کے ہاں یہ دستیاب نہیں ہوتا۔ مالٹا میں اس عصارہ کی تیاری بڑے پیانہ پر کی جاتی ہے اور یہی اس عصارہ کا سب سے بڑا تجارتی مرکز ہے۔ اس عصارہ کو "قوی مسہل" کے طور پر ہی استعمال کیا جاتا ہے۔

اندرجو

لاطینی Holarrhina Antidisentriaca (عربی) لسان العافیر (فارسی) زبان کنجشک (گجراتی) پندھرا۔ کورا (بنگالی) اندرجو (سنسکرت) کنج پھل (انگریزی) Kurchi Seeds **ماہیت:** اندرجو درخت تیواج (کڑا) کے تخم ہیں جو اس کی پھلیوں سے نکلتے ہیں اور دانہ جو کے مشابہ ہوتے ہیں۔ یہ تلخ اور شیریں دو قسم کے ہوتے ہیں دو درخت کالا کڑا کے تخم اندرجو تلخ کہلاتے ہیں اور سفید کڑا کے تخم اندرجو شیریں' اندرجو شیریں زیادہ مستعمل ہے۔ **مزاج:** گرم و خشک بدرجہ دوم۔ **افعال:** کاسر ریاح' مدر بول' مفتت' حصات' مقوی باہ' مئولد منی' معین حمل۔ **استعمال:** پیشاب کو خارج کرنے اور پتھری کو توڑنے اور ریح البواسیر میں ریاح کو خارج کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں لیکن زیادہ تر مقوی باہ اور مئولد منی ہونے کی وجہ سے معاجین اور سفوفات میں شامل کرکے کھلاتے ہیں معین حمل ہونے کی وجہ سے شہد اور زعفران کے ساتھ ایام حیض سے فارغ ہونے کے بعد اس کا فرزجہ استعمال کرتے ہیں۔ **نفع خاص:** مقوی باہ مئولد باہ۔ **مضر:** معدہ کو۔ **مصلح:** گرم مصالحہ اور نمک۔ **بدل:** بہمن و تودری۔ **مقدار خوراک:** ۲ ماشہ سے ۳ ماشہ تک۔ **مزید تحقیقات اندرجو تلخ:** ۱۹۲۱ء سے ۱۹۳۲ء تک کافی تحقیقات کی گئیں جن سے یہی ثابت ہوا کہ اندرجو تلخ اور خصوصاً اس کی چھال (تیواج) پیچش کے لیے ایک بہترین دوا ہے ان تحقیقات کے دوران کئی جواہر موثرہ بھی علیحدہ کئے گئے۔ **مرکبات:** معجون تیواج۔

انڈا

(عربی) بیضہ دجاج (فارسی) تخم مرغ (سندھی) آنو (انگریزی) ا ایگ Egg **ماہیت:** اس سے مرغی کا انڈا مراد ہے۔ **مزاج:** زردی گرم و خشک بدرجہ دوئم سفیدی سرد بدرجہ دوئم خشک اول **افعال:** مئولد خون' مقوی بدن' مقوی باہ سفیدی' مسکن و مبرد۔ **استعمال:**

انڈے کو نیم برشت کرکے کھاتے ہیں۔ یہ زود ہضم اور کثیر الغذا ہے اس سے خون زیادہ پیدا ہوتا ہے اور بدن کو تقویت ہوتی ہے' قوت باہ بڑھتی ہے کہ ضعف باہ کے زائد کرنے کے لیے اس کا حلوا بنا کر کھلاتے ہیں اگر انڈے کو زیادہ دیر تک پکا کر کھایا جائے تو یہ دیر ہضم ہوتا ہے۔ سفیدی سے غذائیت کم حاصل ہوتی ہے اور یہ دیر ہضم ہے سفیدی بیضہ جلے ہوئے مقام اور بعض جلن دار زخموں کو مراہم میں شامل کرکے لگاتے ہیں۔ **نفع خاص:** بہترین غذا۔ مقوی باہ۔ **مضر:** بعض گرم مزاجوں میں حرارت زیادہ کردیتا ہے۔ **مصلح:** دودھ۔ گاجر کا رس **بدل:** کسی دوسرے پرندہ کے انڈے **مقدار خوراک:** ۲ مقدار ۲ عدد سے ۴ عدد تک۔

انڈے کا چھلکا

(پوست بیضہ مرغ) **ماہیت:** انڈے سے زردی اور سفیدی نکال چکنے کے بعد جو خول باقی رہتا ہے وہی انڈے کا چھلکا کہلاتا ہے (دیکھو ص) **مزاج:** سرد ۲ خشک ۲۔ **افعال:** قابض' مجفف' جالی۔ **استعمال:** انڈے کے چھلکے کو سوختہ کرکے یا اس کا کشتہ بنا کر امراض چشم خصوصاً گل چشم میں بطور سرمہ آنکھ میں لگاتے ہیں نکسیر کو روکنے کے لیے اس کا نفوخ کرتے ہیں۔ جریان' سرعت اور سیلان الرحم اور ذیابیطس میں کھلاتے ہیں۔

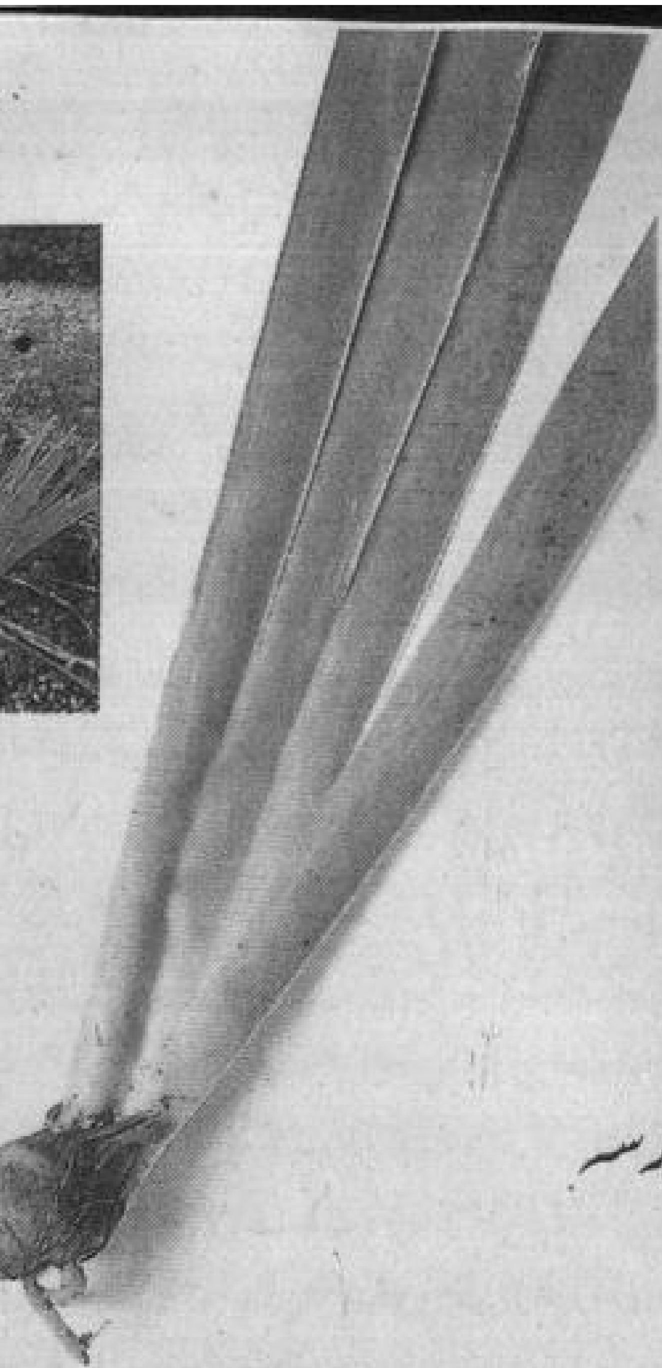
انزروت

لاطینی Astragalis Sarcocola (فارسی) انجدک۔ کدور (عربی) انزروت' کحل (فارسی) سندھی گون (ہندی) لائی (انگریزی) Pinersarcolla Resin **ماہیت:** ایک خاردار درخت کا گوند ہے رنگت میں سرخ مائل بہ زردی اور مزے میں تلخ ہوتا ہے۔ **مزاج:** گرم ۴ خشک ۱۔ **افعال:** مسہل بلغم۔ کاسر ریاح' مغری مجفف قروح' محلل۔ **استعمال:** انزروت کو زخموں کے لیے خشک کرنے کے مرہموں میں شامل کرتے ہیں ان کی خراب رطوبتوں کو خشک کرکے جلد اچھا کردیتا ہے کان کے زخم کے لیے شہد سے آلودہ بتی پر چھڑک کر کان میں رکھتے ہیں پیاز میں داخل کرکے پکانے کے بعد پیاز کا پانی نچوڑ کر درد گوش کو تسکین دینے کے لیے قطور کرتے ہیں آشوب چشم جرب و سلاق اور سفیدی چشم کے زائل کرنے کے لیے مختلف طریقوں سے استعمال کرتے ہیں۔ وجع المفاصل اور عرق النساء میں بلغم کو بذریعہ اسہال خارج کرنے کے لیے دیتے ہیں۔ **نفع خاص:** مجفف رطوبات زخم۔ **مضر:** امعاء کو۔ **مصلح:** کتیرا۔ روغن بادام۔ **بدل:** ایلوا' اسہال میں۔ **مقدار خوراک:** نصف ماشہ سے ایک ماشہ تک۔

اناناس

لاطینی Ananas Stiva (بنگالی) انارس (انگریزی) پائین ایپل Pine Apple **ماہیت:** پھل ہے۔ اس کا پودا کیوڑے کے پودے سے مشابہ ہوتا ہے اسی کے مانند پتے ہوتے ہیں۔ پتوں کے درمیان سے شاخ نکلتی ہے اس پر پھل لگتا ہے جو کہ اناناس کے نام سے مشہور ہے اس کو چھیل کر کھاتے ہیں اس کا گودا شیریں ترشی مائل ہوتا ہے۔ **مزاج:** سرد ۲ تر ۲۔





ایرسہ



افعال: مفرح و مقوی قلب، مسکن صفراء، مدر بول و حیض۔ **استعمال:** اناس کو دوسرے میووں کے مانند کھاتے ہیں یہ مفرح و مقوی قلب ہوتا ہے اور خفقان حار کے لیے بہت مفید ہے گردہ و مثانہ سے سنگ اور ریگ خارج کرنے کے لیے مستعمل ہے اس کا شربت و مربہ بناتے ہیں جو تقویت اور تفریح قلب اور اخراج سنگ و ریگ اور ادرار حیض کے لیے استعمال کئے جاتے ہیں۔ **نفع خاص:** معین ادرارِ حیض۔ **مضر:** حلق کو۔ **مصلح:** اس کو دھونا اور لیموں کی ترشی اور شکر ملانا۔ **بدل:** بہی اور سیب۔ **مقدار خوراک:** ۲ تولہ سے ۵ تولہ تک۔ **مزید تحقیقات:** کیمیاوی تجزیہ کے ذریعہ پتہ چلا ہے کہ اناس میں پروٹین (اجزا لحمیہ) شکر، نمکیات اور نشاستہ پائے جاتے ہیں اس کے علاوہ اس کے اندر حیاتین ج (وٹامن سی) بھی پایا جاتا ہے۔ اس لیے اس کو غذائی افادیت کے علاوہ خون کے اجزائے ترکیبی کو قائم رکھنے اور عام جسمانی کمزوری خصوصاً ہڈیوں کی کمزوری کو دور کرنے کے لیے استعمال کرسکتے ہیں۔

انگور

لاطینی Vitis Vinifera (عربی) عنب (گجراتی) دہراکھ (بنگلہ) دراکھیا (بنگالی) داکھ (انگریزی) گریپ Grape **ماہیت:** مشہور میوہ ہے۔ **مزاج:** انگور پختہ گرم و تر، انگور خام (غورہ) سرد و خشک۔ **افعال:** منضج، ملین، مقوی بدن، مُولد خون، صالح مدر بول، انگور خام قابض۔ **استعمال:** شیریں پختہ انگور بطور میوہ بہت زیادہ کھایا جاتا ہے یہ بہت جلد ہضم ہو جاتا ہے اور کافی تغذیہ بخشتا ہے خون صالح پیدا کرتا ہے۔ بدن کو قوی اور فربہ بناتا اور قبض کو دور کرتا ہے لیکن اس کے اوپر کے چھلکے کو دور کرکے کھانا چاہیے کیونکہ یہ قابض ہوتا ہے انگور شیریں سینہ کے لیے بھی مفید ہوتا ہے۔ انگور خام (غورہ) قابض ہوتا ہے اور مرض اسہال میں فائدہ دیتا ہے انگور کا پانی نچوڑ کا شربت بھی بنایا جاتا ہے جو تقویت و تفریح کے لیے مستعمل ہے۔ **نفع خاص:** زود ہضم ہے۔ **مضر:** نفاخ ہے۔ **مصلح:** کاسر ریاح ادویہ۔ **بدل:** مویز منقے۔ تازہ کا انجیر تازہ **مقدار خوراک:** بقدر ہضم کھائیں۔ **مزید تحقیقات:** اس کا چھلکا کینسر کی ٹاپ موسٹ میڈیسن میں شمار کیا جاتا ہے۔ **مشہور مرکبات:** معجون زبیب۔

انیسوں

۔نسوں (فارسی) بادیان رومی (سندھی) سونف روی (بنگالی) موری انگریزی اینی سائی Anisi نباتاتی نام Pimpinela Anisum **ماہیت:** تخم بادیان سے چھوٹے چھوٹے تخم ہوتے ہیں ان کی بو خوشگوار اور مزہ کسی قدر تلخ اور تیز ہوتا ہے۔ **مزاج:** گرم ۲ خشک ۲۔ **افعال:** مفتح، کاسر ریاح مسکن اوجاع منفث بلغم، مدر بول و حیض، مدر شیر۔ **استعمال:** انیسوں کو ریاح خارج کرنے کے لیے درد شکم، درد گردہ ریحی جیسے امراض میں بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ دمہ کھانسی میں اخراج بلغم کے لیے مستعمل ہے ادرار بول و حیض اور ادرار شیر کے لیے کھلاتے ہیں۔

مرد ڑپیدا کرنے والی مسہلہ ادویہ کے ہمراہ ان کی اصلاح کے لیے شامل کرتے ہیں۔ گردہ، مثانہ، رحم، جگر و طحال کے سدوں کو (مدر ہونے کے باعث) کھولنے کے لیے استعمال کرایا جاتا ہے روغن گل میں پکا کر تسکین دردِ گوش کے لے قطور کرتے ہیں۔ **نفع خاص:** کاسر ریاح ہے۔ **مضر:** درد سر پیدا کرتا ہے۔ **مصلح:** سکنجبین۔ **بدل:** بادیان، تخم شبت۔ **مقدار خوراک:** ۲ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔ **مزید تحقیات:** کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ روغن انیسوں میں ۹۰/۸۰ فی صد ایک جز پایا جاتا ہے جس کو انی تھول کہتے ہیں اس جز پر روغن انیسوں کی خوشبو کا انحصار ہوتا ہے اس کے علاوہ اور بھی کیمیاوی اجزاء حاصل ہوئے ہیں جو کہ معالجاتی لحاظ سے اہمیت نہیں رکھتے۔ **مرکبات:** (۱) جوارش عود شیریں (۲) دواء الکرکم (۳) حب شیار۔

اونٹ کٹارا

(عربی) اشوک الجمل (فارسی) شتر خار (گجراتی) ا کنٹو (سندھی) کانڈیری وڈی (انگریزی) Thistle **ماہیت:** (شتر خار) خاردار بوٹی ہے اس کی شکل کسی قدر ستیاناسی سے مشابہ ہوتی ہے۔ گول گول پھل لگتے ہیں جن پر کانٹے لگے ہوتے ہیں اس بوٹی کو اونٹ نہایت رغبت سے کھاتا ہے۔ **مزاج:** گرم ۳ خشک ۳۔ **افعال:** مقوی معدہ، مدربول، محلل، اورام باردہ۔ **استعمال:** معدے کو تقویت دینے بھوک لگانے اور قوت ہاضمہ کو بڑھانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے یرقان، چوتھیا بخار اور وجع المفاصل کے لیے بھی مستعمل ہے۔ **نفع خاص:** ہاضم، مشتی۔ **مضر:** دماغ اور گردہ کو۔ **مصلح:** شربت غورہ۔ **بدل:** انجدان۔ **مقدار خوراک:** ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔

ایرسا

لاطینی Irisgerminica (انگریزی اورس روٹ (ORRIS) Orris Rott ایرسا فارسی میں بیخ بنفشہ کے نام سے مشہور ہے لیکن دراصل بنفشہ سے اس کا کوئی تعلق نہیں ہے۔ **مزاج:** گرم و خشک بدرجہ ۳ **ماہیت:** ایرسا "سوسن آسمان جوتی" (نیلے پھول والی سوسن) کی جڑ ہے جو کہ طب میں دواء مستعمل ہے یہ سخت گرہ دار جڑ ہوتی ہے اور اس سے خوشبو آتی ہے اس کا پوست نیلے اور سرخ رنگ سے رنگین ہوتا ہے اور اندر سے زردی سرخی مائل ہوتی ہے اس کی قوت ایک سال تک باقی رہتی ہے۔ **مقام پیدائش:** شمالی ہندوستان، ایران، یورپ کے وسطی اور جنوبی ممالک۔ **مزاج:** **افعال:** محلل، ملطف، مسخن، مفتح، منقی و منفث، بلغم، منضج، مجفف، جالی مع قبض خفیف، مدر، بلغم و صفراء دافع سموم۔ **استعمال:** چونکہ ایرسا ملطف، مسخن، مفتح سدہ، منضج اور مسہل بلغم ہے لہٰذا اکثر امراض بلغمیہ و عصبانیہ مثلاً نزلہ و زکام، سرفہ ضیق النفس ذات الریہ بلغم خشونت قصبہ ریہ و حلق و سینہ، درد پہلو، ذات الجنب، درد سینہ، اختلاج، خدر رعشہ، سکتہ، فالج اور نسیان کے لیے نافع ہے اور سینہ سے اخلاط غلیظ کو خارج کرتا ہے اور ملطف اور مفتح

ہونے کے سبب سے حیض اور پیشاب کا ادرار کرتا ہے اور انہیں افعال کے باعث استسقاء اور یرقان میں نافع ہے جگر بارد کو تقویت بخشتا ہے جالی ہونے کی وجہ سے اکتحالا ناخونہ چشم کے لیے مفید ہے اور طلاء کلف و نمش وغیرہ جلدی امراض کے لے فائدہ بخش ہے چونکہ یہ جالی ہونے کے باوجود مجفف بھی ہے لہٰذا خراب قسم کے زخموں کو میل اور خراب گوشت سے پاک و صاف کر کے نیا گوشت اگاتا اور ان کو خشک کر دیتا ہے۔ ملطف اور محلل ہونے کی وجہ سے اورام غلیظ مزمنہ اور خنازیر کی صلابتوں کے لیے مفید ہے۔ ملطف مسخن اور مفتح ہونے کی وجہ سے اس کو باریک پیس کر سونگھنے سے چھینکیں آتی ہیں لہٰذا درد سر کہنہ شقیقہ اور نزلہ و زکام میں نافع ہے اور آنکھ کے خراب فضلات کو بذریعہ عطسہ ناک کی راہ دفع کرتا ہے گزیدگی حشرات الارض و مثلاً سانپ بچھو بھیڑ کے لیے طلاء مفید ہے۔ ملطف و مسخن اور جالی ہونے کے باعث سرکہ یا کسی مناسب روغن کے ہمراہ قطورا بہرے پن اور بدبوئے بینی کے لیے نافع ہے۔ **نفع خاص:** پھیپھڑوں سے اخلاط کو خارج کرتا ہے۔ **بدل:** ماذریون۔ **مقدار خوراک:** ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔ **مزید تحقیقات:** کیمیاوی تجزیہ کے ذریعہ ایرسا کا جوہر Iridis Exractum بھورے سیاہ رنگ کے سفوف کی شکل میں حاصل کیا گیا ہے جو معدل مسہل صفراء مدربول تاثیرات رکھتا ہے اسی وجہ سے فعل جگر کی سستی، غلبہ، صفراء، یرقان اور اثنا عشری کی سوءِ ہضمی میں استعمال کرتے ہیں اور مدربول ہونے کی وجہ سے استسقاء میں دیئے ہیں۔ جوہر کی بجائے ان فوائد کو خالص بناتی حالت مین ایرسا کو استعمال کر کے حاصل کیا جا سکتا ہے جو اب تک تحقیقات نہ ہونے کی وجہ سے دریافت نہیں ہو پائے تھے۔ **مشہور مرکبات:** (۱) شربت زوفا۔

ایلوا

(پنجابی) مصبر (عربی) صبر (مرہٹی) کالا بول (گجراتی) ایلیو (بنگالی) گھرت کماری مصبر (ہندی) ایلوا (سنسکرت) اے لیکھ (سندھی) اریو (فارسی) صبر (انگریزی) ایلوز Aloes **ماہیت:** گھیکوار کے پتوں کا عصارہ ہے جو کئی قسم کا ہوتا ہے بہترین ایلوا صبر سقوطری ہوتا ہے۔ **مزاج:** گرم درجہ دوم خشک درجہ دوم۔ **افعال:** ملین و مسہل، مقوی معدہ و مقوی جگر۔ قاتل کرم، مدر حیض، منقی قروح۔ **استعمال:** ایلوا قبض دور کرنے کے لیے بکثرت استعمال ہوتا ہے دماغ چشم اور مفاصل کے مادہ کو خارج کرتا ہے مناسب ادویہ کے ہمراہ امراض سوداویہ میں مستعمل ہے تقویت معدے کے لیے خفیف مقدار میں استعمال کیا جاتا ہے کرم شکم خصوصاً چرنوں کے قتل و اخراج کے لیے اس کے آب محلول سے حقنہ کرتے یا کسی روغن میں ملا کر مقعد میں لگاتے ہیں احتباس حیض میں مناسب ادویہ کے ہمراہ اس کی گولیاں بنا کر کھلاتے ہیں حاملہ عورت کو اس کے بار بار استعمال کرنے یا زیادہ مقدار میں استعمال کرانے سے حمل ساقط ہو جاتا ہے اسقاط حمل کے لیے

اس کو بطور فروجہ بھی استعمال کرتے ہیں زخموں کو پاک کرنے کے لیے تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ ذرور کرتے یا مرہم میں شامل کرکے لگاتے ہیں بعض ورموں کے تحلیل کرنے کے لیے بطور ضماد مستعمل ہے حب ایارج حب شیار اور حب صبر اور حب تنکار اس کے مشہور مرکب ہیں جو کہ قبض کو دور کرنے فضلات دماغی کو بذریعہ اسہال خارج کرنے اور معدے و جگر کو تقویت دینے کے لیے مستعمل ہیں۔ **نفع خاص:** مشہور مسہل ہے اور قبض کا ازالہ کرتا ہے۔ **مضر:** خراش امعاء پیدا کرنے کی وجہ سے بواسیر میں مضر ہے۔ **مصلح:** کتیرا اور گل سرخ۔ **بدل:** تربد۔ **مقدار خوراک:** ایک رتی سے ۴ رتی تک۔ **مزید تحقیقات:** کیمیاوی تجزیہ کے ذریعہ "ایلوا" سے ایک الکلائڈ حاصل ہوا جو "ایلواین" کہلاتا ہے۔ **مشہور مرکبات:** (۱) حب تنکار (۲) حب شیار (۳) حب مدر' (۴) حب صبر (۵) حب ایارج۔

ب

بال

(عربی) شعر (فارسی) موء (سندھی) وار (سنسکرت) کیس انگریزی Hairs رنگ سیاہ' بھورے۔ انسان اور حیوان کے جسم کے بال مشہور عام ہیں۔ **مزاج:** سرد و خشک درجہ دوم کھائے نہیں جاتے۔ **افعال و استعمال:** موئے سوختہ مجفف قروح اور حابس الدم ہیں۔ جلا کر زخم میں لگاتے ہیں منہ آنے کو مفید ہیں بشرطیکہ ہمراہ شہد کے استعمال کریں۔ مردار سنگ کے ہمراہ خارش تر و خشک دونوں کو مفید ہیں سرکہ میں پیس کر لگانا پھوڑے پھنسی اور ورم طحال کو نافع ہیں پیس کر چھڑکنا نکلنے کو مفید ہے زفت رومی کے ہمراہ سر کے زخموں پر لگاتے ہیں روغن زیتون کے ہمراہ آگ سے جلے کو مفید ہیں (قرب بسم) **برو** (ہندی) برو (کشمیری) پنار (سندھی) پنارو (پنجابی) شلنگی (انگریزی) سکیمیا لاری اول Skimmia Lalridla یہ سدا بہار گھاس ہے ۳ سے ۵ فٹ تک اونچی ہوتی ہے اس کو مئی جون کے مہینے میں زردی مائل پھول سبز گچھوں میں لگتے ہیں اس کی بو میٹھی اور تیز ہوتی ہے۔ **رنگ:** پھول زردی' مائل سبز' پھل سرخ' **مقام پیدائش:** ہمرگ اور پہل گام۔ کشمیر کا علاقہ۔ پورا پنجاب۔ دریائے سندھ اور جہلم کے کنارے **افعال و استعمال:** کشمیری لوگ اس گھاس کو خوشبو کی طرح جلاتے ہیں اس کے تازہ پتوں میں سے نصف فی صد کی مقدار میں تیل نکلتا ہے جو صابون سازی کے کام آتا ہے خشک پتوں میں سے تیل نہیں نکل سکتا۔

بطخ

(عربی) اردک' بط' (فارسی) بط' قاز' (بڑی بط) و سندھی بدک (انگریزی ڈک' Duck مشہور پرندہ ہے مرغابی کی قسم ہے جس کو گھروں میں پالتے ہیں۔ یہ پانی پر بھی تیرتا ہے بڑی بط یعنی ہنس کو عربی میں اور فارسی میں قاز اور انگریزی میں گوز کہتے ہیں۔ رنگت:

مختلف سفید' بھورا' چونچ زرد' گوشت سرخ۔ **مزاج:** پتہ بط گرم و تر درجہ اول۔ **افعال و استعمال:** کثیر الغذا اور رادع ریاح ہے' زود ہضم نہیں' بازوؤں کا گوشت بدن کو فربہ کرتا ہے گردوں اور باہ کو تقویت دیتا ہے قوت باہ اور زیادہ منی کے لیے تمام گوشتوں سے بہتر ہے۔ خفقان کو مفید ہے اس کا جگر خون صالح پیدا کرتا ہے چربی اس کی ملطف ملین اور محلل ہے اور سب چربیوں سے بہتر ہے بواسیر کے درد کو نفع بخشتی ہے اور ورموں کو تحلیل کرتی ہے انڈے مرغی کے انڈے کی مانند ہیں۔ مگر اثر میں ذرا کمزور ہیں۔

بکری

(عربی) ماغر (فارسی) بز' (انگریزی گوٹ (Goat) مشہور عام چوپایہ ہے اس کے نر کو بز نر یا بکرا کہتے ہیں۔ **رنگ:** مختلف۔ **مزاج:** گرم تر۔ **افعال و استعمال:** گوشت خون صالح پیدا کرتا ہے۔ گرم گرم گوشت چوٹ کے مقام پر باندھنے سے درد کو تسکین دیتا ہے۔ کلیجی کو گرم توے پر رکھ کر اس کا پانی آنکھوں میں ڈالنا اندھراتے یعنی (رات کو نظر نہ آنے) کو مفید ہے مقوی باہ ہے۔ چربی کا لیپ دردوں کو تسکین دیتا ہے کمزور مریضوں کے لیے بزغالہ یعنی بکری کے بچے کا گوشت تجویز کیا جاتا ہے کیونکہ معدہ چربیلا گوشت ہضم کرنے کا متحمل نہیں ہوتا۔

بوٹی فرید

(سندھی) کرس (ہندی) جامتی کی بیل (سنسکرت) پاتال گزی۔ انگریزی Pedalium Radex اس کو پاتا اور پاتھا بھی کہتے ہیں یہ رسوں جیسی موٹی بیل ہے اس کے پتوں کی لمبائی ایک انچ سے ڈیڑھ انچ تک ہوتی ہے یہ تکون شکل کے ہوتے ہیں لیکن ان کی نوکیں گول ہوتی ہیں اسی کا پھل ایک چھلکے کی شکل کا ہوتا ہے جس کے اندر گٹھلی ہوتی ہے۔ **پتوں کا رنگ:** سبز پھل گہرا سرخ۔ **ذائقہ:** پھیکا۔ **مزاج:** سرد تر بعض کے نزدیک گرم۔ **مقام پیدائش:** ضلع جہلم۔ سرگودھا۔ فیصل آباد۔ سیالکوٹ۔ شیخوپورہ۔ ساہیوال۔ میلسی۔ خانیوال وغیرہ تک ہر جگہ پائی جاتی ہے لیکن مشرقی گھاٹ اور لنکا میں پیدا نہیں ہوتی۔ **افعال و استعمال:** اگر اس کے پتوں کو کچل کر پانی میں ملایا جائے تو پانی گاڑھا اور لیس دار بن جاتا ہے۔ راویت ہے کہ حضرت بابا شیخ فرید گنج شکر اس کے منجمد پانی پر گزران کرتے تھے میٹھے تیل میں پکا کر زخموں پر لگاتے ہیں اگر پانی میں زیادہ عرصہ کام کرنے سے ہاتھ پاؤں گل جائیں تو اس کے پتوں کا رس لگانا مفید ہے برما کے ملک میں اکثر لوگ اس کو بطور ملین اور قاطع صفرا استعمال کرتے ہیں پیشاب کی جلن مثانہ کی کھجلی اور سوزاک کے لیے مفید ہے۔

بودار چمڑا

انگریزی Old Leather (فارسی) چرم عربی) بلغار مشہور ہے۔ مشہور ہے۔ **رنگت:** سیاہ۔ **مزاج:** سرد و خشک درجہ ۱۔ **افعال و استعمال:** جلا کر زخموں پر چھڑکنے سے زخم بھرا تا ہے اس کا برتن بنا کر اس میں پانی پینا خفقان کے لیے بالخصوص مفید ہے۔ کھایا

نہیں جاتا۔ صداع دودی میں جوتے کا تلہ جلا کر تیل استعمال کرنے سے سب کیڑے نکل جاتے ہیں۔

بورہ ارمنی (فارسی) (اردو) پاپڑی نمک (ہندی) کھاری لون (سنسکرت) کھانج نمک (سندھی) چانیھو۔ چونکہ یہ نمک آرمینیا سے آتا ہے اس لیے اس کو فارسی میں بورہ ارمنی کہتے ہیں ایک قسم کا نمک یا کھار ہے جو ہلکا جالی دار ہوتا ہے۔ یہ کلر والی زمین کی شور مٹی کو پانی میں گھول نتھار اور خشک کرکے بنایا جاتا ہے اس کی شکل سانبھرو سمندر نمک سے ملتی جلتی ہے اور ارزاں ہونے کے سبب زیادہ تر غرباہی استعمال کرتے ہیں۔ **رنگ:** سفید۔ **ذائقہ:** کھاری۔ **مزاج:** گرم و خشک بدرجہ سوم۔ **مقام پیدائش:** سندھ۔ حیدر آباد کے قریب تیار کیا جاتا ہے۔ **افعال و استعمال:** مخرج بلغم، محلل ریاح، قاطع اخلاط غلیظ اور جالی ہے غلیظ بلغم بذریعہ اسہال نکالتا ہے مخرج بلغم ہونے کی وجہ سے دمہ اور بلغمی کھانسی میں مفید ہے۔ جالی ہونے کے باعث ظاہری جلد کو سرخ کرتا ہے اس لیے چنبیلی کے تیل میں ملا کر قضیب کے چاروں طرف ملنے سے استادگی پیدا کرتا ہے اس کا سرمہ شہد کے ہمراہ لگانا مقوی بصر ہے بعض کے نزدیک سہاگہ اور بعض کے نزدیک نوشادر کا دوسرا نام بورہ ارمنی ہے لیکن یہ غلط ہے اور شیخ نے مفردات قانون میں اس کو نطرون لکھ دیا ہے جو صحیح نہیں۔

بونٹ (عربی) حمص الاخضر (فارسی) نخود سبز (سندھی) کچا چنا۔ (انگریزی) Grams مشہور عام ہے اس کے پتے بہت چھوٹے باریک ہوتے ہیں۔ **رنگ:** سبز۔ **ذائقہ:** خوش مزہ، پھیکا۔ **مزاج:** خشک درجہ اول گرم معتدل **افعال و استعمال:** بلغم خون اور صفراء کو بڑھاتا ہے۔ بدن اور باہ کا مقوی ہے ممسک ہے۔ منہ کی بدبو کو دور کرتا ہے۔ میسور، بنگلور (جنوبی ہند) میں بونٹ کا سرکہ بہت مقبول ہے۔ یہ دراصل سرکہ نہیں ہوتا۔ ایک لکڑی کے سرے پر کوئی صاف اور باریک کپڑا باندھ لیتے ہیں اور اس کو صبح کے وقت پودوں کے ساتھ چھو کر شبنم اکٹھی کرکے نچوڑ لیتے ہیں اس میں اوگزے لیک ایسڈ کی کثیر مقدار ہوتی ہے۔ (غیر سمی)

بابچی لاطینی Psorellia Corrylifolia (گجراتی) بواچی (تامل) کارپوریشی (تیلگو) کاروبوگی (بمبئی) باوچی (بنگلہ) بلچی (انگریزی) Babchiseeds **ماہیت:** بابچی (جس کو باپچی اور بکچی بھی کہتے ہیں) ایک بوٹی کے تخم ہیں جو دانہ مسور کے مانند لیکن اس سے قدرے بڑے سیاہ رنگ کے گول لمبوترے سے اور چپٹے ہوتے ہیں اندر سے مغز سفید ہوتا ہے مزہ تلخ ہوتا ہے جو زبان میں لگتا ہے۔ **مزاج:** گرم و خشک بدرجہ دوم۔ **افعال:** مصفی خون، ملین، قاتل کرم شکم، کاسر ریاح، بہق برص کلف داد اور خارش میں گولیاں اور سفوف وغیرہ کی شکل میں بکثرت استعمال کیا جاتا ہے بیرونی طور پر تنہا یا دیگر ادویہ کے ہمراہ امراض مذکورہ خصوصاً بہق و برص میں ضماد استعمال

کرتے ہیں جب کہ امراض جلدیہ کے ہمراہ قبض، بواسیر، سقوط اشتہا جیسے عوارض لاحق ہوں تو ایسی صورت میں اس کو استعمال کرتے ہیں بابچی کو مدبر کرنے کے بعد استعمال کرتے ہیں اور اس کا طریق تدبیر یہ ہے کہ اس کو آب ادرک میں کم از کم ایک ہفتہ تک بھگوئے رکھیں اور اس کو روزانہ تبدیل کرتے رہیں۔ **نفع خاص:** بہق و برص میں مستعمل ہے۔ **مضر:** نفاخ۔ **مصلح:** دہی روغنیات۔ **بدل:** تخم پنواڑ۔ **مقدار خوراک:** ایک ماشہ سے تین ماشہ تک۔ **مزید تحقیقات:** کیمیاوی تحقیقات سے پتہ چلا ہے کہ "بابچی" کا جوہر موثر اصل میں اس میں موجود روغن ہے اسی روغن پر بابچی کے دافع برص اثرات کا انحصار ہے یہ روغن جب جلد پر لگایا جاتا ہے تو ان خلیات کو تحریک دیتا ہے جن کے کام نہ کرنے کی وجہ سے برص ظاہر ہوتا ہے اس کا کام جلد کو طبعی رنگت فراہم کرنا ہے اور ان کو "خلیات لونیہ" کہا جاتا ہے۔ روغن بابچی کے مقامی استعمال سے ان خلیات کو تحریک ہوتی ہے جن سے لونی مادہ ان سے خارج ہو کر مقام ماؤف میں نفوذ کر جاتا ہے اور جلد حسب معمول دکھائی دینے لگتی ہے۔ آج کل اعلیٰ پیمانہ پر لیبارٹریز میں روغن بابچی حاصل کیا جاتا ہے لیکن روز مرہ تجربہ سے تو یہی نتیجہ حاصل کیا جاسکتا ہے کہ تنہا روغن بابچی کو استعمال کرنے سے وہ بہتر نتائج حاصل نہیں ہوتے جو کہ خام حالت میں مذکورہ تراکیب سے استعمال کئے جانے پر ہوتے ہیں۔ **مشہور مرکبات:** سفوف برص۔

بابونہ لاطینی Matricaria Chemomilla (عربی) بابونج (سندھی) بابونو (ہندی) مرہی (انگریزی) کیمومائل Cammamile **ماہیت:** بابونہ ایک بوٹی ہے اس کے پتے چھوٹے چھوٹے اور روئیں دار ہوتے ہیں پھول زرد اور سفید ہوتا ہے ان کی بو تیز اور خوشگوار اور مزہ تلخ ہوتا ہے۔ یہ پھول اور اس کی جڑ ہی بطور دواء استعمال کئے جاتے ہیں۔ **مزاج:** گرم ۲ خشک ا۔ **افعال:** مقوی معدہ۔ کاسر ریاح، محلل، مقوی دماغ و اعصاب مدر بول و حیض۔ **استعمال:** بابونہ کو زیادہ تر ورموں اور صلابتوں کے تحلیل کرنے کے لیے ضمادوں میں شامل کرتے ہیں درد سینہ وغیرہ میں اس کے روغن کی مالش کرتے ہیں موچ کھائے ہوئے عضو یا مقام ورم پر اس کے جوشاندہ سے تکمید کرتے ہیں دماغی و عصبی امراض میں کھلاتے ہیں ضعف معدہ اور درد معدہ ریحی میں بھی مستعمل ہے اس کا جوشاندہ قے لانے اور تپ لرزہ کے لیے پلاتے ہیں سینہ سے بلغم کو خارج کرنے اور یرقان کو دور کرنے کے لیے بھی مستعمل ہی ادرار پیشاب و حیض اور اخراج جنین و مشیمہ کے لیے اس کے جوشاندے سے آبزن کراتے ہیں اور اندرونی طور پر بھی استعمال کرتے ہیں (بابونہ کی جڑ بابونہ سے زیادہ قوی بیان کی جاتی ہے۔) **نفع خاص:** محلل اورام ہے۔ **مضر:** حلق کو۔ **مصلح:** شہد خالص۔ **بدل:** برنجاسف **مقدار خوراک:** ایک ماشہ سے تین ماشہ تک۔ **مزید تحقیقات:** کیمیاوی

تجزیہ سے بابونہ میں حسب ذیل اجزاء کا پتہ چلایا گیا۔ (۱) روغن فراری (۲) سیلی سلک ایسڈ (۳) اپی جنین نام کا ایک گلو کو سائیڈ وغیرہ۔ **مشہور مرکبات:** (۱) جوارش بابونہ (۲) روغن بابونہ (۳) معجون فلاسفہ (۴) ضماد محلل۔

باجرہ

(عربی) (فارسی) گاردس (گجراتی) باجرہ (سندھی) باجھری (سنسکرت) ساجک (انگریزی) Speked Millet **ماہیت:** مشہور غلہ ہے اس کی روٹی پکا کر کھائی جاتی ہے۔ **مزاج:** گرم و خشک۔ گرمی میں معتدل خشک ۲ **افعال:** قابض، مجفف۔ **استعمال:** باجرہ کی روٹیاں اور کھچڑی پکا کر کھائی جاتی ہے۔ یہ دیر ہضم اور ثقیل ہوتا ہے پیاس لگاتا ہے اور تغذیہ کم بخشتا ہے۔ باجرہ کی پوٹلی باندھ کر توے پر بار بار گرم کرکے نفخ شکم اور درد شکم میں تحلیل ریاح کے لیے تکمید کرتے ہیں۔ **نفع خاص:** اس کی پوٹلی کی تکمید سے ریاح تحلیل ہو جاتے ہیں۔ **مضر:** دیر ہضم ہے۔ **مصلح:** روغنیات، دودھ۔ **بدل:** کنگنی۔ **مقدار خوراک:** بقدر ہضم۔

باد آورد

(عربی) شوکتہ الیضہ (سندھی) ڈابہ (نباتی نباتاتی) Volctarella Millet **ماہیت:** ایک خاردار بوٹی ہے جس کی شاخیں سفیدی مائل چوپہل اور لجوف ہوتی ہیں پھول نیلے اور کڑ کے تخموں سے مشابہ، لیکن اس کی نسبت گول ہوتے ہیں۔ **مزاج:** سرد و خشک۔ **افعال:** مفتح سدد۔ مدر حابس خون دافع بخار۔ مسکن درد۔ **استعمال:** باد آورد کو زیادہ تر پرانے بخاروں میں مناسب ادویہ کے ہمراہ جوش دے کر پلاتے ہیں نفث الدم۔ درد جگر اور سدہ جگر اور اسہال کہنہ میں بھی استعمال کرتے ہیں درد دندان میں اس کے جوشاندہ سے کلیاں کراتے ہیں تخم باد آورد کے متعلق بیان کیا جاتا ہے کہ مقام عقرب گزیدہ پر طلاء کرنے سے زہر کو جذب کرتا اور درد کو ساکن کرتا ہے۔ **نفع خاص:** حمیات مزمنہ بلغمیہ میں مستعمل ہے۔ **مضر:** پھیپھڑے کے لیے۔ **مصلح:** افستین۔ **بدل:** شاہترہ (چرائتہ)۔ **مقدار خوراک:** ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔

بادام شیریں Amygdalies Comnunus

(عربی) لوز الحلو (فارسی) بادام شیریں (ہندہ) بادام میٹھا (بنگالی) کاٹھ بادام۔ شٹی (انگریزی) آمنڈ Almond Sweet **ماہیت:** اس کا اندرونی مغز استعمال کیا جاتا ہے جو رنگت میں سفید اور ذائقہ میں شیریں اور لذیذ ہوتا ہے۔ **مزاج:** گرم و تر۔ **افعال:** مقوی و مرطوب دماغ۔ مئولد منی و مقوی باہ ملین شکم ملین صدر جالی۔ **استعمال:** مغز بادام کے کھانے سے غذایت حاصل ہوتی ہے اس کا حریرہ بنا کر دیتے ہیں جس سے دماغ کو تقویت و ترطیب اور جسم کو غذائیت پہنچتی ہے تولید منی اور تقویت باہ کے لیے بھی استعمال کرتے ہیں اور اسی غرض کے لیے مقوی باہ معاجین میں شامل کرتے ہیں کھانسی میں بھی مستعمل ہے حلق و سینہ میں نرمی پیدا کرکے بلغم

کے باآسانی خارج ہونے پر معین ہوتا ہے۔ چہرے کے رنگ کو نکھارنے کے لیے اس میں شامل کرکے چہرے پر طلاء کرتے ہیں۔

روغن

اس سے روغن بھی نکالا جاتا ہے جس کو تقویت و ترطیب دماغ کے لیے سر میں لگاتے ہیں اور دائمی قبض کو دور کرنے کے لیے دودھ میں شامل کرکے پلاتے ہیں بعض امراض جلدیہ میں سوزش کو تسکین دینے کے لیے بھی اس کو طلاء کرتے ہیں۔ **نفع خاص:** مقوی دماغ۔ **مضر:** دیر ہضم۔ **مصلح:** مصطگی و نبات سفید۔ **بدل:** مغز اخروٹ۔ **مقدار خوراک:** مغز بادام ۷ عدد سے ۱۱ عدد تک۔ روغن بادام تین ماشہ سے ایک تولہ تک مسہل ہے۔ **مزید تحقیقات:** کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ مغز بادام میں ۲۰ فی صد مواد لحمیہ (پروٹین) ہوتے ہیں۔ مواد لحمیہ کی مقدار گوشت اور مچھلی سے بھی زیادہ ہوتی ہے۔ اس میں ۵۳ فی صدی سے زیادہ زود ہضم قسم کا روغن ہوتا ہے اور فی صدی نشاستہ تھوڑی مقدار میں قدرتی شکر اس میں گائے کے گوشت سے دس گنا زیادہ وٹامن بی ون (تھیالین) انڈوں سے دوگنی مقدار میں ریبو فلاوین (وٹامن بی۔ ٹو) خفیف مقدار میں وٹامن سی اور ای بھی پائی جاتی ہیں۔ ماہرین نباتات کے اعتبار سے اس میں دودھ سے دوگنی مقدار میں کیلشیم ہوتا ہے اور فولاد بھی موجود ہوتا ہے۔ مواد لحمیہ جسم کی تعمیر اور خون کی پیدائش میں اہم حصہ لیتے ہیں۔ وٹامن جسم کے افعال کو درست رکھنے والے گوشت کے محافظ اجزاء ہیں۔ کیلشیم بچوں اور نوعمروں کی ہڈیوں اور دانتوں کے استحکام اور نشوونما کے لیے لازمی ہے اور عورتوں کی حفظ صحت اور جنین کی بالیدگی کے لیے ناگزیر نیز جوانوں، بوڑھوں کے قلب کو توانا رکھنے کے لیے بہت ضروری ہے۔ بادام تمام ایسے حیات بخش اجزاء سے بھرپور ہے جو جسم کے نشوونما میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ مسلسل استعمال سے بیماریوں کے مقابلہ میں قوت مدافعت بڑھتی ہے ان سب کے باوجود یہ خیال رکھنا ضروری ہے کہ بادام ایک غذائی دوا ہے اسے زیادہ مقدار میں استعمال کرنا ہاضمہ کے اعتبار سے درست نہیں۔ یومیہ ۵ سے بارہ عدد کی مقدار میں اس کو کھایا جاسکتا ہے۔ **مشہور مرکبات:** (۱) لعوق پستان (۲) لعوق بادام (۳) لبوب کبیر۔ (۴) لبوب صغیر۔

بادام تلخ Amygdalus Sylvezteris

عربی (لوز المر) (نور المر فارسی) بادام تلخ (سندھی) کوڑا بادام (بنگلہ) ٹیتو کاٹھ بادام۔ ملکا بادام (لاطینی) امکڈ لا ایمارا (انگریزی) Almond Bitter **مزاج:** گرم ۳ خشک ۳۔ **افعال:** مسہل۔ محلل۔ جالی، مفت بلغم، مدر بول و حیض۔ **استعمال:** بادام تلخ کو اگرچہ کھانسی، دمہ، احتباس بول و حیض۔ اخراج اخلاط غلیظہ کے لیے مفید بیان کیا جاتا ہے اور بقول ارسطو ڈیڑھ تولہ بادام تلخ شراب پینے کے بعد کھانے سے نشہ نہیں ہوتا لیکن چونکہ اس میں سمیت ہے لہذا

اندرونی طور پر بہت کم مستعمل ہے زیادہ تر داد اور جھائیں کے دور کرنے اور چہرے کے رنگ کو نکھارنے کے لیے بطور ضماد استعمال کیا جاتا ہے جوؤں کے مارنے کے لیے اسے سر میں بھی لگاتے ہیں۔ بادام تلخ کا روغن کان کے دوی و طنین (کان بجنا) کے ازالہ کے لیے بطور قطور مستعمل ہے کان میں کیڑے پڑ گئے ہوں تو ان کی ہلاکت کے لیے بھی ٹپکاتے ہیں چہرے کی جھائیاں وغیرہ کو دور کرنے کے لیے طلاء کرتے ہیں اور جوؤں کو مارنے کے لیے سر میں لگاتے ہیں۔ **نفع خاص:** امراض جلدی میں بیرونی طور پر ضماداً مستعمل ہے۔ **مضر:** امعاء کے لیے۔ **مصلح:** شکر، مصری، بادام شیریں۔ **بدل:** مغز ریٹھا، مغز آڑو۔ **مقدار خوراک:** اگرچہ اندرونی طور پر اس کا استعمال جائز نہیں ہے لیکن اگر استعمال کی ضرورت پیش آئے تو نصف عدد سے ایک عدد تک استعمال کرنا چاہیے۔ **مزید تحقیقات:** کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ بادام تلخ میں ہائیڈرو سیانک ایسڈ پایا جاتا ہے اسی وجہ سے یہ بھی خیال کیا جاتا ہے کہ اس ایسڈ کی موجودگی سے بادام تلخ امراض جلدیہ میں استعمال کرنا فائدہ سے خالی نہیں ہے۔

بادرنجبویہ

(ہندی) بلی لوٹن (فارسی) بادرنگ بویہ ترہ گربہ (عربی) مفرح القلب۔ (انگریزی) Duperalis **ماہیت:** ایک بوٹی ہے جس کے پتے برگ ریحان کے مانند ہوتے ہیں۔ اور ان سے اترج کے مانند خوشبو آتی ہے اسی واسطے اس کو بادرنجبویہ کہتے ہیں (بادرنج بمعنی ترنج)۔ **مزاج:** گرم ۲ خشک ۲۔ **افعال:** مفرح مقوی قلب، منضج سوداء مصفی خون، محلل و مسخن۔ **استعمال:** بادرنجبویہ کو زیادہ تر بلغمی و سوداوی امراض۔ (مثلاً صرع، فالج، لقوہ وغیرہ اور تفریح و قلب کی تقویت کے لیے استعمال کرتے ہیں اوجاع مفاصل اور ورم پستان پر اس کا ضماد لگاتے ہیں۔ بدبوئے دہن کو زائل کرنے کے لیے منہ میں چباتے ہیں اس کا شربت اور عرق بھی بنایا جاتا ہے جو سوداوی اور بلغمی امراض میں مستعمل ہیں۔ **نفع خاص:** تفریح و تقویت کے لیے مستعمل ہیں۔ **مضر:** امراض پہلو میں اس کا استعمال مضر ہے۔ **مصلح:** کندرو گوند ببول۔ **بدل:** ابریشم۔ **مقدار خوراک:** ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔

بادیان

لاطینی Foeniculum vulugare (عربی) رازیانج (فارسی) بادیان و رازیانہ (بنگلہ) مٹھا جیرا (انگریزی) فنیل فروٹ Fennel Fruit **ماہیت:** مشہور تخم ہیں جن کی رنگت سبزی یا زردی مائل ہوتی ہے بو خوشگوار اور مزہ شیریں ہوتا ہے۔ **مزاج:** گرم و خشک۔ **افعال:** منضج بلغم و سوداء اور منضج کاسر ریاح، مقوی معدہ، مدر بول و حیض مولد شیر، مقوی بصر۔ **استعمال:** بلغمی و سوداوی امراض، انضاج بلغم و سوداء کے لیے دوسری ادویہ کے ہمراہ استعمال کرتے ہیں جگر، طحال اور گردوں کی سدوں کو کھولنے کے لیے پلاتے ہیں درد شکم ریحی، نفخ شکم اور ضعف معدہ میں

مستعمل ہے احتباس بول و حیض میں استعمال کراتے ہیں دودھ بڑھانے کے لیے اس کا سفوف بنا کر ہمراہ شیر گائے کے کھلاتے ہیں۔ تقویت بصر کے لیے سفوف کر کے کھلاتے ہیں اور اس کے جوشاندہ یا بادیان سبز کے پانی میں سرمہ کو کھرل کر کے آنکھوں میں لگاتے ہیں۔ **نفع خاص:** مقوی معدہ و بصر۔ **مصلح:** کشنیز و صندل سفید۔ **بدل:** تخم کرفس۔ **مقدار خوراک:** ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔

بادیان کی جڑ

(عربی) اصل الرازیانج (فارسی) بیخ بادیان (انگریزی) Fennel Root **ماہیت:** درخت بادیان کی جڑ ہے اس کا رنگ سفیدی مائل ہوتا ہے۔ **مزاج:** گرم و خشک۔ **افعال:** منضج بلغم، مدر بول و حیض۔ **استعمال:** بیخ بادیان کو بلغمی امراض میں نضج بلغم کے لیے بکثرت استعمال کرتے ہیں اور ادرار بول و حیض کے لیے بھی مستعمل ہے۔ **مقدار خوراک:** ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔

بادیان خطائی Star Anisi

لاطینی Iliciumverum (فارسی۔عربی) بادیان خطائی (سندھی) وڈف (ہندی) اناس پھل (تامل) اناش ہپو (تیلگو) اناسپودو (انگریزی سٹار اینی سی Star Amisi **ماہیت:** سرخ سیاہی مائل اور غبار آلود تخم ہیں جن کا مزہ بادیان کے مزے سے مشابہ ہوتا ہے۔ **مزاج:** گرم و خشک۔ **افعال:** مقوی معدہ۔ ہاضم، کاسر ریاح، مدر۔ **استعمال:** بادیان خطائی کو زیادہ تر چائے خطائی کے ہمراہ جوش دے کر پیتے ہیں غذا کو ہضم کرتی ہے اور ریاح کو خارج کرتی ہے۔ مذکورہ بالا افعال کے لیے تنہا بھی جوش دے کر پیتے ہیں۔ **نفع خاص:** مقوی معدہ۔ **مضر:** درد سر پیدا کرتی ہے۔ **مصلح:** بھون لینے سے اس کی اصلاح ہو جاتی ہے۔ **بدل:** جاوتری یا جلوتری **مقدار خوراک:** ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔

بارتنگ Greater Plantain

لاطینی Plantago Major (عربی) لسان الحمل (فارسی) بارتنگ سبز (سندھی) کنٹرو (انگریزی) **ماہیت:** ایک بوٹی ہے پتے بھیڑ کی زبان سے مشابہ اور تخم چھوٹے سیاہ رنگ بنفشی مائل ہوتے ہیں اس کے پتے یا ان کا مزہ پانی اور تخم بطور دواء زیادہ تر مستعمل ہیں۔ **مزاج:** سرد ۲ خشک ۲۔ **افعال:** قابض، حابس خون، مسکن درد۔ **استعمال:** برگ بارتنگ سبز کا مروق پانی اعضائے اندرونی کے سیلان خون کو روکنے کے لیے پلایا جاتا ہے چنانچہ نکسیر۔ خون بواسیر اور کثرت حیض میں مستعمل ہے۔ تخم بھی اسہال اور سیلان خون کو بند کرنے کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں دق و سل میں مستعمل ہیں۔ برگ بارتنگ کے جوشاندے سے درد گوش کو بھپارہ دیتے یا اس کا پانی قطور کرتے ہیں۔ درد دندان اور درد حلق میں اس کے پانی سے غرغرہ کراتے ہیں بعض گرم ورموں پر تسکین درد کے لیے ضماد کرتے ہیں۔ **نفع خاص:** اسہال اور سیلان خون کے لیے مستعمل

ہے۔ مضر: پھیپھڑے اور تلی کو۔ مصلح: شہد خالص۔ بدل: تخم کا بدل اس کی پتیاں ہیں۔ مقدار خوراک: آب بارتنگ مروق ۵ تولہ سے ۷ تولہ تک۔ تخم بارتنگ ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ سے تخم بارتنگ میں جو اجزاء دریافت کئے گئے ہیں ان میں کلوروفل' رال' البیومن شکر اور بڑی مقدار میں لعابی جز شامل ہے۔ مشہور مرکبات: سفوف طین۔

بارود

ماہیت: وہ مشہور مرکب ہے جو شورہ گندھک اور کوئلہ سے بنایا جاتا ہے۔ مزاج: گرم و خشک ۳۔ افعال: مقطع۔ جالی۔ استعمال: بارود کو روغن کنجد میں کھرل کرکے ناسور میں ٹپکاتے ہیں خراب گوشت کو زائل کرکے زخم کو جلد بھرلاتی ہے بعض امراض جلدیہ مثلاً داد پر لگانے سے اس کو زائل کرتی ہے بعض تازہ زخموں سے سیلان خون کو روکنے کے لیے چھڑکتے ہیں اگرچہ سوزش زیادہ ہوتی ہے لیکن خون بند ہوجاتا ہے وجع مفاصل پر پچھنے لگا کر بارود چھڑکنے سے درد کو تسکین ہوتی ہے۔ نفع خاص: ناسور کے لیے۔ مضر: گردہ اور پھیپھڑے۔ مصلح: کتیرا اور شہد۔ مقدار خوراک: اندرونی طور پر مستعمل نہیں ہے۔

باقلا

لاطینی Psophocorpus Tetragonobus (عربی۔ فارسی) باقلہ (سندھی) چونرا (انگریزی) ماہیت: تین چار انگل لمبی اور گول پھلیاں ہیں ان پر باریک باریک رواں ہوتا ہے ہر ایک پھلی کے اندر چار پانچ تخم نکلتے ہیں۔ مزاج: باقلہ تازہ سرد و تر۔ باقلہ خشک سرد اخشک ا۔ افعال: منفث بلغم' محلل اورام' جالی۔ استعمال: باقلہ کی تازہ پھلیاں تنہا یا گوشت کے ہمراہ پکا کر کھاتے ہیں اس سے غذائیت کافی حاصل ہوتی ہے لیکن نفخ پیدا کرتی اور دیر میں ہضم ہوتی ہے اس کے تخموں کا مغز نکال کر مناسب ادویہ کے ہمراہ کھانسی اور دمہ میں اخراج بلغم کے لیے استعمال کرتے ہیں ورموں کو تحلیل کرنے اور پکانے کے لیے پیس کر ضماد کرتے ہیں چہرے کے رنگ کو نکھارنے اور جھائیں کو دور کرنے کے لیے مناسب ادویہ کے ہمراہ طلا کرتے ہیں اور نیز بطور ابٹن استعمال کرتے ہیں۔ نفع خاص: محلل اورام۔ مضر: نفخ پیدا کرتا ہے۔ مصلح: روغن بادام اس کو چھیل کر جوش دے دینے سے بھی اس کی اصلاح ہوجاتی ہے۔ بدل: لوبیا۔ مقدار خوراک: بطور غذا بقدر ہضم بطور دواء ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔

بالنگو

لاطینی Ocimum Baslicum (فارسی۔ عربی) بالنگو (سندھی) تخم بالا (پنجابی) تخم لنگاں ماہیت: ریحان کی قسم سے نبات ہے اس کے تخم دواء مستعمل ہیں۔ یہ تخم بھی تخم ریحان کے مشابہ ہوتے ہیں لیکن ان سے دراز ہوتے ہیں۔ مقام پیدائش: ہندوستان۔ پاکستان مزاج: گرم تر بدرجہ اول۔ افعال: مفرح و مقوی قلب' قابض خفیف۔ استعمال: مفرح و مقوی قلب ہونے کی وجہ سے خفقان' توحش اور ضعف قلب کے دور کرنے کے لیے استعمال کیا

جاتا ہے اور چونکہ یہ قابض و لزج ہے لہٰذا اسہال دموی محص اور زحیر میں مستعمل ہے۔ نفع خاص: خفقان اور ضعف قلب میں مستعمل ہے۔ مضر: معدہ کو۔ مصلح: نبات سفید و قند۔ بدل: تخم ریحان۔ مقدار خوراک: ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔

بانس Banbo

لاطینی Banbusa Arundinosa (عربی) قصب (فارسی) نے (سندھی) بانس (گجراتی) بانش (بنگالی) دانس (سنسکرت) ونش (انگریزی) بمبو (مرہٹی) ویلو Bamboo ماہیت: مشہور ہے۔ مزاج: سرد و خشک اور جلایا ہوا گرم خشک۔ افعال: جالی مدر بول و حیض۔ استعمال: بانس کی جڑ تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ چیچک کے داغوں کو مٹانے اور چہرے کی رنگت کو نکھارنے کے لیے استعمال کی جاتی ہے اس کو جلا کر گنج اور داد پر لگاتے ہیں منجنوں میں شامل کرکے دانتوں پر ملتے ہیں اس کی جڑ مدر حیض نسخوں میں بھی شامل کرتے ہیں۔ نفع خاص: مدر بول ہے۔ مضر: پھیپھڑے کے لیے۔ مصلح: کتیرا اور مغز فندق۔ بدل: سینٹھے کی جڑ۔ مقدار خوراک: ۷ ماشہ سے ایک تولہ تک۔

بانسہ Adhatoda Vesaka

لاطینی Adhatoda Vaskia (آڑڈ شو (گجراتی) (ہندی) بانسہ (مرہٹی) آڈلسا (گجراتی) آڑوسا (پنجابی) بسوٹا بھینکڑ (بنگالی پاکش (انگریزی) وساک Vaska ماہیت: چونکہ یہ سعال (کھانسی) کے لیے نہایت مفید بوٹی ہے۔ لہٰذا اس کا مجوزہ عربی نام خشیتہ السعال و کھانسی کی بوٹی ہے۔ بانسہ کا پودا آدھ گز سے ۲ گز تک بلند ہوتا ہے اس کی شاخیں بہت زیادہ ہوتی ہیں جو زیادہ تر جڑ سے اگ کر پھیلتی ہے پتے آم کے پتوں سے مشابہ لیکن ان سے نرم و نازک ہوتے ہیں اور ان کا مزہ تلخ ہوتا ہے پھول سفید اور نہایت خوب صورت ہوتا ہے اور بہت سے پھول ایک ساتھ جمع ہو کر گچھوں میں لگتے ہیں پھول کے نیچے کی ٹونٹی دار حصے میں ہلکی ہلکی نفیس شیرینی ہوتی ہے جو ذائقہ میں شہد کے مانند ہوتی ہے مکھیاں زیادہ تر اسی شیریں کو چوس کر شہد بناتی ہیں۔ شاخیں: سفید' بے ریشہ اور مضبوط ہوتی ہیں جڑ گٹھیلی اور مضبوط ہوتی ہے۔ پھل: جنگلی گولر کے مانند لیکن اس سے چھوٹا ہوتا ہے اس کے ۲ حصے ہوتے ہیں ہر ایک حصے مین دال ارہر کے مانند لیکن اس سے باریک تخم نکلتے ہیں۔ مقام پیدائش: ہندوستان کے اکثر حصوں خصوصاً پنجاب' صوبہ متحدہ اور بنگال میں بکثرت پیدا ہوتا ہے۔ زیادہ تر سخت کنکریلی پتھریلی زمین پر اگتا ہے۔ اقسام: دو قسم کا ہوتا ہے خاردار جس کو پیا بانسہ کہتے ہیں۔ (۲) بغیر خار اس کا نام بانسہ ہے۔ مزاج: گرم و خشک بعض لوگ گرم تر اور سرد تر کہتے ہیں پھول کو سرد بیان کیا جاتا ہے۔ افعال: مخرج بلغم' دافع تشنج' قاتل جراثیم' قاتل کرم' مصفی خون' حابس خون' دافع بخار۔ استعمال: مخرج بلغم ہونے کی وجہ سے پاک ضیق النفس اور کھانسی مین مفید ہے نیز

اسی وجہ سے مصفی آواز ہے کیونکہ قصبتہ الریہ کو بلغم سیپاک کرکے اس کو خشونت سے دور کرتا ہے مخرج بلغم اور دافع تشنج اور قاتل جراثیم ہونے کے باعث بچوں کی کالی کھانسی کو دور کرنے کے لیے اس کی جڑ کی چھال کا جوشاندہ استعمال کیا جاتا ہے اور انہیں افعال کی وجہ سے سل و دق کے لیے بہترین دواء خیال کی جاتی ہے چنانچہ سل و دق میں اس کے پتوں کی یا جڑ کی چھال کا جوشاندہ مفرد یا دیگر ادویہ کے ہمراہ مستعمل ہے نیز انہیں امراض میں اس کے پھولوں سے شربت یا گل قند بنا کر کھلایا جاتا ہے۔ قاتل کرم ہونے کے سبب کرم شکم اور کدو دانہ کے ہلاک کرنے کے لیے مستعمل ہے اور اسی سبب سے اونی کپڑوں میں اس کے پتے رکھنے سے ان کو کیڑا نہیں لگتا ہے دافع بخار کے ہمراہ کھانسی بھی ہو اور متعفن بلغم خارج ہوتا ہو مصفی خون ہونے کی وجہ سے جذام جرب و اورم جرب و حکہ میں مستعمل ہے۔ حابس خون ہونے کی وجہ سے رعاف اور نفث الدم کے لیے مفید ہے اس کے تازہ پتوں کا رس نکال کر شہد ملا کر پلاتے ہیں یا خشک پتوں کا سفوف شہد میں ملا کر چٹاتے ہیں یا پھولوں کا گل قند بنا کر کھلاتے ہیں۔ **نفع خاص:** ضیق النفس اور کھانسی میں مفید ہے۔ مدر حیض بھی ہے۔ **مضر:** مبرودین کے لیے۔ **مصلح:** مرچ سیاہ و شہد۔ **بدل:** اس کا کوئی اچھا بدل کتب طب ادویہ میں نہیں ملا۔ **مقدار خوراک:** پتے اور جڑ سفوف میں دو تین ماشہ اور جوشاندہ خیساندہ میں ۵ ماشہ سے ایک تولہ تک۔ باسہ کو جلا کر اس کی راکھ سے نمک حاصل کیا جاتا ہے جو کہ مخرج بلغم ہونے کی وجہ سے کھانسی اور دمہ میں مفید ہے۔ **مزید تحقیقات:** کیمیاوی تجزیہ کے ذریعہ برگ اڑوسہ سے حسب ذیل اجزاء حاصل کئے گئے۔ **مشہور مرکبات:** (۱) قلمدار جوہر (اروسین) (۲) ترشہ (۳) روغن کثیف (۴) شحم (۵) رال۔ (۶) شکر۔ (۷) لعاب دار ایک رنگین مادہ۔ مرکبات شربت اعجاز۔

باؤبڑنگ

لاطینی Ebelia Ribes (عربی) برنج کابلی (فارسی) (بڑنگ کابلی (ہندی) واوڑنگ (سندھی) داورنگ (بنگالی) برنکا (انگریزی) ایم۔ بیلیا روبسٹا۔ E. Robesta

ماہیت: سیاہ مرچ کے برابر خاکستری رنگ کے چکنے اور گول تخم ہیں جن کے اندر مغز سفید ہوتا ہے۔ **مزاج:** گرم و خشک بدرجہ دوم۔ **افعال:** قاتل کرم شکم، مسہل بلغم غلیظ و سودا۔ نافع دردو کرم دندان۔ **استعمال:** کرم شکم خصوصاً حب القرع کے قتل و اخراج کے لیے بکثرت استعمال کیا جاتا ہے مسہل بلغم غلیظ و سوداء ہونے کی وجہ سے مفاصل سے اخراج بلغم کے لیے خوب ہے درد دنداں و کرم دنداں میں اس کے جوشاندہ سے مضمضہ کراتے ہیں۔ **نفع خاص:** دافع کرم امعاء۔ **مضر:** امعاء کو۔ **مصلح:** کتیرا اور مصطگی۔ **بدل:** ترمس۔ **مقدار خوراک:** ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک۔ **مزید تحقیقات:** کے مطابق اس میں سے مندرجہ ذیل اجزاء علیحدہ کئے گئے (۱) تیزاب (۲) لطیف روغن (۳) ٹے نین۔ **مشہور مرکبات:** (۱) اطریفل قسیل (۲) حب دیدان۔

بائے کھنبہ Carea Arboea

باؤ کھنب Acoecia **ماہیت:** بائے کھنبہ درخت لوت کے برابر ایک درخت ہے اس کا پھل دواء مستعمل ہے جو بھورا خاکستری رنگ کا ہوتا ہے اور بائے کھنبہ کے نام سے مشہور ہے۔ **مزاج:** معتدل بمائل گرمی و خشکی۔ **افعال:** منضج، ملین، کاسر ریاح، مقوی معدہ۔ **استعمال:** بائے کھنبہ کو زیادہ تر اصلاح و تقویت معدہ کی غرض سے بچوں کی گھٹی میں دے کر ادویہ کے ہمراہ شامل کرکے نقوعا پلاتے ہیں کاسر ریاح ہونے کی وجہ سے بچوں کے درد شکم کو جو کہ ریاح کی وجہ سے ہو دور ہو جاتا ہے۔ **مقدار خوراک:** اطفال میں نصف ماشہ سے ایک ماشہ تک۔

ببول Arabie Caccia

لاطینی Acacia Arbica (اردو) ببول۔ ام غیلان (فارسی) مغیلاں (بنگالی) بابلا (سندھی) ببر (گجراتی) بادل (انگریزی) اکنیشیا (ہندی) کیکر۔ **مقام پیدائش:** برصغیر میں بکثرت پیدا ہوتا ہے۔ **مزاج:** سرد و خشک بدرجہ دوم۔ **افعال:** ببول کی چھوٹی چھوٹی شاخیں بطور مسواک استعمال کی جاتی ہیں جو کہ دانتوں کو صاف کرنے اور مسوڑھوں کو مضبوط کرنے کے لیے نہایت مفید ہیں۔ مضبوطی و استحکام دندان کے لیے پوست ببول کو منہ میں رکھ کر چباتے ہیں نیز انہیں فوائد کی غرض سے اس کو سنون میں شامل کرتے ہیں اور قابض و مجفف ہونے کی وجہ سے اس کو اسہال رقت سرعت احتلام، سوزاک، جریان و سیلان الرحم میں بطور سفوف کھلاتے ہیں برگ نورستہ ببول کو زیرہ اور غنچہ انار کے ہمراہ پیس کر پانی میں اسہال اطفال کے حبس کرنے کے لیے دیتے ہیں۔ **نفع خاص:** رقت منی کے لیے مستعمل ہے۔ **مضر:** معدہ اور آنتوں کو۔ **مصلح:** کتیرا و شہد۔ **بدل:** چھال امرود۔ **مقدار خوراک:** ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔ **مزید تحقیقات:** اس کی چھال سے زیادہ مقدار میں "ٹے نین" حاصل ہوئی اور ایک قابض جوہر بھی پایا گیا اور گوند میں عربین نامی جوہر ایک کیلشیم پوٹاشیم اور میگنیشیم کے ہمراہ پایا جاتا ہے۔ **مشہور مرکبات:** (۱) حب تپ بلغمی (حب مبارک) (۲) حب سل (۳) لعوق پستان وغیرہ۔

ببول کا گوند

(ہندی) بھمبری گوند (ملتانی) چیڑھ (عربی) صمغ عربی (اردو) ببول کا گوند (سندھی) ببر جو کھونیر (بنگلہ) بابولیر گن (انگریزی) Gumarbic

ماہیت: درخت کیکر (ببول) کا گوند ہے اس کی ڈلیاں زردی مائل نیم شفاف ہوتی ہیں۔ مزہ پھیکا لعاب دار ہوتا ہے۔ **مزاج:** گرمی سردی میں معتدل۔ دوسرے درجہ میں خشک۔ **افعال:** مغری، مجفف، قابض۔ **استعمال:** گوند ببول کے لعاب میں ادویہ گوند کر گولیاں اور قرص بکثرت بنائے جاتے ہیں سینہ اور حلق کی خشونت، پھیپھڑوں کے زخم، سل، پیچس اور اسہال میں بکثرت مستعمل ہے جریان

وسیلان الرحم کے لیے بھی مستعمل ہے۔ مضر: قبض پیدا کرتا ہے۔ مصلح: کتیرا۔ ملینات۔ بدل: کتیرا۔ مقدار خوراک: ایک ماشہ سے تین ماشہ تک۔

بتھوا Goos Foot

لاطینی Chenodium Album (عربی) قطف (فارسی) سرمق (سندھی) بنھو بوٹو۔ نیہو ساگ (بنگلہ) باتھو ساگ (انگریزی) دانٹ گوزفٹ Tnute Clle Foot ماہیت: مشہور ساگ ہے۔ مزاج: سرد و تر۔ افعال: ملین شکم، ملین حلق و سینہ، مدر، مسکن حرارت و عطش۔ استعمال: بتھوے کا ساگ پکا کر بطور نانخورش استعمال کیا جاتا ہے۔ گرم مزاجوں کے موافق اور گرم مرضوں میں فائدہ مند ہے۔ ضعف ہضم اور ملین شکم ہوتا ہے گرم کھانسی، سل و دق، یرقان، حرارت جگر اور گرم بخاروں میں مفید ہے پیاس کو تسکین بخشا اورام حلق کو بالخاصہ تحلیل کرتا ہے اس کے پتوں کا ضماد گرم ورموں اور جرب و حکہ کے لیے فائدہ مند بیانکیا جاتا ہے۔ مزید تحقیقات: سے پتہ چلا ہے کہ اس مین ایک روغن فراری ہوتا ہے جو کہ کیروئین اور حیاتین پر مشتمل ہوتا ہے۔ مرکبات: (ا) عرق احمر (۳) عرق یرقان۔ نفع خاص: امراض جگر میں مستعمل ہے۔ مضر: مولد ریاح۔ مصلح: گرم مصالحہ۔ بدل: پالک۔ مقدار خوراک: بقدر ہضم۔

بتھوے کے تخم

(عربی) بزرا لقطف، تخم بتھوا۔ ماہیت: تخم خرفہ کے مانند چھوٹے چھوٹے اور سیاہ رنگ کے ہوتے ہیں۔ مزاج: گرمی، سردی میں معتدل اور خشک بدرجہ اول۔ افعال: جالی، مدربول، مقئی صفراء۔ استعمال: تخم بتھوا کو مدربول ہونے کی وجہ سے ورم جگر، استسقاء یرقان عسرالبول اور گرم بخاروں میں تنہا یا دوسری ادویہ کے ہمراہ شیرہ نکال کر پلاتے ہیں صفراء کی قے لانے کے لیے نمک، گرم پانی اور شہد کے ہمراہ استعمال کرتے ہیں اور جلد بدن کو میل کچیل اور نشانات سے صاف کرنے کے لیے اس کا ضماد لگاتے ہیں۔ نفع خاص: امراض جگر میں مستعمل ہے جلد کے داغ دھبوں کو زائل کرتا ہے۔ مقدار خوراک: ۵ ماشہ سے سات ماشہ تک۔

بٹیر Quil

(عربی) سمانی (فارسی) بلدر چین (عربی) دراج (انگریزی) کویلز (Quile) ماہیت: مشہور چڑیا ہے اس کی چار قسمیں ہیں۔ (ا) گھاگس اس کا دوسرا نام کوچہ ہے (۲) گھاگس سے چھوٹی ہوتی ہے اس کو الوہ اور بیٹن کہتے ہیں (۳) یہ اس سے بھی چھوٹی ہوتی ہے اس کے گلے میں سیاہ طوق ہوتا ہے اور سینہ پر سفید نقطے ہوتے ہیں اس کو چنگ اور کودو سے موسوم کرتے ہیں (۴) یہ قسم سب سے چھوٹی ہے اس کا رنگ زرد اور سرخ ملا ہوا ہوتا ہے اور اس کا نام تورہ ہے۔ مزاج: گرم و خشک۔ افعال ف استعمال: بٹیر کا گوشت کثیر الغذا، جید الکیموس

اور مسمن بدن ہے ناقہین کے لیے نہایت مفید غذا ہے۔ سرد امراض خصوصاً وجع المفاصل، فالج و لقوہ میں استعمال کیا جاتا ہے۔ نفع خاص: مسمن بدن ہے۔ مضر: گرم امزجہ کے لیے مضر ہے۔ مصلح: روغن اور خوشبودار مصالحے۔ بدل: لوے کا گوشت۔

بچ Acorus Calamus

لاطینی Acorus Calamus (عربی) اعودالوج، وج (فارسی) اگرترکی (بنگلہ) سفید بچ (تلیگو) واسا (گجراتی) ڈیکھنڈ (سندھی) کنی کاٹھی (انگریزی) Sweet flag Root ماہیت: ایک بوٹی کی جڑ ہے گرہ دار۔ سفیدی مائل ہوتی ہے مزہ تلخ ہوتا ہے اور بو خراب ہوتی ہے۔ بوٹی پانی کے کنارے پیدا ہوتی ہے اس کے پتے نرگس کے پتوں سے مشابہ اور پھول زرد مائل بہ سرخی ہوتے ہیں۔ اقسام: بچ دو قسم کی ہوتی ہے (ا) خراسانی بچھ یہی زیادہ تر علاج معالجہ میں مستعمل ہے اور چونکہ یہ بچوں کے امراض میں بہت استعمال ہوتی ہے لہٰذا اس کو بال بچ بھی کہتے ہیں (۲) گھوڑ بچھ۔ یہ زیادہ تر گھوڑوں کے علاج میں استعمال کی جاتی ہے۔ مزاج: گرم و خشک۔ افعال: قاطع و مجفف بلغم، کاسر ریاح، منقی دماغ و اعصاب مدر بول و حیض، جالی۔ استعمال: بچھ کو دماغی و عصبی امراض مثلاً نسیان، فالج اور خدر میں بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ ثقل زبان (لکنت) اور بچوں کے بولنے پر جلد قادر ہونے کے لیے شہد میں ملا کر چٹاتے ہیں۔ معدے کو تقویت دینے اور نفخ و قراقر کو دور کرنے کے لیے کھلاتے ہیں جگر کے سرد درد اور صلابت طحال میں استعمال کرتے ہیں ادرار بول و حیض کے لیے بھی مستعمل ہے امراض چشم مثلاً شب کوری (رتوندھی) بیاض چشم (پھولا) ظلمت بصر اور نزول الماء میں آنکھوں میں لگاتے ہیں چہرے کی رنگت نکھارنے اور بہق برص کے ازالہ کے لیے تنہا یا دوسری مناسب ادویہ کے ہمراہ اس کا ضماد لگاتے ہیں۔ نفع خاص: منقی دماغ۔ مضر: گرم مزاجوں اور سر کے لیے۔ مصلح: بادیان اور سکنجبین سادہ۔ بدل: زیرہ اور ریوند چینی۔ مقدار خوراک: ایک ماشہ سے تین ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ کے ذریعہ بچھ میں حسب ذیل اجزاء کا پتہ چلا گیا (ا) روغن فراری (۲) جوہر موثر کیلامین (۳) نشاستہ اور ایک گلوکوسائیڈ۔ مشہور مرکبات: حب بچھ۔

بچھو

(عربی) عقرب (فارسی) کثروم (سندھی) وچھوں (انگریزی) سکارپئن۔ Scorpion ماہیت: مشہور جانور ہے زہریلا اور نیش دار ہوتا ہے اس کے کاٹنے سے شدید درد ہوتا ہے۔ مزاج: سرد و خشک ۳۔ افعال و استعمال: بچھو کو مفتت سنگ بیان کیا جاتا ہے لہٰذا اس کو جلا کر ادویہ مناسبہ کے ہمراہ گردہ و مثانہ کی پتھری کو توڑنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے چنانچہ معجون عقرب اس کا مشہور مرکب ہے بچھو کا روغن تیار کر کے فالج لقوہ اور وجع مفاصل پر مالش کرتے ہیں اور بواسیری مسے کر گرانے کے لیے لگاتے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ اگر مقام گزیدہ پر بچھو کو کچل کر یا اس

کا شکم چاک کرکے باندھیں تو زہر کو جذب کرلیتا ہے۔ **نفع خاص:** فالج و لقوہ اور وجع مفاصل کو۔ **مضر:** پھیپھڑے کے لیے مضر ہے۔ **مصلح:** کیرو۔ تخم کرفس اور آب پیاز۔ **بدل:** باہ کے لیے سانڈہ کا تیل۔ **مقدار خوراک:** بچھو کی راکھ ایک رتی سے ۲ رتی تک۔

بداری کند Ipomea Digitata

(سندھی) جو بھن جڑی (پہاڑی نام) سیالیاں (بنگالی) بھوئن کمٹھرا بھوئی کمٹھرا (تلگو) نیل کمبڈ (مرہٹی) ڈکر کند (گجراتی) ڈکر کنڈ **ماہیت:** بداری کند ایک بیل دار نبات کی جڑ ہے اس کی شکل زمین کند سے ملتی جلتی ہے رنگ سرخی مائل ہوتا ہے اس کے پتے اروی کے پتوں کے مانند ہوتے ہیں اس کی ایک قسم کا نام چھیر بداری کند ہے جس کی جڑ مولی کے مشابہ ہوتی ہے اور ایک ایک شاخ میں آٹھ سات پتے لگتے ہیں۔ **مزاج:** خشک بدرجہ دوئم سرد بدرجہ اول **افعال:** مغلظ منی، مقوی باہ، محلل۔ **استعمال:** بداری کند زیادہ تر بطور نانخورش مستعمل ہے تمام اعضاء کو قوت بخشتا ہے بداری کند کو خشک کرنے کے بعد تنہا یا دوسری مناسب ادویہ کے ہمراہ سفوف بنا کر جریان و ضعف باہ میں کھلاتے ہیں ورموں کو تحلیل کرنے کے لیے پانی میں پیس کر ضماد کرتے ہیں۔ **نفع خاص:** مقوی معدہ۔ **مضر:** گرم مزاجوں کے لیے۔ **بدل:** خشک اروی۔ **مزید تحقیقات:** بداری کند کے کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ اس میں رال شکر کے علاوہ کافی مقدار میں نشاستہ پایا جاتا ہے۔

بدھارا

لاطینی Stereospermum Saveolens (عربی) شارف (بنگالی) وریدارک (سنسکرت) دوہارا انگریزی ایلی فنٹ Elephant Creeper **ماہیت:** ایک درخت کی جڑ ہے بھورے رنگ کے ٹکڑوں کی شکل میں ملتی ہے ملٹھی کے برابر یا اس سے زیادہ موٹی ہوتی ہے ذائقہ پھیکا سا تلخی مائل ہوتا ہے۔ **مزاج:** گرم و خشک۔ بدرجہ سوئم **افعال:** محلل اورام۔ ملین طبع اور مقوی باہ۔ **استعمال:** بدھارا کو زیادہ تر سرد بلغمی امراض مثلاً مفاصل، نقرس اور استسقاء میں استعمال کرتے ہیں۔ **نفع خاص:** مسہل بلغم۔ **مضر:** گرم مزاجوں کے لیے مضر ہے۔ **مصلح:** زلال آلو بخارا۔ **بدل:** تربد۔ **مقدار خوراک:** تین ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔

برف Snow

(عربی) ثلج (فارسی) یخ **ماہیت:** پانی کو ترکیب خاص سے جمالیا جاتا ہے۔ **مزاج:** سرد و خشک۔ **افعال:** مخدر، مسکن حرارت و عطش، مقامی قابض۔ **استعمال:** برف کو زیادہ تر موسم گرما میں پیاس کو بجھانے کے لے پیتے ہیں یہ گرم مزاجوں کے لیے موافق ہے ان کی پیاس کو بجھاتی اور معدے کو تقویت بخشتی ہے لیکن سرد بلغمی مزاجوں اور بوڑھوں کے لیے غیر مناسب ہے ان میں پیاس کو بجھانے کی بجائے بعض اوقات پیاس زیادہ لگاتی ہے معدے اور اعصاب کو اور اعضائے اندرونی کے اورام و صلابات کو ضرر پہنچاتی ہے دانتوں کو بھی نقصان دیتی

ہے اورام حارہ کی ابتداء میں ردع مواد کے لیے اس کا بیرونی استعمال کیا جاتا ہے چنانچہ رمد حاد کی ابتداء میں آنکھ پر برف رکھنا مفید ہے دانتوں کے گرم درد میں برف کے پانی سے مضمضہ کرانے سے درد ساکن ہوجاتا ہے اور چونکہ برف کی سردی جہاں لگتی ہے وہاں کے عروق شعریہ سکڑ جاتے ہیں اس لیے برف کو باریک کرکے تالو پر لگانا نکسیر کو روکتا ہے بعض اطباء دردوں کو تسکین دینے کے لیے مقام درد پر باندھتے ہیں بعض اطباء سرسام میں گرم مزاج مریضوں کے سر پر بندھواتے ہیں حلق میں چمٹی ہوئی جونک کو نکالنے کے لیے بھی برف کھلاتے ہیں۔ برف کا پانی پینے سے بہتر یہ ہے کہ صاف پانی کا گلاس بھر کر برف یا برف کے پانی میں رکھ دیا جائے تاکہ برف کی سردی سے یہ ٹھنڈا ہوجائے۔ برف کی یبوست محض اس لحاظ سے ہے کہ بعض اوقات برف کا پانی پینے سے پیاس بڑھ جاتی ہے ورنہ در حقیقت یہ پانی کی منجمد صورت ہے اسی مغالطہ کی وجہ سے بعض لوگوں نے برف کو گرم لکھا ہے۔

برگ تبت

(فارسی) برگ تبت (پنجابی) کشمیری پتھا (سندھی) پن کشمیری۔ **ماہیت:** تیز پات کے مانند لیکن اس سے بڑے اور موٹے پتے ہوتے ہیں۔ **مقام پیدائش:** کشمیر۔ **مزاج:** گرم و خشک۔ **افعال:** معطس۔ **استعمال:** برگ تبت کو تنہا یا دیگر ادویہ کے ہمراہ باریک پیس کر بطور ہلاس یا پڑہ استعمال کرتے ہیں نزلہ و زکام کے بند ہونے کی حالت میں نہایت فائدہ رسان ہے۔ **نفع خاص:** نزلہ کو جاری کرنے کے لیے مفید ہے۔ **بدل:** نک چھکنی۔

برگد Banyan Tree

لاطینی Ficus Bangalensis (اردو) بڑ (فارسی) برگد (بنگالی) بٹ (ہندی) بڑھ (عربی) ذات الذوانب (سنسکرت) وٹ ورکش (انگریزی) **ماہیت:** مشہور عظیم الشان درخت ہے۔ اس درخت کی شاخوں سے باریک ریشے نکل کر زمین میں گڑ جاتے ہیں اور ایک مستقل تنا بن جاتے ہیں ان ریشوں کو ریش برگد (بڑ کی داڑھی) کہتے ہیں زیادہ تر اس کا دودھ اور اس کی نرم و نازک کونپلیں استعمال کی جاتی ہیں۔ **مزاج:** سرد و خشک۔ شیر برگد۔ سرد و خشک۔ **افعال:** قابض و مجفف۔ **استعمال:** شیر برگد کو بواسیر، احتلام، جریان اور سرعت انزال میں مناسب تراکیب سے بکثرت کھلاتے ہیں۔ اس کی نرم و نازک کونپلوں اور ریش (ڈاڑھی) کا سفوف بنا کر بھی جریان و احتلام میں استعمال کرتے ہیں بعض اطبا برگ برگد کا عصارہ نکال کر انہیں امراض میں تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ ملا کر دیتے ہیں۔ پستانوں کو سخت کرنے کے لیے ریش برگد کا ضماد کرتے ہیں اور دستوں کو بند کرنے کے لیے پانی میں پیس کر چھان کر پلاتے ہیں کان کے زخم کو اچھا کرنے اور کان کے کیڑوں کو ہلاک کرنے کے لیے برگد کا دودھ کان میں ٹپکایا جاتا ہے پاؤں میں بوائی پھٹی ہوئی ہو تو اس میں اس دودھ کو بھر دینے سے بوائی

جلد ہی اچھی ہو جاتی ہے اورام خصوصاً کنج ران پر اس کا تازہ دودھ طلا کرنے سے ردع تحلیل کرتا ہے اور زیادتی مواد کی صورت میں ورم کو پھوڑ ڈالتا اور جلد اچھا کر دیتا ہے اس کے پتوں کو جلا کر زخموں پر چھڑکتے یا مرہم میں شامل کرکے لگاتے ہیں۔ **نفع خاص:** ممسک اور مقوی اعضائے رئیسہ۔ **مضر:** معدہ اور آنتوں کے لیے مضر ہے۔ **مصلح:** شکر۔ شہد اور کتیرا۔ **بدل:** گولر کا دودھ۔ **مقدار خوراک:** کونپل یا ڈاڑھی ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔ دودھ دو تین قطرے۔

برم ڈنڈی (برہم ڈنڈی)

لاطینی Tricholepis Glaberrima (سندھی) لبھ (گجراتی) ٹل کنٹو (بنگالی) سیال کانٹا (انگریزی) یلو Thistle **ماہیت:** اونٹ کٹارے کی قسم سے بوٹی ہے جو کہ نصف گز تک بلند ہوتی ہے اس کی رنگت سبز، سفیدی مائل ہوتی ہے شاخیں باریک اس کا پھول اول گول نکلتا ہے اور شگفتہ ہونے پر کٹوری نما نیلا سرخی مائل ہو جاتا ہے اس کے چاروں طرف باریک اور نازک کانٹے ہوتے ہیں اس بوٹی کے تمام اجزاء تلخ ہوتے ہیں۔ **مقام پیدائش:** صوبہ متحدہ اور پنجاب میں عموماً جھاڑیوں کے اندر پیدا ہوتی ہے۔ **مزاج:** گرم و خشک۔ **افعال:** مقوی جسم و مقوی حافظہ، مصفی خون، دافع تپ ہائے کہنہ۔ **استعمال:** برہم ڈنڈی کا سفوف شیر گاؤ کے ہمراہ جسم کو تقویت بخشنے، حافظہ کو قوی کرنے اور نیز جریان و سیلان منی کو روکنے کے لیے استعمال کرایا جاتا ہے تصفیہ خون کی غرض سے نقوعات میں مستعمل ہے سیاہ مرچوں کے ہمراہ پانی میں پیس کر بھی پلاتے ہیں۔ خارش، پھوڑے پھنسی اور دیگر امراض جلدیہ و فساد خون میں نہایت مفید ہے تپ ہائے کہنہ کے لیے دیگر ادویہ کے ہمراہ بطور جوشاندہ و خیساندہ استعمال کرتے ہے۔ **نفع خاص:** مصفی خون ہے۔ **مضر:** خشکی پیدا کرتی ہے۔ **مصلح:** شہد خالص۔ **بدل:** منڈی نیل کنٹھی۔ **مقدار خوراک:** ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک اور سبز کو ایک تولہ تک استعمال کرسکتے ہیں۔

برنا

لاطینی Craeva Religiosa (ہندی) برن (گجراتی) ورنو (بنگالی) ورن باچھ (انگریزی) CrataeyaReligiosa **ماہیت:** ایک درخت ہے جس کے پتے بیل کے پتوں کی مانند ایک ایک شاخ میں تین تین لگتے ہیں۔ شکل میں پیپل کے پتوں سے مشابہ لیکن ان سے چھوٹے ہوتے ہیں پھول سفید اور خوشبودار ہوتے ہیں پھل گول لگتے ہیں جو خام ہونے کی حالت میں سبز اور پکنے کے بعد سرخ ہو جاتے ہیں اس کے پتوں، پھولوں اور خام پھلوں کا مزہ تلخ ہوتا پختہ ہونے پر پھل کسی قدر شیریں ہو جاتا ہے۔ **مزاج:** گرم ۳ خشک ۲۔ **افعال:** مدر بول، مفتت سنگ، محلل و منضج اورام۔ **استعمال:** پوست درخت برنا کو عسر البول کو دور کرنے اور گردہ مثانہ کی پتھری اور ریگ کو نکالنے کے لیے پانی میں جوش دے کر پلاتے ہیں پوست یا پتوں کو پانی میں پکا کر

اورام کو تحلیل یا پختہ کرنے کے لئے باندھتے ہیں یا پانی میں پیس کر نیم گرم ضماد کرتے ہیں۔ **نفع خاص:** پیشاب کو جاری کرنے کے لیے اور سنگ گردہ و مثانہ کو توڑنے کے لیے مفید ہے۔ **مقدار خوراک:** ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔

برنجاسف Yerrow

لاطینی Achilea Millefolium (عربی) شویلا (سندھی) گوڈ (ہندی) گندار (فارسی) بوئے مادران۔ (انگریزی) Yerrow

ماہیت: افسنتین کے مانند ایک بوٹی ہے جس کا تنا ایک گز تک بلند ہوتا ہے اس کی شاخیں باریک پتے چھوٹے چھوٹے پھول شبت (سوئے) کے مانند چھتردار، زرد اور سفید اور نیل گوں ہوتا ہے اس بوٹی پر ایک قسم کی چپکنے والی رطوبت لگی رہتی ہے۔ **اقسام:** اس کی دو قسمیں ہیں اور دونوں افعال و خواص میں یکساں ہیں۔ **مزاج:** اول درجہ میں گرم اور دوسرے درجہ میں خشک ہے۔ **افعال:** مسکن، محلل، ملطف اور مفتح، مدر بول و حیض، مفتت سنگ گردہ و مثانہ دافع بخار۔ **استعمال:** مسخن محلل اور مفتح ہونے کی وجہ سے اورام احشاء میں استعمال کیا جاتا ہے انہیں افعال سے اور نیز مدر ہونے کی وجہ سے اس کے جوشاندہ کا پینا اور اس سے نطول کرنا، آبزن کرنا۔ احتباس بول، احتباس حیض، عسر ولادت، اخراج مشیمہ اور صلابت رحم کے لیے مفید ہے تپ بلغمی کو جس میں کہ جگر بھی ماؤف ہو فائدہ بخشتا ہے۔ **نفع خاص:** اورام احشاء کے لیے مفید ہے۔ **مضر:** گردہ کے لیے۔ **مصلح:** انیسون۔ **بدل:** بابونہ۔ **مقدار خوراک:** ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔

برہمی

لاطینی Hydrocotyle Asiatica (بنگالی) تھل کری (تامل) غیر برامی (سنسکرت) براہمی (انگریزی) انڈین پینی ورٹ Indian Panny Wort **ماہیت:** برہمی ایک چھوٹی بوٹی ہے جو کہ چھتے دار ہوتی ہے جڑ ہی سے باریک باریک شاخیں نکلتی ہیں اور ان کے سرے پر ایک پتا لگا ہوتا ہے جو کہ گول (گھوڑے کے سم کے نشان کے مانند) ہوتا ہے یہ پتا تقریباً چونی کے برابر یا اس سے کسی قدر بڑا ہوتا ہے اور اس سے خاص قسم کی بو آتی ہے ذائقہ تلخ اور کسیلا ہوتا ہے۔ **مقام پیدائش:** صوبہ پنجاب اور ممالک متحدہ آگرہ و اودھ میں مرطوب مقامات پر پیدا ہوتی ہے نہروں کے کنارے زیادہ تر دیکھی جاتی ہے۔ **مزاج:** گرم و خشک بدرجہ دوم بعض سرد خشک بتاتے ہیں۔ **افعال:** مقوی دماغ و حافظہ۔ **استعمال:** برہمی بوٹی کا زیادہ تر شیرہ نکال کر سفوف بنا کر تقویت دماغ و تقویت حافظہ کے لیے شیر گاؤ کے ہمراہ کھلاتے ہیں نیز دوسری مناسب ادویہ کے ہمراہ سفوف یا حبوب یا معجون بنا کر بھی استعمال کرتے ہیں بعض اطباء دیگر امراض خصوصاً جریان منی میں بھی مختلف ترکیبوں سے کھلاتے ہیں۔ **نفع خاص:** مفرح و مقوی اعضائے رئیسہ۔ **مضر:** گرم امزجہ کے لیے مضر ہے۔ **مصلح:** کشنیز خشک۔ **بدل:** دار چینی کبابہ، تج۔ **مقدار خوراک:** ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔

مزید تحقیقات: اول الذکر برہمی میں کیمیاوی تجزیہ پر حسب ذیل اجزاء معلوم ہوئے ایک روغنی مادہ رال، نامیاتی حامض، ٹے نین اور ایک جوہر موثر کے چند ذرات دوسری قسم کی برہمی کے کیمیاوی تجزیہ سے حسب ذیل اجزاء حاصل ہوئے۔ ایک جوہر موثر جس کا نام "برھمین" ہے یہ جوہر براہ راست محرک و مقوی قلب پایا گیا اس بارے میں اس کا اثر اذراقی کے جوہر "اسٹر کنین" کے مماثل ہوا لیکن برھمین میں سمی اثرات نہیں ہوتے اور اثر براہ راست ہوتا ہے اور اسٹر کنین کا اثر بالواسطہ ہوتا ہے۔

برھل Jack Tree

لاطینی Artocarpus Lakoocha (ڈھیو۔مرہٹی) وٹار پھل (بنگالی) پانیالہ (گجراتی) بچھ (سنسکرت) مکوچ انگریزی Arocarpvc Lakoocha ماہیت: برھل ایک درخت ہے جس میں ناشپاتی کے برابر پھل لگتے ہیں جو برھل کے نام سے مشہور ہیں ان کے اوپر ابھار سے ہوتے ہیں اور ان کا رنگ خام ہونے کی حالت میں سبز اور پختہ ہونے کی حالت میں نارنجی ہوتا ہے ان کا مزہ شیریں کسی قدر ترشی مائل ہوتا ہے۔ مزاج: سرد و تر۔ افعال و استعمال: برھل دیر ہضم اور ثقیل ہوتا ہے۔ نفخ پیدا کرتا ہے صفراء کے جوش کو تسکین دیتا ہے اور قوت باہ کو ضعیف کرتا ہے اس کے تخم بچوں کے لیے ملین بیان کئے جاتے ہیں اور اس کا پوست دافع بخار بیان کیا جاتا ہے۔ نفع خاص: ضعف باہ۔ مضر: بلغمی مزاجوں اور باہ کے لیے مضر ہے۔ مصلح: ادرک۔

بسد CorelReef

(عربی) ناشف (سندھی) ماڑ مرجان۔ ماہیت: اس کی ماہیت میں اختلاف ہے متخلخل سوراخ دار پتھر کے مانند سخت اور سرخی مائل ایک چیز ہے جس کو اگرچہ عموماً بیخ مرجان کہا جاتا ہے لیکن بعض کے نزدیک وہ اس سے علیحدہ ہے۔ مقام پیدائش: خلیج فارس، بحر عمان وغیرہ سے نکلتا ہے۔ مزاج: سرد بدرجہ اول اور خشک بدرجہ دوم۔ افعال: قابض، حابس، مجفف، جالی، مقوی و مفرح قلب بھی کہا جاتا ہے۔ استعمال: چونکہ مزاج کے سرد ہونے کے باوجد یہ قابض بھی ہے لہٰذا نزف الدم کے لیے مفید ہے اور بواسیر خونی، نفث الدم، اسہال دموی، قروح امعاء میں استعمال کیا جاتا ہے خفقان اور وروسواس کے لیے مفید خیال کیا جاتا ہے۔ جالی اور قابض ہونے کی وجہ سے اس کو پیس کر مفرداً یا دیگر ادویہ میں ملا کر بطور سنون استعمال کرتے ہیں۔ دانتوں کو زردی وغیرہ سے صاف کرتا ہے۔ (خصوصاً بسد سوختہ) اور نیز جالی و مجفف ہونے کی وجہ سے تقویت بصر، بیاض چشم، دمعہ اور جرب و سلاق کے لیے اکتحالاً مفید ہے جالی اور مجفف ہونے کے باعث ظاہر بدن کے سیلان کے خون کو روک دیتا ہے جب کہ باریک پیس کر اس پر چھڑک دیا جائے اور زخموں کے لیے خراب گوشت کو کھاجانے اور ان کو خشک کرنے کے

لیے بھی ذروراً استعمال کیا جاتا ہے۔ نفع خاص: مفرح و مقوی قلب ہے۔ مضر: گردہ کے لیے مضر ہے غثیان پیدا کرتا ہے۔ مصلح: کتیرا، طباشیر۔ بدل: دم الاخوین جس خون کے لیے۔ مقدار خوراک: ۴ رتی سے ایک ماشہ تک۔

سفائج Polyopdium Volgare

(عربی) اخراس الکلب (فارسی) ضراس الکلب (ہندی) کھنگالی (انگریزی) پولی پوڈیم Poly Podium ماہیت: ایک نبات کی جڑ ہے جس میں دونوں جانب زوائد نکلے ہوئے ہیں جس سے اس کی شکل کنکھجورے کے مشابہ ہوتی ہے مزہ تلخ ہوتا ہے رنگت باہر سے سرخ سیاہی مائل اور توڑنے پر اندر سے سبز پستی نکلتی ہے کہنہ ہونے پر اندر سے بھی سرخ سیاہی مائل ہو جاتی ہے جس کا رنگ اندر سے پستی نکلتا ہے وہ بہترین سمجھی جاتی ہے جس کو سفائج پستی کہتے ہیں۔ مزاج: گرم و خشک۔ افعال: مسہل سوداء و بلغم، کاسر ریاح۔ استعمال: سفائج کو سوداء و بلغم کے خارج کرنے کے لیے امراض سوداوی و بلغمی مثلاً جذام، صرع (مرگی)، مالیخولیا اور وجع المفاصل میں استعمال کرتے ہیں سوداء کو خارج کرنے کی وجہ سے بالغرض ہوتی تفریح و تقویت قلب بھی ہوتی ہے قولنج و نفخ شکم میں استعمال کرنے سے ان کو زائل کرتی ہے بواسیری مسون کو گرانے کے لیے بھی کھلاتے ہیں۔ نفع خاص: مسہل بلغم و سودا ہے۔ مضر: پھیپھڑوں اور گردوں کے لیے۔ مقدار خوراک: تین ماشہ سے سات ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: مشہور مرکبات۔ (۱) معجون عشبہ (۲) معجون چوب چینی (۳) معجون نجاح۔

بسکھپرا TrienthemaMonogynal

(عربی) حند قوقی (سندھی) داہو (ہندی) وانٹھ، پرنواہ (باربار پیدا ہونے والی) (بنگلہ) سانوری (سنسکرت) شو بھاگنی، شودھنی (ورم مٹانے والی (پنجابی) اٹ سٹ (فارسی) دیوا پست (انگریزی ہاگ ویڈ۔ ماہیت: ایک بوٹی ہے جو زمین پر پھیلی رہتی ہے پتے بیضاوی بغیر دندانوں اور بغیر نوک کے ہوتے ہیں شاخوں کی گرہ پر ایک چھوٹا سا غلاف لگتا ہے جو تخم خرفہ کے مانند باریک باریک تخموں سے بھرا رہتا ہے پھولوں کی رنگت کے لحاظ سے سرخ و سفید دو قسم کا ہوتا ہے اسی کی ایک قسم سانٹھ کے نام سے مشہور ہے۔ مزاج: گرم و خشک۔ افعال: مدر بول و حیض، جالی محلل، منفث بلغم، دافع تپ دافع زہر کثردم، تخم بسکھپرا، مقوی باہ، کاسر ریاح۔ استعمال: تازہ بسکھپرے کا پانی نکال کر شیرہ گاؤ میں ملا کر بند پیشاب کو جاری کرنے کے لیے پلاتے ہیں اور بغیر دودھ کے استسقاء یرقان اور اسہال معدی میں استعمال کرتے ہیں صلابت جگر و طحال اور سنگ گردہ مثانہ کو دور کرنے کے لیے بھی دیتے ہیں جالے اور پھولے کو زائل کرنے کے لیے آنکھ میں قطور کرتے ہیں تیزیخ

بسکھپرہ کو پانی میں گھس کر سلائی سے لگاتے ہیں تازہ بسکھپرے کو کوٹ کر عرق مدنی (ناروا) دنبل اورام گلو پر باندھتے ہیں یا مرچ سیاہ کے ہمراہ پیس کر طلا کرتے ہیں بیخ بسکھپرا کو کھانسی اور دمہ میں بھی استعمال کرتے ہیں۔ بلغمی اور سوداوی بخاروں میں کھلاتے ہیں بچھو کے زہر کو زائل کرنے کے لیے بسکھپرے کو کوٹ کر مقام کژدم پر باندھتے ہیں یا جڑ کو پانی میں گھس کر طلاء کرتے ہیں۔ تخم بسکھپرا کو مقوی باہ معاجین میں شامل کر کے کھلاتے ہیں۔ **نفع خاص:** مدر بول و حیض۔ **مضر:** صدر کے لیے مضر ہے۔ **مصلح:** کاہو۔ کتیرا اور شہد۔ **مقدار خوراک:** آب برگ بسکھپرا چھ ماشہ سے ایک تولہ تک جڑھ ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک تخم بسکھپرا ۲ ماشہ سے ۳ ماشہ تک۔ **مزید تحقیقات:** بسکھپرہ کی پوری بوٹی کا کیمیاوی تجزیہ کیا گیا جس سے "پوٹاشیم" نائٹریٹ کی موجودگی کا پتہ چلا ہے اسی وجہ سے اس میں ادرار بول کی تاثیر ہے اس کے علاوہ جوہر موثر "پنروین" نام کا علیحدہ کیا گیا۔ **مضر:** معدہ کے لیے۔

بکائن Mellia Azaddarach

لاطینی Bead Tree or Persian Liace (گجراتی) بکانیہ (سندھی) بکائن نم (فارسی) بان (منگل) گھوڑا نیم (پنجابی) دھریک (سنسکرت) نم بکرشن (انگریزی) پرشین لیلک۔ Theo Pershianlic Bead Tree **ماہیت:** بکائن مشہور درخت ہے اس کے پتے پھول اور پھل نیم سے مشابہ ہوتے ہیں لیکن پھل کے اندر خانے ہوتے ہیں اور ہر ایک خانے میں ایک ایک تخم ہوتا ہے جو کسی قدر مغز تخم خیار سے مشابہ ہوتا ہے جس کے اوپر سیاہ رنگ کی جھلی سی ہوتی ہے اور اندر سے مغز سفید نکلتا ہے نیم کے مانند اس درخت کے تمام اجزاء کا مزہ تلخ ہوتا ہے۔ **مزاج:** گرم و خشک بدرجہ دوم۔ **افعال:** مصفی خون، مسکن درد، دافع بواسیر، منقی و مجفف قروح، قاتل کرم، دافع تپ کہنہ و ربع۔ **استعمال:** مصفی خون ہونے کی وجہ سے اس کے پتے اور پوست امراض فساد خون مثلاً جذام و برص وغیرہ میں مستعمل ہیں مسکن درد ہونے کی وجہ سے پتوں کو جوش دے کر مقام ماؤف کو بھپارہ دیتے اور اس کے پتوں کی بھجیا باندھتے ہیں بواسیر میں اس کے تخموں کا مغز دیگر ادویہ کے ہمراہ بکثرت مستعمل ہے۔ پوست بکائن کو جلا کر کتھ سفید کے ہمراہ مرض قلاع میں منہ کے اندر چھڑکتے ہیں کرم شکم (خصوصاً حب القرع اور خراطین) کے قتل اور اخراج کے لیے پوست بیخ بکائن کا جوشاندہ پلاتے ہیں تپ کہنہ اور تپ چوتھیا میں درخت بکائن کا درمیانی پوست لے کر تخم کاسنی نیم کوفتہ اور دھمایہ کے ہمراہ نقوع بنا کر پلاتے ہیں۔ **نفع خاص:** مصفی خون ہے۔ **مضر:** معدہ اور جگر کو مضر ہے۔ **مصلح:** انیسون۔ **بدل:** تج و جاوتری۔ **مقدار خوراک:** مغز تخم بکائن کو ۴ رتی سے ایک ماشہ تک اور پوست ۷ ماشہ سے ایک تولہ تک۔ **مزید تحقیقات:** پوست بکائن (چھال) میں رال پائی جاتی

ہے تخم بکائن کے بیرونی پوست میں تلخ اجزاء پائے جاتے ہیں لیکن اس کے مغز میں تلخ اجزاء نہیں ہوتے جیسا کہ نیم کے پھل میں مغز بھی تلخ ہوتا ہے جڑ میں ایک جوہر فعال بکائنین اور شکر کی کچھ مقدار اور ٹےنین پائے جاتے ہیں۔ مغز تخم بکائن کو قرحہ معدہ اور قرحہ اثنا عشری میں کافی مفید پایا گیا ہے۔ **مشہور مرکبات:** (۱) حب بواسیر (۲) معجون مسکن درد رحم۔

بکن Lippia Nodiflora

(فارسی) بکم (عربی) فلفل الماء (ہندی) سیاپوٹہ، جل پیل (پنجابی) توت بوٹی (گجراتی) رت بولیو (بنگالی) کانچڑا گھاس (لاطینی) Lippia Iflora بکن کو بکم اور اسپاپوٹہ بھی کہتے ہیں۔ **ماہیت:** ایک بوٹی ہے جو زمین پر مفروش ہوتی ہے اس کی شاخیں باریک پتے چھوٹے لمبے نوکدار قدرے چوڑے ہوتے ہیں شاخ کی ہر ایک گرہ پر ایک چھوٹا سا گول پھول ہوتا ہے اور اس سے مچھلی کے مانند بو آتی ہے۔ **مقام پیدائش:** ہندوستان۔ **مزاج:** مزاج۔ خشک سرد **افعال:** مسکن و مصفی خون، دافع بواسیر۔ مدر بول۔ **استعمال:** مدر بول ہونے کی وجہ سے عسر البول کے لیے مفید ہے اور اپنی قوت ادرار سے مثانہ کی پتھری کو خارج کرتی ہے نکسیر اور بواسیر خونی کے لیے نہایت مفید دوا ہے سیاہ مرچوں کے ساتھ پیس کر پلائی جاتی ہے مسکن و مصفی خون ہونے کی وجہ سے امراض فساد خون میں استعمال کرتے ہیں۔ **نفع خاص:** دافع بلغم۔ **مضر:** گرم امزجہ کے لیے مضر ہے۔ **مصلح:** مرچ سیاہ۔ شہد۔ **مقدار خوراک:** ایک تولہ۔

بگھرینڈہ Jatropha Curcas

ماہیت: انگریزی Physic Nut ارنڈ کے مانند درخت ہے پتوں کی شکل ارنڈ کے پتوں سی مشابہ ہوتی ہے لیکن اس کے پھل ارنڈ کے گچھوں میں نہیں لگتے۔ گول گول اور کسی قدر لمبے ہوتے ہیں اور ان کے اندر سفید مغز ہوتا ہے اس کے پتوں کو توڑنے سے سفید لیس دار رطوبت نکلتی ہے۔ **مزاج:** گرم و خشک۔ **افعال:** مخدر۔ منقی۔ **استعمال:** مغز تخم بگھرینڈہ، دھتورہ کے مانند مخدر اور زہریلا ہوتا ہے اس کے کھانے سے قے بہت ہوتی ہے سفید لیسدار رطوبت کو تازہ زخموں کو جوڑنے اور زخموں کو بھرنے کے لیے نہایت مفید بیان کیا جاتا ہے۔ **نفع خاص:** مدمل قروح۔ **مصلح:** روغن گل و شہد۔ **بدل:** برگد کے نرم پتے۔ **مقدار خوراک:** اندرونی طور پر مستعمل نہیں ہے۔

بلادر Semicarpus Anacardium

(فارسی) بلادر (عربی) حب الفہم۔ حب القلب (ہندی) بھلانواں (بنگلہ) بھیلایا بھیلوا (مرہٹی)۔ بیلبا (گجراتی) بھلاماں (سنسکرت) بھلاتک۔ (انگریزی) مارکنگ نٹس MarkingNuts **ماہیت:** بلادر ایک درخت کا پھل ہے جو کہ بیر سے چھوٹا صنوبری شکل کا رنگت میں سیاہ ہوتا ہے

اس کے سر پر ایک چھلکا لگا ہوتا ہے جس کو گلاہ بلادر کہتے ہیں بلادر کو دبانے سے شہد کے مانند غلیظ سیاہ رنگ کی رطوبت نکلتی ہے جو کہ عسل بلادر کے نام سے مشہور ہے اس کے جسم پر لگنے سے سوزش اور ورم ہو جاتا ہے اندر سے مغز نکلتا ہے عسل بلادر اور مغز بلادر دواء مستعمل ہیں۔ **مقام پیدائش:** برصغیر کے اکثر علاقے۔ **مزاج:** عسل بلادر گرم و خشک بدرجہ چہارم و مغز بلادر گرم و خشک۔ **افعال:** عسل بلادر مقرح، متورم، مسخن، محلل، کاسر ریاح، مقوی اعصاب، مقوی ذہن و حافظ بخوراً مجفف بواسیر، جاذب سم الفار، مغز بلادر مقوی باہ دافع امراض بلغمی۔ **استعمال:** بلادر اور عسل بلادر کو اندرونی طور پر بعد اصلاح استعمال کرتے ہیں چنانچہ اصلاح کے بعد ان سے کئی معجونیں تیار کی جاتی ہیں جو ذہن و حافظ کو تقویت دینے اور امراض بلغمیہ عصبانیہ کے ازالہ میں مستعمل ہیں بواسیری مسوں کو اس کی دھونی دینے سے وہ خشک ہو کر گر جاتے ہیں چونکہ عسل بلادر مقرح ہے لہٰذا ثالیل، قوبا، برص اور دیگر امراض جلدیہ میں طلاء مستعمل ہے مقام مارگزیدہ پر پچھنے لگا کر عسل بلادر لگانے سے اس کا زہر اندر جذب ہونے سے رک جاتا ہے مغز بلادر کو مقوی باہ معاجین میں شامل کرتے ہیں۔ **نفع خاص:** سرد بیماریوں کو مفید ہے۔ **مضر:** مورث جنون۔ **مصلح:** روغن کنجد اور گھی۔ **بدل:** بلسان۔ **مقدار خوراک:** مغز بلادر ایک ماشہ۔ **مزید تحقیقات:** بلادر میں حسب ذیل اجزاء دریافت ہوئے (۱) اناکارڈیک ایسڈ (۲) کارڈول (۳) کاٹے جول (۴) اناکارڈول (۵) روغن (۶) سمی کارپول (۷) بھلانوانول۔ **مشہور مرکبات:** (۱) انقردیا صغیر۔ انقردیا کبیر

بلسان Cammiphora Opoballasum

(عربی) حب بلسان۔ درخت بلسان کے بیج ہیں بقدر مرچ سیاہ انگریزی Basum Tree۔ **ماہیت:** بلسان بڑا درخت ہے زیادہ تر مصر و شام میں ہوتا ہے اس کی لکڑیاں (عود بلسان) تخم (حب بلسان) اور روغن، روغن بلسان بطور دواء استعمال کئے جاتے ہیں ان سب کا بیان الگ الگ آئندہ صفحات میں کیا گیا ہے۔

بلوط Quercus Alnifolia

(ہندی) سیتا پاری (سندھی) شاہ بلوط (انگریزی) اورک ٹری۔ Golden Bak Of Cyprus

ماہیت: ایک عظیم الشان پہاڑی درخت کا پھل ہے۔ مستدیر گول اور مستطیل۔ لمبوترا دو قسم کا ہے قسم مسدیر کو شاہ بلوط الملک کہتے ہیں۔ بلوط کی بیرونی پوست کے نیچے اس کے مغز سے متصل ایک نازک پوست ہوتا ہے جو کہ جفت بلوط کے نام سے مشہور ہے۔ **مزاج:** سرد و خشک۔ **افعال:** قابض، مجفف، حابس خون۔ **استعمال:** تازہ بلوط کو آگ میں بریاں کرکے نمک کے ہمراہ یا بغیر نمک تناول کرتے ہیں اور اس کے خشک مغز کا آٹا پیس کر پہاڑی و مقامی اشخاص روٹی پکا کر کھاتے ہیں یہ دیر

جفت بلوط



ہضم ہوتا ہے اور اس سے خراب غذا حاصل ہوتی ہے بلوط کو بطور دواء جریان منی و مذی سیلان الرحم جریان خون اور اسہال و پیچش میں بھی استعمال کرتے ہیں۔ تقطیر البول۔ سلسل البول اور بول فی الفراش کو زائل کرنے کے لیے ناگر موتھ یا دوسری ادویہ مناسبہ کے ہمراہ سفوف بنا کر کھلاتے ہیں رطوبت معدہ کو جذب و خشک کرنے کے لیے بطور سفوف استعمال کرتے ہیں۔ بلوط کو جلا کر قلاع (منہ کے زخم) اور قضیب و خصیوں کے زخم پر باریک پیس کر چھڑکتے ہیں تازہ زخموں پر چھڑکنے سے ان کو جلد خشک کرتا ہے۔ جفت بلوط قبض و تخفیف میں بلوط کی بہ نسبت زیادہ قوی ہے تازہ زخموں کو خشک کرنے اور ہر ایک عضو کے سیلان خون اور میلان رطوبت کو بند کرنے کے لیے پلاتے ہیں نیز بیرونی طور پر ضماد لگاتے ہیں نفث الدم۔ سج، قروح امعاء اور پرانے دستوں میں جوش دے کر پلاتے ہیں۔ سیلان الرحم میں کھانے کے علاوہ بطور فرزجہ بھی مستعمل ہے۔ خروج المقعد میں اس کے جوشاندہ میں مریض کو بٹھاتے اور نیز باریک پیس کر چھڑکتے ہیں مرض فتق میں اس کا ضماد لگاتے ہیں۔ نفع خاص: قابض و حابس خون ہے۔ مضر: مؤلد سودا اور حلق کے لیے مضر ہے۔ مصلح: شکر قند۔ بدل: گلنار (گل انار) مقدار خوراک: ۲ ماشہ سے ۳ ماشہ تک جوشاندہ میں ۹ ماشہ تک۔

بندا Viscum album

(عربی) خرقطان (بنگالی) بازو (سندھی) گوساٹو (فارسی) رقو (سنسکرت) ورتک (انگریزی) tissalipos Cymbivm ماہیت: ایک نبات ہے جس کی خصوصیت یہ ہے کہ زمین پر نہیں اگتی ہے بلکہ دوسرے درخت پر پیدا ہوتی ہے یہ جس درخت پر اگتی ہے اس کے ساتھ اس کو منسوب کرتے ہیں مثلاً کیکر کا بندا۔ سرس کا بندا وغیرہ اس کے پتے گوندنی کے پتوں کے مانند لیکن اس سے زیادہ لمبے اور کم چوڑے ہوتے ہیں پھول سرخ سیاہی مائل لمبے دنبالے والے ہوتے ہیں پھل کھرنی کے برابر ہوتے ہیں اور گچھوں میں لگتے ہیں۔ مزاج: سرد و خشک۔ افعال: قابض، مجفف، حابس خون۔ استعمال: بند کے پتوں کو باریک پیس کر بچوں کے قلاع دہن (منہ کے زخم) مین ذرور کرتے ہیں سج اسہال خونی اور نفث الدم میں سفوف بنا کر کھلاتے یا پانی میں پیس کر چھان کر پلاتے ہیں۔ بیان کیا جاتا ہے کہ اس کے تازہ پتوں کا پانی ٹوٹی ہوئی ہڈی کے جوڑنے اور موچ کے ازالہ کے لیے مفید ہے۔ نفع خاص: منقی دماغ اور مقوی معدہ ہے۔ مضر: قابض ہے۔ مصلح: مرچ سیاہ اور شہد۔ مقدار خوراک: ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔ تازہ پتوں کا پانی دو تین تولہ تک۔

بندق Laurel Oak

لاطینی Quercus Laurifolia (عربی) جلوز (فارسی) بندق (انگریزی) فروٹ فلبرٹ Fruit Filbert (فندق) بادام کشمیری۔ بادام کوہی۔ بادام سرگوشہ ماہیت: ایک عظیم الشان پہاڑی درخت کا پھل ہے جس کے

توڑنے پر اندر سے سہ گوشہ گولائی لیے ہوئے مغز نکلتا ہے۔ اس کے اوپر سرخ باریک چھلکا ہوتا ہے یہ مغز بادام کے مانند لذیذ اور شیریں ہوتا ہے۔ مزاج: گرم و تر۔ افعال: مقوی دماغ، مقوی باہ، منفث بلغم۔ استعمال: مغز فندق کو مغز بادام کے مانند غذائیت کے لیے کھاتے ہیں یہ دیر ہضم اور ثقیل ہوتا ہے نفخ اور ریاح پیدا کرتا ہے بطور دواء ضعف دماغ میں تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ حریرا بنا کر پلاتے ہیں اور مقوی باہ معاجین میں شامل کر کے کھلاتے ہیں کھانسی دمہ میں اخراج بلغم کے لیے مقوی ہے۔ شہد میں ملا کر چٹاتے ہیں۔ نفع خاص: دماغ و باہ کے لیے مقوی ہے۔ مضر: قابض ہے۔ مصلح: قند اور جوارش مسہلہ۔ بدل: چلغوزہ وا خروٹ۔ مقدار خوراک: ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک۔

بنڈال LuffaEchinata

(اردو) بندال (ہندی) بنڈال، دیو والی (بنگلہ) ٹیٹو ترئی۔ گھوشک لتا (گجراتی) کوکڑ بیلہ (مرہٹی) دیوڈ (انگریزی) (سندھی) گوساٹو (سنسکرت) دیووالی۔ کنٹھ پھلا (عربی) قثار الحمار (انگریزی) برسٹل لوفا-Bristlylufa ماہیت: ایک بیل دار بوٹی کے پھل ہیں جو زیادہ تر بنڈال ڈوڈہ کے نام سے مشہور ہیں یہ پھل گول اور لمبے ہلیلہ زرد سے مشابہ ہوتے ہیں لیکن ہلکے اور متخلخل ہوتے ہیں ان کے اوپر باریک اور نازک کانٹے کھڑے ہوتے ہیں رنگت زردی مائل اور مزہ نہایت تلخ ہوتا ہے۔ مزاج: گرم و خشک۔ افعال: مسہل، قوی، مقئی مدر حیض، مجفف بواسیر۔ استعمال: بنڈال نہایت قوی مسہل دوا ہے اس کو زیادہ تر یرقان، استسقاء وجع مفاصل آتشک۔ جذام اور کھانسی دمہ میں استعمال کرتے ہیں ادرار حیض کے لیے بھی بہت قوی ہے اس کا جوشاندہ پلاتے ہیں اور فرزجہ بھی کرتے ہیں اس کے استعمال سے مردہ جنین خارج ہو جاتا ہے اسقاط حمل کے لیے بھی مستعمل ہے بنڈال کو پیس کر روغن گاؤ میں ملا کر بطلان شم و پینس اور مرض صرع میں ناک کے اندر ٹپکاتے ہیں یرقان زرد کو زائل کرنے کے لیے دو تین عدد بنڈال ڈوڈہ کو رات۔ کے وقت پانی میں بھگو کر چھوڑتے ہیں اور صبح کے وقت دو تین قطرہ پانی ناک میں قطور کرتے ہیں ناک سے زرد آب بہتا ہے اور آنکھوں کی زردی کافور ہو جاتی ہے زہرہ گاؤ کے ہمراہ ضماد کرنے یا بنڈال ڈوڈہ کو پیس کر ٹکیہ بنا کر گھی سے چرب کر کے بواسیری مسوں پر باندھنے یا آگ پر ڈال کر دھونی دینے سے مسے خشک ہو کر جھڑ جاتے ہیں۔ نفع خاص: مخرج جنین۔ مضر: زیادتی اس کی قاتل ہے۔ مصلح: روغنیات۔ مقدار خوراک: ایک ڈیڑھ ماشہ۔

بن ٹکی

پن چھٹکی یا بیج پلٹکی۔ ماہیت: ایک چھوٹا درخت ہے جس میں شاخیں بکثرت لگتی ہیں اور ادھر ادھر پراگندہ ہوتی ہیں۔ مہندی کے پتوں کی مانند ہوتے ہیں اور پھل مکو کے پھلوں سے مشابہ ہوتے ہیں خام ہونے کی حالت میں سبز اور پکنے پر نیل

گوں ہو جاتے ہیں اور ان کے اندر سبز رنگ کے چھوٹے چھوٹے تخم بھرے رہتے ہیں۔ **مزاج:** گرم و خشک۔ **افعال:** مدر قوی۔ محلل۔ **استعمال:** اس کے پتوں پھلوں اور باریک شاخوں کو پانی میں پیس چھان کر پلانے سے اسقاط حمل ہو جاتا ہے اور مریض استسقاء کے شکم اور مقام ورم پر نیم گرم ضماد کر کے اوپر سے برگ ارنڈ باندھنے سے (تین چار روز تک) بذریعہ ادرار تمام شکم کا پانی خارج ہو جاتا ہے اور ورم تحلیل ہو جاتا ہے۔ **نفع خاص:** استسقاء کے لیے مفید ہے۔ **مضر:** حاملہ کے لیے مضر ہے۔ **مصلح:** کتیرا اور شہد۔ **مقدار خوراک:** ۷ ماشہ سے ایک تولہ تک۔

بنفشہ Sweet Violet

لاطینی Viola Odorata (عربی) فرفیز، نبفسج (بنگلہ) بنوسا (سندھی) بنفشو (فارسی) کوکاش۔ (وائلڈ وائلٹ۔ Wild Voilet **ماہیت:** ایک بوٹی ہے نیپال اور کشمیر میں بکثرت پیدا ہوتی ہے پتے انار کے پتوں سے مشابہ اور پھول لاجوردی خوشبودار ہوتے ہیں یہ تمام بوٹی رپودا مع پتوں اور پھولوں کے بطور دواء استعمال کی جاتی ہے۔ **مزاج:** سرد و تر۔ **افعال:** معدل صفرا ملین شکم مسکن خون، مرطب و منوم، ملین حلق و سینہ۔ **استعمال:** بنفشہ صفراء کی تعدیل کرنے بخاروں کو تسکین دینے، پیاس کو زائل کرنے اور خون کی حدت کو کم کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ نزلہ و زکام، ذات الجنب ذات الریہ، کھانسی، آشوب چشم اور معدے اور جگر کے گرم مرضوں میں بطور خیساندہ و جوشاندہ پلایا جاتا ہے گرم درد سر اور سہر میں اس کا ضماد کیا جاتا ہے گرم درد سر کو زائل کرنے کے لیے تازہ بنفشہ سونگھایا جاتا ہے قبض کو دور کرنے کے لیے اس کے پھولوں کا سفوف یا گلقند بنا کر کھلاتے ہیں اس کا خمیرہ اور شربت بنایا جاتا ہے جو قبض نزلہ و زکام اور بخاروں میں بکثرت استعمال ہوتا ہیں اس کے تازہ پھولوں میں تلوں یا مغز بادام کو پرورده کر کے روغن کشید کیا جاتا ہے جو کہ ترطیب دماغ اور نیند لانے کے لیے سر میں لگایا جاتا ہے۔ **نفع خاص:** ملین طبع ہے۔ **مضر:** مکرب ہے۔ **مصلح:** نیلوفر۔ مرزنجوش۔ **بدل:** برگ خبازی۔ گاؤ زبان اور ملٹھی۔ **مقدار خوراک:** ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔ **مزید تحقیقات:** کیمیاوی وجہ تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ بنفشہ کے پھولوں اور جڑ میں ایک جوہر فعال (ائیولین بنفشین پایا جاتا ہے یہ جوہر فعال ایمی ٹین (امیی کاکوٹنا کا جوہر کے خصوصیات رکھتا ہے اس لیے گل بنفشہ اور اس کی جڑ کو ذوسنطاریا اور زحیر میں بھی استعمال کیا جاسکتا ہے ہو سکتا ہے اس کے بہتر نتائج حاصل ہوں۔ اس کے علاوہ (۱) روغن فراری (۲) رنگین مادے (۳) شکر (۴) گلوکو سائڈز۔ پائے جاتے ہیں۔ **مشہور مرکبات:** (۱) حب بنفشہ (۲) خمیرہ بنفشہ (۳) شربت بنفشہ۔

بوپھلی (بھوپھلی) Corchorus Facicularus

(عربی) عقربیل (سندھی) مندھیری) انگریزی

بنفشہ



Cacharvs ماہیت: بھو پھلی ایک بوٹی ہے جو زمین پر مفروش ہوتی ہے اس میں ہلالی شکل کی چھوٹی چھوٹی اور باریک باریک پھلیاں لگتی ہیں جو تراشہ ناخن کے برابر ہوتی ہیں۔ مزاج: سرد و خشک بدرجہ اول۔ افعال: مغلظ منی، مسکن۔ استعمال: بھو پھلی بوٹی کو سرعت و رقت اور جریان منی کے ازالہ کے لیے سفوفات اور معاجین میں شامل کرتے ہیں نیز اس کا سفوف کر کے نبات سفید ہم وزن ملا کر دودھ کے ہمراہ امراض مذکورہ میں استعمال کراتے ہیں مسکن ہونے کی وجہ سے مرض سوزاک میں بھی سفوفاً تنہا یا دیگر ادویہ کے ہمراہ کھلاتے ہیں۔ نفع خاص: دافع جریان ہے۔ مضر: نفاخ و دیر ہضم ہے۔ مصلح: شہد و شکر۔ مقدار خوراک: ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔

بوزیدان Tanacetum Unbelliferum

(عربی) مستعجلہ (فارسی) بوزیدان، ستاوری۔ ماہیت:

سفید رنگ کی ٹھوس اور سخت جڑ ہے جو حجم اور طول میں انگلی کے برابر یا اس سے بڑی ہوتی ہے اور اس کے اوپر لکیریں کھنچی ہوتی ہیں (یہ دوا ستاور کے علاوہ ہے۔ مزاج: گرم و خشک۔ افعال: مقوی باہ۔ منقی اعصاب و مفاصل۔ استعمال: بوزیدان کو مقوی باہ معاجین و سفوفات میں شامل کر کے بکثرت استعمال کرتے ہیں صرف اس کا سفوف بنا کر دودھ کے ہمراہ کھانا مقوی باہ ہے اعصاب اور مفاصل کو اخلاط غلیظہ سے پاک کرنے کے باعث وجع مفاصل اور نقرس کو فائدہ بخشتی ہے۔ نفع خاص: مسہل صفراء ہے۔ مضر: انثیین کے لیے۔ مصلح: شہد خالص اور رائی۔ بدل: مقدار خوراک: ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔ مشہور مرکبات: لبوب کبیر۔

بہیدانہ Quince Seed

لاطینی Cydomia Obloga (عربی) حب السفرجل (فارسی) تخم سفرجل (انگریزی) myrofa eans

Beleric ماہیت: بہی کے لعاب دار تخم ہیں۔ مزاج: سرد و تر۔ افعال: یہ مزلق و مفرح۔ مسکن حرارت۔ استعمال: بہیدانہ کا لعاب گرم نزلہ و زکام۔ گرم کھانسی، حلق کی خشونت، زبان کی سوزش، سل و دق، پیچش اور گرم بخاروں میں بکثرت استعمال کیا جاتا ہے اس کا مغز سل اور کھانسی میں مستعمل ہے۔ نفع خاص: اسہال حار کی لیے مفید ہے۔ مضر: مجفف اور مرخی معدہ ہے۔ مصلح: شکر اور بادیان۔ بدل: اسپغول۔ مقدار خوراک: ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔

بیروزہ Oleo Raisen

(عربی) تنہ۔ بازو (فارسی) بیرژو (ہندی) بروجا (سندھی) بیچو (بنگلہ) گندھ برجا (اردو) چیڑ کا گوند (انگریزی) پائن گم، ریزن آف پائی نس لانگی فولیا۔ ماہیت: بیروزہ ایک درخت کا منجمد دودھ ہے جو اول سفید رنگ قدرے رقیق و غلیظ ہوتا ہے اور اس کے بعد بتدریج منجمد و زرد رنگ اور اس کے بعد زرد اور بعد ازاں سرخ اور خشک ہو جاتا ہے۔ بازار میں بیروزہ خشک و تر دو قسم کا دستیاب ہوتا ہے اور دونوں قسمیں دواء مستعمل ہیں۔ مقام پیدائش: کوہ ہمالیہ پر اس کے درخت بکثرت پیدا ہوتے ہیں۔ مزاج: گرم و خشک بدرجہ دوم۔ افعال: مسخن، محلل، ملین، کاسر ریاح، محلل اورام و مجفف قروح۔ نافع امراض بلغمیہ عصبانیہ منفث و مخرج بلغم، مدربول و حیض، مخرج جنین و مشیمہ۔ قاتل کرم۔ استعمال: بیروزہ کو زیادہ تر سوزاک میں بطور حبوب و سفوف استعمال کرتے ہیں نیز اس کا روغن کشید کر کے استعمال کرتے ہیں قروح کے لیے مرہموں میں مستعمل ہے اگر زخموں میں کیڑے پڑ گئے ہوں تو ان کو ہلاک کر کے زخم میں تازہ گوشت پیدا کرتا اور جلد بھی خشک کر دیتا ہے خنازیر وغیرہ کے تحلیل کرنے کے لیے بطور ضماد استعمال کرتے ہیں۔ اورام رحم، ادرار حیض، اخراج جنین و مشیمہ کے لیے اکلاً و حمولاً مستعمل ہے۔ نفع خاص: ورموں کو تحلیل کرنے اور حیض کو جاری کرنے کے لیے مفید ہے۔ مضر: گرم مزاجوں کے لیے مضر ہے۔ مشہور مرکبات: (۱) ضماد جالینوس (۲) مرہم جدوار (۳) مرہم زنگار (۴) مرہم رال (۵) مرہم سفید۔ مصلح: روغن بنفشہ اور کافور۔ مقدار خوراک: ایک ماشہ۔

بہمن Behen

لاطینی Centaurea Behen Linn اسگندھ Salivahaemotodes ونا ئتی۔

ماہیت: چھوٹی چھوٹی خشک گاجروں کی مانند ایک بوٹی کی کھردری جڑیں ہیں جن کے اوپر جھریاں پڑی ہوئی ہوتی ہیں۔ یہ سرخ و سفید دو قسم کی ہوتی ہیں بہمن سرخ باہر سے سرخ سیاہی مائل اور اندر سے قدرے سرخ ہوتی ہے اور بہمن سفید اندر باہر سے سفید ہوتی ہے۔ مزاج: گرم و خشک۔ بہمن سرخ کو زیادہ گرم بیان کیا جاتا ہے۔ افعال: مفرح و مقوی قلب۔ مقوی باہ۔ مولد منی۔ مسمن بدن۔ استعمال: بہمنین کو تقویت قلب اور تفریح کی غرض سے خفقان اور ضعف قلب میں استعمال کرتے ہیں اور مفرحات و یاقوتیات میں شامل کر کے کھلاتے ہیں ضعف باہ کے مریضوں کو قوت باہ مولد منی کے لیے تنہا سفوف بنا کر دودھ کے ہمراہ یا مناسب ادویہ کے ہمراہ سفوف یا معجون بنا کر کھلاتے ہیں بدن کو فربہ کرنے کے لیے بھی تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ استعمال کرتے ہیں۔ نفع خاص: مقوی باہ اور مسمن بدن ہے۔ مضر: گرم مزاجوں کے لے مضر ہے۔ بدل: ایک دوسری کا بدل ہے اور دونوں کا بدل تودری اور موصلی ہے۔ مقدار خوراک: ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: بہمن میں تخمی مواد، ٹے نک ایسڈ اور ایک جوہر موثر بہمنین پایا جاتا ہے۔ مشہور مرکبات: (۱) حب جدوار (۲) معجون چوب چینی (۳) دواء المسک معتدل (۴) خمیرہ گاؤ زبان (۵) لبوب کبیر۔

بھنڈی Ocra

لاطینی Hibiscus Cancellatus (عربی) بامیا (فارسی) بامیا (ہندی) رام ترئی (بنگالی) دھیرس (سندھی) بھینڈیوں (گجراتی) بھینڈو (مرہٹی) بھنڈا (انگریزی) Ocra **ماہیت:** یہ ایک پودے کا چو پہل یا پنج پہل پھل ہے جس پر باریک باریک چبھنے والا رواں ہوتا ہے اس کے اندر چار پانچ خانے ہوتے ہیں جن میں مٹر کی مانند گول دانے بھرے ہوتے ہیں یہ پھل اور اس کے پودے کی شاخیں تمام لعاب دار ہوتی ہیں۔ **مزاج:** سرد ۲ تر ۲۔ **افعال:** مسکن، مزلق و مغری، مغلظ منی۔ **استعمال:** بھنڈی کو پکا کر بطور نانخورش بکثرت استعمال کیا جاتا ہے یہ قلیل الغذا دیر ہضم اور نفاخ ہوتی ہے گرم مزاج اشخاص کے لیے پیچش زخم امعاء سوزاک اور گرم کھانسی میں اس کا کھلانا بہتر ہے پیچش اور سوزاک میں اس کا لعاب نکال کر پلانا مفید ہے نرم و نازک بھنڈی جس میں ہنوز تخم نہ پڑے ہوں سفوف کرکے کھلانا جریان و رقت منی کے لیے نافع ہے۔ **نفع خاص:** مغلظ منی اور دافع پیچش ہے۔ **مضر:** نفاخ اور دیر ہضم ہے۔ **مصلح:** گرم مصالحہ اور ادرک۔ **مقدار خوراک:** بطور دواء ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔ **مزید تحقیقات:** کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلا گیا ہے کہ بھنڈی میں مواد لحمیہ، شحم معدنی مواد نشاستہ، کیلشیم، فاسفورس، فولاد، میگنیشیم، پوٹاشیم، سوڈیم، گندھک، جست، مینگنیز، آئیوڈین جیسے قیمتی اجزاء پائے جاتے ہیں بھنڈی، فولاد اور کیلشیم کا ایک اچھا ذریعہ ہے اس لیے بھنڈی کو مقوی عام کے طور پر استعمال کیا جاسکتا ہے جس سے خون کی تولید اور انسجہ کی تعمیر میں کافی مدد ملتی ہے۔

بھنگ Hemp

لاطینی Canabis Stivus (عربی) قنب یا ورق (الخیال) (فارسی) حشیش یا بنگ (بنگالی) سندھی گجراتی، بھاگیہ، (انگریزی) Hemp جزو اعظم نشاط افزا، حشیشہ، الفقرات وغیرہ سے اصلاحی نام ہیں۔ **ماہیت:** بھنگ کا پودا عموماً نصف گز سے ایک گز تک بلند ہوتا ہے اس کی باریک باریک شاخیں ہوتی ہیں جن پر چار پانچ پتے لگے ہوتے ہیں جو گہرے سبز اور کھردرے ہوتے ہیں پھول سفید رنگ اور تخم چھوٹا سا گول ہوتا ہے جس کو شہدانہ کہتے ہیں بھنگ کے پودوں کی پھول دار شاخوں کو جن کے پتوں پر رالدار مادہ لگا ہوتا ہے۔ گانجا اور یسدار رطوبت کو جو بھنگ کے پتوں پر لگی ہوتی ہے اور ہاتھ پر چپک جاتی ہے چرس کہتے ہیں۔ **مقام پیدائش:** ہندوستان، ایران، عراق، مصر، پاکستان۔ **مزاج:** برگ بھنگ سرد و خشک بدرجہ سوم۔ **افعال:** قابض، مقوی معدہ و مشتہی، مفرح و ممسک و مجفف منی۔ مسکن الم منوم، دافع تشنج، مورث ہذیان، مسکر۔ **استعمال:** قابض، مقوی معدہ و مشتہی ہونے کے باعث سوئے ہضم اسہال اور زحیر میں استعمال کراتے ہیں مفرح و ممسک ہونے کے باعث بعض معاجین میں شامل کرتے ہیں چنانچہ معجون فلک سیر اس کا مشہور مرکب ہے قابض ہونے کی وجہ سے کثرت حیض میں بھی سفوف کھلاتے ہیں

مسکن الم ہونے کی وجہ سے اندرونی و بیرونی طور پر تسکین درد کے لیے استعمال کرتے ہیں چنانچہ بواسیری مسوں کے درد کو تسکین دینے کی غرض سے اس کو شیر گاؤ میں جوش دے کر بھپارہ دیتے اور بھنگ کو دودھ سے نکال کر اس کی ٹکیہ بنا کر باندھتے ہیں شقیقہ اور دائمی درد سر میں اندرونی طور پر بھی استعمال کرتے ہیں منوم ہونے کی وجہ سے سرہذیان اور جنون میں استعمال کرتے ہیں۔ مسکن الم اور دافع تشنج ہونے کے باعث کالی کھانسی درد جگر، قولنج اور کزاز میں بھی استعمال کراتے ہیں۔ بھنگ کے بکثرت اور متواتر استعمال سے سقوط اشتہاء بے خوابی لاغری جسم ضعف باہ وغیرہ عوارض لاحق ہوتے ہیں اور دماغ پر ایسا مضر اثر پڑتا ہے کہ مریض دیوانہ ہو جاتا ہے۔ **نفع خاص:** مسکر اور نشاط آور ہے۔ **مضر:** ضعف بصر۔ مورث جنون مالیخولیا۔ **مصلح:** گھی پلانا۔ **مقدار خوراک:** ایک ماشہ۔ **مزید تحقیقات:** کیمیاوی تجزیہ سے بھنگ میں حسب ذیل اجزاء کا پتہ چلایا گیا۔ کینتا بینول، کینتا بیڈیول، کینین اور کینابول جیسے قلمدار مرکبات کے علاوہ کچھ روغن فراری، کیلشیم کاربونیٹ وغیرہ اجزاء۔

بھنگرہ Eclipta Alba

(سنسکرت) بھرنگ راج۔ نیلے پھولوں والا۔ بھینگرا (سفید پھولوں والا) سورن بھنگار (زرد پھولوں والا) (بنگالی) کیسوتی (لاطینی) EcliptaErects **ماہیت:** ایک بوٹی ہے جو ایک بالشت سے ۲ بالشت تک بلند ہوتی ہے اور بالعموم پانی کے کنارے پیدا ہوتی ہے۔ پتے برگ پودینہ سے مشابہ ہوتے ہیں پھول بالعموم سفید ہوتا ہے اس کے تخم کاسنی کے تخموں سے مشابہ لیکن ان سے زیادہ چھوٹے ہوتے ہیں سیاہ پھول کا بھنگرا کم یاب ہے۔ **مزاج:** گرم و خشک۔ **افعال:** مصفی خون، مقوی باہ، مقوی بصر، کاسر ریاح، محلل۔ **استعمال:** برگ بھنگرہ کو زیادہ تر امراض فساد خون مثلاً جذام، برص، شری اور جرب وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں۔ اورام پر اس کا ضماد لگاتے ہیں پیشانی کو قوت دینے کے لیے کھلاتے ہیں آشوب چشم میں اس کے پانی کا قطور کرتے ہیں درد شکم اور قولنج کے ازالہ کے لیے بھی استعمال کرتے ہیں اس کے تخم تقویت باہ اور تقویت بدن کے لیے کھلائے جاتے ہیں سیاہ بھنگرہ کو خصوصیت سے بالوں کو سیاہ کرنے کے لیے عمدہ دوا بیان کیا جاتا ہے۔ **نفع خاص:** مقوی باہ۔ **مضر:** گرم امزجہ کے لیے۔ **مصلح:** مرچ سیاہ شہد اور ادرک۔ **بدل:** بنولہ۔ **مقدار خوراک:** برگ ۵ ماشہ تک اور تخم ایک ماشہ سے ۳ ماشہ تک۔

بہی Quince

لاطینی Cydonia Oblonga (عربی) سفرجل (فارسی) بہ (انگریزی) کاونس Grunce **ماہیت:** مشہور پھل ہے شیریں اور ترش دو قسم کا ہوتا ہے بہی دانہ اس کے تخم ہیں جو علیحدہ مسطور ہے۔ **مزاج:** بہی شیریں گرمی سردی میں معتدل اور اول درجہ

میں تر ہے اور بہی ترش سرد و خشک ۲- افعال: مفرح، مقوی دل و دماغ، مقوی معدہ و جگر، قابض، مدر بول- استعمال: بہی کو بطور ایک میوہ بکثرت کھایا جاتا ہے یہ ثقیل اور قابض ہوتا ہے دل و دماغ کو فرحت و تقویت پہنچاتا ہے اور گرم مزاج اشخاص کے لیے مناسب ہے بہی کا شربت رب اور مربی بنایا جاتا ہے جو کہ ضعف قلب خفقان حار اسہال صفراوی اور معدے و جگر کی حرارت کو تسکین دینے کے لیے استعمال ہوتے ہیں پیاس غثیان اور قے کو تسکین دینے کے لیے تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ دیتے ہیں- نفع خاص: مفرح اور مقوی دل و دماغ- مضر: کھانسی، قولنج ہچکی اور رعشہ پیدا کرتا ہے- مصلح: شہد اور انیسون- بدل: امرود سیب- مقدار خوراک: ایک تولہ سے ۵ تولہ تک-
مزید تحقیقات: بہی کے کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ اس مین معدنی مواد نشاستہ و شکر وٹامن سی سلک ایسڈ کے علاوہ اور کچھ ٹارٹرک ایسڈ کی مقدار پائی جاتی ہے اور بہیدانہ میں امیگڈالین نام کا ایک گلوکو سائیڈ ٹے نین اور لعابی مادہ پایا جاتا ہے- مشہور مرکبات: (۱) دوائے بج (۲) شربت اعجاز (۳) حب سرفہ (۴) خمیرہ ابریشم ارشد والا (۵) جوارش سفرجل-

بہیڑہ Myrobalans

لاطینی Terminalia belerica (عربی) بلیلج (فارسی) بلیلہ (گجراتی) بڈال (بنگلہ) بہیڑ (انگریزی) Myrofalans Beleric

ماہیت: بڑے مازو کے برابر اس سے کسی قدر بڑا پھل ہے اس کا رنگ زرد مٹیالا سا اور ذائقہ تلخ کسیلا ہوتا ہے اس کے پھل کا پوست بطور دوا مستعمل ہے- مزاج: سرد و خشک درجہ دوم- افعال: قابض، مسہل، معصر، مقوی معدہ، مقوی دماغ و بصر- استعمال: بہیڑہ اطریفلات میں بکثرت شامل کیا جاتا ہے معدہ کو تقویت دینے اور دستوں کو بند کرنے کے لیے بریان کر کے کھلاتے ہیں بعض اشخاص میں آنتوں کے الیاف عضلیہ میں قبض پیدا کر کے دست بھی لے آتا ہے اس کو بریان کر کے سرمہ کے مانند باریک پیس کر داد لگانا مفید ہے بواسیر میں بھی فائدہ مند ہے- نفع خاص: مقوی معدہ و دماغ- مضر: مقعد و امعاء کے لیے- مصلح: شہد خالص و شکر- بدل: شگوفہ حنا- مقدار خوراک: ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک- مشہور مرکبات: (۱) اطریفل اسطوخودوس (۲) جوگراج گوگل (۳) جوارش فلجنوش

بیج بند Rumex

(سندھی) کھرینڈ (لاطینی) ماہیت: تخم پیاز کے مانند تکونے سے خاکستری رنگ کے تخم ہیں جن کا مزہ پھیکا اور برا سا ہوتا ہے- مزاج: سرد و خشک ۲- افعال: ممسک و مغلظ منی- استعمال: بیج بند کو جریان، احتلام اور سرعت و رقت کو دور کرنے کے لیے بکثرت استعمال کیا جاتا ہے سفوف بیج بند اس کا مشہور مرکب ہے جو امراض مذکورہ میں مستعمل ہے- نفع خاص: مغلظ منی و مقوی باہ- مضر: نفاخ ہے- مصلح: شہد خالص اور مصطگی-

بدل: مغز تخم تمر ہندی- مقدار خوراک: ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک-

بیدانجیر Caster Plant

لاطینی Ricinus Comunis (عربی) خروع (فارسی) بیدانجیر (بنگالی) بھیرانڈ (سندھی) ہیرن جودن پشتو (ارنڈے مرہٹی) اریونڈی (انگریزی) کیسٹرائل پلانٹ Costeroil

ماہیت: اس کا درخت متوسط قد کا ہوتا ہے پتے بڑے بڑے چار پانچ حصوں میں منقسم ہونے کی وجہ سے پنجہ دست سے مشابہ ہوتے ہیں اور ان پر سفید رنگ کے خطوط کھنچے ہوتے ہیں شاخیں ہلکی اور مجوف ہوتی ہیں پھل گچھوں میں لگتے ہیں اور ان کے اوپر باریک باریک خار لگے ہوتے ہیں ان کے اندر سے تخم نکلتے ہیں جو پستہ سے بڑے اور باریک سخت اور چکنے مخطط پوست میں محفوظ ہوتے ہیں توڑنے پر سفید مغز نکلتا ہے اس مغز کو کولہو میں دبا کر روغن نکالا جاتا ہے جو کہ روغن بیدانجیر (ارنڈ کا تیل) کے نام سے مشہور ہے اور بکثرت مستعمل ہے اس کا بیان علیحدہ کیا جائے گا اس جگہ برگ بیدانجیر اور تخم بیدانجیر کا ذکر کرنا مقصود ہے- مقام پیدائش: ہندوستان، پاکستان کے تقریباً تمام مقامات میں بکثرت پیدا ہوتا ہے- مزاج: گرم و خشک بدرجہ دوم- افعال: مغز تخم بیدانجیر محلل و مسکن اورام و اوجاع، جالی، مسہل قوی، ملین صلابات مدر حیض، قاتل کرم شکم، تریاق مار گزیدہ- قوت اسہال روغن بیدانجیر کی بہ نسبت مغز بیدانجیر میں زیادہ ہے اور برگ اگرچہ افعال میں ضعیف ہیں لیکن ان میں تریاقیت زیادہ ہے- استعمال: مغز تخم بیدانجیر امراض بلغمی مثلاً فالج، لقوہ، رعشہ، سرفہ، ضیق النفس، قولنج استسقاء وجع المفاصل وغیرہ میں کھلانے سے بلغم ومائیت کا اخراج کر کے امراض مذکور میں نفع پہنچاتا ہے نیز صلابت عضلات اور ہر ایک قسم کے سخت اورام کو تحلیل کرنے کے لیے اندرونی و بیرونی طور پر مستعمل ہے جالی و محلل اور مسکن ہونے کی وجہ سے کیل کلف جرب نقرس وجع مفاصل وغیرہ میں اس کا ضماد کیا جاتا ہے عضلات شکم کی صلابت میں بھیڑ کے دودھ کے ساتھ مثل کھیر کے پکا کر باندھنے سے عضلات نرم ہو جاتے ہیں- محلل و مسکن اورام و اوجاع ہونے کے باعث برگ بیدانجیر کو تیل سے چپڑ کر نیم گرم کر کے باندھتے ہیں اور ورم پستان میں سرکہ کے ہمراہ پیس کر ضماد لگاتے ہیں اور ان کی بھجیا بنا کر اور ورام حلق پر باندھتے ہیں- تریاق مار گزیدہ ہونے کے باعث کونپل بیدانجیر کو پانی میں پیس چھان کر مار گزیدہ کو پلاتے ہیں قے اور اسہال جاری ہو کر سمیت دفع ہو جاتی ہے اور ثفل مقام مار گزیدہ پر باندھتے ہیں نیز مذکورہ بالا ترکیب سے بنکر اریلانے سے بیش اور افیون کا زہر بھی بذریعہ قے اور اسہال دفع ہو جاتا ہے- نفع خاص: مسہل، خلط ردی و محلل اورام- مضر: معدہ کے لیے مضر ہے- مصلح: کتیرا اور مصطگی- بدل: جمال گوٹہ- مقدار خوراک: مغز تخم بیدانجیر ۳ دانہ سے ۵ دانہ تک اور برگ بیدانجیر ۸ ماشہ سے ایک تولہ تک-

بید سادہ Willow

لاطینی Salax Alba (پشتو) کھواگاوالا (فارسی) لیلیٰ مجنوں (عربی) خلاف صفصاف (مالوہ) لیگڑ (انگریزی) ولو Willow ماہیت: ایک درخت ہے جو مرطوب مقامات پر پیدا ہوتا ہے پتے باریک باریک ایک بالشت تک لمبے ہوتے ہیں پھول زرد رنگ کے لگتے ہیں جو بشکل سنبلہ خوشہ' ملائم مخملی ہوتے ہیں اس درخت کے پتے اور پھول بھی بطور دواء مستعمل ہیں بید مشک اس کی ایک قسم ہے۔ **مزاج:** پتے سرد و خشک ۲۔ پھول سرد اتر ۲۔ **افعال:** مسکن حرارت' مقوی مفرح قلب' مدر بول' مسکن درد۔ **استعمال:** اس کے پتوں کے فرش پر سونا گرم مزاج اشخاص کے لیے جگر اور قلب کی حرارت اور خونی و صفراوی بخاروں کو دفع کرنے کے لیے مفید ہے اس کے تازہ پتوں کا پانی خونی دستوں کو بند کرنے کے لیے پلایا جاتا ہے نیز تازہ پتوں کا نچوڑا ہوا پانی درد گوش کو تسکین دینے کے لیے کان میں قطور کرتے ہیں سدہ جگر و یرقان ورم طحال کو زائل کرنے کے لیے پلاتے ہیں اس کے تازہ پھولوں کے سونگھنے سے دماغ کو فرحت حاصل ہوتی ہے اور گرم درد سر زائل ہو جاتا ہے اس سے عرق بھی کشید کیا جاتا ہے جو کہ مسکن ہونے کی وجہ سے خفقان حار تپ جدری اور گرم بخاروں میں مستعمل ہے۔ **نفع خاص:** مقوی قلب و دماغ تپ حار کے لیے مفید ہے۔ **مصلح:** عرق گلاب اور شکر۔ **بدل:** عرق نیلوفر۔ **مقدار خوراک:** تازہ پتوں کا پانی ۲ تولہ سے ۵ تولہ تک۔ عرق ۱۰ تولہ سے پندرہ تولہ تک۔

بید مشک Goat's Sallow

لاطینی Salix Caprea (ہندی) بید مشک (فارسی) گربہ بید (عربی) خلاف بلخی (انگریزی) سالو Sallow

ماہیت: بید مشک کا درخت بید سادہ کے درخت سے مشابہ اور اس سے چھوٹا ہوتا ہے اس کے پتے بید سادہ کے پتوں سے چھوٹے ہوتے ہیں پھول بھی بید سادہ کے پھول کے مانند لیکن اس سے زیادہ خوشبودار ہوتے ہیں۔ **مزاج:** سرد اتر ۲۔ **افعال:** مقوی و مفرح قلب' مقوی دماغ' مسکن حرارت' مدر بول' مسکن درد' ملین شکم۔ **استعمال:** بید مشک کے افعال نیز اس کا امراض میں استعمال بید سادہ کے مانند ہی ہے یہ بید سادہ سے تمام افعال میں قوی ہوتا ہے دل و دماغ کو تقویت و تفریح بخشتا ہے تلین شکم کرتا' اعضائے احشاء کو قوت دیتا اور گرم مزاجوں میں قوت باہ کو بڑھاتا ہے گرم درد سر کو زائل کرنے اور خفقان کی تمام قسموں کو دور کرنے کے لیے مفید ہے اس کا عرق کشید کر کے مذکورہ امراض اور گرم تپوں میں بکثرت پلایا جاتا ہے۔ **نفع خاص:** مسکن درد سر' مقوی قلب۔ **مضر:** کمر کے لیے۔ **مصلح:** گلاب و شکر و عرق گلاب۔ **بدل:** عرق بید سادہ۔ نیلوفر۔ **مقدار خوراک:** بید مشک کا تازہ پانی ۲ تولہ سے ۵ تولہ تک اور عرق ۱۰ تولہ سے ۱۵ تولہ تک۔ **مزید تحقیقات:** بید مشک کی چھال کے کیمیاوی تجزیہ کے ذریعہ ٹے نک ایسڈ موم' چربی' گوند اور سیلی سین نام کا ایک گلوکوسائیڈ حاصل کیا

گیا اس لیے اس کو اب وجع المفاصل اور انفلوئنزہ میں استعمال کیا جا رہا ہے بجائے سیلی سیلک ایسڈ کے قدرتی طور پر اس کی چھال کے جوشاندہ کو ترجیح دی جا رہی ہے اس لیے کے چھال میں ٹے نک ایسڈ بھی پایا جاتا ہے جس کی وجہ سے غشاء مخاطی پر مخرش اثرات نہیں ہو پاتے۔ **مشہور مرکبات:** خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا۔

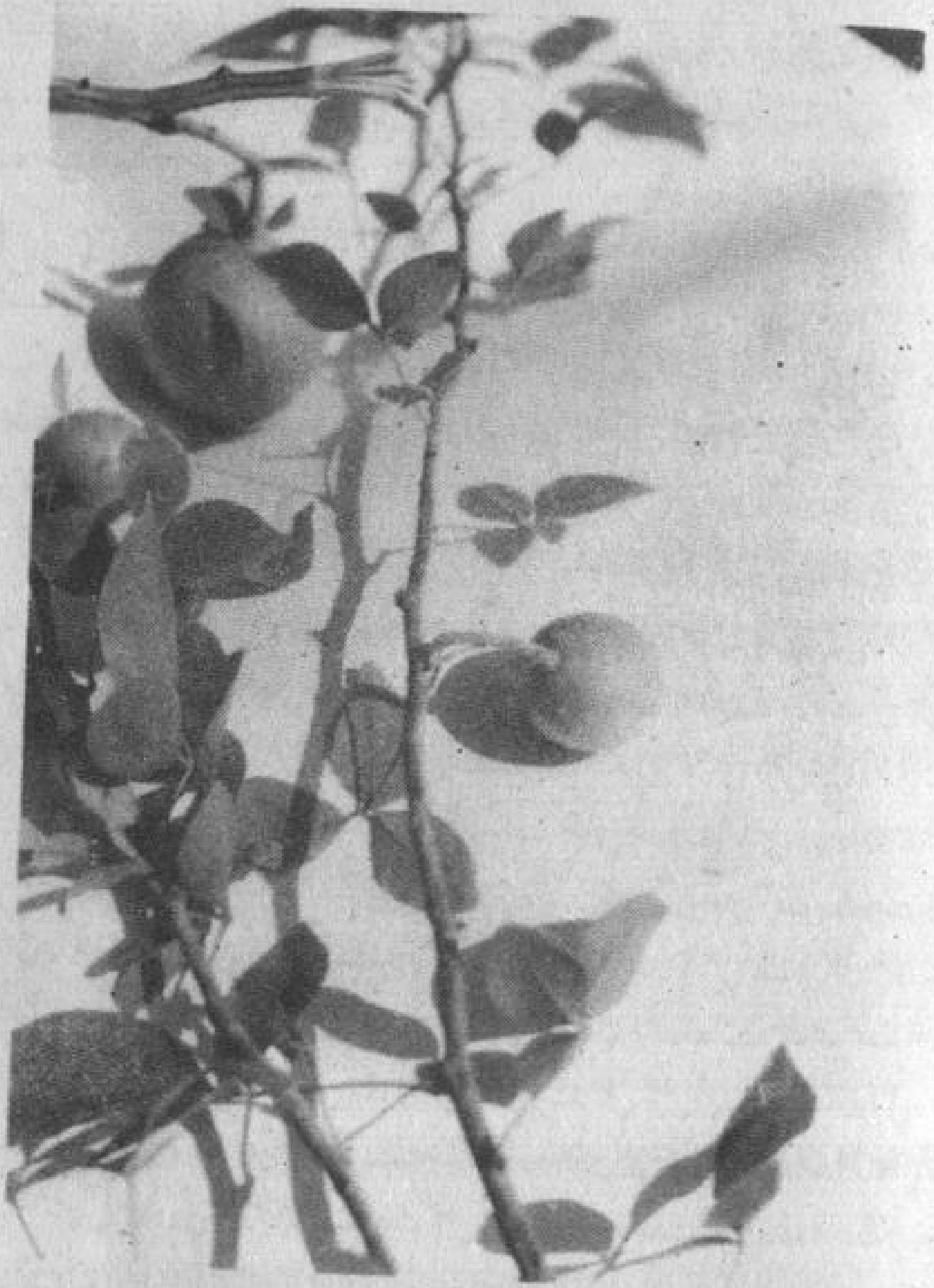
بیر Zizyphus Rugosa

(عربی) پھل کو نبق درخت کو سدر (فارسی) کنار (بنگلہ) گل پھل (گجراتی) بو (تیلیگو) ایگو پنڈو (انگریزی) جوجوبی فروٹ Jujubi Fruit ماہیت: مشہور پھل ہے باغی اور جنگلی دو قسم کا ہوتا ہے باغی کے درخت کو بیری (سدر) اور جنگلی کے درخت کو ضال (جھڑبیری) کہتے ہیں۔ بیر سے مطلقاً باغی بیر مراد ہے۔ **مزاج:** سرد اخشک۔ **افعال:** قابض' مسکن حرارت' مفرح۔ **استعمال:** بیر بطور میوہ بکثرت کھایا جاتا ہے اگرچہ یہ دیر ہضم اور قلیل الغذا ہے لیکن جو کچھ بھی غذا اس سے حاصل ہوتی ہے گرم مزاجوں کے لیے نہایت موافق ہے صفراء اور خون کے جوش اور پیاس کو تسکین دیتا ہے بریاں کیا ہوا صفراوی دستوں کو بند کرتا ہے اس کے پتوں کے جوشاندے سے سر کو دھوتے ہیں بالوں کو قوت بخشنے اور سر کی بھوسی کو دور کرنے کے لے مفید ہے جنگلی خام بیروں کو جن میں ہنوز گٹھلی نہ پڑی ہو سایہ میں خشک کر کے سفوف بناتے اور جریان میں کھلاتے ہیں درخت جھڑبیری کی جڑ کی چھال کو بھی جریان و سیلان الرحم میں استعمال کرتے ہیں اور اس کے جوشاندے سے جوش دہن (قلاع) میں مضمضہ کراتے ہیں۔ **نفع خاص:** مسکن حرارت' دافع صفراء۔ **مضر:** نفاخ و دیر ہضم۔ **مصلح:** گلقند و مصطگی۔

بیر بہوٹی Velvot Vorm

(عربی) کاغنہ (فارسی) کرم عروسک (سندھی) مینھ وساوڑو (انگریزی) ArmaiaCoccinia ماہیت: بیر بہوٹی سرخ رنگ کا خوب صورت کیڑا ہے جو سرخ مخمل کی مانند نرم و ملائم ہوتا ہے اور موسم برسات کی ابتدا (ماہ اساڑھ و ساون) میں زمین سے نکلتا ہے۔ **مزاج:** گرم و خشک بدرجہ سوم۔ **افعال:** مقوی باہ و اعصاب **استعمال:** بیر بہوٹی کو زیادہ تر عضو خاص کو تقویت دینے کی غرض سے طلاء و ضماد استعمال کیا جاتا ہے بعض اندرونی طور پر بھی تقویت باہ کیلئے استعمال کرتے ہیں بعض اطباء چیچک کی اس حالت میں جب وہ نمایاں ہو کر اندر چلی گئی ہو اس کو باہر نکالنے کے لیے مفید بیان کرتے ہیں۔ **نفع خاص:** مقوی باہ۔ **مضر:** گرم مزاجوں کے لیے۔ **مصلح:** شہد و روغن۔ **بدل:** مال کنگنی۔ **مقدار خوراک:** نصف عدد سے ایک عدد تک۔

بیلگری



بیش Aconite

لاطینی Aconite Nepalus (عربی) بیش' خال' الذئب (فارسی) بیش ناک (پنجابی) میٹھا تیلیا' میٹھا زہر (ہندی) سنکھیا (بنگالی) تیلیا مکھ (گجراتی) چھناک (کاغانی) موہری (سنسکرت) وش (انگریزی ایکونائٹ Aconite5 **ماہیت:** مخروطی شکل کی چھوٹی چھوٹی سیاہ رنگ کی سی جڑیں ہوتی ہیں جن کو چبانے سے منہ میں سنسناہٹ پیدا ہوتی ہے۔ **اقسام:** بیش اٹھارہ قسم کا بیان کیا جاتا ہے۔ **مقام پیدائش:** برصغیر میں کوہ ہمالیہ پر یورپ میں کوہ ایلپس پر پیدا ہوتا ہے۔ **مزاج:** گرم و خشک بدرجہ چہارم۔ **افعال:** دافع بخار' مسکن وجع۔ مقامی مخدر۔ مدر بول و حیض' نافع اکثر امراض سوداویہ و بلغمیہ و مسیح جلد۔ **استعمال:** بیش کو دافع بخار ہونے کی وجہ سے مدبر کرنے کے بعد دیگر مناسب ادویہ کے ہمراہ گولیاں بنا کر استعمال کرتے ہیں لیکن تحقیقات جدیدہ سے بیش ایسے بخاروں میں زیادہ مفید ثابت ہوا ہے جو کسی عضو کے ورم و التہاب کی وجہ سے ہوں۔ (**حمیات ورمیہ**): ذات الجنب وغیرہ چونکہ بیش مسکن وجع بھی ہے لہٰذا بخار کو رفع کرنے کے ساتھ ہی درد کو بھی تسکین بخشتا ہے۔ مسکن وجع اور مقامی مخدر ہونے کے باعث بیرونی طور پر عصبی دردوں مثلاً شقیقہ عصابہ عرق النساء وغیرہ میں استعمال کیا جاتا ہے بیش کو اکثر مقوی باہ اطلیہ میں بھی داخل کیا جاتا ہے۔ بیش کو اکثر مقوی باہ اطلیہ میں بھی شامل کیا جاتا ہے۔ مسیح ہونے کی وجہ سے عضو کے اندر تحریک پیدا کرتا ہے جس سے اس کی طرف دوران خون تیز ہو جاتا اور تقویت عضو کا سبب بن جاتا ہے اور چونکہ اخیر میں خدر پیدا کرتا ہے اس لئے ایسے مریض کو جن کا عضو ذکی الحس ہو اس قسم کے طلاء فائدہ بخش ہوتے ہیں اور ادرار و حیض بھی کرتا ہے خصوصاً اسے احتباس حیض میں جو کہ سردی لگنے سے لاحق ہو بیش کو بعض امراض سوداویہ بلغمیہ مثلاً جذام برص۔ ضیق النفس اور قروع خبیثہ میں بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ بیش چونکہ ایک سمی دوا ہے لہٰذا اس کو مدبر کرنے کے بعد استعمال کرنا چاہئے۔

جس کی تدبیر یہ ہے کہ ایک ہانڈی میں دو سیر دودھ ڈال کر اور بیش ۲ تولہ کو اس کے درمیان معلق کر کے نرم آگ پر پکائیں یہاں تک کہ کھویا بن جائے اس کے بعد گرم پانی سے دھو کر کام میں لائیں۔ بیش کو زیادہ مقدار میں کھانے سے تھوڑی دیر کے بعد زہریلی علامات شروع ہو جاتی ہیں مثلاً منہ اور مری میں شدید جھنجھناہٹ اور سوزش ہو کر بے حسی پیدا ہو جاتی ہے پیٹ میں بھی شدید سوزش پیدا ہو جاتی ہے قے آتی ہے جلد بدن سرد اور چپچپی ہو جاتی ہے بکثرت پسینہ آنے لگتا ہے تمام جسم پر چیونٹیاں سی رینگتی ہوئی محسوس ہوتی ہیں اور آنکھوں کی ٹکٹکی بندھ جاتی ہے سانس دقت سے آتا ہے اور عضلات کمزور ہو جاتے ہیں اس لئے ٹانگیں لڑکھڑانے لگتی ہیں۔ تمام قویٰ ضعیف ہو جاتے ہیں یہاں تک کہ ضعف کی وجہ سے غشی آنے لگتی ہے اور بعض اوقات تشنج

ہونے لگتا ہے آخر کار مسموم کا دم بند ہو کر یا غشی کے سبب سے راہی ملک عدم ہوتا ہے۔ ایسی حالت میں مسموم کو بار بار قے کرائیں اور معدے کو بخوبی دھو ڈالیں اس کے بعد دواء المسک یا مشک یا جدوار استعمال کرائیں جدید تحقیقات سے کچلہ یا جوہر کچلہ بھی اس کا تریاق ثابت ہوا ہے۔ **نفع خاص:** بعض کا خیال ہے کہ اس کو مدبر کر کے استعمال کرنا ہر مرض کے لئے مفید ہے۔ **مضر:** غیر مدبر سم قاتل ہے۔ **مصلح:** برگ بید انجیر۔ قے کرانا۔ **مقدار خوراک:** ایک چاول سے ۲ چاول تک۔ **مزید تحقیقات:** اکثر اطباء نے پوست بیخ کبر کو نیز جدوار کو اس کے زہر کا تریاق بتایا ہے حالیہ تحقیقات سے جوہر کچلہ اور جوہر یبروج بھی اس زہر کے تریاق ثابت ہوئے ہیں۔ **مشہور مرکبات:** حب نقرہ۔

بیل گری Beal Fruite

لاطینی Eagle Marmeeos (بنگلہ) بلوا (ہندی) بیل بیل پھل (مرہٹی) بیل (پنجابی) بل (عربی) سفر جل (ہندی و سندھی) کا ٹھوری (گجراتی) بیلی۔ بیلو (سنسکرت) بلو۔ بلوا۔ (انگریزی) بیل فروٹ Bael Fruit **ماہیت:** بیل گری بیل کا گودا ہے اور بیل ایک پھل ہے جو انار کے برابر اور اس سے بڑا بھی ہوتا ہے۔ خام ہونے کی حالت میں سبز اور نرم ہوتا ہے لیکن پختہ ہونے کے بعد زرد رنگ اور بہت سخت ہو جاتا ہے پختہ پھل کا مغز شیریں خوش مزہ خوشبودار مائل بزردی ہوتا ہے بیل کا درخت بڑا ہوتا ہے۔ **مقام پیدائش:** ہندوستان۔پاکستان **مزاج:** دوسرے درجہ میں سرد اور تیسرے درجہ میں خشک ہے۔ **افعال:** قابض۔ حابس الدم۔ مقوی معدہ (اس کے درخت کی جڑ کی چھال دافع بخار ہے۔ **استعمال:** قابض ہونے کی وجہ سے پرانے دستوں سنگرہنی پیچش کو بند کرتی ہے زحیر صادق کے لئے مفید ہے اور اپنی قوت قابضہ کی وجہ سے مقوی معدہ ہے حابس الدم اور قابض ہونے کے باعث ہر قسم کے نزف الدم کے لئے نافع ہے چنانچہ دستوں میں خون آنے کے وقت نیز کثرت حیض وغیرہ میں استعمال کی جاتی ہے۔ **نفع خاص:** نافع زحیر اور قابض ہے۔ **مضر:** مورث بواسیر اور مسدد۔ **مصلح:** شکر۔ **مقدار خوراک:** سفوف کی حالت میں ۲ ماشہ سے ۳ ماشہ تک۔ اور نقوع میں ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک مستعمل ہے۔ **مزید تحقیقات:** بیل پھل کی یہ دوائی تاثیر اسی وجہ سے نہیں ہے کہ اس میں ٹے نین پایا جاتا ہے جیسا کہ اور دواؤں میں ہوتا ہے بلکہ یہ اثر اس کی لعابیت اور پیکٹین کی موجودگی کی وجہ سے ہے خام پھل میں قابض حموضات بھی موجود ہوتے ہیں۔

بینگن Brinjal

لاطینی Solanum melongera (عربی) بادنجاں (ملتانی) وتاؤں (وطاؤں) (سندھی) وانگن (مرہٹی) بانگے۔ (انگریزی) برنجال **ماہیت:** مشہور پھل ہے جو کہ بطور نانخورش بکثرت کھایا جاتا ہے۔ **مزاج:** گرم و خشک۔ **افعال:** قابض۔

نفاخ۔ مسدد۔ محلل و مسکن اورام۔ **استعمال:** بینگن کو تنہا یا گوشت کے ہمراہ پکا کر کھاتے ہیں لیکن اس کو بری ترکاری سمجھا جاتا ہے کیونکہ یہ قبض و نفخ پیدا کرتا اور فاسد مواد پیدا کرتا ہے گرم ورموں کو تحلیل کرنے اور درد کو تسکین دینے کے لئے اس کو بھلبھلا کر نیم گرم باندھتے ہیں۔ چوٹ کے درد کو زائل کرنے کے لئے بھلبھلائے ہوئے بینگن کا پانی پانچ سات تولہ) گڑ سے شیریں کر کے پلاتے ہیں۔ **نفع خاص:** مقوی معدہ۔ مسکن اوجاع ہے۔ **مضر:** مورث بواسیر و سوداء۔ **مصلح:** گوشت روغن اور سرکہ۔

پ

پاڈھل

لاطینی Stereospermum Ghelonoides (ہندی) پاڑھل (مرہٹی) پارڈھل (گجراتی) پاڈل (بنگالی) پارل (سنسکرت) پاٹلہ (انگریزی) بگنونیا۔ Bignouia یہ درخت آم جامن کی طرح طویل قامت ہوتا ہے اس کی پھلی نصف گز لمبی اور چوڑائی میں چار انگل ہوتی ہے اور اس سے روئی کی طرح ریشہ برآمد ہوتا ہے اس کے بیج سرس کی مانند ہوتے ہیں جو ملا کی طرح جڑے ہوتے ہیں اور پھول نہایت خوشبودار ہوتے ہیں جو بسنت کے موسم میں کھلتے ہیں اور ان میں شہد بھرا رہتا ہے جو پھولوں کو جھاڑ کر نکالا جا سکتا ہے اس لئے اس درخت کا سنسکرت نام مدھو دوتی (شہد کے دینے والا) رکھا گیا ہے اس کی دو قسمیں ہیں۔ لال پھولوں والا پاٹلہ اور زرد پھولوں والا کاشت پاٹلہ کے نام سے مشہور ہے۔ **رنگ:** پھول سفید۔ سرخ اور بعض سیاہی مائل لال اور زرد چھال راکھ کے رنگ کی۔ **ذائقہ:** کسیلا۔ **مزاج:** سرد۔ **مقدار خوراک:** ۶ ماشہ تا ایک تولہ۔ **مقام پیدائش:** کوہ ہمالیہ میں چار ہزار فٹ کی بلندی تک مرطوبت مقامات میں پایا جاتا ہے۔ **افعال واستعمال:** مسکن۔ دافع سوزش اور مصفی خون ہے۔ پاٹلہ کی جڑ کا چھلکا دشمول میں شامل ہے اور اسی وجہ سے آیورویدک ادویات میں بکثرت مستعمل ہے ہندی شاعروں نے پاٹلہ کے پھولوں کی بے حد تعریف لکھی ہے پھولوں کو شہد کے ساتھ ملا کر دینے سے سخت ہچکی دور ہو جاتی ہے اس کے پھولوں کی مٹھائی تقویت باہ کے لئے کھلاتے ہیں درد سر میں پیشانی پر اس کی جڑ کا لیپ کیا جاتا ہے کاشت پاٹلہ کی جڑ کی چھال یا خوشبودار پھول کا خیساندہ بخار میں ٹھنڈک پہنچانے کے لئے دیا جاتا ہے (غیر سمی)

پان چونی

(پنجابی) گورکھ پان Sods Rcamnvnrs یہ بوٹی زمین پر بچھی ہوتی ہے اور پنکھے جتنی باریک شاخیں جڑ سے نکل کر چاروں طرف پھیلی ہوتی ہیں۔ جن پر چاول کے دانے کے برابر سبز پتے بے شمار لگے ہوتے ہیں اور ان پر سفید رنگ کے سرسوں

کے دانہ کے برابر پھول لگتے ہیں اس بوٹی کو گورو گورکھ ناتھ جی نے رواج دیا اس لئے پنجاب میں اس کا نام گورکھ پان ہے حالانکہ پان کے ساتھ کوئی مشابہت نہیں رکھتی۔ یہ بوٹی اس کے ہم شکل ہوتے ہے لیکن اس کے پتے نسبتاً چوڑے ہوتی ہیں اور پھول سرخ ہوتا ہے نیز گورکھ پان کو پانی میں بھگو دیا جائے تو چند منٹوں میں پانی سرخ ہو جاتا ہے اس لئے بخوبی شناخت ہو سکتی ہے۔ **رنگ:** پتے سبز۔ پھول سفید۔ **مقدار خوراک:** ایک تولہ۔ **مقام پیدائش:** میدانی علاقوں کی شور بنجر اور ویران زمینوں میں بکثرت پیدا ہوتی ہے ماہ اپریل میں اگتی ہے۔ ماہ مئی کے شروع میں اس کو پھول لگتے ہیں اخیر مئی میں یہ بوٹی پک جاتی ہے اور ماہ جون میں خشک ہو جاتی ہے موسم برسات میں انہی جڑوں میں پھر شاخیں نکل آتی ہیں اور دسمبر میں سردی کے باعث پھر مرجاتی ہیں۔ **افعال و استعمال:** اس بوٹی کو پانی کے ساتھ رگڑ کر ہر صبح خالی پیٹ پینے سے خون صاف ہو کر پھوڑے پھنسیاں دور ہو جاتی ہیں۔

پاہ گجراتی

ایک معدنی چیز ہے جو پتھر کی مانند ہوتی ہے۔ **رنگ:** رنگ مختلف سیاہ و سفید۔ **ذائقہ:** پھیکا۔ **مزاج:** گرم و خشک بدرجہ دوم۔ **افعال و استعمال:** عورتوں کے اندام نہانی کی رطوبت کو دفع کرتی ہے اور خون استحاضہ کو بند کرتی ہے اور اس کا لیپ امراض چشم میں مفید ہے اس کو خوردنی طور پر استعمال نہیں کرتے (قریب بسم) نوٹ: یہ گجرات (بمبئی) میں ہوتی ہے اس لئے پاہ گجراتی لکھا جاتا ہے۔

پن چھٹکی یا بیج پلکھی بن شکی

ایک چھوٹا درخت ہے جس کے پتے حنا اور پھل مکو کے پھلوں سے مشابہ ہوتے ہیں یہ اکثر پانی کے کنارے پیدا ہوتی ہے۔ **رنگ:** خام پھل سبز۔ پختہ نیلا۔ پھول زرد۔ **ذائقہ:** تلخ۔ **مزاج:** گرم خشک۔ **مقدار خوراک:** ۷ ماشہ سے ایک تولہ تک۔ **افعال و استعمال:** مدر قوی اور محلل ہے پھل اور پتوں کو پیس کر جلودھر کے مریض کے پیٹ پر لگانا نافع ہے اس کے پتوں پھلوں اور باریک شاخوں کو پانی میں پیس کر پلانے سے اسقاط حمل ہو جاتا ہے یا بچہ جلد پیدا ہو جاتا ہے۔ (غیر سمی)

حلوہ کدو Punpkin

لاطینی Lagenaria Sicerdria (ہندی) کاشی پھل۔ مکڑا۔ (فارسی) کدوے شیریں (گجراتی) لال بھوپلا (مرہٹی) (تانبڑا بھونپڑا۔ (انگریزی) پمپکن۔ مشہور عام بیل کا پھل ہے جو چھپروں پر پھیلتی ہے سندھ ساگر کے علاقہ میں اس کو پیٹھا کہتے ہیں قاش دار ہوتا ہے اور ایک سال تک ٹھیک رہتا ہے۔ **رنگ:** اوپر سے سرخی مائل اندر سے گودا زرد یا سرخی مائل نکلتا ہے۔ **ذائقہ:** شیریں۔ **مزاج:** سرد و تر ۲۔ **مقدار**

خوراک: آب کدو ۵ تولہ سے ۱۰ تولہ تک۔ **افعال و استعمال:** اس کو بطور ترکاری پکا کر کھاتے ہیں۔ پیاس بجھاتا ہے۔ خلط غلیظ پیدا کرتا ہے۔ قلیل الغذا ہے۔ پیٹ کو نرم کرتا ہے۔ اس کا حلوہ مقوی باہ۔ اس کا گودا بطور پلٹس پھوڑوں کاربنکل اور گندے زخموں پر باندھتے ہیں تخم حلوہ کدو اور روغن مغز حلوہ کدو دونوں کدو دانہ (ٹیپ ورم) کے لئے کرم کش تاثیر رکھتے ہیں۔ جب بچوں میں کدو دانہ کی شکایت پائی جائے تو ۱۵ رتی تخموں کو چھلکے سمیت کوٹ کر شہد میں ملا کر لعوق بنالیں اور صبح کے وقت نہار منہ کھلا کر اس کے دو تین گھنٹہ بعد مناسب مقدار میں کیسٹرائل پلائیں۔ ان کی تاثیر ہلکی ملین بھی ہے۔

پیلوں جال S.Oleqide

لاطینی Salvadora Persica (عربی) اراک (فارسی) درخت مسواک (بنگالی) چھوٹا پیلو (سندھی) کھبڑ (پھل کو پیروں کہتے ہیں) انگریزی مشہور عام درخت ہے جس کا پھل چھوٹے بیروں کی مانند ہے۔ **رنگ:** **مزاج:** گرم خشک دوم۔ **مقدار خوراک:** ۱۰ ماشہ۔ **مقام پیدائش:** یہ چھوٹا درخت سندھ پنجاب شمال مغربی صوبہ سرحد اور ایران کے خشک مقامات میں پیدا ہوتا ہے۔ **افعال و استعمال:** جالی اور محلل اورام ہے بلغم چھانٹتا ہے مسام کھولتا ہے ریاح غلیظ کو دفع کرتا ہے اس کی جڑ کی مسواک دانتوں کو صاف کرتی اور مضبوط رکھتی ہے اس کی چھال کا جوشاندہ بطور مقوی و محرک احتباس طمث میں پلاتے ہیں اس کا پھل کاسر ریاح مدر بول اور ملین طبع ہے اور مار گزیدہ کو سہاگہ کے ہمراہ کھلاتے ہیں۔

پالک Spinach

لاطینی Spinacea Oleracea (عربی) اسفاناخ (فارسی) اسپاناخ (بنگلہ) پالم ساگ (مرہٹی) پوئی ساگ۔ (انگریزی) Sinoch Spurach **ماہیت:** مشہور ساگ ہے یعنی اس کے پتوں کے پانی سے غرغرہ کرنا اور شکر ملا کر پینا درد گلو کے لئے مفید ہے۔ **نفع خاص:** تپ حار اور درد گلو کے لئے مفید ہے۔ **مضر:** مصدع۔ **مصلح:** روغن بادام، گھی اور دار چینی۔ **بدل:** خرفہ اور باتھو کا ساگ۔ **مقدار خوراک:** ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔ **مزید تحقیقات:** کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ پالک میں فولاد اور کیلشیم کی مقدار بہت زیادہ ہوتی ہے فولاد خون بڑھاتا ہے اور جگر کو تقویت دیتا ہے کیلشیم ہڈیوں کی ساخت کو مضبوط، سخت اور پائیدار بناتا ہے اس لئے خون کی کمی میں پالک کی سبزی بہتر غذا اور دوا ہے۔ یہ زود ہضم بھی ہوتی ہے اس لئے مریضوں کو اس کے کھانے میں فائدہ ہی ہوتا ہے۔

پالک کے بیج

(عربی) بزر الاسفاناخ (فارسی) تخم اسپاناخ (انگریزی) **ماہیت:** پالک کے تخم تکونے، زردی مائل سبز ہوتے ہیں اور ان کا مزہ پھیکا ہوتا ہے۔

مزاج: سرد اتر ۲۔ افعال: مسکن حرارت۔ مدربول۔ استعمال: تخم پالک کو صفراوی و خونی بخاروں۔ تپ دق اور سوزش پیشاب کو دور کرنے کے لئے تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ پیس چھان کر پلاتے ہیں۔ نفع خاص: تپ حار اور دردوں کے لئے۔ مضر: طحال کے لئے مفید ہے۔ مصلح: گل مختوم۔ بدل: خرفہ کے بیج۔ مقدار خوراک: ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔

پالک جوہی

لاطینی Rhinacacanthus Communis (فارسی) گل۔ مگہ (بنگالی) چوئی پنہ (سندھی) جوئی پانی (مرہٹی) گج کرن (لاطینی) ماہیت: ایک نبات ہے قد آدم ہوتی ہے پتے باریک اور نرم ہوتے ہیں اور خراب سی بو آتی ہے مزہ بڑا قدرے تلخ ہوتا ہے زیادہ تر اس کی جڑ بطور دواء مستعمل ہے۔ مزاج: گرم و تر۔ بدل: تازہ رس استعمال: پالک جوہی کی پوست داد کے لئے نہایت مفید ہے داد کو کپڑے سے رگڑ کر پوست بیخ پالک جوہی کو تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ پانی یا لیموں کے رس میں پیس کر ضماد کرتے ہیں اور اس کے تازہ پتوں سے پانی نچوڑ کر جھائیں اور چھیپ پر لگاتے ہیں۔ نفع خاص: داد کے لئے مفید ہے۔ مزید تحقیقات پالک جوہی: کیمیاوی تجربہ سے پتہ چلا ہے کہ پالک جوہی کی جڑ اور چھال میں ایک رال دار جوہر موثر ہوتا ہے جس کو رین تھین کہتے ہیں اس کا اثر ایوفانک ایسڈ جیسا ہوتا ہے جو کہ تخم پنواڑ اور دیگر پودوں میں پایا جاتا ہے جو کہ انہی اغراض سے استعمال کئے جاتے ہیں۔

پان BetleLeafe

لاطینی Piper Betle (عربی) فان۔ تانبول (فارسی) سنمبول (تامل) ویٹی لائی (تلیگو) تمام پاکو (گجراتی) ناگر بیلہ (سنسکرت) تانبول (انگریزی) بیٹل لیف Batel leaf ماہیت: ایک بیلدار بوٹی کے مشہور پتے ہیں اور اس کی جڑ کا نام خولنجان ہے جو کہ دواء مستعمل ہے اس کا بیان علیحدہ کیا جائے گا۔ اقسام: ہندوستان میں بارہ تیرہ قسم کا پان پیدا ہوتا ہے۔ مقام پیدائش: ہندوستان۔ جزیرہ سیلون (لنکا) اور جزائر ملایا۔ مزاج: گرم و خشک بدرجہ دوم۔ افعال: مفرح قلب۔ مسخن۔ محلل۔ ملطف۔ مخرج بلغم۔ کاسر ریاح۔ مقوی جگر مولد لعاب دہن۔ مقوی دندان و مطیب نکہت استعمال: پان مولد لعاب دہن ہونے کی وجہ سے منہ کی خشکی کو دور کرتا اور پیاس کو کسی قدر تسکین دیتا ہے اور چونکہ اس کے اندر ایک قسم کی خوشبو پائی جاتی ہے لہٰذا اس کے کھانے سے خصوصاً جب اس کو کتھ چونا چھالیہ وغیرہ کے ہمراہ کھایا جائے تو بدبوئے دہن اور بدبوئے تنفس کو دور کرتا ہے مسوڑھوں کو تقویت بخشتا ہے قروح لثہ ورم لثہ اور ضعف ہضم میں نفع پہنچاتا ہے سوزش گردہ اور ذیابیطس میں پیاس کو ساکن کرنے کے لئے بھی اسی طرح پان کا کھانا فائدہ بخش ہے مسخن ہونے کی وجہ سے معدہ کو قوت دیتا ہے اور اسی وجہ سے نیز مخرج بلغم ہونے کے باعث کھانسی اور ضیق النفس میں مفید ہے سردی کی وجہ سے جو بحۃ الصوت

لاحق ہوتا ہے۔ اس کو دور کرتا ہے خصوصاً جب کہ ملٹھی کا سفوف ڈال کر کھایا جائے۔ پان کو تیل سے چپڑ کر گرم کر کے پھوڑے پھنسیوں پر باندھنے سے ان کو تحلیل کرتا ہے اسی طرح سینہ پر باندھنے سے بچوں کو کھانسی میں مفید ہے درد سر بارد۔ ورم جگر۔ ورم خصیہ۔ درد گلو اور متورم غدود پر باندھنے سے ان کو فائدہ پہنچاتا ہے عضو مخصوص پر طلاء لگانے کے بعد عموماً پان باندھے جاتے ہیں۔ نفع خاص: مقوی جگر و معدہ۔ مضر: گرم امزجہ کے لئے خصوصاً نہار منہ۔ مصلح: الائچی سفید۔ بدل: قرنفل۔ (لونگ)

پپیتہ Papaya

لاطینی Carica Papaya (سندھی) پاپیتو (انگریزی) ماہیت: پپیتہ تخم تقریباً سہ گوشہ ہوتے ہیں ان کی رنگت باہر سے خفیف بھوری سیاہی مائل لیکن اندر سے نیم شفاف ہوتی ہے اور کچلے کے مانند نہایت سخت اور تلخ ہوتے ہیں پپیتہ کے درخت کا پھل امرود سے بڑا ہوتا ہے۔ اور اس میں سے متعدد تخم نکلتے ہیں۔ مقام پیدائش: جزائر فلپائن اور کو چین چائنا (جو کہ امریکہ کے متعلق ہیں) مزاج: گرم و خشک بدرجہ سوم۔ افعال: تریاق سموم حیوانی نباتی و معدنی۔ محلل۔ مسخن۔ مخرج۔ بلغم۔ کاسر ریاح۔ مسکن درد۔ معدہ و امعاء دافع قے و اسہال۔ مدر حیض۔ مقوی باہ۔ استعمال: تریاق سموم اور دافع قے و اسہال ہونے کے باعث ہیضہ میں بکثرت مستعمل ہے۔ درد معدہ اور امعاء کو دور کرتا ہے چنانچہ بقدر نصف رتی گلاب میں گھس کر پلاتے ہیں۔ محلل۔ مسخن اور مخرج بلغم ہونے کی وجہ سے کھانسی ضیق النفس استسقائے باردہ دردہائے ریحی بواسیر۔ وجع المفاصل وغیرہ میں نافع ہے غشی اور بے ہوشی میں گھس کر منہ میں ٹپکاتے ہیں۔ رسولی پر طلا کرنے سے اس کو تحلیل کرتا اور مقام گزیدہ حیوانات پر طلا کرنے سے درد کو دور کرتا اور اس سے زہر کا ازالہ کرتا ہے تقویت کی غرض سے بھی استعمال کیا جاتا ہے اگر تخم کو ریزہ ریزہ کر کے روغن کنجد میں پکائیں۔ اور پھر صاف کر کے اس روغن کی مالش کریں تو فالج و استرخاء اور خارش میں مفید ہے۔ نفع خاص: تریاقیت کے ساتھ ہیضہ اور قے کا دافع ہے۔ مضر: گرم امزجہ کو۔ مصلح: کاسنی سبز۔ بدل: نارجیل دریائی۔ مقدار خوراک: ۲ چاول سے لے کر ۴ چاول تک۔

پپیتہ میں کچلہ کی بہ نسبت دو چند مقدار میں سٹر کنین (جوہر کچلہ) پایا جاتا ہے جو کہ ایک سم قاتل ہے۔ لہٰذا اس کے استعمال میں احتیاط سے کام لینا چاہئے۔ مزید تحقیقات: کیمیاوی تجربہ سے پتہ چلا ہے کہ کچے پپیتہ کے دودھ میں پپیین نام کا ایک ہاضم جوہر پایا جاتا ہے جو ہاضمہ کے لئے نہایت موثر ہے اس کو سادہ طور پر حاصل کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ کسی صاف کپڑے پر اس کا دودھ لگا کر خشک کر لیں کپڑا جھاڑنے سے جو سفوف حاصل ہوا سے کھانا کھانے کے بعد ایک رتی یا اس سے

بھی کم لے کر شکر اضافہ کر کے استعمال کریں اس سے کھانا خوب ہضم ہوتا ہے۔ اور عمدہ بھوک لگتی ہے۔

معلوم ہوتا ہے کہ پپیتہ خواہ کچھ ہو یا پکا پکٹین (Pictin) کا خاص ذخیرہ اندازہ لگایا گیا ہے کہ سو گرام پپیتہ میں ۲۰ یونٹ وٹامن اے ۴۶ یونٹ وٹامن سی اور ۴۵ یونٹ وٹامن بی ٹو ہوتے ہیں اس کے علاوہ ۰۷ گرام پروٹین اور ۴۰ حرارے (کیلوریز) بھی ہوتے ہیں۔

پتنگ

لاطینی Casesalpinia Sppan (عربی) بقم (فارسی) بکم (ہندی) و کھشنی (بنگالی) بکم کاشٹھ۔ پتنگ لکڑ۔ (انگریزی) Sappah wood **ماہیت:** سرخ رنگ کی لکڑی ہے اس کے جوشاندے سے کپڑے رنگے جاتے ہیں۔ **مزاج:** گرم ۳ خشک ۴۔ **افعال:** مجفف۔ قابض۔ حابس خون۔ **استعمال:** پتنگ کے سفوف کو پرانے اور تازہ زخموں پر چھڑکتے ہیں خون کو بند کرنے اور زخم کو بھرنے کے لئے مفید ہے بچوں کے اسہال و پیچش میں کھلاتے ہیں اس کے جوشاندے سے مرض سیلان الرحم میں پچکاری کرتے ہیں۔ **نفع خاص:** مجفف قروح۔ **مضر:** گرم امزجہ کے لئے مضر ہے۔ **مصلح:** قے کرنا۔ **بدل:** بے بدل ہے۔ **مقدار خوراک:** ۲۔ ۳ ماشہ بقدر 1/2-۱ تولہ زیادہ خشکی پیدا کرنے کی وجہ سے مہلک بیان کی جاتی ہے۔

پتھر پھوڑی

لاطینی Coleos Aromaticus (اردو) پتھر چٹا (بنگالی) پاتھر جور (عربی) کاسر الحجر (انگریزی) کولی ایس اریوے ٹی کس۔ **ماہیت:** ایک بوٹی ہے جو کہ پتھروں اور دیواروں میں اگتی ہے اس کے پتے دبیز ہوتے ہیں اگر ان کو منہ میں دبایا جائے تو ان سے لزوجت پیدا ہوتی ہے اور مزہ شور ہوتا ہے۔ **مقام پیدائش:** ہندوستان۔ **مزاج:** گرم و خشک ۲۔ **افعال:** مدر قوی۔ مفتت۔ سنگ گردہ و مثانہ۔ **استعمال:** اس بوٹی کے پتے تنہا یا دیگر ادویہ مدرہ کے ہمراہ پیس کر مصری یا شربت بزروری ملا کر پلاتے ہیں جن سے قوی ادرارِ بول ہوتا ہے اور سنگ گردہ و مثانہ کو توڑ کر خارج کر دیتی ہے۔ **نفع خاص:** مخرج حصات۔ **مضر:** باہ کو۔ **مصلح:** کلتھی کا خیساندہ۔ **مقدار خوراک:** ۵ ماشہ سے ایک تولہ تک۔

پرسیاوشاں MaidenHairFerns

(عربی) شعر الارض۔ شعر الجبال (ہندی) ہنسراج (پنجابی) کھوہ بوٹی (بنگلہ) گوپائے لتا (انگریزی) **ماہیت:** ایک بوٹی ہے جو حوض تالابوں کنوؤں کے کناروں سایہ دار اور نم ناک زمین میں پیدا ہوتی ہے اس کے پتے برگ کشنیز کے مشابہ اور چھوٹے ہوتے ہیں۔ شاخیں باریک باریک اور سیاہ سرخی مائل ہوتی ہیں یہ بوٹی مع شاخ اور پتوں کے دواء مستعمل ہے اس کی قوت چھ ماہ میں کمزور اور ایک سال میں زائل ہو جاتی ہے۔ **مقام پیدائش:** ہندوستان۔ افغانستان۔ ایران۔ **مزاج:**

معتدل بقول بعض بہ گرمی و خشکی۔ **افعال:** محلل۔ ملطف۔ مفتح اور منضج بلغم۔ جالی۔ مدربول۔ مدر حیض و نفاس۔ **استعمال:** محلل۔ ملطف۔ مفتح اور منضج بلغم ہونے کے سبب سے ذات الصدر نزلہ۔ زکام۔ کھانسی و ضیق النفس میں استعمال کیا جاتا ہے اور حمیات بلغمی میں بطور منضج ادویہ منضج کے ساتھ مستعمل ہے مدربول اور مدر حیض و نفاس ہونے کے علاوہ اخراج مشیمہ کے لئے دیا جاتا ہی جالی اور مجفف ہونے کی وجہ سے قروح رطبہ داء الثعلب اور داء الحیہ کے نافع ہے اور انہی وجوہ سے اس کو باریک پیس کر قلاع و شور دہن اطفال میں ذروراً استعمال کیا جاتا ہے اور محلل ہونے کے باعث ضماداً صلابات خنازیر اور دیگر اورام کو تحلیل کرتا ہے اس کے جوشاندہ کا پینا گزیدہ مار سگ دیوانہ کے لئے بھی استعمال کرتے ہیں۔ **نفع خاص:** سودا و صفراو بلغم کا مسہل اور دافع نزلہ ہے۔ **مضر:** امراض طحال کو۔ **مصلح:** مصطگی اور گل بنفشہ۔ **بدل:** بنفشہ واصل السوس۔ **مقدار خوراک:** ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔ **مشہور مرکبات:** مطبوخ بخار (۲) لعوق سپستان (۳) شربت مدر طمث

پستہ

لاطینی Pistacia Vera (عربی) فستق (انگریزی) Pistashew **ماہیت:** ایک درخت کا پھل ہے اس کے پوست کو توڑنے پر اندر سے سبز مغز نکلتا ہے جو ذائقہ میں چرب و لذیذ ہوتا ہے یہ مغز اور اس کا بیرونی پوست بطور دواء مستعمل ہوتے ہیں۔ **مزاج:** گرم دون تر اول **افعال:** مقوی قلب و دماغ۔ مقوی باہ۔ منفث بلغم۔ مسمن بدن۔ **استعمال:** مغز پستہ کو تقویت قلب و دماغ اور تقویت ذہن کے لئے استعمال کیا جاتا ہے مقوی باہ معاجین میں شامل کر کے ضعف باہ کے مریضوں کو کھلاتے ہیں گردوں اور جسم کی لاغری کو دور کرنے کے لئے بھی نافع ہے کھانسی میں بھی نفع بخشتا ہے اور اخراج بلغم میں سہولت پیدا کرتا ہے پستہ کے پھول کھانسی میں مفید ہیں اور حب گل پستہ اس کا مشہور مرکب ہے۔ **نفع خاص:** مقوی دل و دماغ۔ **مضر:** جگر و معدہ **مصلح:** خوبانی و سکنجبین اور آلو بخارا۔ **بدل:** مغز بادام شیریں۔ **مقدار خوراک:** ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک۔ **مزید تحقیقات:** مغز پستہ میں اجزاء لحمیہ معدنی مواد روغنی اجزاء کافی مقدار میں پائے جاتے ہیں۔ **مشہور مرکبات:** مغز پستہ۔ لبوب کبیر معجون۔ سپاری پاک۔ **پوست بیرون پستہ:** (۱) جوارش آملہ (۲) اناریں۔ **گل پستہ:** حب گل پستہ۔

پکھان بید

لاطینی Saxifragel Ligolata (انگریزی) Saxifrag نام نباتی **ماہیت:** اس کا فصلی پودا ہوتا ہے جو پہاڑ کی چٹانوں پر پایا جاتا ہے چٹانوں کے درمیان جو دراڑیں ہوتی ہیں ان میں سے اس کا تنہ نکلتا ہے اس کی جڑ سرخی مائل تقریباً ایک سنٹی میٹر لمبی ہوتی ہے اس سے اور جڑیں نکل کر چاروں طرف پھیل جاتی ہیں پتے گول ۳ سے ۵ سنٹی میٹر چوڑے دندانے دار اوپر سے سبز اور نچلے حصے میں سرخی مائل ہوتے ہیں پھول سفید سرخی مائل یا

نیلے بھی ہوتے ہیں دواء اس کی جڑ مستعمل ہے۔ مزاج: خشک دوئم گرم اول افعال و مواقع استعمال: یہ جڑ مدربول ہے اس لئے اس کو عسر بول۔ احتباس بول اور حصات کلیہ و مثانہ میں استعمال کرتے ہیں۔ ترکیب استعمال: (ا) اس جڑ کا سفوف ایک سے ۳ گرام کی مقدار میں تنہا یا مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال کریں۔ مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ جڑ میں ٹے نک ایسڈ گیلک ایسڈ۔ نشاستہ۔ رطوبت یبفیہ۔ گلوکوز۔ موم وغیرہ پائے جاتے ہیں۔

پلاس Butea Tree

لاطینی Butea Frondosa (ہندی) پلاس پاپڑہ (سندھی) چھاچھرہ (سنسکرت) پلاش بیج انگریزی بوٹیا سیڈز Seeds

Bytea ماہیت: پلاس (ڈھاک) مشہور درخت ہے جس کے پتے برگد کے پتوں کے برابر لیکن ان کی بہ نسبت گول سخت کھردرے اور ایک ایک شاخ میں تین تین ہوتے ہیں پھول سرخ رنگ کے نہایت خوشبودار ہوتے ہیں۔ اس کا گوند، تخم، پھول، پتے اور چھال دواء مستعمل ہیں گوند چنیا کے نام سے اور تخم پلاس پاپڑہ کے عنوان سے اور پھول گل ٹیسو کی سرخی سے علیحدہ بیان کئے گئے ہیں مزاج: سرد و خشک۔ افعال: قابض۔ مغلظ منی۔ قاتل کرم شکم۔ استعمال: ڈھاک کے پتے (خصوصاً کونپل) اور چھال قابض ہونے کی وجہ سے اسہال، سیلان الرحم اور جریان و رقت منی کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ کونپل کو سفوف کر کے کھلانے اور پوست ڈھاک کے جوشاندہ سے استنجا کرنے سے سیلان الرحم کو فائدہ ہوتا ہے ضیق اندام نہانی کے لئے بھی مستعمل ہے پوست ڈھاک کے جوشاندہ میں ساٹھی کے چاولوں کو تر و خشک کر کے شکر سفید کے ہمراہ سفوف بنا کر یا بطریق معروف حلوا تیار کر کے کھلانا بھی امراض مذکور خصوصاً سیلان الرحم اور رقت و جریان کے لئے معمول ہے۔ نفع خاص: مقوی باہ۔ مدربول و حیض ہے۔ مضر: آنتوں کے لئے مضر ہے۔ مصلح: گلاب دبابونہ۔ بدل: برگ شفتالو۔ مقدار خوراک: کونپل سے ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ سے ایک تولہ تک۔

پلاس پاپڑہ

لاطینی Frondosa (ہندی) پلاس پاپڑہ (سندھی) چھاچھرو (سنسکرت) پلاش بیج۔ (انگریزی) بوٹیا سیڈز Seeds ماہیت: پلاس پاپڑہ (ڈھاک پاپڑہ) درخت ڈھاک کے تخم ہیں جو پیسے کے برابر بڑے اور گول حجم میں باریک اور وزن میں ہلکے ہوتے ہیں ان کا پوست زرد اور مغز سفید مائل بہ زردی ہوتا ہے۔ مزاج: گرم و خشک بدرجہ سوم۔ افعال: کاسر ریاح۔ قاتل کرم شکم۔ دافع تپ ربع۔ جالی و مفرح تریاق مارگزیدہ و کژدم استعمال: قتل و اخراج کرم شکم کیلئے سفوف یا مطبوخ کی شکل میں تنہا یا دیگر ادویہ کے ہمراہ پلاتے ہیں تپ ربع کو دور کرنے کی غرض سے ہم وزن مغز کرنجوہ کے ہمراہ گولیاں بنا کر تپ ربع کے دورے سے قبل کھلاتے ہیں خصوصاً جب کہ بذریعہ مسہل تنقیہ مواد کر لیا گیا ہو۔ جالی و مفرح ہونے کے باعث امراض

جلدیہ خصوصاً قوبا کے لئے طلاء استعمال کرتے ہیں قرحہ ڈال کر تمام فاسد مواد کو بہا دیتا ہے جالی ہونے کے باعث بیاض چشم کے دور کرنے کے لئے بھی استعمال کرتے ہیں عضو مخصوص کو دراز کرنے والے طلاؤں میں بھی شامل کرتے ہیں اور صرف اسی کا روغن بذریعہ پتال جنتر نکال کر طلاء عضو مخصوص پر لگاتے ہیں۔ مار و عقرب گزیدہ کے لئے شرباً و ضماداً مستعمل ہے سعوطاً صرع میں بھی استعمال کرتے ہیں۔ نفع خاص: مخرج دیدان۔ مضر: امعاء کے لئے۔ مصلح: عرق گلاب۔ بدل: رائی۔ مقدار خوراک: ۲ رتی سے ایک ماشہ تک۔

پلول Trichosanthus Cucumerine

(پنجابی) پرول (ہندی) کڑوا پرول (گجراتی) پٹول (بنگلہ) پلتا لتا۔ (سنسکرت) پٹو (انگریزی) وائلڈ سنیک گورڈ Wild Snake Gourd ماہیت: ایک بیل دار بوٹی کا پھل ہے کندوری کے مشابہ ہوتا ہے اور اس پر لمبائی میں لکیریں کھنچی ہوتی ہیں اس کے پتے کھیرے کے پتوں کے مانند لیکن چکنے ہوتے ہیں۔ مزاج: سرد و تر۔ افعال: ملین شکم۔ مولد خون صالح۔ زود ہضم۔ اس کے پتے دافع بخار۔ استعمال: پلول کو تنہا یا گوشت کے ہمراہ پکا کر بکثرت کھایا جاتا ہے اخلاط صالحہ پیدا ہوتے ہیں اور زود ہضم ہے اس لئے بیماروں کے واسطے یہ اچھی ترکاری ہے اس کی بیل کے پتوں وغیرہ کا پانی پرانے بخاروں میں پلایا جاتا ہے چنانچہ پلول کی بیل معہ پتوں کے ایک تولہ لے کر خشک دھنیا ایک تولہ کے ہمراہ نیم کوب کر کے رات کے وقت بھگو دیتے ہیں صبح کے وقت مل چھان کر شہد خالص بقدر ضرورت شیریں کر کے نصف صبح اور نصف شام کے وقت پلاتے ہیں اس کی جڑ کو پانی میں گھس کر سعوط کرنا سموم مشروبہ ملذوعہ کے لئے مفید بیان کیا جاتا ہے۔ نفع خاص: دافع فساد اخلاط ثلاثہ۔ مضر: سرد مزاجوں کے لئے مضر ہے۔ مصلح: سبز مرچ بدل: توری۔ مقدار خوراک: بیل اور پتے ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک۔

پنبہ دانہ Cotton Seeds

لاطینی Gpssypium Stocky (عربی) حب القطن (فارسی) پنبہ دانہ (بنگلہ) کپاس بیچی (سندھی) ککڑا (انگریزی) کاٹن سیڈز۔ ماہیت: پنبہ دانہ (بنولہ) تخم کپاس کو کہتے ہیں جو کہ مشہور چیز ہے اس کا مغز نکال کر استعمال کیا جاتا ہے۔ مقام پیدائش: ہندو پاک۔ امریکہ۔ مزاج: گرم و تر بدرجہ دوم۔ افعال: مسمن بدن۔ مقوی باہ۔ مولد منی و مولد شیر۔ منفث و مخرج بلغم۔ جالی۔ استعمال: مغز پنبہ دانہ کی کھیر پکا کر یا اس کا حریرہ دیگر ادویہ کے ہمراہ بنا کر تسمین بدن تقویت باہ تولید منی و شیر کے لئے استعمال کرتے ہیں منفث و مخرج بلغم ہونے کی وجہ سے کھانسی میں بھی استعمال کرتے ہیں جالی ہونے کے باعث جھائیں وغیرہ پر چہرے کو صاف کرنے کے لئے طلاء مستعمل ہے مقوی باہ اور مسمن بدن

معاجین میں شامل کیا جاتا ہے۔ **نفع خاص:** مقوی باہ۔ اور ملین سینہ ہے۔ **مضر:** گرم امزجہ کے لئے۔ **مصلح:** خمیرہ بنفشہ یا شربت بنفشہ۔ **بدل:** تخم کیکر اور قرطم۔ **مقدار خوراک:** ۳ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔ **مزید تحقیقات:** سے مغز پنبہ دانہ میں حسب ذیل اہم اجزاء پائے گئے (۱) مواد نشاستہ (کاربوہائیڈریٹس) (۲) مواد لحمیہ (پروٹین) (۳) معدنیات (منرلس) (۴) روغن۔ مواد نشاستہ (کاربوہائیڈریٹس) میں شکر اور اس کی کئی قسمیں خصوصاً پبنہ دار کی ایک اہم شکر ہے مواد لحمیہ میں گلوبیولنس۔ گلوٹینس ایک پشتور پروٹین کے علاوہ پلٹیونس (ہافمین) پروٹیوس موجود ہوتے ہیں امائنو ایسڈ کی بھی کافی مقدار پائی جاتی ہے جو کہ استحالہ میں ایک اہم کارکن کی حیثیت رکھتا ہے معدنیات میں فاسفورس۔ کیلشیم۔ فولاد پٹاشیم۔ سوڈیم، میگنیشیم، میگنیز ایمونیم، جس، گندھک، کلورین اور تانبہ کے اجزاء پائے جاتے ہیں دیگر روغنی تخم اور مغز کے مقابلہ میں مغز پنبہ دانہ میں فاسفورس کی مقدار سب سے زیادہ پائی جاتی ہے اس لئے ہڈیوں کے لئے بھی قوت بخش ہے مغز پبنہ دانہ وٹامن بی مرکب کا ایک بہترین ذریعہ ہے اس کے تمام انواع اس میں پائے جاتے ہیں وٹامن اے وٹامن ڈی اور وٹامن ای بھی موجود ہیں اس لحاظ سے جسمانی ساخت و اعضاء کی تقویت کے لئے مغز پنہ دانہ ایک سستی اور بہترین دوا ہے۔ **مشہور مرکبات:** (۱) معجون آرد خرما۔

پنواڑ

لاطینی Cassia Tora (پنجابی) پواڑ (ہندی) چکونڈ (گجراتی) کوراڑیو (بنگالی) چکوندا (فارسی) سنگ سبویہ (عربی) قلب (انگریزی) **ماہیت:** پنواڑ کا پودا نصف گز تک بلند ہوتا ہے اس کے پتے مخروطی شکل کے گول ہوتے ہیں جو کہ رات کے وقت ایک دوسرے کے ساتھ مل جاتے ہیں پھول زرد رنگ اور تخم دانہ موٹھ کے مانند اور غلاف کے اندر ہوتے ہیں یہ تخم نہایت سخت ہوتے ہیں اور یہی زیادہ تر دواء مستعمل ہیں۔ **مقام پیدائش:** ایران۔ ہندوپاک خصوصاً ممالک متحدہ میں اکثر مقامات پر موسم برسات میں اگتا ہے۔ **مزاج:** گرم و خشک بدرجہ دوم۔ **افعال:** مسہل مخرج بلغم و سودا۔ مصفی خون۔ جالی۔ دافع وباء۔ دفع بواسیر۔ **استعمال:** تخم پنواڑ اور اس کے پتوں کو مصفی خون اور جالی ہونے کی وجہ سے اکثر امراض جلدیہ و فساد خون مثلاً جذام، خارش۔ قوبا۔ بہق، برص اور کلف کے لئے شرباً و ضماداً استعمال کرتے ہیں۔ تخم پنواڑ کو دہی میں چند روز تک متعفن کرنے کے بعد طلاء کرنا داد کے لئے مجرب دوا ہے اس کے پتوں کا ساگ پکا کر کھانا ہوائے وبائی خصوصاً زمانہ طاعون میں بطور تقدم بالحفظ کھایا جاتا ہے تخم پنواڑ کا کھانا لگانا مرض بواسیر کے لئے فائدہ رساں ہے سرفہ اور ضیق النفس بلغمی کے لئے بھی مستعمل ہے علاوہ ازیں مسہل و مخرج بلغم و سودا ہونے کی وجہ سے فالج، اوجاع مفاصل اور دیگر امراض باردہ میں مفید ہے۔ **نفع خاص:** دافع برص و داد خارش۔ **مضر:** آنتوں کے لئے مضر ہے۔ **مصلح:** دودھ۔ دہی۔ گلاب۔ **بدل:** باپچی۔ بیخ

سرکنڈہ۔ **مقدار خوراک:** ایک ماشہ سے تین ماشہ تک۔ **مزید تحقیقات:** تخم پنواڑ کی کیمیاوی تحقیق سے پتہ چلا ہے کہ اس میں ایک گلوکوسائیڈ (کرائیسو فانک ایسڈ) Krysofanic Acid نام کا جوہر پایا جاتا ہے۔ **مشہور مرکبات:** نزد قوبا۔

پنیر

(فارسی۔ عربی) جبن (انگریزی) چیز Chese **ماہیت:** دودھ کو پنیر مایہ یا کسی ترش چیز سے منجمد کرکے اس کی رطوبت کو علیحدہ کر دینے سے جو چیز باقی رہ جاتی ہے وہی پنیر ہے اگر پنیر پر نمک چھڑک کر اس کی رطوبت کو بالکل خارج کر دیا جائے تو یہ پنیر نمک سودہ کہلاتا ہے۔ **مزاج:** تازہ پنیر سرد تر بدرجہ دوم۔ پنیر نمک سود کہنہ گرم و خشک بدرجہ سوم۔ **افعال و استعمال:** تازہ پنیر کثیر الغذا ہے لہٰذا بطور غذا استعمال کیا جاتا ہے اور کثرت غذائیت کی وجہ سے بدن کو فربہ کرتا ہے اور مقوی معدہ و امعاء بیان کیا جاتا ہے پنیر مایہ بریاں کیا ہوا قابض ہے لہٰذا صفراوی دستوں کو بند کرنے کرلئے استعمال کیا جاتا ہے۔ **مقدار خوراک:** بقدر ضرورت۔

پنیر مایہ

لاطینی Serperum (فارسی۔ عربی) انفحہ۔ (ہندی) چستہ۔ **ماہیت:** کسی چوپائے جانور کے بچہ کو ولادت کے بعد ذبح کرکے اس کا معدہ مع دودھ کے نکال لیتے ہیں۔ یہی پنیر مایہ کہلاتا ہی اس کو خشک کرکے بطور دواء استعمال کرتے ہیں۔ **مزاج:** گرم و خشک بدرجہ دوم۔ **افعال و استعمال:** ہر ایک جانور کے پنیر مایہ کے افعال علیحدہ علیحدہ لیکن بالعموم پنیر مایہ بیان کیا جاتا ہے کہ منجمد اخلاط کو پگھلاتا ہے۔ مقوی و مفرح قلب اور قابض ہے لہٰذا دستوN کو بند کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ ایام حیض سے فارغ ہونے کے بعد اس کا حمول معین حمل بیان کیا جاتا ہے علاوہ ازیں مقوی باہ ہے خصوصاً شتر اعرابی کا پنیر مایہ اس بارے میں زیادہ قوی ہے لہٰذا تنہا یا دوسری مناسب ادویہ کیمراہ تقویت باہ کے لئے بکثرت مستعمل ہے۔ **مقدار خوراک:** ۴ رتی سے ایک ماشہ تک۔

پوست انار Pomgranate

لاطینی Punica Granatum (عربی) قشر الرمان (فارسی) پوست انار (ہندی) نسپال (سندھی) ڈاڑھوں جی کھل۔ **مزاج:** سرد و خشک۔ **افعال:** مجفف۔ قابض۔ محلل اورام حلق حار۔ حابس نزف الدم۔ **استعمال:** مجفف اور قابض ہونے کی وجہ سے استرخائے لثہ۔ تحرک دندان قلاع دہن میں بطور مضمضہ و سنون و ذرور مستعمل ہے گرم اورام حلق کی تحلیل کی غرض سے اس کی آب مطبوخ سے غرغرے سے کرائے جاتے ہیں قابض ہونے کے باعث اسہال مزمن اور زحیر مزمن میں اس کا سفوف یا آب مطبوخ پلایا جاتا ہے اور خروج مقعد میں ذرور کیا جاتا ہے نیز اس کی آب مطبوخ میں مریض کو بٹھایا جاتا ہے اور خروج مقعد میں ذرور کیا جاتا ہے مجفف و حابس نزف الدم ہونے کی وجہ

سے سیلان الرحم، کثرت طمث اور خون بواسیر روکنے کے لئے بھی اس کے جوشاندہ سے آبزن کرایا جاتا ہے اور اندرونی طور پر بطور سفوف کھلایا جاتا ہے۔ سلسل البول میں بھی اس کا آبزن کراتے ہیں بچوں کی کالی کھانسی میں اجوائن اور نمک سیاہ کے ہمراہ اس کا جوشاندہ بنا کر پلایا جاتا ہے۔ **نفع خاص:** بواسیر کے لئے مفید ہے۔ **مضر:** سرد مزاجوں کے لئے مضر ہے۔ **مصلح:** ادرک۔ **بدل:** زرورد۔ **مقدار خوراک:** ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔

پوست بیخ انار

ماہیت: پوست بیخ انار سے انار کی جڑ کی چھال مراد ہے پوست درخت انار بھی اگرچہ فوائد میں پوست۔ بیخ انار کی مانند ہے لیکن یہ اس سے زیادہ قوی ہے۔ **مزاج:** سرد و خشک۔ **افعال:** قاتل کرم شکم۔ نافع اورام و درد حلق زیادہ مقدار میں کھلانے سے مسہل۔ **استعمال:** پوست بیخ انار کا جوشاندہ کرم شکم خصوصاً حب القرع (کدودانہ) کے ہلاک کرنے کے لئے پلایا جاتا ہے جس کی ترکیب یہ ہے کہ رات کے وقت مریض کو روغن بید انجیر بقدر ایک تولہ پلائیں صبح کے وقت پوست بیخ انار کا جوشاندہ بمقدار پانچ تولہ ایک ایک گھنٹہ کے وقف سے چار مرتبہ پلائیں۔ آخری خوراک کھلانے سے ۲ گھنٹہ کے بعد ڈھائی تین تولہ روغن بید انجیر پلائیں۔ ایسا کرنے سے حب القرع ہلاک ہو کر خارج ہو جائے گا۔ **نفع خاص:** قاتل کرم۔ **مضر:** سرد مزاجوں کے لئے مضر ہے۔ **مقدار خوراک:** ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔

پوست بیرون پستہ

لاطینی Pistacia Vera (عربی) قشر الفستق (فارسی) بیرون پستہ **ماہیت:** پستہ کا پوست ہے جو مغز نکالنے کے بعد باقی رہ جاتا ہے۔ **مزاج:** سرد ۲ خشک ۲۔ **افعال:** قابض مقوی قلب و معدہ۔ مسکن قے و غثیان۔ **استعمال:** پوست بیرون پستہ دستوں کو بند کرنے قلب معدہ اور امعاء کو قوت کے لیے استعمال ہوتا ہے تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ باریک پیس کر چھڑکنے سے منہ آنے کو فائدہ ہوتا ہے قے اور متلی کو رفع کرنے کے لیے اس کا خیسانده بنا کر پلاتے ہیں یا کسی شربت میں ملا کر چٹاتے ہیں۔ **نفع خاص:** دستوں کے لئے مفید ہے اور متلی کو روکتا ہے۔ **مقدار خوراک:** ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔

پودینہ PepperMint

لاطینی Mentha Sylvesteris (عربی) فودنج۔ فوتنج (سندھی) پھودنو (انگریزی) منٹ پیپر منٹ۔ Mint Paper **ماہیت:** مشہور خوشبودار بوٹی ہے جس کی کئی قسمیں ہیں۔ **مزاج:** گرم ۲ خشک ۲۔ **افعال:** منضج۔ مواد غلیظ۔ محلل۔ ملطف جاذب محمر جلد۔ قاتل کرم۔ مسکن درد۔ مدر بول و حیض۔ معرق۔ کاسر ریاح مقوی معدہ۔ اس میں تریاقیت بھی ہوتی ہے۔ **استعمال:** پودینہ زیادہ تر امراض معدہ مثلاً ضعف معدہ۔ درد شکم۔ نفخ شکم اور ضعف اشتہاء میں استعمال کیا جاتا ہے۔ قے غثیان کو

تسکین دینے کے لئے اس کا جوشاندہ یا عرق پلاتے ہیں۔ اور تریاقیت رکھنے کی وجہ سے مرض ہیضہ میں بھی مستعمل ہے اس کا پانی پلانے اور حقنہ کرنے سے آنتوں کے کیڑے ہلاک ہو جاتے ہیں۔ ناک اور کان کے کیڑے بھی اس کا پانی ٹپکانے سے مرجاتے ہیں اور ادرار حیض کے لئے نہایت قوی دوا ہے اسی وجہ سے حالت حمل میں اس کا حمول کرنے سے حمل ساقط ہو جاتا ہے دمہ کے لئے بھی مفید ہے۔ بلغم کو لطیف کر کے فائدہ بخشتا ہے معرق ہونے کے باعث یرقان کے لئے مفید ہے مواد کو لطیف و رقیق کر کے بذریعہ مسامات ظاہر جلد کی طرف دفع کرتا ہے شراب کے ہمراہ ضماد کرنے سے جلد کی سیاہی کو زائل کرتا ہے بچھو، بھڑ وغیرہ کے مقام گزیدہ پر طلاء کرنے سے زہر کو جذب کرتا ہے اور درد کو تسکین بخشتا ہے اس کا جوہر بھی نکالا جاتا ہے جو ست پودینہ کے نام سے مشہور ہے اور امراض معدہ میں بکثرت استعمال ہوتا ہے۔

معجون فوتنجی

اس کا مشہور مرکب ہے جو کہ منجمد خون کو پگھلانے (انجماد خون مثانہ میں ہو خواہ معدے میں) معدے اور جگر کے درد کو زائل کرنے کے لئے نافع ہے نیز بلغمی اور کہنہ بخاروں میں مفید و مستعمل ہے۔ **نفع خاص:** کاسر ریاح۔ ملطف اور مدر بول ہے۔ **مضر:** آنتوں کے لئے۔ **مصلح:** کتیرا۔ **بدل:** پودینہ نہری۔ **مقدار خوراک:** ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔ **مشہور مرکبات:** (۱) جوارش پودینہ (۲) جوارش انارین (۳) عرق عجیب (۴) عرق پودینہ۔

پوست خشخاش PoppyFruite

لاطینی Somniferum Tstioum Papaver (سندھی) پھوونو جیلی (انگریزی) Penny Poyal Sawin **ماہیت:** پوست خشخاش۔ ڈوڈہ افیون۔ نبات خشخاش کے پھل ہیں جن کے اندر تخم بھرے رہتے ہیں۔ **مزاج:** درجہ دوئم سرد و خشک۔ **افعال:** مخدر۔ منوم۔ مسکن اوجاع قابض۔ حابس الدم۔ **استعمال:** مخدر و مسکن اوجاع ہونے کی وجہ سے درد سر۔ درد عصب۔ شقیقہ ذات الجنب۔ درد کمر۔ وجع مفاصل اور عرق النساء میں طلاء ضماداً مستعمل ہے آشوب چشم میں درد کو تسکین دینے اور ردع مواد کے لئے آنکھ کے گرداگرد اس کا ضماد کیا جاتا ہے نیز دیگر ادویہ کے ہمراہ پوٹلی بنا کر گلاب میں تر کر کے آنکھ پر بار بار پھرایا جاتا ہے درد گوش میں اس کے جوشاندہ کا بھپارہ دیتے اور کپڑے کی گدی اس میں بھگو کر تکمید کرتے ہیں وضع حمل کے بعد درد کو تسکین دینے کے لئے بھی اس کے آب جوشاندہ سے تکمید کراتے ہیں حلق کے اورام حارہ میں رادع مواد۔ دافع درد اور تسکین درد کے لئے غرغرے کراتے ہیں منوم ہونے کی وجہ سے سرسام۔ مالیخولیا جنون اور سہر میں اس کا جوشاندہ پلاتے اور ضماد کرتے ہیں قابض ہونے کی وجہ سے اسہال پیچش میں سفوف کر کے کھلاتے ہیں سرفہ خشک کے لئے نہایت مفید ہے اور مختلف طریقوں سے

استعمال کیا جاتا ہے لعوق سپستان اس کا مشہور مرکب ہے جو سرفہ کے لئے معمول و مستعمل ہے حابس الدم ہونے کی وجہ سے نفث الدم اور آنتوں کے جریان خون میں استعمال کیا جاتا ہے۔ نفع خاص: مخدر اور دافع اوجاع ہے۔ مضر: پھیپھڑے اور سرد مزاجوں کے لئے۔ مصلح: شہد خالص، شکر اور مصطگی۔ بدل: بہت ہی خفیف مقدار میں افیون۔ مقدار خوراک: ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک۔

پوئی

(بنگالی) روکھو پوری (گجراتی) پوتھی (ہندی) پنی ساگ (سنسکرت) پوتکی (انگریزی) Malabar night shad ماہیت: ایک بیلدار بوٹی ہے اس کے پتے پان کے پتوں سے مشابہ لیکن ان سے زیادہ موٹے اور لیسدار ہوتے ہیں پھل مکو کے پھل کے برابر سیاہ۔ بنفشی رنگ کے ہوتے ہیں۔ مزاج: سرد ۲ تر ۲۔ افعال: مسکن تپ و مسکن سوزش۔ منوم۔ مغلظ منی۔ استعمال: پوئی کے پتوں کو پانی میں پیس چھان کر صفراوی اور خونی بخاروں کو تسکین دینے کے لئے پلاتے ہیں نیند لانے کے لئے اسی طرح پلاتے اور سر پر ضماد کرتے ہیں جلے ہوئے مقام پر فوراً اس کے پتوں کو پیس کر ضماد کرنے سے سوزش زائل ہو جاتی ہے اور آبلہ نہیں پڑتا جریان و رقت میں اس کے پتوں کا سفوف بنا کر کھلاتے ہیں یا پانی میں پیس چھان کر پلاتے ہیں۔ نفع خاص: مسکن حدت حمی اور منوم ہے۔ مضر: سرد مزاجوں کے لئے مضر ہے۔ مصلح: روغن بادام اور فلفل سیاہ۔ بدل: پالک کا ساگ یا باتھو کا ساگ۔ مقدار خوراک: ۷ ماشہ سے ایک تولہ تک۔

پھٹکڑی

(عربی) زاج ابیض۔ شب یمانی (فارسی) زاک سفید۔ زمہ (بنگلہ) پھٹپھڑی۔ فٹکڑی۔ (مرہٹی) پھٹکی (سندھی) پٹکی (انگریزی) ایلم Alum ماہیت: شیشہ نمک کی مانند پھٹکڑی کی سفید ڈلیاں ہوتی ہیں جو کہ نمک کی نسبت وزن میں کم ہوتی ہیں اس کا مزہ شیریں اور کسیلا ہوتا ہے۔ مزاج: گرم ۲ خشک ۲۔ افعال: قابض ممسک۔ حابس نزف الدم۔ مجفف رطوبات۔ مقئ مخرج جنین و مشیمہ دافع نوبت تپ۔ پھٹکڑی بریان اکال ہے۔ استعمال: قابض و مجفف ہونے کی وجہ سے قروح ثہ۔ سیلان خون ثہ۔ استرخائے ثہ تحرک دندان۔ قلاع ورم لوزتین ورم حلق میں بطور غرغرہ و مضمضہ مستعمل ہے اور اسہال مزمن میں بطور سفوف کھلائی جاتی ہے اور خروج المقعد اور بواسیر میں اس کے جوشاندہ سے دھوتے اور مقعد پر ذرور کرتے ہیں قابض و حابس الدم ہونے کے باعث معدہ و آنتوں کے سیلان خون میں اندرونی طور پر استعمال کرائی جاتی ہے اور مرض رعاف اور ناک کے زخموں میں اس کے آب محلول سے پچکاری کرتے نیز بطور نفوخ استعمال کرتے ہیں اور قابض و حابس الدم ہونے کی وجہ سے ہی معمولی زخموں کے سیلان خون کو روکنے کے لئے اس کے جوشاندہ سے زخموں کو دھوتے ہیں اور پھٹکڑی بریاں کو اکال ہونے کے باعث خراب گوشت کو دور

کرنے کے لئے زخموں پر چھڑکتے ہیں آشوب چشم میں تقریباً ۲ رتی کو ۲ تولہ گلاب میں حل کر کے قطور کرنے سے درد اور سرخی زائل ہو جاتی ہے اندام نہانی کی سوزش اور خارش سیلان الرحم وضع حمل کے بعد کی کشادگی رحم اور مرض سوزاک میں اس کے آب محلول سے پچکاری کی جاتی ہے۔

بچوں کے امراض صدر مثلاً خناق اور سرفہ میں پھٹکڑی کو مقئ مقدار خوراک میں استعمال کرنے سے قے ہو کر مرض میں افاقہ ہو جاتا ہے چنانچہ اس غرض کے لئے پھٹکڑی کو مقئ مقدار میں استعمال باریک پیس کر یا شہد یا شربت میں ملا کر ایک ایک گھنٹہ کے وقفہ سے چند بار دیتے ہیں کالی کھانسی ۲ رتی سے ۴ رتی تک نوبت بخار سے تین گھنٹہ قبل کسی شربت میں ملا کر ایک ایک گھنٹہ کا وقفہ دے کر چٹانے سے نوبت رک جاتی ہے بشرطیکہ قبض نہ ہو اگر قبض ہو تو کسی ملین دوا سے معدہ اور آنتوں کو صاف کر لینا چاہئے اگر اول بار کے استعمال سے باری دور نہ ہو تو دوسرے تیسرے روز استعمال کرائیں۔ اخراج جنین و مشیمہ کے لئے اس کا مطبوخ پلاتے نیز بطور حمول استعمال کرتے ہیں۔ نفع خاص: گردہ، مثانہ اور آنکھ کے امراض کے لئے مفید ہے۔ مضر: پھیپھڑے، معدہ اور آنتوں کے لئے مضر ہے۔ مصلح: روغنیات و دودھ۔ بدل: پھٹکڑی سرخ۔ بعض افعال کے لئے نوشادر۔ مقدار خوراک: ۲ رتی سے ۴ رتی تک۔ مقدار مقئ: ۳ ماشہ۔

پھکر مول۔ پھوکر مول

لاطینی Cissampelos Pareira (گجراتی) پولکر مول (اردو) پوکر مول (کشمیری) پوشکر (بنگالی) پشکر مول (انگریزی) انیولاریسی موسا Anula ReceMosa ماہیت: ایک بوٹی کی جڑ ہے رنگت میں مٹیالی سی ہوتی ہے توڑنے پر اندر سے گلابی نکلتی ہے مزہ تلخ و تیز ہوتا ہے۔ مزاج: گرم ۱ خشک ۱۔ افعال: محلل۔ مشتہی۔ کاسر ریاح منفث بلغم۔ مقوی باہ۔ استعمال: پھوکر مول کو ریحی اور بلغمی امراض میں استعمال کرتے ہیں تپ مرکب ضعف اشتہا اور ضعف باہ میں مفید ہے۔ درد شکم اور درد پہلو میں کھلانے اور ضماد کرنے سے نفع بخشتی ہے۔ دمہ کھانسی، اور استسقاء کے لئے نافع ہے۔ ہاتھ پاؤں کے سرد پسینہ کو روکنے کے لئے باریک پیس کر ملنا مفید ہے۔ نفع خاص: مقوی معدہ۔ مضر: گرم مزاجوں کے لئے مضر ہے۔ مصلح: شہد خالص۔ بدل: باہ کے امراض میں تخم پیاز۔ مقدار خوراک: ۲ ماشہ سے ۴ ماشہ تک۔

پھوٹ

(عربی) قثاء البر (فارسی) خیار وشنی (بنگلہ) کاکڑ (سندھی) چبھڑ۔ لبھڑی (انگریزی) Mybes Centcricumber ماہیت: خربزہ کے مانند پھل ہے لیکن مزے میں پھیکا بھر بھرا ہوتا ہے بالعموم پختہ ہونے پر خود بخود پھٹ جاتا ہے اسی واسطے اسے پھوٹ کہتے ہیں۔ مزاج: سرد و تر افعال: مدر بول۔ مسکن حرارت۔ اس کی بو مفرح استعمال: پھوٹ بطور میوہ کے

بکثرت کھائی جاتی ہے اس میں غذائیت کم ہے ثقیل اور نفاخ ہوتی ہے جلد متعفن ہو جانے والی چیز ہے لہٰذا اس کی کثرت استعمال سے عفونتی بخار پیدا ہو جاتا ہے اگرچہ اس کے کھانے سے پیشاب زیادہ آتا ہے لیکن کسی مرض کے لیے مستعمل نہیں البتہ اس کی مہک مفرح ہے۔ **نفع خاص:** مدربول ہے۔ **مضر:** معدہ کے لیے مضر ہے۔ **مصلح:** شہد۔ قند سیاہ و سفید۔ **بدل:** خربزہ۔

پیارانگا

ماہیت: ایک گرہ دار اور سخت جڑ ہے انگلی کے برابر موٹی اور ۲ بالشت تک لمبی ہوتی ہے۔ رنگت مائل بہ سرخی اور مزہ نہایت تلخ ہوتا ہے۔ **مزاج:** گرم ۲ خشک ۲۔ **افعال:** مسکن درد۔ محلل اورام۔ مقوی معدہ۔ منفث بلغم نافع ہیضہ اور دافع زہر مار گزیدہ۔ **استعمال:** پیارانگا اکثر امراض میں استعمال کیا جاتا ہے لیکن یہ ہیضہ میں بہت مفید ہے عرق گلاب میں گھس کر بار بار پلاتے ہیں سرد ورموں کو تحلیل کرنے اور بعض دردوں کو تسکین دینے کے لئے اس کا ضماد لگاتے ہیں۔ ذات الریہ۔ کھانسی اور دمہ میں مناسب ادویہ کے ہمراہ کھلاتے ہیں مار گزیدہ کو گھس کر پلاتے اور مار گزیدہ پر لگاتے ہیں۔ **نفع خاص:** تریاق سموم ہیضہ کے لئے نہایت ہی مفید ہے۔ **مضر:** گرم مزاجوں کو۔ **مصلح:** فلفل سیاہ۔ **بدل:** چپتہ اور نارجیل دریائی۔ **مقدار خوراک:** نصف ماشہ سے ایک ماشہ تک۔ **مزید تحقیقات:** کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ اس میں berbemime نام کا جوہر موثر پایا جاتا ہے جو کہ دار ہلد (زرشک) میں ہوتا ہے۔

پیاز AliumCepa

(عربی) بصل (فارسی) پیاز (بنگالی) پیاج (مرہٹی) کاندا۔ (گجراتی) ڈنگری (سندھی) بصر (پنجابی) گنڈا (انگریزی) ان ین Onion

ماہیت: مشہور جڑ ہے یہ جڑ نیز اس کے تخم بطور دواء استعمال ہوتے ہیں۔ **مزاج:** گرم ۲ خشک ۱ بارطوبت فضلیہ۔ **افعال:** محلل۔ منضج۔ مقطع۔ منفث بلغم۔ جالی۔ مقوی باہ۔ دافع ضرر مسموم۔ مدربول و حیض۔ **استعمال:** پیاز زیادہ تر مصالحہ میں شامل کر کے کھائی جاتی ہے نفاخ اور دیر ہضم ہوتی ہے اس کی کثرت دماغ کو ضرر پہنچاتی ہے لیکن اس کے استعمال سے باہ کو تقویت حاصل ہوتی ہے اس کو کوٹ کر پانی نچوڑ لیتے ہیں اور اس سے شربت بنا کر تقویت باہ کے لئے استعمال کرتے ہیں گاہے اسی غرض کے لئے آب پیاز شہد خالص اور گھی تینوں ہم وزن پکا کر پلاتے ہیں ورموں کو تحلیل کرنے اور پکانے کے لئے اس کو آگ میں دبا کر نیم گرم باندھتے ہیں بہق اور برص جیسے امراض میں ادویہ کو اس کے پانی میں پیس کر ضماد لگاتے ہیں۔ بواسیر کے منہ کھولنے کے لئے اس کو مسوں پر باندھتے ہیں۔ ہیضہ میں آب پیاز کے ہمراہ چونے کا پانی ملا کر پلاتے ہیں طاعون اور دیگر امراض وبائیہ کے زمانے میں پیاز کو سرکہ میں ڈال کر کھاتے ہیں بعض لوگ بغیر سرکہ کے پیاز خام کو وبائی ہوا کے ضرر سے بچنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ تاریکی چشم اور دھند کو زائل کرنے کے لئے صرف پیاز کا

چھلکا یا اس میں ہم وزن شہد ملا کر آنکھ میں لگاتے ہیں اگر کان میں پھنسی اور اس کی وجہ سے درد ہو تو پیاز کو آگ میں مشوی کر کے اس کا پانی نچوڑ کر نیم گرم ٹپکاتے ہیں۔ حالت سفر میں مختلف پانیوں کے ضرر سے محفوظ رہنے کے لئے پیاز یا اس کے اچار کا استعمال مفید ہے۔ **نفع خاص:** مقوی باہ اور منضج اورام ہے۔ **مضر:** گرم مزاجوں کے لئے۔ **مصلح:** سرکہ۔ نمک۔ شہد۔ آب انار۔ **بدل:** کاندا اور کراث شامی۔ **مقدار خوراک:** آب پیاز ۲۔ ۳ تولہ۔ **مزید تحقیقات:** پیاز میں مواد لحمیہ' حرارت پیدا کرنے والے اجزاء معدنی اجزاء میں کیلشیم' سوڈیم' گندھک اور فولاد وغیرہ کافی مقدار میں پائے جاتے ہیں۔

پیاز کے تخم OnionSeeds

(عربی) بزرالبصل (فارسی) تخم پیاز (سندھی) بصر جانچ۔ (انگریزی) **ماہیت:** پیاز کے تخم شکل میں تکونے سے ہوتے ہیں رنگت سیاہ اور مزہ تلخ ہوتا ہے۔ **مزاج:** گرم ۲ خشک ۲ بارطوبت فضلیہ۔ **افعال:** مقوی باہ۔ جالی۔ **استعمال:** تخم پیاز کو زیادہ تر مقوی باہ معاجین میں شامل کر کے ضعف باہ کے مریضوں کو استعمال کراتے ہیں شہد کے ہمراہ پیس کر داء الثعلب' کلف اور بہق میں لگاتے ہیں سرکہ میں پیس کر داد پر طلا کرتے ہیں مسوں کو زائل کرنے کے لئے نمک کے ہمراہ پیس کر مسوں پر لیپ کرتے ہیں۔ **نفع خاص:** سرد مزاجوں کے لئے مقوی باہ ہے۔ **مضر:** گرم مزاجوں کے لئے۔ **مصلح:** شہد۔ سرکہ۔ نمک۔ **بدل:** گندنا کے بیج۔ **مقدار خوراک:** ایک ماشہ سے تین ماشہ تک۔

پیاز جنگلی OnionSquill

(ہندی) کانڈا (عربی) عنصل بصل البر (فارسی) اسقیل (بنگالی) بن پیاج (مرہٹی) کولی کاندا (انگریزی) **ماہیت:** جنگلی پیاز اسی پیاز کی مانند ہوتی ہے دونوں کی شکل میں کوئی زیادہ فرق نہیں ہوتا صرف اس کے پتے پیاز کے پتوں سے بڑے اور چوڑے ہوتے ہیں اس کا مزہ نہایت تلخ ہوتا ہے۔ **مزاج:** گرم خشک بارطوبت فضلیہ۔ **افعال:** محلل۔ منضج۔ مقرح جاذب خون۔ مقوی باہ۔ دافع ضرر سموم۔ مدربول و حیض۔ منفث بلغم۔ قاتل کرم شکم۔ **استعمال:** جنگلی پیاز معمولی پیاز سے زیادہ قوی ہوتی ہے یہ اس کے مانند کھانے میں مستعمل نہیں ہے لیکن ان امراض میں مفید ہے جن میں معمولی پیاز مفید ہے جنگلی پیاز ادرارِ بول اور تنفیث بلغم میں زیادہ قوی ہے استسقاء اور کھانسی میں بکثرت مستعمل ہے کرم شکم کو ہلاک کرنے کے لئے بھی استعمال کرتے ہیں۔ **نفع خاص:** دافع یرقان اور مجلی بصر ہے۔ **مضر:** گرم مزاجوں اور اعصاب کو۔ **مصلح:** مصری۔ سکنجبین۔ **بدل:** لہسن صحرائی۔ **مقدار خوراک:** ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔

پیپلا مول

لاطینی Piper Bienguem Root Of (عربی) اصل الفلفل۔ بیک دار فلفل (فارسی) فلفل موبہ (سنسکرت) پپلی پولم (لاطینی) ماہیت: یہ پیپل (فلفل دراز) کی جڑ ہے یہ جڑیں گرہ دار سخت اور وزنی ہوتی ہیں ان کی شکل کسی قدر (اسارون۔ تگر) سے مشابہ رنگت خاکستری سیاہی مائل ہوتی ہے اور توڑنے پر اندر سے سفید نکلتی ہے مزہ پیپل کے مانند تیز و تند تلخی مائل ہوتا ہے۔ مزاج: گرم ۲ خشک ۲۔ افعال: مقوی معدہ۔ کاسر ریاح۔ مقوی باہ۔ مسخن و محلل۔ جالی۔ استعمال: پیپلا مول "پیپلا" سے زیادہ مقوی ہے ضعف معدہ۔ ضعف اشتہاء معدے کے ریاحی درد۔ قولنج اور نفخ شکم میں استعمال کیا جاتا ہے مقوی باہ نسخوں میں شامل کرتے ہیں سرد بلغمی امراض میں مناسب ادویہ کے ہمراہ کھلاتے ہیں وجع الورک (کولھے کا درد) عرق النساء نقرس اور انجماد خون میں اس کا لیپ لگاتے ہیں چہرے کا رنگ نکھارنے کے لئے اس کو پانی میں پیس کر طلاء کرتے ہیں۔ نفع خاص: مقوی معدہ ہاضم طعام۔ مضر: منی اور بینائی کو کم کرتا ہے۔ مصلح: صمغ عربی۔ صندل سفید۔ بدل: نارمشک۔ سورنجان۔ مقدار خوراک: ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک۔

پیپل

(عربی) دار فلفل (فارسی) فلفل دراز (ہندی) پیپل (سندھی) پیری (بنگلہ) پپلی (پنجابی) مگھاں (انگریزی) Longpepper ماہیت: ایک بیل دار بوٹی کا پھل ہے جو شکل میں شہتوت خام کے مشابہ لیکن اس سے چھوٹا اور باریک ہوتا ہے خشک ہونے پر سیاہ خاکستری ہو جاتا ہے اس کا مزہ سیاہ مرچ کے مانند تیز و تلخی مائل ہوتا ہے۔ مزاج: گرم ۲ خشک ۲۔ افعال: مقوی معدہ۔ کاسر ریاح۔ مقوی باہ۔ مسخن و محلل۔ استعمال: پیپل کو ضعف معدہ درد شکم۔ نفخ شکم اور تقویت ہضم کے لئے بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ باہ کو قوت دینے کے لئے تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ سفوف یا معجون بنا کر کھلاتے ہیں کھانسی دمہ میں شہد میں ملا کر چٹاتے ہیں۔ وجع مفاصل۔ نقرس۔ عرق النساء اور دوسرے سرد بلغمی امراض کی ادویہ میں شامل کرتے ہیں بکری کی کلیجی میں چند عدد پیپل چبھو کر آگ پر سینکتے ہیں ان سے جو پانی ٹپکتا ہے اس کو شب کوری (رتوندی) اور ظلمت بصر کے ازالہ کے لئے آنکھ میں لگاتے ہیں مناسب ادویہ کے ہمراہ کھرل کر کے گل چشم (پھولا) اور دمعہ (ڈھلکا) ناخونہ کے ازالہ کے لئے آنکھوں میں لگاتے ہیں۔ نفع خاص: مقوی معدہ۔ مضر: درد سر پیدا کرتا ہے۔ مصلح: ببول کا گوند۔ صندل اور گلاب۔ بدل: فلفل سفید۔ زنجبیل۔ مقدار خوراک: ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک۔

پیپل

(فارسی) درخت لرزاں (سندھی) پپر (بنگالی) اشوتھ (مرہٹی) پیپل (گجراتی) پیلو (سنسکرت) آتم (انگریزی) پیپل Ficus Reliegiosa لاطینی Maple ماہیت: پیپل ہندو پاک کا مشہور بڑا درخت ہے جس کے پتے کسی قدر پان سے مشابہ اور مضبوط ہوتے

ہیں۔ بالائی طرف سے چکنے اور چمک دار زیریں طرف سے بغیر چکنائی اور چمک کے ہوتے ہیں۔ اس کے پتے اور چھال دواء مستعمل ہیں۔ مقام پیدائش: برصغیر کے ہر علاقے میں۔ مزاج: گرم خشک۔ افعال: محلل اورام۔ مجفف۔ دافع قے و تہوع۔ استعمال: برگ پیپل کو گرم کر کے دمامیل پر باندھتے ہیں جو تحلیل کرنے یا پکانے میں امداد کرتے ہیں اس غرض کے لئے پوست پیپل بھی پانی میں پیس کر دمامیل پر ضماد کیا جاتا ہے پوست درخت کو جلاتے ہیں جب دھواں بند ہو جاتا ہے' تو اس کو پانی میں ڈال کر بجھاتے ہیں اور پھر صاف کر کے مریض کو پلاتے ہیں۔ قے ابکائیاں اور تشنگی زائل ہو جاتی ہے بعض اسی غرض سے برگ پیپل کو جلا کر گرم گرم راکھ کو پانی میں بجھا کر پانی کو صاف کر کے پلاتے ہیں ذات الجنب اور ذبہ اطفال میں خاکستر برگ پیپل کا آب زلال پلایا جاتا ہے پوست پیپل کو جوش دے کر ورم لثہ اور جوش دہن میں مضمضہ کراتے ہیں اور جریان مردان و زنان میں دیگر ادویہ کے ہمراہ سفوفاً مستعمل ہے مجفف ہونے کی وجہ سے فائدہ بخشتی ہے۔ نفع خاص: محلل ورم دنبل۔ بدل: برگد کے پتے۔ مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ چھال میں ٹے نین Tanine ربڑ جیسا مادہ اور موم پائے جاتے ہیں۔

پیٹھا

(عربی) محدبہ (فارسی) کدوئے رومی (بنگالی) مکڈ (سندھی) پیٹھو (گجراتی) بھوروں کولوں (انگریزی) WhitePumpkin ماہیت: مشہور پھل ہے تربوز سے مشابہ ہوتا ہے۔ مزاج: خشک اول گرم اول خام خشک سرد۔ افعال: مفرح و مقوی قلب۔ مسکن حرارت۔ مرطب۔ مدربول۔ استعمال: پیٹھے کی مٹھائی بنائی جاتی ہے جو مقوی بدن اور مفرح ہوتی ہے اس کا مربہ بھی بنایا جاتا ہی جو تقویت و تفریح و دماغ کے لئے کھلایا جاتا ہے اس کے تخموں کا مغز صفراء اور خون کے جوش اور پیاس کو تسکین دینے پیشاب کی سوزش کو زائل کرنے کے واسطے تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ بطور تبرید پیس چھان کر پلاتے ہیں خشک کھانسی اور سل و دق میں استعمال کرتے ہیں۔ نفع خاص: مسکن جوش خون و صفراء۔ مضر: سرد مزاجوں کے لئے۔ مصلح: نمک۔ بادیان۔ اور فلفل سیاہ۔ بدل: لوکی۔ مقدار خوراک: مغز تخم پیٹھا ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ پیٹھے کے اندر "وٹامن اے" کی کافی مقدار ہوتی ہے اس سے جگر اور پھیپھڑوں کو طاقت ملتی ہے اعصاب کی تقویت کے لئے اور صرع کے لئے مریضوں کو اس سے خاص طور پر فائدہ ہوتا ہے۔ مشہور مرکبات: معجون حمل عنبری علوی خاں۔

پیوسی

(ہندی) کھیس (عربی) لبا (فارسی) فرشتہ (اردو) پیوسی (بہار) بھینس۔ (ملتانی) ناراہ (سندھی) پس (پنجابی) بوہلی (انگریزی) کولوس ٹرم Colostrum ماہیت: وہ غلیظ دودھ جو کہ حیوانات بچہ جننے کے تین چار روز کے بعد تک دیتے ہیں۔ مزاج: خشک ۲ گرم ۱ افعال:

مقوی باہ۔ مسمن بدن۔ استعمال: گائے، بھینس جیسے حیوانات جب بچہ دیتے ہیں تو ان کا دودھ تین چار روز تک جوش دے کر قند ملا کر پیتے ہیں یہ دودھ پکانے سے نیم منجمد ہو جاتا ہے۔ جو نفاخ اور دیر ہضم ہے لیکن جن اشخاص کا معدہ قوی اور قوت ہاضمہ تیز ہوتی ہے ان میں یہ بخوبی ہضم ہو کر بدن کو فربہ بناتا اور قوت باہ میں تحریک پیدا کرتا ہے پیوسی کو بالخاصہ دمہ کے لئے مفید بیان کرتے ہیں چنانچہ زمانہ حال کے بعض اطباء نے نہایت وثوق سے اپنا تجربہ بیان کیا ہے کہ جو گائے اول مرتبہ جنی ہو اس کا پہلے پہل نکلا ہوا دودھ (پیوسی) تازہ بتازہ مریض دمہ کو پلائیں۔ بفضلہ تعالیٰ دمہ دور ہو جائے گا اگر پھر دورہ ہو تو ایک دو مرتبہ اسی طرح پلائیں ہمیشہ کے لئے نجات ہوگی۔ **نفع خاص:** مقوی باہ اور دمہ والوں کے لئے مفید ہے۔ **مضر:** سدے پیدا کرتی ہے۔ **مصلح:** شہد۔ **بدل:** پنیر۔

ت

تخم حیات VegetableRennet

(اردو) پنیر (پنجابی) پنیر ڈوڈی (ہندی) اکری (فارسی) پنیر باد (پہاڑی نام) خم زیرہ (سندھی) پنیر بند لاطینی Wtihamus Coaglans ایک چھوٹی جھاڑی کے تخم ہیں جو از قسم اسگند ہے۔ یہ تخم اکسن یا تخم بلیون کی طرح گول گول لیکن ان سے ذرا بڑے ہوتے ہیں اور ان پر رس بھری کی طرح سفید غلاف ہوتا ہے غلاف کے اندر باریک باریک لیس دار بیج ایک دوسرے سے چپکے ہوتے ہیں۔ **ذائقہ:** قدرے تلخ ترشی مائل اور بو میں بساندھ ہوتی ہے۔ **مزاج:** گرم و خشک بدرجہ دوم۔ **مقام پیدائش:** کوہاٹ۔ ڈیرہ غازی خاں۔ پشاور (صوبہ سرحد) سندھ اور بلوچستان۔ **افعال و استعمال:** کاسر ریاح۔ مقوی معدہ اور مغلظ منی ہے ایک دو دانے پانی میں بھگو کر رس نکال کر شیر خوار بچوں کو پلانے سے بدہضمی، نفخ و درد شکم دور ہو جاتے ہیں چار پانچ دانی پوٹلی میں باندھ کر آدھ سیر ٹھنڈے دودھ میں بھگو دیں یا ان کو پانی یا دودھ میں رگڑ کر دودھ میں ڈال دیں تو آدھ گھنٹہ میں اعلیٰ قسم کا دہی تیار ہو جاتا ہے۔ پیٹ میں ریاحی درد ہو تو چند دانے ہمراہ نیم گرم پانی کھلانے سے فوراً تسکین ہوتی ہے ان بیجوں سے جما ہوا دودھ (دہی) (کھانڈ) ملا کر کھلانا جریان، احتلام اور سیلان الرحم کے اکثر مریضوں کو نافع ثابت ہوتا ہے ان بیجوں کا جزو موثرہ Withinin ایک خمیری مادہ دریافت ہوا ہے جو حیوانی پنیر سے بہت مشابہت رکھتا ہے۔ (غیر می)

تن

(بنگلہ) تونی گاچھ (گجراتی) نندی بر کھش (مرہٹی) تونی انگریزی Toona Cvderla **ماہیت:** بڑا درخت پتے نیم سے مشابہ لیکن ان سے کسی قدر بڑے سردی کے موسم میں اس کا پت جھڑ ہوتا ہے اس کی چھال دواء مستعمل ہے۔ **رنگ:** پھول ہلکا زرد،

شہد کی سی خوشبو والا۔ لکڑی سرخ۔ **ذائقہ:** تلخ۔ **مزاج:** گرم خشک **خوراک:** چھ ماشہ تا ایک تولہ۔ **مقام پیدائش:** سہارن پور اور ڈون (یو۔پی) کانگڑا (مشرقی پنجاب) اور بنوں (صوبہ سرحد) میں دلدل والے مقامات اور ندیوں کے کنارے بکثرت پیدا ہوتا ہے۔ **افعال و استعمال:** مقوی باہ اور قابض ہے امراض جلد کا نافع ہے اس کی لکڑی پائیدار ہوتی ہے اسے دیمک نہیں لگتی اس لئے فرنیچر بنانے کے کام آتا ہے اس کے پھولوں سے بسنتی رنگ تیار کیا جاتا ہے۔ (غیر می)

ترور

(ہندی) آول (گجراتی) آورے (تامل) جونٹے (ملیالم) ٹینرز کے سیا (انگریزی) Llmers Cassia اس جنگلی درخت کے پتے سنا کے پتوں کی مانند ہوتے ہیں اس کو پھلیاں لگتی ہیں جن میں سے کلتھی کی مانند تخم نکلتے ہیں اس کی ہر ایک شاخ پر پھولوں کا گچھا لگتا ہے جو کہ زرد رنگ کے ہوتے ہیں۔ **قسم دوم:** ترور کلاں کا پھول سرخ ہوتا ہے۔ **قسم سوم:** بھوئیں ترور کہلاتی ہیں جو بقول صاحب محیط بالتحقیق سناء ہے۔ **افعال و استعمال:** اس کے بیجوں کو بہت باریک پیس کر آشوب چشم کے لئے آنکھوں میں پھونکتے ہیں اس کی ٹہنیوں کو بطور مسواک استعمال کراتے ہیں اور اس کے پھولوں کا خیساندہ پیشاب کی زیادتی اور ذیابیطس میں شاندار نتائج دکھاتا ہے (غیر می) نوٹ: بھوئیں ترور یعنی ترور زمین۔

تارپین کا تیل

(انگریزی) آئل ٹرپنٹائن Tepenitine Oil (اردو- فارسی) روغن تارپین **ماہیت:** لطیف روغن ہے جس سے خاص قسم کی تیز بو آتی ہے یہ صنوبر کی ایک قسم کے درخت سے رال کے ساتھ ملا ہوا نکلتا ہے جو بذریعہ عمل تقطیر رال سے علیحدہ کر لیا جاتا ہے۔ **مزاج:** گرم خشک بدرجہ دوم **افعال:** بیرونی طور پر روغن تارپین جلد پر محمر اور لذاع (خراش کن) تاثیر کرتا ہے لیکن خراش پیدا کرنے کے بعد مسکن و مخدر اثر رکھتا ہے زیادہ مقدار میں جلد پر ملنے سے آبلے ڈال دیتا اور جلد کو زخمی کر دیتا ہے علاوہ ازیں دافع تعفن تاثیر رکھتا ہے متعفن زخموں پر لگانے سے ان کیڑوں کو ہلاک کرتا ہے جو ان میں پیدا ہو جاتے ہیں کرم بنی کے لئے بھی مہلک ہے۔

اندرونی طور پر معدے اور امعاء کو تحریک دیتا اور کاسر ریاح تاثیر رکھتا ہے۔ حب القرع (کدو دانہ) اور چرنوں کو قتل کرتا ہے زیادہ مقدار میں پلانے سے خون آمیز دست آنے لگتے ہین خفیف مقدار مین استعمال کرنے سے قلب کو تحریک دیتا ہے اور چھوٹی چھوٹی شرائین کو سکیڑنے کے باعث حابس الدم تاثیر رکھتا ہے لیکن زیادہ مقدار میں قلب کے لئے مضعف ہے روغن تارپین کے سونگھنے سے اعضائے تنفس پر محرک تاثیر ہوتی ہے جس کی وجہ سے یہ منفث بلغم ہے علاوہ ازیں اگر بلغم متعفن ہو تو اس کے تعفن کو دور کرتا ہے اعضائے بول پر مدر بول تاثیر رکھتا ہے۔ **استعمال:**

مقوی باہ۔ مسمن بدن۔ **استعمال:** گائے، بھینس جیسے حیوانات جب بچہ دیتے ہیں تو ان کا دودھ تین چار روز تک جوش دے کر قند ملا کر پیتے ہیں یہ دودھ پکانے سے نیم منجمد ہو جاتا ہے۔ جو نفاخ اور دیر ہضم ہے لیکن جن اشخاص کا معدہ قوی اور قوت ہاضمہ تیز ہوتی ہے ان میں یہ بخوبی ہضم ہو کر بدن کو فربہ بناتا اور قوت باہ میں تحریک پیدا کرتا ہے پیوسی کو بالخاصہ دمہ کے لئے مفید بیان کرتے ہیں چنانچہ زمانہ حال کے بعض اطباء نے نہایت وثوق سے اپنا تجربہ بیان کیا ہے کہ جو گائے اول مرتبہ جنی ہو اس کا پہلے پہل نکلا ہوا دودھ (پیوسی) تازہ بتازہ مریض دمہ کو پلائیں۔ بفضلہ تعالیٰ دمہ دور ہو جائے گا اگر پھر دورہ ہو تو ایک دو مرتبہ اسی طرح پلائیں ہمیشہ کے لئے نجات ہو گی۔ **نفع خاص:** مقوی باہ اور دمہ والوں کے لئے مفید ہے۔ **مضر:** سدے پیدا کرتی ہے۔ **مصلح:** شہد۔ **بدل:** پنیر۔

ت

تخم حیات VegetableRennet

(اردو) پنیر (پنجابی) پنیر ڈوڈی (ہندی) اکری (فارسی) پنیر باد (پہاڑی نام) خم زیرہ (سندھی) پنیر بند لاطینی Wtihamus Coaglans ایک چھوٹی جھاڑی کے تخم ہیں جو از قسم اسگند ہے۔ یہ تخم اکسن یا تخم ہیلون کی طرح گول گول لیکن ان سے ذرا بڑے ہوتے ہیں اور ان پر رس بھری کی طرح سفید غلاف ہوتا ہے غلاف کے اندر باریک باریک لیس دار بیج ایک دوسرے سے چپکے ہوتے ہیں۔ **ذائقہ:** قدرے تلخ ترشی مائل اور بو میں بسانده ہوتی ہے۔ **مزاج:** گرم و خشک بدرجہ دوم۔ **مقام پیدائش:** کوہاٹ۔ ڈیرہ غازی خاں۔ پشاور (صوبہ سرحد) سندھ اور بلوچستان۔ **افعال و استعمال:** کاسر ریاح۔ مقوی معدہ اور مغلظ منی ہے ایک دو دانے پانی میں بھگو کر رس نکال کر شیر خوار بچوں کو پلانے سے بدہضمی، نفخ و درد شکم دور ہو جاتے ہیں چار پانچ دانی پوٹلی میں باندھ کر آدھ سیر ٹھنڈے دودھ میں بھگو دیں یا ان کو پانی یا دودھ میں رگڑ کر دودھ میں ڈال دیں تو آدھ گھنٹہ میں اعلیٰ قسم کا دہی تیار ہو جاتا ہے۔ پیٹ میں ریاحی درد ہو تو چند دانے ہمراہ نیم گرم پانی کھلانے سے فوراً تسکین ہوتی ہے ان بیجوں سے جما ہوا دودھ (دہی) (کھانڈ) ملا کر کھلانا جریان، احتلام اور سیلان الرحم کے اکثر مریضوں کو نافع ثابت ہوتا ہے ان بیجوں کا جزو موثرہ Withinin ایک خمیری مادہ دریافت ہوا ہے جو حیوانی پنیر سے بہت مشابہت رکھتا ہے۔ (غیر سمی)

تن

(بنگلہ) تونی گاچھ (گجراتی) نندی بر کھش (مرہٹی) تونی انگریزی Toona Cvderla **ماہیت:** بڑا درخت پتے نیم سے مشابہ لیکن ان سے کسی قدر بڑے سردی کے موسم میں اس کا پت جھڑ ہوتا ہے اس کی چھال دواء مستعمل ہے۔ **رنگ:** پھول ہلکا زرد،

شہد کی سی خوشبو والا۔ لکڑی سرخ۔ **ذائقہ:** تلخ۔ **مزاج:** گرم خشک **خوراک:** چھ ماشہ تا ایک تولہ۔ **مقام پیدائش:** سہارن پور اور ڈون (یو-پی) کانگڑا (مشرقی پنجاب) اور بنوں (صوبہ سرحد) میں دلدل والے مقامات اور ندیوں کے کنارے بکثرت پیدا ہوتا ہے۔ **افعال و استعمال:** مقوی باہ اور قابض ہے امراض جلد کا نافع ہے اس کی لکڑی پائیدار ہوتی ہے اسے دیمک نہیں لگتی اس لئے فرنیچر بنانے کے کام آتا ہے اس کے پھولوں سے بسنتی رنگ تیار کیا جاتا ہے۔ (غیر سمی)

ترور

(ہندی) آول (گجراتی) آورے (تامل) جوٹے (ملیالم) ٹینرز کے سیا (انگریزی) Ulmers Cassia اس جنگلی درخت کے پتے سنا کے پتوں کی مانند ہوتے ہیں اس کو پھلیاں لگتی ہیں جن میں سے کلتھی کی مانند تخم نکلتے ہیں اس کی ہر ایک شاخ پر پھولوں کا گچھا لگتا ہے جو کہ زرد رنگ کے ہوتے ہیں۔ **قسم دوم:** ترور کلاں کا پھول سرخ ہوتا ہے۔ **قسم سوم:** بھوئیں ترور کہلاتی ہیں جو بقول صاحب محیط بالتحقیق سناء ہے۔ **افعال و استعمال:** اس کے بیجوں کو بہت باریک پیس کر آشوب چشم کے لئے آنکھوں میں پھونکتے ہیں اس کی ٹہنیوں کو بطور مسواک استعمال کراتے ہیں اور اس کے پھولوں کا خیسانده پیشاب کی زیادتی اور ذیابیطس میں شاندار نتائج دکھاتا ہے (غیر سمی) **نوٹ:** بھوئیں ترور یعنی ترور زمین۔

تارپین کا تیل

(انگریزی) آئل ٹرپنٹائن Tepenitine Oil (اردو- فارسی) روغن تارپین **ماہیت:** لطیف روغن ہے جس سے خاص قسم کی تیز بو آتی ہے یہ صنوبر کی ایک قسم کے درخت سے رال کے ساتھ ملا ہوا نکلتا ہے جو بذریعہ عمل تقطیر رال سے علیحدہ کر لیا جاتا ہے۔ **مزاج:** گرم خشک بدرجہ دوم **افعال:** بیرونی طور پر روغن تارپین جلد پر محمر اور لذاع (خراش کن) تاثیر کرتا ہے لیکن خراش پیدا کرنے کے بعد مسکن و مخدر اثر رکھتا ہے زیادہ مقدار میں جلد پر ملنے سے آبلے ڈال دیتا اور جلد کو زخمی کر دیتا ہے علاوہ ازیں دافع تعفن تاثیر رکھتا ہے متعفن زخموں پر لگانے سے ان کیڑوں کو ہلاک کرتا ہے جو ان میں پیدا ہو جاتے ہیں کرم بنی کے لئے بھی مہلک ہے۔

اندرونی طور پر معدے اور امعاء کو تحریک دیتا اور کاسر ریاح تاثیر رکھتا ہے۔ حب القرع (کدودانہ) اور چرنوں کو قتل کرتا ہے زیادہ مقدار میں پلانے سے خون آمیز دست آنے لگتے ہین خفیف مقدار مین استعمال کرنے سے قلب کو تحریک دیتا ہے اور چھوٹی چھوٹی شرائین کو سکیڑنے کے باعث حابس الدم تاثیر رکھتا ہے لیکن زیادہ مقدار میں قلب کے لئے مضعف ہے روغن تارپین کے سونگھنے سے اعضائے تنفس پر محرک تاثیر ہوتی ہے جس کی وجہ سے یہ منفث بلغم ہے علاوہ ازیں اگر بلغم متعفن ہو تو اس کے تعفن کو دور کرتا ہے اعضائے بول پر مدر بول تاثیر رکھتا ہے۔ **استعمال:**

روغن تارپین کو زیادہ تر ذات الجنب۔ ذات الریہ۔ کھانسی۔ وجع مفاصل اور درد کمر میں تنہا یا اس میں کافور حل کر کے مالش کرتے ہیں۔ داد۔ گنج اور چنبل پر لگاتے ہیں جن زخموں پر کیڑے پڑ گئے ہوں ان پر ٹپکانے سے ان کو ہلاک کر دیتا ہے اور زخموں کے تعفن کو دور کرتا ہے۔ ناک کے اندر کیڑے پیدا ہونے کی صورت میں ان کو ہلاک کرنے کے لئے ان میں پھایہ بھگو کر نتھنوں میں رکھتے یا نیم گرم پانی ملا کر پچکاری کرتے ہیں جس سے تمام کیڑے ہلاک ہو کر خارج ہو جاتے ہیں ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک روغن بیدانجیر کے ہمراہ کرم شکم خصوصاً کدو دانہ کو ہلاک کرنے کے لئے پلاتے ہیں اور چرنوں کو ہلاک کرنے کے لئے اس کا حقنہ استعمال کرتے ہیں نفث الدم اور پرانی کھانسی کے لئے کھولتے ہوئے پانی میں شامل کر کے اس کے بخارات سونگھاتے ہیں قے الدم اور بول الدم میں خون کو روکنے کے لئے بھی استعمال کرتے ہیں نیز معدہ اور امعاء کے جریان خون کو بند کرنے کے لئے بھی دیتے ہیں۔ مدربول ہونے کے باعث اس کو استسقاء میں بھی دیتے ہیں جو کہ جگر کی خرابی سے ہو۔ **نفع خاص:** امراض صدر میں سینہ پر بکثرت مالش کراتے ہیں۔ **مضر:** خراش پیدا کرتا ہے اور زیادہ استعمال کرانے سے آبلہ پیدا کرتا ہے۔ **مقدار خوراک:** ۶ قطرے سے ۱۰ قطرے تک کرنے کے لئے جو مقدار خوراک مقرر ہے وہ خطرے سے خالی نہیں ہے۔

تاڑ

(عربی) طار (فارسی) تال (بنگالی) تال (گجراتی) تاڑ (سندھی) تاری (انگریزی) **ماہیت:** ایک درخت ہے جو بیس گز یا اس سے کم و بیش بلند ہوتا ہے اس کا تنا نہایت مضبوط ہوتا ہے تنے کے آخری حصے (چوٹی) پر کھجور کے مانند پتے ہوتے ہیں ہر ایک پتا ایک ایک شاخ پر لگا ہوتا ہے پتے بڑے بڑے پنجے کی شکل میں ہوتے ہیں اور بالعموم پنکھے بنانے کے کام آتے ہیں پھل نارجیل کے برابر سخت اور سیاہ ہوتا ہے اس پھل کا مغز کھایا جاتا ہے اور اس درخت سے ایک رطوبت تراوش پاتی ہے جس کو تاڑی کہتے ہیں۔ **افعال:** تاڑ کے خام پھل کا مغز سرد و تر۔ پختہ پھل کے دانے سرد و خشک **مزاج:** تاڑ کے پختہ پھل کا مغز مفرح و مقوی قلب۔ مسکن حرارت۔ مغلظ منی۔ **استعمال:** تاڑ کے پھل کو کاٹ کر اس کا مغز نکال لیتے ہیں جو نہایت شاداب و شیریں اور فالودہ کے مانند منجمد ہوتا ہے اس کو چاقو سے تراش کر کھاتے ہیں نہایت لذیذ ہوتا ہے لیکن دیر ہضم اور نفاخ ہے۔ تقویت و تفریح اور تسکین حرارت کی غرض سے اس مغز کو باریک باریک قاشوں میں تراش کر گلاب میں تر کر کے مصری سے شیریں کر کے کھاتے ہیں پیاس کو تسکین دینے کے لیے خوب ہے علاوہ ازیں اس کے استعمال سے بدن کو غذائیت پہنچتی ہے اور کچھ عرصہ تک استعمال کرنے سے بدن فربہ ہوتا ہے۔ تاڑ کے پختہ پھلوں کے تخم سے گودا نکال کر کھاتے ہیں جن سے پیشاب بکثرت آتا ہے اور پیشاب کی سوزش دور ہو جاتی ہے۔

تاڑی

(بنگالی) تال (سندھی) تاری (گجراتی) تاڑ (انگریزی) ٹاڈی Toddy **ماہیت:** ایک سفیدی مائل رطوبت ہے جو درخت تاڑ سے ٹپکتی ہے اس کی بو مکروہ ہوتی ہے اور مزہ شیریں ترشی مائل ہے۔ **مزاج:** سرد اتر **افعال:** (تازہ غیر مسکر ہوتی ہے) مصفی خون ملین۔ مقوی باہ۔ مقوی و مسمن بدن۔ مسکن حرارت۔ مدربول۔ قاتل کرم شکم **استعمال:** تاڑی زیادہ تر شوقیہ پی جاتی ہے اگرچہ یہ اپنے سکر کی وجہ سے ناقابل استعمال ہے لیکن فوائد کی بنا پر اس کو بکثرت استعمال کیا جاتا ہے ضعیف اور ناتواں اس کے استعمال سے طاقت ور اور فربہ ہو جاتے ہیں ضعف باہ کے مریض بھی اس سے خاطر خواہ فائدہ حاصل کرتے ہیں غم گین اور رنجیدہ اشخاص اس کو پینے کے بعد تازہ دم ہو جاتے ہیں اور ان کی تکان زائل ہو جاتی ہے قبض کے مریضوں کو استعمال کرانے سے ان کی قبض دور ہو جاتا ہے پیاس کی حالت میں پینے سے پیاس رفع ہو جاتی ہے پیشاب کی سوزش کو دور کر دیتی ہے اور پیشاب کا ادرار کر کے پیشاب کی نالی صاف کر دیتی ہے اس لیے یہ سوزاک میں نہایت مفید ہے کرم شکم اس کے نہار منہ پینے سے ہلاک ہو جاتے ہیں۔ تاڑی کا سرکہ بھی بنایا جاتا ہے اس کا مزاج گرم اخشک ۲ بیان کیا جاتا ہے یہ ہاضم ہوتا ہے۔ **نفع خواص:** تھکن کو دور کرنے کے لیے بجائے چائے کے استعمال کرتے ہیں علاوہ ازیں اس کو نحیف اور کمزور لوگ استعمال کر کے فربہ ہو جاتے ہیں۔

تالمکھانہ

(بنگالی) کانتا کولیکا (مرہٹی) کولاسنڈ (سنسکرت) اکھورک۔ اکشوگندھا (انگریزی) Asteecanthe **مزاج:** سرد و تر **افعال:** مغلظ منی۔ مقوی باہ **استعمال:** تالمکھانہ زیادہ تر جریان احتلام اور رقت منی کے زائل کرنے کے لیے کھلایا جاتا ہے اسے تنہا سفوف بنا کر دودھ کے ہمراہ کھلاتے ہیں یا مناسب ادویہ کے ہمراہ سفوف معاجین بنا کر استعمال کرتے ہیں۔ **نفع خاص:** ممسک۔ مغلظ منی اور مسمن بدن ہے **مضر:** نفاخ اور دیر ہضم ہے۔ **مصلح:** قند سفید۔ شہد اور دودھ **بدل:** ثعلب' ستاور اور تودری ہے۔ **مقدار خوراک:** ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک

تالیس پتر

(عربی) زرنب (فارسی) سرو ترکستانی (انگریزی) سلور فر Silver Fir **ماہیت:** ایک درخت کے خوشبودار پتے ہیں جو برگ بید کے مشابہ لمبے سبز زردی مائل ہوتے ہیں۔ **مزاج:** گرم و خشک بدرجہ دوم **افعال:** مفرح قلب و مقوی دماغ۔ مقوی اعصاب مسکن کا سرریاح۔ مقوی معدہ۔ **استعمال:** تالیس پتر کو زیادہ تر تقویت قلب کے لیے ضعف قلب خفقان و دیگر امراض میں استعمال کرتے ہیں علاوہ ازیں دماغی و عصبی امراض کے مرکبات میں شامل کر کے کھلاتے ہیں ضعف معدہ' ضعف اشتہاء وغیرہ میں بھی دیتے ہیں اور بلغمی کھانسی ضیق النفس

اور بلغمی ہچکی میں استعمال کرتے ہیں۔ **نفع خاص:** مفرح و مقوی اعضائے رئیسہ **مضر:** گرم مزاجوں کو **مصلح:** کشنیز خشک **بدل:** دار چینی۔ کبابہ۔ الائچی **مقدار خوراک:** ایک ماشہ سے ۳ ماشہ تک

تپتی

(سنسکرت) چانگیری (بنگلہ) آمرول شاک (سندھی) ٹپی (گجراتی) امبوتی (پنجابی) کھٹکل بوٹی۔ کھٹی بوٹی۔ امبی بوٹی (انگریزی) انڈین سورل Indiansorrel

ماہیت: ایک چھوٹی اور نازک بوٹی ہے جو مرطوب مقامات میں خوصاً باغات میں پیدا ہوتی ہے نرم و نازک شاخوں پر تین تین پتے لگے ہوتے ہیں جن کا مزہ ترش ہوتا ہے۔ **مزاج:** سرد و تر **افعال:** مسکن صفراء مدربول۔ مقوی معدہ و جگر حار **استعمال:** اس کا ساگ پکا کر کھلایا جاتا ہے گرم مزاجوں اور گرم امراض میں مفید ہے معدے اور جگر کو طاقت بخشتا ہے یرقان میں اس کا استعمال نہایت مفید ہے مثانہ پر ضماد کرنے سے پیشاب میں تحریک پیدا کرتی ہے اس کے اور رواسن کے پتوں کا پانی ہم وزن ملا کر درد عصابہ کو زائل کرنے کے لیے ناک میں قطور کرتے ہیں اور بقدر ایک تولہ کو چند عدد مرچ سیاہ کے ہمراہ پاؤ سیر پانی میں پیس چھان کر پلانا ہیضہ وبائی کے لیے مفید بیان کیا جاتا ہے۔ **نفع خاص:** دافع یرقان ہے **مضر:** پھیپھڑے اور سرد مزاجوں کو **مصلح:** گرم مصالحہ **بدل:** خرفے کا ساگ یا کھٹی پالک **مقدار خوراک:** ۷ ماشہ سے ایک تولہ تک

تج

(فارسی) قرفہ (سندھی) کیہڑو (عربی) سلیخہ (انگریزی) کے شیا گیلنا Ligner Cassia

ماہیت: ایک درخت کی چھال ہے جو دار چینی کے مانند لیکن اس سے موٹی ہوتی ہے اور اس کا مزہ اور بو دار چینی ہی کی مانند ہے۔ **مزاج:** گرم ۲ خشک ۲ **افعال:** مقوی اعضائے بدن۔ کاسر ریاح۔ قابض۔ مدر حیض۔ منفث بلغم **استعمال:** تج کو مصالحہ میں شامل کیا جاتا ہے جس سے خوشبو کا فائدہ حاصل ہوتا ہے اور معدے کو تقویت پہنچتی ہے مصالحہ کے علاوہ اعضائے بدن خصوصاً معدے اور جگر کو طاقت دینے کے لئے مناسب ادویہ کے ہمراہ استعمال کرتے ہیں اور ادرار حیض کے نسخوں میں شامل کرتے ہیں قابض ہونے کے باعث دستوں کو بند کرنے کے لئے مناسب ادویہ کے ہمراہ سفوف بنا کر کھلاتے ہیں۔ نزلہ۔ زکام اور کھانسی کے لئے تنہا یا دوسری ادویہ کے ہمراہ شہد میں ملا کر چٹاتے ہیں۔ **نفع خاص:** مقوی معدہ و کبد ہے۔ **مضر:** گردوں کے امراض میں۔ **مصلح:** کتیرا۔ **بدل:** دار چینی۔ **مقدار خوراک:** ۲ ماشہ سے ۳ ماشہ تک۔

تخم تربوز

(عربی) بزرالبطیخ (ہندی۔ فارسی) تخم ہندوانہ (سندھی) ہندوانے جو بج

ماہیت: تربوز کے بیج ہیں جو سیاہ یا سرخ رنگ کے اور چمک دار ہوتے ہیں۔ **مزاج:** سرد و تر بدرجہ دوم۔ **افعال:** مبرد و مرطب۔ مسمن بدن۔ ملین صدر۔ مسکن صفراء خون۔ مدربول۔ **استعمال:** مذکورہ افعال کی وجہ سے تخم تربوز کو لاغری جسم۔ لاغری گردہ۔ جوش

خون زیادتی صفراء شدت عطش سوزش معدہ۔ خشونت ریہ و قصبہ ریہ یا سرفہ حار نفث الدم اور حمیات حارہ میں زیادہ تر شیرہ نکال کر پلایا جاتا ہے مبرد۔ مرطب ہونے کے باعث یبوست دماغ اور سہر میں شرباً و ضماداً و سعوطاً مستعمل ہے سل و دق میں بھی استعمال کیا جاتا ہے مدربول ہونے کے باعث سوزش بول۔ سوزاک اور عسرالبول (جو کہ گرمی خشکی کی وجہ سے ہو' میں استعمال کیا جاتا ہے۔ **نفع خاص:** مدربول۔ مسکن اور ملین صدر ہے۔ **مضر:** طحال کو۔ **مصلح:** نبات سفید۔ شہد خالص۔ **مقدار خوراک:** ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔ **مزید تحقیقات:** تربوز کے گودہ میں مواد لحمی۔ شحم۔معدنی مواد۔ شکر و نشاستہ پایا جاتا ہے اس کے علاوہ تربوز میں پکٹین کافی مقدار میں ہوتی ہے مغز تربوز میں بھی یہی اجزاء پائے جاتے ہیں اس کے علاوہ ایک روغن بھی حاصل کیا جاتا ہے۔ **مشہور مرکبات:** لعوق آب تربوز والا۔

تخم خبازی

(فارسی) شوالی وفان کلاغ (کاغانی) سونچل (انگریزی) کامنیلو۔ mellow Comman

ماہیت: ایک نبات کے تخم ہیں جو گول چپٹے اور سفید رنگ کے ہوتے ہیں اور ان پر باریک جھریاں پڑی ہوتی ہیں اور تخم کے عین درمیان میں خفیف سا نشیب ہوتا ہے۔ **مزاج:** سرد تر بدرجہ اول۔ **افعال:** منضج۔ ملین۔ رادع۔ مزلق و مغری۔ مدربول۔ **استعمال:** تخم خبازی کو بطور منضج صفراء استعمال کرتے ہیں مغری ہونے کے باعث سینہ اور ریہ کی خشونت سرفہ گرم اور گرفتگی آواز کو دور کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ علی ہذا مغری ہونے کی وجہ سے قرحہ امعاء اور سوزش گردہ و مثانہ اور ادویہ مسہلہ کی حدت کو دور کرنے کے لئے مستعمل ہے رادع ہونے کے باعث اورام حارہ میں رادع مواد کے لئے تنہا یا دیگر ادویہ کے ہمراہ اس کا ضماد کیا جاتا ہے۔ **نفع خاص:** کھانسی و دیگر امراض ریہ کو مفید ہے۔ **مضر:** معدہ کو۔ **بدل:** خرفہ۔ **مصلح:** ترب۔ **مقدار خوراک:** ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔ **مشہور مرکبات:** لعوق پستان۔ مطبوخ نزلہ۔

تخم خربزہ

(عربی) بزرالبطیخ و فارسی) تخم خربزہ (سندھی) گدرے جو بج (انگریزی) Melonseeds

مزاج: گرم ۲ تر ۲۔ **افعال:** مدربول و حیض و مفتت سنگ گردہ و مثانہ۔ جالی و مفتح۔ **استعمال:** تخم خربزہ احتباس بول و حیض۔ سنگ گردہ و مثانہ۔ سوزاک میں شیرہ نکال کر پلایا جاتا ہے حمیات میں ادرار کی وجہ سے ہی حرارت کو دور کرتا ہے۔ مدر جالی اور مفتح ہونے کی وجہ سے سدہ جگر کو کھولتا اور اورام جگر و مثانہ کو زائل کرتا ہے جالی ہونے کے باعث چہرے کے رنگ کو نکھارنے اور بعض امراض جلدیہ کو زائل کرنے کے لئے بیرونی طور پر طلاء مستعمل ہے۔ **نفع خاص:** جگر کے سدوں کو کھولتا ہے اور پیشاب جاری کرتا ہے۔ **مضر:** طحال کے امراض کے لئے مضر ہے۔ **مصلح:** شہد خالص۔ **بدل:** ککڑی کے بیج۔ **مقدار خوراک:** ۵ ماشہ سے ۷

ماشہ تک۔

تخم خرفہ

(عربی) بزرالبقلۃ الحمقا۔ فرفخ (فارسی) تخم خرفہ (بنگالی) بزولونیا بیج (سندھی) لونک جو بیج (انگریزی) Parslve seeds ماہیت: خرفہ مشہور ساگ ہے اس کے تخم دانہ خشخاش کے برابر سیاہ رنگ کے ہوتے ہیں۔ مزاج: سرد درجہ دوم۔ تر ۲ افعال: مبرد و مسکن صفراء و خون مدربول (اس کو قاطع باہ بیان کیا جاتا ہے۔ استعمال: مبرد و مسکن صفراء خون ہونے کی وجہ سے اکثر امراض حارہ مثلاً صداع حار شدت عطش۔ جوش خون زیادتی صفراء۔ سرفہ حار۔ سوزش معدہ اور امعاء اور سوزش بول میں مستعمل ہے اسہال کبدی حار میں شیرہ نکال کر مصری یا شربت بزوری ملا کر پلانا نہایت نافع ہے مبرد و مسکن صفراء خون ہونے کے ساتھ ہی چونکہ مدربول بھی ہے لہٰذا حمیات حارہ حتی کہ تپ محرقہ میں شیرہ نکال کر استعمال کیا جاتا ہے اور نہایت فائدہ بخش ثابت ہوتا ہے۔ تخم خرفہ بریاں کردہ گرم مزاجوں کے لئے مقوی معدہ و امعاء اور قابض شکم ہے ذیابیطس میں مستعمل ہے۔ نفع خاص: مدربول۔ مسکن صفراء۔ مضر: معدہ کے لئے۔ مصلح: قند سفید ہے۔ مقدار خوراک: ۳ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔

تخم خیارین

(عربی) قثد (فارسی) خیارزہ) ملتانی پاپی (سندھی) پاپی دنگی (بنگالی) کا نکڑ (پنجابی) تر (انگریزی) ماہیت: ککڑی اور کھیرے کے تخم (بزرالقثہ و الخیار) ہیں۔ مزاج: سرد ۲ تر ۲۔ افعال: مبرد و مسکن صفراء و خون مدربول۔ استعمال: مبرد و مسکن صفراء خون ہونے کی وجہ سے جوش خون۔ زیادتی صفراء شدت تشنگی۔ سوزش معدہ سرفہ حار۔ حمیات حارہ میں ان کا شیرہ نکال کر پلاتے ہیں اور چونکہ مدر بھی ہے لہٰذا اورام حارہ کبد و طحال اور رقت بول و سوزاک میں بھی استعمال کراتے ہیں۔ نفع خاص: اورار بول کے لئے مفید ہے۔ مضر: سرد مزاجوں کے لئے۔ مصلح: بادیان۔ زنجبیل۔ بدل: دونوں ایک دوسرے کے لئے بدل ہیں۔ مقدار خوراک: ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔

تخم کاسنی

(عربی) ہندبا (فارسی) تخم کاسنی (انگریزی) این ڈائیو۔ Endive ماہیت: تخم کاسنی (بزرالہندباء) نبات کاسنی کے بیج ہیں یہ چھوٹے چھوٹے سفید رنگ کے اور وزن میں سبک اور مزے میں تلخ ہوتے ہیں۔ مزاج: سرد و خشک۔ افعال: مسکن صفراء و خون۔ مفتح سدد۔ مدربول۔ دافع حمیات صفراویہ۔ استعمال: تخم کاسنی مفتح سدد اور مدربول ہونے کی وجہ سے امراض جگر و طحال مثلاً یرقان سدی۔ استسقاء۔ سدہ جگر ورم جگر اور حمیات مزمنہ (مرکبہ میں جو کہ فساد جگر کی وجہ سے ہوں بکثرت استعمال کئے جاتے ہیں گاہے دیگر ادویہ کے ہمراہ مطبوخ یا نقوع بنا کر اور گاہے شیرہ نکال کر پلایا جاتا ہے۔ نسخہ چکیدہ کاسنی اور دریدہ کاسنی۔ معمولہ مطب ہیں جو تخم

کاسنی سے تیار کئے جاتے ہیں اور تفتیح سدہ جگر۔ جگر کے سوء مزاج حار سازج یرقان۔ صفراء اور حمیات مزمنہ (جو کہ مشارکت جگر سے ہوں) میں مستعمل ہیں۔ حمیات صفراویہ: میں دیگر ادویہ کے ہمراہ شیرہ نکال کر یا نقوع بنا کر پلایا جاتا ہے۔ نفع خاص: جگر کے امراض میں مفید ہے۔ مضر: متلی پیدا کرتا ہے۔ مصلح: سکنجبین۔ بدل: ہری کاسنی کا عرق۔ مقدار خوراک: (بصورت شیرہ) ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔ ورنہ ۷ ماشہ سے ایک تولہ تک۔

تخم کدو

(عربی) قرع (فارس) کدوئے دراز (بنگالی) کمرا (اردو) لمبا کدو۔ لوکی گھیا (انگریزی) وائٹ گورڈ White Groud ماہیت: تخم کدو یا بزر القرع۔ کدوئے دراز کے تخم ہیں۔ مزاج: سرد و تر بدرجہ دوم۔ افعال: مبرد و مرطب۔ مسمن بدن۔ ملین صدر مسکن صفراء و خون مدربول۔ استعمال: مذکورہ افعال کی وجہ سے تخم کدو یا مغز تخم کدو لاغری جسم لاغری گردہ جوش خون زیادتی صفرا۔ شدت عطش۔ سوزش معدہ۔ خشونت ریہ و قصبہ ریہ۔ گرم کھانسی (سرفہ حار) نفث الدم اور حمیات حارہ میں زیادہ تر شیرہ نکال کر پلایا جاتا ہے۔ مبرد و مرطب ہونے کے باعث یبوست دماغ اور سہر میں شرباً و ضماداً و سعوطاً مستعمل ہے۔ مدربول ہونے کی وجہ سے سوزش بول و عسرۃ بول میں شیرہ نکال کر پلایا جاتا ہے۔ تخم کدو سے روغن بھی نکالا جاتا ہے جو کہ روغن کدو کے نام سے مشہور ہے یہ روغن یبوست دماغ۔ سہر۔ ترطیب بدن میں تدہیناً و سعوطاً استعمال کیا جاتا ہے۔ نفع خاص: مقوی دماغ۔ مسمن بدن ہے۔ مضر: بلغمی مزاجوں کو۔ مصلح: نبات۔ سفید۔ شہد خالص۔ مقدار خوراک: ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔

تخم مویز

(عربی) زبیب (فارسی) مویز (سندھی) کاری (اکھ و ہندی) منکا (منقہ) انگریزی (ریزنز) Raisine ماہیت: مویز (جس کو اردو میں منقے کہتے ہیں) کے تخم ہیں جو اس سے نکال لیے جاتے ہیں۔ مزاج: سرد ۲ خشک ۲ افعال: قابض مقوی معدہ و امعاء استعمال: اسہال و معدی تنہا یا دیگر ادویہ کے ہمراہ پانی یا عرقیات میں شیرہ نکال کر استعمال کئے جاتے ہیں۔ مقدار خوراک: ایک ماشہ سے ۳ ماشہ تک۔

تخم نیل

(فارسی و عربی) کتم (سندھی) کاری میندی (انگریزی) انڈیگولیوز Leaves Indigo ماہیت: نیل نامی بوٹی کے بیج ہیں جس کے پتوں کو "وسمہ" کہتے ہیں اور جو خضاب میں مستعمل ہیں۔ مزاج: گرم خشک بدرجہ سوم۔ افعال: جالی استعمال: جالی ہونے کی وجہ سے باریک پیس کر نزول الماء اور بیاض چشم میں اکتحالاً استعمال کرتے ہیں برص۔ بہق داد وغیرہ امراض جلدیہ میں اس کا طلاء لگاتے ہیں۔

تربد

(عربی تربد (بنگالی) تیوڑی (پنجابی) تروی (گجراتی) نفوتز (ہندی) نسوت (سنسکرت) تری پید (سندھی) سیتج کاٹھی (انگریزی) ٹرپیتھ (لاطانی) ٹرپی تھم۔ Turpeth

ماہیت۔ -ایک نبات کی جڑ ہے اور تنے کی خشک لکڑیاں ہوتی ہیں رنگت اوپر سے بھوری ہوتی ہے جس کو چھیلنے پر سفید نکلتی ہے اس کے اندر ایک سخت لکڑی ہوتی ہے جس کو نکال کر اور بیرونی بھورے حصے کو چھیل کر بطور دواء استعمال کی جاتی ہے اس کا مزہ پھیکا قدرے تلخ و تیز ہوتا ہے۔ مزاج: گرم ۲ خشک ۱۔ افعال: مسہل بلغم رقیق ہمراہ زنجبیل مسہل بلغم غلیظ۔ استعمال: تربد کے استعمال سے پانی کے مانند پتلے دست آتے ہیں لہٰذا استسقاء وجع مفاصل۔ نقرس اور عرق النساء فالج ولقوہ۔ کھانسی دمہ میں کھلاتے ہیں۔ جب بلغم غلیظ کا اخراج منظور ہوتا ہے تو اس کے ہمراہ زنجبیل شامل کر کے کھلاتے ہیں ہلیلہ زرد کے ہمراہ مالیخولیا' جنون اور صرع میں تنقیہ دماغ کے لئے استعمال کرتے ہیں چونکہ اس کے استعمال سے بلغم کے رقیق دست آتے ہیں لہٰذا اس سے رطوبات بدن میں کمی پیدا ہو کر بدن کی فربہی زائل ہو جاتی ہے لہٰذا موٹاپے کو دور کرنے کے لئے بطور مسہل اس کا استعمال مفید ہے۔ نفع خاص: مخرج بلغم ہے دماغی امراض کو مفید ہے۔ مضر: کرب پیدا کرتا ہے۔ مصلح: چھیل کر۔ روغن بادام میں چرب کرنا۔ بدل: غاریقون۔ کالا دانہ۔ مقدار خوراک: سفوف کی شکل میں تین ماشہ سے ۵ ماشہ تک جوشاندہ میں پانچ ماشہ سے ایک تولہ تک۔

تربوز

(عرب) بطیخ ہندی (پنجابی) ہندوانہ (بنگالی) ترمج خرموج (سندھی) ہندوانہ (انگریزی) واٹر میلن Water Melan ماہیت: مشہور پھل ہے جس کا مغز شیریں اور شاداب ہوتا ہے اس کے مغز کا نچوڑا ہوا پانی اور اس کے تخم دواء مستعمل ہیں تخموں کو تخم تربوز کے عنوان سے علیحدہ بیان کیا گیا ہے۔ مزاج: سرد و تر بدرجہ دوم۔ افعال: مبرد۔ مسکن حدت و صفراء خون۔ مدر بول۔ ملین طبع۔ استعمال: مبرد و مسکن ہونے کے باعث جوش خون۔ زیادتی صفراء شدت عطش سوزش معدہ' حمیات حارہ مثلاً تپ صفراوی' تپ محرقہ میں آب تربوز پلایا جاتا ہے آب تربوز۔ لعوق آب تربوز والا میں شامل کیا جاتا ہے جو کہ سل و دق اور خشک کھانسی کے لئے مستعمل ہے۔ مدر بول ہونے کی وجہ سے سوزش بول اور سوزاک میں پلایا جاتا ہے خصوصاً سکنجبین کے ہمراہ پلانے سے ادرار خوب کرتا ہے اور گردہ و مثانہ کو جلا بخشتا ہے اور مدر بول ہونے کے باعث یرقان اور سنگ گردہ میں مفید ہے۔ مغز تربوز اسہال صفراوی اور تیج امعاء میں کھلانا نہایت فائدہ بخش ہے۔ نفع خاص: مدر بول۔ مضر: سرد مزاجوں کے لئے اور مضعف باہ ہے۔ مصلح: شہد خالص۔ گل قند۔ بدل: پیٹھا۔ مزید تحقیقات: تربوز کے گودہ میں مواد لحمیہ' شحم' معدنی مواد' شکر و نشاستہ پایا جاتا ہے اس کے علاوہ تربوز میں پکٹین کافی مقدار میں ہوتی ہے مغز تخم تربوز میں بھی یہی

اجزاء پائے جاتے ہیں اس کے علاوہ ایک روغن بھی حاصل کیا جاتا ہے۔ مشہور مرکبات: لعوق آب تربوز والا۔

ترمس

(عربی) ترمس (فارسی) باقلائے مصری (سندھی) جھالر (روئیدک) جھالر۔ ماہیت: باقلائے مصری باقلا جیسے تخم ہوتے ہیں۔ مزاج: گرم ۲ خشک ۲ افعال: محلل اورام۔ جالی۔ مدر بول و حیض۔ قاتل کرم شکم۔ استعمال: تخم ترمس کا مغز نکال کر تحلیل اورام کے لئے ضماد کرتے ہیں۔ کلف اور برص کے ازالہ اور چہرے کے رنگ کو نکھارنے کے لئے طلاء کرتے ہیں۔ قاتل کرم ادویہ کے ہمراہ کرم شکم کو ہلاک کرنے کے لئے کھلاتے ہیں۔ ادرار حیض کے لئے بھی مستعمل ہے۔ نفع خاص: محلل اورام اور قاتل کرم ہے۔ مضر: ثقیل اور دیر ہضم ہے۔ مصلح: صعتر فارسی اور نمک۔ بدل: باقلا۔ تخم خربزہ۔ مقدار خوراک: ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ سے اس کے جوہر مؤثر علیحدہ کئے گئے جن کے نام لیوپنین' لیوپنیاڈین' لیوپامین ہیں۔ مرکبات: اطریفل دیدان (۳) دواء الک۔

ترنج

(اردو) بجورا (عربی) اترج (انگریزی) Citrom ماہیت: لیموں کی قسم سے ہے جو رنگ میں زرد سرخی مائل اور خوشبودار ہوتا ہے۔ مزاج: حماض اترج یعنی وہ حصہ جو کہ بیجوں کے ہمراہ لپٹا ہوا ہوتا ہے۔ سرد ۳ خشک ۳۔ افعال: قابض۔ مسکن صفراء و خون' مقوی معدہ و جگر۔ مقوی قلب جالی۔ استعمال: حماض اترج کو اسہال صفراوی کو بند کرنے کے لئے کھلاتے ہیں صفراء کی زیادتی اور خون کے جوش کو زائل کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں متلی اور قے کو ساکن کرنے کے لئے دیتے ہیں جھائیں اور داد پر لگاتے ہیں اس کا مربہ بھی بنایا جاتا ہے جو گرم خفقان کو دور کرنے اور معدہ و جگر کو طاقت بخشنے کے لئے مستعمل ہے۔ وبائی امراض کے زمانہ میں اس کا کھانا مفید ہے۔ نفع خاص: اسہال صفراوی کو مفید ہے۔ مصلح: شہد اور قلفل سیاہ۔ بدل: نارنج اور لیموں۔

ترنج کا چھلکا

(پوست اترج ماہیت: ترنج نامی پھل کا بیرونی چھلکا ہے جو کہ سرخ مائل بہ زردی اور خوشبودار ہوتا ہے۔ مزاج: گرم و خشک۔ افعال: مقوی اعضائے رئیسہ مقوی معدہ مسکن غثیان۔ کاسر ریاح۔ ہاضم طعام۔ استعمال: پوست اترج کو بالعموم مناسب ادویہ کے ہمراہ دل و دماغ اور جگر و معدے کو طاقت دینے کے لئے کھلاتے ہیں ہضم طعام اور کاسر ریاح کے لئے ضعف معدہ اور درد شکم میں استعمال کرتے ہیں ہیضہ میں مناسب ادویہ کے ہمراہ دیتے ہیں متلی اور قے کو ساکن کرتا اور معدے کو تقویت بخشتا ہے۔ نفع خاص: مقوی معدہ۔ کاسر ریاح۔ تریاق ہیضہ اور متلی کے لئے مفید ہے۔ مضر: درد سر پیدا کرتی ہے۔ مصلح: شہد۔

مقدار خوراک: تین ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔

ترنج کے تخم

ماہیت: ترنج کے تخم صنوبری شکل کے سفید رنگ ہوتے ہیں ان کے اندر سے سفید مغز نکلتا ہے جن کا مزہ تلخ ہوتا ہے۔ مزاج: گرم ۳ خشک ۳۔ افعال: محلل۔ مدر حیض۔ تریاق سموم۔ استعمال: تخم ترنج کو سانپ اور بچھو کے زہروں کو دفع کرنے کے لئے کھلاتے اور لگاتے ہیں بچھو کے زہر کے لئے بالخصوص مفید ہے ورم کو تحلیل کرنے کے لئے اس کا ضماد لگاتے ہیں اور ادرار حیض کے لئے بھی دیتے ہیں۔ نفع خاص: زہروں کے لئے تریاق ہے۔ مضر: گرم مزاجوں میں درد سر پیدا کرتا ہے۔ مصلح: شہد اور بنفشہ۔ بدل: نارنج کے بیج۔ مقدار خوراک: ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔

ترنجبین

(عربی۔ انگریزی) مناManna (ہندی) شکر جولسا ماہیت: بھورے رنگ کے گول گول دانے ہیں جن کا مزہ شیریں ہوتا ہے یہ جوانسہ کے درختوں کی رطوبت ہے جو ان سے رس کر منجمد ہو جاتی ہے زیادہ تر علاقہ خراسان میں پیدا ہوتی ہے جھاؤ کے درختوں پر جو ترنجبین منجمد ہوتی ہے اس کو گزانگبین کہتے ہیں۔ مزاج: معتدل مائل بہ حرارت۔ افعال: ملین۔ مسہل صفراء۔ منفث بلغم۔ مقوی باہ۔ مسمن بدن۔ استعمال: چونکہ ترنجبین کا مزہ شیریں ہوتا ہے اس لئے بچوں اور نازک مزاج اشخاص میں استعمال کرنے کے لئے بہترین ملین دوا ہے صفراء کو بسہولت خارج کرتی ہے کھانسی میں استعمال کراتے ہیں۔ گرم امراض میں دوسری مسہل ادویہ کے ہمراہ ان کے فعل کو قوی کرنے کے لئے بھی شامل کرتے ہیں واء الترنجبین اس کا مشہور مرکب ہے جو ضعف باہ اور تسمین بدن کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔ نفع خاص: ملین اور مقوی باہ۔ مضر: گرم مزاجوں اور چیچک والوں کو۔ مصلح: زلال تمرہندی۔ آلو بخارا۔ عناب۔ بدل: شیر خشت اور شکر سرخ۔ مقدار خوراک: ۲ تولہ سے ۴ تولہ تک۔

تگر

(عربی) اسارون (سندھی) تگر کاٹھی (ہندی) مشک بالا (بنگالی) نیتر بالا سوگندھ بالا (انگریزی) Indian Valerian ماہیت: ایک بوٹی کی جڑیں ہیں جو گرہ دار اور خوشبو دار ہوتی ہیں اور ان کا مزہ تلخ تیزی لئے ہوتا ہے۔ مزاج: گرم ۲ خشک ۲۔ افعال: محلل۔ مفتح۔ مسخن۔ مدر بول و حیض۔ محرک باہ۔ استعمال: تگر کو جگر کے سدے کھولنے دماغ اعصاب معدہ۔ جگر۔ تلی اور گردوں کو تقویت دینے ورم جگر اور ورم طحال کو تحلیل کرنے اور فالج استرخاء' لقوہ۔ نسیان جیسے دماغی سرد امراض کے ازالہ کے لئے بکثرت استعمال کرتے ہیں وجع مفاصل نقرس۔ عرق النساء اور وجع الورک میں بھی مستعمل ہے پیشاب اور حیض جاری کرنے اور باہ کو تقویت دینے کے لئے بھی استعمال کرتے ہیں۔ نفع خاص: مفتح سدد جگر۔ مقوی دماغ اور مدر بول ہے۔ مضر:

پھیپھڑوں کو۔ مصلح: مویز۔ منقے۔ بدل: وج ترکی اور سونٹھ مقدار خوراک: ۲ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔

تل

(فارسی) کنجد (عربی) سمسم (سندھی) تر (بنگالی) تل گاچھ (مرہٹی) تل (انگریزی) جنجیلی سیڈز Gingeli Seeds ماہیت: مشہور تخم ہیں جو سیاہ و سفید دو قسم کے ہوتے ہیں۔ مزاج: گرم ۲ تر۔ افعال: مسمن بدن۔ مقوی باہ۔ مغری۔ محلل اورام۔ حابس خون بواسیر۔ استعمال: تلوں کو مقوی باہ معاجین میں شامل کرتے ہیں علاوہ ازیں ان کو شکر خشخاش اور مغز بادام کے ہمراہ کھلاتے ہیں جس سے جسم فربہ ہوتا اور باہ قوی ہوتی ہے غرویت کی وجہ سے امراض سینہ مثلاً کھانسی دمہ اور حلق کی خشونت کو دفع کرتا ہے شہد میں ملا کر بطور لعوق چٹاتے ہیں ورموں کو تحلیل کرنے کے لئے اس کا ضماد لگاتے ہیں مغز اخروٹ کے ہمراہ کھانا خون بواسیر کو بند کرنے کے لئے نہایت مفید ہے بیان کیا جاتا ہے بالوں کو بڑھانے اور سیاہ کرنے کی غرض سے تلوں کے پودے کی پتیوں اور جڑ کے جوشاندے سے سر کو دھوتے ہیں۔ نفع خاص: مقوی باہ اور مسمن بدن ہے۔ مضر: دیر ہضم ہے۔ مصلح: بریان کرنا۔ شہد خالص اور قند سفید۔ بدل: السی۔ مقدار خوراک: ۷ ماشہ سے ایک تولہ تک۔ مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ تلوں میں اجزائے لحمیہ اجزائے نشاستہ اجزائے شحمیہ بھی پائے جاتے ہیں اس لئے تلوں کا استعمال جسمانی طاقت اور بدنی نشوونما کے لئے بہترین ہے۔

تل کا تیل

(فارسی) روغن کنجد (عربی) دہن السمسم۔ ماہیت: سرسوں کے مانند تلوں کو کولھو میں دبا کر ان کا تیل نکالا جاتا ہے جو رنگت میں ہلکا زرد اور قوام میں رقیق ہوتا ہے۔ مزاج: گرم ۱ تر ۲۔ افعال: مسمن بدن۔ مرطب۔ ملین جلد۔ استعمال: تلوں کا تیل گھی کے مانند غذاؤں میں بکثرت استعمال کیا جاتا ہے یہ بدن فربہ کرتا اور تری پہنچاتا ہے بطور دواء خشک کھانسی اور دمہ میں استعمال ہوتا ہے خشکی اور خارش زائل کرنے کے لئے بدن پر اس کی مالش کرتے ہیں نیز اعضاء کو گرمی پہنچانے دردوں کو ساکن کرنے کے لئے مناسب ادویہ ملا کر فالج۔ لقوہ۔ وجع مفاصل وغیرہ پر ملتے ہیں تاکہ دواؤں کے نفوذ کرانے میں امداد کرے مراہم میں گھی وغیرہ کی طرح بکثرت حل ہوتا ہے۔ نفع خاص: مسمن بدن۔ مضر: دیر ہضم اور مرخی معدہ ہے۔ مصلح: پیاز کا پانی اور لیموں کا عرق۔ بدل: روغن بادام شیریں۔ مقدار خوراک: بطور دواء ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔

تلسی جنگلی

(عربی) بادروج (فارسی) ریحان دشتی (ہندی بن تلسی بابری (انگریزی) Ogimum Album ماہیت: ریحان کی قسم ہے پتے چھوٹے چھوٹے

شاخیں چوپہلو اور پھول سرخ مائل ہوتے ہیں اس کے تخم کو تخم شربتی کہتے ہیں۔ **مزاج:** گرم و خشک۔ **افعال:** مفرح و مقوی قلب مقوہ معدہ۔ مدربول و حیض۔ محلل اورام۔ **استعمال:** تخم بادروج کو تخم ریحان کی مانند بھگو کر شربت میں شامل کر کے پیتے ہیں ضعف قلب اور خفقان میں مفید ہے اس کی پتیوں کا سونگھنا غشی کو دور کرتا ہے اس کے پتوں کا پانی ٹپکانے سے کان کا درد ساکن ہو جاتا ہے ورموں کو تحلیل کرنے کے لئے پتوں کو پیس کر ضماد کرتے ہیں اس کے پتوں کے پانی کو جوش دے کر چھان کر پلانے سے پیشاب اور حیض کا ادرار ہوتا ہے اور معدہ قوی ہوتا ہے۔ **نفع خاص:** مفرح۔ مقوی قلب اور معدہ ہے۔ **مصلح:** سرکہ۔ کھیرا اور خرفہ ہے۔ **بدل:** کلونجی۔ **مضر:** ضعف بصر پیدا کرتا ہے۔ **مقدار خوراک:** تخم شربتی ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔ برگ بادروج: ۷ ماشہ سے ایک تولہ تک۔

تمباکو

(عربی) تمباک (سندھی) تماک (بنگلہ) تماکو (انگریزی) ٹمباکو۔ ٹوبیکو۔ Tabacco **ماہیت:** مشہور پتے ہیں اس کے خشک پتوں کو باریک کر کے گڑ یا شیرہ میں ملا کر حقہ میں اس کا دھواں کھینچتے ہیں نیز تمباکو کے پتوں کو خوشبودار کر کے پان میں رکھ کر کھاتے ہیں۔ **مزاج:** گرم ۲ خشک ۲۔ **افعال:** مقئی۔ منفث بلغم۔ مسکن درد۔ معطس۔ جاذب رطوبات۔ **استعمال:** تمباکو زیادہ تر حقہ میں پینے اور پان میں رکھ کر کھانے کے کام آتا ہے اور سوائے نقصان کے کوئی فائدہ اس سے نہیں پہنچتا۔ اس قدر ضرور ہوتا ہے کہ حقہ پینے سے آنتوں میں کچھ تحریک پیدا ہوتی ہے جس سے قبض رفع ہو جاتی ہے لیکن اس کا عادی ہو جانے پر بعض وقت دشواری پیش آتی ہے علاوہ ازیں کھانسی کے مریضوں میں حقہ پینے سے کھانسی اٹھ کر سینہ میں جمع شدہ بلغم صاف ہو جاتی ہے البتہ بطور مار گزیدہ اور دمہ میں نہایت فائدہ بخشتا ہے اس کے پتوں کو جوش دے کر یا پانی میں پیس چھان کر پلاتے ہیں گاہے گڑ یا شیرہ میں بنے ہوئے تمباکو کو پانی میں گھول کر پلا دیتے ہیں قے آ کر بہت نفع خاص حاصل ہوتا ہے کھانسی دمہ میں اس کا شربت بنا کر پلایا جاتا ہے نیز بطریق معروف اس کا نمک (کھار) حاصل کر کے پان میں رکھ کر کھلایا جاتا ہے خصیوں کے ورم کو تحلیل کرنے اور ان کے درد کو تسکین دینے کے لئے تمباکو کا سبز پتا نیم گرم کر کے خصیوں پر باندھتے ہیں منہ میں رکھ کر چبانے سے دانتوں کے درد کو تسکین دیتا ہے اور رطوبات کو جذب کر کے تھوک کے ذریعہ دفع کرتا ہے علاوہ ازیں اس سے ایک سنون بھی بنایا جاتا ہے جو سنون تمباکو کے نام سے مشہور ہے اور دانتوں کے درد کو دور کرنے اور مسوڑوں سے رطوبات فاسدہ کو جذب کرنے کے لئے مستعمل ہے خشک شدہ پتوں کو باریک پیس کر ہلاس بناتے ہیں نزلہ زکام کے بند ہو جانے سے جو درد سر ہو جاتا ہے اس کو زائل کرنے کے لئے سونگھتے ہیں تمباکو کے گل کو جو کہ حقہ پینے کے بعد چلم میں سوختہ ہو کر رہ

جاتے ہیں دوبارہ جلائیں یہاں تک کہ وہ سفید راکھ ہو جائے اس راکھ کو کھانسی دمہ میں کھلاتے ہیں حقہ کی نے میں جو میل جمع ہو جاتا ہے اس کو ابتدائے نزول الماء (موتیابند) رتوندی اور دھند کے ازالہ کے لیے آنکھ میں لگاتے ہیں۔ **نفع خاص:** مخرج رطوبات ہے **مضر:** گرم مزاجوں اور دل و دماغ کے لیے۔ **بدل:** بے بدل ہے **مصلح:** تازہ دودھ **مقدار خوراک:** قے لانے کے لیے ۳ ماشہ سے ٦ ماشہ تک **مزید تحقیقات:** کیمیاوی تجزیے سے پتہ چلا ہے کہ اس میں چار جوہر مؤثر پائے جاتے ہیں جن میں نکوٹین نام کا ایک جوہر مؤثر زہریلے اثرات کا حامل ہے چنانچہ تحقیقات سے اس بات کا علم ہوا ہے کہ تمباکو کو کسی طریق سے بھی استعمال کیا جائے صحت کے لیے نقصان دہ ہے سارے نظام جسمانی اس سے متاثر ہوتے ہیں۔ **مرکبات:** سنون تمباکو

توت

(عربی) توت حلوا (فارسی) توت شیریں (انگریزی) ملبری Melborry **ماہیت:** توت مشہور پھل ہے درخت توت کی شاخیں لمبی لمبی اور لچک دار ہوتی ہیں پتے پان کے برابر لیکن کھڑے اور دندانے دار ہوتے ہیں۔ پھل تین انگل سے پانچ انگل تک لمبا ہوتا ہے اور یہی دواء مستعمل ہے۔ اقسام توت ۲ قسم کا ہوتا ہے ایک سفید زردی مائل مزہ میں شیریں ہوتا ہے اس کو توت سفید یا توت نبطی کہتے ہیں دوسرا سیاہ سرخی مائل مزہ میں ترش اس کو توت سیاہ یا توت شامی کہتے ہیں اور یہی شہتوت کے نام سے مشہور ہے اول توت سفید کے افعال وغیرہ لکھے جاتے ہیں۔ **مزاج:** گرم و تر بدرجہ اول **افعال:** مفتح سدد۔ ملین طبع۔ مرطب دماغ۔ مقوی صدر و شش اخلاط کے انضاج میں انجیر کے مانند ہے لیکن خلط غالب کی طرف جلد بدل جاتا ہے اور مضر معدہ ہے۔ **استعمال:** بطور دواء کے زیادہ تر توت سیاہ کا استعمال ہے اگرچہ بعض افعال میں توت سفید توت سیاہ کے مانند ہے۔ **مزید تحقیقات:** توت کے کیمیائی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ اس میں شکر پیکٹین سائٹریٹ وغیرہ کے اجزاء پائے جاتے ہیں۔ **مرکبات:** شربت توت سیاہ

توت سیاہ (عربی) توت حامض (فارسی) شہتوت سیاہ **مزاج:** سرد و تر **افعال:** مبرد۔ قابض۔ رادع مواد۔ (خصوصاً توت خام) ملطف۔ مفتح سدد۔ مسکن حدت خون۔ قاطع صفراء۔ محلل۔ اورام گرم حلق و حنجرہ۔ اس کی جڑ کی چھال قاتل کرم شکم **استعمال:** محلل اورام گرم حلق و حنجرہ ہونے کی وجہ سے درد گلو۔ خناق ذبحہ ورم کان و زبان۔ قلاع و۔ شور دہان میں مفید ہے ان امراض میں اس کا پانی نکال کر یا پانی سے شربت بنا کر پلایا جاتا ہے نیز صرف اس کے پانی سے اور یا اس میں آب کشنیز سبز یا آب کاسنی یا بھنگڑی ملا کر غرغرہ و مضمضہ کرایا جاتا ہے۔ ان امراض کو دور کرنے کے علاوہ حلق و حنجرہ کی طرف مواد آنے کو بھی روکتا ہے مبرد ہونے کے باعث پیاس کو تسکین بخشتا اور حدت خون کو دور کرتا ہے۔ صفراوی مزاج اشخاص میں معدے کو مضر نہیں ہے۔ اس کے پتے اور جڑ کے جوشاندے سے

غرغرہ کرنا بھی اورام حلق و حنجرہ کے لیے مفید ہے جڑ کا جوشاندہ قاتل حب القرع (کدودانہ) ہے خصوصاً جب کہ اس کے ہمراہ برگ شفتالو اضافہ کئے گئے ہوں۔ توت کی چھال اور پتوں کے جوشاندہ سے مضمضہ کرنا درد دندان کے لیے بھی مفید ہے۔ **نفع خاص:** امراض حلق کے لیے مفید ہے۔ **مضر:** سینہ کے امراض اور اعصاب کو **مقدار خوراک:** تازہ توت ۵ تولہ سے ۱۰ تولہ تک کھا سکتے ہیں لیکن اس کا پانی ۲ تولہ سے ۵ تولہ تک اور رب ایک تولہ سے تین تولہ تک استعمال کر سکتے ہیں۔

توتیائے اخضر

(عربی) توتیائے اخضر (اردو) نیلا توتیا (سندھی) توتیو سالو (انگریزی) کاپر سلفیٹ Copper Sulphate **ماہیت:** گہرے نیلے رنگ کی ڈلیوں یا قلموں کی شکل میں ہوتا ہے۔ تانبے کو تیزاب گندھک میں حل کر کے خشک کرنے پر حاصل ہوتا ہے۔ **مزاج:** گرم و خشک بدرجہ چہارم۔ **افعال:** اکال قابض۔ مجفف قروح۔ مقئی۔ مقوی اعصاب و مقوی خون۔ مخرج بلغم۔ **استعمال:** توتیائے اخضر کو خراب گوشت کے دور کرنے اور زخموں کی اصلاح کے لئے مرہموں میں شامل کرتے ہیں نیز اس کے آب محلول سے زخموں کو دھوتے ہیں اکال ہونے کی وجہ سے ککروں اور سلاق میں لگاتے ہیں آتشی زخموں پر بھی لگاتے ہیں۔ سوزاک جدید و قدیم اور رحم سے سفید رطوبات کے اخراج کی صورت میں بذریعہ پچکاری استعمال کرتے ہیں قابض ہونے کی وجہ سے پیچش اور اسہال میں اندرونی طور پر استعمال کرتے ہیں اور مقئی ہونے کے باعث سمیات مخدرہ میں قے لانے کے لئے دیتے ہیں۔ مصفی خون ہونے کی وجہ سے مرض آتشک و جذام میں اس کا اندرونی استعمال ہوتا ہے ہوائی نالیوں سے اخراج بلغم کے لئے خناق۔ وبائی۔ ذبحہ۔ ورم حنجرہ۔ اورام شعب میں بھی کھلاتے ہیں مقوی خون ہونے کے سبب سے بعض اقسام خون کی امراض بھی مستعمل ہے۔ توتیائے اخضر اکال ہونے کی وجہ سے اندرونی طور پر باحتیاط استعمال کیا جاتا ہے کم مقدار میں استعمال کرنے سے یہ قبض پیدا کرتا ہے لیکن زیادہ مقدار میں ۲ رتی سے ۵ رتی تک استعمال کرنے سے قے لاتا ہے اگر اس کو قے لانے کے لئے دیا جائے اور قے نہ آئے تو معدہ و امعاء متورم ہو جاتے ہیں لہٰذا قے نہ آنے کی صورت میں معدہ کو اس سے بہت جلد صاف کر دینا چاہئے اس کے متواتر یا زیادہ مقدار میں استعمال کرنے سے زہریلی علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔ پیٹ میں درد اور مروڑ ہوتا ہے نیلے یا سبز رنگ کی قے آتی ہے منہ کا مزہ کسیلا ہوتا ہے سر گھومتا اور درد کرنے لگتا ہے ہذیان یا تشنج شدید ہوتا ہے پیشاب کی پیدائش بند ہو جاتی ہے اور آخر کار مریض بے ہوش ہو جاتا ہے۔ اس کے زہر کو دور کرنے کے لئے معدہ کو بذریعہ قے یا دیگر ترکیب سے بخوبی صاف کریں اس کے بعد انڈوں کی سفیدی دودھ میں ملا کر پلائیں یا آش جو دیں پیچش و مروڑ کو دور کرنے کے لئے پانی میں قدرے افیون حل کر کے پلائیں۔ **نفع خاص:** زخموں کے لئے مفید ہے

مضر: زہر قاتل ہے **مصلح:** روغن اور قے کرانا **بدل:** دار چکنا۔ **مقدار خوراک:** ۲ چاول سے ۴ چاول تک بطور مقئی: ۲ رتی سے ۵ رتی تک

تودری

(عربی) بزرا لمم (فارسی) تودری (ہندی) دوری (بنگالی) خیری (انگریزی) وال فلاور Wall flower **ماہیت:** ایک بوٹی کے تخم ہیں جو کہ دانہ مسور سے چھوٹے اور کسی قدر چپٹے ہوتے ہیں۔ **اقسام:** تودری بلحاظ رنگت سرخ و سفید اور زرد تین قسم کی ہوتی ہے تودری سرخ کو تودری گلگوں بھی کہتے ہیں تودری سفید کا دانہ بہ نسبت تودری زرد اور تودری سرخ کے دانہ کے قدرے بڑا اور زیادہ چپٹا ہوتا ہے تودری زرد باقی ۲ قسم سے بہتر ہوتی ہے۔ **مقام پیدائش:** ہندوستان ایران **مزاج:** دوسرے درجہ میں گرم اول درجہ میں تر ہے۔ **افعال:** مقوی باہ۔ مولد منی۔ مولد شیر اور مسمن۔ ملطف۔ مخرج و منفث بلغم۔ مقوی معدہ بارد۔ مسمن بدن اور ضماداً محلل **استعمال:** چونکہ تودری مقوی باہ۔ مولد منی۔ مولد شیر اور مسمن بدن ہے لہٰذا تنہا اس کا سفوف یا اس کے ہمراہ دیگر ادویہ ملا کر دودھ کے ہمراہ کھلائی جاتی ہے اور ان اغراض کے لئے بکثرت مستعمل ہے منفث اور مخرج بلغم ہونے کی وجہ سے کھانسی اور ضیق النفس میں لعوقاً مستعمل ہے سینہ اور شش کو اخلاط غلیظ سے پاک کرتی ہے محلل ہونے کے باعث ضماداً اورام کو تحلیل کرتی ہے۔ **نفع خاص:** مقوی باہ اور مخرج بلغم ہے۔ **مضر:** سورش اور گھبراہٹ پیدا کرتا ہے۔ **مصلح:** جوش دینا اور پانی سے تر کرنا۔ **بدل:** بہمن سرخ و سفید۔ **مقدار خوراک:** ۷ ماشہ سے ایک تولہ تک۔ **مزید تحقیقات:** تودری کے تخم سے کیمیائی تجزیہ سے ایک جوہر تودرین۔ نام کا علیحدہ کیا گیا اس کے علاوہ اس میں ایک روغن فراری اور گندھک کی کچھ مقدار بھی پائی گئی۔ **مرکبات:** (۱) لبوب کبیر (۲) لبوب صغیر

تورئی

(عربی) قیشا (ہندی فارسی) شاہ توری (سندھی) دل توری (گجراتی) جھوم کھڑاں (بنگالی) گوشالٹا (انگریزی) Lepidin Lacutangril **ماہیت:** بیل دار نبات کا مشہور پھل ہے جس کی ترکاری پکا کر کھائی جاتی ہے یہ دو قسم کی ہوتی ہے (۱) مادہ تورئی: اس کی لمبائی میں ابھری ہوئی لکیریں ہوتی ہیں۔ (۲) گھیا تورئی: اس کا بیرونی پوست چکنا اور ہموار ہوتا ہے۔ **مزاج:** سرد و تر **افعال:** مسکن حرارت اور کسی قدر مدر بول **استعمال:** تورئی کو تنہا یا گوشت کے ہمراہ پکا کر کھاتے ہیں گرم مزاج اشخاص اور گرم امراض میں بہترین ترکاری ہے کدوئے دراز (گھیا کی بہ نسبت یہ سریع الہضم ہے سوزاک: بول الدم۔ بواسیر اور گرم بخاروں میں تنہا تورئی پکا کر کھلانا اچھا ہے گھیا تورئی بہ نسبت مادہ تورئی کے نفاخ ہوتی اور رطوبات بلغمی پیدا کرتی ہے۔ **نفع خاص:** مسکن حرارت ہے۔ **مضر:** نفاخ ہے اور سرد مزاجوں کو مضر ہے **مصلح:** گرم مصالحہ **بدل:** کدوئے دراز

تھکار

ماہیت: ایک درخت ہے جو قد آدم یا اس سے بلند ہوتا ہے بنگال میں کثیرالوجود ہے شاخیں پراگندہ گرہ دار ہوتی ہیں اور ہر ایک گرہ پر ایک یا دو باریک شاخیں ہوتی ہیں جن پر چھوٹے چھوٹے چوڑے چوڑے پتے لگے ہوتے ہیں جن کا مزہ تلخ کسی قدر کسیلا ہوتا ہے۔ پھول چھوٹا سفید رنگ ہوتا ہے۔ مزاج: گرم ۲ خشک ۲ افعال: معرق استعمال: تپ بلغمی اور درد اعضاء (خصوصاً ہاتھ پاؤں کے درد) میں کھلاتے نیز اس کے جوشاندہ کا بھپارہ دیتے ہیں چنانچہ برگ تھکارے ماشہ سے ۱۰ ماشہ تک تھوڑے تھوڑے سے ادرک کے ہمراہ پیس کر کھلاتے ہیں جس سے خوب کھل کر پسینہ آتا ہے اور تپ بلغمی اور اعضاء کا درد زائل ہو جاتا ہے اور اس کے پتوں کے پانی میں جوش دے کر استرخاء اور درد اعضاء کے مریضوں کو اس کا بھپارہ دیتے ہیں تاکہ پسینہ آ جائے۔ نفع خاص: رافع درد اور معرق ہے۔ مضر: گرم مزاجوں کے لئے مضر ہے مصلح: سرد و تر چیزیں بدل: غیر معروف ہے۔ مقدار خوراک: ۷ ماشہ سے ۹ ماشہ تک

تھوہر

(عربی) زقوم (بنگلہ) منساگاچھ (ہندی) سینڈھ (انگریزی) Plant Spring Milkpedge ماہیت: شیر دار نبات ہے اس کے تنے اور شاخوں پر کانٹے ہوتے ہیں یہ کئی قسم کی ہوتی ہے چنانچہ ڈنڈا تھوہر۔ تدھارا تھوہر چودھارا تھوہر۔ انگلیا تھوہر۔ ناگ پھنی تھوہر وغیرہ مطلقاً تھوہر سے ڈنڈا تھوہر یا تدھار اور چودھارا تھوہر مراد ہوتی ہے ڈنڈا تھوہر کا تنا اور شاخیں گول ہوتی ہیں اور تدھارا کا تنا اور شاخیں سہ پہلو اور چودھارا کا تنا اور شاخیں جو پہلو ہوتی ہیں۔ مزاج: گرم ۳ خشک ۳ دودھ: گرم ۴ خشک ۴ افعال: محلل۔ محمر جلد و مقرح۔ مسہل بلغم۔ منفث بلغم۔ استعمال: شیر تھوہر کو طلاؤں میں شامل کر کے عضو مجلوق پر طلا کرتے ہیں یہ خون کو ظاہر جلد کی طرف جذب کر کے اس کو سرخ بنا دیتا ہے اور متواتر استعمال سے زخم ڈال دیتا ہے لہٰذا عضو میں اس کے لگانے سے تحریک و خیزش پیدا ہوتی اور قوت برانگیختہ ہوتی ہے اس کی نرم و نازک شاخوں کو آگ میں مشوی کر کے نچوڑتے اور اس میں ہم وزن روغن کنجد ملا کر آگ پر پکاتے ہیں یہاں تک کہ صرف تیل رہ جاتا ہے وجع مفاصل نقرس۔ فالج و لقوہ میں اس روغن کی مالش کرتے ہیں پتوں کو گرم کر کے ان کا پانی نچوڑتے اور ہم وزن بیخ پالک جو ہی ملا کر گولیاں بنا لیتے ہیں بوقت ضرورت گولی کو آب برگ تھوہر میں گھس کر داد پر لگاتے ہیں صرف تھوہر کا دودھ لگانے سے بھی درد زائل ہو جاتا ہے درد گوش کو دور کرنے کے لئے اس کے پتوں کا پانی نیم گرم کان میں ٹپکاتے ہیں اور درد دندان کو زائل کرنے اور اس کو جلد اکھیڑنے کے لئے ماؤف دانت پر اس کا دودھ ٹپکاتے ہیں۔ اس کا دودھ مسہل بلغم ہونے کے باعث آتشک وجع مفاصل۔ استسقاء اور جذام میں استعمال کیا جاتا ہے چنانچہ آرد نخود یا تربد باریک شدہ کو شیر تھوہر میں گوندھ کر چنے کے برابر

گولیاں بنا کر حسب طاقت مریض کو کھلاتے ہیں دست آ کر مادہ دفع ہو جاتا ہے بلغمی کھانسی اور دمہ میں بھی کھلایا جاتا ہے اس سے بطریق معروف نمک (کھار) بھی بنایا جاتا ہے جو بلغمی کھانسی دمہ اور استسقاء میں مفید ہے۔ نفع خاص: محلل۔ محمر جلد اور مفنث بلغم ہے۔ مضر: گرم مزاجوں کے لئے مضر ہے۔ مصلح: دودھ بدل: ہر ایک دوسرے کا بدل ہے۔ مقدار خوراک: دودھ نصف قطرہ سے ایک قطرہ تک

تیزپات

(عربی) ساذج ہندی (بنگالی۔ نیپالی) دھنے (گجراتی) تمال پتر (سندھی) کمال پٹ (ہندی) تیج پات پترج۔ (انگریزی) سنامن تمالا Cinnamon Tamaia ماہیت: ایک پہاڑی درخت کے خشک پتے ہوتے ہیں جو برگ برگد سے مشابہت رکھتے ہیں لیکن خوشبودار ہوتے ہیں اور مزہ کسی قدر تیز ہوتا ہے۔ مزاج: گرم ۲ خشک ۲ افعال: مفرح۔ مقوی دماغ۔ مقوی معدہ۔ محلل ریاح۔ مدر بول و حیض جالی۔ دافع تعفن۔ محلل اورام باردہ استعمال: تیزپات کو بطور ایک دوائے مفرح کے امراض قلب مثلاً خفقان وجع الفواد اور ضعف قلب میں استعمال کرتے ہیں اور وسواس، جنون، وحشت جیسے امراض دماغ میں کھلاتے ہیں ضعف معدہ۔ ضعف ہضم۔ درد شکم اور امعاء میں اور رحم کی ریاح کو خارج کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں ادار بول و حیض کے لئے سرکہ میں پیس کر شکم اور پیڑو پر ضماد کرتے ہیں نیز اندرونی طور پر استعمال کرتے ہیں بیاض (گل چشم) سلاق (بامنی) دھند اور ناخونہ کے دور کرنے کے لئے تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ مثل سرمہ باریک پیس کر آنکھ میں لگاتے ہیں کپڑوں کو خوشبودار کرنے یا کیڑے سے محفوظ رکھنے کے لئے ان کو تیزپات میں رکھتے ہیں بدبوئے بغل بدبوئے کنج ران کو دفع کرنے کے لئے باریک پیس کر سرمہ میں ملا کر ان مقامات پر لیپ کرتے ہیں بدبوئے دہن کے ازالہ کے لئے منہ میں رکھ کر چباتے ہیں سر دورموں کو تحلیل کرنے کے لئے اس کا ضماد کرتے ہیں۔ نفع خاص: مفرح مدر احشاء اور محلل ریاح ہے۔ مضر: پھیپھڑے اور مثانہ کو۔ مصلح: مصطگی اور شربت بھی بدل: بالچھڑ اور تج مقدار خوراک: جوشاندہ میں ۳ ماشہ سے ۴ ماشہ تک سفوف: معجون کی صورت میں ۲ ماشہ

تیلنی مکھی Cantharis

(عربی) ذراریح (بنگالی) تیلنی پوکہ (سندھی) کوہ ٹنڈنی (انگریزی) Balistering Canthaza dium

ماہیت: یہ بھنورے کی قسم سے ایک مکھی ہے جس کے سیاہ رنگ کے دو لمبے پر ہوتے ہیں اور ان پروں پر نارنجی رنگ کے دو آڑے خط کھنچے ہوتے ہیں ان پروں کی جڑ کی طرف ایک بڑا نقطہ نارنجی رنگ کا ہوتا ہے ان بڑے پروں کے نیچے چھلے کی مانند ۲ پر اور ہوتے ہیں جن کی رنگت بھوری ہوتی ہے بلحاظ رنگت تیلنی مکھی کی بہت سی اقسام ہیں۔ مزاج: گرم ۲ خشک ۳ افعال: محمر۔ منفط۔

مدربول۔ مقوی باہ استعمال: ضعف باہ کو دور کرنے کے لئے تیلنی مکھی کو روغن بلسان یا روغن کنجد میں حل کر کے عضو مخصوص پر طلا کرتے ہیں جس سے وہاں پر آبلہ پیدا ہو جاتا ہے اور عضو مذکورہ میں دوران خون تیز ہو کر اس کی قوت تغذیہ بڑھ جاتی ہے جو تقویت باہ کا سبب بنتی ہے مقامی طور پر دوران خون تیز کرنے کی وجہ سے بالوں کو بڑھانے والے تیلوں میں اس کو شامل کرتے ہیں نیز برص بہق داء الثعلب اور گنج پر لگاتے ہیں نیز عرق النساء وجع مفاصل ذات الجنب میں طلا کرتے ہیں۔ چونکہ اس میں سمیت ہوتی ہے اندرونی طور پر استعمال کرنے سے منہ اور حلق میں آبلے پیدا ہو جاتے ہیں معدہ اور آنتیں چھل جاتی ہیں لہٰذا اس کو اندرونی طور پر بہت کم اور احتیاط سے استعمال کیا جاتا ہے اندرونی طور پر تقویت باہ کے لئے کھلاتے ہیں اور ادرار بول و حیض کے لئے استعمال کرتے ہیں سگ گزیدہ کو کھلاتے ہیں اور بیان کیا جاتا ہے کہ دیوانے کتے کی سمیت بذریعہ ادرار بول خارج ہو جاتی ہے۔ **نفع خاص:** بہت ہی احتیاط کے ساتھ اندرونی طور پر بطور مقوی باہ استعمال کراتے ہیں۔ عام طور پر روغن کنجد میں جلا کر بطور طلاء استعمال کرتے ہیں۔ **مضر:** اکال ہے۔ **مصلح:** روغن زرد **مقدار خوراک:** ایک رتی سے ۲ رتی تک مہلک بیان کیا جاتا ہے۔

تیندو

(بنگالی) گاب (سنسکرت) تندوک (ہندی) ٹیمرو (انگریزی) Mangosteen Wild **ماہیت:** ایک درخت کا پھل ہے جو آملہ کے برابر ہوتا ہے اور اس کے سر پر بینگن کی مانند ٹوپی ہوتی ہے۔ خام پھل رنگت میں سبزی سیاہی مائل اور مزہ میں کسیلا ہوتا ہے اور پختہ ہونے پر رنگت زرد مائل بہ سرخی اور مزہ شیریں ہو جاتا ہے اور اس کے اندر شریفہ کے مانند چار گٹھلیاں گورہ سے مخلوط ہوتی ہیں۔ **مزاج:** خام پھل سرد و خشک۔ پختہ پھل معتدل **افعال:** قابض۔ ممسک منی **استعمال:** تیندو خام کا سفوف تنہا یا ادویہ مناسبہ کے ہمراہ دستوں کو بند کرنے جریان و رقت منی اور سرعت انزال کو زائل کرنے کے لئے کھلاتے ہیں۔ **نفع خاص:** مغلظ منی **مضر:** معدہ اور آنتوں کے لئے مضر ہے۔ **مصلح:** دودھ اور روغن **بدل:** کٹھ۔ **مقدار خوراک:** ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک

تیواج

(فارسی) تیواج (انگریزی) کرچی بارک Kurchi Bark **ماہیت:** تیواج ایک درخت ہے اور اس کی چھال اور تخم دواء مستعمل ہیں تخموں کو اندرجو کہتے ہیں جن کا بیان علیحدہ ہو چکا ہے اور چھال تیواج یا پوست کڑا کے نام سے مشہور ہے جو تیواج ممالک غیر سے آتا ہے وہ طبی کتابوں میں تیواج خطائی کے نام سے مشہور ہے اور ہندوستان میں پیدا ہونے والے تیواج ہندی کہتے ہیں تیواج ہندی (کڑا) کا درخت بڑا ہوتا ہے اس کے پتے اڑوسہ (بانسہ) کے پتوں کے مانند ہوتے ہیں پھول سفید لگتے ہیں پھلیاں لمبی لمبی اور پتلی سہانجنہ کی پھلیوں کے مانند

ہوتی ہیں پھلیوں سے جو کے مشابہ تخم نکلتے ہیں جو اندرجو (لسان العصافیر) کہلاتے ہیں اور یہ درخت سیاہ اور سفید دو قسم کا ہوتا ہے۔ **تیواج سیاہ:** (کالا کڑا) کا درخت تیواج سفید کے درخت سے بڑا ہوتا ہے اور اس کی پھلیاں سفید تیواج کی پھلیوں سے دو چند لمبی ہوتی ہیں اس کی چھال بطور دواء استعمال ہوتی ہے اور اندرجو تلخ اسی کے تخم ہیں۔ **مزاج:** گرم و خشک بدرجہ دوم بعض سرد و خشک بدرجہ دوم کہتے ہیں **مزاج:** قابض' حابس الدم **استعمال:** تیواج (پوست کڑا) کو قابض اور حابس الدم ہونے کی وجہ سے اسہال مزمن اسہال بواسیری۔ اسہال الدم۔ خون بواسیر۔ کثرت حیض اور ہر ایک عضو سے جریان خون کو روکنے کیلئے بکثرت مستعمل ہیں جوارش تیواج اور حب تیواج اس کے مشہور مرکب ہیں پوست کڑا کو باریک پیس چھان کر ۵ ماشہ سے ایک تولہ تک (عمر اور قوت کے مطابق) دہی میں ملا کر خون بواسیر اور اسہال بواسیر کو روکنے کے لئے کھلاتے ہیں بعض اطباء بواسیر خونی میں اس طرح استعمال کرتے ہیں کہ پوست تیواج ڈھائی تولہ کو باریک پیس چھان کر روغن بادام سے چرب کر کے پہلے روز ساڑھے چار ماشہ کھلاتے ہیں اور اس کے بعد روزانہ چار رتی اضافہ کر کے پانچ روز میں ختم کر دیتے ہیں اور غذا روزانہ ایک بار دوپہر کے وقت نیم برشت انڈے کی زردی کے ساتھ اور پانچ روز گائے کے تازہ مکھن کے ساتھ کھلاتے ہیں۔ قابض ہونے کی وجہ سے سفوفات میں شامل کر کے دانتوں کی مضبوطی کے لئے استعمال کرتے ہیں اور قابض و حابس الدم ہونے کی وجہ سے نکسیر کو روکنے کے لئے باریک پیس کر ناک میں نفوخ کرتے اور صندل و کافور کے ساتھ عرق گلاب میں پیس کر پیشانی پر ضماد کرتے ہیں۔ **مقدار خوراک:** ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک

ٹ

ٹماٹر

(انگریزی) Tomato (سندھی) ٹماٹو اس کا پودا بینگن اور بیج بھی قریباً اسی شکل کا ہوتا ہے اس لئے اس کو ولائتی بینگن بھی کہتے ہیں مشہور سبزی ہے جس کو پکا کر اور نیز بغیر پکائے بکثرت کھایا جاتا ہے سرخی جتنی زیادہ ہو گی اتنا ہی پختہ ہو گا اور جس قدر کم ہو گی پختگی بھی کم ہو گی اس میں حیاتین اب اور ج کثیر مقدار میں موجود ہیں کیمیاوی تجزیہ سے پانی ۹۴٫۸ فی صد پروٹین ۱٫۹ فی صد فاسفورس ۰٫۰۴ فی صد فولاد ۰٫۴ فی صد پائے گئے ہیں۔ **مزاج:** گرم تر **افعال و استعمال:** بھوک لگاتا ہے۔ کھانے کو ہضم کرتا ہے قبض کشا ہے مرض کساح (رکٹس) میں جس میں کم عمر بچوں کے ہاتھ پاؤں ٹیڑھے ہو جاتے ہیں ٹماٹر کا رس بہت فائدہ دیتا ہے خون کی کمی یرقان۔ ورم گردہ ذیابیطس اور سمن مفرط (موٹاپا) میں صبح نہار منہ ایک بڑا سرخ ٹماٹر استعمال کرا دینا ہزاروں دواؤں سے بہتر ہے ایسی حالت میں ٹماٹر کو بنا پکائے پھل کی طرح استعمال کرنا چاہئے لیکن ان کو

استعمال سے قبل پانی سے اچھی طرح دھولیا جائے۔ پاؤ بھر سے زیادہ کھانا نقصان دہ ہے۔

ٹینڈے (پنجابی) ٹنڈو۔ ٹینڈے (سندھی) یسو (اردو) ڈھینڈے (گجراتی) کنٹولا (سنسکرت) ڈنڈش (انگریزی) Round Cvcmber گول چپٹا سا پھل ہے از قسم کدو جو بیل میں لگتا ہے اور بطور ترکاری بکثرت کھاتے ہیں رنگ: سبز زردی مائل ذائقہ: قدرے تلخ مزاج: سرد و تر مقام پیدائش: پنجاب پورا۔ افعال و استعمال: صفراء کو دفع کرتا ہے بلغم پیدا کرتا ہے۔ دیر ہضم ہے اور جمیع افعال میں مثل کدو کے ہے اور دماغ کو قوت بخشتا ہے۔

ث

ثعلب مصری (ہندی) ثعلب مصری (عربی) خصیتہ الثعلب (فارسی) خانہ روباہ (کاغانی) بیر غندل (بنگالی) سالم مچھری (انگریزی) Salep اقسام: ثعلب مصری کئی قسم کی ہوتی ہے مقام پیدائش: افغانستان۔ روم۔ مصر مزاج: گرم تر بدرجہ اول افعال: مقوی اعصاب مقوی باہ۔ مولد و مغلظ منی۔ مسمن بدن استعمال: ثعلب مصری کو زیادہ سفوف کر کے تقویت باہ تولید منی کے لئے دودھ کے ہمراہ کھلاتے ہیں اکثر معاجین مقوی باہ میں شامل کرتے ہیں دیگر مناسب ادویہ کے ہمراہ حریرہ بنا کر پلاتے ہیں۔ نفع خاص: مقوی باہ مولد و مغلظ منی۔ مضر: گرم مزاجوں میں خصوصاً زم معدہ کے لئے مضر ہے۔ مصلح: سکنجبین اور آب کاسنی بدل: بوزیدان مقدار خوراک: ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک مزید تحقیقات: ثعلب مصری کے کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ اس میں شکر البیومن (رطوبت بیضہ) فاسفیٹ۔ پوٹاشیم کلورائیڈ کیلشیم وغیرہ پائے جاتے ہیں۔ مشہور مرکبات: (۱) سفوف ثعلب (۲) معجون فلاسفہ۔ بدل: بوزیدان۔

ج

جاء النہر (عربی) سلق الماء ایک گھاس مثل نیلوفر کے پانی میں ہوتی ہے پھول پھل ندارد۔ اس کے پتے چقندر کے پتوں کی مانند ہوتے ہیں اور پانی کی سطح پر نکلے ہوتے ہیں۔ رنگ: سبز ذائقہ: قدرے تلخ مزاج: سرد تر مقدار خوراک: ۲ ماشہ افعال و استعمال: سیلان خون اور خونی دستوں کو روکتی ہے مسکن پیاس ہے محلل اورام ہے اس کا لیپ کھجلی اور پھوڑے پھنسی کو نافع اور زخم بھر دیتا ہے مرہم کا کام دیتی ہے (غیر سمی)

جعدہ رومی (فارسی) عنبر بید۔ ایک گھاس ہے۔ بالشت بھر لمبی۔ دریا یا جھیل کے کنارے موسم بہار میں پیدا ہوتی ہے اور جاڑوں تک رہتی ہے۔ رنگ: پتے سبز اور سیاہ۔ پھول سفید۔ بوناگوار ذائقہ: تلخ و تیز مزاج: گرم و خشک درجہ اول مقدار خوراک: ۴ ماشہ

افعال و استعمال: قوت تریاقیہ رکھتا ہے۔ مدر بول محلل ریاح اور دست آور ہے۔ تمام اعضاء کے سدے کھولتا ہے۔ خون صاف کرتا ہے۔ بچھو کے زہر کا مارگ ہے۔ نوٹ: بعض محققین جعدہ چپ بالچھڑ کی قسم خیال کرتے ہیں اور بعض بھنگرہ کو جعد کہتے ہیں۔

جل کھنبی (عربی) فلفل الماء (بنگالی) ٹوکا پانا (بمبئی) پرشنی (انگریزی) پسٹیاسٹریٹس PsitaStratiats یہ ایک پھیلا ہوا پودا ہے جو پانی کے اوپر تیرتا رہتا ہے اس کی جڑ زمین میں نہیں ہوتی۔ پھول سفید ہوتا ہے رنگ: سبز ذائقہ: تلخ مزاج: سرو تر مقام پیدائش: یہ پودا ساحلی مقامات اور بنگال کے جوہڑوں، تالابوں میں پیدا ہو جاتا ہے بقول ڈاکٹر وارڈن اس کی کھار میں پوٹاشیم کلورائیڈ اور سلفیٹ موجود ہوتے ہیں۔ افعال و استعمال: لیپ ہمراہ سرکہ کے سرخ بادہ کو نفع دیتا ہے گرمی کے ورموں کو تحلیل کرتا ہے۔ نئے و پرانے زخموں کو بھر دیتا ہے اس کی راکھ کا ضماد داد کے لئے نافع ہے (غیر سمی)

جل نیم (ہندی) جل نیم (بنگالی) جل براہمی (نباتی نام) ہرپیس مونیرا HerpisMoniera چھتے دار پودا ہے یہ پودا بالشت بھر لمبا ہوتا ہے اس کا پودا بالکل لونیا ساگ یعنی چھوٹی قسم کے خرفہ کے ہم شکل ہوتا ہے اس کا چھوٹا پنکھڑی والا نیل گوں سفید رنگ کا پھول لگتا ہے اس کے پتوں کا ذائقہ بالکل نیم کے پتو جیسا کڑوا ہوتا ہے اور جل نیم کے پتوں میں نیم کی پتوں جیسی بینک ہوتی ہے اس لئے اس بوٹی کا نام جل نیم رکھا گیا ہے بنگال کے وید جل نیم کو ہی برہمی بوٹی سمجھتے ہیں۔ رنگ: پھول گلابی یا سفید یا سیاہ ذائقہ: تلخ و تیز مزاج: گرم و خشک بدرجہ دوم مقدار خوراک: ۹ ماشہ مقام پیدائش: چھانگا مانگا کے جنگلات اور ندی نالوں کے کناروں پر کہیں کہیں ملتا ہے موسم گرما اور برسات میں پیدا ہوتا ہے افعال و استعمال: مصفی خون ہے امراض جلدی میں نافع خارش خشک و تر کو مفید ہے مادہ سوداوی و بلغمی کو براہ دست نکالتی ہے اس میں چاندی کا کشتہ ہو جاتا ہے اس کو کالی مرچ اور نمک کے ساتھ گھوٹ کر پیتے ہیں۔ (غیر سمی) نوٹ: تحقیقات جدیدہ سے معلوم ہوا ہے کہ اس میں تلخ جوہر موثرہ اور روغنی مادہ پایا جاتا ہے۔ سیاہ پھول والی کمیاب ہے اس کا لاطینی نام لیکوپس یوروپس Lyeopusevpopeaus ہے۔

جوانسہ (عربی) حاج (فارسی) خار شتر (بنگالی) یواسا (پنجابی) جوانسہ (گجراتی) جواسو (سندھی) کانڈیرو (انگریزی) کمیل تھارن Camal thorn ایک ہاتھ اونچا خاردار پودا ہے اس کی شکل دھماسہ سے ملتی جلتی ہے لیکن اس کے پتے اور کانٹے دھماسہ سے کسی قدر بڑے ہوتے ہیں اس کے پتے مہندی سے مشابہ لیکن ان سے قدرے چھوٹے ہوتے ہیں گرمی میں پھیلتا ہے اور برسات میں سوکھ جاتا ہے اس بوٹی کو اونٹ بہت رغبت سے کھاتا ہے بقول بعض باد آور دیبی ہے۔

رنگ: سبز ذائقہ: قدرے تلخ مزاج: گرم و خشک درجہ دوم مقدار خوراک: ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک مقام پیدائش: جوانسہ کی یہ بڑی قسم ہندوستان میں کم یاب ہے اور مصر، عرب اور خراسان راوی کا علاقہ میں بکثرت پائی جاتی ہے۔ افعال و استعمال: مدر بول۔ مصفی خون اور مسکن جڑ دو ماشہ پلانے سے ذبہ اطفال کو فائدہ ہوتا ہے اس کے جوشاندہ میں تا بہ کمر بیٹھنا بواسیر خونی و بادی میں تسکین درد کے لئے مفید ہے اور اس سے غسل کرنا اور اس کو پیس کر پیناپارہ کی مضرت دور کرتا ہے اس کا جوشاندہ گھی ملا کر پینے سے ورم دور ہو جاتا ہے۔ ترنجبین اسی درخت کی رطوبت منجمدہ ہے۔

(غیر سمی)

جیاپوتا

(ہندی) جیاپوتا (بنگالی) جیاپوتا (گجراتی) پتر جیوک (سندھی) بھاگ بھری (پنجابی) جیواپتر (لاطینی) پترا جیوا روس برگائی Potranjiva Rox یہ درمیانے قد کا سدا بہار درخت ہنگوٹ کے درخت کی مانند ہوتا ہے جس کی شاخیں اکثر سرنگوں ہوتی ہیں اس کے پتے سیاہی مائل سبز رنگ کے ہوتے ہیں چھوٹے چھوٹے لمبوترے سے گچھوں میں لگتے ہیں اس کو ماہ جون میں نیم کی بنولی جیسے پھل لگتے ہیں۔ مقام پیدائش: یوپی اور دہلی میں یہ درخت عام ہوتے ہیں پنجاب میں کہیں کہیں ملتے ہیں افعال و استعمال: پراچین وئید جیاپوتا کے بیج ان عورتوں اور مردوں کو استعمال کراتے تھے جن کے اولاد نہیں ہوتی تھی۔ یہ خیال کیا جاتا ہے کہ اس پھل کا مغز کھانے سے حمل ٹھہرنے میں مدد ملتی ہے۔ سادھو لوگ اس کے پھلوں کی مالا پہنتے ہیں ان کا اعتقاد ہے کہ ایسا کرنے سے وہ بیماری سے محفوظ رہتے ہیں۔

جامن

(بنگالی) کالا جام (سندھی) جموں (مرہٹی) جامیل (تامل) نول (انگریزی) جمبل Jrambur (لاطینی) یوجینیا۔ جمبولینا ماہیت: جامن مشہور درخت ہے اس کا پھل "جامن" کے نام سے مشہور ہے اور ان کی گٹھلیوں کا مغز دواء مستعمل ہے۔ مزاج: سرد و خشک بدرجہ دوم افعال: مقوی معدہ و جگر حار محرک اشتہا۔ قابض۔ مسکن حرارت استعمال: جامن کا رب اور سرکہ بنا کر گرم معدے و جگر کو تقویت دینے اور بھوک لگانے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے سوزش کو تسکین دیتے ہیں اسہال صفراوی و دموی کو بند کرتے ہیں صرف پھل کھانے سے بھی یہی فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ مغز خستہ جامن: کو قابض ہونے کی وجہ سے مرض اسہال و ذیابیطس میں استعمال کراتے ہیں مغز خستہ جامن کو مغز خستہ آم اور بلیلہ سیاہ بریاں کے ہمراہ سفوف بنا کر کھلانا اسہال کہنہ کے لئے مجرب دوا ہے۔ پوست درخت جامن: کے جوشاندہ سے مضمضہ کرایا جاتا ہے جو کہ استحکام دندان کے لئے نہایت مفید ہے درخت جامن کی لکڑی کا کوئلہ بنا کر بطور منجن استعمال کرنے سے دانتوں کے ہلنے اور ان سے خون کے جاری ہونے کو روکتا ہے۔ نفع خاص: حابس

اسہال۔ مقوی معدہ۔ مضر: نفاخ اور دیر ہضم ہے۔ بدل: آملہ مقدار خوراک: رب جامن ۲ تولہ سے ۳ تولہ تک اور مغز خستہ جامن ۳ ماشہ مزید تحقیقات: مغز خستہ جامن میں کیمیائی تجزیہ سے پتہ چلا کہ اس میں جامبولین نام کا ایک گلوکوسائڈ اور گیلک ایسڈ رال وغیرہ پائے جاتے ہیں اور پوست درخت جامن میں ٹےنین پائی جاتی ہے۔ نوٹ: ذیابیطس میں اس کا استعمال کیا جاتا ہے جس سے پیشاب میں شکر کا آنا موقوف بھی ہو جاتا ہے یہ اس کا فعل خصوصی ہے ورنہ اگر کیمیائی تجزیہ سے دیکھا جائے تو دیگر اور دواؤں میں بھی یہ اجزاء پائے جاتے ہیں لیکن وہ ذیابیطس میں کسی قسم کا افاقہ نہیں کر سکتے۔

جاوتری۔ جلوتری

(عربی) بسباسہ (فارسی) بزبار (سنسکرت) جاپتری (انگریزی) میس Mace ماہیت: جاوتری پوست ہے جو کہ جائفل (جوزبوا) پر لپٹا ہوا ہوتا ہے اور خشک ہونے پر اس پر سے علیحدہ ہو جاتا ہے۔ تازہ ہونے کی حالت میں اس کی رنگت سبزی مائل ہوتی ہے لیکن خشک ہونے پر مائل بہ سرخی و زردی مزہ میں تیز خوشبودار ہوتا ہے۔ مقام پیدائش: ساحل مالابار علاقہ زنجبار جزیرہ سیلون (لنکا) جزیرہ ملایا مزاج: دوسرے درجہ میں گرم خشک افعال: مفرح ہاضم۔ محلل مفتح سدد۔ مجفف و منشف رطوبات مسخن و کاسر ریاح خفیف قابض مقوی معدہ۔ مقوی و محرک باہ۔ مقوی و منقی رحم۔ دافع تعفن۔ استعمال: مفرح ہونے کے سبب سے ضعف قلب کو دور کرتی اور قلب کی ادویہ مرکبہ میں شامل کی جاتی ہے مجفف و منشف رطوبات ہونے کی وجہ سے پھیپھڑوں کے لئے مفید ہے ان کی زائد رطوبات کو خشک و جذب کر کے ان کو تقویت بخشتی ہے ہاضم اور مقوی معدہ ہونے کی وجہ سے امراض معدہ میں مستعمل ہے قابض اور مقوی ہونے کے باعث اسہال کہنہ کو بند کرتی اور معدہ و امعاء کو تقویت بخش دوا ہے اس مرض میں پشت ناف اور پیڑو پر اس کا لیپ بھی کیا جاتا ہے اور کھلایا بھی جاتا ہے۔ رحم کی رطوبات زائدہ کو جذب کر کے اس کو تقویت بخشتی ہے اور زعفران کے ہمراہ بطور فرزجہ استعمال کرنے سے منقی رحم ہے مقوی و محرک باہ ہونے کے باعث معاجین باہیہ میں شامل کی جاتی ہے اور عضو مخصوص پر طلاء کرنے سے نعوظ پیدا کرتی ہے۔ لہٰذا مقوی باہ طلاؤں میں بھی اس کو ڈالا جاتا ہے نفخ و علامات باطنی و خارجی کے لئے قیروطی میں شامل کر کے بیرونی طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ محلل مفتح اور کاسر ریاح ہونے کے باعث فائدہ دیتی ہے چونکہ یہ دافع تعفن اور خوشبودار ہے لہٰذا بدبوئے دہن کو دور کرنے کے لئے اس کو چبایا جاتا ہے اور بدبوئے بغل زائل کرنے کے لئے کسی روغن وغیرہ میں ملا کر ملا جاتا ہے محلل اور مسخن ہونے کے باعث درد سر اور شقیقہ کے لئے بھی طلاء مفید ہے جو کہ ریاح و سردی کی وجہ سے لاحق ہوں۔ نفع خاص: مجفف رطوبات مضر: درد سر پیدا کرتی ہے مصلح: گوند ببول اور

عرق گلاب بدل: جوزبوا مقدار خوراک: ایک ماشہ سے ۳ ماشہ تک

جاؤشیر Ferula Galbaniflua

(فارسی) گوشیر۔ گاؤ شیر (عربی) جاؤ شیر (انگریزی) Galbanram ماہیت: جاؤشیر ایک درخت کا گوند ہے جس کا رنگ باہر سے زرد مائل بہ سبزی یا نارنجی نیم شفاف اور اندر سے سفید زردی مائل اور مزہ تلخ اور خراب ہوتا ہے اگر اس کو پانی میں حل کیا جائے تو پانی مثل دودھ کے سفید ہو جاتا ہے یہ ایران ترکستان اور یونان سے آتا ہے۔ **مزاج:** گرم و خشک بدرجہ سوم **افعال:** مسخن۔ محلل۔ ملین۔ مسہل بلغم۔ ملطف۔ مفتح۔ مقوی اعصاب مخرج بلغم جالی منبت لحم۔ مدربول و حیض۔ کاسر ریاح **استعمال:** مسخن۔ مفتح و ملطف ہونے کی وجہ سے اکثر امراض عصبانیہ دماغیہ مثلاً فالج لقوہ فالج بلغمی ہونے کی وجہ سے کھانسی و ضیق النفس میں اور کاسر ریاح ہونے کی وجہ سے نفخ شکم، قولنج ریحی اور وجع الرحم ریحی میں استعمال کیا جاتا ہے جالی اور منبت لحم ہونے کے باعث قروح خبیثہ میں تنہا یا مرہم بنا کر استعمال کیا جاتا ہے اور ام علبہ پر ضماد کرنے سے ان کو تحلیل کرتا ہے **نفع خاص:** مقوی اعصاب۔ مخرج بلغم اور کاسر ریاح ہے۔ **مضر:** انثیین کے لئے مضر ہے۔ **مصلح:** جوش دینا یا ترکرنا **بدل:** انجیر کا دودھ اور بہروزہ ہے۔ **مقدار خوراک:** ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک **مزید تحقیقات:** کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ جاؤشیر میں ایک روغن پایا جاتا ہے اس کے علاوہ کبریتی رال۔ گوند اور امبلی فیرون اجزاء پائے جاتے ہیں۔

جائپھل Myristica Fragrans

(عربی) جوزبوا (فارسی) جوزبویاد (سنسکرت ☆ جاتی پھلم (سندھی) جعفر (کشمیری) زافل (انگریزی) نٹ میگ Nutmeg ماہیت: مازو کے برابر بیضاوی شکل کا پھل ہے جس کا رنگ باہر سے بھورا خاکی مائل اور اندر سے سرخی مائل ہوتا ہے بو تیز، خوشگوار اور مزہ تلخی مائل خوشبو دار ہوتا ہے جاوتری اس کے بیرونی چھلکے کو کہتے ہیں جو اس کے اوپر لپٹا ہوتا ہے اور خشک ہونے پر اس سے علیحدہ ہو جاتا ہے۔ **مزاج:** گرم ۲ خشک ۲ **افعال:** مفرح و مقوی۔ مطیب نکہت مقوی باہ: خفیف قابض۔ مخدر۔ کاسر ریاح۔ مقوی معدہ **استعمال:** جائپھل کو مفرحات اور معاجین حارہ میں شامل کر کے ضعف قلب اور سرعت انزال میں استعمال کرتے ہیں۔ ضعف معدہ۔ نفخ شکم کو دور کرنے اور دستوں کو بند کرنے کے لئے مناسب ترکیبوں سے کھلاتے ہیں۔ مقوی باہ ادویہ کے ہمراہ اس کا روغن کشید کر کے بطور طلا استعمال کیا جاتا ہے درد سر۔ وجع مفاصل اور فالج میں اس کا ضماد لگاتے ہیں۔ منہ کی بدبو کو زائل کرنے کے لئے منہ میں چباتے ہیں روغن کنجد وغیرہ میں ملا کر جملہ سرد امراض مثلاً فالج، لقوہ، وجع مفاصل وغیرہ میں اس کی مالش کرتے ہیں۔ **نفع خاص:** مفرح۔ مقوی معدہ و باہ **مضر:** پھیپھڑوں اور جگر کے لئے **مصلح:** کشنیز اور شہد **بدل:** جلوتری اور بالچھڑ **مقدار خوراک:** نصف ماشہ سے ایک ماشہ تک **مزید تحقیقات:** کیمیاوی تجزیہ سے جائپھل اور بسباسہ (جاوتری) میں حسب ذیل اجزاء کا پتہ چلا ہے۔ (۱) روغن فراری (۲) پروٹیڈس (۳) تمم (۴) نشاستہ (۵) لعابی مادہ (۶) جائپھل کو دبا کر اس سے روغن حاصل کیا جاتا ہے جس کو زبدۃ الجوز Ntming Butter Of کہا جاتا ہے اس میں مرٹین اور مرسٹک ایسڈ اور باقی روغن ہوتا ہے۔ **مشہور مرکبات جائپھل:** (۱) جوارش عود شیریں (۲) حب اعصاب (۳) معجون چوب چینی۔ بسباسہ (جاوتری): (۱) جوارش۔ بسباسہ (۲) جوارش زرعونی

جدوار

لاطینی Delphenium Denudatum (عربی) جدوار (فارسی) ماہ پروین (پشتو) زہر بوٹی (نیپالی) نیلوبکھ (انگریزی) Car Criema Sedoria ماہیت: ایک بوٹی کی جڑ ہے جو بچھناک کے مشابہ صنوبری شکل کی وزنی۔ قدرے سخت اور مزہ میں تلخ ہے رنگ باہر سے خاکستری اور اندر سے بنفشی ہوتا ہے۔ **اقسام:** جدوار پانچ اقسام میں منقسم ہے۔ (۱) باہر سے سیاہ رنگ اور اندر سے بنفشی مائل بہ سرخی مخروطی شکل کی ہوتی ہے اگر اس کو چکھا جائے تو اول قدرے شیریں محسوس ہوتی ہے بعد ازاں نہایت تلخ اس قسم کو جدوار خطائی کہتے ہیں کیونکہ کوہستان خطا میں بکثرت پیدا ہوتی ہے اور یہی زیادہ تر مستعمل ہے۔ (۲) اندر اور باہر سے سیاہ رنگ مائل بہ زردی مزہ تلخ اور عقربی شکل یہ جدوار خطائی کے بعد بہتر قسم ہے یہ نیپال اور تبت میں ہوتی ہے۔ (۳) اندر اور باہر سے سیاہ اور پیسنے پر نیلا رنگ ہو جاتا ہے مزہ تلخ ہوتا ہے یہ خوبی میں قسم دوم کے بعد ہے یہ نیپال و تبت میں پیدا ہوتا ہے۔ (۴) مائل بہ سیاہی اور تلخ اور بقدر ثمر زیتون ہوتی ہے یہ بھی نیپال اور تبت سے آتی ہے۔ (۵) جدوار اندلسی اس کو اتلہ کہتے ہیں یہ سیاہ و نرم اور نہایت تلخ ہوتی ہے اور بقدر ایک بالشت ہوتی ہے اور اکثر بیض کے پاس ایک جگہ پیدا ہوتی ہے۔ جدوار چونکہ بیش کے مشابہ ہوتی ہے لہٰذا ان میں مغالطہ کا امکان ہے دونوں کے درمیان امور سے فرق کر سکتے ہیں کہ اکثر بیش (بچھناک) جدوار سے چھوٹا ہوتا ہے اور اگر بیش کو تراش کر زبان پر رکھا جائے تو سوزش اور خدر محسوس ہوتا ہے اور اگر اس کے بعد جدوار کو چبائیں تو بیش کا ضرر رفع ہو جاتا ہے۔ **مزاج:** گرم ۳ خشک ۳ **افعال:** تریاق سموم۔ مفرح۔ مقوی اعضائے رئیسہ۔ مقوی اعصاب مفتح۔ محلل۔ ملطف۔ منضج۔ مبہی۔ مدر مفتت حصاۃ۔ مسکن اوجاع جالی دافع تپ بلغمی و سوداوی۔ **استعمال:** تریاق سموم ہونے کی وجہ سے جملہ اقسام کے سموم حارہ و باردہ میں مشروبہ و ملذوعہ کے لئے مستعمل ہے اس کو گھس کر پلایا بھی جاتا ہے نیز سموم ملذوعہ میں گھس کر مقام گزیدہ پر طلا کیا جاتا ہے سموم مشروبہ میں بچھناک (بیش) کے ساتھ خصوصیت رکھتی ہے چنانچہ بیش خوردہ کو قے کرانے کے بعد

دودھ میں گھس کر پلایا جاتا ہے اور مار گزیدہ اور عقرب گزیدہ کو شراب میں گھس کر استعمال کرایا جاتا ہے تریاقیت رکھنے اور مقوی اعضائے رئیسہ اور مفرح ہونے کے باعث امراض وبائیہ میں بطور حفظ ماتقدم ایک بہتر دوا ہے طاعون اور ہیضہ میں استعمال کرنے سے ازالہ مرض کرتی ہے اعضائے رئیسہ کی قوت برقرار رکھنے میں معین ہوتی ہے مسکن اوجاع ہونے کے باعث ظاہری اور باطنی اوجاع کی تسکین کے لئے مستعمل ہے۔

چنانچہ بیرونی اوجاع پر طلا کرنے سے اور اعضائے باطنی کے اوجاع میں بقدر نصف ماشہ مناسب ادویہ کے ہمراہ کھلانے سے نفع بخشتی ہے محلل اور منضج ہونے کی وجہ سے جملہ اقسام کے اورام میں طلاء مستعمل ہے چنانچہ اورام مغابن طاعون' خنازیر خناق اور دیگر اقسام کے اورام و بثور پر طلاء کرنے سے یا توان کو تحلیل کردیتی ہے اور پکا کر توڑ ڈالتی ہے جالی ہونے کے باعث طلاء کرنے بہق سفید' برص' جھائیں اور چہرے کے دوسرے نشانات کو دور کرتی ہے چونکہ جدوار مفتح ملطف اور مقوی اعصاب ہے لہٰذا امراض دماغی بلغمیہ مثلاً نزلہ و زکام صرع فالج' لقوہ' استرخا' رعشہ خدر اور ان کے علاوہ ضعف معدہ' سدہ جگر' سدہ ماساریقاء و استسقاء اور قولنج کے لئے نافع ہے یرقان کو بھی نفع دیتی ہے اور اس میں جدوار کا فعل ادرار بھی معین ہوتا ہے اور مذکورہ افعال ہی سے بچوں کے امراض دماغی مثلاً ام الصبیان میں مستعمل ہے مدر ہونے کی وجہ سے عسرۃ البول میں استعمال کی جاتی ہے اور یرقان کو نفع دیتی ہے جدوار کی گولیاں بنائی جاتی ہیں جو کہ نزلہ و زکام اور دیگر امراض دماغی اور تقویت باہ کے لئے مستعمل ہیں اور بعض معاجین میں بھی اس کو شامل کرتے ہیں اور تقویت باہ اور امراض بلغمی میں استعمال کرتے ہیں۔ نفع خاص: تریاق سموم' مفرح و مقوی اعضائے رئیسہ مضر: گرم مزاجوں کو مصلح: تازہ دودھ ماء الشعیر بدل: زرنباد۔ تریاق فاروق مقدار خوراک: نصف ماشہ سے ایک ماشہ تک مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ کے ذریعہ جدوار سے ایک جوہر موثر علیحدہ کیا گیا جو ڈیلفین کہلاتا ہے۔ مشہور مرکبات: (۱) حب جدوار (۲) خمیرہ گاؤ زبان عنبری جدوار عود صلیب والا (۳) ضماد ورم لوزتین (۴) مرہم جدوار

جرجیر RocketHerb

لاطینی Erurastiva (عربی) جرجیر (فارسی) ترہ تیزک (اردو) تارامیرا (پشتو) جمایا (پنجابی) اموں (بنگلہ) ہلیم (سندھی) اہریو۔

ماہیت: جرجیر ایک بوٹی ہے اس کے تخم مولی کے تخموں سے مشابہ ہوتے ہیں۔ مزاج: گرم و خشک بدرجہ سوم بارطوبت فضلیہ افعال: ہاضم طعام۔ کاسر ریاح۔ مولد منی۔ مقوی باہ۔ مدر بول و حیض جالی و محمر استعمال: تخم جرجیر کو زیادہ تر تقویت باہ کے لئے استعمال کرتے ہیں چنانچہ ان کو پیس کر قدرے نمک کے ساتھ بیضہ پر نیم برشت پر ڈال کر کھلاتے ہیں اور مقوی باہ مرکبات میں شامل کرتے ہیں

جالی اور محمر ہونے کی وجہ سے امراض جلدیہ مثلاً جھائیں چھیپ برص وغیرہ میں طلاء استعمال کرتے ہیں۔ نفع خاص: مقوی باہ ہے۔ مضر: گرم مزاجوں کے لئے بدل: حسن یوسف میں مقدار خوراک: ایک ماشہ سے تین ماشہ تک مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ سے جرجیر میں حسب ذیل اجزاء پائے گئے۔ (۱) روغن (۲) شحم (۳) لحمی مواد (۴) پروٹین (۵) اور کچھ معدنی مواد مشہور مرکبات: (۱) نمک شیخ الرئیس (۲) لبوب صغیر

جست ZincumMetelicum

(عربی) شبہ (فارسی) جسد یا روی توتیا (سنسکرت)۔شد (انگریزی) زنک Sinc ماہیت: سفید نیل گوں رنگ کی سخت لیکن ورق بن جانے والی دھات ہے جو کہ معدون سے گندھک وغیرہ کے ہمراہ ملی ہوئی نکلتی ہے بعد ازاں اس کو علیحدہ کر لیتے ہیں مزاج: گرم و خشک بدرجہ دوم افعال: قابض۔ مسکن۔ مجفف۔ مغلظ و ممسک۔ دافع بخار۔ نافع امراض چشم۔ استعمال: جست کو کشتہ کرنے کے بعد امراض سرعت ورقت' سوزاک جریان منی جریان خون اور سیلان الرحم اور بخاروں میں استعمال کرتے ہیں۔ اکثر امراض میں اکتمالاً مستعمل ہے جست شگفتہ جس کو جست کا پھول بھی کہتے ہیں بچوں کے آماس چشم میں بکثرت استعمال کیا جاتا ہے۔ نفع خاص: مقوی باہ و مغلظ ہے مضر: طحال کے لئے مصلح: شہد اور روغنیات مقدار خوراک: کشتہ ایک رتی تک

جگنو

(عربی) حباحب (فارسی) کرم شب تاب (ہندی) پٹ بیجنا (سندھی) ٹانڈانو (انگریزی) گلوورم Glow Worm ماہیت: مکھی کے برابر پردار کیڑا ہے جو رات کے وقت چنگاری کے مانند چمکتا ہے۔ مزاج: گرم ۳ خشک ۲ ذرا ریح سے زیادہ قوی بیان کیا جاتا ہے۔ افعال: مفتت سنگ گردہ و مثانہ مجفف استعمال: بقول بعض جگنو کو خشک کرنے کے بعد اس کا سر علیحدہ کر کے بینگ کے نقوع کے ہمراہ آٹھ روز تک کھلانے سے گردہ و مثانہ کی پتھری ٹوٹ کر نکل جاتی ہے۔ ایلوا اور سفیدہ کاشغری کے ہمراہ طلاء کرنے سے بواسیری مسے ساقط ہو جاتے ہیں ایک عدد جگنو کو خشک کرنے کے بعد باریک پیس کر روغن گل میں ملا کر ٹپکانے سے کان سے پیپ بہنا بند ہو جاتی ہے اور بہرہ پن زائل ہو جاتا ہے۔ نفع خاص: مفتت حصاۃ مضر: زیادہ مقدار زہر ہے مصلح: قے کرانا اور روغن زرد بدل: ذراریح مقدار خوراک: ایک عدد سر دور کرنے کے بعد

جلاپا

لاطینی Exogonium Purga (انگریزی) جیلپ Jalip (سندھی) جلاپو ماہیت: ایک نبات کی جڑ ہے جو بے قاعدہ شکل کی بیضاوی یا تکلے کی مانند ایک سے تین قیراط لمبی سخت اور وزنی ہوتی ہے (بڑی جڑ کے اکثر دو دو یا چار چار ٹکڑے کٹے ہوئے ہوتے ہیں) رنگت باہر سے سیاہ اندر سے مکدر زردی مائل ہوتی ہے اور اس پر جھریاں پڑی ہوتی ہیں اور اکثر

جگہ چھوٹے چھوٹے داغ ہوتے ہیں اس کی بو دھوئیں کی مانند اور مزہ اول شیریں محسوس ہوتا ہے لیکن بعد میں اس سے غثیان ہونے لگتا ہے یہ امریکہ کی پیداوار ہے اور ہماری طب میں تھوڑے عرصہ سے داخل ہوئی ہے۔ **مزاج:** گرم و خشک بدرجہ دوم **افعال:** مسہل بلغم **استعمال:** جلاپا ایک نہایت مفید و بے خطر مسہل دوا ہے چونکہ اس کے استعمال سے بلغم ومائیت کے اسہال آتے ہیں لہٰذا اس کو استسقاء قبض شدید دائمی قبض۔ لقوہ۔ فالج۔ وجع مفاصل۔ عرق النساء۔ نزلہ و زکام وغیرہ میں استعمال کراتے ہیں اس کو تنہا سفوف کرکے آب گلاب یا یخنی نیم گرم کے ہمراہ کھلاتے ہیں یا دیگر ادویہ مسہلہ کے ہمراہ دیتے ہیں۔ **نفع خاص:** مسہل بلغم ہے۔ **مضر:** گرم مزاجوں کے لئے **مصلح:** گل قند اور عرق بادیان ہے۔ **بدل:** **مقدار خوراک:** نصف ماشہ سے ۱/۲ ۱ماشہ تک۔

جندبید ستر

(عربی۔ فارسی) آش سگ آبی (سندھی) الدھڑے جاخصیہ۔ (انگریزی) کسٹوریم Castorium **ماہیت:** جندبید ستر ایک دریائی جانور کے خصیوں کی منجمد خشک شدہ رطوبت ہے۔ **اقسام:** بلحاظ رنگت جندبید ستر زرد۔ سرخ اور سیاہ تین قسم کا ہوتا ہے ان میں سے بہترین وہ ہے جو زرد' تیز خوشبودار اور جلد ٹوٹ جانے والا ہو۔ **مزاج:** گرم بدرجہ سوم اور خشک بدرجہ دوم **افعال:** محلل۔ مجفف۔ مسخن۔ ملطف۔ مقوی اعصاب۔ مسکن اوجاع۔ کاسر ریاح۔ مدر حیض۔ مدر بول۔ تریاق سموم باردہ **استعمال طلاء:** اورام کو تحلیل کرتا ہے مسخن اور ملطف ہونے کی وجہ سے اکلا" وضماداً جسم کو گرمی پہنچانے کے لئے بہترین چیز ہے طلاء استعمال کرنے سے اعصاب میں تحریک پیدا کرکے انتشار پیدا کرتا ہے ان افعال اور مقوی اعصاب ہونے کے باعث بہت سے امراض عصبانیہ و بلغمی و ریحی میں استعمال کیا جاتا ہے چنانچہ ضعف اعصاب' رعشہ۔ خدر۔ لقوہ۔ استرخا فالج۔ وجع مفاصل وغیرہ میں اندرونی و بیرونی طور پر مستعمل ہے بچوں کے مرض ام الصبیان میں بھی عموماً استعمال کیا جاتا ہے۔ سعوط کرنے سے تسخین کے باعث اکثر امراض باردہ دماغ میں نفع دیتا ہے۔ تریاق سموم باردہ ہونے کے باعث افیون خوردہ اور عقرب گزیدہ کے لئے مفید ہے۔ **نفع خاص:** زہروں کا تریاق ہے مقوی اعصاب اور محلل ہے۔ **مضر:** گرم مزاجوں کو **مصلح:** روغن کدو اور کتیرا **بدل:** وج ترکی۔ مشک **مقدار خوراک:** نصف ماشہ سے ایک ماشہ تک

جنطیانا

لاطینی Gentina Verna (عربی) دواء الحیہ۔ کف الازنب (فارسی) کوشاد (کاغانی) بھٹ بھیوا (انگریزی) جن شن روٹ Gentian Root **ماہیت:** ایک درخت کی جڑ ہے۔ رنگ سرخ اور مزہ اولاً شیریں لیکن بعد میں نہایت تلخ محسوس ہوتا ہے۔ **مزاج:** گرم و خشک بدرجہ سوم **افعال:** مقوی بدن۔ مقوی معدہ۔ کاسر ریاح۔ مدر بول و حیض۔ تریاق سموم **استعمال:** جنطیانا زہروں کی اذیت دور کرنے کے لئے سگ گزیدہ و مار گزیدہ اور عقرب گزیدہ وغیرہ کو کھلایا جاتا

ہے۔ تریاق اربعہ اور تریاق ثمانیہ کا ایک جزو یہ بھی ہے ضعف معدہ' ضعف مثانہ اور درد معدہ میں سفوف بنا کر کھلایا جاتا ہے پیشاب اور حیض کو جاری کرنے کے لئے مستعمل ہے اسقاط حمل کے لئے بھی دیتے ہیں **نفع خاص:** تریاق سموم۔ مسقط جنین۔ **مضر:** صدر اور گرم مزاجوں کو **مصلح:** قندریون **بدل:** قسط زراوند اور اسارون **مقدار خوراک:** ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک

جو

لاطینی Hordium Vulgare (عربی) شعیر (بنگالی) جب (سندھی) جو (انگریزی) بارلے Barley مشہور غلہ ہے۔ **مزاج:** سرد و خشک **افعال:** قدرے قابض شکم۔ مجفف۔ مسکن صفراء خون جالی **استعمال:** جو میں گیہوں کی بہ نسبت غذائیت کم ہوتی ہے اس کی روٹی قدرے قابض اور دیر ہضم ہوتی ہے نفخ اور ریاح پیدا کرتی اور بدن میں خشکی پیدا کرتی ہے۔ گرم مزاجوں اور زیادہ فربہ آدمیوں کو کھلائی جاتی ہے آرد جو کو چہرے اور بدن کی صفائی کے لئے تنہا یا دوسری ادویہ کے ہمراہ ابٹن بنا کر استعمال کرتے ہیں جو کا ستو اور آش جو بنا کر استعمال کیا جاتا ہے جن کا بیان علیحدہ مذکور ہے۔ **نفع خاص:** مریضوں کو آش جو بنا کر دیا جاتا ہے۔ **مضر:** مثانہ کے لئے **مصلح:** انیسوں اور گل قند ہے **بدل:** جوار **مشہور مرکبات:** (۱) تریاق اربعہ (۲) تریاق ثمانیہ

جو کا ستو Barlay

لاطینی Hordium Vulgar (سویق الشعیرا) جو کو بھون کر پسوا لیتے ہیں۔ یہ پسا ہوا آٹا ستو کہلاتا ہے۔ **مزاج:** سرد ۱ خشک ۲ **افعال:** قابض شکم۔ مسکن حرارت **استعمال:** جو کا ستو آش جو کی بہ نسبت غذائیت کم رکھتا ہے زیادہ تر موسم گرما میں گرمی اور پیاس کو تسکین دینے کے لئے استعمال کرتے ہیں مریضان گرم مزاج کو دست آنے کی صورت میں بھی کھلاتے ہیں گرم بخاروں میں بھی مستعمل ہے ستو کو پانی میں بھگو رکھنے کے بعد صاف پانی نتھار کر مصری یا شربت سے شیریں کرکے پینا گرمی اور پیاس کو تسکین دینے کے لئے اچھی چیز ہے۔ **نفع خاص:** مسکن حرارت ہے اور دستوں میں استعمال کرایا جاتا ہے۔ **مضر:** سرد مزاجوں کے لئے مضر ہے۔

جوار

لاطینی Tricticum Romanum (فارسی) فورہ۔ (ہندی) خندروس (سندھی) جوتر (انگریزی) میز Maise **مزاج:** سرد ۲ خشک ۲ **افعال:** قابض و مجفف۔ رادع و محلل اورام حارہ۔ مدر شیر **استعمال:** جوار بطور غذا بکثرت مستعمل ہے۔ زیادہ تر اس کا آٹا پیس کر روٹی پکا کر کھاتے ہیں یہ قابض اور ثقیل ہوتی ہے اگرچہ اس سے کافی غذائیت حاصل ہوتی ہے لیکن اس کی کثرت استعمال سے بدن میں خشکی لاحق ہوتی ہے۔ بادیان کے ہمراہ جوار کا حریرہ پکا کر دودھ پیدا کرنے کے لئے عورتیں کھاتی ہیں اس کے آٹے کی پلٹس بنا کر گرم ورموں کو تحلیل کرنے اور کان کے درد کو تسکین دینے کے لئے باندھتے ہیں۔ **نفع خاص:** مجفف بدن اور مدر شیر ہے۔ **مضر:**

نفاخ اور دیر ہضم ہے

جواکھار

لاطینی Natrum Phosphate (عربی) نطرون (بنگلہ) لوچھار (دکن) جھاڑ کا نمک (انگریزی) Rbonateof Paos مزاج: گرم ۲ خشک ۳ افعال: مدربول۔ مفتت سنگ گردہ و مثانہ۔ مقوی معدہ و ہاضم۔ مخرج بلغم۔ مقئ و مسہل استعمال: مدربول ہونے کے باعث حبس بول اور یرقان میں مفید ہے مدربول اور مفتت ہونے کی وجہ سے سنگ گردہ و مثانہ میں استعمال کیا جاتا ہے مقوی معدہ اور ہاضم ہونے کے سبب سے چورنوں میں شامل کیا جاتا ہے اور ضعف ہضم میں فائدہ بخشتا ہے مخرج بلغم ہونے کی وجہ سے کھانسی اور ضیق النفس میں بھی مستعمل ہے ایک ہی مرتبہ زیادہ مقدار میں دینے سے قے لاتا ہے اور بار بار کے استعمال سے امعاء کے عضلی طبقہ کے مفلوج کرنے کے باعث اسہال لاتا ہے۔ نفع خاص: مفتت حصاۃ اور مقوی معدہ ہے۔ مضر: تلی اور آنتوں کے لئے مصلح: کتیرا اور گوند ہے۔ بدل: نمک شور مقدار خوراک: نصف ماشہ سے ایک ماشہ تک

جو برہنہ WildOat

لاطینی Avina Stiva (ہندی) آت جو (عربی) شعیر العریان (سندھی) جو چھلیل ماہیت: جو کی قسم کا غلہ جس کا دانہ جو سے چھوٹا اور چھلے ہوئے گیہوں سے مشابہ ہوتا ہے۔ مزاج: گرم ۲ تر ۲ افعال: مسمن۔ مرطب۔ منفث بلغم۔ مدربول۔ مسکن درد۔ استعمال: لاغربدن کو فربہ کرنے اور مالیخولیا' ہذیان اور پرانی کھانسی میں اس کا حریرہ بنا کر پلاتے ہیں۔ مالیخولیا اور ہذیان میں اس کی نیم پخت تکیہ بنا کر گرما گرم سر پر باندھتے ہیں درد بواسیر کو تسکین دینے کے لیے اس کے جوشاندہ میں مریض کو بٹھاتے ہیں۔ نفع خاص: مسمن بدن اور بواسیر کو مفید ہے۔ مصلح: گائے کا دودھ مضر: معدہ کے لیے بدل: معلوم نہیں مقدار خوراک: ایک تولہ سے ۲ تولہ تک

جونک

(عربی) علق (فارسی) دیوچہ۔ زلو (سندھی) جور سنسکرت جلو کا (انگریزی لیچز Leechs ماہیت: دو تین قیراط لمبا جانور ہے جو بند پانی مثلاً تالاب (جھیل کے پانی) میں پیدا ہوتا ہے۔ جونک کی ایک قسم ہے جو متوسط قد کی ہوتی ہے۔ رنگ سبزی مائل سیاہی اور اس کا زیریں حصہ سرخ ہوتا ہے اس کو رائے جونک کہتے ہیں جونکوں کی اقسام میں یہ بہترین قسم ہے۔ ایک قسم بہت بڑی اور بہت سیاہ ہوتی ہے اس کو بھینسا جونک کہتے ہیں یہ سب سے خراب ہوتی ہے۔ استعمال: جونکوں کو اندرونی و بیرونی ورموں پر خون کو چوسنے کے لیے لگاتے ہیں جب خون چوس کر شکم سیر ہو جاتی ہے تو خود بخود علیحدہ ہو جاتی ہیں اور اس طرح مقامی طور پر خون کے کم ہو جانے سے ورم اور درد میں کمی ہو جاتی ہے۔ داد۔ گنج اور زخموں پر بھی لگاتے ہیں وہاں کے

خراب خون کو چوستی ہے جس سے ان میں اچھا ہونے کی صلاحیت پیدا ہوتی ہے علاوہ ازیں جونکوں کو مقوی باہ خیال کیا جاتا ہے چنانچہ ان کو طلاؤں میں شامل کر کے عضو خاص پر لگاتے ہیں۔ جونک کو جلا کر مناسب ادویہ کے ہمراہ روغن میں کھرل کر کے پڑبال اور باہمنی میں پلکوں پر طلا کرتے ہیں پڑبال میں بالوں کو اکھیڑ کر لگاتے ہیں۔ بواسیری مسوں کو خشک کرنے اور نشانات جلد کو زائل کرنے کے لیے تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ ضماد کرتے ہیں نفع خاص: مقوی باہ ہے بدل: خراطین

جھاؤ

لاطینی Tamarix Galica (عربی) طرفا (فارسی) گز (بنگلہ) جھاؤ گاچھ (سنسکرت) جھاؤک (سندھی) لئی جودن (پنجابی) پلچھی (انگریزی) ٹے مے رکس tree Tamasix ماہیت: جھاڑو دار' بے ڈھنگا درخت ہے جو قد آدم یا اس سے بھی کم بلند ہوتا ہے دریاؤں خصوصاً دریائے جمنا کے کنارے بکثرت پیدا ہوتا ہے پتے برگ سرو کے مشابہ ہوتے ہیں اس کے پھل کو ثمرۃ الطرفا یا جور الطرفا کہتے ہیں جو کہ مائیں کلاں (بڑی مائیں) کے نام سے مشہور ہے اور اسی عنوان سے میم کی ردیف میں درج اس جگہ اس کے پتوں اور لکڑی کا بیان ہے۔ مزاج: سرد و خشک ۲ افعال: قابض الیاف۔ مجفف۔ محلل۔ مسکن درد۔ مصفی خون استعمال: اس کے پتوں کو پیس کر صلابت طحال اورام رخود (ڈھیلے اورام) اور ورم حارہ پر ضماد کرتے ہیں اور ان کو جوش دے کر دانتوں کے درد کو زائل کرنے اور مسوڑھوں کی مضبوطی کے لیے مضمضے کراتے ہیں زخموں کو خشک کرنے کے لیے اس کے پتوں کی دھونی بکثرت مستعمل ہے علاوہ ازیں باریک پیس کر زخموں پر بھی چھڑکتے ہیں پتوں کی دھونی بواسیری مسے خشک کرنے کے لیے بھی مفید ہے اس کی جڑ کا جوشاندہ روغن زیتون کے ہمراہ پلانا اور اس پر مداومت کرنا جذام کے لیے مفید بیان کیا جاتا ہے اس کی جڑ اور پتوں کے جوشاندہ میں خروج المقعد اور سیلان الرحم کے مریض کو بٹھانا نافع ہے۔ نفع خاص: ورم طحال کے لیے مفید ہے مضر: معدہ کے لیے مضر ہے مصلح: شہد اور روغنی چیزیں بدل: گلنار مقدار خوراک: ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک

چ

چمپا۔ چنپہ رائمل Jasmin Tree

(عربی) فاغرو (ہندی) چمپا (بنگالی) چمپا۔ چمپکا (مرہٹی) ساپو تیلگو) سم پنگی پوود (سنسکرت) (بنگلہ) چاپنا (لاطینی) Mickelia Champaca مشہور چھوٹا سا سدا بہار پودا ہے جس کے پھول خوشبودار ہوتے ہیں۔ رنگ: پھول پیلا یا نارنجی رنگ کا۔ چھال خاکستری رنگ کی نصف انچ موٹی ہوتی ہے چھال کے اندر کی لکڑی سفید ہوتی ہے۔ ذائقہ پھول پھیکا۔ چھال تلخ مزاج گرم خشک

درجہ دوم لیکن وئیداس کے پھولوں کی تاثیر سرد و تر قرار دیتے ہیں۔ **مقدار خوراک:** چھال ۵ رتی سے ۱۵ رتی تک **مقام پیدائش:** پہاڑوں میں کاشت کی جاتی ہے اور ہمالیہ کے معتدل علاقوں مالوہ،نیپال، بنگال، آسام اور برما، کوچین چائنا، جاوا میں بکثرت پایا جاتا ہے۔ **افعال و استعمال:** ان پھولوں کو دیوتاؤں کو چڑھاوا دیتے ہیں۔ پھولوں کو سونگھنا قلب کو قوت دیتا ہے پھولوں سے عطر کشید کیاجاتا ہے اس کی چھال کا سفوف دافع نوبتی بخار ہے اس کی نازک و نرم کونپلوں کو کچل کر پانی میں رکھتے ہیں اور اس پانی کو تقویت بصارت کے لیے آنکھوں میں ڈالتے ہیں اس غرض کے لیے کلیاں بھی سرمہ میں شامل کی جاتی ہیں اس کی جڑ کو پیس کر دہی میں ملا کر پھوڑوں پر لگاتے ہیں۔

چاکسو

لاطینی Cassia Absus (عربی) چشمیزج (فارسی) چشم (بنگلہ) بن کلتھی (سنسکرت) چاکشو (سندھی) چوڑیا چنور (انگریزی) Cassia Absusseeds of

ماہیت: چاکسو۔ بہیدانہ کے برابر مثلث شکل۔ سیاہ رنگ۔ چکنا اور چمک دار تخم ہوتا ہے جو ہندوستان، ایران، عرب میں پیدا ہوتا ہے۔ **مزاج:** گرم و خشک بدرجہ دوم **افعال:** حابس دم و قابض شدید۔ جالی و محلل۔ مقوی باصرہ و نافع اکثراامراض چشم **استعمال:** چاکسو ۲۱ عدد کو صندل سفید ۵ ماشہ کے ہمراہ بوقت شب بھگو کر صبح کے وقت اس کا آب زلال پلانا بول الدم خصوصاً بول الدم کلوی میں مستعمل و مفید ہے۔ جالی و محلل ہونے کی وجہ سے اکتحالاً "وذروراً اکثراامراض چشم مثلاً ضعف رمد، جرب الاجفان جالا اور دمعہ وڈھلکہ کے لیے استعمال کیاجاتا ہے چاکسو کو عموماً آب بادیان پکا کر یا پیاز کے اندر ڈال کر بھوبھل میں پکانے کے بعد مقشر کرکے تنہا یا دیگر ادویہ کے ہمراہ استعمال کرتے ہیں۔ **نفع خاص:** امراض چشم کو مفید ہے **مضر:** گرم مزاجوں کے لیے **مصلح:** مدبر کرنا اور گلاب کا عرق ہے **بدل:** بعض افعال میں طوطیا کرمانی **مزید تحقیقات:** کیمیاوی تجزیہ کے ذریعہ چاکسو سے دو اجزائے موثر علیحدہ کیے گئے (۱) چاکسین (۲) آئیو چاکسین

چام گھاس

ماہیت: علاقہ بنگال کی ایک گھاس ہے جو موسم برسات میں اور مرطوب مقامات میں بکثرت پیدا ہوتی ہے اس گھاس میں دو تین شاخیں (تنے) نکلتے ہیں جو ایک گز یا اس سے کم و بیش بلند ہوتے ہیں اور ہر ایک شاخ پر دو تین پتے ایک دوسرے سے ملے ہوئے لگتے ہیں۔ جڑ سفید چھوٹی پیاز کے برابر ہوتی ہے پھول بدبودار ہوتے ہیں اس کا مزہ تیز اور شور ہوتا ہے **مزاج:** گرم و خشک **افعال:** مجفف۔ مسکن۔ محلل ورم **استعمال:** چام گھاس کے پتوں کو پکا کر مریضان استسقاء کو کھلاتے ہیں اس کی جڑ اور مرچ سیاہ کو پیس کر اور چنے کے برابر گولیاں بنا کر قے کو تسکین دینے کے لیے مرض ہیضہ میں کھلاتے ہیں۔ تین چار گولیوں کے کھانے سے قے ساکن ہو جاتی ہے ورم طحال کو تحلیل کرنے کے لیے اس کی جڑ ایک چنے برابر کیلے کے

ایک ٹکڑے میں رکھ کر کھلانے سے چند روز کے استعمال سے ورم طحال تحلیل ہو جاتی ہے اس کی جڑ سے مرہم بنا کر بعض زخموں کو خشک کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ **نفع خاص:** دافع ہیضہ۔ محلل اورام اور استسقاء والوں کے لئے مفید ہے۔ **مقدار خوراک:** ایک چنے کے برابر

چاول Rice

لاطینی Oriza Stna (عربی) ارز (فارسی) برنج (بنگلہ) شالی وہانیہ (سندھی) چانور (مرہٹی) بھات (سنسکرت سالی (انگریزی) رائس **ماہیت:** مشہور غلہ ہے۔ **مزاج:** سرد اخشک **افعال و استعمال:** چاول زیادہ تر بطور غذا استعمال ہوتا ہے یہ زود ہضم اور اچھی غذا ہے اگرچہ اس میں گیہوں سے تغذیہ کم ہے گرم مرضوں اور گرم مزاجوں میں اس کا استعمال بہت مفید ہے چاول کا دھوون قابض اور مدر بول ہونے کی وجہ سے اسہال سوزاک اور سیلان الرحم جیسے امراض میں مناسب ادویہ کے ہمراہ بطور بدرقہ مستعمل ہے چاول کا جوشاندہ (پیچ) زود ہضم ہے گرم مزاجوں کو فائدہ بخشتی ہے چاول کا آٹا تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ چہرے اور بدن کی رنگت کو نکھارنے کے لئے بطور ابٹن استعمال کرتے ہیں۔ **نفع خاص:** زود ہضم ہے بطور غذا کے بکثرت مستعمل ہے۔ **مضر:** سدے پیدا کرتا ہے۔ **مصلح:** گیہوں کی بھوسی کے پانی میں بھگونا۔

چاول منگری Chalmogra

لاطینی Gynocardia Ordorata (چاول موگرا) چال موگرا۔ **ماہیت:** ایک درخت کا پھل ہے اس کا مغز باہر سے سیاہ رنگ اور اندر سے سفید مائل بہ زردی ہوتا ہے لیکن پرانا ہونے پر زرد سیاہی مائل ہو جاتا ہے اس میں نہ کوئی مزہ ہوتا ہے نہ کسی بو کا غلبہ ہوتا ہے اس سے روغن کشید کیا جاتا ہے جو بطور دوا مستعمل ہے۔ چال موگرا کے درخت مشرقی بنگال میں پیدا ہوتے ہیں **مزاج:** گرم ۲ خشک ۳ **افعال:** محمر۔ جالی۔ مصفی خون **استعمال:** چال موگرا جذام کے لئے نہایت مفید دوا ہے اسے اندرونی و بیرونی طور پر استعمال کرتے ہیں اس سے روغن بھی کشید کیا جاتا ہے جو جذام کے زخموں پر لگایا جاتا اور مریض جذام کو کھلایا جاتا ہے۔ جذام کے علاوہ چال موگرا اور اس کے روغن کو داد۔ نارفارسی۔ جرب التقرح۔ وجع مفاصل اور نقرس میں بھی کھلاتے اور لگاتے ہیں۔ گرم مزاجوں کے لئے مضر ہے۔ **نفع خاص:** جذام کے لئے بہت مفید ہے **مضر:** گرم مزاجوں کے لئے **مصلح:** دودھ گھی اور شکر ہے۔ **بدل:** معلوم نہیں **مقدار خوراک:** چال موگرا ایک ماشہ سے تین ماشہ تک بتدریج روغن چال موگرا ۳ قطرے سے ۱۰ قطرے تک اور اس مقدار سے بتدریج بڑھا کر ۳۰ قطرے سے ۶۰ قطرے تک استعمال کرا سکتے ہیں۔ **مزید تحقیقات:** کیمیاوی تجزیہ سے حسب ذیل اجزاء دریافت ہوئے۔ (۱) چال موگرک ایسڈ (۲) ہڈنو کارپک ایسڈ (۳) گارپک (۴) اور دیگر کئی ایسڈس

چائے Tea

لاطینی Thea (فارسی) چائے خطائی (سندھی) چانھ (انگریزی) ماہیت: ایک پودے کی پتیاں ہیں جو ہندوستان۔ آسام۔ نیپال اور دکن میں بکثرت پیدا ہوتی ہے۔ علاوہ ازیں چین۔ خطا' تبت اور یورپ میں بھی اس کی پیدائش بکثرت ہے۔ مزاج: گرم خشک بدرجہ دوم افعال: مفرح۔ منعش۔ حرارت۔ ہاضم۔ ملین۔ محلل۔ مسخن۔ ملطف۔ مفتح معرق۔ مدربول۔ مسکن عطش کاذب استعمال: مفرح ہونے کی وجہ سے امراض قلب مثلاً خفقان اور ازالہ غم و ہم کے لئے مفید ہے اور منعش دماغ ہونے کی وجہ سے رفع تکان کے لئے مستعمل ہے مسخن ملطف اور مفتح ہونے کے سبب سے فالج۔ سرفہ۔ ضیق النفس۔ سوء القنیہ۔ استسقاء کے لئے نافع ہے مدر ہونی کی وجہ سے یرقان اور احتباس بول کو نفع دیتی ہے' اس کو پکا کر ضماد کرنا محلل اورام صلبہ اور مسکن درد بواسیر ہے موجودہ زمانے میں چائے کا استعمال بطور جزو غذا بکثرت ہو گیا ہے اس کی کثرت سے بیداری بڑھ جاتی ہے جس کی اصلاح دودھ کی آمیزش سے ہو سکتی ہے۔ نفع خاص: تکان کو رفع کرنے کے لئے بکثرت استعمال کرتے ہیں نیز غم کا ازالہ کرتی ہے بعضوں کے نزدیک مقوی معدہ و رواح و مقوی ہے مضر: بے خوابی اور خشکی پیدا کرتی ہے۔ مصلح: دودھ اور شکر بدل: قہوہ مقدار خوراک: ۳ ماشہ سے ۶ ماشہ تک

چچیڈا

(بہاری) کیتہ (مرہٹی) ترکانڈی (بنگلہ) چھنگا (گجراتی) پنڈولم (سنسکرت) چچیڈا (انگریزی) سنیک گورڈ Snake Gourd مزاج: سرد ۲ تر ۲ افعال: مرطب۔ مسکن صفراء۔ اس کی جڑ میں قوت مسہلہ بیان کی جاتی ہے۔ استعمال: چچیڈا کا سالن پکا کر روٹی کے ہمراہ کھایا جاتا ہے یہ زود ہضم اور مقوی ہوتا ہے گرم مزاجوں اور گرم امراض میں اس کا کھانا کھلانا مفید ہے۔ نفع خاص: زود ہضم ہے اور گرم امراض کو مفید ہے۔ بدل: تری اور پرول

چچیڈا تلخ

ماہیت: اس کی ماہیت صفحہ گزشتہ میں بیان ہو چکی ہے۔ مزاج: گرم و خشک افعال: مسہل۔ مصفی خون استعمال: کسی مرض میں خاص طور پر مستعمل نہیں اس کا پانی نچوڑ کر امراض فساد خون میں پلا سکتے ہیں۔ مقدار خوراک: ۵ تولہ سے ۷ تولہ تک

چرائتہ NepalianFelWort

(عربی) قصب الذریرہ (گجراتی) کرائتہ (بنگلہ) چرتا۔ کالی میگ (سندھی) کرائتو (کشمیری) پوہت (ہندی) چرپے تا (سنسکرت) ندرار (لاطینی) بنڈروگرے۔ نس بنجی کیولیٹا (انگریزی) چرتیا Chiretta لاطینی نام Nepalian Felwort ماہیت: چرائتہ کا پودا دو بالشت سے ایک گز تک بلند ہوتا ہے اس کا تنا اور شاخیں چوپہلو گہرے سبز رنگ کی کھوکھلی اور گرہ دار ہوتی ہیں اور ہر ایک گرہ سے دو شاخیں نکلتی ہیں پتے ایک دوسرے کے مقابل نوکدار اوپر سے گہرے سبز اور چمک دار اور نیچے سے دانے دار

ہوتے ہیں پھول کا سر چھوٹا سا رونگٹے دار پانچ حصوں میں منقسم ہوتا ہے غلاف یا گھنڈیاں مخروطی شکل کی ۲ خانوں میں منقسم ہوتی ہیں اس کا ہر ایک جزو تلخ ہوتا ہے۔ مقام پیدائش: پاکستان' ہندوستان' ایران مزاج: گرم و خشک بدرجہ دوم افعال: مصفی خون۔ محلل اورام۔ ملطف۔ مجفف۔ قابض۔ مدربول و حیض۔ مقوی معدہ جگر' کاسر ریاح۔ قاتل دیدان۔ دافع بخار استعمال: مصفی خون ہونے کی وجہ سے خصوصاً جذام۔ آتشک۔ خارش۔ اورام اور دیگر امراض جلدیہ میں استعمال کیا جاتا ہے۔ مقوی معدہ۔ کاسر ریاح اور قابض ہونے کے باعث نفخ شکم۔ ضعف اشتہاء سوء ہضم اور اسہال میں مستعمل ہے اور چونکہ یہ تلخ مقوی دوا ہے لہٰذا ضعف و نقاہت کے دور کرنے کے لئے نافع ہے دافع بخار ہونے کی وجہ سے پرانے بخاروں اور موسمی بخاروں میں اس کا جوشاندہ یا نقوع بنا کر (تنہا یا دیگر ادویہ کے ہمراہ) پلاتے ہیں محلل اورام میں شرباً اورام ظاہری میں ضماداً مستعمل ہے۔ نفع خاص: مصفی خون۔ دافع بخار مضر: کمر کے لئے مصلح: انیسوں اور ملٹھی کا گوند ہے۔ بدل: مسور مقدار خوراک: ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک

چربی

(عربی) شحم (فارسی۔ انگریزی) فیٹ Feat مزاج: گرم و تر۔ افعال: محلل۔ ملین۔ مسکن درد استعمال: چربی زیادہ تر مرہموں اور قیروطیات میں شامل کی جاتی ہے جو کہ ورموں کو تحلیل و تلیین کرنے اور زخموں کی حفاظت کرنے اور دردوں کو تسکین دینے کی لئے مستعمل ہے ان اغراض کے لئے زیادہ تر بکری و بطخ' مرغابی اور مرغ کی چربی استعمال ہوتی ہے ان کے علاوہ شیر سانڈے اور مینڈک کی چربی تقویت باہ کے لئے تنہا یا طلاؤں میں شامل کرنے کے علاوہ نزول الماء کو دفع کرنے کے لئے آنکھوں میں لگاتے ہیں بعض لوگ چربی کو صاف کر کے گھی کی بجائے غذا میں استعمال کرتے ہیں۔ نفع خاص: ورموں کی تحلیل کرتی ہے۔ مضر: مرخی معدہ ہے۔ مصلح: سکنجبین لیموں اور شکر ہے۔ بدل: روغن زیتون۔

چرچٹہ Achyranth

لاطینی Achyranthus Asper (فارسی) خارو اثگونہ (سندھی) ابت کنڈڑی (ہندی) چرچرا۔ چرچٹہ (گجراتی) اگھیڑو (سنسکرت) اپامارگ (پنجابی) پٹھکنڈہ (مرہٹی) اگھاڑ (انگریزی) پرکلی چیف فلاور Chaff Flow Pricly ایک بوٹی ہے جو بالعموم جنگلوں میں (خانہ مار) کے اوپر پیدا ہوتی ہے۔ علاوہ ازیں باغات میں خندقوں پر بھی اگتی ہے شاخیں باریک باریک پتے چوڑے اور کھردرے ہوتے ہیں ایک شاخ پر چھوٹے چھوٹے لگتے ہیں جو ہاتھوں اور کپڑوں سے چمٹ جاتے ہیں چرچٹہ پھولوں کی رنگت کے لحاظ سے سرخ و سفید دو قسم کا ہوتا ہے۔ مزاج: گرم ۲ خشک ۲ افعال: دافع زہر عقرب و مار۔ کاسر ریاح۔ مقوی معدہ۔ مدربول۔ محلل اورام منفث بلغم۔ مصفی خون۔ استعمال: چرچٹہ کو مار گزیدہ اور عقرب

گزیدہ کے لئے بمنزلہ تریاق خیال کیا جاتا ہے اس کی جڑ کو پانی میں پیس کر پلاتے ہیں نیز مقام گزیدہ پر طلا کرتے ہیں اس کی جڑ پتوں اور شاخوں کو جوش دے چھان کر درد شکم۔ نفخ۔ استسقاء۔ داد اور پھوڑے پھنسیوں کے ازالہ کے لئے پلاتے ہیں۔ خون بواسیر کو روکنے کے لئے برگ چرچٹہ ۶ ماشہ کو چند عدد مرچ سیاہ کے ہمراہ پیس کر چھان کر پلاتے ہیں نیز پتوں کا لیپ بنا کر نیم گرم عضو ماؤف پر باندھتے ہیں اس کی جڑ کو پانی میں پیس کر پھوڑے پھنسیوں خصوصاً کگرے کو تحلیل کرنے کے لئے ضماد کرتے ہیں چرچٹہ کو مع جڑ' پتوں اور شاخوں کے جلا کر نفخ درد شکم۔ باؤ گولہ۔ کھانسی۔ دمہ اور سنگ مثانہ کو زائل کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں اس کے سالم پودوں کو خشک کرنے کے بعد جلا کر بہ ترکیب خاص نمک حاصل کیا جاتا ہے۔ یہ نمک بلغمی کھانسی۔ دمہ اور نفخ شکم اور مرض استسقاء میں نہایت مفید ہے خصوصاً اونٹنی کے دودھ کے ہمراہ استسقاء میں کھلانا بہت جلد فائدہ کرتا ہے۔ نمک چرچٹہ حاصل کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ چرچٹہ کے پودے بقدر ضرورت لے کر سائے میں خشک کر کے جلائیں اور ان کی راکھ کو بہت سے پانی میں ہاتھوں سے بخوبی حل کر کے رکھ چھوڑیں۔ صبح کے وقت صاف پانی نتھار کر پکائیں۔ یہاں تک کہ پانی جل جائے اور نمک منعقد ہو جائے۔ نمک چرچٹہ کو چرچٹہ کا کھار بھی کہتے ہیں۔ **نفع خاص:** تریاق زہر عقرب و مار۔ دافع بواسیر خونی اور کگرے کو تحلیل کرنے کے لئے بطور ضماد لگاتے ہیں۔ **مضر:** دافع اشتہاء **مصلح:** فلفل سیاہ اور شہد خالص ہے۔ **مقدار خوراک:** ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک نمک چرچٹہ ۱/۲ ماشہ سے ایک ماشہ تک **مزید تحقیقات:** کیمیاوی تجزیہ سے پودے میں پوٹاش کی مقدار بہت زیادہ پائی گئی۔ اس کے علاوہ کیلشیم' شورہ' نمک' فولاد۔ گندھک وغیرہ بھی پائی گئی۔

چرس

لاطینی Canabis Stnus عطر ولائتی (عربی) روح انبخ (فارسی) عصارہ بنگ (بنگلہ) چوروک (انگریزی) چرس Hashish **ماہیت:** لیسدار رطوبت ہوتی ہے جو بھنگ کے پتوں پر جمی ہوتی ہے جن پر سے اس کو کھرچ کر جمع کر لیتے ہیں۔ **مزاج:** سرد و خشک بدرجہ چہارم **افعال:** مسکر و ممسک منی۔ مورث غشی و ضعف دل **استعمال:** چرس کو مسکر و ممسک ہونے کی وجہ سے معجون فلک سیر میں شامل کرتے ہیں اس کے بکثرت اور متواتر استعمال سے وہی عوارض لاحق ہوتے ہیں جو کہ بھنگ کے بکثرت استعمال سے عارض ہوتے ہیں۔ **نفع خاص:** ممسک اور مسکر ہے۔ **مضر:** دماغ اور بصر کے لئے **مصلح:** ترش چیزیں **بدل:** بھنگ اور گانجہ ہے

چرونجی

(اردو) چرونجی (ہندی) پیالا (عربی) حب السمنہ (فارسی) نقل خواجہ (گجراتی) چارولی (بنگلہ) پیال (سندھی) تیز امیوذ (انگریزی) کذیہ آمنڈ Coddapan Almond

ایک درخت کے پھل کا تخم ہے بڑی مسور کے دانے کے برابر ہوتا ہے۔ مزہ میں چکنا اور لذیذ ہوتا

ہے۔ **مزاج:** گرم و تر **افعال:** مسمن بدن۔ مقوی باہ۔ جالی **استعمال:** چرونجی کثیر الغذا ہے لاغر اشخاص کو فربہ کرنے کے لئے حریرے میں شامل کر کے پلاتے ہیں۔ ضعف باہ کے مریضوں کو معاجین مقوی باہ میں شامل کر کے پلاتے ہیں چہرے کے رنگ کو نکھارنے کے لئے تنہا یا ادویہ مناسبہ کے ہمراہ پیس کر چہرے پر ملتے ہیں علاوہ ازیں جرب متقرح پر مالش کرتے ہیں بہت جلد فائدہ ہوتا ہے ترکیب یہ ہے کہ چرونجی ۴ تولہ کو گلاب ۱۰ تولہ میں پیس کر سہاگہ ۱۴ ماشہ ملا کر جرب متقرح پر ۲۔ ۳ روز تک مالش کریں۔ **نفع خاص:** مسمن بدن اور مقوی باہ ہے۔ **مضر:** ثقیل اور دیر ہضم ہے۔ **مصلح:** سکنجبین اور شہد ہے **بدل:** پستہ اور تل ہے۔ **مقدار خوراک:** ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک

چڑیا

(عربی) عصفور (فارسی) کنجشک (سندھی) جھرکی (انگریزی) سپروز۔ Sparrows **ماہیت:** مشہور پرندہ ہے۔ بالعموم گھروں میں چھتوں وغیرہ کے اندر گھونسلہ بنا کر رہتا ہے۔ **مزاج:** گرم ۲ تر ۲ **افعال:** مقوی باہ اور غذا قوی ہے۔ **استعمال:** چڑیا کا گوشت کثیر الغذا ہے۔ بلغمی و عصبی امراض فالج لقوہ۔ خدر۔ ضعف کبد۔ استسقاء' ضعف گردہ و ضعف باہ میں بہتر غذا ہے۔ چڑوں کا مغز تنہا روغن بادام میں بریاں کر کے یا مقوی باہ معاجین مثلاً لبوب کبیر میں شامل کر کے ضعف باہ کے مریضوں کو کھلاتے ہیں۔ **نفع خاص:** اس کا گوشت بلغمی امراض والوں کو مفید ہے اس کا مغز مقوی باہ ہے۔ **مضر:** گرم مزاجوں کو **مصلح:** آب انار۔ **بدل:** بھیڑ کا گوشت۔

چقندر Beta Vulgaris

(فارسی۔ عربی) سلق (سندھی) سورن (ہندی) چکندر (انگریزی) بیٹ روٹ Beet Root **ماہیت:** شلجم کے مانند مشہور ترکاری ہے یہ باہر اور اندر سے سفید ہوتی ہے اس کے پتے پالک کے پتوں سے مشابہ ہوتے ہیں۔ چقندر کا مزہ گاجر کی مانند شیریں ہوتا ہے۔ **مزاج:** گرم و تر **افعال:** ملین۔ جالی۔ محلل اورام **استعمال:** چقندر کو تنہا یا گوشت کے ہمراہ پکا کر بطور نانخورش بکثرت استعمال کرتے ہیں اس سے غذائیت کافی حاصل ہوتی ہے اور ملین طبع ہے لہٰذا قبض کی حالت میں اس کا استعمال مفید ہے اس کے پتوں کا پانی شہد کے ہمراہ داد۔ بہق اور کلف وغیرہ پر لگاتے ہیں۔ سر کی بھوسی کو زائل کرنے کے لئے اس سے سر کو دھوتے ہیں۔ چقندر اور اس کے پتوں کو جوش دے کر بھی سر کی بھوسی کو دور کرنے نیز سر کی جوئیں مارنے کے لئے سر کو دھوتے ہیں۔ ہاتھ پاؤں کے پھٹ جانے کی صورت میں پتوں کے جوشاندہ میں ان کو بار بار رکھتے اور دھوتے ہیں ورموں کو تحلیل کرنے کے لئے پتوں کا پانی نکال کر ضماد کرتے ہیں۔ بالوں کو اگانے اور خوبصورت و ملائم بنانے کے لئے مہندی کے ہمراہ چقندر کے پتوں کو پیس کر لگاتے ہیں۔ **نفع خاص:** ملین طبع اور جالی ہے۔ **بدل:** شلجم۔

چکور PhaesantBird

(کبک۔ تیج) کبوتر کے مانند خوب صورت پرندہ ہے
مزاج: گرم ۲ خشک ۲ افعال: مقوی مولد خون۔ مقوی باہ استعمال: چکور کا گوشت کثیر الغذا۔ زود ہضم اور مولد خون ہے لہٰذا کمزور اور ناتواں اشخاص کے لئے نہایت بہتر ہے۔ فالج و لقوہ اور دیگر بلغمی و اعصابی امراض میں اس کا استعمال مفید ہے۔ ضعف باہ کے مریضوں اور لاغر اشخاص کے لئے اس کا گوشت بہترین غذا ہے۔

چکوترہ GrateFruit

(فارسی۔ سندھی) چکوتر (بنگلہ) ناز نگلیبو (سنسکرت) مدھو کرکٹی (انگریزی) سٹرون Sitron ماہیت: لیموں کی قسم سے میوہ ہے جو نارنگی سے خربزہ کے برابر تک ہوتا ہے اس کا چھلکا نارنگی سے موٹا اور کھردرہ اس کا مغز سرخ رنگ کڑوا نہایت ہوتا ہے۔ مزاج: سرد ۲ تر ۲ افعال: مقوی اور مفرح قلب حار۔ مسکن صفراء۔ مقوی معدہ حار۔ استعمال: چکوترہ کو مغز نکال کر کھلایا جاتا ہے صفراوی اور خونی مزاج اشخاص کو نہایت مفید ہے پیاس کو تسکین دیتا، قلب حار کو تقویت و تفریح پہنچاتا اور معدے کو قوی کرتا ہے۔ نفع خاص: دافع حدت خون و صفراء ہے۔ مضر: جگر کے لئے مصلح: قند اور شہد ہے۔ بدل: نارنج۔

چکنہ دانہ

ٹمیالے رنگ کا سخت دانہ ہے اس کے اندر حب بلسان کے مانند چھوٹا سا باریک مغز ہوتا ہے لیکن حب بلسان سے بڑا ہوتا ہے اس کے مانند آگے پیچھے نوک نکلی ہوئی نہیں ہوتی ہے۔ مزاج: گرم و خشک افعال: مسہل استعمال: چکنہ دانہ کو زیادہ تر گھٹی میں دیگر ادویہ کے ہمراہ اہل کرکے استعمال کرتے ہیں۔ مقدار خوراک: نصف ماشہ سے ایک ماشہ تک بچے کی عمر کے مطابق

چلغوزہ PineNuts

لاطینی Pinusgerardiana (فارسی) حب صنوبر (سندھی) تیزا (انگریزی) فلبرٹ نٹ Filbert Nut ماہیت: درخت صنوبر کا پھل ہے جو کھرنی کے برابر لمبا ہوتا ہے اس کے اوپر سخت پتلا چھلکا ہوتا ہے جو انگلیوں سے دبانے پر ٹوٹ جاتا ہے۔ اندر سفید رنگ کا لذیذ شیریں مغز نکلتا ہے۔ مزاج: گرم ۲ تر ۱ افعال: مقوی باہ۔ مولد منی۔ مسمن بدن مسخن۔ منفث بلغم استعمال: چلغوزہ بطور غذا بکثرت استعمال میں آتا ہے اس سے بدن کو غذائیت بہت پہنچتی ہے لیکن دیر ہضم ہوتا ہے اس کو دوسری مناسب ادویہ کے ہمراہ معاجین بنا کر تقویت باہ۔ تولید منی اور تقویت تسمین بدن کے لئے کھلاتے ہیں۔ فالج۔ لقوہ۔ درد کمر اور اوجاع مفاصل میں استعمال کرتے ہیں۔ کھانسی۔ دمہ میں تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ شہد میں ملا کر چٹاتے ہیں یا گولیاں بنا کر کھلاتے ہیں۔ نفع خاص: مقوی باہ اور مسمن بدن ہے۔ مضر: دیر ہضم ہے۔ مصلح: سکنجبین اور انار ترش ہے۔ بدل: پستہ مقدار خوراک: ۷ ماشہ سے ایک تولہ تک

چمبیلی JasminFlowers

لاطینی Jasminum Grandiflorum (عربی) یاسمین (بنگالی) چاملی چمبیلی (سندھی) ٹانگرو گل (انگریزی) جیسمین Jasmine ماہیت: چمبیلی خوشبودار پھولوں والی بوٹیوں میں سے ایک بوٹی ہے جس کی شاخیں باریک اور لمبی ہوتی ہیں جو بذاتہ قائم نہیں رہتیں بلکہ اپنے قرب وجوار کی چیزوں پر چڑھ جاتی ہیں پتے باریک لمبوترے سے پھول سفید چار پنکھڑیوں والا اور نہایت تیز خوشبودار ہوتا ہے اس کی ایک قسم زرد ہے جس کو زرد پھول لگتے ہیں۔ مزاج: گرم ۲ خشک ۲ افعال: کاسر ریاح۔ مسہل رطوبات بلغمی۔ محسن لون۔ مسکن درد مدر بول و حیض مقوی باہ استعمال: چمبیلی کے پھولوں کا سونگھنا مقوی دماغ اور مفرح ہے اس کے پتوں کے جوشاندے سے مضمضہ کرنا درد دندان کو تسکین دینے اور مرض قلاع کو زائل کرنے کے لئے مفید ہے اس کی جڑ کے جوشاندہ سے درد سر بارد اور سرد دردوں میں نطول کرایا جاتا ہے نیز اس کو اخراج بلغم، کاسر ریاح کے لئے پلاتے ہیں۔ فالج لقوہ اور وجع مفاصل میں بھی استعمال کراتے ہیں اس کی جڑ کو ابٹن میں شامل کرتے ہیں اور تنہا بھی چہرے پر طلا کرتے تقویت باہ کے لئے عضو مخصوص پر لگاتے ہیں اور ادرار حیض کے لئے جڑ کو جوش دے کر پلاتے ہیں۔ تلوں کو چنبیل کے پھولوں میں بسا کر روغن کشید کیا جاتا ہے جو کہ روغن چنبیلی کے نام سے مشہور ہے۔ فالج۔ لقوہ۔ وجع المفاصل اور عرق النساء جیسے امراض میں اس کی مالش مفید ہے۔ بدن پر مالش کرنے سے جلد کو ملائم بناتا ہے سر میں لگانے سے دماغ کو تری (رطوبت) و تقویت پہنچاتا ہے لیکن کہا جاتا ہے کہ اس کے بکثرت استعمال سے بال جلد ہی سفید ہونا شروع ہو جاتے ہیں یاسمین زرد بہ نسبت یاسمین سفید کے زیادہ قوی ہے۔ نفع خاص: مقوی دماغ اور مفرح ہے۔ مضر: گرم مزاجوں کے لئے مصلح: گل بنفشہ اور گلاب کے پھول بدل: زرد چنبیلی مقدار خوراک: جڑ ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک

چنا Grams

لاطینی Cicer Arietinum (عربی) حمص (فارسی) نخود (گجراتی) چنیا (مرہٹی) ہرے بھرے (سندھی) بھوگڑی (بنگالی) چھوٹانٹ (پنجابی) چھولے (انگریزی) گرام Gram ماہیت: چنا مشہور غلہ ہے مزاج: گرم ۱ خشک با رطوبت فضلیہ استعمال: چنے کا آٹا پیس کر اور اس کی روٹی پکا کر کھائی جاتی ہے اس کے علاوہ دوسرے طریقوں سے بھی کھایا جاتا ہے چنے سے بنائی ہوئی غذائیں لذیذ ہوتی ہیں۔ علاوہ ازیں غذائیت بخشنے کے لحاظ سے چنا گیہوں سے دوسرے درجہ پر ہے لیکن چنا نفاخ اور ثقیل ہے نعوظ پیدا کرتا ہے لہٰذا ضعف باہ کے مریضوں میں اس کے آٹے کا حلوا بنا کر کھلاتے ہیں یا بقدر ضرورت صرف نخود کو پانی میں بھگو کر صبح کے وقت چنوں کو کھلاتے ہیں اور ان کے آب خیسانده کو شہد ملا کر پلاتے ہیں آواز کو صاف کرنے نیز ادرار بول و

حیض کے لئے چنے کو پانی میں جوش دے کر شہد سے شیریں کر کے پلاتے ہیں۔ مرض سوزاک میں آرد نخود (بیسن) کے آب خیساندہ کو بار بار پلانے سے پیشاب بکثرت آکر مجرائے بول پاک صاف ہو جاتا ہے بدن چہرے کا رنگ نکھارنے اور خارش خشک و تر زائل کرنے کے لئے آرد نخود کا ابٹن بنا کر بدن پر ملتے ہیں۔ **نفع خاص:** مقوی باہ اور مدر ہے۔ **مصلح:** خشخاش۔ زیرہ۔ سویا اور گلقند ہے۔ **مضر:** دیر ہضم ہے۔ **بدل:** لوبیا اور ترمس ہے۔

چنار

(عربی) دلب (فارسی) چنار (سندھی) چیل (لاطینی) Bauhinia Orientalis **ماہیت:** ایک درخت ہے جس کے پتے ارنڈ کے پتوں کی مانند لیکن ان سے چھوٹے ہوتے ہیں پھول چھوٹا سا زرد رنگ کا ہوتا ہے پھل زرد رنگ مٹیالے سے یا سرخی مائل۔ گول گول اور خانہ دار ہوتے ہیں اس درخت کے پتوں کا مزہ تلخ اور کسیلا ہوتا ہے پتے اور پھل اور چھال بطور دواء استعمال ہوتے ہیں۔ **مزاج:** سرد و خشک **افعال:** جالی۔ قابض۔ مسکن درد۔ مجفف قروح **استعمال:** برگ چنار کو اورام بلغمی اورام مفاصل پر باریک پیس کر ضماد کرتے ہیں اور اس کے پوست کو جلا کر گندلے اور متعفن زخموں پر چھڑکتے ہیں نیز برص تقشر جلد اور قروع ساعیہ پر طلا کرتے ہیں خشک شدہ پتوں کو باریک پیس کر ذرور کرنا بھی زخموں کو خشک کرنے کے لئے نافع ہے۔ تازہ پتوں کا ضماد تازہ زخموں کو بھرنے کے لئے مفید ہے پوست چنار کو سرکہ میں پکا کر درد دندان کو تسکین دینے اور مسوڑھوں کے گرم ورموں کو زائل کرنے کے لئے بہتر ہے اس کے پھول اور پھل کو باریک پیس کر ہلاس لینے سے نکسیر بند ہو جاتی ہے۔ **نفع خاص:** محلل اورام اور مجفف قروح ہے۔ **مضر:** پھیپھڑوں اور چشم کے لئے **بدل:** پوست انار ترش

چینا گوند ButeaGum

لاطینی Butea Frundosa(Gum) چینا گوند ڈھاک کا گوند ہے جو سرخ سیاہی مائل اور مزے میں نہایت کسیلا ہوتا ہے۔ اس کو چنی گوند، صمغ پلاس کمر کس اور ڈھاک کی گنی بھی کہتے ہیں۔ (اردو) چینا گوند۔ چنی گوند۔ ڈھاک کا گوند (عربی) صمغ پلاس (ہندی) کمر کس (سنسکرت) پلاش تریاش (فارسی) صمغ پلاس (انگریزی) بنگال کائنو **مزاج:** خشک و سرد **افعال:** ممسک و مغلظ منی۔ مجفف۔ قابض معدہ۔ **استعمال:** ممسک و مغلظ منی ہونے کی وجہ سے مقوی باہ اور دافع رقت و جریان معاجین و سفوف میں بکثرت استعمال کیا جاتا ہے قابض و مجفف ہونے کی وجہ سے سیلان الرحم تضیق کے لئے بھی شرباً و حمولاً بہت زیادہ مستعمل ہے اس کو تنہا مصری کے ہمراہ سفوف کر کے دودھ کے ہمراہ بھی امراض مذکورہ میں استعمال کراتے ہیں۔ تقویت کمر کے لئے مردوں اور عورتوں کو استعمال کرایا جاتا ہے اور اسی وجہ سے اس کا نام "کمر کس" مشہور ہے قابض اور مقوی ہونے کی وجہ سے سنگرہنی اور خروج

مقعد میں بھی مستعمل ہے۔ **نفع خاص:** مغلظ و ممسک منی ہے۔ **مضر:** اعضائے اسفل کے لئے۔ **مصلح:** کتیرا۔ گلاب اور صندل ہے۔ **بدل:** ببول کا گوند۔ **مقدار خوراک:** ایک ماشہ سے ۳ ماشہ تک

چوب چینی

لاطینی Smilax China (فارسی) چوب چینی (عربی) خشب الیعنی (چینی) ٹوفوہ (انگریزی) چائنا روٹ China Root **ماہیت:** سرخ رنگ کی گلابی مزے میں شیریں جڑ ہوتی ہے۔ **مقام پیدائش:** ہندوستان و چین ہے۔ **مزاج:** مرکب القوی مائل بہ حرارت و یبوست **افعال:** ملطف۔ مفتح سدد۔ محلل فضول۔ معرق۔ مصفی خون۔ مقوی اعضائے رئیسہ۔ مدر بول و حیض۔ مقوی باہ۔ مجفف (چوب چینی تازہ) منوم و مسکن **استعمال:** تصفیہ خون کے لئے بکثرت استعمال کی جاتی ہے چنانچہ امراض مزمنہ سوداء۔ کے لئے بہت مستعمل ہے۔ علاوہ ازیں چونکہ مقوی اعضائے رئیسہ۔ ملطف۔ مفتح اور محلل فضول ہے لہٰذا صداع مزمن، سوداوی، شقیقہ، نزلہ۔ مزمنہ زکام۔ اختلاط ذہن۔ اقسام جنون و مالیخولیا فالج۔ رعشہ۔ استسقاء لحمی امراض مقعد مثلاً بواسیر و نواسیر اور اسہال بواسیری۔ قروح گردہ و مثانہ۔ سلسل البول۔ امراض رحم۔ اوجاع مفاصل اور حمیات سوداویہ مزمنہ اور حمی ربعہ کے لئے مفید ہے اگرچہ امراض مذکورہ میں عموماً مطبوخاً مستعمل ہے لیکن اس کی معجونیں اور شربت اور سفوف بنا کر بھی استعمال کئے جاتے ہیں۔ تقویت باہ کے لئے بھی اس کو خاص کر استعمال کیا جاتا ہے چوب چینی تازہ جو کہ خشک نہ ہوئی ہو منوم و مسکن تاثیر کرتی ہے۔ **نفع خاص:** دافع امراض سوداویہ مقوی اعضائے رئیسہ و باہ **مضر:** گرم مزاجوں کے لئے۔ **مصلح:** موسم اور مرض کے لحاظ سے جو مناسب ہو۔ **بدل:** عشبہ مغربی **مقدار خوراک:** ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک **مزید تحقیقات:** کیمیاوی تجزیہ سے پتا چلا ہے کہ چوب چینی میں صابن جیسا مادہ پایا جاتا ہے۔ **مشہور مرکبات:** معجون چوب چینی۔

چوب حیات

ایک ہندی درخت کی لکڑی ہے **مزاج:** گرم و خشک بدرجہ دوم **افعال:** مقوی قلب۔ تریاق سموم۔ کاسر ریاح۔ محلل اورام۔ مسکن اوجاع **استعمال:** چونکہ یہ دواء زہروں کے لئے تریاق ہے لہٰذا امراض ہیضہ میں مفید ہے جب کہ فضلات کا استفراغ بخوبی ہو چکا ہو۔ قے و اسہال کی کثرت سے مریض نہایت ضعیف ہو گیا ہو تو اس کا استعمال کیا جاتا ہے مار گزیدہ اور عقرب گزیدہ کے لئے بھی اس کو گھس کر پلاتے ہیں۔ علاوہ ازیں مقام گزیدہ پر طلاء بھی کرتے ہیں۔ **نفع خاص:** تریاق ہیضہ، سانپ اور بچھو کے کاٹے کی مفید دوا ہے۔ **مقدار خوراک:** ایک ماشہ سے تین ماشہ تک۔

چوکا CommonSorrel

لاطینی Rumex Acetosa (عربی) .عقلہ الحامض- حماض (فارسی) ترش- ساق تر خشک (گجراتی) کھٹی بھاجی (سندھی) چوکو (بنگلہ) چکا پالنڈ (چوکر ساک) (لاطینی) لارد میکس دیسی کاری پس Vsi Caripus Pumax Vesi Caripus Pumax ماہیت: چوکا ایک ساگ ہے جس کی کئی قسمیں ہوتی ہیں ایک قسم چھوٹی ہوتی ہے جس کو امرولہ کہتے ہیں۔ **مزاج:** سردا خشک ۳ **افعال:** قابض مسکن حرارت۔ مسکن درد۔ مقوی جگر حار **استعمال:** چوکا صفراوی دستوں کو روکنے صفراء کے زور کو کم کرنے اور پیاس بجھانے اور صفراوی قے اور متلی کو روکنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے درد دندان کو تسکین دینے کے لئے اس کے پتوں سے نچوڑے ہوئے پانی سے مضمضہ کرایا جاتا ہے۔ گرم جگر کو تقویت دینے اور یرقان کو زائل کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں عقرب گزیدہ کو تسکین درد اور دفعیہ زہر کے لئے پلاتے ہیں اس کی جڑ دستوں کو بند کرنے یرقان سیلان الرحم اور خون حیض کی کثرت کو بند کرنے کے لئے نافع ہے۔ **نفع خاص:** یرقان کو مفید ہے۔ **مضر:** باہ کو **مصلح:** شربت اور قند **بدل:** حماض اترج **مقدار خوراک:** (پانی) ۳ تولہ سے ۵ تولہ تک۔

چوکے کے تخم

"بزر الحماض۔ تخم ترشہ (حماض) چوکے کے تخم چھوٹے چھوٹے سیاہ رنگ۔ چمک دار اور بعض سرخ سہ پہلو ہوتے ہیں **مزاج:** سردا خشک ۲ **افعال:** قابض۔ مغری۔ مسکن حرارت **استعمال:** بزر حماض۔ جوش صفراء کو ساکن کرنے، خفقان گرم۔ یرقان اور التہاب معدہ کو زائل کرنے اور مجری بول کی سوزش کو تسکین دینے کے لئے استعمال کرتے ہیں تخم حماض کو بریان کر کے یا بغیر بریان کئے دستوں کو روکنے آنتوں کے زخم اور پیچ کو دور کرنے کے لئے دوسرے لعاب دار تخموں مثلاً اسپغول کے ہمراہ کھلاتے ہیں۔ بچھو کے زہر کو دفع کرنے کے لئے بھی استعمال کرتے ہیں۔ **نفع خاص:** صفراوی امراض کے لئے مفید ہے۔ **مضر:** گردوں اور طحال کو **مصلح:** بادیان اور قند ہے۔ **بدل:** تخم بارتنگ **مقدار خوراک:** ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔

چوکا آبی CurledDock

لاطینی Rumex Crispus (حماض الماء۔ حماض السوانی البقر، حماض کی قسم ہے۔ یہ زیادہ تر پانی کے کنارے پیدا ہوتا ہے اس کے پتے کسی قدر سخت اور برگ کاسنی سے مشابہ ہوتے ہیں۔ اس کا ذائقہ ترش نہیں ہوتا۔ **مزاج:** سرد ۲ خشک ۲ **افعال:** قابض۔ مقوی و مفرح قلب۔ مسکن صفراء **استعمال:** حماض مائی کو خفقان حار اور غثیان کو تسکین دینے، غم و وحشت کو زائل کرنے اور تفریح و نشاط پیدا کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ صفراء کو تسکین دینے اور پیاس کو بجھانے کے لئے مستعمل ہے اسہال صفراوی کو روکنے کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے اس کے آب جوشاندہ

میں بٹھانے سے استرخائے مقعد کو نفع حاصل ہوتا ہے اس کے پتے اور تخم چبانے سے دانتوں کا درد ساکن اور مسوڑھے مضبوط ہوتے ہیں یرقان کو زائل کرنے کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے۔ **نفع خاص:** دافع غثیان **مضر:** باہ اور امراض گردہ کے لئے **مصلح:** شکر اور بادیان **بدل:** حماض بستانی **مقدار خوراک:** (پانی) ۳ تولہ سے ۵ تولہ تک۔

چوکا جنگلی GoldenDock

لاطینی Rumex Maritimus (حماض بری) ماہیت: اس کے پتے چوڑے مزے میں بارتنگ کے مانند اور شکل میں چقندر کے مانند ہوتے ہیں۔ **مزاج:** سردا خشک ۲ **افعال و استعمال:** حماض بری کے پتوں کا پانی پینا یا پکا کر کھانا پیچ صفراوی کے لئے مفید ہے اس کی جڑ حماض بستانی کی جڑ سے زیادہ قوی ہوتی ہے۔ دستوں کو روکنے پیچ۔ یرقان۔ سیلان الرحم اور کثرت خون حیض کے لئے مفید ہے۔ **نفع خاص:** صفراوی دستوں اور پیچش کے لئے مفید ہے نیز دافع یرقان ہے۔ **مقدار خوراک:** (پانی) ۵ تولہ سے ۷ تولہ تک جڑ ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔

چولائی AmaranthWild

لاطینی Amaranthus Hermaphroditus (ہندی) چونلائی (عربی) .بقلہ یمانیہ (سندھی) مرڑو (مارواڑی) چنلائی (گجراتی) تاملی جو (مرہٹی) تاند نجا (سنسکرت) تنڈولیہ (بنگلہ) چھڈے نٹے (انگریزی) ایمے رنتھ ہرمے فروڈائٹ ماہیت: مشہور ساگ ہے اس کے پتے برگ ریحان کے پتوں سے مشابہ ہوتے ہیں اور ان کا مزہ پھیکا کسی قدرے تیز ہوتا ہے۔ **مزاج:** سرد ۲ تر ۲ **افعال:** مسکن حرارت۔ حابس خون۔ مدر بول **استعمال:** چولائی کا ساگ پکا کر کھایا جاتا ہے اس سے غذائیت کم حاصل ہوتی لیکن زود ہضم ہوتا ہے گرمی کو تسکین دیتا ہے تپ دق۔ گرم بخاروں۔ دیوانگی اور سوزاک میں اسی کو بطور نانخورش استعمال کرنا مفید ہے خون حیض، خون بواسیر قے الدم اور نفث الدم کو روکنے کے لئے اس کے تخموں اور جڑ کو استعمال کراتے ہیں مار گزیدہ کو اس کے پتوں کا پانی پلانا مفید بیان کیا جاتا ہے۔ **مقدار خوراک:** پتوں کا پانی ۵ تولہ سے ۱۰ تولہ تک تخم اور جڑ ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک **نفع خاص:** حابس خون ہے اور بعض گرم امراض کے لئے مفید ہے۔ **مصلح:** گرم مصالحہ **بدل:** خاردار چولائی۔

چونا Calcium

(اردو) چونا (عربی) نورہ۔ کلس (فارسی) آہک۔ گچ (گجراتی) چنو (بنگالی) چن (سندھی) چونو (ہندی) چونا (انگریزی) کوک لائم Rock Line ماہیت: سفید رنگ کی سخت وزنی ڈلیاں ہوتی ہیں جو سنگ مرمر اور دوسرے مخصوص پتھروں کو مکلس (سوختہ) کرنے سے حاصل ہوتی ہیں جب تک ان ڈلیوں کو پانی میں نہ بجھایا جائے اس کو آہک آب نارسیدہ

(ان بجھا چونا) کہتے ہیں لیکن جب ان ڈلیوں کو پانی میں بھگو دیا جاتا ہے یا ان پر پانی ڈال دیا جاتا ہے تو اس کو آہک آب رسیدہ (بجھا ہوا چونہ) کہتے ہیں۔ مزاج: آہک آب نارسیدہ گرم ۴ خشک ۲ افعال: مفرح و محرق۔ محلق شعر۔ محلل و منضج اورام۔ آہک آب نارسیدہ (بجھا ہوا چونہ) مسکن و مبرد۔ مجفف۔ قروح حابس خون۔ آب آہک معدہ میں دودھ کے پھٹنے کو روکتا ہے اور معدے کی اصلاح کرتا ہے۔ استعمال: آہک آب رسیدہ (بجھا ہوا چونہ) ہندوستان و پاکستان میں پان پر کتھ کے ہمراہ لگا کر بکثرت کھایا جاتا ہے اس کے کثرت استعمال سے دانتوں کی جڑیں زائل ہو جاتی ہیں۔ ان بجھے چونے کو ہڑتال کے ہمراہ گرم پانی میں ملا کر بالوں کو مونڈنے کے لئے جلد پر طلا کرتے ہیں (تھوڑی دیر کے بعد گرم پانی سے دھویا جائے۔ اور پھر روغن گل لگا دیا جائے کیونکہ زیادہ تر لگا رہنے سے جلد کو زخمی کر دیتا ہے۔) اور اگر ہڑتال کے ہمراہ مسوں پر لگا دیا جائے تو ان کو بہت جلد گرا دیتا ہے۔ آہک آب رسیدہ اورام کو تحلیل کرنے اور ان کو پکا کر پھوڑنے کے لئے ضماد استعمال کیا جاتا ہے۔ آہک مغسول (دھویا ہوا چونا) کو گھی میں ملا کر عام زخموں جرب متقرح اور آگ سے جلے ہوئے عضو پر لگانے سے بہت جلد فائدہ ہوتا ہے۔ اگر چونہ کے پانی میں ہموزن روغن السی ملا کر مرہم بنائیں اور آگ سے جلے ہوئے عضو یا شقاق حلمہ (بھٹنی کا پھٹنا) پر لگائیں تو سوزش اور درد فی الفور ساکن ہو جاتے ہیں۔ دھویا ہوا چونا تازہ زخموں پر چھڑکنے سے جریان خون کو روکتا اور درد کو تسکین دیتا ہے اور اگر ایک فتیلہ کو انڈے کی سفیدی میں لتھیڑ کر اور اس کے اوپر بجھا ہوا چونا چھڑک کر ناک میں رکھیں تو نکسیر کو روک دیتا ہے۔ مرض ہیضہ میں آب آہک اور آب پیاز دونوں ہم وزن شہد سے شیریں کر کے پلاتے ہیں بعض بچوں کے معدے میں دودھ پھٹ جاتا ہے بخوبی ہضم نہیں ہوتا اور وہ اس پھٹے ہوئے دودھ کو بذریعہ قے دفع کر دیتے ہیں ان کی اس شکایت کو دور کرنے کے لئے آب آہک (چونے کا پانی) بکثرت استعمال کیا جاتا ہے اور نہایت مفید ثابت ہوا ہے بچوں کے علاوہ جوانوں اور بوڑھوں کو بھی استعمال کرا سکتے ہیں جن کے معدے میں دودھ فاسد ہو جاتا ہے۔ آب آہک (چونے کا پانی) بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ بجھا ہوا چونا ایک تولہ لے کر ایک سیر مقطر پانی کے ہمراہ ایک بوتل میں ڈال دیں اور بار بار ہلائیں اس کے بعد کچھ دیر تک رکھ چھوڑیں پھر اس کا آب زلال نتھار لیں یہی آب آہک (چونے کا پانی) ہے اس کو سبز رنگ کی شیشی میں ڈاٹ لگا کر رکھنا چاہئے۔ آہک مغسول: (چونے کو دھونے کا طریقہ) چونہ بقدر ضرورت لے کر پانی میں حل کریں اور کپڑے سے چھان لیں اور چھانے ہوئے محلول کو رکھ چھوڑیں جب چونہ تہ نشین ہو جائے تو نتھرا ہوا پانی نکال لیں اور تہ نشین کو پھر اسی طرح پانی میں حل کریں۔ اسی طرح سات مرتبہ کریں آخری مرتبہ تہ نشین کو خشک کر کے کام میں لائیں یہی آہک مغسول دھویا ہوا چونہ ہے۔ بعض وقت غلطی سے چونہ زیادہ مقدار

میں کھا لیا جاتا ہے جس سے منہ، مری معدہ اور آنتوں میں زخم ہو جاتے ہیں درد اور جلن پیدا ہو جاتی ہے مروڑ کے ساتھ خونی دست آنے لگتے ہیں اور گاہے آخری حالت میں جب کہ ہاتھ پاؤں سرد ہو جاتے ہیں اور غشی و خفقان لاحق ہو جاتے ہیں تو ایسی حالت میں گرم پانی میں گھی ملا کر بار بار قے کرائیں اس کے بعد گائے کے تازہ دودھ میں روغن بادام ملا کر یا انڈے کی سفیدی پھینٹ کر پلائیں۔ نفع خاص: آہک مغسول کو بطور حابس دم استعمال کیا جاتا ہے اور آب آہک کو معدے میں دودھ کے ہضم ہونے کے لئے بچوں میں بکثرت استعمال کیا جاتا ہے۔ مقدار خوراک: آب آہک ۲1/2 تولہ تک اور ایک سال کے شیر خوار بچے کو ۲ ماشہ سے ۵ ماشہ تک

چوہاکنی

لاطینی Ipomia Reniformus (ہندی) موسا کنی (عربی) اذان الفار (فارسی) گوش موش (سندھی) کوا کنی (گجراتی) اندر گنی (بنگلہ) اندر کانی پانا (سنسکرت) موشا گرتی (لاطینی) Mromeasrimforms ماہیت: ایک بوٹی ہے جس کی دو قسمیں ہوتی ہیں ایک قسم کھڑی رہتی ہے جو بقدر ۲ گرہ یا کم و بیش بلند ہوتی ہے اور اس کے دونوں طرف ۲ پتے چوہے کے کان کے مانند ہوتے ہیں دوسری قسم بیلدار اور پھیلی ہوئی ہوتی ہے اس کی شاخیں گرہ دار ہوتی ہیں ہر ایک گرہ سے چند ریشے نکل کر زمین پر گڑتے چلے جاتے ہیں۔ شاخیں سرخ مائل بہ سیاہی اور کسی قدر دھاری دار ہوتی ہیں اور پتے گولائی لئے ہوئے دودھی کے پتوں سے مشابہ ہوتے ہیں پھول نیل گوں اور پھل دانہ جوار کے مانند لیکن اس سے زیادہ بڑے لگتے ہیں اور اس میں دو تخم ہوتے ہیں۔ مزاج: گرم و خشک افعال: مدر بول۔ مصفی خون۔ قاتل کرم استعمال: چوہاکنی کو امراض گردہ و مثانہ میں پیس چھان کر پلاتے ہیں اور بھگندر جیسے امراض میں بھی استعمال کراتے ہیں۔ شکم کے کیڑوں کو ہلاک کرنے کے لئے دیتے ہیں۔ آشوب چشم اور ناسور چشم میں اس کے پتوں کا پانی نکال کر پلاتے ہیں یا آنکھ کے گرد ضماد کرتے ہیں۔ نفع خاص: مدر اور قاتل کرم مضر: مثانہ کے لئے مصلح: مرزنجوش اور تخم خرفہ ہے۔ بدل: ایک قسم دوسری قسم کا بدل ہے۔ مقدار خوراک: خشک ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک سبز۔ ۷ ماشہ سے ایک تولہ تک۔

چھاچھ Shaked Yogurt

(عربی) مخیض (فارسی) دوغ (بنگلہ) گھول (گجراتی) چھاس (سندھی) ڈڑہ (پنجابی) لسی (ہندی) چھاچھ (انگریزی) بٹر ملک Butter Milk دودھ کو جما کر مکھن نکلنے کے بعد جو ترش سیال باقی رہتا ہے وہی چھاچھ کہلاتی ہے۔ طب میں دوا گائے کے دودھ کی چھاچھ زیادہ مستعمل ہے۔ مزاج: سرد و تر بدرجہ دوم افعال: مطفی حرارت۔ قاطع صفراء مقوی معدہ و امعاء قابض۔ مدر بول۔ استعمال: مطفی حرات اور قاطع صفراء ہونے کی وجہ سے جوش خون کو دور کرتی اور پیاس کو تسکین بخشتی ہے ورم معدہ

اور جگر کی سوزش کو زائل کرتی ہے اور انہیں افعال کی وجہ سے تپ دق' مقوی معدہ و امعاء اور قابض ہونے کی وجہ سے اسہال صفراوی کو دور کرتی اور معدہ و امعاء اور جگر کے امراض حارہ میں مفید ہے تقویت معدہ و امعاء اور تقویت جگر کے لئے اطریفل خبث الحدید یا صرف خبث الحدید کے ہمراہ پلاتے ہیں اور دموی و صفراوی اسہال کو بند کرنے کے لئے لوہے یا پتھر کو آگ میں تپا کر اور اس کو چھاچھ میں بجھا کر تنہا یا دیگر قابض ادویہ کے ہمراہ پلاتے ہیں اگر اس میں زیادہ پانی ملا کر پیا جائے تو ادرار قوی کرتی ہے اور سوزش پیشاب اور ابتدائے سوزاک میں نافع ہے۔ **نفع خاص:** مسکن حرارت **مضر:** تپ کے لئے مضر ہے۔ **مصلح:** سکنجبین اور گرم جوارشین **بدل:** دہی شیریں خالص **مقدار خوراک:** ۱۰ تولہ سے ۲۰ تولہ تک روزانہ۔

چھڑیلہ Lichens Islandmoss

لاطینی Parmelea Palata (عربی) اشنہ (فارسی) دوالی یا دوالہ (ہندی) چھیل چھیلہ (بنگلہ) شیلج (سندھی) پریو (انگریزی) لچن Liehen **ماہیت:** باریک پوست یا چھال کے مانند ایک خوشبودار چیز ہے جو بلوط' جوز اور صنوبر کے درختوں پر لپٹی رہتی ہے۔ **مزاج:** گرم ۱ خشک ۱ **افعال:** مقوی و مفرح قلب۔ مقوی معدہ۔ مسکن درد۔ قابض و محلل **استعمال:** چھڑیلہ اکثر مفرحات میں شامل کیا جاتا ہے اور امراض قلب میں استعمال ہوتا ہے محلوں میں شامل کر کے تقویت بخشنے درد جگر کو تسکین دینے کے لئے کھلاتے اور بعض دردوں کو تسکین دینے کے لئے اس کے جوشاندے میں بٹھاتے ہیں اورام کو تحلیل کرنے کے لئے مناسب ادویہ کے ہمراہ ضماد کرتے ہیں چشم کو تقویت دینے اور دمعہ (ڈھلکہ) جیسے مرض کو زائل کرنے کے لئے کھرل کر کے آنکھ میں لگاتے ہیں۔ **نفع خاص:** مفرح اور مسکن درد ہے **مضر:** امعاء کے لئے مضر ہے۔ **مصلح:** انیسوں **بدل:** قردمانا **مقدار خوراک:** ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔

چھوئی موئی Senstinplant

(سنسکرت) لجالو (ہندی) چھوئی موئی۔ لاجونتی۔ (سندھی) شرم بوٹی۔ (بنگالی) لالاج بتی (انگریزی) ھمبل پلانٹ Hicmle Plant **ماہیت:** ایک بوٹی ہے جو تین قسم کی ہوتی ہے اس کا خاصہ یہ ہے کہ جب اس کو ہاتھ سے چھوتے ہیں یا اس پر کسی کا سایہ پڑتا ہے تو اس کے پتے باہم مجتمع ہو جاتے اور جب اس سے ہاتھ کو علیحدہ کرتے ہیں تو تھوڑی دیر کے بعد حالت اصلی پر آجاتی ہے اسی وجہ سے اس کو چھوئی موئی اور لجالو کہتے ہیں۔ **مزاج:** سرد ۲ تر ۲ **افعال:** قابض۔ حابس خون مصفی خون مسکن صفرا و خون **استعمال:** چھوئی موئی کو امراض فساد خون اور امراض صفراء میں استعمال کیا جاتا ہے ناصور اور پرانے زخموں پر اس کا پانی ٹپکایا جاتا ہے خون بواسیر' اسہال خونی نفث

الدم اور کثرت طمث کو روکنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ **نفع خاص:** حابس دم اور مسکن صفرا ہے۔ ناصور کے لئے بہت مفید ہے۔ **مضر:** گردوں اور طحال کو **مصلح:** فلفل سیاہ اور شہد **بدل:** ہولی پتی **مقدار خوراک:** ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔

چیتہ

لاطینی Plumbago Zeylanica (ہندی) چیتا (گجراتی) چترا (سندھی) چترک (عربی) شیطرج **ماہیت:** ایک بوٹی ہے جو مرطوب مقامات پر پیدا ہوتی ہے اور تقریباً ایک گز بلند ہوتی ہے اس کی شاخیں باریک اور گرہ دار ہوتی ہیں ہر ایک گرہ پر چند پتے مکو کے پتوں کے مشابہ لگتے ہیں پتوں کے گرنے کے بعد اسی مقام پر چند عدد سفید پھول لگتے ہیں جو گل چنبیلی کے مشابہ لیکن اس سے زیادہ چھوٹے ہوتے ہیں اس بوٹی کی جڑ اور جڑ کا چھلکا بطور دواء استعمال ہوتے ہیں لیکن بازار میں اس کی جڑ کے ہمراہ تنے اور شاخوں کی لکڑیاں ملی ہوئی دستیاب ہوتی ہیں اس کا مزہ تلخ و تیز ہوتا ہے۔ **مزاج:** گرم ۳ خشک ۳ **افعال:** جلد۔ چیتہ کے پتے اور جڑیں بیرونی طور پر جلد پر لگانے سے جالی اور مقرح تاثیر کرتی ہے اورام کو تحلیل کرتے اور بعض جلدی امراض میں قرحہ ڈال کر فاسد مادہ کو بہا کر اچھا کرتے ہیں۔ **اعضائے غذا:** معدے و امعاء پر اس کی مسخ تاثیر ہوتی ہے ریاح کو پراگندہ کرتی اور غذا ہضم کرتی اور اپنی تیزی کی وجہ سے آنتوں میں تحریک پیدا کر کے دست لاتی ہے۔ طحال پر لگانے اور اندرونی طور پر استعمال کرنے سے اس کو تحلیل کرتی ہے اور منہ میں چبانے سے حلق اور اعضائے صوت پر مسخن و محرک تاثیر کرتی ہے۔ **اعضائے تناسل** اعضائے مردانہ و اعضائے زنانہ پر اس کی محرک تاثیر بیان کی جاتی ہے۔ **استعمال:** برص۔ بہق۔ جرب۔ داد اور تقشر جلد جیسے امراض میں بطور جالی و مقرح اس کا ضماد لگاتے ہیں۔ زخم ڈال کر فاسد مادہ کو خارج کر کے اصل مرض کو آرام بخشتی ہی۔ اوجاع مفاصل' عرق النساء اور وجع الورک پر بھی اس کا ضماد کیا جاتا ہے۔ خفیف مقدار میں تحلیل کرتی ہے اور زیادہ مقدار میں ضماد کرنے سے زخم ڈال کر فائدہ مند ثابت ہوتی ہے تحریک باہ اور اسقاط حمل کے لیے اندرونی و بیرونی طور پر استعمال کی جاتی ہے غذا کو ہضم کرنے' بھوک لگانے اور ریاح کو خارج کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں بلغم کو زائل کر کے آواز کو صاف کرنے کے لیے منہ میں رکھ کر چباتے ہیں بلغمیو عصبی امراض میں اخراج بلغم کے لیے مسہل مناسب ادویہ کے ہمراہ پلاتے ہیں ورم اور صلابت طحال کو دور کرنے کے لیے ضماد کرتے نیز اندرونی طور پر دیتے ہیں۔ **نفع خاص:** برص بہق اور خارش کو مفید ہے۔ **مضر:** پھیپھڑوں کے امراض ہیں۔ **مصلح:** صمغ عربی اور مصطگی ہے۔ **بدل:** مونگا۔ نرکچور اور مجیٹھ۔ **مقدار خوراک:** ڈیڑھ ماشہ سے ایک ماشہ تک۔

چینی

(غذاء الصینی۔ کچی چینی) ایک قسم کی مٹی ہے اس کے برتن بنائے جاتے ہیں کچی چینی نہایت مفید اور شفاف ہوتی ہے۔ **مزاج:** سرد و خشک۔ **افعال و استعمال:** چینی مقامی سیلان خون کو روکتی ہے اور اس کی یہ تاثیر اس کے مزاج کی سردی و خشکی کی وجہ سے ہے جس کے باعث عروق میں انقباض و خون میں انجماد پیدا ہو کر سیلان خون رک جاتا ہے چینی باریک پسی ہوئی دانتوں اور آنکھوں پر جالی تاثیر کرتی ہے جس کا باعث شاید اس کے باریک ذرات کی خشونت ہے جو خراش پیدا کر کے جلا کرتے ہیں چنانچہ چینی کو باریک پیس کر تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ بطریق سنون دانتوں کے میل اور حفر کو زائل کرنے اور شہ دامیہ میں خون کو بند کرنے میں ملتے ہیں۔ جالے، پھولے دھند اور ناخنہ کو دور کرنے کے لیے سرموں میں ملا کر آنکھ میں لگاتے ہیں۔

چینہ

(عربی) دخن (فارسی) ارزن (بنگلہ) چنے (مرہٹی) رائے (گجراتی) چنیا۔ (سندھی) چنیون (انگریزی) ملٹ Millt ماہیت: غلہ ہے اس کے دانے کنگنی کے مشابہ لیکن اس سے چھوٹے ہوتے ہیں اس کا پودا بھی کنگنی کے پودے سے مشابہ ہوتا ہے۔ **مزاج:** سرد خشک ا۔ **افعال و استعمال:** چینہ کی روٹی پکا کر کھائی جاتی ہے یہ قلیل الغذاء دیر ہضم اور قابض ہوتا ہے پیشاب لاتا ہے اور بدن میں خشکی پیدا کرتا ہے اس کی روٹی اس وقت کھانا بہتر ہے جبکہ معدے پر رطوبت کا غلبہ ہو اور اس کی تخفیف مدنظر ہو یا ہوا مرطوب ہو اور بھوک زیادہ لگتی ہو مرطوب مزاج اور مریضان استسقاء و زبل کے لیے ممکن ہے کہ اس کی روٹی مفید اثر دکھلائے کیونکہ مائیت کو بذریعہ ادرار خارج کرتی ہے۔ اگر تندرست آدمی کو چینے کی روٹی کھانے کی ضرورت پیش آئے تو اس کو گھی میں پکا کر یا کم از کم گھی سے چرب کر کے کھانا چاہئے۔ علاوہ ازیں اس کے استعمال کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ دودھ میں پکا کر گھی یا روغن بادام شامل کر کے کھائیں اس طرح غذائیت کافی حاصل ہو گی۔ **نفع خاص:** مدر اور مجفف بدن ہے استسقاء والوں کے لیے مفید ہے۔ **مضر:** نفخ اور سدے پیدا کرتا ہے۔ **مصلح:** شکر اور شہد۔ **بدل:** چاول۔

چیونٹا

(عربی) نملہ۔ تمل (فارسی) مورچہ (سندھی) اکورڈ۔ **ماہیت:** حشرات الارض میں سے مشہور جانور ہے۔ خورد و کلاں دو قسم کا ہوتا ہے خورد کو چیونٹی کہتے ہیں اور کلاں کو چیونٹا اور مکوڑا کہتے ہیں یہ بھی سرخ اور سیاہ دو طرہ کا ہوتا ہے۔ **مزاج:** گرم ۲ خشک ۲ باقوت سمیہ۔ **افعال:** آلات تناسل چیونٹے کے اندر ایک تیز اور لاذع مادہ ہوتا ہے۔ اس کو عضو مخصوص پر لگانے سے عضو کی جلد میں خون جذب ہو کر آجاتا ہے اور اس میں تحریک و ہیجان پیدا ہوتا ہے۔ **استعمال:** چیونٹوں کا روغن بنایا جاتا ہے جو بہر روغن مورچہ کے نام سے مشہور ہے اس

روغن کو تحریک باہ اور عظم و فربہی قضیب کے لیے عضو مخصوص پر مالش کرتے ہیں اور ظاہر جلد کی طرف جاذب ہونے کے باعث سرکہ کے ہمراہ پیس برص پر ضماد لگاتے ہیں علاوہ ازیں چیونٹوں کو روغن زیتون میں جوش دے کر بہرے پن اور دوی و طنین کو زائل کرنے کے لیے کان میں قطور کرتے ہیں۔ روغن مورچہ بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ ۱۰۰ عدد بڑے چیونٹے پکڑ کر سوا تولہ روغن چنبیلی میں ڈال کر تین ہفتہ تک دھوپ میں رکھیں اس کو مدت کے بعد چھان کر رکھیں اور عضو مخصوص پر روزانہ طلاء کر کے اوپر سے پان باندھ دیا کریں عضو مخصوص کو قوت بخشتا اور اس میں سختی اور فربہی پیدا کرتا ہے۔ **نفع خاص:** مقوی باہ اور دافع برص ہے۔ **مضر:** مورث کرب۔ مغص۔ نفخ۔ اور قراقر ہے۔ **مصلح:** زیرہ، سرکہ اور روغن زنبق ہے۔ **بدل:** سرخ چیونٹے۔

ح

حاشا Thyme

لاطینی Zataria Multiflora (عربی) صعتر الحمیر (فارسی) ثومس (سندھی) کانڈیرو (انگریزی) وائلڈ تھائم ماہیت: پہاڑی پودینہ کی ایک قسم ہے اس کا پودا بقدر ایک بالشت بلند ہوتا ہے شاخیں باریک باریک ہوتی ہیں اور ان پر چھوٹے چھوٹے پتے لگتے ہیں جن پر روئی کے مانند باریک رود چسپاں ہوتا ہے پھول چھوٹا ساگوں مائل بہ بنفشی و سرخی اور اس کے تخم رائی سے چھوٹے ہوتے ہیں۔ **مزاج:** گرم ۳ خشک ۳ **افعال:** جلد حاشا ایک دافع تعفن دوا ہے اور اکثر امراض جلدی میں بطور دافع تعفن مستعمل ہے علاوہ ازیں یہ مدر تاثیر کرتا ہے اور منجمد خون اور ورام کو تحلیل کرتا ہے۔ **اعضائے بول:** غالباً گردوں اور رحم پر اس کی محرک تاثیر ہوتی ہے لہٰذا ادرار بول و حیض اور حیض کرتا ہے زیادہ مقدار میں استعمال کرنے سے جنین اور مشیمہ کو خارج کرتا ہے۔ **اعضائے تنفس:** پر بھی اس کی محرک تاثیر ہوتی ہے اور منفث بلغم تاثیر کرتا ہے۔ **اعضائے غذا:** حاشا جملہ اعضائے غذا میں تحریک پیدا کرتا ہے ریاح کو خارج کرتا ہے آنتوں میں تحریک پیدا کر کے دست لاتا ہے اور کرم شکم خصوصاً گلابیہ کو ہلاک کر ڈالتا ہے اور اس کی یہ تاثیر نہایت قوی ہے لہٰذا حاشا ایک قاتل دیدان دوا ہے۔ **استعمال:** حاشا نمک اور سرکہ کے ہمراہ پیس کر پینے سے دست لاتا ہے اور کرم شکم کو ہلاک کر کے خارج کرتا ہے اور شہد ملا کر چاٹنے یا آب گرم کے ہمراہ استعمال کرنے سے فالج لقوہ، نسیان، کزاز اور صرع کو فائدہ بخشتا ہے کھانسی اور دمہ میں بلغم کو خارج کر کے نفع دیتا ہے اور قولنج شکم کو زائل کرتا ہے ضعف معدہ و جگر کو دور کرتا ہے اور قوت ہضم کی اعانت کرتا ہے ادرار بول و حیض اور اخراج مشیمہ کے لئے اس کا جوشاندہ شہد میں ملا کر پلاتے ہیں سرکہ میں پیس کر ورموں اور منجمد خون کو تحلیل کرنے نیز ثمش اور ثالیل کو زائل

کرنے کے لئے لگاتے ہیں دافع تعفن ہونے کے باعث داد' گنج داء الثعلب۔ داء الحیہ۔ چنبل اور نار فارسی جیسے امراض میں اس کو تلوں کے تیل میں ملا کر لگانے سے ان امراض کو فائدہ ہوتا ہے اس کو پاس رکھنے سے اس کی بو سے مچھر بھاگ جاتے ہیں۔ **نفع خاص:** مسہل۔ قاطع کرم اور مقوی احشاء ہے۔ نیز بلغمی امراض کے لئے مفید ہے۔ **مضر:** پھیپھڑوں کو **مصلح:** نعناع اور طباشیر کبود **بدل:** افتیمون اور صعتر ہے۔ **مقدار خوراک:** ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک

حب بلسان

لاطینی Balsomodendron Opobalsom (عربی) حب بلسان **ماہیت:** حب بلسان درخت بلسان کے تخم ہیں۔ **مزاج:** گرم و خشک بدرجہ دوم **افعال:** منقی دماغ۔ مقوی و مسخن معدہ۔ منفث بلغم۔ مدر حیض **استعمال:** حب بلسان کو بعض دماغی امراض اور تقویت معدہ کے لئے استعمال کرتے ہیں علاوہ ازیں پرانی کھانسی' دمہ اور احتباس حیض میں بھی دیتے ہیں۔ **نفع خاص:** معدہ کے لئے مقوی ہے۔ **مضر:** مثانہ کے لئے **مصلح:** کتیرا **بدل:** عود بلسان **مقدار خوراک:** ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک

حرف۔ حب الرشاد۔ ہالون

لاطینی Lepedium Stivum عربی عودالجبہ (فارسی) مارچوبہ (اردو) ہالوں (بنگالی) ناگ دنا (ہندی) ناگدون (انگریزی) آر۔ ئی سی ساؤ گرس۔ **ماہیت:** یہ ایک بوٹی کے تخم ہیں جو سفید مائل بہ زردی اور مزہ میں تند و تیز ہوتے ہیں۔ **مزاج:** گرم و خشک بدرجہ سوم **افعال:** منفث بلغم۔ نشتی۔ مدر بول و مدر حیض۔ قاتل کرم شکم۔ مخرج جنین مقوی باہ ممر۔ **محل استعمال:** تخم حرف کو منفث بلغم ہونے کی وجہ سے دمہ اور کھانسی میں دیتے ہیں نیز امراض معدہ و امعاء اور ضعف باہ میں استعمال کرتے ہیں۔ برص۔ جھائیں اور چھیپ وغیرہ کو زائل کرنے اور بعض ورموں کو تحلیل کرنے کے لئے اس کا طلاء یا ضماد لگاتے ہیں۔ **نفع خاص:** مقوی باہ ہے۔ **مضر:** گردوں کو **مصلح:** شکر اور تخم خیارین۔ **بدل:** رائی **مقدار خوراک:** ۲ ماشہ سے ۳ ماشہ تک **مزید تحقیقات:** حب الرشاد کے کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہاس میں اجزاء لحمیہ' رماد' فاسفورس' کیلشیم' گندھک وغیرہ پائے جاتے ہیں۔ فولاد' کوبالٹ اور آئیوڈین بھی خفیف مقدار میں ہوتے ہیں۔

حب الزلم Tiger,sNuts

لاطینی Cyperus egyptica (عربی) حب الزلم (مصری) حب العزیز (سندھی) کوتگز جو بج **ماہیت:** چنے سے بڑا چپٹا سا دانہ ہے اس کا بیرونی پوست سیاہ اور اس کے اندر سفید مغز ہوتا ہے جو مزہ میں چرب و شیریں اور خوشبودار ہوتا ہے یہ ملک مصر سے آتا ہے **مزاج:** گرم و تر **افعال:** مسمن بدن۔ مولد منی۔ مقوی باہ۔ جالی **استعمال:** مغز حب الزلم کو زیادہ تر تقویت باہ کے لئے مقوی باہ معاجین میں

شامل کر کے استعمال کرتے ہیں۔ بدن کو فربہ کرنے کے لئے بھی کھلاتے ہیں جھائیں کو دور کرنے اور چہرے کے رنگ کو نکھارنے کے لئے طلاء کرتے ہیں۔ **نفع خاص:** مقوی باہ اور مسمن بدن ہے۔ **مضر:** حلق کے لئے اور سدے پیدا کرتا ہے۔ **مصلح:** سکنجبین **بدل:** حبۃ الخضراء **مقدار خوراک:** چھ ماشہ سے ایک تولہ تک

حب السلاطین Corotton

لاطینی Crotton Tiglium (عربی) حب السلاطین (فارسی) تخم بیدانجیر خطائی (مرہٹی) جیپال (بنگالی) جیپال (انگریزی) کروٹن سیڈز Croton Seeds حب السلاطین کا دوسرا عربی نام وند صینی بھی ہے اور فارسی میں تخم بیدا بخیر خطائی۔ وند ہندی میں جمال گوٹہ اور جیپال کہتے ہیں۔ **ماہیت:** حب السلاطین ارنڈ کے بیجوں کے مشابہ و رنگ میں بھورے سیاہی مائل ہوتے ہیں اور ان کے اندر سے سفید زردی مائل مغز نکلتا ہے جو دو حصوں میں منقسم ہوتا ہے۔ **مقام پیدائش:** ہندوستان۔ لنکا۔ ساحل مالابار۔ چین۔ مجمع الجزائر ہند **مزاج:** گرم و خشک بدرجہ چہارم **افعال:** مسہل قوی۔ منفط (آبلہ انگیز) **استعمال:** امراض بلغمی و سوداوی میں اس کا بطور مسہل استعمال کرتے ہیں۔ چنانچہ وجع مفاصل استسقاء جیسے امراض میں اس کا مسہل دیا جاتا ہے۔ علاوہ ازیں بیرونی طور پر منفط ہونے کی وجہ سے مجلوقین کے لئے طلاؤں میں شامل کیا جاتا ہے اور صرف اسی کا بھی طلا کرتے ہیں۔ علاوہ ازیں داد' گنج' برص' وجع مفاصل جیسے امراض میں بھی اس کا ضماد لگاتے ہیں۔ آبلہ ڈال کر فاسد رطوبات کو خارج کر دیتا ہے۔ حب السلاطین ایک تیز سمی دوا ہے لہٰذا اس کو مدبر کر کے استعمال کرنا چاہئے مقدار خوراک سے زیادہ کھانے سے شکم میں سوزش مروڑ اور درد ہونے لگتا ہے خون و بلغم آمیز دست آنے لگتے ہیں۔ ایسی صورت میں بار بار قے کرانے کے لئے بعد چار پانچ بیضوں کی سفیدی دودھ ملا کر پلائیں یا دہی کی لسی استعمال کرائیں۔ حب السلاطین کی بجائے روغن حب السلاطین بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ **نفع خاص:** مسہل بلغم و سودا ہے۔ خارجی طور پر طلاؤں میں استعمال کیا جاتا ہے۔ **مقدار خوراک:** نصف رتی سے ایک رتی تک روغن حب السلاطین: نصف قطرہ سے ایک قطرہ تک

حب القلت DolichosBiflora

(عربی) حب القلت (فارسی) سنگ شکن (مرہٹی) کلتھ (گجراتی) کلتھی (سندھی) کلتی (انگریزی) ہارس گرام Horse Gram **ماہیت:** حب القلت کے دانے سیاہ نیلا ہٹ لئے ہوئے اور چمکدار تخم السی کے مشابہ لیکن اس سے بڑے اور کسی قدر گول ہوتے ہیں اس کا مغز سفید دو حصوں میں منقسم ہوتا ہے یہ ہندوستان کی پیداوار ہے۔ **مزاج:** گرم 2 خشک ۳ **افعال:**

مفتت سنگ گردہ و مثانہ مدربول و حیض۔ جالی **استعمال:** اس کو زیادہ تر سنگ گردہ اور مثانہ اور اربول و حیض کے لئے شیرہ نکال کر مفرداً و مرکباً استعمال کیا جاتا ہے علاوہ ازیں سنگ گردہ و مثانہ کے مریضوں کو اس کی دال پکا کر بھی کھلاتے ہیں جالی ہونے کی وجہ سے ضماداً چہرے کو صاف کرتی ہے۔ **نفع خاص:** مفتت سنگ گردہ و مثانہ اور مدربول ہے **مضر:** پھیپھڑوں کو **مصلح:** تخم شلغم اور آب برگ ترب ہے۔ **بدل:** حجرالیہود **مقدار خوراک:** تین ماشہ سے ۵ ماشہ تک

حب القلقل Heart Pea

لاطینی Cardiospermum Halicacabum (عربی) حب القلقل (فارسی) انار دانہ دشتی (ہندی) گوار چکنا **ماہیت:** مرچ سیاہ کے برابر سیاہ تخم ہوتا ہے اس کے اندر سے شیریں مغز نکلتا ہے۔ **مزاج:** گرم و تر **افعال:** مقوی باہ۔ مسمن بدن **استعمال:** حب القلقل کو بالعموم مقوی باہ معاجین میں شامل کر کے استعمال کرتے ہیں مصری اور تل یا مویز منقے اور شہد کے ہمراہ خصوصیت سے تقویت باہ اور تسمین بدن کے لئے مفید بیان کیا جاتا ہے۔ **نفع خاص:** مقوی باہ ہے۔ **مضر:** درد سر۔ ہیضہ اور ضعف معدہ پیدا کرتا ہے **مصلح:** بریان کرنا اور شکر سکنجبین ہے۔ **بدل:** تودری سفید اور حب الصنوبر **مقدار خوراک:** ۷ ماشہ سے ایک تولہ تک

جتہ الخضراء

لاطینی Coffea Cruda (فارسی۔ عربی) حب الخضراء (اردو) بن (سندھی) وٹایابن۔ (حب البطم **ماہیت:** سبز رنگ کا دانہ ہے جو درخت بطم میں لگتا ہے اس کے توڑنے پر اندر سے پستی رنگ کا چپٹا سا مغز نکلتا ہے جو کہ کھانے میں لذیذ ہوتا ہے۔ **مزاج:** گرم و خشک **افعال:** مقوی باہ۔ ملین۔ جالی۔ منفث بلغم۔ مدربول و حیض **استعمال:** جتہ الخضراء کو زیادہ تر مقوی باہ معاجین میں شامل کر کے ضعف باہ کے مریضوں کو کھلاتے ہیں چہرے کے رنگ کو نکھارنے اور داد جھائیں اور چھیپ جیسے جلدی امراض کو زائل کرنے کے لئے اس کا ضماد لگاتے ہیں کھانسی دمہ میں سینہ کو بلغم سے پاک کرنے کے لئے کھلاتے ہیں۔ **نفع خاص:** مقوی باہ اور مخرج بلغم ہے۔ **مضر:** دماغ اور احشاء کے لئے۔ **مصلح:** کتیرا بنفشہ اور گلاب ہے۔ **بدل:** تخم تربوز۔ مغز بادام تلخ۔ اخروٹ اور پستہ **مقدار خوراک:** تین ماشہ سے ۵ ماشہ تک

حجر مقناطیس Ferrum Megneticum

(عربی) مقناطیس۔ حجر الحدید (فارسی) سنگ آہن ربا حجر مقناطیس (انگریزی) لوڈ سٹون Load Stone **ماہیت:** ایک قسم کا پتھر ہے جو سیاہ مائل بہ سرخی (ہندی) چمبک ایک پتھر ہوتا ہے اور لوہے کو اپنی طرف کھینچتا ہے **مقام پیدائش:** بقول صاحب محیط ہندوستان میں کوہ گوالیار سے نکلتا ہے۔ **مزاج:** جاذب آہن۔ جالی۔ منقی۔ قابض۔ مجفف۔ قاطع نزف الدم **استعمال:** چونکہ مقناطیس جاذب آہن ہے لہٰذا جس کسی شخص کو برادہ آہن کھلایا گیا ہو یا کسی کے شکم میں خبث الحدید حبس ہو گیا ہو تو اس کو مقناطیس کھلاتے ہیں یہ ان کو جذب کرتا ہے اور اپنے اخراج کے ساتھ ان کو خارج کر دیتا ہے قابض ہونے کی وجہ سے دیگر قابض ادویہ کے ہمراہ حبس اسہال کے لئے استعمال کرتے ہیں مجفف اور منقی ہونے کے سبب سے آلات آہنی کی جراحات کے لئے ذروراً استعمال کیا جاتا ہے اور چونکہ قاطع نزف بھی ہے لہٰذا جراحت سے سیلان خون کو روکتا اور اس کو مندمل کرتا ہے محرق و مغسول مقناطیس اس بارے میں زیادہ قوی ہے۔ **نفع خاص:** حابس خون اور مدمل قروح ہے اور قابض ہے **مضر:** گرم مزاجوں کے لئے مضر ہے **مصلح:** دودھ اور روغن ہے۔ **مقدار خوراک:** ایک ماشہ

حجر الیہود

(فارسی۔ عربی) حجر الیہود (سندھی) یہودانہ (انگریزی) جیوز سٹون Jews Stone **ماہیت:** ایک قسم کا پتھر ہے جو بلوطی شکل کا لمبا دونوں طرف سے نوک دار ہوتا ہے **مزاج:** گردہ و مثانہ پر حجر الیہود مدار اور مفتت سنگ تاثیر کرتا ہے۔ **استعمال:** حجر الیہود کو سنگ گردہ و مثانہ کو خارج کرنے کے لئے تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ استعمال کرتے ہیں اس کا کشتہ بنا کر بھی اسی غرض سے کھلایا جاتا ہے۔ **مقدار خوراک:** ایک ماشہ سے 1/2 ماشہ تک

حسن یوسف

لاطینی Diatomace Shells (عربی) حاشیش (ہندی) تخم کرملی (سندھی) کرلی **ماہیت:** تخم خشخاش سے بہت چھوٹے سفید اور سخت دانے ہوتے ہیں۔ **مزاج:** گرم ۴ خشک ۴ **افعال:** ظاہر جلد پر حسن یوسف کی جالی اور محمر تاثیر ہوتی ہے اندرونی استعمال میں شدید مقی ہے۔ **استعمال:** چہرے کی رنگت نکھارنے اور جھائیں وغیرہ کو دور کرنے کے طلا کرتے ہیں یا ابٹنوں میں شامل کر کے ملتے ہیں اس کے تخم شدید مقی ہونے کے باعث اندرونی طور پر استعمال نہیں کئے جاتے بقدر تین چار ماشہ کے استعمال سے بکثرت قے آتی ہے سوزش ہوتی ہے اختلاط ذہن لاحق ہو جاتا اور بالآخر آدمی ہلاک ہو جاتا ہے۔ تازہ دودھ یا آش جو یا جو کا ستو یا چھاچھ برف سے سرد کر کے پلانا اس کی سمیت کا علاج ہے۔

حلتیت Ferula Asafoetida

(فارسی) انگزو (انگوزہ (ہندی) ہینگ **ماہیت:** حلتیت درخت انجدان کا گوند ہے جو ڈلیوں کی شکل میں اور گہرا زرد ہوتا ہے اور اس کی بو تیز مثل لہسن کی بو کے اور مزہ تلخ و خراب ہوتا ہے۔ **اقسام:** حلتیت طیب اور منتن دو قسم کا ہوتا ہے۔ (۱) حلتیت درخت انجدان سفید سے حاصل ہوتا ہے اس کو ہیرا ہینگ کہتے ہیں اور (۲) حلتیت منتن درخت انجدان سیاہ سے حاصل ہوتا ہے اس کو ظلق ہینگ اور ہینگڑا کہتے ہیں۔ **مقام پیدائش:** پنجاب۔ افغانستان۔ ایران۔ ترکستان **مزاج:** گرم ۴ خشک ۲

افعال: کاسرریاح- دافع تعفن- مخرج بلغم- مدربول و حیض- محمر جلد استعمال: حلتیت کو کاسرریاح ہونے کی وجہ سے نفخ شکم کے تحلیل کرنے کے لئے اکلا وطلاو حقنا استعمال کیا جاتا ہے دافع تشنج ہونے کے باعث امراض تشنجی خصوصا مرض اختناق الرحم میں مستعمل ہے اور چونکہ یہ اعضاء کے اندر تحریک پیدا کرتا ہے لہٰذا انتشار کو قوی کرنے کی وجہ سے مقوی باہ بھی ہے نیز محمر جلد (جاذب خون) ہونے کے باعث اطلیہ میں شامل کیا جاتا ہے اور عضو خاص میں قوت پیدا کرتا ہے مخرج بلغم ہونے کی وجہ سے سرفہ اور ضیق النفس بلغمی میں استعمال کیا جاتا ہے۔ نفع خاص: کاسرریاح- محرک اعصاب اور مخرج بلغم ہے۔ مصلح: انارین- کتیرا- انیسون- سیب اور صندل ہے۔ مقدار خوراک: ایک خوراک ایک ماشہ

خ

خارخسک Tribulus Terrstris

(عربی) خسک (فارسی) خارخسک (سندھی) بکھڑو (پنجابی) بھکھڑا۔ (بنگالی) گوگھری (مرہٹی) سرائے (تال) ترانجی (سنسکرت) گوکھرو۔ (انگریزی) سمال کال ٹراپس (سیڈز آف) Small Caltrops (Seedsof) ماہیت: خارخسک ایک بوٹی کا خاردار پھل ہے۔ جو دانہ نخود کے برابر اور سہ گوشہ ہوتا ہے اور تینوں گوشوں پر خار ہوتے ہیں۔ بوٹی بیلدار اور اس کے پتے چنے کے پتوں سے مشابہ لیکن ان سے چھوٹے اور پھول چھوٹے چھوٹے زرد رنگ کے ہوتے ہیں۔ اقسام: خورد و کلاں دو قسم کا ہوتا ہے خارخسک خورد زیادہ مستعمل ہے۔ مقام پیدائش: ہندوستان- ایران مزاج: گرم و خشک بدرجہ اول بعض کے نزدیک سرد ہے افعال: مدربول حیض- مفتت سنگ گردہ و مثانہ و مقوی باہ استعمال: ادرار بول و حیض کے لیے مطبوخ بنا کر یا شیرہ نکال کر استعمال کیا جاتا ہے اور عسرالبول اور احتباس بول کے لیے فائدہ مند ہے سنگ گردہ و مثانہ کو توڑ کر بذریعہ ادرار خاج کرتا ہے۔ مدربول ہونے کی وجہ سے مرض سوزاک میں بکثرت مستعمل ہے۔ اور تقویت باہ کی غرض سے سفوفات اور معاجین میں شامل کیا جاتا ہے اور تنہا بھی مستعمل ہے۔ نفع خاص: مدربول مضر: امراض راس کے لئے مضر ہے مصلح: بادام اور روغن کنجد ہے۔ بدل: اس کی جڑ اور پتوں کا عصارہ مقدار خوراک: ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک مزید تحقیقات: خارخسک میں حسب ذیل اجزاء پائے گئے۔ الکلائیڈ مذز کی تھوڑی سی مقدار- روغن کثیف- روغن خاص- رالدار مادے اور نائٹریٹس مشہور مرکبات: (۱) شربت بزوری (۲) شربت مدر طمث (۳) سفوف سیلان الرحم

خاکشی

(عربی) جب- بزرا تخم (فارسی) شبہ و خاکچی (سندھی) خاکشیر (انگریزی) Sisymbriumirio (ہندی) خوب کلاں ماہیت: زرد سرخی مائل رنگ کے باریک تخم ہوتے ہیں جو کہ تخم خشخاش سے بھی چھوٹے ہوتے ہیں اس کا پودا نصف گز سے لے کر ایک گز تک لمبا ہوتا ہے پتے لمبے شاخیں باریک اور پھلیاں سرسوں کی پھلیوں سے مشابہ لیکن نہایت باریک ہوتی ہیں جو باریک تخموں سے بھری رہتی ہیں طب میں داوء یہ تخم ہی مستعمل ہیں۔ مقام پیدائش: فصل ربیع میں گیہوں میتھی وغیرہ کے ساتھ پیدا ہوتی ہے۔ مزاج: گرم ۲ تر ۱ افعال: دافع تپ- نافع ہیضہ- منفث اخلاط سینہ استعمال: خاکشی کو دافع بخار ہونے کی وجہ سے بخاروں میں بہ کثرت استعمال کیا جاتا ہے۔ چیچک اور خسرہ میں بھی اس کا جوشاندہ پلاتے ہیں نیز بستر مریض پر چھڑکتے ہیں۔ ایسا کرنے سے چیچک اور خسرہ کے دانے جلد ظاہر ہو جاتے ہیں۔ دق الاطفال: کے لئے بھی اسے مفید خیال کیا جاتا ہے منفثت اخلاط سینہ ہونے کی وجہ سے سرفہ مزمن میں استعمال کراتے ہیں ہیضہ میں پیاس اور قے کو تسکین دینے کے لئے گلاب میں جوش دے کر پلاتے ہیں اور ہیضہ صفراوی میں آب کاسنی مروق کے ہمراہ کھلاتے ہیں۔ مقدار خوراک: ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک مرکبات: شربت خاکشی

خبث الحدید

(عربی) خبث الحدید (فارسی) چرک آہن (فارسی) لوہانوزنگ (فارسی) لوہ کیٹ (ہندی) منذور (پشتو) وہ اوسپنے خیر کی (انگریزی) آئرن رسٹ Iron Rust ماہیت: لوہے کا میل ہے جو پگھلانے کے وقت اس سے جدا ہوتا ہے۔ مزاج: خشک سوئم سرد اول افعال: مقوی معدہ و مقوی جگر- مثانہ۔ مجفف و منشف رطوبات معدہ۔ دافع سلسل البول- حابس خون بواسیر و خون حیض استعمال: خبث الحدید کو مدبر و مغسول کرنے کے بعد استعمال کیا جاتا ہے ضعف معدہ- ضعف جگر- استسقاء عظم - سلسل البواسیر خونی و بادی اور کثرت حیض میں بکثرت مستعمل ہے معجون خبث الحدید میں یہ بطور جزو اعظم داخل ہے اور یہ تقویت معدہ بھوک لگانے اور بواسیر خونی کے ازالہ کے لئے استعمال کی جاتی ہے اس کا کشتہ بھی بنایا جاتا ہے جو امراض مذکور میں استعمال کیا جاتا ہے۔ نفع خاص: مقوی جگر مضر: خشکی بہت زیادہ پیدا کرتا ہے۔ مصلح: دودھ، گھی اور تر چیزیں۔ بدل: فولاد مقدار خوراک: خبث الحدید مدبر یا کشتہ خبث الحدید ایک رتی سے ۲ رتی تک

خراطین

(ہندی) عربی خراطین و امعاء الارض (فارسی) زغار- کرم گل خور (سندھی) سانپا (پنجابی) گنڈوئے (انگریزی) آرتھ ورمز Earth Worms ماہیت: تانبے کے رنگ کے لمبے لمبے کیڑے ہوتے ہیں جو موسم برسات اور مرطوبت زمین میں پائے جاتے ہیں۔



خرفہ (کلفہ)

مزاج: گرم و خشک بدرجہ دوئم افعال: مقوی باہ شرباً و ضماداً نافع جراحات استعمال: خراطین زیادہ تر مقوی باہ طلاؤں اور ضمادوں میں بیرونی طور پر استعمال کیا جاتا لیکن بعض اطباء اس کو اندرونی طور پر بھی تقویت باہ کے لئے استعمال کراتے ہیں تازہ خراطین کو اعضاء کی حرارت میں پیس کر ضماد کرتے ہیں اور تین رات دن تک باندھے رکھتے ہیں۔ علی ہذا فتخ۔ وتی۔ ضربہ وسقطہ اور اورام حارہ میں بھی اس کا ضماد مفید ہے۔ نفع خاص: مقوی باہ مضر: معدہ اور امعاء کے لئے مصلح: روغن بادام و روغن زیتون بدل: طلاء استعمال کرنے کے لئے جونک اس کی بدل ہے۔ مقدار خوراک: ایک ماشہ سے تین ماشہ تک

خربزہ Melon

لاطینی Cucumis Melo Linn (عربی) بطیخ (فارسی) خربزہ (بنگلہ) کھرمج (سندھی) گدرو (انگریزی) میلن ماہیت: مشہور میوہ ہے جو شاداب شیریں اور خوشبودار ہوتا ہے۔ مزاج: شیریں خربوزہ گرم ۲ تر ۲۔ خام اور پھیکا خربوزہ سرد اتر ۲ افعال: خربوزے کا گودا بدن کو غذائیت بخشتا اور تری پیدا کرتا ہے خوشبودار ہونے کی وجہ سے قلب و دماغ پر اس کی مفرح تاثیر ہوتی ہے جلد پر جالی اثر کرتا ہے خربوزہ سریع النفوذ ہے۔ معدے میں خلط غالب کی طرف مستحیل ہو جاتا ہے امعاء پر ملین اثر کرتا ہے گردہ مثانہ اور عروق پستان پر اس کی مدر تاثیر ہوتی ہے۔ استعمال: خربزہ بطور ایک میوہ کے بکثرت کھایا جاتا ہے چونکہ اس سے غذائیت کافی حاصل ہوتی ہے ترطیب بھی حاصل ہوتی ہے لہٰذا اس کے متواتر استعمال سے بدن کی لاغری دور ہوتی ہے اس کے کھانے کا بہترین وقت دو غذاؤں کے درمیان کا وقت ہے جب کہ ایک غذا معدے میں ہضم ہو کر آنتوں کی طرف منتقل ہو چکی ہو۔ اس کے علاوہ دوسری صورتوں میں نقصان سے خالی نہیں ہے اس کے متواتر اور بار بار کھانے سے دانت صاف اور چمک دار ہو جاتے ہیں دانتوں کا جما ہوا میل بھی صاف ہو جاتا ہے اعتدال کے ساتھ کھانے سے اجابت صاف ہوتی ہے لیکن کثرت استعمال سے دست آنے لگتے ہیں۔ مدر ہونے کی وجہ سے استسقاء جریان اور قرحہ مجاری بول اور سنگ گردہ مثانہ کی حالت میں اس کا کھلانا مفید ہے اور قلت لبن کی صورت میں دودھ کو بڑھاتا ہے خربزہ کا گودا جلد کے نشانات اور جھائیں کو دور کرنے کے لئے جلد پر طلاء کیا جاتا ہے۔ خربزہ کا پوست بھی مدر اور مفتت حصات تاثیر کرتا ہے گوشت کے ساتھ ملا کر پکانے سے اس کو جلد گلا دیتا ہے۔ نفع خاص: مدر بول و نافع یرقان مضر: تپ صفراوی اور تخمہ پیدا کرتا ہے اور سریع الاستحالہ ہے۔ مصلح: سکنجبین سرکہ بدل: پھوٹ مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ خربوزہ اور اس کے بیجوں میں اجزائے لحمیہ نشاستہ، شکر، شحم، کیلشیم، فاسفورس، فولاد، تانبہ، وٹامن اے۔ بی، سی اور بی۔ نو جیسے قیمتی اجزاء پائے جاتے ہیں جو بدن کی تقویت اور خون کی پیدائش کے لئے نہایت

مفید ہے۔

خرزہرہ Oleander

لاطینی Nerium Odoratum (عربی) دفلی۔ سم الحمار (فارسی) خرزہرہ (سندھی) زنگی گل (تامل) الاری (تیلیگو) گنے رو (بنگالی) کردی۔ کرابی (انگریزی) اولی اینڈر (لاطینی) نیری ام اوڈورم ماہیت: متوسط قامت کا درخت ہے اس کے پتے برگ بید کے مانند اور پھول خوش منظر ہوتے ہیں' پھولوں کی رنگت کے لحاظ سے سرخ' زرد اور سفید اس کی تین قسمیں ہیں۔ مزاج: گرم و خشک بدرجہ سوم باسمیت افعال: محلل۔ جالی۔ مجفف۔ مصفی خون۔ مقوی باہ۔ استعمال: محلل ہونے کی وجہ سے اورام پر اس کے پتوں کا ضماد کرتے ہیں اور جالی ہونے کے باعث جرب و حکہ۔ داد۔ کلف وغیرہ پر طلاء کرتے ہیں نیز بعض مرہموں میں شامل کرتے ہیں مصفی خون ہونے کی وجہ سے امراض فساد خون وجذام و آتشک وغیرہ کے بعض سی نسخوں میں اس کی جڑ یا پتے شامل کئے جاتے ہیں مقوی باہ ہونے کے باعث اس کی جڑ کو دودھ میں جوش دے کر اور دودھ سے بطریق معروف مکھن نکال کر مناسب مقدار میں تقویت باہ کے لئے کھلاتے ہیں نیز اس کو اکثر طلاؤں میں شامل کرتے ہیں جو عضو خاص کو تقویت دینے کے لئے مستعمل ہیں چونکہ اس کے اندر سمیت ہے لہٰذا اندرونی طور پر باحتیاط استعمال کرنا چاہئے۔ نفع خاص: محلل ورم اور مسکن اوجاع مضر: دماغ و صدر کو مصلح: روغن و پنیر تازہ بدل: جوزالقئ مقدار خوراک: ایک ماشہ

خرفہ

لاطینی Portulaca Oleracia (عربی)۔ بقلہ الحمقا (فارسی) بستان افروز۔ خرفہ۔ تورک (کاغانی) چچی پتر (سندھی) لونگ جو ساگ (بنگلہ) راج شاک۔ بڑگنی (سنسکرت) لونی (انگریزی) پرسلین Perslane ماہیت: مشہور ساگ ہے خورد کلاں دو قسم کا ہوتا ہے قسم کلاں کی کاشت کی جاتی ہے اس کے پتے گول گول دبیز اور ریسدار ہوتے ہیں شاخیں سبز' سرخی مائل رطوبت سے بھری ہوئی اور زرد شگن ہوتی ہے پھول سفید اور تخم چھوٹے چھوٹے سیاہ رنگ کے ہوتے ہیں دوسری قسم خودرو ہے اس کے پتے شاخیں وغیرہ قسم کلاں سے چھوٹے ہوتے ہیں جس کو لونیا ساگ کہتے ہیں اس کا مزہ شور ہوتا ہے۔ مزاج: سرد و تر افعال: برگ خرفہ بیرونی طور پر مبرد و مسکن تاثیر کرتے ہیں معدہ اور جگر پر بھی اس کے مبرد و مسکن تاثیر ہوتی ہے آنتوں میں یہی تاثیریں ہونے کے علاوہ اس کے استعمال سے قبض بھی رفع ہوتی ہے جب القرع پر مہلک اثر کرتا ہے لیکن باوثوق نہیں کہا جا سکتا کہ خرفہ میں کون سی تاثیر ہے جو حب القرع کو قتل کر ڈالتی ہے گردہ و مثانہ پر مسکن تاثیر کرنے کے علاوہ مدر تاثیر بھی کرتا ہے۔ استعمال: خرفہ کا ساگ تنہا یا گوشت کے ہمراہ پکا کر کھایا جاتا ہے امراض حارہ مثلاً صفراوی و خونی بخاروں میں اور سوزش پیشاب سل و دق'

نفث الدم۔ حرارت جگر و معدہ و رحم کے ازالہ و تسکین کے لئے نہایت مفید ساگ ہے آگ یا پانی سے جلے عضو۔ اورام حارہ' صداع حار درد سر گرم پر ضماد کرنے سے تسکین و تبرید بخشتا ہے۔ ہاتھ پاؤں کی سوزش کو تسکین دینے کے لئے اس کا ساگ پکا کر کھلاتے ہیں۔ پتوں کو خشک کر کے باریک پیس کر بچوں کے مرض قلاع اور شوردہن میں چھڑکتے ہیں۔ نفع خاص: دافع حرارت کبد۔ مسکن صفراء مضر: بینائی اور طحال کے لئے۔ مصلح: پودینہ مزید تحقیقات: برگ خرفہ اور اس کے تنہ اور بیج میں اجزاء لحمیہ' اجزاء نشاستہ جات' معدنی مواد' مثلاً کیلشیم' میگنیشیم' آگزیلک ایسڈ' فارسفورس فولاد' سوڈیم' پوٹاشیم' تانبہ' گندھک' کلورین' تھیامین' ریبوفلادین اور حیاتین ج پائے جاتے ہیں۔ مشہور مرکبات (۱) دواء المسک (۲) مفرح بارد (۳) بنادق البزور (۴) قرص سرطان

خرما Data

لاطینی Phoenin Dactilifera (عربی) خرمائے یابس۔ تمر (فارسی) خرمائے خشک (بنگالی) غرر کھجور (سنسکرت) زرلی پھلا (انگریزی) Data (ہندی) چھوہارہ ماہیت: عرب کا مشہور شیریں پھل ہے جو تمام باتوں میں تقریباً کھجور کے مشابہ ہوتا ہے۔ مزاج: گرم ۲ خشک ا افعال: کثیر الغذاء مولد خون غلیظ۔ مقوی باہ۔ مولد منی۔ مسخن و مسمن بدن۔ مقوی اعصاب استعمال: خرما کو بطور غذا کھانے سے اگرچہ غذائیت بہت حاصل ہوتی ہے لیکن اس سے جو خون پیدا ہوتا ہے وہ غلیظ ہوتا ہے اسی وجہ جگر و طحال کے لئے مضر ہے اس کو بطور دوا زیادہ تر تقویت بدن' تقویت باہ اور لاغری بدن کے لئے دودھ میں جوش دے کر استعمال کرتے ہیں یا اس کی معجون بنا کر ضعف باہ کے لئے کھلاتے ہیں چنانچہ معجون آرد خرما مشہور معجون ہے جس میں آرد خرما بطور جزو اعظم شامل ہے مسخن و مقوی اعصاب ہونے کے باعث بعض بلغمی امراض مثلاً درد کمر درد ورک وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں اور سینے کو بلغم سے پاک کرتا ہے اور مسخن ہونے ہی کی وجہ سے سرد مزاجوں کے لئے مفید اور گرم مزاجوں کے لئے مضر ہے نفع خاص: مقوی باہ و مسمن بدن مضر: قبض پیدا کرتا ہے۔ مصلح: کاہو و سکنجبین بدل: کھجور مقدار خوراک: پانچ عدد سے سات عدد تک مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ خرما میں تقریباً ۷۰ فی صد تک شکر پائی جاتی ہے اور خصوصیت سے خرما میں پائی جانے والی شکر جسم کے لئے بہت مفید ہوتی ہے اور یہ فوراً ہضم ہو جاتی ہے۔ وٹامن اے اور بی کے علاوہ اس میں فولاد کی بھی خاصی مقدار پائی جاتی ہے۔ اس لئے یہ تولید خون کے لئے بھی ایک اچھا ذریعہ ہے۔ ایک وقت میں ۵۰ گرام سے زیادہ خرما استعمال نہیں کرنا چاہئے۔ مشہور مرکبات: معجون آرد خرما

خرمہرہ

(عربی) دوع (فارسی) خرمہرہ (سندھی) کوڈیون (پنجابی) گوڈی (بنگال) کڑی (انگریزی) گوری Gowrie ماہیت: سیپ (سیپی کے مانند ایک دریائی جانور کا خول ہے جو

سمندر سے نکلتا ہے۔ **مزاج:** گرم و خشک بدرجہ دوم **افعال:** مجفف قوی مسخن جالی مقطع محلل اورام بلغمیہ **استعمال:** مجفف اور مسخن ہونے کی وجہ سے ضماد کرنے سے اعضاء کی رطوبت کو خشک کرتی ہے اورام بلغمی کو تحلیل کرتی ہے جالی اور مقطع ہونے کی وجہ سے بیاض چشم کو دور کرتی ہے اور جلد کے نشانات کو زائل کرتی ہے اور چونکہ مجفف بھی ہے لہٰذا عروق چشم کو بھی فائدہ پہنچاتی ہے مقطع ہونی کے باعث سرکہ میں پیس کر طلا کرنے سے مسوں کو دور کرتی ہے۔ **نفع خاص:** مجلی بصر و مجفف زخم **مضر:** پھیپھڑہ کے لئے **مصلح:** شہد و سرکہ **بدل:** گھونگھا

خرنوب

(عربی) خرنوب الشوک (فارسی) خرنوب بنطی (لاطینی) Prolupus Acutifolia **ماہیت:** ایک درخت ہے بستانی اور بری دو قسم کا ہوتا ہے خرنوب بستانی کا درخت بڑا ہوتا ہے۔ پتے گہرے سبز گولائی لئے ہوئے شاخوں پر ایک دوسرے کے مقابل لگتے ہیں پھول زرد رنگ ہوتا ہے ایک بالشت لمبی پتلی پھلیاں لگتی ہیں جن کے اندر تخم باقلا کے مشابہ تخم ہوتے ہیں اور ان کا مزہ شیریں ہوتا ہے خرنوب بری کو خرنوب نبطی کہتے ہیں اس کا علیحدہ مذکور ہے۔ **مزاج:** سرد اخشک ۲ **افعال:** خرنوب گردے اور مثانے پر مدر بول فعل کرتا ہے اور الیاف پر اس کی قابض اور مسکن تاثیر ہوتی ہے اس کے تخم بھی قابض اور حابس خون فعل کرتے ہیں۔ **استعمال:** خرنوب پختہ کو اگر بطور ایک پھل کے کھایا جائے اور یہ بخوبی ہضم بھی ہو جائے تو اس سے اچھی غذا حاصل ہوتی ہے اس کے مدر بول تاثیر سے کسی خاص مرض میں کوئی نفع نہیں حاصل کیا جاتا ہے۔ خرنوب کو اوجاع سینہ اور پرانی کھانسی کے لئے مفید بیان کیا جاتا ہے لیکن یہ نہیں کہا جا سکتا کہ پھیپھڑوں پر اس کی تاثیر کیا ہوتی ہے جس کی وجہ سے یہ کھانسی کو فائدہ بخشتا ہے معدے کے الیاف عضلیہ کو قوی کرنے کے باعث مقوی معدہ ہے قبض پیدا کرتا اور سیلان خون کو روکتا ہے۔ چوٹ پر لگانے سے درد کو ساکن کرتا ہے اس کے تخموں کو باریک پیس کر خروج المقعد میں بطور ذرور استعمال کرتے ہیں اور نزف الدم کو روکنے کے لئے سفوف بنا کر کھلاتے ہیں۔ **نفع خاص:** مقوی معدہ و مسمن بدن **مصلح:** بہیدانہ اور مصری **مضر:** قابض ہے **مقدار خوراک:** ۵ ماشہ سے ایک تولہ تک

خرنوب نبطی

(خرنوب شوکی) خرنوب نبطی کی شاخیں پراگندہ ہوتی ہیں اور ان پر باریک باریک تیز کانٹے لگے ہوتے ہیں۔ پھول زرد داغدار ہوتا ہے اور اس کو چھوٹے گردہ کے مشابہ پھل لگتے ہیں۔ **مزاج:** سرد و خشک بدرجہ دوئم **افعال:** خرنوب بنطی ظاہر جلد پر ضماد کرنے سے اعضاء بدن پر قابض تاثیر کرتا ہے معدہ اور آنتوں پر بھی اس کی قابض اور مقوی تاثیر ہوتی ہے۔ **استعمال:** ظاہر جلد پر خرنوب نبطی کو پیس کر ضماد کرنے سے اعضاء کی تکان زائل

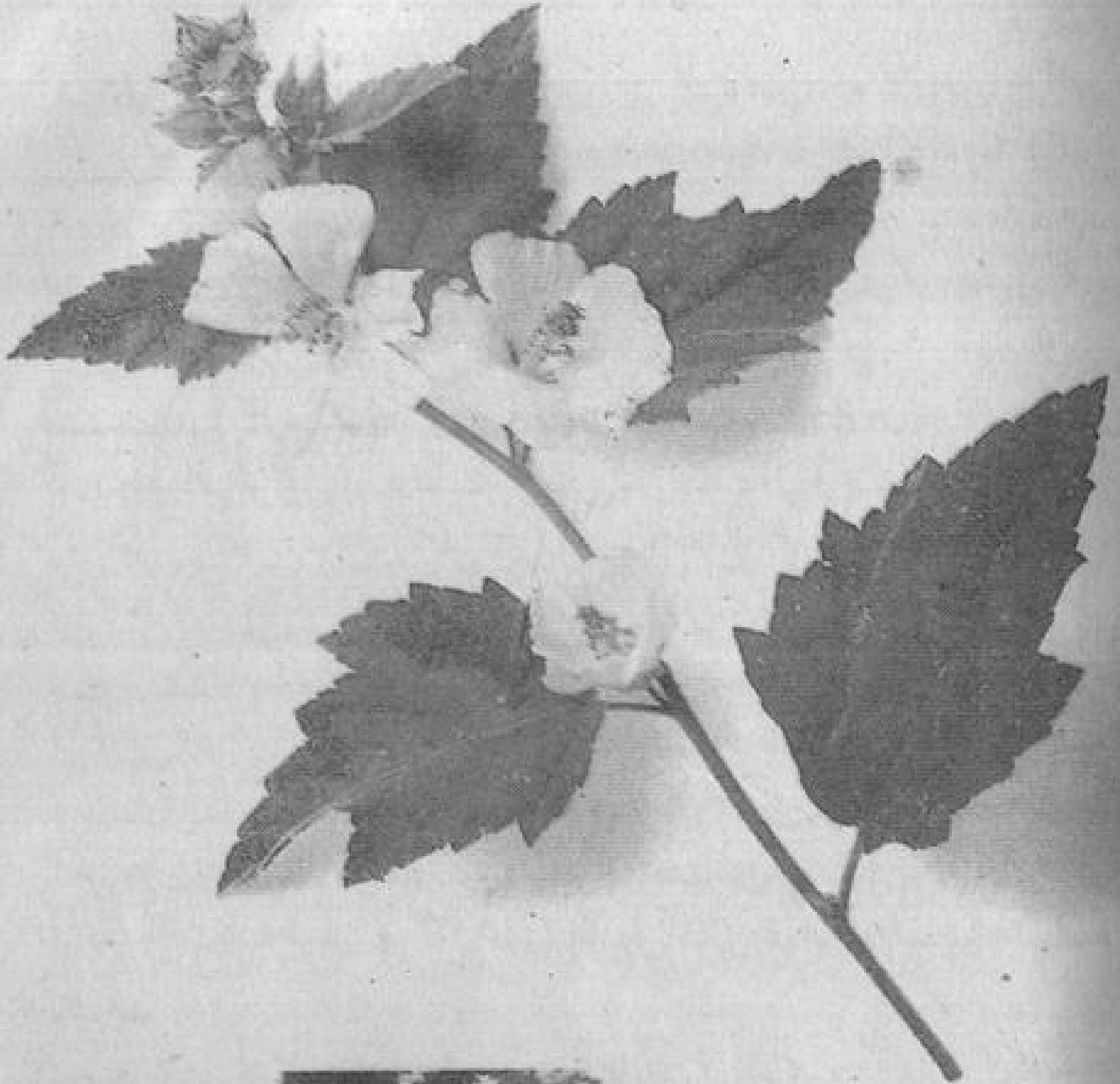
ہو جاتی ہے مہندی کے ہمراہ بالوں پر لگانے سے بالوں کو قوت دیتا اور ان کو قبل از وقت سفید ہونے سے روکتا ہے کھلانے سے دستوں کو روکتا اور ضعف معدہ کو دور کرتا ہے کثرت حیض خون بواسیر اور ہر ایک عضو کے سیلان خون بند کرتا ہے اس کے جوشاندہ سے مضمضہ کرنے یا خشک کر کے باریک پیس کر بطور سفوف استعمال کرنے سے دانتوں کا درد ساکن ہو جاتا ہے اور ہلتے ہوئے دانت مضبوط ہو جاتے ہیں۔ **مقدار خوراک:** ۵ ماشہ سے ایک تولہ تک

خزامے

لاطینی Lavendula Stoechas (عربی- فارسی) شب بوی (انگریزی) لے ونڈیولا- Levender خزمی **ماہیت:** ایک نبات ہے جو ایک گز تک بلند ہوتی ہے اس کا تنہ باریک چوکور ہوتا ہے پتے لکیردار سفید رنگ ہوتے ہیں پھول چھوٹے چھوٹے آسمانجوتی ہوتے ہیں جن سے کافور کے مانند تیز خوشبو آتی ہے زیادہ تر یہ پھول ہی بطور دواء استعمال ہوتے ہیں۔ **مزاج:** گرم و خشک **افعال:** تیز خوشبودار ہونے کے باعث خزامی ایک دافع تعفن دوا ہے۔ قروح اورام پر اس کی مجفف و محلل تاثیر ہوتی ہے۔ **قلب و دماغ:** پر مفرح و مقوی تاثیر کرتا ہے اعصاب کو بھی قوت دیتا ہے معدہ اور آنتوں کے لئے بھی مقوی ہے ان سے ریاح کو خارج کرتا ہے کاسر ریاح ہے رحم کے لئے مجفف و منقی ہے اس سے فضلات کو دفع کرتا ہے اور استقرار حمل پر اعانت کرتا ہے۔ **استعمال:** مواد کے تعفن کو دور کرنے کے لئے گل خزامی کا بخور کرتے ہیں۔ زخموں کو بھرنے اور ورموں کو تحلیل کرنے کے لئے آرد جو کے ہمراہ ضماد کرتے ہیں۔ ضعف دماغ۔ ضعف اعصاب۔ ضعف قلب و ضعف جگر و معدہ نفخ شکم اور قولنج جیسے امراض میں استعمال کرتے ہیں۔ تخفیف و تنقیہ رحم اور اسقاط حمل کے لئے اس کا فرزجہ استعمال ہوتا ہے اس کے پھولوں سے روغن کشید کیا جاتا ہے جو نفخ شکم، قولنج۔ مراق۔ اختناق الرحم اور ضعف اعصاب کے مرضوں میں استعمال کیا جاتا ہے۔ **مقدار خوراک:** ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔ **روغن خزامے:** نصف قطرہ سے تین قطرہ تک

خس

انگریزی Cucus Grass لاطینی Andropogon Muricatis **ماہیت:** خس ایک گھاس ہے جس کی پتیاں لمبی لمبی اور باریک باریک ہوتی ہیں اور یہ پتیاں چھپر بنانے میں مستعمل ہیں اس گھاس کی جڑیں بھی جو نہایت خوشبودار ہوتی ہیں اور ان سے موسم گرما میں خسخانہ وغیرہ بناتے ہیں خس کے نام سے مشہور ہیں اور یہ جڑیں ہی دوا استعمال کی جاتی ہیں۔ **مقام پیدائش:** دریاؤں و تالابوں کے کنارے بکثرت پیدا ہوتا ہے۔ **مزاج:** سرد و خشک بدرجہ دوم **افعال:** مفرح و مقرب و دماغ- قابض- دافع صفراء و غثیان خون مقوی معدہ- نافع تپ صفراوی و دموی **استعمال:** خس کو زیادہ تر عرقیات اور نقوعات کی شکل میں استعمال کراتے ہیں اس کا عطر بھی





خطمی

کشید کیا جاتا ہے جو نہایت لطیف اور خوشبودار ہوتا ہے اور گرم مزاجوں کے لئے نہایت مناسب ہے مفرح و مقوی قلب ہونے کی وجہ سے خفقان ضعف قلب غشی اور ہوائے دبائی کے ضرر کو دور کرنے کے لئے ضرباو شما استعمال کرتے ہیں قابض و مقوی معدہ ہونے کے باعث پیاس اور صفراوی و دموی بخاروں کو تسکین بخشتا ہے قدرے خس نیم کوفتہ کو دو تین عدد مغز کنول گٹہ نیم کوفتہ کے ہمراہ پانی اور عرق کیوڑہ میں بھگو کر پلانا اطفال کے مرض عطاش میں بہت فائدہ بخشتا ہے۔ **نفع خاص:** مفرح قلب و دماغ **مضر:** سرد امزجہ کے لئے **مصلح:** صندل **بدل:** عطر خس **مقدار خوراک:** ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک **مزید تحقیقات:** خس میں ایک روغنی جز ہے اسی وجہ سے اس میں خوشبو ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ رال' لونی مادے اور ایک نمک آہک اور آکسائیڈ آف آئرن اور نشی مواد ہوتے ہیں۔

خشخاش

(عربی) بزرالخشخاش (فارسی) تخم کوکنار (ہندی) کھسکس (گجراتی) کھرکھس (بنگالی) پوست دانہ (تامل) گش گش (انگریزی) پاپی سیڈز Poppyseeds **ماہیت:** خشخاش مشہور چیز ہے اس کی شاخوں اور پھلوں میں شگاف دینے سے جو رطوبت رس کو منجمد ہو جاتی ہے وہ افیون کہلاتی ہے اس کا بیان ہو چکا ہے اس کے پھل کو پوست خشخاش یا ڈوڈہ خشخاش کہتے ہیں انہیں کا ذکر اس جگہ مقصود ہے پھل کے اندر سے باریک تخم نکلتے ہیں جو تخم خشخاش کے نام سے مشہور ہیں ان کا بیان ہو چکا ہے خشخاش سفید اور سیاہ دو قسم کی ہوتی ہے۔ **مزاج:** سرد ۲ خشک ۲ (جس پوست سے افیون نہ نکالی گئی ہو) وہ افیون نکالے ہوئے پوست سے قوی ہوتی ہے۔ **استعمال:** ظاہر جلد پر استعمال کرنے سے پوست خشخاش مخدر اور مسکن تاثیر کرتا ہے سر پر اس کا ضماد لگانے سے منوم تاثیر حاصل ہوتی ہے سفوف بنا کر کھلانے سے بھی مخدر منوم تاثیر کرتا ہے نیز معدہ و امعاء میں قبض پیدا کرتا اور آنتوں کے جریان خون کو بند کرتا ہے۔ **استعمال:** جملہ اعضائے جسم کے دردوں کو تسکین دینے کے لئے اس کو مناسب ادویہ کے ہمراہ پیس کر ضماد کرتے ہیں نیز اس کا جوشاندہ بطور نطول و سکوب استعمال کرتے ہیں۔ حلق کے اورام حارہ میں درد کو تسکین کرنے کے لئے اس سے غرغرہ کراتے ہیں سرہ بے خوابی' مالیخولیا اور جنون جیسے امراض میں نیند لانے کے لئے اس کا جوشاندہ پلاتے اور تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ پیس کر سر اور پیشانی پر ضماد کرتے ہیں اسہال و پیچش میں مناسب ادویہ کے ہمراہ سفوف بنا کر کھلاتے ہیں۔ نزلہ کھانسی' نفث الدم اور آنتوں کے جریان خون کو روکنے کے لئے استعمال کرتے ہیں شربت خشخاش لعوق خشخاش اور دیا قوزہ اس کے مشہور مرکب ہیں جو نزلہ حار' سرفہ حارا اور نفث الدم میں مستعمل ہیں۔ **نفع خاص:** منوم مسکن اور مخدر ہے۔ **مضر:** دماغ کے لئے **مصلح:** بادیان **بدل:** جنگلی کاہو **مقدار خوراک:** ایک ماشہ سے تین ماشہ

تک

خطمی

لاطینی Althea Rosa (فارسی) ریشہ خطمی (کاغانی) ڈکسو نچل (عربی) بیخ خطمی (ہندی) ریشہ خطمی (انگریزی) Marsh Mallow ماہیت: خطمی کا پودا تقریباً قد آدم بلند ہوتا ہے پتے بڑے بڑے اور کھردرے ہوتے ہیں پھول خوش نما اور بے بو ہوتے ہیں پھولوں کی رنگت کے لحاظ سے سفید سرخ اور سیاہ اس کی مختلف قسمیں ہیں نیل گوں پھول کی خطمی کو خیرو کہتے ہیں۔ مزاج: گرم باعتدال افعال: خطمی کے تخم اور پتے اورام و۔شور اور وردوں پر لگانے سے رادع محلل منضج اور مسکن تاثیر کرتے ہیں اس کے تخموں اور پھولوں کا جوشاندہ اندرونی طور پر مواد بلغمیہ کو نضج دیتا اور اعضائے تنفس میں تلیین کرتا ہے اس کی جڑ جو ریشہ خطمی کے نام سے مشہور ہے آنتوں پر مزلق اور مسکن تاثیر کرتی ہے۔ استعمال: خطمی اور اس کے پتوں کو پانی میں پیس کر ضماد کرنے یا پانی میں پکا کر نطول یا سکوب کرنے سے دمل۔ ورم پستان۔ عرق النساء وجع مفاصل اور دوسرے اورام حارہ تحلیل یا پختہ ہو جاتے ہیں۔ ذات الجنب۔ ذات الریہ میں اس کے تخموں کو قیروطی میں شامل کر کے مالش کرتے ہیں۔ نزلہ وو زکام اور سرفہ حار میں اس کا جوشاندہ بنا کر پلاتے ہیں۔ سوزش بول۔ ورم امعاء۔ زحیر۔ سدہ امعاء اور اسہال صفراوی میں بیخ خطمی بطور مزلق اور مسکن بکثرت مستعمل ہے اس کا جوشاندہ بنا کر یا پانی میں لعاب نکال کر پلاتے ہیں۔ نفع خاص: محلل اورام و نافع سعال مضر: معدہ کو مصلح: شہد وبادیان بدل: خبازی مقدار خوراک: پانچ ماشہ سے ۷ ماشہ تک

خوبانی

لاطینی Prunus Arminica (عربی) مشمش (فارسی) زرد آلو (سندھی) زرد آلو (پہاڑی نام) ہاری (انگریزی) اپریکاٹ Apricott ماہیت: خوبانی تازہ یعنی زرد آلو اخروٹ کے برابر۔ آڑو سے کسی قدر مشابہ گول پھل ہے جو خشک ہونے پر بھورے رنگ کا مزہ میں شیریں ہو جاتا ہے اس کے اندر گٹھلی بادام سے مشابہ ہوتی ہے اور توڑنے پر اس کے اندر سے مغز بادام کے مانند مغز نکلتا ہے جو مزہ میں مغز بادام کے مانند لذیذ ہوتا ہے۔ مقام پیدائش: افغانستان۔ بلوچستان۔ ہندوستان۔ مزاج: تر گرم بدرجہ دوم۔ مغز خوبانی گرم تر افعال: کثیر الغذا۔ ملین طبع۔ مسہل صفراء۔ مسکن غثیان خون وحدت صفراء دافع تپ صفراوی۔ خوبانی تازہ مولد تپ ہائے عفونی اور نفاخ ہے۔ استعمال: خوبانی تازہ چونکہ مسہل صفراء اور مسکن غلیان خون اور حدت صفراء ہے لہٰذا امراض صفراویہ میں اکثر نقوعاً استعمال کی جاتی ہے خصوصاً تپ صفراوی اور التہاب معدہ (سوزش معدہ) کی حالت میں مستعمل ہے پیاس کو تسکین دینے کے لئے استعمال کرتے ہیں چونکہ یہ سریع التعفن ہے لہٰذا تپ ہائے عفونی کو پیدا کرتی ہے۔ مغز خوبانی مبہی اور دیر ہضم ہے۔ درخت

خوبانی کے پتے مخرج و قاتل دیدان ہیں نفع خاص: مسکن جوش صفراء و ملین طبع مضر: نفاخ ہے۔ مصلح: شکر۔ مصطگی اور انمول بدل: شفتالو مقدار خوراک: پانچ عدد سے دس عدد تک

خولنجان Galangal

لاطینی Alpinea Galanga (بنگالی) کلیجن (تامل) پرتی (مرہٹی) کولنجن (سنسکرت) کلنجن (سندھی) پان پاڑ (انگریزی) Alpinia Galanga ماہیت: خولنجان (کلیجن) پان کی جڑ ہے جس کی رنگت باہر سے سرخی مائل اور اندر سے سفید زردی مائل ہوتی ہے۔ مزاج: گرم و خشک بدرجہ دوم افعال: مفرح و مقوی قلب۔ مقوی و مسخن معدہ و جگر بارد۔ دافع امراض بلغمی و سوداری کاسر ریاح۔ مطیب دہن۔ منفث و مخرج بلغم۔ مدر لعاب دہن مسکن اوجاع باردہ۔ مقوی باہ۔ جالی استعمال: خولنجاں کو مقوی معدہ و جگر اور دافع امراض بلغمی مرکبات میں شامل کرتے ہیں مطیب دہن ہونے کے باعث بخر الفم چباتے ہیں۔ مدر لباب دہن ہونے کی وجہ سے ثقل اللسان اور لکنت میں باریک پیس کر زبان پر ملتے ہیں منفث و مخرج بلغم ہونے کی وجہ سے سرفہ۔ ضیق النفس اور بحۃ الصوت بلغمی میں استعمال کراتے ہیں۔ بلغمی دردوں خصوصاً درد گردہ بارد اور سلسل البول میں بھی کھلاتے ہیں تقویت باہ کے لئے مقوی باہ معاجین و سفوفات میں شامل کرتے اور تنہا بھی بقدر تین ماشہ سفوف کر کے دودھ کے ہمراہ استعمال کراتے اور کاسر ریاح ہونے کے باعث درد شکم اور قولنج ریحی میں بھی مستعمل ہے جالی ہونے کی وجہ سے طلاء کلف کے لئے مستعمل ہے۔ نفع خاص: مفرح قلب ہے۔ مضر: حابس بول ہے۔ مصلح: کتیرا۔ صندل طباشیر اور انیسون بدل: دار چینی مقدار خوراک: ۲ ماسہ سے ۳ ماشہ تک مزید تحقیقات: کیمیائی تجربہ سے خولنجان کی جڑ سے تین جوہر موثرہ علیحدہ کئے گئے۔ (۱) کیمفرائد (۲) خولنجین (کیلنگیسن (۳) الپینین۔ اس کے علاوہ روغن فراری بھی پایا جاتا ہے۔ مرکبات: (۱) حب جدوار (۲) حلوائے ثعلب (۳) جوارش جالینوس (۴) لعوق سرفہ (۵) لبوب کبیر و صغیر (۶) معجون ثعلب (۷) معجون سیر علویخانی (۸) مفرح معتدل

د

دادمرون

لاطینی Cassia Allata (ہندی۔ بنگالی) دادمرون (سندھی) داد مار (مرہٹی) ویندوکوبی (تامل) شمی گڈا (کناری) (انگریزی) رنگ ورم شرب Snrub Ringworm جھاڑ دار پودا ہے اس کی چھال رنگنے کے کام آتی ہے۔ مقام پیدائش: زیادہ تر بنگال میں پیدا ہوتا ہے۔ افعال و استعمال: اس کے پتوں کو کچل کر مساوی وزن سہاگہ یا پتوں کے رس میں عرق لیموں ملا کر داد پر لگانا شافی علاج ہے خشک پتوں کا ٹنکچر یا رب بنایا تخم حنظل کی طرح مسہل

تاثیر رکھتا ہے منہ میں اس کے کاڑھے سے غرغرہ کراتے ہیں۔

دھماسہ

لاطینی Fagonia Arabica (ہندی) بنگلہ دار لبھا (گجراتی) دھماسو (سنسکرت) جواسا (بنگالی) کمل (سندھی) ڈاماہو مفروش کانٹے دار بوٹی ہے جوانسہ کے مشابہ ہے لیکن پتا بہت چھوٹا اور پھل دانہ سا۔ اس کے پھول کانٹوں کے سروں پر لگتے ہیں بعض نے اس کا شکاعی اور بعض نے باد آور کہا ہے۔ **رنگ:** پھول سفید **ذائقہ:** تلخ **مزاج:** سرد و خشک بدرجہ اول بقول بعض گرمی و سردی میں معتدل **مقدار خوراک:** ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک **مقام پیدائش:** پنجاب اور یوپی کے میدانی علاقوں خصوصاً دریاؤں کے کنارے ریتلی زمین میں پیدا ہوتا ہے۔ **افعال و استعمال:** مسکن۔ دافع بخار۔ مقوی معدہ و جگر اور مصفی خون ہے پیاس بجھاتی ہے' قے کو ساکن کرتی ہے سوزش دہن' قے' اسہال' کھانسی اور بخاروں میں ہم وزن مویز کے ساتھ اس کا جوشاندہ دے سکتے ہیں اس کے پتے لیموں کے عرق میں پیس کر لگانے سے بال سیاہ ہو جاتے ہیں۔

دہنہ فرہنگ

(فارسی۔ عربی) دہنج ایک مشہور پتھر ہے یہ سونا چاندی تانبا اور لوہے کی کان سے نکلتا ہے سونے چاندی تانبے وغیرہ کی کان سے گندھک کے بخارات چڑھ کر کان کے جوفوں میں منجمد ہو کر سخت پتھر بن جاتے ہیں ذہبی یعنی طلائی عمدہ ہے۔ **شناخت:** لوہے پر ترشی لگا کر اس پتھر کو گھس کر دیکھیں جس جسد کا ہو گا وہی کس ظاہر کرے گا۔ **رنگ:** سبزی مائل چمک دار **ذائقہ:** پھیکا **مزاج:** گرم و خشک بدرجہ سوئم **افعال و استعمال** اکثر زہروں کی مارگ ہے خصوصاً لیموں کے رس میں گھس کر کھلانے سے افیون کا زہر دفع کرتا ہے اور ہمراہ سرکے کے اس کا لیپ داد اور سیاہ داغ اور سفید داغ کو مفید ہے اس کی انگوٹھی پہنا درد گردہ کے لئے بالخاصہ مفید بیان کی جاتی ہے سم قاتل ہے کھانا نہیں چاہئے بلکہ منہ میں رکھ کر تھوک نگلنا بھی مہلک ہے۔

دیگچوں

(عربی) توبال النحاس (فارسی) ثقال مس (انگریزی) Copper تانبے کے چورے کو کہتے ہیں جیسا کہ لوہے کے چورہ کو لوہ چون کہتے ہیں۔ **رنگ:** سرخ و چمک دار **ذائقہ:** کسیلا **مزاج:** گرم خشک بدرجہ سوم **افعال و استعمال:** جلا کرتا ہے ہر قسم کے زخموں خصوصاً آنکھ کے زخموں کو رفع کرتا ہے کھجلی تر و خشک کو نافع ہے زخم اور آنکھ کے جالے کو مفید ہے مواد ردی و فاسد کو چھانٹتا ہے غیر مدبر کا استعمال جائز نہیں ہے۔

دیمک

(اردو۔ عربی) ارضہ (سندھی) اڈھی (انگریزی) وائٹ آنٹ White ant مشہور چھوٹا سا کیڑا ہے جس کا سر سفید ہوتا ہے یہ کاغذ کپڑا اور لکڑی کو کھا جاتا ہے یہ کیڑے جو چیز کھاتے ہیں اسے مٹی بنا بنا کے نکالتے جاتے ہیں اور لکڑی کو اندر ہی اندر کھو کھلا دیتے

ہیں مرطوب زمین میں پیدا ہوتی ہے جو بڑا کیڑا کھجور کے برابر ہوتا ہے وہ ملکہ دیمک ہے جسے عرف عام میں۔ **شاہ دیمک:** یعنی دیمک کا بادشاہ کہتے ہیں ملکہ دیمک دو انچ تک لمبی اور پتلی انگلی کے برابر موٹی ہوتی ہے اس کو زمین کھود کر نکالا جائے تو اس کا دھڑ سفید نرم اور پلپلا نظر آئے گا۔ **مزاج:** گرم و خشک بدرجہ سوم **افعال و استعمال:** بیل کے کوہان کی چربی میں ملا کر بواسیری مسوں پر لگاتے ہیں۔ شاہ دیمک مقوی باہ معظم و مطول ذکر ہے اس لئے اسے طلاؤں میں شامل کرتے ہیں۔

دار چکنہ

(عربی) سلیمانی (ہندی) دال چکنا (فارسی) دار کنہ (انگریزی) پر کلورائڈ آف مرکری Perchloride of Mercury **ماہیت:** سم الفار اور سیماب کا مرکب ہے جو کہ سفید براق اور وزنی ہوتا ہے۔ **مزاج:** گرم و خشک بدرجہ چہارم **افعال:** ملطف۔ مصفی خون۔ مجفف قروح مانع عفونت **استعمال:** دار چکنا کا جوہر اڑا کر مصفی خون اور مجفف قروح ہونے کے باعث مرض آتشک میں استعمال کرتے ہیں نیز مرہموں میں شامل کر کے زخم ہائے آتشک اور دیگر قروح خبیثہ پر لگاتے ہیں۔ **نفع خاص:** مصفی خون ہے۔ **مضر:** زہر ہے **مصلح:** گھی اور دودھ **بدل:** سنکھیا **مقدار خوراک:** جوہر دار چکنا ایک چاول سے ۲ چاول تک

دار چینی Cinnamum

لاطینی Cinnamomum Cassia (اردو۔ عربی). قرفہ (ہندی) دال چینی (انگریزی) سنے من مارک Cinnamom Bark **ماہیت:** ایک درخت کی خوشبودار چھال ہے جو ایک دوسرے پر لپٹی ہوئی ہے یہ تج کی بہ نسبت پتلی ہوتی ہے با آسانی ٹوٹ جاتی ہے رنگت سرخ چمکدار ہوتی ہے اور اس پر اکثر جگہ باریک باریک نقطے اور لہردار لکیریں ہوتی ہیں اندر سے رنگ بھورا سیاہی مائل ہوتا ہے مزہ شیریں تیز اور خوشبودار ہوتا ہے۔ **مزاج:** گرم ۳ خشک ۲ **افعال:** دار چینی ایک خوشبودار ملطف دوا ہے تعفن کو دور کرتی ہے۔ ظاہر جلد پر ضماد یا طلاء لگانے سے جاذب اور محرک تاثیر کرتی ہے دردوں کو تسکین بخشتی اور جلا پیدا کرتی ہے خوشبودار ہونے کی وجہ سے قلب و دماغ پر اس کی مفرح تاثیر ہوتی ہے۔ اعضائے تنفس میں تحریک پیدا کر کے ان کو تنفیث بلغم کے لئے مستعد کرتی ہے معدہ اور جگر کو قوت بخشتی اور امعاء میں قبض پیدا کرتی ہے محرک باہ ہے بول و حیض کا ادرار کرتی ہے۔ **استعمال:** دار چینی بوئے دہن کو خوشبودار بنانے اور دانتوں کو مضبوط کرنے کے لئے سفوفات میں شامل کی جاتی ہے۔ بہق و کلف جیسے امراض کو زائل کرنے کے لئے اس کا طلاء کیا جاتا ہے مقوی باہ ادویہ میں شامل کر کے روغن کشید کرتے ہیں اور ضعف باہ کو دور کرنے کے لئے عضو مخصوص پر طلاء کرتے ہیں یا مناسب ادویہ کے ہمراہ پیس کر ضماد لگاتے ہیں۔ معاجین و مفرحات میں شامل کرتے ہیں۔ کھانسی و دمہ کو زائل کرنے کے لئے شہد میں ملا کر چٹاتے ہیں یا جوشاندہ بنا کر پلاتے ہیں ضعف

معدہ اور اسہال و پیچش کو دور کرنے کے لئے مناسب ادویہ کے ہمراہ سفوف بنا کر کھلاتے ہیں سردی کے درد سر کو رفع کرنے کے لئے پانی میں پیس کر پیشانی پر لگاتے ہیں اور ادرار حیض کے لئے جوشاندہ بنا کر پلاتے ہیں۔ دار چینی کا روغن بھی نکالا جاتا ہے جو تنہا یا مناسب روغنوں کے ہمراہ تقویت باہ کے لئے بطور طلاء استعمال کیا جاتا ہے نیز زنبور گزیدہ اور عقرب گزیدہ مقام پر لگانے سے درد اور سوزش کو تسکین بخشتا ہے۔ **نفع خاص**: مقوی اعضائے رئیسہ **مضر**: مثانہ کو **مصلح**: کشنیز اور اسارون **بدل**: تج **مقدار خوراک**: ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک **مزید تحقیقات**: کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ دار چینی میں ایک فیصد تک روغن فراری پایا جاتا ہے نیز ٹے نین اور کچھ لعابی مادہ موجود ہوتا ہے۔ **مرکبات**: جوارش جالینوس جورش زرعونی' انوستدارو بھوے کبیر جوارش ۔مسباسہ **نوٹ**: قرابادین کے مختلف مرکبات میں دار چینی اور قرفہ کو استعمال کیا گیا ہے چنانچہ جوارش جالینوس ایک مشہور مرکب ہے جو ہم نے مثال کے طور پر پیش کیا ہے اس مرکب کے اجزاء میں سلیخہ (تج) بھی شامل ہے اور دار چینی بھی۔ جب یہ بات تسلیم شدہ ہے کہ سیلون کی دار چینی افعال کے اعتبار سے زیادہ موثر ہوتی ہے تو اس کو بطور جز شامل کرنے کے بعد پھر سلیخہ کو کیوں شامل کیا جائے اس طرح بہتر مرکبات ہیں جن میں دونوں یا تینوں قسم کی دار چینی شامل کر دی گئی ہے اطباء کو اس طرف توجہ مبذول کرنے کی ضرورت ہے اور اب تک یہ امر بھی قابل تحقیق ہے کہ جوارش جالینوس کے نسخہ کا اصل ماخذ کیا ہے اس لئے کہ قدیم کتب معتبرہ میں اس کا کہیں ذکر نہیں ملتا لیکن جہاں تک اس کے افعال و خواص و فوائد کا ذکر ہے اس سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ اجزاء نسخہ میں سے سلیخہ کو نکال دیا جائے تو کوئی فرق نہیں پڑتا۔

دارہلد

لاطینی Berbaris Vulgare (ہندی) چترا یا کشمل (پنجابی) کسملو (فارسی) دارچوبہ (بنگالی) دہر درا (پہاڑی) کشمل (کشمیری) کیلو (انگریزی) بربریس Barberry Root Birberis **ماہیت**: دارہلد درخت زرشک کی لکڑی ہے زرد رنگ ہوتی ہے رسوت اسی لکڑی کا عصارہ ہے۔ **مزاج**: سرد خشک بدرجہ دوئم **افعال**: محلل۔ مسکن۔ مصفی خون **استعمال**: دارہلد زیادہ تر امراض چشم میں مستعمل ہے آشوب چشم میں تحلیل ردع اور تسکین کرتی ہے۔ یرقان' پھوڑے پھنسیوں اور خارش میں بھی استعمال کی جاتی ہے سفیدی بیضہ کے ہمراہ اس کا ضماد جبر استخواں (ہڈی کو جوڑنا) اور انجماد خون کو روکنے کے لئے بھی مستعمل ہے۔ **نفع خاص**: آشوب چشم اور چوٹ کے لئے مفید ہے۔ **مضر**: حار امزجہ کے لئے **مصلح**: عرق نارنج و ترنج **بدل**: ہلدی چوٹ کے لئے **مقدار خوراک**: تین ماشہ سے ۵ ماشہ تک

درمنہ ترکی

لاطینی Artimisea Maritima (عربی) شیح خراسانی (صوبہ سرحد) جہان (بلوچی) ترخس پیڑا انگریزی Southern Worm Wood **ماہیت**: ایک نبات ہے جو سوئے کے برابر بلند ہوتی ہے اس کے پھول افسنتین رومی کے مانند خوشبودار' مزہ میں تلخ اور کسی قدر تیز ہوتے ہیں پتے چھوٹے چھوٹے نازک سداب کے مانند اور تخم کشوث کے تخموں سے مشابہ لیکن ان سے کسی قدر بڑے ہوتے ہیں۔ **مزاج**: گرم ۳ خشک ۲ **افعال**: درمنہ ترکی محلل اورام ہے جلد کو جلا بخشتا اور زخموں کو خشک کرتا ہے۔ کرم شکم خصوصاً حیات (کیچوؤں) کو ہلاک کرنا اس کا زبردست فعل ہے دست لاتا ہے بول و حیض کا ادرار کرتا ہے۔ ریاح کو پراگندہ کرتا اور بلغم کو قطع کرتا ہے۔ مرکب اور پرانے بخاروں کو دفع کرتا ہے۔ **استعمال**: بلغمی غلیظ ورموں کو تحلیل کرنے کے لئے اس کا ضماد لگاتے اس کو جلا کر روغن زیتون یا روغن زنبق میں ملا کر داء الثعلب کو زائل کرنے اور بالوں کو جلد اگانے کے لئے طلاء کرتے ہیں۔ ورم معدہ اور استسقاء کو زائل کرنے اور کینچوؤں کو ہلاک کرنے کے لئے اس کا جوشاندہ بنا کر پلاتے ہیں ہلاک کر کے بذریعہ اسہال خارج کرتا ہے اور ادرار حیض کے لئے بھی مناسب ادویہ کے ہمراہ جوشاندہ بنا کر دیتے ہیں۔ **نفع خاص**: محلل اورام و ریاح ہے۔ **مضر**: معدہ اور دماغ کو **مصلح**: مصطگی رومی اور ترمس **بدل**: افسنتین و سداب **مقدار خوراک**: ایک ماشہ سے ۳ ماشہ تک **مرکبات**: اطریفل دیدان

درونج عقربی

(فارسی- عربی) درونج عقربی (سندھی) درونج (لاطینی) Doronicum Pardaliaches **ماہیت**: بچھو کے مشابہ چھوٹی گرہ دار سخت جڑ ہوتی ہے جو باہر سے خاکستری اور اندر سے سفید ہوتی ہے۔ **مقام پیدائش**: شام۔ طبرستان **مزاج**: گرم بدرجہ اول خشک بدرجہ دوئم **افعال**: مقوی و مفرح قلب۔ مقوی معدہ و جگر مسخن۔ محلل بلغم و سوداء کاسر ریاح غلیظ۔ مسکن اوجاع رحم۔ حافظ جنین۔ تریاق سموم۔ **استعمال**: مقوی اور مفرح قلب ہونے کے باعث اس کا شمار امراض قلب کی خاص ادویہ میں ہے خفقان بارد کے لئے نہایت نافع ہے اور انہیں افعال کی وجہ سے دواء المسک کا ایک جزو بھی ہے۔ محلل بلغم و سوداء اور مسخن ہونے کی وجہ سے امراض بلغمی و سوداوی مثلاً فالج' لقوہ۔ مالیخولیائے مراقی وغیرہ میں دیگر ادویہ کے ہمراہ مستعمل ہے۔ کاسر ریاح غلیظ ہونے کی وجہ سے نفخ شکم درد شکم ریحی اور وجع رحم ریحی کو زائل کرتا ہے حافظ جنین ہونے کی وجہ سے معاجین محافظ جنین میں اس کو بھی شامل کرتے ہیں تریاق سموم ہونے کے باعث امراض وبائی خصوصاً طاعون میں اور برائے گزیدن عقرب و گزیدن ہوام دیگر شرباً یا ضماداً استعمال کی جاتی ہے۔ **نفع خاص**: مقوی قلب و معدہ۔ **مضر**: مصدع۔ **مصلح** بادیان۔ **بدل**: زرنباد۔ **مقدار خوراک**: ایک ماشہ سے تین ماشہ تک۔ **مشہور مرکبات**: (۱)

مفرح یاقوتی (۲) معجون حمل عنبری علوی خانی (۳) لبوب کبیر (۴) دواء المسک۔

دم الاخوین Gum of Pterocarpus

لاطینی Marsupium (اردو) بیجاسار گوند (ہندی) وجے سار (فارسی) خون سیاوشاں (بنگالی) پت سل (مرہٹی) بیلا (انگریزی) کائنو Malabar Kino **ماہیت:** ایک درخت کا گوند ہے جو سرخ مائل بہ کبودی ہوتا ہے۔ **مزاج:** سرد ۳ خشک ۳ **افعال:** دم الاخوین اسہال اور پیچش کو بند کرنے کے لئے استعمال کی جاتی ہے اگر خون بھی جاری ہو تو اس کو روکنے کے لئے بھی کھلاتے ہیں نفث الدم کثرت حیض و خون بواسیر کو روکنے کے لئے بھی دیتے ہیں سیلان خون کو روکنے کے لئے تازہ زخموں پر چھڑکتے اور قرحہ چشم میں باریک کھرل کر کے آنکھ میں لگاتے ہیں۔ **نفع خاص:** تمام اعضاء و احشاء کے خون کا حابس ہے۔ **مصلح:** کتیرا و گوند ببول **مضر** گردہ کے لئے **بدل:** شادنج معنول **مقدار خوراک:** ایک ماشہ سے ڈیڑھ ماشہ تک۔ **مزید تحقیقات:** کیمیائی اجزاء میں سرخ رال' بنزوئیک ایسڈ' پائے جاتے ہیں۔ **مشہور مرکبات:** (۱) سفوف استحاضہ (۲) قرص کا کنج (۳) قرص بواسیر (۴) معجون تیواج۔

دوب Cauch Graes

لاطینی Cynodon Dactylon (عربی) عشب (پنجابی) دب (فارسی) مرغ (بنگالی) دربہ (تامل) اردگو (تلنگو) گوبکی (سندھی) جھبر ڈبھہ (انگریزی) کاؤچ گراس Couch Grass **ماہیت:** مشہور گھاس ہے جس کو مویشی خصوصاً گھوڑے نہایت رغبت سے کھاتے ہیں۔ **مزاج:** سردی کی طرف مائل ہے اور اعتدال کے قریب ہے۔ **افعال:** گرم ورموں اور دردوں پر لگانے سے ان کو تحلیل کرتی و تسکین دیتی ہے اس میں ایک قسم کی تریاقیت بھی بیان کی جاتی ہے مسکن معدہ اور مسکن حرارت ہے اور ادرار بول کرتی ہے۔ **استعمال:** دوب کو جو کے ہمراہ آب سرد میں پیس کر درد سر میں جو کہ گرمی کی وجہ سے ہو پیشانی پر ضماد کرتے ہیں اور اس کو تنہا پیس کر گرم ورموں سرخ بادہ اور پتی کے زائل کرنے کے لئے لگاتے ہیں چاول اور ہلدی کے ہمراہ روغن چنبیلی میں پیس کر چیچک کے کھرنڈ جلد اتارنے کے لئے ضماد کرتے ہیں سوزش بول کر زائل کرنے کے لئے پانی مثل بھنگ پیس کر پلاتے ہیں قے روکنے امراض حارہ کو دفع کرنے اور زہر مار گزیدہ کو زائل کرنے کے لئے چند عدد مرچ سیاہ کے ہمراہ پیس کر چھان کر پلاتے ہیں۔ **نفع خاص:** محلل ورم۔ دافع زہر۔ **مضر:** سر اور معدہ کے لئے **مصلح:** مرچ سیاہ۔ شہد اور مصری۔ **بدل:** دھنیے کی پتی۔ **مقدار خوراک:** ۷ ماشہ سے ایک تولہ تک

دودھ

(عربی) لبن (فارسی) شیر (انگریزی) ملک Milk **ماہیت:** مشہور چیز ہے۔ **مزاج:** مرکب القوی مائل بہ حرارت **افعال و استعمال:** دودھ ایک لطیف اور زود ہضم غذا ہے تمام دودھ مقوی و مسمن بدن اور مقوی باہ ہیں۔ اس غرض کے لئے بطور غذا استعمال کرتے ہیں یا مقوی ادویہ کے ہمراہ بطور بدرقہ پلاتے ہیں۔ سب سے **افضل** عورت کا دودھ ہے یہ کثرت مائیت اور قلت جبنیت کے باعث مرطب ہے لہٰذا سل ودق میں پلایا جاتا ہے آشوب چشم کو تسکین دینے کے لئے آنکھوں میں قطور کرتے ہیں عورت کے بعد دوسرے درجہ پر گدھی کا دودھ ہے یہ بھی سل ودق میں پلایا جاتا ہے اس کے بعد گائے کا دودھ ہے عورت اور گدھی کا دودھ عام طور پر میسر نہ ہونے کی وجہ سے باقی ماندہ دودھوں سے گائے کا دودھ **افضل** ہے اور بطور غذا دوا بکثرت مستعمل ہے۔ بدن کو قوت بخشتا اور کافی غذا دیتا ہے بکری کا دودھ بھی بہتر ہے اس کا دودھ ماء الجبن تیار کر کے اکثر امراض سوداویہ مالیخولیا جنوں اور جذام وغیرہ میں پلاتے ہیں بھینس کا دودھ غلیظ اور نفاخ ہوتا ہے اگرچہ یہ دوسرے دودھوں کو بہ نسبت زیادہ قوی ہے لیکن غلیظ اور نفاخ ہونے کے باعث ایسے اشخاص کے لئے مضر پڑتا ہے جو ضعف معدہ کے مریض ہوتے ہیں اونٹنی کا دودھ کثرت مائیت کی وجہ سے مدر بول ہے۔ **لہٰذا** مریضان استسقاء کو پلایا جاتا ہے اور ان کے لئے خصوصیت سے مفید ثابت ہوتا ہے علاوہ ازیں صلابت طحال کے لئے بھی نافع ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ گھوڑی کا دودھ پلانے سے بچے چیچک سے محفوظ رہتے ہیں۔ **نفع خاص:** مسمن بدن۔ مقوی باہ **مضر:** بعض مرتبہ بخار پیدا کرتا ہے۔ معدہ کو ضرر پہنچاتا ہے۔ **مصلح:** بادیان۔ سونٹھ۔ شکر و شہد۔ **بدل:** ایک جانور کا دودھ دوسرے جانور کے دودھ کا بدل ہو سکتا ہے۔ **مقدار خوراک:** بطور غذا بقدر ہضم اور بطور دواء آدھ پاؤ سے پاؤ بھر تک۔

دودھی

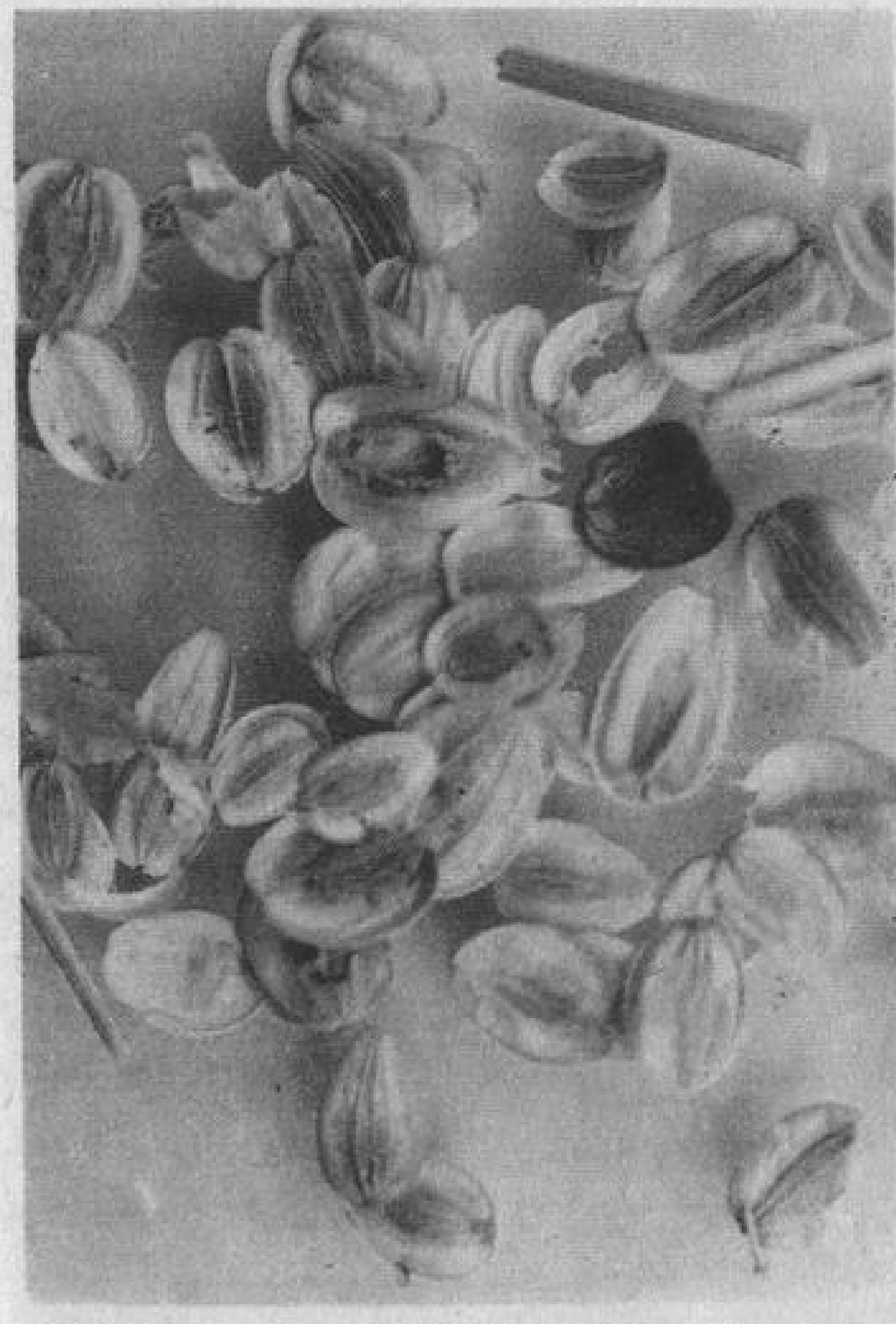
(عربی) سوسفند (فارسی) شیرک۔ شیرگیاہ (گجراتی) دودیلی (بنگلہ) دودھیا (سندھی) کھیرل بوٹی (انگریزی) یوفوربیا۔ Eophorbia Hirta **ماہیت:** ایک شیردار بوٹی ہے اس کے پتے اور شاخوں کو توڑنے سے دودھ نکلتا ہے یہ تین قسم کی ہوتی ہے۔ **ایک قسم:** زمین پر مفروش ہوتی ہے اور بالعموم سخت کنکریلی زمین پر پیدا ہوتی ہے اس کے پتے چھوٹے چھوٹے سبز' سرخی مائل اور شاخیں باریک باریک ہوتی ہیں اور یہ بالعموم دودھی خرد کے نام سے مشہور ہے اور یہی زیادہ تر بطور دواء استعمال کی جاتی ہے۔ **دوسری قسم** کا پودا: تقریباً ایک بالشت یا اس سے کچھ زیادہ بلند ہوتا ہے اس کے پتے پہلی قسم سے بڑے ہوتے ہیں اور شاخیں سرخ رنگ کی ہوتی ہیں اس کو دودھی کلاں کہتے ہیں۔ **تیسری قسم:** بیل دار ہوتی ہے درختوں کے اوپر چڑھ جاتی ہے اس کا پھل آکھ سے مشابہ ہوتا ہے اور اسی کے مانند اس سے روئی نکلتی ہے پتے پان کے پتوں سے مانند

ہوتے ہیں اس کو مینڈھا دودھی یا مینڈھا سینگی کہتے ہیں۔ **استعمال:** دودھی خورد کو پانی میں پیس کر چھان کر دستوں کو بند کرنے کے لئے پلاتے ہیں۔ مرض سوزاک میں سوزش کو تسکین دینے اور مواد کو بند کرنے کے لئے سفوف بنا کر کھلاتے ہیں نیز خون استحاضہ' خون بواسیر' جریان' سیلان الرحم اور رقت و سرعت کو زائل کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ مصفی خون ہونے کی وجہ سے اورام۔شور کو دفع کرنے کے لئے پلاتے ہیں جو فساد خون کی وجہ سے جسم پر نکل آتے ہیں بقدر ایک تولہ کو چند عدد مرچ سیاہ کے ہمراہ پانی میں پیس کر پلانا مار گزیدہ کے لئے مفید بیان کیا جاتا ہے اس میں چاندی اور قلعی کا کشتہ بھی کیا جاتا ہے سوزاک' جریان اور رقت منی میں مستعمل ہے۔ **نفع خاص:** جریان اور سوزاک کے لئے مفید ہے۔ **مضر:** ریہ کے لئے **بدل:** اس کی ایک قسم دوسری قسم کی بدل ہے۔ **مقدار خوراک:** ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔ **مزید تحقیقات:** کے ذریعے دودھی خورد سے ایک قلمی جوہر علیحدہ کیا گیا جو مذکورہ اثرات میں زیادہ موثر ثابت ہوتا ہے۔ **مزید تحقیقات:** کے ذریعے دودھی کلاں میں حسب ذیل اجزاء دریافت ہوئے ہیں (۱) رالدار گوند جو کہ جوہر موثر (ایلکلائڈ) مانا جاتا ہے۔ (۲) موم (۳) کلوروفل (۴) کاہچو (۵) رال (۶) ٹے نین (۷) شکر (۸) صمغی مادہ (۹) کیلشیم آگزیلیٹ (۱۰) نشاستہ (۱۱) گیلک ایسڈ (۱۲) کیورسٹین ایک جدید فینالک مادہ ہے۔ (۱۳) روغنی مواد۔

دوقو Peucedan

لاطینی Pencedanum Grande **(عربی)** بزرجزر البری **(فارسی)** تخم گزروشتی **(انگریزی)** Wild Carrot Seeds of **ماہیت:** دوقو جنگلی گزر کے تخم ہیں جو اجوائن کے مشابہ لیکن اس سے خورد تر اور مزے میں قدرے تند ہوتے ہیں اس کا پودا ایک بالشت سے ۲ بالشت تک بلند ہوتا ہے اور پتے برگ بادیان کے مشابہ لیکن اس سے زیادہ چھوٹے ہوتے ہیں اور اس کا چتر کشنیز کے مانند اور پھول زرد ہوتے ہیں۔ جڑ انگلی کے برابر موٹی اور مزے میں گاجر کے مانند ہوتی ہے۔ **مقام پیدائش:** ہندوستان۔ایران۔ **مزاج:** گرم ۳ خشک ۲ **افعال:** محلل بلغم واورام مفتح۔ منفث بلغم۔ مقوی معدہ۔ مقوی باہ۔ کاسر ریاح مدر بول و حیض۔ منفت سنگ گردہ مثانہ۔ معرق قاتل دیدان **استعمال:** دوقو زیادہ تر ادرار بول و حیض اور تفتیت سنگ گردہ و مثانہ کے لئے استعمال کیا جاتا ہے علاوہ ازیں شہد کے ہمراہ کھانے سے تقویت باہ کرتا ہے اور معاجین میں شامل کیا جاتا ہے مفتح اور کاسر ریاح ہونے کی وجہ سے معدہ و جگر اور استسقاء طبلی میں مستعمل ہے منفث بلغم ہونے کے باعث سینہ کو بلغم غلیظ سے صاف کرتا ہے اور بلغمی کھانسی میں استعمال کیا جاتا ہے ضماداً اورام بلغمی خصوصاً شوضہ بلغمی کو تحلیل کرتا ہے۔ **نفع خاص:** مدر بول و حیض ہے۔ **مضر:** گرم امزجہ کے لئے مضر ہے۔ **مصلح:** کتیرا۔ گوندل ببول۔ **بدل:** تخم کرفس و تخم گزر **مقدار خوراک:** ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک **مزید تحقیقات:** کیمیاوی تجزیہ کے

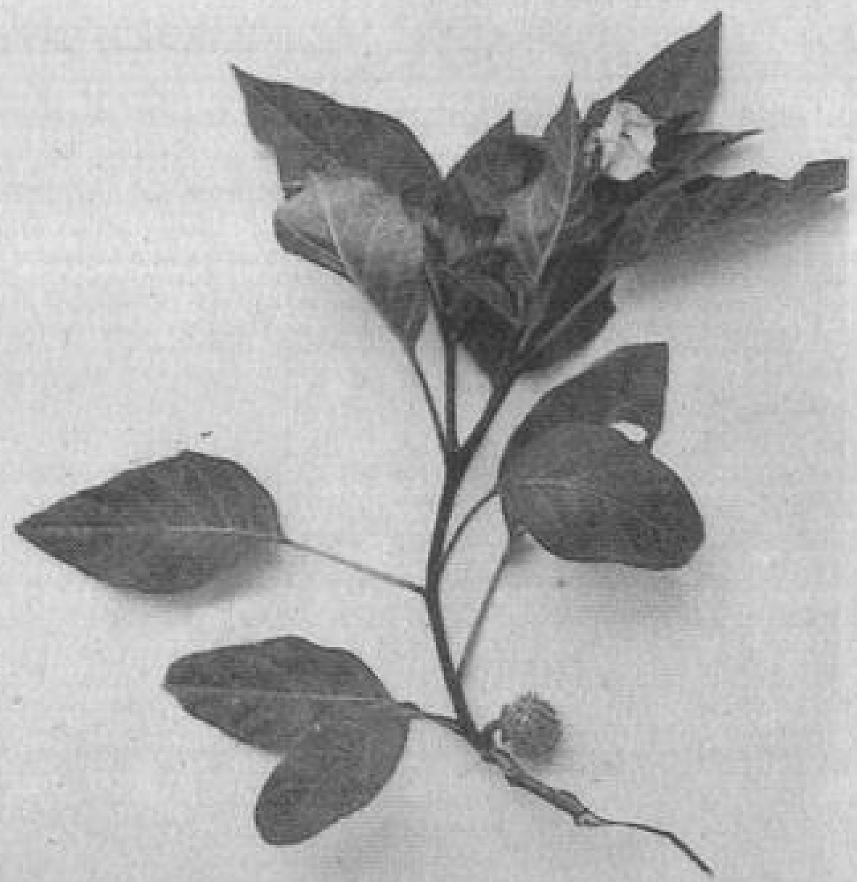
دوقو



ذریعے پتہ چلا ہے کہ اس میں ایک روغن کثیف پایا جاتا ہے۔

دھتورہ Thoranapple

لاطینی Datura Stramonium (ہندی) دھتورہ (سندھی) چریوداتورد (عربی) جوزماثل (فارسی) ناتورہ گزماثل (انگریزی) ماہیت: دھتورہ کا پودا بینگن کے پودے کے برابر یا اس سے بڑا ہوتا ہے پتے بھی بینگن کے پتوں سے مشابہ ہوتے ہیں سفید اور نیلگوں ۲ دو قسم کا ہوتا ہے سفید کا پھول بشکل سرنائی اور شاخیں سبز ہوتی ہیں اور نیل گوں کا پھول اور شاخیں نیل گوں ہوتی ہیں پھل اخروٹ سے بڑا ہوتا ہے اور اس پر باریک خار لگتے ہیں اس کے اندر ساق کے مشابہ تخم بھرے ہوتے ہیں۔ دھتورے کے پتے اور تخم زیادہ تر بطور دواء استعمال ہوتے ہیں۔ **مزاج:** سرد ۴ خشک ۴ **افعال:** دھتورہ کا بیرونی طور پر مسکن و مخدر ہے مالش یا ضماد کرنے سے مجفف تاثیر کرتا ہے اندرونی طور پر اولاً دماغ کو تحریک دیتا ہے اور سکروہذیاں پیدا کرتا ہے لیکن آخر کار غفلت پیدا کرتا اور نیند لاتا ہے اعضائے تنفس کی نالیوں پر دافع تشنج اثر کرتا ہے۔ **استعمال:** دھتورہ کو روغن میں مختلف طریقوں سے شامل کرکے وجع مفاصل نقرس اور درد پہلو وغیرہ پر مالش کرتے ہیں درد سر میں پیشانی پر ضماد کرتے ہیں دمہ کے دورے کو روکنے کے لئے اس کے پتوں کی دھونی مریض کو دیتے ہیں یا حقہ میں تمباکو کی بجائے رکھ کر پلاتے ہیں مناسب ادویہ کے ہمراہ تخموں کی گولیاں بنا کر کھانسی اور دمہ میں کھلاتے ہیں نیز نزلہ کو روکنے اور نجار کو بند کرنے کے لئے دیتے ہیں۔ دھتورے کے تخم سمی مقدار میں کھلانے سے مسموم کے حواس پراگندہ ہو جاتے ہیں اور عقل زائل ہو جاتی ہے زبان اور حلق خشک ہو جاتے ہیں آنکھیں سرخ ہو جاتی ہیں اور پتلیاں پھیل جاتی ہیں نظر کم آنے لگتا ہے آواز بھرا جاتی ہے اور ہذیاں کرنے لگتا ہے بعض وقت اٹھ کر بھاگنے کی کوشش کرتا ہے لیکن شراب سے مست شرابیوں کے مانند ادھر ادھر پیر رکھتا ہے گاہے وہمی چیزیں نظر آتی ہیں اور ان کو پکڑنے کی کوشش کرتا ہے گاہے سرسامیوں کے مانند اپنے کپڑے کو چننے لگتا اور بستر دیوار وغیرہ سے وہمی چیزوں کو پکڑتا ہے ایک دو روز یہ حالت رہ کر زہریلی تاثیر ہو جاتی ہے لیکن گاھے غفلت طاری ہو جاتی ہے اور تنفس و قلب کی حرکتیں بند ہو کر مسموم ہلاک ہو جاتا ہے اس کا علاج یہ ہے کہ مسموم کو کوئی مقی دواء مثلاً جوازقئی یعنی مین پھل کا جوشاندہ پلا کر قے کرائیں تاکہ معدہ بخوبی پاک صاف ہو جائے اس کے بعد گھی یا مکھن تازہ کھلائیں یا گائے کا دودھ پلائیں۔ بعد ازاں دھتورے کے زہر کا کوئی تریاق کھلائیں۔ **نفع خاص:** خارجاً مسکن و مخدر ہے اکلا سکر لاتا ہے۔ **مضر:** ہذیان اور جنون پیدا کرتا ہے۔ **بدل:** افیون۔ **مصلح:** مرچ سیاہ۔ بادیان۔ **مقدار خوراک:** 1/8 رتی سے نصف رتی تک۔ ایک ڈیڑھ ماشہ مہلک مقدار ہے۔ **مزید تحقیقات:** کیمیاوی تحقیقات سے اس بات کا پتہ



DATURA STRAMONIUM جوزماثل

دھتورہ سیاہ

عربی جوزماثل

فارسی ناتورہ

DATURA NIGRA

INTEN

ENG DATURA

چلا ہے کہ بیجوں اور پتوں میں حسب ذیل ایلکلائیڈز ہوتے ہیں۔ (۱) ایٹروپین (۲) ہیاسیامین (۳) ہیاسین **مرکبات:** (۱) حب شفا (۲) روغن ہفت برگ۔

دھنیا سبز

لاطینی Coriendrum Stivum (عربی) کزبرہ یا بہ (فارسی) کشنیز (بنگالی) دہنے (سندھی) دھانا (انگریزی) کوری اینڈر Coriender **ماہیت:** مشہور خوشبودار نبات جو سالن میں خوشبو کے لئے بکثرت ڈالی جاتی ہے علاوہ ازیں اس کے تخم مصالحہ میں شامل کئے جاتے ہیں اور نیز بطور دواء استعمال ہوتے ہیں ان کا بیان علیحدہ تحریر ہے۔ **مزاج:** دھنیا سبز تحلیل و تسکین دو متضاد افعال صادر ہونے کے باعث مرکب القوی ہے۔ **افعال:** دھنیا سبز بیرونی طور پر محلل و مسکن تاثیر کرتا ہے اندرونی طور پر استعمال کرنے سے دماغ پر اس کی مسکن تاثیر ہوتی ہے اور تبخیر کو روکتا ہے اور بدنی حرارت کو ساکن کرتا ہے۔ **استعمال:** گرم اورام و.شور اور سرخ بادہ پر طلاء کرنے سے ردع و تحلیل کرتا ہے اور درد کو تسکین بخشتا ہے خنازیر اورام صلبہ پر آرد جو کے ہمراہ ضماد کرنے سے ان کو تحلیل کرتا ہے منہ کے جوش اور سوزش کو تسکین دینے کے لئے سبز دھنئے کے پانی سے غرغرے کراتے ہیں آشوب چشم کو زائل کرنے کے اور درد کو تسکین دینے کے لئے عورت کے دودھ کے ہمراہ آنکھ میں قطور کرتے ہیں نیز ابتدائے چیچک میں آنکھ کو چیچک سے محفوظ رکھنے کے لئے تنہا یا کافور حل کرکے ٹپکاتے ہیں نکسیر کو بند کرنے کے لئے کافور حل کرکے ناک میں قطور کرتے یا بذریعہ پھکاری چھنٹاتے ہیں نیند لانے اور دماغ کی طرف بخارات صعود کرنے سے روکنے کے لئے اس کا پانی ڈھائی تولہ شکر سے شیریں کرکے پلاتے ہیں دھنیا سبز صفراء معدے کی سوزش اور پیاس کو تسکین دیتا ہے قے کو روکتا ہے اور قوت باہ کو کم کرتا ہے۔ **نفع خاص:** دافع تبخیر و مقوی اشتہاء۔ **مضر:** موجب سدد و نسیان۔ **مصلح:** سکنجبین سفرجلی اور شہد۔ **بدل:** اب برگ خشخاش و آب کاہو۔ **مقدار خوراک:** ایک تولہ سے ڈھائی تولہ تک۔

دھنیا خشک

(عربی) کزبرہ یا بسہ (فارسی) کشنیز (بنگالی) دھنئے (سندھی) دھانا (انگریزی) کوری اینڈر Corinder **ماہیت:** اس سے دھنیا کے تخم مراد ہیں جو مصالحہ میں شامل کئے جاتے ہیں۔ جب ان کو کوٹ کر بیرونی چھلکا اتار لیا جاتا ہے تو اس کو مغز کشنیز یا برنج کشنیز کہتے ہیں۔ **مزاج:** سرد ۲ خشک ۲۔ **افعال:** دھنیا بیرونی طور پر مسکن تاثیر کرتا ہے اندرونی طور پر کھلانے سے قلب و دماغ کو تقویت و تفریح بخشتا ہے اور بخارات کو سعود کرنی سے روکتا ہے معدہ کو قوت دیتا' ریاح کو خارج کرتا ہے اور قبض پیدا کرتا ہے۔ **استعمال:** دھنیا کو تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ پیس کر گرم درد سر کو تسکین دینے کے لئے ضماد کرتے ہیں قلب و دماغ کو تقویت و تفریح بخشنے اور صعود بخارات کو روکنے کے لئے تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ سفوف بنا کر کھلاتے یا دوسرے

مرکبات میں شامل کرکے کھلاتے ہیں اطریفل کشنیزی اس کا مشہور مرکب ہے جو دماغ کو تقویت بخشا اور تبخیر کو روکنے اور درد سر کو زائل کرنے کے لئے استعمال ہوتا ہے نیز سدر و دوار میں کھلایا جاتا ہے ضعف معدہ اور نفخ شکم میں سفوف بنا کر کھلاتے ہیں دستوں کو روکنے کے لئے پانی میں پیس چھان کر پلاتے ہیں۔ خصوصاً بھنا ہوا دھنیا خاص طور پر فائدہ بخشتا ہے کثرت شہوت کو روکنے کے لئے بھی استعمال کرتے ہیں۔ **نفع خاص:** مفرح قلب و دافع تبخیر۔ **مضر:** محلل منی۔ **مصلح:** بریان کرنے سے اس کی اصلاح ہو جاتی ہے سفرجلی اور سکنجبین۔ **مقدار خوراک:** ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک **مرکبات:** (۱) اطریفل کشنیزی (۲) اطریفل زمانی (۳) خمیرہ گاؤ زبان (۴) تریاق نزلہ۔

دہی .

(عربی) لبن الحامض (فارسی) جغرات (بنگلہ) دئی (سندھی) دھوترو (انگریزی) گرڈ Curd **ماہیت:** مشہور چیز ہے دودھ کو چھاچھ یا کسی دوسری ترشی کا ضامن دے کر جمالیا جاتا ہے۔ **مزاج:** سرد و تر **افعال و استعمال:** دہی مسکن حرارت۔ مرطب اور مسمن بدن ہے۔ گرم مزاجوں کے لئے بہترین چیز ہے اور شیریں دہی بہتر ہوتا ہے موسم گرما میں اس کی لسی یا شربت بنا کر پینے سے پیاس کی شدت دور ہو جاتی ہے اگر مجری بول میں حرارت اور سوزش ہو تو بذریعہ ادرار بول دفع ہو جاتی ہے گرم مزاجوں کے لئے دہی ترش ہونے کے باوجود مضعف باہ نہیں ہے صفراوی اور خونی دستوں کو روکتا ہے پیچش کے لئے دہی اچھی چیز ہے بشرطیکہ آنتوں میں سدے نہ ہوں دہی کی بالائی مرطب و منوم ہے اور روغن مغز کدو کے قائم مقام ہے۔ **نفع خاص:** پیچش اور اسہال کے لئے۔ **مضر:** رطوبت بڑھا دیتا ہے۔ **مصلح:** مربہ زنجبیل۔ **بدل:** اس کا صحیح بدل نہیں ملا۔ **مقدار خوراک:** بقدر ہضم دواء ۵ تولہ سے ۱۰ تولہ تک۔

ڈ

ڈھاک ButeaFrondosa

(بنگالی) پلاس (گجراتی) کھاکڑو (پنجابی) ‌ڈھچھرا (سندھی) خلاص پاپڑی (انگریزی) Butea Tree

اس درخت کے پتے برگد کے پتوں کے برابر بڑے لیکن ان کی نسبت کھردرے اور گول ایک ایک شاخ میں تین تین ہوتے ہیں اس کے تخم پلاس پاپڑہ گل ٹیسو اور گوند چینا گوند کے نام سے الگ الگ درج ہیں یہاں صرف اس کی چھال کا ذکر کیا جاتا ہے۔ **رنگ:** پھول سرخ۔ **مزاج:** سرد و خشک۔ **مقدار خوراک:** کونپل ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔ **مقام پیدائش:** برما سے لے کر شمالی ہندوستان تک کوہ ہمالیہ کے دامن میں چار ہزار فٹ کی بلندی تک پایا جاتا ہے۔ **افعال و استعمال:** اس کے پتے اور پوست قابض' مقوی اور مغلظ منی ہیں بیرونی طور پر پتے پھوڑوں اور بواسیر مسوں کو تحلیل کرنے

کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں اندرونی طور پر اسہال' بواسیر خونی جریان اور سیلان الرحم میں کونپلوں کو سفوف کر کے کھلاتے ہیں پوست ڈھاک کے جوشاندہ سے سیلان الرحم میں اندام نہانی کو بذریعہ ڈوش دھوتے ہیں ضیق پیدا کرتا ہے۔ ڈھاک کی جڑ کا چھلکا سفوف بنا کر بمقدار ۶ ماشہ دودھ کے ہمراہ عرصہ تک کھلانا کایا کلپ یعنی محافظ جوانی بیان کیا جاتا ہے۔ **مشہور مرکبات:** حب دیدان (۲) سفوف سیلان الرحم۔

ڈیکامالی یا ڈکملی

لاطینی Gardinia Gummifera (گجراتی) ڈکاملی (بنگلہ) ہنگوشیش (سندھی) ڈھمکی (انگریزی) CaimbiResin

ایک جنگلی درخت چٹ مٹ کا بدبودار گوند ہے مصطگی کے دانوں کی طرح شاخوں پر لگا ہوتا ہے اس کو چھیل لیتے ہیں پھل بڑبہڑہ کی شکل کا ہوتا ہے جو چٹ حٹ پنڈولے کے نام سے مشہور ہے کیونکہ ہندی زبان میں پنڈو میوے کا نام ہے پھول سفید' پوست کے ڈوڈے کی مانند ہوتا ہے اس کی گوند کو بھی ڈیکامالی کہتے ہیں۔ **رنگ:** پھول سفید۔ لکڑی سفید۔ پتے زرد۔ گوند زرد۔ سبزی مائل۔ **مزاج:** گرم و خشک بدرجہ اول۔ **مقام پیدائش:** وسطی ہند اور جنوبی ہند۔ **افعال و استعمال:** اندرونی طور پر کاسر ریاح اور دافع تشنج ہے اس لئے اس کو زیادہ تر اختناق الرحم اور نفخ شکم وغیرہ عصبی امراض میں استعمال کرتے ہیں قاتل کرم شکم ہونے کی وجہ سے کیچوؤں کے لئے یہ کامیاب دوا ہے خارجی طور پر محرک اور دافع تعفن ہے اس کی بدبودار گوند کو زخم پر لگانے سے مکھیاں نہیں بیٹھتیں۔ **نوٹ:** اس کے پھل پر پسی ہوئی مہندی کے مانند سفوف لگا ہوتا ہے۔ **مزید تحقیقات:** کیمیاوی تجزیہ سے ڈیکامالی میں دورالدار اجزاء حاصل کئے گئے۔ (۱) گارڈے نین (۲) ڈکیے نالی۔

ر

رال

لاطینی Shorea Robusta(Resin) (ہندی) رال۔ دامڑ (فارسی) راتینج (سندھی) دھوپ (بنگالی) دھونا (انگریزی) ریزن Resin

ماہیت: صنوبر کی قسم کے درختوں سے ایک قسم کا رالدار کثیف روغن نکلتا ہے عمل تقطیر کے ذریعے روغن اور رال کو علیحدہ علیحدہ کر لیا جاتا ہے علیحد شدہ روغن' روغن تارپین کہلاتا ہے۔ رال کی نیم شفاف زردی مائل ڈلیاں ہوتی ہیں اور ان سے تارپین کے مانند بو آتی ہے۔ **مزاج:** گرم و خشک ۳۔ **افعال:** رال بیرونی طور پر زخموں پر استعمال کرنے سے دافع تعفن اور مجفف تاثیر کرتی ہے اندرونی طور پر استعمال کرنے سے پھیپھڑوں پر اس کی دافع تعفن اور منفث بلغم تاثیر ہوتی ہے۔ **استعمال:** رال کو زیادہ تر مراہم میں شامل کر کے زخموں پر لگاتے ہیں نیز خارش داد' بق' بواسیر جیسے امراض میں استعمال کرتے ہیں

مکھن میں ملا کر شقاق اطراف (ہاتھ پاؤں کا پھٹنا یا بوائی پھٹنا) میں لگاتے ہیں اور اس کے لئے نہایت مفید ثابت ہوتی ہے پرانی کھانسی دمہ اور پھیپھڑوں کے زخم میں مختلف طریقوں سے استعمال کرتے ہیں کھانسی دمہ میں اس کا دھواں کشید کرنا بھی مفید بیان کیا جاتا ہے۔ **نفع خاص:** منفث بلغم و مقوی بصر۔ **مصلح:** دودھ اور گھی۔ **مضر:** گرم امزجہ کے لئے۔ **بدل:** انزروت آنکھ کے لئے۔ **مقدار خوراک:** ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک۔

رائی

BarassicaComp (عربی) خرول (کشمیری) اسور (بنگالی) رائی سر (سندھی) آہر (انگریزی) مسٹرڈ Mustered

ماہیت: سرسوں کے برابر سرخ رنگ کے تخم ہیں جن کا مزہ تلخ اور تیز ہوتا ہے۔ **مزاج:** گرم ۳ خشک ۳۔ **افعال:** رائی بیرونی طور پر استعمال کرنے سے محلل' جالی۔ محمر اور منفط (آبلہ انگیز تاثیر کرتی ہے ضماد کرنے سے اولاً سوزش پیدا کرتی ہے اس کے بعد مسکن تاثیر ہوتی ہے اندرونی طور پر استعمال کرنے سے معدے کو تحریک دے کر ہاضم تاثیر کرتی اور بھوک کو بڑھاتی ہے اور ورم طحال کو تحلیل کرتی ہے زیادہ مقدار میں استعمال کرنے سے اس کی مقئی تاثیر ہوتی ہے۔ **استعمال:** رائی کو اکثر امراض باردہ مثلاً لیثرغس' فالج' وجع مفاصل نقرس عرق النساء' ذات الجنب' ذات الریہ میں ضماد کرتے یا مناسب ادویہ کے ہمراہ شامل کر کے مالش کرتے ہیں۔ درد معدہ۔ درد جگر اور درد طحال کو ساکن کرنے کے لئے اس کا ضماد لگاتے ہیں احتباس حیض (جس کا سبب سردی ہو) کو دور کرنے لئے اس کے آب زن میں مریض کو بیٹھاتے ہیں محمر اور منفط تاثیر کرنے کی وجہ سے داد' برص (داء الثعلب جسے امراض میں) ضماد کرتے ہیں نیز اورام باردہ اور خنازیر کو دور کرنے کے لئے اس کا ضماد لگاتے ہیں اس کے جوشاندے سے ورم زبان اور ورد دندان میں مضمضے کراتے ہیں غذا کو ہضم کرنے اور ضعف اشتہا کو زائل کرنے کے لئے غذاؤں میں شامل کرتے ہیں اورام طحال کو تحلیل کرنے کے لئے غذاؤں میں شامل کرتے ہیں۔ معدے سے بلغم کو خارج کرنے اور بعض زہروں کے سفوف کے اثر کو زائل کرنے کے لئے بطور مقئی زیادہ مقدار (بقدر ایک تولہ) گرم پانی میں ملا کر پلاتے ہیں۔ **نفع خاص:** محلل' محمر و ہاضم غذا۔ **مصلح:** روغن بادام و سرکہ۔ **مضر:** عطش پیدا کرتی ہے۔ **بدل:** حب الرشاد۔ **مقدار خوراک:** ایک ماشہ سے تین ماشہ تک۔

رب السوس

لاطینی Extrect Of Liqouris (عربی۔ فارسی) عصارہ مہلک (اردو) ملٹھی کاست (انگریزی)

ماہیت: رب السوس (خلاصہ اصل السوس) جس کو ملٹھی کاست بھی کہتے ہیں یہ ملٹھی کا خشک کیا ہوا رب ہے جو بازار میں بھورے رنگ کے گول گول لمبے ٹکڑوں کی شکل میں ملتا ہے۔ **مزاج:** گرم و تر بدرجہ دوم۔ **افعال:** اس کے افعال اصل السوس

(ملٹھی) کے مانند ہیں (دیکھو اصل السوس) استعمال: یہ زیادہ تر کھانسی کے مرکبات میں استعمال کیا جاتا ہے نیز کھانسی کے ازالہ اور رفع تشنگی کاذب کے لئے اس کو منہ میں رکھ کر چوستے ہیں ادویہ مسلہ کے ضرر کو رفع کرنے کے لئے حبوب مسلہ میں داخل کیا جاتا ہے۔ **نفع خاص:** کھانسی کے لئے مفید ہے۔ **مضر:** گردہ کے لئے۔ **مصلح:** کتیرا و گل سرخ۔ **بدل:** اصل السوس۔ **مقدار خوراک:** نصف ماشہ سے ایک ماشہ تک۔

رتن جوت Alkanet Tinctoria

(عربی) ابو خلسا۔ شجار حناء الغول (فارسی) شنکار ہو چوبہ (کاغانی) جوگی بادشاہ (انگریزی) ایلکنٹ روٹ Alkanet Root **ماہیت:** رتن جوت ایک نبات کی جڑ ہے جو نہایت سرخ ہوتی ہے اور پانی اور روغن کو سرخ کر دیتی ہے۔ **مزاج:** گرم و خشک بدرجہ دوم (بقول شیخ سرد بدرجہ اول اور خشک بدرجہ دوم) **افعال:** قابض، مجفف۔ جالی۔ مقطع۔ ملطف۔ مدر حیض۔ مفتت حصاۃ ۔ **استعمال:** رتن جوت زیادہ تر خارجاً مستعمل ہے چنانچہ مرہموں میں شامل کی جاتی ہے اور قابض و مجفف ہونے کی وجہ سے قروح خبیثہ اور سوختگی آتش وغیرہ میں نفع بخشتی ہے اس کو تنہا سرکہ میں پیس کر بہق اور برص ثالیل جمرہ، نملہ قروح ساعیہ اور جرب متقرح میں استعمال کیا جاتا ہے علیٰ ہذا روغن میں جلا کر اس کو گھوٹ دیتے ہیں اور پھر اس کو گنج پر لگاتے ہیں نہایت فائدہ بخش ہے اور بکثرت مستعمل ہے قابض و مجفف ہونے کے باعث روغن میں ملا کر بدن پر مالش کرتے ہیں جس سے پسینہ کی کثرت رک جاتی ہے۔ داخلاً یرقان۔ درد طحال۔ درد جگر۔ نقرس۔ درد گردہ۔ سنگ گردہ و مثانہ اور تپ ہائے کہنہ میں مفید ہے لیکن ان امراض میں بہت کم مستعمل ہے اوجاع رحم۔ اوجاع صلب، احتباس حیض۔ اسقاط حمل و اخراج جنین کے لئے حمولاً و جلوساً و شرباً نافع ہے۔ **نفع خاص:** مجفف قروح (خارجاً) **مضر:** مصدع۔ **مصلح:** روغنیات مثلاً روغن بنفشہ وغیرہ۔ **بدل:** اقحوان اور ارمیں۔ **مقدار خوراک:** تین ماشہ سے پانچ ماشہ تک۔ **مرکبات:** مرہم خارش۔ مرہم خنازیر۔ روغن سرخ۔

رسکپور

لاطینی Huoras Gyri Subehloridum (انگریزی) Mercury Chloride **ماہیت:** رسکپور سفید رنگ کی قدرے میلی چمک دار سی قلمیں ہوتی ہیں جو کہ سیماب۔ گل ارمنی، شب یمانی اور نمک سنگ سے بنائی جاتی ہیں۔ **مزاج:** گرم و خشک بدرجہ چہارم ۔ **افعال:** ملطف و مصفی خون۔ مجفف۔ مقوی باہ۔ **استعمال:** رسکپور کا جوہر اڑا کر آتشک، قروح خبیثہ۔ قروح گردہ۔ مثانہ و مجاری بول (جو کہ کہنہ ہو گئے ہوں) میں بکثرت مستعمل ہے اس کے استعمال سے بہت جلد زخم خشک ہو جاتے ہیں اسے تقویت باہ کے لئے بھی کھلایا جاتا ہے مجفف

ہونے کے باعث بعض مرہموں میں بھی شامل کیا جاتا ہے جو کہ زخم ہائے آتشک و قروح خبیثہ میں مستعمل ہیں جوہر رسکپور "جوہر منقی" کے نام سے معمول و مستعمل ہے۔ **نفع خاص:** دافع آتشک۔ **مضر:** گرم امزجہ کے لئے۔ **مصلح:** دودھ اور روغن۔ **بدل:** **مقدار خوراک:** جوہر رسکپور ۲ چاول سے ۴ چاول تک۔ **مرکبات:** (۱) جوہر منقی (جوہر رسکپور) (۲) مرہم رسکپور۔

رسوت

لاطینی Berberis Volgare (عربی) حضض (ہندی۔ پنجابی) رس (سندھی) رسول (بنگالی) رس دت (انگریزی) ایکسٹریکٹ بربرس Berberis Extrect **ماہیت:** رسوت درخت زرشک کی لکڑی (دارہلد) کا عصارہ ہے جس کا رنگ زرد سیاہی مائل اور مزہ تلخ خراب ہوتا ہے۔ **مزاج:** سرد ۲ خشک ۲۔ **افعال:** رسوت بیرونی طور پر رادع۔ مسکن اور قابض تاثیر کرتی ہے اندرونی طور پر کھلانے سے حرارت کو تسکین دیتی آنتوں پر قابض تاثیر کرتی ہے۔ **استعمال:** رسوت کو اورام حارہ پر تنہا یا مناسب ادویہ کے ساتھ ردع مواد اور تسکین درد کے لئے لگاتے ہیں۔ کان سے سیلان رطوبت کو روکنے کے لئے قطور کرتے ہیں حلق کے گرم ورم کو زائل کرنے اور مسوڑھوں کو مضبوط کرنے کے لئے اس کے آب محلول سے غرارے کراتے ہیں۔ آشوب چشم میں آنکھ کے گرداگرد ضماد کرتے اور نیز آنکھوں میں ڈالتے ہیں سوزاک میں اس کے آب محلول سے پچکاری کرتے ہیں۔ اندرونی طور پر اسہال بواسیری اور خون بواسیر کو روکنے اور قروح امعاء و آنتوں کے زخم کو زائل کرنے کے لئے بکثرت استعمال کراتے ہیں بچوں کے سرخ بادہ میں مصفی خون ادویہ کے ساتھ گولیاں بنا کر بکثرت کھلاتے ہیں۔ **نفع خاص:** بواسیر کو مفید ہے۔ **مضر:** امراض طحال میں مضر ہے۔ **مصلح:** انیسوں۔ **بدل:** **مقدار خوراک:** ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک۔

ریباس

لاطینی Rahium Palmatum (عربی) ریباس (فارسی) ریواس۔ ریواج (انگریزی) رہوبارب Rhubarb ایک پیڑ ہے جو گز بھر تک بڑھتا ہے اس کی ڈنڈی کی چوڑائی دو انگل کی ہوتی ہے اور موٹاپن ایک انگلی کے برابر ہوتا ہے جس پر سبز رنگ کی روئیں دار چھال ہوتی ہے ڈنڈی کا وہ سرا جو جڑ سے متصل ہوتا ہے سفید نیل گوں ہوتا ہے اور ڈنڈی کا بالائی حصہ سبز ہوتا ہے عمدہ وہ ہے جس پر ترشی بخوبی ہو اور رس اس میں بہت سا ہو۔ **رنگ:** پتے سبز۔ پھول سرخ۔ **ذائقہ:** ترش اور قدرے شیریں۔ **مزاج:** مرکب القوی۔ **مقدار خوراک:** بقدر برداشت۔ **مقام پیدائش:** جہاں برف پڑتی ہے یا سردی بہت ہوتی ہے وہاں ریباس پیدا ہوتی ہے آسام اور نیپال و شملہ میں بوئی جاتی ہے۔ **افعال و استعمال:** نیز صفراء کو توڑتی ہے اور لطافت بخشتی ہے مقوی معدہ و جگر، اعضائے شکمی اشتہاء پیدا کرتی ہے۔ گرم مزاجوں کو قوت دیتی ہے وسواس اور خفقان میں نافع ہے یورپ میں اس کو بطور خوراک استعمال کیا جاتا ہے اس کی جڑ کو

ریوند چینی کہتے ہیں اس کا بیان الگ درج ہے دیکھو ص۔

روہنی

لاطینی Soyamida Febrifuga (بنگلہ) روہین (سنسکرت) پڑانگا (انگریزی) Bastaro Cedar یہ درخت ۷۰ فٹ اونچا ہوتا ہے پتے ایک ایک ڈالی میں سات سات عدد لگتے ہیں۔ رنگ: سبز۔ ذائقہ: تلخ۔ مزاج: گرم تر۔ مقدار خوراک: ۲ تولہ۔ افعال و استعمال: اس کے چھال کے جوشاندہ کی کلی کرنا گلے کی بیماریوں کی مفید ہے اندرونی طور پر اسہال و پیچش، خفقان اور قلب کی بیماریوں کو مفید ہے نیز باری کا بخار دفع کرتا ہے۔

روہیڑا

لاطینی Amoora Rohituka (ہندی) روہیڑا (بنگالی) روڑھا (سنسکرت) روہیتکا (انگریزی) بشی گارڈینا Bushy Gardinie یہ درخت دو قسم کا ہوتا ہے ایک کو نر روہیڑا کہتے ہیں اس کے پھول سفید ہوتے ہیں اور اس میں پھل نہیں لگتا دوسری قسم کے روہیڑہ کے درخت کو مادہ روہیڑہ کہتے ہیں اس کے پھول سرخ رنگ کے ہوتے ہیں اور اس میں پھل لگتے ہیں پھل زرد یا لال رنگ کا گول ہوتا ہے لیکن اس میں تین ابھار ہوتے ہیں بعض مصنفین نے غلطی سے اس کے پھل کو ہی مین پھل راڑا قرار دیا ہے۔ رنگ: چھال بھوری پھول سرخ یا سفید۔ ذائقہ: کسیلا۔ مقدار خوراک: ایک تا ۲ تولہ۔ افعال و استعمال: مقوی معدہ ہاضم اور ملین ہے اس کی جڑ یا تنے کی چھال کا جوشاندہ دن میں ۲ بار پلانا بڑھے ہوئے جگر اور تلی کے لئے بہت مفید ثابت ہوا ہے۔

روپا مکھی

لاطینی Argentum Sulphide (عربی) اقلیمائے فضہ (فارسی) چرک نقرہ (بنگالی) روپے ماکشی (سنسکرت) تار ماکشی (سندھی) کھتھتی روپی۔ ماہیت: معدنی چیز ہے جو وزن میں بھاری رنگت میں سفید چمکدار مائل بہ سیاہی ہوتی ہے۔ مزاج: سرد ۲ خشک ۲۔ افعال: روپا مکھی بیرونی طور پر جالی اور قابض تاثیر کرتی ہے مجفف رطوبات بھی ہے۔ استعمال: روپا مکھی کو تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ سرمہ کی مانند باریک کھرل کر کے ضعف بصر۔ جالا۔ ناخنہ اور سبل کو دور کرنے کے لئے آنکھ میں لگاتے ہیں۔ زخموں کے خراب گوشت کو دور کرنے اور متعفن رطوبات کو خشک کر کے ان کی اصلاح کے لئے بعض مرہموں میں شامل کر کے لگاتے ہیں۔ نفع خاص: امراض چشم میں مفید ہے۔ مضر: گرم امزجہ کے لئے مضر ہے۔ مصلح: روغن بادام۔ روغن کدو۔ بدل: مروار سنگ۔ مقدار خوراک: اندرونی طور پر مستعمل نہیں ہے۔

رودنتی

لاطینی Cressa Cretica (فارسی) سجیونی (بنگالی) روراد نتی (گجراتی) پلیو (مرہٹی) رودنتی (بمبئی) کنکنی (انگریزی) ماہیت: چنے کے پودے سے مشابہ ایک بوٹی

ہے جو کہ بالعموم سخت اور نمناک زمین میں پیدا ہوتی ہے اس کے پتے چنے کے پتوں کی مانند لیکن اس سے چھوٹے ہوتے ہیں پتوں کی پشت آسمان کی طرف اور رخ زمین کی جانب ہوتا ہے اس بوٹی سے ہمیشہ پانی سا ٹپکتا رہتا ہے لہٰذا اس کے نیچے کی زمین ہمیشہ نم ناک اور سیاہ رنگ رہتی ہے اور تیل سے چرب کی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ پتے خوش مزہ کسی قدر شور ہوتے ہیں۔ مزاج: گرم ۲ خشک ۲۔ افعال: رودنتی بدن اور جملہ اعضائے بدن کو تقویت بخشتی ہے۔ استعمال: رودنتی کو سائے میں خشک کر کے ہم وزن مصری کے ہمراہ یا شہد میں ملا کر تقویت بدن۔ تقویت باہ اور شیب غیر طبعی کو روکنے کے لئے کھلاتے ہیں علاوہ ازیں بطور دوائے معین حمل، استقرار حمل کے لئے استعمال کرتے ہیں غالباً رحم کو طاقت دینے کے باعث استقرار حمل کے لئے معین ہوگی نصف وزن ترپھلہ، چوتھائی وزن ترکٹہ اور ہم وزن مصری کے ہمراہ سفوف بنا کر بقدر سات ماشہ شیر گاؤ کے ہمراہ جمیع اوجاع بدن اور تقویت جسم کے لئے کھلاتے ہیں۔ نفع خاص: مقوی بدن۔ مضر: کسی عضو کے لئے خاص طور پر مضر نہیں ہے۔ مصلح: روغن زرد اور شیر تازہ۔ بدل: بے بدل۔ مقدار خوراک: ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔

روسنتج

ماہیت: روسنتج تانبہ سوختہ ہے جو گندھک اور نمک لاہور کے ذریعہ تانبے کے ورقوں کو سوختہ کر کے تیار کیا جاتا ہے۔ مزاج: گرم و خشک بدرجہ سوئم۔ افعال: قابض شدید۔ مجفف۔ جالی واکال۔ استعمال: روسنتج کو زیادہ تر خضابوں میں استعمال کرتے ہیں قروح خبیثہ میں رطوبات زائدہ کو خشک کرنے اور لحم زائدہ کو دور کرنے کے لئے بھی استعمال کیا جاتا ہے اکتحالاً غشاء چشم اور گل چشم کے لئے بھی مستعمل ہے۔ نفع خاص: زخموں کے اندمال کے لئے مستعمل ہے۔ مضر: گرم امزجہ کو نقصان دیتا ہے۔ مصلح: موم اور روغن کنجد۔ بدل: تانبا کا برادہ۔

روشنائی Ink

ماہیت: کاجل۔ گوند اور روغن السی کا مشہور مرکب ہے جو لکھنے کے کام آتا ہے۔ مزاج: سرد ۲ خشک ۲۔ افعال: روشنائی بیرونی جلد پر لگانے سے مبرد۔ مسکن اور قابض و مجفف تاثیر کرتی ہے۔ استعمال: روشنائی کو پانی میں حل کر کے گرم درد سر کو تسکین دینے اور نکسیر کو روکنے کے لئے پیشانی پر طلا کرتے ہیں نیز عضو سوختہ کی سوزش کو تسکین دینے اور نیز عضو سوختہ کے زخموں کو خشک کرنے کے لئے لگاتے ہیں۔ نفع خاص: حابس رعاف و دافع شقیقہ۔ مصلح: روغن۔ مضر: یبوست پیدا کرتی ہے۔

روغن بلسان Olium Of Balsum Of Makkah

(فارسی۔ عربی) دہن بلسان (انگریزی) Balsam of Mecca ماہیت: روغن بلسان درخت بلسان میں شگاف دینے سے نکلتا ہے خوشبودار اور زرد

سرخی مائل ہوتا ہے۔ مزاج: گرم و تر۔ افعال: مقوی دماغ و اعصاب۔ محلل۔ منفث بلغم۔ مقوی باہ۔ منقی و مجفف جراحات۔ استعمال: روغن بلسان کو سرد بلغمی امراض مثلاً فالج ولقوہ کزاز اور صرع وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں۔ دمہ کھانسی اور پھیپھڑوں کے زخموں کو اچھا کرنے کے لئے بھی دیتے ہیں لیکن آج کل اس کو مرض سوزاک میں بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ نفع خاص: سوزاک کے لئے زیادہ مستعمل ہے۔ مضر: حاملہ کے لئے مضر ہے۔ مصلح: روغن کدو و کاہو۔ بدل: روغن صندل۔ مقدار خوراک: ایک ماشہ سے ڈیڑھ ماشہ تک۔

روغن بیدانجیر

(عربی) دہن الخروع (فارسی) روغن بیدانجیر۔ (ارنڈی کا تیل) (سندھی) ہیرن جو تیل (انگریزی) کسٹرائیل Costor Oil ماہیت: روغن بیدانجیر (ارنڈی کا تیل) بیدانجیر کے تخموں کا نکالا ہوا روغن ہے جو کہ گاڑھا، سفید یا زردی مائل ہوتا ہے۔ مزاج: گرم ۲ خشک ۲۔ افعال: مسہل و مخرج بلغم۔ محلل و مسکن اورام اوجاع ملین صلابات۔ قاتل و مخرج کرم شکم۔ ملین و مزلق امعاء۔ استعمال: روغن بیدانجیر ہر ایک عمر اور ہر ایک حالت میں ایک عمدہ مسہل ہے قولنج ریحی و ثفلی، قبض اور دیگر امراض بلغمی میں اس کا مسہل دیا جاتا ہے علاوہ ازیں اسے پیچش میں قدرے افیون یا آب گوند کے ہمراہ پلانے سے ایک دو دست ہو کر پیچش رفع ہو جاتی ہے۔

کرم شکم کے قتل و اخراج کے لئے بھی پلایا جاتا ہے آنکھ میں چونہ پڑنے سے جو سوزش و تکلیف ہوتی ہے آنکھ میں ڈالنے سے اس کو تسکین بخشتا ہے نیز آنکھ میں ڈالنے سے ضعف بصارت اور ابتدائے نزول الماء میں بھی مفید ہے۔ محلل و مسکن اورام و اوجاع ہونے کی وجہ سے وجع المفاصل اور دیگر دردوں میں اس کی مالش کرتے ہیں صلابتوں پر مالش کرنے سے ان کو نرم بناتا ہے۔ نفع خاص: زیادہ تر پیچش قبض اور قولنج کے لئے استعمال کرایا جاتا ہے۔ مضر: کرب پیدا کرتا ہے۔ مصلح: دودھ۔ بدل: تلیین امعاء میں کوئی اچھا بدل نہیں ہے۔ مقدار خوراک: ۲ تولہ سے ۵ تولہ تک۔

روغن جمال گوٹہ CrotonOil

(عربی) دہن حب السلاطین (فارسی) روغن بیدانجیر خطائی (انگریزی) کروٹن سیڈز آئل۔ Olium Croton Tiglium ماہیت: زردی یا سرخی مائل روغن ہے جو جمال گوٹے کے تخموں کو دبا کر نکالا جاتا ہے اس کا قوام گاڑھا اور مزہ تیز اور جلن پیدا کرنے والا ہوتا ہے۔ مزاج: گرم ۴ خشک ۴۔ افعال: روغن جمال گوٹہ بیرونی طور پر جلد پر لگانے سے آبلہ انگیز (منفط) تاثیر کرتا ہے اور اندرونی طور پر کھلانے سے معدہ و امعاء میں خراش پیدا کر کے زبردست مسہل تاثیر کرتا ہے روغن جمال

گوٹہ بیرون جلد لگانے سے خون میں جذب ہو کر بھی اسہال لاتا ہے۔ استعمال: روغن جمال گوٹہ کو داد گنج پر لگاتے ہیں وہاں زخم ڈال کر خراب رطوبات کو بہا دیتا ہے اور اصل مرض رفع ہو جاتا ہے روغن زیتون میں ملا کر داء الثعلب پر لگانے سے فائدہ ہوتا ہے استسقاء طبلی، استسقائے دماغ سکتہ، قبض شدید اور سدہ معاء کو زائل کرنے کے لئے اندرونی طور پر بطور ایک قوی مسہل دواء کے استعمال کرتے ہیں لیکن جب کہ معدہ یا آنتوں میں ورم ہو یا آنتوں میں خراش موجود ہو تو اس کو استعمال نہیں کرنا چاہئے۔

روغن جمال گوٹہ کو زیادہ مقدار میں استعمال کرنے سے معدہ اور آنتوں میں شدید سوزش ہو جاتی ہے خون اور آؤں ملے ہوئے دست آنے لگتے ہیں مریض نہایت کمزور ہو جاتا ہے بلکہ بعض اوقات ہلاکت تک نوبت پہنچ جاتی ہے ایسی صورت میں گائے کا دودھ اور گھی ملا کر بار بار پلائیں اور قے کرائیں۔ اس کے بعد دہی کی لسی یا انڈوں کی سفیدی کو دودھ میں پھینٹ کر پلائیں۔ نفع خاص: سدد امعاء کے رفع کرنے کے لئے قوی مسہل ہے۔ مضر: مقئی و مقرح۔ مصلح: شیر خالص۔ مقدار خوراک: نصف قطرہ سے ایک قطرہ تک۔

روغن زیتون

(فارسی) زیت (عربی) دہن الزیت انگریزی Olive Oil ماہیت: خفیف زرد رنگ سبزی مائل روغن ہے جو درخت زیتون کے پختہ پھلوں کو دبا کر نکالا جاتا ہے۔ مزاج: گرم ۲ تر ۲۔ افعال: روغن زیتون بیرونی استعمال سے جلد پر مرطب، ملین، محلل اور مسکن تاثیر کرتا ہے اور جسم پر مالش کرنے سے اعضاء کو تقویت بخشتا ہے اندرونی طور کھلانے سے بدن کو غذا پہنچاتا ہے اعضائے غذا کی خراش و سوزش کو تسکین بخشتا ہے زیادہ مقدار میں کھلانے سے خفیف ملین تاثیر کرتا ہے جگر کی صفراوی پتھریوں (حصاۃ الکبد) کو گھلا کر خارج کر دیتا ہے۔ استعمال: روغن زیتون کو درد اعضاء فالج، اوجاع مفاصل، عرق النساء اور دوسرے امراض میں تحلیل و تسکین کی غرض سے مالش کرتے ہیں بدن کی خشکی کو دور کرنے اور جلد کے خشک امراض مثلاً چنبل اور خشک گنج میں لگاتے ہیں آگ سے جلے ہوئے اعضاء کی سوزش کو تسکین دینے کے لئے مرہم بنا کر استعمال کرتے ہیں ضعیف اشخاص خصوصاً لاغر و ضعیف بچوں میں اس کو بدن پر ملتے ہیں ان کے جسم میں جذب ہو کر تغذیہ بخشتا اور ضعف و لاغری کو دور کرتا ہے علاوہ ازیں زخموں کی اصلاح اور التحام کی غرض سے مراہم میں شامل کر کے زخموں پر لگاتے ہیں اندرونی طور پر سنکھیا جیسے زہروں کی سمیت کو دفع کرنے اور ان کے اعضائے غذا میں جو درد و سوزش میں لاحق ہوتی ہے۔ اس کو زائل کرنے کے لئے دیتے ہیں بدن کے ضعف و لاغری کو دور کرنے اور باہ کو قوت دینے کے لئے پلاتے ہیں ۲ تولہ سے ۵ تولہ تک قبض۔ قروح مقعد اور شقاق مقعد میں پلاتے ہیں قولنج میں بھی

پلاتے ہیں یا حقنہ کرتے ہیں حصات الکبد میں کچھ عرصہ پلاتے رہنے سے پتھری گھل کر براہ اسہال خارج ہو جاتی ہے۔ نفع خاص: مقوی اعصاب۔ مضر: متعفن حالت میں استعمال کرنے سے خارش پیدا کرتا ہے۔ مصلح: شہد۔ شربت بنفشہ۔ بدل: روغن بلسان۔ مقدار خوراک: ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک۔ مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ اس میں اولی این ایک سیال روغن جو کہ اولیک ایسڈ اور گلیسرین کا مرکب ہوتا ہے نین اور پالے ٹین اجزاء پائے جاتے ہیں۔

روغن گل RoseInOil

(فارسی- عربی) دہن اور سندھی گل روغن ماہیت: گلاب کے تازہ پھولوں کو روغن کنجد یا زیتون میں ڈال کر دھوپ میں رکھ دیتے ہیں جب پھولوں کی رنگت تبدیل ہو جاتی ہے تو روغن کو صاف کر کے دوبارہ اس میں دوسرے تازہ پھول شامل کر دیتے ہیں اسی طرح سات مرتبہ کرنے کے بعد صاف کر کے رکھ چھوڑتے ہیں یہی روغن گل ہے گاہے دھوپ میں رکھنے کی بجائے آگ پر جوش دے کر تیار کرتے ہیں لیکن پہلی ترکیب سے تیار کیا ہوا روغن گل بہتر ہوتا ہے اور اس کو روغن گل خام یا روغن گل آفتابی اور آگ پر تیار کئے ہوئے روغن گل کو روغن گل مطبوخ یا روغن گل آتشی کہتے ہیں۔ مزاج: گل سرخ کی قوت حاصل ہونے کی وجہ سے مرکب القوی ہے۔ افعال: روغن گل رادع۔ محلل اور قابض ہے۔ دردوں کو تسکین بخشتا ہے اندرونی طور پر استعمال کرنے سے مسہل اور قابض تاثیر کرتا ہے اور اعضائے اندرونی کے دردوں کو ساکن کرتا ہے معدہ و امعاء کی سوزش کو تسکین دیتا ہے اور ان کے زخموں کی اصلاح کرتا ہے۔ اصلاح: روغن گل، گلاب اور سرکہ میں کپڑا بھگو کر مرض سرسام میں بار بار سرفوخ (تالو) پر رکھتے ہیں تقویت دماغ کے لئے سر پر لگاتے ہیں اور درد گوش کو تسکین دینے کے لئے کان میں قطور کرتے ہیں درد دندان کو تسکین دینے اور زیادہ چونے کے کھانے سے منہ میں جو زخم پڑ جاتے ہیں ان کو زائل کرنے کے لئے مضمضے کراتے ہیں آگ سے جلے ہوئے عضو کو تسکین دینے کے لئے عضو سوختہ پر طلاء کرتے ہیں اندرونی طور پر قرحہ معدہ و امعاء پیچش میں استعمال کراتے ہیں۔ نفع خاص: مقوی دماغ- دافع- سرسام مصلح: روغن بادام شیریں۔ بدل: روغن بنفشہ۔ مقدار خوراک: ۷ ماشہ سے ایک تولہ تک۔

ریٹھا Sapindus Trifoliatus

(عربی- فارسی-ہندی) بندق (گجراتی) ریٹھہ (سنسکرت) ارشٹا (سندھی) آریٹھو (انگریزی) سوپ نٹ Soap Nut ماہیت: پہاڑی درخت کا پھل ہے جو چھالیہ کے برابر ہوتا ہے اس کا چھلکا شکن دار ہوتا ہے رنگت مکدر۔ زرد سیاہی مائل ہوتی ہے۔ توڑنے پر اندر کنول گٹے کے مشابہ سیاہ رنگ کی گٹھلی نکلتی ہے اس کو توڑنے سے سفید مغز برآمد ہوتا ہے ریٹھہ اونی کپڑوں کو دھونے کے لئے

بکثرت مستعمل ہے زیادہ تر اس کا چھلکا دواء مستعمل ہے۔ مزاج: گرم ۲ خشک ۲۔ افعال: ریٹھا بیرونی طور پر لگانے سے جالی- محلل- جاذب اور لاذع تاثیر پیدا کرتا ہے۔ ناک میں اس کا سعوط استعمال کرنے سے لاذع ہونے کے باعث چھینکیں لاتا اور رطوبات کو جذب کرتا ہے اور بطور فرزجہ استعمال کرنے سے ادرارِ حیض کرتا اور جنین مشیمہ کو خارج کرتا ہے اندرونی طور پر خفیف مقدار میں کھلانے سے مقوی معدہ اور کاسر ریاح ہے اور امراض باردہ کو فائدہ بخشتا ہے لیکن زیادہ مقدار میں کھلانے سے مقئ و مسہل اثر کرتا ہے جس کی وجہ سے غالباً یہ ہے کہ معدہ اور امعاء پر اس کی خراش کن تاثیر ہوتی ہے۔ مارگزیدہ کے لئے تریاق ہے۔ استعمال: ریٹھے کو پیس کر برص بہق اور کلف جیسے امراض جلدیہ پر طلا کرتے ہیں چہرے کے رنگ کو نکھارنے کے لئے ابٹنوں میں ملا کر استعمال کرتے ہیں خنازیر پر سرکہ میں پیس کر ضماد لگاتے ہیں لقوہ، شقیقہ صرع اور درد سر بارد کے ازالہ کے لئے پانی میں پیس کر سعوط کراتے ہیں چھینکیں آتی ہیں یا بغیر چھینکوں کے ناک میں خراش ہو کر رطوبت بکثرت بہتی ہے اور مرض کو آرام ہو جاتا ہے احتباس حیض کو زائل کرنے اور مردہ جنین مشیمہ کو خارج کرنے کے لئے پانی میں پیس کر فرزجہ بنا کر اندام نہانی میں رکھتے ہیں شب کوری اور ظلمت بصر کے لئے پانی میں گھس کر لگاتے ہیں۔ مارگزیدہ اور عقرب گزیدہ کے لئے تریاق صفت ہے مارگزیدہ کو بقدر چھ ماشہ باریک پیس کر پانی میں ملا کر ۲-۲ گھنٹے کے بعد پلانے سے تمام سمیت بذریعہ قے و اسہال دفع ہو جاتی ہے گزیدہ عضو پر بھی طلا کرتے ہیں عقرب گزیدہ کو بھی پلاتے ہیں اور گزیدہ عضو پر لگاتے ہیں۔ بیان کیا جاتا ہے کہ ریٹھے کا سفوف پانی میں حل ہو کر کے مکان میں چھڑکنے سے سانپ بھاگ جاتا ہے۔ ریٹھے کی گٹھلی کا مغز تقویت باہ کے لئے کھلایا جاتا ہے۔ نفع خاص: امراض جلدیہ مثلاً برص بہق وغیرہ کے لئے ضماد اور دفع سمیت مار و عقرب کے لئے اکلا استعمال کیا جاتا ہے۔ مضر: گرم امزجہ کے لئے مضر ہے۔ مصلح: روغنیات خصوصاً روغن بادام۔ مقدار خوراک: ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ سے حسب ذیل اجزاء دریافت کئے گئی (۱) ساپونین (صابن جیسا مادہ) (۲) گلوکوز (شکر) (۳) پکٹین۔

ریوند RahiumOff

(عربی) راوند (فارسی) بیخ ریباس (کاغانی) چٹیال (بنگلہ) ریون چینی (ہندی) رئے وت چینی (انگریزی) رھی ام Pheum ماہیت: ریوند کئی قسم کی ہوتی ہے زیادہ تر ریوند چینی مستعمل ہے یہ ریباس کی جڑ ہے اس کی رنگت زرد۔ سیاہی مائل، بو تیز اور مزہ تلخ اور بدمزہ ہوتا ہے منہ میں چبانے سے تھوک زرد ہو جاتا ہے۔ مزاج: مرکب القوی ہے کیونکہ دست لاتی ہے اور قبض بھی پیدا کرتی ہے۔ افعال: ریوند چینی بیرونی طور پر استعمال کرنے سے جالی، خراش کن (لاذع) اور محلل تاثیر کرتی ہے اور دردوں کو تسکین بخشتی ہے

اندرونی طور پر استعمال کرنے سے پھیپھڑوں سے بلغم کا اخراج کرتی ہے تھوڑی مقدار میں کھلانے سے معدہ و امعاء کو قوت دیتی ریاح کو خارج کرتی اور قبض پیدا کرتی ہے اور تمام بدن کو قوت بخشتی ہے لیکن زیادہ مقدار میں استعمال کرنے سے زرد رنگ کے رقیق دست لاتی اور آخر کار قبض کرتی ہے جگر پر اس کی مقوی و محرک تاثیر ہوتی ہے علاوہ ازیں پیشاب اور ادرار حیض کرتی ہے۔
استعمال: ریوند چینی کو چھائیں، نمش، داد اور جلد کے داغ دھبوں کو زائل کرنے کے لئے سرکہ میں پیس کر ضماد کرتے ہیں بعض اندرونی و بیرونی طور اعضاء کے اورام کو تحلیل کرنے کے لئے بھی اس کا ضماد لگاتے ہیں کھانسی دمہ اور نفث الدم میں استعمال کراتے ہیں معدہ اور امعاء کے ضعف اور نفخ شکم کو دور کرنے کے لئے دستوں کو بند کرنے کے لئے خفیف مقدار میں کھلاتے ہیں یرقان، استسقاء، ورم جگر، ورم طحال اور تپ ربع میں مختلف مقدار میں کھلاتے ہیں استعمال کرتے ہیں جب کہ بدہضمی کی وجہ سے دست آرہے ہوں تو زیادہ مقدار میں استعمال کراتے ہیں جس سے اولاً کھل کر دست آجاتے ہیں اور پھر قبض ہوتا ہے احتباس بول و حیض کے دور کرنے اور گردہ و مثانہ کے دردوں کو تسکین دینے کے لئے سفوف بنا کر یا جوشاندہ تیار کر کے پلاتے ہیں۔ **نفع خاص:** مسہل اخلاط لزجہ۔ **مضر:** کمزور لوگوں کو اس سے اسہال لانا مناسب نہیں ہے۔ **مصلح:** گوند بول کتیرا۔ لعاب بیدانہ وغیرہ۔ **بدل:** گل سرخ امراض معدہ و جگر کے لئے۔ **مقدار خوراک:** قبض وغیرہ کے لئے ایک سے تین رتی تک۔ دست لانے کے لیے ڈیڑھ ماشہ سے ۲ ماشہ تک۔

ز

زبرجد زمرد کی قسم سے ایک قیمتی پتھر ہے بہتر وہ ہے جو شفاف سبز رنگ صاف ہو اور جلد نہ ٹوٹ سکے سبز صاف کم رنگ کو مصری اور زرد مائل بہ سبزی کو قبرصی اور زرد مائل بہ سرخی کو ہندی کہتے ہیں۔ **رنگ:** سبز اور زرد۔ **مزاج:** سرد و خشک بدرجہ سوم گیلانی نے سرد دوسرے درجہ میں اور خشک پہلے درجہ میں تحریر کیا ہے۔ **مقدار خوراک:** ۲ ماشہ۔ **مصلح** شہد۔ **بدل:** زمرد۔ **مقام پیدائش:** زمرد کی کان سے پیدا ہوتا ہے۔ **افعال و استعمال:** اس کے خواص زمرد کی طرح ہیں مفرح ہے خون کو روکتا ہے پتھری کو توڑ کر نکالتا ہے بدن کو قوی کرتا ہے بعض اطباء اس کو کحل الجواہر میں داخل کرتے ہیں اس کو پیس کر کھانے سے دل کو طاقت آتی ہے اس میں حرارت برداشت کرنے کی بڑی طاقت ہوتی ہے۔ اس لئے اسے بجلی کے سامان وغیرہ کی صنعتوں میں استعمال کیا جاتا ہے۔

زخم حیات KalanchoeLanciniata (بنگلہ) ہیم ساگر (سندھی) کو تک۔

اندرونتی (لاطینی) کالن ہولا کینیٹا KalanhoeLaciniata یہ بوٹی زمین پر مفروش ہوتی ہے اس کے اوپر روئیں سے ہوتے ہیں جڑ تپلی و لمبی پتے چونی کے برابر شاخوں اور پتیوں کے پاس کاسنی کی طرح ڈوڈیاں بکثرت بردار نہایت چھوٹے سیاہ تخم سے بھری ہوئیں جب اس کے پتے زمین کو چھوتے ہیں تو اس سے جڑیں نکل کر پودا بن جاتا ہے اس کا رنگ سبز مائل بہ سفید ہوتا ہے۔ خشک ہونے پر خاکستری رنگ کی ہو جاتی ہے۔ **مقدار خوراک:** دو تولہ۔ **مقام پیدائش:** پنجاب کے میدانی علاقہ خصوصاً ضلع راولپنڈی میں قریباً ہر جگہ ندیوں تالابوں اور جوہڑوں کے کنارے فروری سے جون تک بافراط مگر نومبر دسمبر اور جنوری میں کمیاب ہوتی ہے۔ **افعال و استعمال:** بیرونی طور پر محلل اور حابس الدم اور اندرونی طور پر مصفی خون ہونے کی وجہ سے دافع جذام و آتشک بیان کی جاتی ہے زخم حیات تازہ ایک تولہ کو نصف پاؤ پانی میں گھوٹ چھان کرے روز تک نہار منہ پلانے سے کرم شکم مر کر نکل جاتے ہیں اس کے پتوں کو کچل کر تازہ زخموں اور ضرب و سقطہ پر باندھتے ہیں آدھ سیر بوٹی کی ٹکیہ میں ایک تولہ سیسے کے ٹکڑے رکھ کر اس کے اوپر کھدر لپیٹ کر اوپر مٹی کا لیپ کر دیں اور گڑھے میں دس بارہ سیر اپلوں کی آگ دینے سے سرخ رنگ کا کشتہ ہو جاتا ہے جو اسہال خونی بواسیر اور سوزاک میں مستعمل ہے۔

زراوند زراوند ایک نبات کی جڑ ہے نر و مادہ دو قسم کی ہوتی ہے نر کو زراوند طویل اور مادہ کو زراوند مدحرج یا زراوند گرد کہتے ہیں۔ **مرکبات:** (۱) تریاق اربعہ (۲) معجون فلاسفہ (۳) دبید الورد (۴) مرہم قوبا۔ دنوں کو ذیل میں بیان کیا جاتا ہے۔

زراوند طویل AristolochiaLonga (فارسی- عربی) زراوند (انگریزی) ارسٹولوکیا Aristoefbehia **ماہیت:**
ایک نبات کی جڑ ہے ایک بالشت یا اس سے کم و بیش لمبی اور تقریباً ایک انگل موٹی ہوتی ہے رنگت سیاہ سرخی مائل ہوتی ہے اور مزہ تلخ ہوتا ہے۔ **مزاج:** گرم ۳ خشک ۲۔ **افعال:** مدر بول و حیض۔ محلل۔ مسخن۔ منفث۔ مسہل بلغم۔ قاتل کرم۔ جالی۔ منبت لحم۔ **استعمال:** احتباس حیض، تنقیہ رحم اور اخراج جنین کے لئے اندرونی و بیرونی طور پر استعمال کرتے ہیں ایرسا اور شہد کے ہمراہ ملا کر قروح عفنیا پر لگاتے ہیں زخموں کے مردار گوشت کو دور کر کے نیا گوشت پیدا کرتا ہے بعض مرہموں میں بھی شامل کر کے لگاتے ہیں چہرے کا رنگ نکھارنے کے لئے بطور طلا استعمال کرتے ہیں۔ سینہ کو بلغم سے پاک صاف کرنے کے لئے کھانسی اور دمہ میں مناسب لعوقات میں شامل کر کے لگاتے ہیں چہرے کا رنگ نکھارنے کے لئے بطور طلا استعمال کرتے ہیں سینہ کو بلغم سے پاک صاف کرنے کے

لئے کھانسی اور دمہ میں مناسب لعوق میں شامل کر کے چٹانے میں استرخائے اعصاب تشنج امتلائی صرع اور کزاز جیسے عصبی و بلغمی امراض میں کھلاتے ہیں کرم شکم کے قتل و اخراج کے لئے استعمال کرتے ہیں اور جوؤں کو مارنے کے روغن کے ہمراہ بدن اور سر پر مالش کرتے ہیں۔ **نفع خاص:** مدر حیض و مخرج جنین۔ **مضر:** جگر و طحال کے لئے۔ **مصلح:** شہد خالص سکنجبین اور سیاہ مرچ۔ **بدل:** زراوند مدحرج' شیطرج و زرنباد۔ **مقدار خوراک:** تین ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔

زراوند مدحرج AristolochiaRutunda

(عربی- فارسی) زراوند گرد (انگریزی) **ماہیت:** ایک نبات کی جڑ ہے جو مدور حجم میں فندق کے برابر یا اس سے کسی قدر (چھوٹی یا بڑی) کسی قدر (چپٹی ہوتی ہے اور اس کا رنگ باہر سے زرد اور اندر سے سرخی مائل ہوتا ہے زراوند کی دونوں قسموں کے افعال و خواص تقریباً یکساں ہیں لیکن زیادہ تر زراوند مدحرج ہی مستعمل ہے۔ **مزاج:** گرم و خشک بدرجہ دوم۔ **افعال:** محلل' ملطف- مفتح- مقطع و مخرج بلغم- جالی- مسکن اوجاع- منبت بلغم- مسہل بلغم- مدر حیض- مقوی باہ۔ **استعمال:** زراوند مدحرج ملطف اور مفتح ہونے کے باعث اور ار حیض کے لئے مستعمل ہے اور چونکہ ان افعال کے باوجود محلل اور مسہل بلغم بھی ہے لہٰذا جملہ امراض بلغمی میں مفید خیال کی جاتی ہے اور بعض امراض میں مستعمل بھی ہے پرانی کھانسی اور دمہ میں استعمال کی جاتی ہے مرہموں میں شامل کرتے ہیں جو کہ قروح خبیثہ عفنیہ کے لئے نہایت مفید ہوتے ہیں مقوی باہ معاجین میں تقویت باہ کی غرض سے داخل کی جاتی ہے تحلیل و تسکین اوجاع کی غرض سے ذات الجنب اوجاع مزمنہ وجع الورک' عرق النساء اور نقرس میں شرباً و ضماداً مستعمل ہے ورم و صلابت طحال و جگر میں شرباً و ضماداً استعمال کی جاتی ہے۔ **نفع خاص:** مسہل بلغم ہے۔ **مضر:** طحال کو اعصاب میں یبوست پیدا کرتا ہے۔ **مصلح:** روغن کدو و روغن بنفشہ۔ **بدل:** زراوند طویل و ریوند چینی۔ **مقدار خوراک:** تین ماشہ سے پانچ ماشہ تک۔

زرشک

(عربی) انبرباریس (فارسی) زرشک- زرک (انگریزی) Berberis Vulgaris **ماہیت:** ایک خاردار پہاڑی درخت کا پھل ہے جو کشمش سے چھوٹا رنگت میں سرخ سیاہی مائل اور مزہ میں میخوش (کھٹ مٹھا) ہوتا ہے اس کے درخت کی لکڑی ہی دار ہلد کہلاتی ہے جس کا عصارہ رسوت ہے۔ **مزاج:** سرد ۲ خشک بدرجہ اول۔ **افعال:** زرشک مسکن صفراء اور مسکن جوش خون ہے گرم معدہ اور جگر کی حرارت کو تسکین بخشتی ان کو قوت دیتی اور آنتوں میں قبض پیدا کرتی ہے۔ **استعمال:** زرشک کو صفراوی امراض خصوصاً صفراوی بخاروں کو تسکین دینے پیاس کو ساکن کرنے اور قے (متلی کو روکنے کے لئے پانی یا عرق میں پیس کر چھان کر پلاتے ہیں معدہ

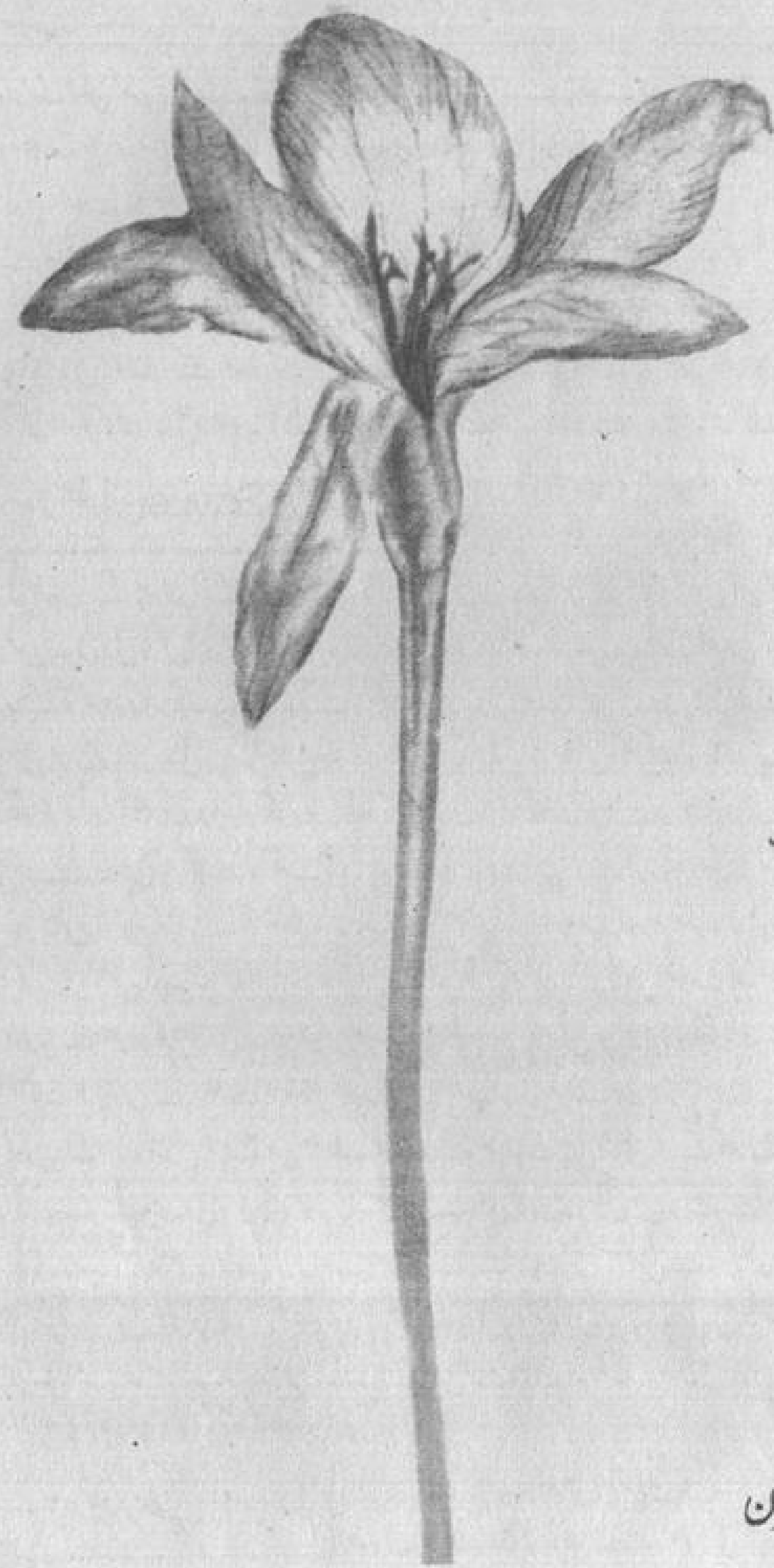
اور جگر کی حرارت کو دور کرنے اور ان کو قوت دینے کے لئے استعمال کرتے ہیں صلابت جگر میں زعفران کے ہمراہ دیتے ہیں اسہال صفراوی اور رنج امعاء کو بند کرنے کے لئے تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ پلاتے ہیں صفراوی مزاج اشخاص کے لئے اور صفراوی امراض میں غذاؤں میں شامل کر کے بھی کھلاتے ہیں۔ **نفع خاص:** صفراوی امراض میں مستعمل ہے۔ **مضر:** بلغمی مزاج کے لوگوں کو نقصان کرتا ہے۔ **مصلح:** شکر اور لونگ۔ **بدل:** زراوند صندل سفید۔ **مقدار خوراک:** ۲ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔ **مزید تحقیقات:** کیمیائی تجزیہ سے دارہلد سے دو الکائیڈز (۱) بربرین (۲) کین تھین علیحدہ کیے گئے۔ **مرکبات:** (۱) حب سیاہ چشم (۲) حب رسونت (۳) حب بواسیر (۴) جوارش زرشک (۵) دواء المسک معتدل سادہ جواہر دار (۶) زد ضربہ۔

زردچوب CurcumaLongifolia

(عربی) عروق الصفر (فارسی) زرد چوب (بنگلہ) ہلٹ (گجراتی) ہلدر (مرہٹی) ہلدل (کشمیری) لدر (سندھی) ہیڈ (کاغانی) سنبلو (انگریزی) ٹرمرک Termeric (ہندی) **ماہیت:** ایک نبات کی جڑ ہے عموماً نانخورش (سالن اور ترکاری وغیرہ میں) بطور اصلاح و رنگت مستعمل ہے۔ **مقام پیدائش:** جنوبی ہند- چین- پاکستان **مزاج:** گرم ۳ خشک ۳۔ **افعال:** مخرج بلغم- مفتح عروق- مجفف قروح- قاتل کرم- محلل- مسکن- مصفی خون جالی و محسن لون۔ **استعمال:** مخرج بلغم ہونے کے باعث سرفہ اور ضیق النفس بلغمی میں مستعمل ہے جالی اور محسن لون ہونے کی وجہ سے ابٹن میں ملا کر استعمال کرتے ہیں نیز دیگر جلدی امراض خارش وغیرہ میں طلاء مستعمل ہے مصفی خون ہونے کی وجہ سے امراض جلدیہ میں بطور سفوف و نقوع استعمال کراتے ہیں مفتح عروق ہونے کے باعث یرقان سدی اور استسقاء میں مستعمل ہے مجفف قروح ہونے کی وجہ سے زخموں پر ذروراً استعمال کی جاتی ہے نیز مرہموں میں شامل کی جاتی ہے اگر زخم میں کیڑے پڑ گئے ہوں تو ان کو ہلاک کر کے اور زخم کو صاف کر کے خشک کر دیتی ہے ضربہ و سقطہ میں نیم بریان کر کے سفوف بنا کر دودھ کے ہمراہ کھلاتے ہیں اور بیرونی طور پر مقام ضرب پر ضماداً استعمال کرے ہیں جالی ہونے کے باعث جرب و بیاض چشم میں اکتحالاً استعمال کی جاتی ہے نفث الدم اور تپ کہنہ مین مستعمل و مفید ہے۔ **نفع خاص:** خارجاً چوٹ کے مقام پر لگاتے ہیں داخلاً امراض جگر میں مفید ہے۔ **مضر:** دل کے لئے۔ **مصلح:** ترنج اور عرق لیموں۔ **بدل:** مجیٹھ۔ **مقدار خوراک:** ایک ماشہ سے تین ماشہ تک۔

زرنباد CurcumaZedoaria

(فارسی) زرنباد (بنگالی) شٹی- آنگی- پیا کچورو (سنسکرت) کرچورا (مرہٹی- گجراتی) کچور (انگریزی) لانگ زیڈ داری Long Zedoary **ماہیت:** زرنباد ایک نبات کی جڑ ہے جو کسی قدر ہلدی سے



زعفران

مشابہت رکھتی ہے اس کی دو قسمیں ہیں ایک قسم خورد جو تیز بو والی ہے اس کو سالم ہی جوش دے کر خشک کر کے رکھتے ہیں اور اس کو کچور کہتے ہیں دوسری قسم کلاں موٹی اور دراز ہوتی ہے اس کو زمین سے نکالنے کے بعد جوش دیکر اور ٹکڑے ٹکڑے کرنے کے بعد خشک کر کے کام میں لاتے ہیں اس کو نرکچور اور کپور کچری کہتے ہیں دونوں کا مزاج اور افعال تقریباً یکساں ہیں۔ **مزاج:** گرم ۲ خشک ۳۔ **افعال:** کاسر ریاح۔ مفتح سدد۔ مفرح و مقوی قلب و دماغ۔ مقوی معدہ و جگر۔ جالی قوی۔ مطیب دہن۔ منفث و مخرج بلغم۔ مدر بول و حیض۔ مقوی باہ۔ محلل اورام۔ **استعمال:** زرنباد کو کاسر ریاح۔ مفتح سدد۔ مفرح و مقوی قلب و دماغ و مقوی معدہ و جگر ہونے کی وجہ سے اکثر معاجین و مفرحات میں شامل کیا جاتا ہے جو کہ امراض قلب و معدہ و جگر میں مستعمل ہیں اصلاح ہضم و تقویت معدہ کی غرض سے بچوں کے سفوف چٹکی میں شامل کیا جاتا ہے اورام و اوجاع پر محلل و مسکن ہونے کی وجہ سے اس کا ضماد کیا جاتا ہے مطیب دہن ہونے کے باعث بخرالفم کے لئے منہ میں رکھ کر چباتے ہیں منفث بلغم و مخرج بلغم ہونے کی وجہ سے سرفہ و ضیق النفس بلغمی میں کھلاتے ہیں جالی ہونے کی وجہ سے کلف و جرب میں طلاء استعمال کرتے ہیں۔ **نفع خاص:** کاسر ریاح۔ مقوی جگر۔ **مضر:** مصدع۔ **مصلح:** گل بنفشہ۔ **مقدار خوراک:** ایک ماشہ سے تین ماشہ تک۔

زرنیخ طبقی Sublimate of Arsenic

(عربی) زرنیخ طبقی (بنگلہ) ہری تال (انگریزی) نیلو آرشنک سلیمڈم Yellow

ماہیت: زرنیخ طبقی (ہڑتال طبقی) ایک معدنی چیز ہے جو زرد رنگ' چمک دار اور وزنی ڈلیوں کی شکل میں ہوتی ہے۔ **مزاج:** گرم ۳ خشک ۳۔ **افعال:** اکال۔ محلق۔ شعر۔ قاتل کرم۔ کشتہ زرنیخ دافع امراض بلغمی۔ مصفی خون دافع حمیات مزمنہ۔ مقوی باہ۔ **استعمال:** ہڑتال کو قروح خبیثہ کے لئے مراہم میں شامل کرتے ہیں زائد گوشت کو دور کر کے اور اگر کرم پیدا ہو گئے ہوں تو ان کو ہلاک کر کے زخم کو درست کر دیتی ہے۔ ہڑتال کو چونہ کے ساتھ ملا کر بال مونڈنے کے لئے بھی استعمال کرتے ہیں۔ کشتہ ہڑتال: امراض عصبی و بلغمی مثلاً لقوہ' فالج' رعشہ' مرگی' نزلہ و زکام سرفہ۔ ضیق النفس۔ استسقاء وجع مفاصل اور امراض فساد خون مثلاً آتشک جذام بواسیر اور بھگندر میں کھلاتے ہیں تقویت باہ کے لئے بھی مستعمل ہے حمیات بلغمی میں بکثرت استعمال کیا جاتا ہے۔ **نفع خاص:** طلاء اور مراہم میں ڈالی جاتی ہے۔ **مضر:** لاذع ہے۔ **مصلح:** ہلیلہ زرد۔ روغن بادام۔ **بدل:** منسل یا گندھک۔ **مقدار خوراک:** ۲ چاول سے ۴ چاول تک۔

زرورد Rose Anthers Filamints

(عربی) زرورد (فارسی) زیرہ گل سرخ۔ جر پھل۔ جیرد۔

ماہیت: گل سرخ (گلاب کے پھول) کے درمیان جو چھوٹے چھوٹے دانے ہوتے ہیں وہی زرورد کہلاتے ہیں۔ مزاج: خشک سرد بدرجہ دوئم افعال: قابض الیاف عضلہ۔ مقوی معدہ۔ حابس نزف الدم۔ مجفف۔ استعمال: قابض ہونے کی وجہ سے اسہال معوی و معدی میں مفرداً و مرکباً مستعمل ہے نفث الدم اور ہر قسم کے نزف الدم کے لئے استعمال کیا جاتا ہے مجفف اور قابض الیاف ہونے کے باعث رطوبات رحم کو خشک کر کے عضلی ریشوں کو سمیٹ کر رحم کو قوی اور تنگ کر دیتا ہے چنانچہ اس مقصد کیلئے حمولاً مستعمل ہے۔ نفع خاص: حابس اسہال۔ مضر: پھیپھڑے کو۔ مصلح: کتیرا اور گوند۔ بدل: ادویہ قابضہ۔ مقدار خوراک: ایک ماشہ سے دو تین ماشہ تک۔

زعفران CrocusStivus

(ہندی) کیسر (عربی) زعفران۔ کرکم۔ (بنگالی) جعفران (انگریزی) سیفرن Saffron ماہیت: نبات زعفران کے پھولوں کے اندر والے ریشے زعفران کے نام سے مشہور ہیں ان کا رنگ شوخ۔ سرخ۔ زردی مائل، بو تیز خوشبودار اور مزہ تلخ اور خوشبودار ہوتا ہے اگر زعفران کو پانی میں حل کیا جائے تو گہرا زرد رنگ پیدا ہو جاتا ہے زعفران کا پھول کسم کے پھول سے مشابہ ہوتا ہے اور اس کی جڑ پیاز کے مانند ہوتی ہے۔ مزاج: گرم ۲ خشک ۱۔ افعال: زعفران محلل اور جالی ہے قلب دماغ اور جگر کو قوت بخشتا ہے بدن کو تقویت پہنچاتی اور قوت باہ کو تحریک دیتا ہے دوسری ادویہ کے ہمراہ شامل کرنے سے ان کی قوت کو قلب و دماغ تک بہت جلد پہنچاتا ہے گردوں اور زخم پر مدر بول اور مدر حیض تاثیر رکھتا ہے۔ استعمال: زعفران کو بعض اورام خصوصاً ورم جگر اور ورم رحم کو تحلیل کرنے یا بعض ادویہ کی اصلاح کی غرض سے شامل کر کے ضماد کرتے ہیں ضعف بصر میں تنہا یا دوسری ادویہ کے ہمراہ کھرل کر کے آنکھوں میں ڈالتے ہیں دل و دماغ کو تفریح و تقویت پہنچانے کے لئے مختلف طریقوں سے بکثرت استعمال کرتے ہیں قلب و دماغ تک جلد اثر پہنچانے کے لئے دوسری ادویہ کے ہمراہ شامل کرتے ہیں ضعف باہ کے لئے مرکبات میں شامل کر کے کھلاتے ہیں اور ادرارِ حیض کے لئے اندرونی و بیرونی طور پر مستعمل ہے اس کا ریشہ احلیل میں رکھنے سے پیشاب جاری ہو جاتا ہے۔ نفع خاص: مفرح اور اصلاح ادویہ کے لئے زیادہ تر مستعمل ہے۔ مضر: مضعف گردہ و اشتہاء۔ مصلح: انیسوں۔ سکنجبین اور زرشک۔ بدل: تخم اترج۔ قسط۔ اورنج۔ مقدار خوراک: ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک۔ مرکبات: (۱) دواء الکرکم (۲) دواء المسک معتدل سادہ و جواہر دار (۳) مفرح یاقوتی سادہ جواہر دار (۴) دبید الورد وغیرہ۔

زفت رطب Pitch

(عربی) زفت رطب (فارسی) قطران ماہیت: زفت سیاہی مائل بھورے رنگ کا غلیظ سیال ہے جو صنوبر کی قسم کے درخت کی



سکھ چین

ENG: INDIA BEACH

INTER-N: MILLETIA SPP

OLDNAME: PONGEMIA PINNATA

لکڑی سے بہ ترکیب خاص حاصل کیا جاتا ہے جب زفت رطب کو آگ یا دھوپ میں خشک کرلیا جاتا ہے تو اس کی زفت یابس کہتے ہیں۔ **مزاج:** گرم ۳ خشک ا۔ **افعال:** زفت بیرونی طور پر استعمال کرنے سے محلل اور جاذب خون تاثیر کرتا ہے تعفن کو دور کرتا ہے اور جلد پر متواتر لگانے سے سخت جلن ہونے لگتی ہے اور پھنسیاں نکل آتی ہیں اندرونی طور پر استعمال کرنے سے پھیپھڑوں پر دافع تعفن اور منفث بلغم تاثیر کرتا ہے لیکن زیادہ مقدار میں استعمال کرنے سے پھیپھڑوں پر دافع تعفن اور منفث بلغم تاثیر کرتا ہے لیکن زیادہ مقدار میں استعمال کرنے سے ہاضمہ بگڑ جاتا ہے قے آتی ہے شکم اور سر میں درد ہونے لگتا ہے۔ **استعمال:** چونکہ زفت بیرونی طور پر طلاء کرنے سے خون کو ظاہر جلد کی طرف جذب کرتا ہے لہٰذا اس کو تنہا یا دوسری ادویہ کے ساتھ مقوی باہ اور عضو مخصوص کو فربہ کرنے والے طلاؤں میں شامل کرتے ہیں علاوہ ازیں مرہموں میں شامل کرکے بعض زخموں اور امراض جلدیہ مثلاً برص چنبل اور داد پر لگاتے ہیں صلابت اعضاء خصوصاً صلابت رحم میں مناسب ادویہ کے ساتھ ضماد کرتے ہیں منفث بلغم اور دافع تعفن ہونے کے باعث کھانسی اور دمہ میں مناسب ادویہ کے ساتھ گولیاں بناکر کھلاتے ہیں بلغم کی تولید کم ہو جاتی ہے اور اس کا اخراج بسہولت ہوتا ہے۔ **نفع خاص:** محلل صلابت۔ مقوی باہ و منقی رحم۔ **مضر:** سر اور پھیپھڑے کے امراض میں مضر ہے۔ **مصلح:** کتیرا' بنفشہ اور ببول کا گوند۔ **بدل:** قیر اور قطران۔ **مقدار خوراک:** ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک۔

زمرد

(عربی- فارسی) زمرد (بنگلہ) پانا (سندھی) زمرد (انگریزی) ایمی رلڈ Emerald **اقسام:** بلحاظ رنگت زمرد کئی قسم کا ہوتا ہے چنانچہ ذبابی (سبز مکھی کے مانند) ریحانی (برگ ریحان کے مانند) اس کو زمرد نو بھی کہتے ہیں۔ فستقی (پستہ کے مانند) اس کو زمرد کہنہ بھی کہتے ہیں۔ سلقی (چقندر کے مانند) زنجاری زنگار کے مانند کراثی (گندنے کے مانند) **مقام پیدائش:** کوہستان مصر و سوڈان۔ **مزاج:** سرد ۲ خشک ۳۔ **افعال:** زمرد کو مفرح' مقوی اعضائے رئیسہ۔ مجفف۔ مدر بول۔ مفتت حصات اور تریاق سموم بیان کیا جاتا ہے۔ **استعمال:** مفرح و مقوی اعضائے رئیسہ ہونے کی وجہ سے یاقوتی جیسی ادویہ میں اس کا سحیقہ (باریک سفوف) شامل کیا جاتا ہے نیز خفقان' نفث الدم۔ ضعف معدہ۔ ضعف جگر۔ استسقاء ضعف گردہ۔ یرقان اور اسہال الدم کے ازالہ کے لئے گھس کر پلایا جاتا ہے اس کا کشتہ بناکر بھی مذکورہ افعال کے لئے استعمال کیا جاتا ہے اسے دفع سموم کے لئے بھی گھس کر پلاتے ہیں۔ **نفع خاص:** حرارت غریزی اور قلب و دماغ کا مقوی ہے۔ **مضر:** مثانہ کو۔ **مصلح:** مشک و گلاب۔ **بدل:** مرجان حبس اسہال میں۔ **مقدار خوراک:** ۴ رتی سے ایک ماشہ تک۔ **کشتہ:** 1/2 رتی سے ایک رتی تک۔ **مشہور مرکبات:** (۱) کشتہ زمرد (۲)

خمیرہ گاؤ زبان عنبری جواہر والا۔

زمین قند Amerphophalus Campanulatus

(عربی) زمین قند (فارسی) سوسین قند (تلیگو) منچاکند (سندھی) سورن (بنگالی) اول (لاطینی) AmerpHopHalus Campanwatus **ماہیت:** کچالو کے مانند ایک نبات کی جڑ ہے اس کا سالن اور اچار بناکر بکثرت استعمال کیا جاتا ہے۔ **مزاج:** سرد ۳ خشک ۲۔ **افعال:** زمین قند میں غذائیت کم ہوتی ہے یہ قبض پیدا کرتا ہے فساد بلغم کو دور کرتا ہے اور پھیپھڑوں سے بلغم کو خارج کرتا ہے۔ **استعمال:** زمین قند کو تنہا یا گوشت کے ساتھ پکاکر کھاتے ہیں اس کا اچار بھی تیار کرکے استعمال کرتے ہیں لذیذ اور ہاضم ہوتا ہے زمین قند کو بواسیر کے لئے نہایت مفید بیان کیا جاتا ہے کھانسی دمہ میں اخراج بلغم کے لئے پرانے گڑ اور نمک کے ہمراہ ایک مٹی کی ہانڈی میں گل حکمت کرنے کے بعد جلاکر باریک پیستے اور بقدر نصف ماشہ پان میں رکھ کر کھلاتے ہیں۔ **نفع خاص:** فساد بلغم اور بواسیر کے لئے مفید ہے۔ **مضر:** معدے کے لئے۔ **مصلح:** **بدل:** رتالو۔ ٹینڈے۔

زنگار

(عربی) زنجار (بنگلہ) تامڑ جھنگار (گجراتی) جنکار (انگریزی) Subacetate of Copper **ماہیت:** زنگار (زنجار) ہلکے سبز رنگ کا سفوف ہے جو تانبے سے تیار کیا جاتا ہے۔ **مزاج:** گرم و خشک بدرجہ چہارم۔ **افعال:** اکال۔ مقرح۔ مجفف قروح۔ **استعمال:** زنگار چونکہ اکال اور مجفف قروح ہے لہٰذا قروح خبیثہ میں مرہموں میں شامل کرکے استعمال کرتے ہیں زائد و خراب گوشت کو زائل و رطوبات فاسدہ کی تولید کو کم کرکے زخم کو اچھا کردیتا ہے آنکھ کے امراض مثلاً جالا' پھولا دھند قروح چشم وغیرہ میں دیگر ادویہ کے ساتھ اکتحالاً مستعمل ہے۔ شدید اکال اور مقروح ہونے کے باعث اندرونی طور پر مستعمل نہیں ہے۔ **نفع خاص:** زائد گوشت کو کھا جاتا ہے۔ **مضر:** حلق اور اعضائے اعصابی کے لئے مضر ہے۔ **مصلح:** تازہ دودھ' گھی اور لعابات **بدل:** اقلیما۔

زوفائے خشک Hissopus Off

(عربی) زوفائے یابس (فارسی) زوفائے خشک (انگریزی) Hyassopus **ماہیت:** زوفا ایک بوٹی ہے جو زمین پر مفروش ہوتی ہے اس کے پتے مرزنجوش کے پتوں سے مشابہ خوشبودار اور مزہ میں تلخ ہوتے ہیں اور ہر ایک شاخ کی گرہ پر زردی مائل پھول ہوتا ہے۔ **مقام پیدائش:** شام **مزاج:** گرم و خشک بدرجہ دوم۔ **افعال:** مفتح۔ منفث بلغم۔ محلل اورام۔ کاسر ریاح۔ جالی۔ قاتل کرم معدہ۔ **استعمال:** منفث بلغم اور محلل اورام ہونے کی وجہ سے ضیق النفس' سعال بلغمی ذات الریہ اور

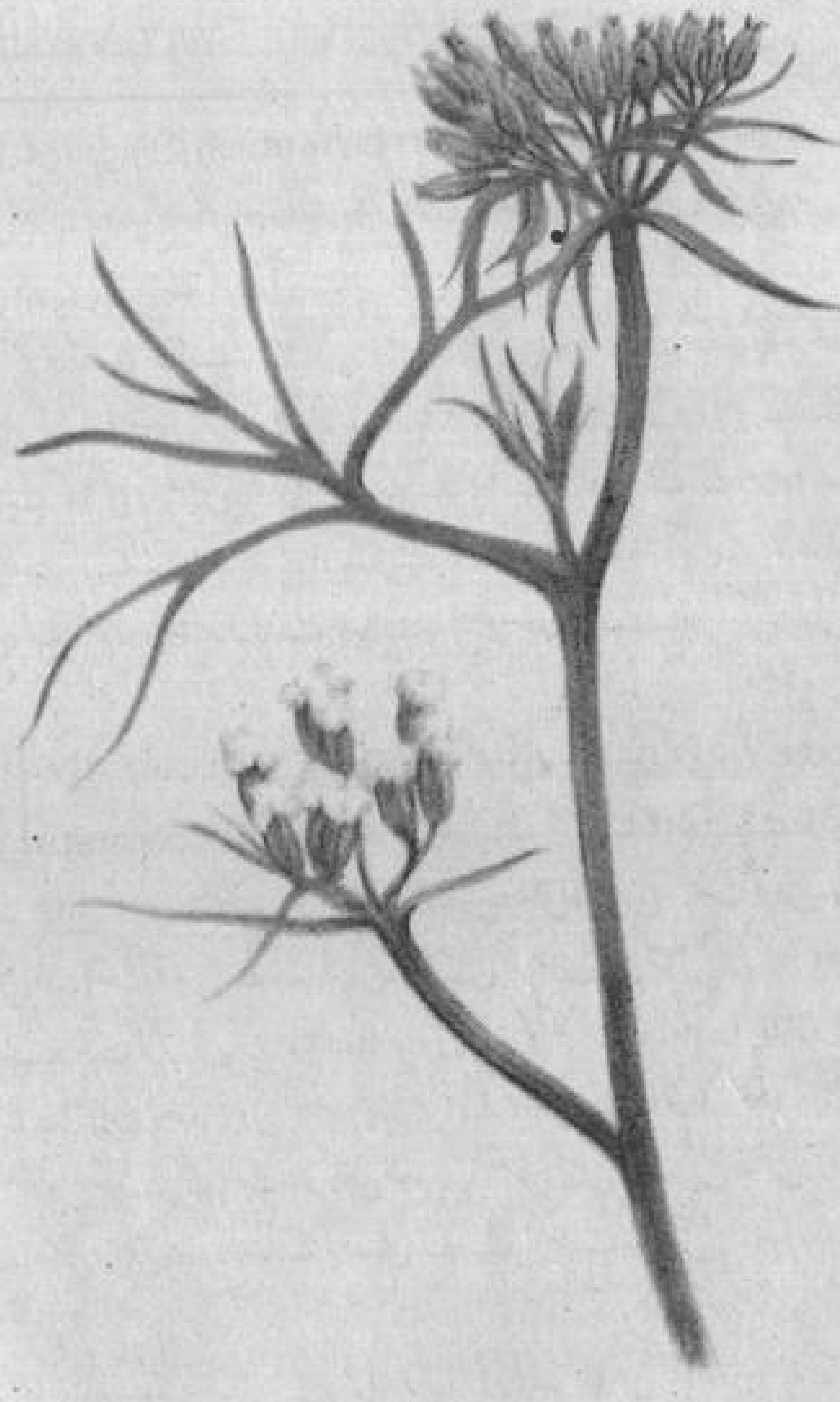
نزلہ و زکام میں مطبوخاً مستعمل ہے مفتح ہونے کے باعث استسقاء اور سدہ جگر میں بھی استعمال کرایا جاتا ہے تحلیل اورام کے لئے اس کو ضمادوں میں بھی شامل کرتے ہیں اس کا شربت تیار کیا جاتا ہے جو کہ بلغمی کھانسی اور دمہ میں مستعمل ہے۔ **نفع خاص:** کھانسی اور ربو کو مفید ہے۔ **مضر:** جگر کے امراض میں۔ **مصلح:** گوند ببول اور انار ترش۔ **مقدار خوراک:** ۳ ماشہ سے ۹ ماشہ تک۔ **مرکبات:** شربت زوفا۔

زہر مہرہ

(عربی) حجر السم (فارسی) فاد زہر معدنی۔ بادزہر معدنی (انگریزی) Besour Mineral **ماہیت:** ایک معدنی پتھر ہے جو مختلف رنگوں کا ہوتا ہے۔ **اقسام:** بلحاظ الوان مختلفہ اس کی بہت سی قسمیں ہیں سب سے بہتر زہر مہرہ خطائی ہے جس کا معدن کوہستان خطا ہے۔ **مقام پیدائش:** کوہستان چین۔ خطا۔ تبت۔ خراسان اور وسط ہند کے کوہستان سے برآمد ہوتا ہے۔ **مزاج:** گرم و خشک بدرجہ اول۔ **افعال:** مفرح۔ مقوی اعضائے رئیسہ اور تریاق سموم بیان کیا جاتا ہے۔ **استعمال:** خفقان۔ ضعف قلب جیسے امراض میں استعمال کیا جاتا ہے امراض وبائیہ مثلاً طاعون و ہیضہ میں بکثرت مستعمل ہے۔ ہر قسم کے زہر کو دفع کرنے کے لئے گھس کر پلایا جاتا ہے اور سانپ بچھو وغیرہ کے کاٹنے کی صورت میں مقام گزیدہ پر گھس کر طلاء کیا جاتا ہے۔ اکثر مفرح و مقوی گولیوں اور معجونوں میں شامل کیا جاتا ہے۔ **نفع خاص:** مقوی ارواح و باہ۔ **مضر:** بے ضرر۔ **بدل:** زہر جد۔ **مقدار خوراک:** ایک ماشہ۔ **مرکبات:** حب زہر مہرہ (۲) خمیرہ گاؤ زبان عنبری جو ہر والا۔

زیرہ Cuminum Cyminum

(عربی۔ فارسی) کمون (سندھی) جیرو (بنگالی) جیرہ (انگریزی) کیرم۔ Carum **ماہیت:** ایک نبات کے تخم ہیں جو بادیان کے مانند لیکن اس سے چھوٹے کسی قدر خمیدہ اور سیاہ رنگ ہوتے ہیں۔ بو خوشگوار مزہ کسی قدر شیریں چرپرا اور خوشبودار ہوتا ہے زیرہ سیاہ و سفید دو قسم کا ہوتا ہے لیکن زیرہ سیاہ سفید کی بہ نسبت بعض افعال میں بہتر ہے اور یہی بکثرت استعمال ہوتا ہے زیرہ سیاہ کو کمون کرمانی بھی کہتے ہیں زیرہ کی ایک قسم جنگلی ہے جو کلی زیری کے نام سے مشہور ہے۔ **مزاج:** گرم ۲ خشک ۳۔ **افعال:** زیرہ بیرونی طور پر جالی، قابض اور مجفف تاثیر کرتا ہے اندرونی طور پر استعمال کرنے سے پھیپھڑوں کو تقویت پہنچاتا اور اخراج بلغم پر معین ہوتا ہے ضعف معدہ رطوبی کو دور کر کے معدہ کو قوت بخشتا اور ریاح کو خارج کرتا ہے کسی قدر مدر بول تاثیر بھی کرتا ہے۔ **استعمال:** چہرے کے رنگ کو صاف کرنے کے لئے زیرہ کے پانی سے دھوتے ہیں۔ ناخونہ۔ جالہ اور التزاق جفن کو زائل کرنے کے لئے باریک پیس کر آنکھ میں لگاتے ہیں لیکن ضعف معدہ نفخ شکم۔ درد شکم۔



زیرہ سفید

فواق ریحی۔ مروڑ۔ بدہضمی کو دور کرنے اور اسہال کو روکنے کے لیے بکثرت استعمال کرتے ہیں گرم مصالحہ میں شامل کر کے کھلاتے یا بطور دوا چورنوں میں ملا کر دیتے ہیں۔ اور اربول کے لئے پانی میں پیس کر چھان کر پلاتے ہیں جوارش کمونی اس کا مشہور مرکب ہے جو معدے کی برودت و رطوبت کو دفع کرتا ہے۔ غذا ہضم کرتا، بھوک لگاتا، ہچکی کو روکتا اور قبض پیدا کرتا ہے اس کا عرق بھی کشید کیا جاتا ہے جو امراض معدہ میں تقویت و کاسر ریاح کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ **نفع خاص:** کاسر ریاح۔ **مضر:** مہزل ہے اور پھیپھڑے کو نقصان پہنچاتا ہے۔ **مصلح:** کتیرا اور اشیائے سرد و تر۔ **مقدار خوراک:** ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔ **مزید تحقیقات سفید زیرہ:** کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ زیرہ سفید میں ایک روغن فراری ہوتا ہے اسی روغن پر زیرہ سفید کی خوشبو کا انحصار ہے اس کے علاوہ شحم، رال۔ لعابی مادہ۔ مواد لحمیہ کی کچھ مقدار بھی پائی جاتی ہے۔ **مشہور مرکبات:** (۱) سفوف ہاضم (۲) جوارش مصطگی مرکب۔ (۳) سفوف مدر حیض۔ **مزید تحقیقات زیرہ سیاہ:** کیمیاوی تجزیہ کے ذریعہ زیرہ سیاہ میں سے حسب ذیل اجزاء حاصل کئے گئے۔ (۱) روغن (۲) رطوبت بیضہ (۳) شکر اور لعابی مادہ وغیرہ۔ **مشہور مرکبات:** (۱) جوارش کمونی (۲) نمک سلیمانی (۳) سفوف مزید شیر۔

ساگوان TectonaGrandus

(فارسی) فیل گوش (سندھی) ساگ جو دن (بنگلہ) شلوگن۔ گاچھ (انگریزی) Indian teak tree یہ درخت سال کی قسم ہے پتے بڑے بڑے ہاتھی کے کان کی مانند۔ اور کھردرے ہوتے ہیں اس کے پتوں کو ہاتھوں میں ملنے سے ہاتھ لال ہو جاتے ہیں۔ **ذائقہ:** پھیکا۔ کسیلا۔ **مزاج:** سرد و خشک۔ **افعال و استعمال:** مصفی خون ہے اس لئے خون کے ہر قسم کے فساد کو دور کر کے اس کی اصلاح کرتا ہے اور باد بلغم کے فساد کو بھی رفع کرتا ہے لکڑی گھس کر لیپ کرنا صفراوی درد سر دفع کرتا ہے لکڑی کا کوئلہ پوست خشخاش کے پانی میں بجھا کر لیپ کرنے سے پھوڑوں کا ورم دور ہو جاتا ہے۔

سانڈہ

مشہور جانور ہے جو گرگٹ یا گلہری کی مانند لیکن اس سے بڑا ہوتا ہے اس کی چربی اور تیل دواء مستعمل ہیں۔ **مزاج:** گرم و تر بدرجہ اول۔ **افعال و استعمال:** بطور مقوی جاذب رطوبت معظم ذکر اور ممسک باہ عضو تناسل پر مالش کرتے ہیں۔

ستونا DataBark Tree

لاطینی Alstonia Scholaris (ہندی) ست دن بھچتی دن۔ بھچتون۔ ستنی۔ (مرہٹی) ساتون ستونیا (نیپالی) چاتی وان (بنگلی) چھاتن۔ چتون (سنسکرت) شپت پرن۔ (انگریزی) ڈیٹا بارک (لاطینی) السٹونیا سکولیرس Alstonia Scholous یہ سدا بہار درخت قریباً ساٹھ فٹ اونچا ہوتا ہے اس کی چھال کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ہوتے ہیں ہر ایک ٹکڑا درمیان سے کھوکھلا ہوتا ہے اور اس کی ساخت

اسفنجی ہوتی ہے اس میں کسی قسم کی بو نہیں ہوتی پتے سنبل کے پتوں سے مشابہ ہوتے ہیں اور ایک شاخ میں سات سات لگتے ہیں اس درخت کو لمبی لمبی پھلیاں جوڑوں کی شکل میں لگتی ہیں پھول پھاگن میں لگتے ہیں جیٹھ میں پھل آتا ہے اس کی خشک چھال دواء میں کام آتی ہے۔ **رنگ:** چھال کی بیرونی سطح کھردری خاکستری رنگ کی ہوتی ہے لیکن اندرونی سطح کا رنگ ہلکا بادامی ہوتا ہے پھول ہرے سفیدی مائل۔ **ذائقہ:** چھال تلخ۔ **مقدار خوراک:** یہ درخت صوبہ سرحد مشرقی بنگال اور جنوبی ہندوستان کے خشک جنگلوں میں ۳ ہزار فٹ کی بلندی پر خودرو پیدا ہوتا ہے۔ **افعال و استعمال:** اس کے تازہ پتوں کی پلٹس گندے اور سڑاندار زخموں پر لگانے سے زخم صاف ہو جاتا ہے اس کے پتوں کا رس ادرک کے رس میں ملا کر عورتوں کی ایام زچگی میں پلانے سے رحم کی آلائش بہت جلد خارج ہو جاتی ہے اس کی چھال قابض مقوی اور دافع بخار تاثیر رکھتی ہے اسہال مزمن۔ حمی نزلی یعنی نزلہ کے بخار میں اس کی چھال نافع ثابت ہوئی ہے کیمیائی تجزیہ سے اس سے ایک تلخ جوہر برآمد ہوا ہے جس کا نام ڈی ٹین یعنی جوہر ستون رکھا گیا اس کی تاثیر مثل کونین ہے امریکہ اور ہالینڈ کے اطباء اسے کونین کے برابر مفید خیال کرتے ہیں جب امعاء کی خرابی کے ساتھ موسمی بخار کی شکایت ہو تو اس کا خیساندہ پلاتے ہیں تقویت ہضم کے لئے پیپل کا سفوف اور بخار کے بعد کی کمزوری میں اتیس کا سفوف اس خیساندہ میں چھڑک دیتے ہیں۔

ستیاناسی ThornPoppy

لاطینی Glaucium Spinosum (عربی) شجر اثوم (فارسی) بادنجان دشتی (بنگالی) سورن چھیری (ہندی) اجڑ کانٹا (انگریزی) پیلو تھسل Yellow Thistle یہ خودرو پودا دو فٹ سے سو گز تک اونچا ہوتا ہے کھیتوں میں پیدا ہو کر انہیں اجاڑ دیتا ہے اس لئے اجڑ کانٹا اور ستیاناسی کہتے ہیں پتے بینگن کے پتوں سے مشابہ مگر کانٹوں سے بھرپور۔ پھول نازک اور ملائم۔ گل لالہ کی مانند ماہ فروری و مارچ میں لگتا ہے جس میں ایک چار خانہ ڈوڈہ چھوٹے چھوٹے سیاہ گول بیجوں سے بھرا ہوا ہوتا ہے سوکھ کر ڈوڈا پھٹ جاتا ہے تو بیج زمین پر گر پڑتے ہیں ان بیجوں کو آگ پر ڈالا جائے تو پٹاخوں کی طرح تڑختے ہیں شاخ توڑنے پر زرد رنگ کا لیسدار اور بدبودار دودھ نکلتا ہے اس کی جڑ کٹھ کے ہم شکل ہوتی ہے اسے چوک کہتے ہیں۔ **رنگ:** تازہ پودا سبز۔ خشک زرد۔ پتے سبز سفید ریشوں والے۔ پھول زرد سنہری بیج سیاہ جڑ خاکی۔ کانٹا سفید۔ **ذائقہ:** تلخ۔ **مزاج:** گرم بدرجہ دوم خشک۔ **مقدار خوراک:** سبز پتے اور شاخیں ۵ تولہ تک تخم ۴ ماشہ ۹ ماشہ۔ بیجوں کا تیل ۳ بوند تا ۷ بوند بطور مسہل ۱۵ بوند تک۔ ۳ بوند چھال ۴ ماشہ سے ایک تولہ تک دودھ ۳ بوند سے ۵ بوند تک۔ **مقام پیدائش:** ہندوپاکستان میں ہر جگہ سوکھے جوہڑوں، کھنڈرات اور کھیتوں میں ماہ بساکھ سے ساون تک بکثرت پیدا ہوتی ہے اس

پودے کا اصلی وطن میکسیکو ہے اس لئے انگریزی زبان میں اس کو میکسی کن پوپی بھی کہتے ہیں۔

افعال و استعمال: مسہل و مقئی قاتل کرم شکم اور دافع فساد بلغم و خون ہے استسقاء کے مریض کو سانبھر نمک میں ستیاناسی کے بیجوں کا تیل چند بوندیں ڈال کر کھانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے سات بوند پتاشہ میں ڈال کر دودھ کے ہمراہ کھلانے سے بے خوابی کی شکایت دور ہو جاتی ہے ستیاناسی کی جڑ (چوک) عرق لیموں یا پانی میں گھس کر بواسیری مسوں پر لگانے سے درد کو فوراً آرام آجاتا ہے اور چند روز تک یہ عمل جاری رکھیں تو مسے گر جاتے ہیں یا مرجھا جاتے ہیں چوک کو باریک پیس کر مغلئی پھوڑے (لاہوری ناسورد) پر چھڑک دیں اور اس کے اوپر کسی مرہم کا پھایا چسپاں کر دیں اگلے روز پھایا اتار کر نیم کے جوشاندہ سے زخم کو دھو کر صاف کریں اور پھر سفوف چھڑک کر اوپر مرہم کا پھایا چسپاں کریں یہ عمل دو دفعہ کافی ہے پھر روئی کی گدی گھی میں تر کر کے زخم پر رکھیں تو چند یوم میں زخم بالکل درست ہو جائے گا۔ جڑ کا چھلکا ایک تولہ مرچ سیاہ ۵ عدد نصف سیر پانی میں گھوٹ کر شہد خالص ۴ تولہ ملا کر پینا پھوڑے پھنسی، خارش، چنبل، برص اور آتشک کے لئے مفید ہے ستیاناسی کی موٹی شاخ توڑ کر دودھ جمع کر لیں تو خشک شدہ دودھ پانی میں گھس کر آنکھ میں لگانا آشوب چشم کا دافع ہے اس کے بیجوں کا تیل ۳۔۴ بوند پتاشہ میں ڈال کر کھلائیں اور اوپر سے پانی پلائیں تو ہر قسم کے کرم شکم ہلاک کرتا ہے اس کے پتوں کے عرق اور گمدی میں شنگرف ہڑتال پارہ سیسہ اور چاندی سب کشتہ ہو جاتے ہیں۔ **نوٹ:** بعض مقام پر اس کو برم ڈنڈی کہتے ہیں لیکن برم ڈنڈی جدا چیز ہے۔

سرسینجی سینجی Trifolium Ornithopodiods

(سندھی) سیجھی ایک قسم کی گھاس ہے جو میتھرے کے مشابہ ہوتی ہے لیکن سینجی کی چوٹی پر پتوں کا گچھا سبز ہوتا ہے۔ **رنگ:** پتے سبز۔ پھول سفید۔ **مزاج:** سرد خشک **ذائقہ:** پھیکا۔ بدمزہ۔ **مقدار خوراک:** ایک تولہ۔ **افعال و استعمال:** اس کو بیل اور گھوڑے بڑی رغبت سے کھاتے ہیں پھول کالی مرچوں کے ہمراہ نسوار لینے سے ناک اور دماغ کے سدے کھولتا ہے پتوں کو پکا کر اعضائے شکستہ پر باندھنا مومیائی کا کام کرتا ہے۔

سروال۔ سروار Valisneria Octendra

(بنگلہ) شیوبال (لاطینی) ویلس نیزیا آکسنڈرا۔ ایک گھاس ہے جو بہتے پانی میں پیدا ہوتی ہے اس کے بالوں کی مانند لمبے لمبے ریشے ہوتے ہیں دیسی کھانڈ بنانے والے اس میں کھانڈ کو دبا دیتے ہیں تاکہ اس کی گرمی کے باعث کھانڈ سے شیرہ نکل کر بہہ جائے۔ **رنگ:** سبز۔ **مزاج:** سرد ۲ تر ۲۔ **افعال و استعمال:** لیپ سیلان خون کو بند کرتا ہے تازہ پیٹ پر رکھنے سے پیاس کو تسکین دیتا ہے سوزاک کے لئے خوب ہے مواد پختہ کرتا ہے۔ اور محلل اورام ہے۔

سریش

(عربی) غرامی (فارسی) سریشم (سندھی) تھینس (سنسکرت) چپ چلپکا (انگریزی) جلے ٹین Gelatin جانوروں کے چمڑے اور ہڈیوں کو پانی میں جوش دے کر بنائی جاتی ہے **رنگ:** سفید زردی یا سرخی مائل۔ **ذائقہ:** بدمزہ۔ بدبودار۔ **مزاج:** گرم ۲ خشک ۲۔ **مقدار خوراک:** ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک۔ **افعال و استعمال:** مجفف اور مغری ہے منہ سے خون آنے اور پھیپھڑوں کے زخم میں کھلاتے ہیں رگوں کے منہ پر چپک جاتا ہے اور سدہ پیدا کرتا ہے خشکی لاتا ہے سیلان خون اور باطنی زخموں کے لئے مفید ہے آگ سے جلے ہوئے عضو پر پانی میں حل کر کے لگاتے ہیں۔

سکھ درشن Crinium Asiaticum

(فارسی) گل حمس (بنگلہ) ناگدنہ (سندھی) کیک (گجراتی) ناک و منی (لاطینی) کرینم لیٹی فولیم Grinum Latifolum ایک پودا ہے جس کو خوب صورتی کے لئے باغات اور کوٹھیوں میں لگاتے ہیں پتے لمبے گھیکوار کے مشابہ لیکن اس سے پتلے اور کسی قدر زردی مائل ہوتے ہیں اس کی جڑ مثل پیاز کے ہوتی ہے پتے اور جڑ مقئی ہوتے ہیں پتے توڑنے سے دودھ نکلتا ہے۔ **رنگ:** سبز زردی مائل۔ **مزاج:** گرم۔ خشک درجہ سوم **مقدار خوراک:** ۶ ماشہ۔ **افعال و استعمال:** مسکن۔ محلل۔ مقئی پھوڑے پھنسی کو دفع کرتی ہے خصوصاً انگلیوں کے سرے کے ورم مثلاً بسہری (چندرا) پر اس کے پتوں کو کچل کر ارنڈی کے تیل میں باندھنا بہت نافع ہے اس کے پتوں کو گرم کر کے اس کا لعاب دار رس کان میں ٹپکانا کان کے درد میں مفید ہے اس کے پتے اور جڑ مقئی تاثیر رکھتے ہیں۔

سوماکلپا Ephedra Vulgaris

جاپانی Mahuoh (سنسکرت) سانیہ (بلوچی) امال (کشمیری) آسمانی بوٹی (چینی) ماہوانگ (انگریزی) اےفڈرا Eohedra چھوٹا سا چکنا پودا ہے شاخیں سبز نازک پھول باریک ایک ایک دو دو اکھرے بلا ڈنڈی پھل چھوٹا نصف انچ لمبا بیضوی گلابی یا سرخ۔ یہ پودا چھوٹی جھاڑی کی طرح ہوتا ہے جڑ سے متعدد تنے نکلتے ہیں اور ان میں سے پتلی پتلی نازک شاخیں پھوٹتی ہیں جو بے برگ ہوتی ہیں۔ جوڑوں پر بجائے پتوں کے جھلی نما غلافی قشر ہوتے ہیں۔ زمین کے قریب تنوں سے شاخیں زیادہ پھوٹتی ہیں اور جھاڑ کی طرح پھیلتی یا سیدھی اوپر اٹھتی رہتی ہیں پتلی شاخوں میں اجزائے دوائی زیادہ موجود ہوتے ہیں تنا بیکار سمجھا جاتا ہے۔ اس بوٹی کے دو بڑے جزو موثرہ ہیں جنہیں کھار مسانیہ Ephedrine اور کھار مسانیہ کاذب Pseudo Ephedrin کہتے ہیں۔ ان دونوں کا تناسب اےفڈرا کی اقسام پر منحصر ہے کسی میں اےفڈرا کم اور کسی میں زیادہ ہوتی ہے۔ **مقدار خوراک:** سفوف

نصف سے ایک ماشہ جوشاندہ سوا تولہ جوہر 1/4 سے 1/2 گرین۔ **مقام پیدائش:** چین۔ جاپان۔ بلوچستان جوا۔غذرا شمال مغربی پاکستان کے خشک علاقوں خصوصاً بلوچستان میں پیدا ہوتا ہے اس میں مخصوص کھار کافی مقدار میں ہوتی ہے چنانچہ ایک یورپین کمپنی نے اس کی کھار نکالنے کے لئے ایک کارخانہ کوئٹہ میں قائم کیا ہوا ہے ا۔غذرا کی ایک قسم جس کو پنجابی میں پچن اور لنک اور لاطینی میں ا۔غذ ریپڈ نکولیرس کہتے ہیں جہلم کے مغرب اور ضلع راولپنڈی میں بھی ہوتی ہے لیکن اس میں کھار کا جزو کم ہوتا ہے مئی کے مہینے سے جوہر موثرہ کی مقدار گھٹنے لگتی ہے اس لئے دوائی استعمال کے لئے ا۔غذرا اکتوبر اور نومبر میں حاصل کرنا چاہئے۔ **افعال و استعمال:** چین میں اس بوٹی کو ہزارہا سال سے استعمال کیا جارہا ہے یونانی اور آیورویدک کتب میں اس دواء کا کوئی تذکرہ موجود نہیں چونکہ یہ دواء تنفس کی نالیوں کو ڈھیلا کردیتی ہے اس لئے اسے زیادہ تر دمہ بلغمی مریضوں کے لئے استعمال کیا جاتا ہے کالی کھانسی اور پتی اچھلنے (چھپاکی) میں بہت سود مند ہے اس کے اثرات اڑرینالین کے مانند ہوتے ہیں اور بعض لوگوں کو اس سے اختلاج قلب، رعشہ۔ متلی۔ ضعف اور زیادتی پسینہ اور ورم جلد کی شکایت ہو جاتی ہے اس لئے اس کو استعمال کرانے میں احتیاط کی ضرورت ہے ڈاکٹر بوس نے ا۔غذرا کے سفوف میں مساوی الوزن پانی ملا کر خیساندہ تیار کیا جس میں ساڑھے سات فی صد کھاری جواہر موثرہ موجود تھے اس کو بمقدار نصف یا ایک چمچہ خردمدت تک استعمال کرانے سے کوئی سمی علامت پیدا نہیں ہوئی جس سے یہ نتیجہ نکالا جاسکتا ہے کہ اس کے خیساندہ میں وہ مضرت موجود نہیں جو ا۔غذرا کے ہردو جواہر موثرہ کے جداگانہ استعمال میں پائی جاتی ہے ڈاکٹر بوس نے اس کی پتلی بے پتا شاخوں کا سفوف بھی کثیر التعداد مریضوں کو استعمال کرایا۔ سفوف ۱۰ سے ۱۵ گرین کی مقدار میں دیا گیا جن مریضوں کو مرض دمہ کی شکایت تھی ان کو یہ سفوف کھلاتے سے آرام محسوس ہوا اور وہ چین سے سو جاتے تھے سوما کلپا کا سفوف اور جوشاندہ وجع المفاصل کے مریضوں کے لئے بھی مفید بیان کیا جاتا ہے۔

سویابین

سویابین ایک غلہ ہے جو چین اور جاپان میں بہت زیادہ پیدا ہوتا ہے اور اب کچھ عرصہ سے ہندوپاکستان میں بھی اس کی کاشت کی جانے لگی ہے غذائی اہمیت کے اعتبار سے سویابین تمام غلوں سے بڑھا ہوا ہے اجزاء لحمیہ (پروٹینز) اور روغنی اجزاء تمام غلوں سے زیادہ اس میں پائے جاتے ہیں اس کے علاوہ اس میں حیاتین الف اور ب بھی ہوتے ہیں اس لئے یورپ اور امریکہ میں اکثر غذائیں اس کی آمیزش سے تیار کی جاتی ہیں۔

سہورا

(بنگلہ) شیور (مرہٹی) سوڑ (گجراتی) ساہوڑا (بنگالی) شیوڑا (سندھی) ساکھوٹ (سنسکرت) شاکھوٹ (انگریزی) ایک گھٹیلا اور متوسط قد کا درخت ہے لکڑی میں

کانٹے سے دکھائی دیتے ہیں لیکن دراصل کانٹے نہیں ہوتے۔ پتے مشابہ چنے کے چھوٹے چھوٹے اور چکنے ہوتے ہیں ہندو لوگ داتن بناتے ہیں۔ **رنگ:** پتے سبز۔ پھول سفید۔ **ذائقہ:** تلخ۔ **افعال و استعمال:** فساد خون و ریاح کو دفع کرتا ہے خونی دستوں کو بند کرتا ہے کالی مرچ کے ساتھ اس کی پتی سگ گزیدہ کو مفید ہے لکڑی کی مسواک دانتوں کو مضبوط بناتی ہے کہتے ہیں کہ اس درخت کے پاس سانپ نہیں جاتا۔ اس لئے لوگ اس کو گھروں میں سانپ سے حفاظت کے واسطے اگاتے ہیں (غیر سمی)

سیم

لاطینی Psophocorpus Tetragonobus (عربی) غلاف الغول (فارسی) باقلائے ہندی (گجراتی) دانول (سنسکرت) شنوی (انگریزی) کو آبین GoaBeans

ایک مشہور پھل کی پھلیاں ہیں۔ **رنگ:** بیج سبز۔ پھول سفید۔ **ذائقہ:** قدرے تلخ۔ **مزاج:** سرد خشک۔ **افعال و استعمال:** سیم کی پھلیاں قابض اور نفاخ ہیں ان کا سالن پکا کر کھاتے ہیں پتوں کا پانی داد کے لئے اکسیر ہے کڑوے تیل میں جلا کر گنج پر لگانے سے بال پیدا کرتا ہے زخم بھر دیتا ہے۔

ساگودانہ

(ہندی) سابودانہ (انگریزی) سیگو Sago

ماہیت: دانہ خشخاش سے بڑے سفید دانے ہیں جو ایک درخت کے تنے سے حاصل ہوتے ہیں۔ **مزاج:** گرم و تر۔ **افعال و استعمال:** ساگودانہ زود ہضم اور ہلکی غذا ہے۔ خفیف ملین بھی ہے مریض اور ضعیف اشخاص کے لئے بہترین غذا ہے۔ ساگودانہ زیادہ تر دودھ میں پکا کر شکر سفید یا مصری سے شیریں کر کے پلایا جاتا ہے اگر دودھ مضر ہو تو مغز بادام۔ مغز کدو کے شیرے یا پانی میں پکا کر شیریں کر کے پلا سکتے ہیں۔ **نفع خاص:** مسمن بدن۔ مقوی باہ۔ **مضر:** بے ضرر ہے۔ **مصلح:** شیر و شکر۔ **بدل:** ارا روٹ۔ **مقدار خوراک:** ایک تولہ سے تین تولہ بقدر ہضم۔

سانپ

(عربی) حیہ (فارسی) مار (ہندی) ناگ سرپ (سندھی) ناگ (انگریزی) سنیک Snake

ماہیت: حشرات الارض میں مشہور زہردار موذی جانور ہے سیاہ رنگ کا سانپ زیادہ زہریلا ہوتا ہے اور یہی زیادہ تر استعمال میں آتا ہے ہر ایک سانپ موسم بہار میں اپنے بدن سے پوست اتارتا ہے اس کو کینچلی کہتے ہیں۔ **مزاج:** گرم ۳ خشک ۲۔ **افعال:** سانپ کی چربی یا کشید کیا ہوا روغن بیرونی طور پر جالی اور جاذب خون ہے اس کی راکھ بھی یہی تاثیر کرتی ہے کینچلی مجفف بواسیر بیان کی جاتی ہے۔ **استعمال:** سانپ کی چربی نکال کر یا سانپ کو قیمہ کر کے دوسری ادویہ کے ہمراہ ملاتے اور روغن کشید کر کے تقویت باہ کے لئے بطور طلاء استعمال کرتے ہیں چربی کو نزول الماء میں آنکھ کے اندر لگاتے ہیں سیاہ سانپ کا شکم چاک کر کے اس میں باپچی اور تخم پنواڑ سانپ

کے ٹکڑوں کو بورہ ارمنی اور سرکہ کے ہمراہ پیس کر برص پر لگانا نہایت مفید بیان کیا جاتا ہے بواسیری مسوں کو خشک کرنے کے لئے اس کی کینچلی کی دھونی دیتے ہیں اور روغن زیتون میں جلا کر کرداء الثعلب پر لگاتے ہیں اور نیز اس کی راکھ کو نوشادر کے ہمراہ پیس کر برص پر طلاء کرتے ہیں۔ نفع خاص: زہر ہے اکلا مستعمل نہیں ہے خارجاً برص اور بواسیر کے لئے مفید ہے۔ مضر: گرم و خشک مزاجوں کو مضر ہے۔ مصلح: ہر موقع پر علیحدہ مصلح ہے۔ بدل: ایک قسم دوسری قسم کی بدل ہے۔

سبوس گندم

(عربی) نخالہ (فارسی) سبوس (ہندی) چوکر (سندھی) کتر (پنجابی) چھان (انگریزی) برین Bran گیہوں کی بھوسی ماہیت: گیہوں کے دانوں کا چھلکا ہے جو اس کے آٹے کو چھان لینے کے بعد چھلنی میں باقی رہ جاتا ہے۔ مزاج: گرم اخشک ا۔ افعال: منفث بلغم۔ محلل۔ استعمال: سبوس گندم کو کھانسی زکام میں تنہا یا مناسب ادویہ کے ساتھ جوش دے کر پلاتے ہیں بلغم کو بسہولت خارج کر کے سینہ کو صاف کرتا ہے ورم پستان کو تحلیل کرنے کے لئے اس کا ضماد لگاتے ہیں اور چونکہ اس میں نشاستہ باقی نہیں رہتا لہٰذا اس کو پیس کر بہ ترکیب خاص روٹی پکا کر مریضان ذیابیطس کو کھلاتے ہیں۔ نفع خاص: محلل اورام۔ جالی و منقی۔ مضر: کبد۔ مصلح: روغنیات و شہد۔ مقدار خوراک: ۷ ماشہ سے ایک تولہ تک۔

ستاور AsparagisRacemosus

(ہندی) ستاور (سندھی) ست دری (گجراتی) شتاوری (سنسکرت) شت مولی (انگریزی) Aspuraqus ماہیت: ایک نبات کی جڑیں ہیں جو سفید زردی مائل ہوتی ہیں ان پر لمبائی میں لکیریں کھنچی ہوتی ہیں اور مزہ شیریں ہوتا ہے۔ مزاج: سرد اتر ۲۔ افعال: ستاور مقوی باہ اور مغلظ منی ہے اور عورتوں کا دودھ بڑھاتی ہے۔ استعمال: ستاور کو زیادہ تر تنہا یا مناسب ادویہ کے ساتھ سفوفات یا معاجین میں شامل کر کے ضعف باہ اور جریان و رقت منی میں استعمال کرتے ہیں دودھ بڑھانے کے لئے سفوف بنا کر دودھ کے ہمراہ کھلاتے ہیں۔ نفع خاص: مغلظ و مزید منی۔ مضر: نفاخ۔ مصلح: نبات سفید۔ بدل: حب الصنوبر۔ مقدار خوراک: ۷ ماشہ سے ایک تولہ تک۔ مزید تحقیقات: مزید تحقیقات سے سا کرین اور لعابی مادے کی کثیر مقدار ان جڑوں میں پائی گئی ہے۔ مرکبات: سفوف سیلان الرحم (۲) سفوف ثعلب۔

سپاری ArecaCathechu

چھالیہ (عربی) فوفل (فارسی) پوپل (ہندی) سپاری (گجراتی) سوپاری (بنگلہ) گوآ (انگریزی) بیٹل نٹ BetelNut (لاطینی) اریکا ماہیت: یہ ایک درخت کا پھل ہے جو گول صنوبری شکل کا ہوتا ہے اس کو باریک کتر کر پان کے ساتھ کھاتے ہیں سپاری کے درخت دکن اور بنگال میں ہوتے ہیں اس کے

درخت کا تنا ایک دو بالشت قطر میں ہوتا ہے لیکن درخت کی بلندی ۵ گز سے لے کر دس گز تک ہوتی ہے درخت کے انتہائی سرے پر نارجیل اور چھوہارے کے مانند پتے لگے ہوئے ہیں اور گچھوں میں پھل لگتے ہیں جو کہ سپاری کہلاتے ہیں۔ مزاج: سرد ۲ خشک ۲۔ افعال: قابض۔ رادع و محلل اورام حارہ۔ استعمال: سپاری کو زیادہ تر پان میں رکھ کر کھاتے ہیں اس سے چونہ کی اصلاح ہو جاتی ہے اور دانتوں کو تقویت پہنچتی ہے علاوہ ازیں دستوں کو بند کرنے کے لئے سفوف بنا کر کھلاتے ہیں دانتوں کو مضبوط کرنے اور ان کے سیلان خون کو روکنے کے لئے سنونات میں شامل کر کے ملتے ہیں گرم ورموں پر بغرض ردع تحلیل اس کا ضماد لگاتے ہیں دمعہ (ڈھلکا) اور سوزش چشم میں سپاری کو جلا کر اور مثل سرمہ باریک پیس کر لگاتے ہیں۔ نفع خاص: مقوی دندان۔ مصلح: چونہ۔ مضر: مخشن صدر۔ مولد سنگ گردہ و مثانہ۔ مصلح: کتیرا اور الائچی۔ بدل: صندل۔ مقدار خوراک: تین ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: کیمیائی تجزیہ کے ذریعے سپاری سے کائے جین نام کا ایک جوہر حاصل کیا گیا۔ مشہور مرکبات: (۱) معجون سپاری پاک (۲) مفرح اہمر (۳) سفوف ثعلب۔

پستان CidaCdrdifolia

(عربی) دبق (فارسی) پستان (سندھی) لیسوڑا (بنگالی) بھو بار (گجراتی) نانو گنڈی (انگریزی) سی لیٹی فولیا Cilati Folia (ہندی) لسوڑہ۔ ماہیت: ایک درخت کا پھل ہے جو آنولہ سے چھوٹا اور کسی قدر مخروطی ہوتا ہے کچا سبز اور پختہ زرد رنگ کا ہوتا ہے پکے ہوئے پستان کا مزہ قدرے شیریں لعاب دار ہوتا ہے خشک شدہ پستان ادویہ میں استعمال کئے جاتے ہیں ان کی رنگت سیاہی مائل اور ان پر جھریاں پڑی ہوئی ہوتی ہیں ان کو پانی میں بھگونے سے لعاب سا پیدا ہوتا ہے۔ مزاج: گرمی سردی میں معتدل اور اول درجہ میں تر ہے۔ افعال: پستان ملین حلق و صدر اور منفث بلغم ہے صفراء کی حدت کو تسکین دیتا ہے مزلق و ملین طبع ہے ادویہ مسہلہ کے ہمراہ شامل کرنے سے ان کی حدت (لذع) کی اصلاح کرتا ہے۔ استعمال: پکے ہوئے لسوڑے دوسرے پھلوں کے مانند بھی کھائے جاتے ہیں علاوہ ازیں خشک کھانسی۔ نزلہ حار اور حلق و سینہ کی خشونت کو زائل کرنے کے لئے منہ میں رکھ کر اس کا لعاب چوستے یا خیساندہ بنا کر پلاتے ہیں صفراوی اور خونی بخاروں سوزش بول اور پیاس کی شدت میں بھی استعمال کرتے ہیں۔

سج اور پیچش میں تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ اس کا نقوع پلاتے ہیں لاذع اور تیز ادویہ مسہلہ کی اصلاح اور ان کی فعل کی اعانت کے لئے شامل کرتے ہیں۔ نفع خاص: نافع سعال یابس۔ مضر: مضعف معدہ اور جگر۔ مصلح: عناب اور برگ گلاب۔ بدل: خطمی۔ مقدار خوراک: ۹ دانہ سے ۱۵ دانہ تک۔ مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ پستان میں شکر گوند اور دیگر لعابی

مادے پائے جاتے ہیں۔ مشہور مرکبات: لعوق سپستان۔

سجی

(فارسی) اشخار (عربی) نطرون (بنگلہ) ساجی کھار۔ ساج ماٹی (مارواڑی) ساجی (گجراتی) ساجی کھار (سنسکرت) سور چکا (انگریزی) سوڈیم کاربونیٹ Sodium Carbonate ماہیت: کھار ہے جو بعض بوٹیوں کو جلا کر بنایا جاتا ہے اس کا مزہ شور اور نہایت تیز ہوتا ہے۔ مزاج: گرم ۴ خشک ۴۔ افعال: سجی شدید جالی اور اکال دوا ہے خفیف مقدار میں ہاضم، مشتہی اور منفث بلغم ہے ورم طحال کو تحلیل کرتی ہے زیادہ مقدار میں معدہ اور آنتوں میں زخم ڈال کر ہلاک کر دیتی ہے۔ استعمال: سجی کو مسوں کے گرانے کے لئے طلاء کرتے ہیں۔ برص۔ بہق۔ ترخارش اور ترنجج پر لگاتے ہیں۔ اور تقویت معدہ اور ہضم طعام کے لئے تنہا یا چورنوں میں شامل کر کے استعمال کرتے ہیں۔ کھانسی، دمہ میں بلغم کو خارج کرنے اور ورم طحال کو تحلیل کرنے کے لئے کھلاتے ہیں۔

اس کو زیادہ مقدار میں کھلانے سے منہ اور حلق میں جلن اور گرمی محسوس ہوتی ہے اور حلق متورم جھلی ہو کر سرخ ہو جاتی ہے اس کے بعد معدے میں درد شدید ہوتا ہے تے اور دست آنے لگتے ہیں اور شدت ضعف کی وجہ سے مریض ہلاک ہو جاتا ہے اس کا علاج یہ ہے کہ کوئی مقئی دواء یا صرف گرم پانی زیادہ مقدار میں پلا کر تے کرائیں۔ اس کے بعد انڈوں کی سفیدی پانی میں پھینٹ کر پلائیں۔ نفع خاص: مقوی معدہ۔ ہاضم طعام اور قاطع بلغم ہے۔ مضر: تین ماشہ سے زیادہ استعمال قاتل زہر ہے۔ مصلح: گھی۔ دودھ اور روغنیات۔ مقدار خوراک: ۲ رتی سے ۳ رتی تین ماشہ کی مقدار میں مہلک ہے۔

سداب RuteaGraviolans

(عربی) سداب۔ فیجن (بنگالی) اسپند (تامل) اروا ترا۔ (گجراتی) سداب (ہندی) سداب (ہندی) سانول ساتری (سندھی) سدامست (انگریزی) گارڈن GardemRue ماہیت: ایک نبات ہے جو ۲ گز تک بلند ہوتا ہے پتے املی کے پتوں سے مشابہ اور بدبودار ہوتے ہیں پھول زرد رنگ۔ تخم تین عدد مثلث شکل ایک غلاف میں پوشیدہ ہوتے ہیں۔ اقسام: بری اور بستانی دو قسم کا ہوتا ہے بری کا درخت بستانی سے چھوٹا ہوتا ہے۔ مقام پیدائش: ہندوستان۔ مزاج: گرم خشک بدرجہ دوم۔ افعال: مقطع۔ محلل۔ مفتح۔ مدر۔ کاسر ریاح۔ مجفف۔ قابض باہ قاقیت۔ استعمال: محلل و مسخن اور کاسر ریاح ہونے کی وجہ سے ہضم طعام کرتا۔ بھوک لگاتا، سرد معدے کو تقویت بخشتا اس کے نفخ کو دور کرتا اور ریاح کو تحلیل کرتا ہے معدے جگر اور طحال کے سوء مزاج سرد کے لئے مفید ہے چونکہ سداب مدر ہے لہٰذا فضلات بدن کو بذریعہ ادرار خارج کرتا ہے (اور اسی وجہ سے قبض پیدا کرتا ہے کیونکہ مائیت براہ مثانہ دفع ہو جاتی



سداب



ہے جس سے خشک ثفل امعاء میں باقی رہ جاتا ہے شرباً و حمولاً مدر حیض ہے محلل اخلاط غلیظ اور مسخن ہونے کے باعث عرق النساء نقرس اور اوجاع مزمنہ کے لئے مفید ہے۔ سداب بدن کو سموت سے محفوظ رکھتا ہے سانپ بچھو بھڑ اور کتے کے مقام گزیدگی پر طلاء مفید ہے۔ مجفف ہونے کے باعث منی اور دیگر رطوبات کو خشک کرتا ہے طلاء و ضماداً استسقائے لحمی اور تہیج میں مستعمل ہے۔ **نفع خاص:** مدربول و حیض و محلل ریاح ہے۔ **مضر:** مضعف بصر۔ مصدع ہے۔ **مصلح:** سکنجبین اور انیسوں۔ **بدل:** صعتر فارسی اور نعناع۔ **مقدار خوراک:** تین ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔ **مزید تحقیقات:** مزید تحقیقات سے ساکرین اور لعابی مادے کی کثیر مقدار ان جڑوں میں پائی گئی ہے۔ **مرکبات:** سفوف سیلان الرحم (۲) سفوف ثعلب۔

سداسہاگن VincaPusila

(سندوری) **ماہیت:** ایک نبات ہے اس کا پھول سرخ رنگ اور خوش نما ہوتا ہے اور پتے کنگرے دار ہوتے ہیں۔ **مزاج:** سرد اترا۔ **افعال:** سداسہاگن کے پتے مسکن اور مزلق تاثیر کرتے ہیں۔ **استعمال:** مرض سوزاک میں سداسہاگن کے پتے پانی میں پیس چھان کر مصری سے شیریں کرکے پلاتے ہیں یا خشک پتوں کو رات کے وقت پانی میں بھگو کر رکھتے ہیں اور صبح کے وقت مل چھان کر استعمال کرتے ہیں۔ **نفع خاص:** سوزاک کے لئے۔ **مضر:** بلغمی مزاجوں کے لئے مضر ہے۔ **مصلح:** مرچ سیاہ و شہد۔ **بدل:** بکن بوٹی۔ **مقدار خوراک:** ۷ ماشہ سے ایک تولہ تک۔

سرپھوکہ TephrosiaPurpurea

(انگریزی) goat's Rue Purple (ہندی) سرپھوکا (پنجابی) جھو جھرو۔ جھماتا بوٹی۔ (فارسی) برگ سوتالو (گجراتی) شرپنکھا (مرہٹی) انسانی **ماہیت:** سرپھوکا کا پودا ایک گز یا اس سے کم و بیش بلند ہوتا ہے۔ اس کے پتے چھوٹے چھوٹے ایک باریک شاخ پر ایک دوسرے کے مجازی ہوتے ہیں اس کی پھلی چھوٹی سی ہوتی ہے اور اس کے اندر بہت چھوٹے چھوٹے تخم بھرے رہتے ہیں۔ **مزاج:** گرم و تر۔ **افعال:** مدربول۔ مصفی خون۔ **استعمال:** سرپھوکہ زیادہ تر دمامیل۔ بثور۔ جرب و حکہ اور جذام اور آتشک کے لئے بغرض تصفیہ خون مستعمل ہے زیادہ تر اس کو نقوع یا مطبوخ میں استعمال کرتے ہیں لیکن گاہے پانی میں پیس کر اور چھان کر بھی پلاتے ہیں کشتہ خام کے کھانے سے جو فساد خون میں لاحق ہو جاتا ہے اس میں بھی سرپھوکہ کو استعمال کرتے ہیں۔ **نفع خاص:** مصفی خون ہے اور بواسیر خونی کے لئے مفید ہے۔ **مضر:** کوئی خاص مضرت نہیں ہے۔ **مصلح:** برہم ڈنڈی۔ **مقدار خوراک:** ۷ ماشہ۔

سرخس

(عربی) قرقس (فارسی) کیل دارو (اردو) سرخس (بنگالی) پنکھراج (انگریزی) میل فرن MaleFern **ماہیت:** ایک نبات کی جڑ ہے جو سیاہ رنگ مائل بہ سرخ اور گرہ دار ہوتی ہے۔ توڑنے پر اندر سے زردی مائل رنگت نکلتی ہے۔ **مقام پیدائش:** کوہ ہمالیہ۔ شمالی امریکہ۔ یورپ۔ **مزاج:** گرم ۲ خشک ۲۔ **افعال:** مجفف۔ مسقط جنین۔ قاتل کرم شکم (خصوصاً قاتل حب القرع) و قاتل۔ لاذع۔ **استعمال:** مجفف ہونے کے باعث زخموں کو خشک کرنے کے لئے ذروراً استعمال کرتے ہیں کرم شکم خصوصاً (حب القرع۔ کدودانہ) کو ہلاک کرنے کے لئے تنہا یا دیگر ادویہ کے ہمراہ سفوف بنا کر کھلاتے ہیں اور اس کے لئے ایک مستند دواء ہے مسہل کے ذریعہ معدہ و آنتوں کو صاف کرنے کے بعد مریض کو بھوکا رکھ کر رات کے وقت نہار منہ اس کے کھلانے سے کدودانہ ہلاک ہو جاتا ہے اور صبح کے وقت مسہل دینے سے ہلاک شدہ کدودانہ تمام نکل جاتا ہے چونکہ یہ لاذع ہے لہٰذا اس کے استعمال سے معدہ اور امعاء میں خراش ہو کر قے آنے لگتی ہے اس کے جوشاندہ سے سر دھونے یا سفوف کو روغن میں ملا کر بالوں کی جڑ میں لگانے سے سر کی جوئیں ہلاک ہو جاتی ہیں۔ **نفع خاص:** مخرج کرم معدہ و نافع خفقان و نقرس۔ **مضر:** پھیپھڑے کے لئے۔ **بدل:** کمیلہ۔ **مقدار خوراک:** تین ماشہ۔ **مزید تحقیقات:** کیمیاوی تجزیہ کے ذریعہ پتہ چلا ہے کہ سرپھوکہ میں ایموڈین اور کرائیسو فینک ایسڈ اجزاء پائے جاتے ہیں ان اجزاء کی موجودگی سے پتہ چلتا ہے کہ سرپھوکہ جلدی امراض میں اسی لئے مفید پایا گیا ہے۔

سرس

(عربی) سلطان الاشجار (فارسی) درخت زکریا (پنجابی) شیریں (مرہٹی) شرس (گجراتی) شرمنڑو (بنگالی) شریس گاچھ۔ سرز (سندھی) سرتھن (انگریزی) Speciosa Acacia **ماہیت:** ایک بڑا درخت ہے اس کے پتے املی کے پتوں کے مانند لیکن ان سے بڑے ہوتے ہیں پھلیاں لمبی لمبی اور چوڑی لگتی ہیں ان میں السی کے مانند لیکن ان سے بڑے تخم ہوتے ہیں زیادہ تر اس کی چھال اور تخم استعمال کئے جاتے ہیں۔ **مزاج:** گرم ۲ خشک ۲۔ **افعال:** سرس۔ جالی۔ محلل اور مجفف ہے اندرونی طور پر استعمال کرنے سے مصفی خون ہے تخم سرس۔ جالی مقوی۔ اور مغلظ منی ہے۔ **استعمال:** شب کوری کے ازالہ کے لئے سرس کے پتوں کا پانی آنکھ میں قطور کرتے ہیں چھال کو باریک پیس کر زخموں کو خشک کرنے کے لئے باریک پیس کر چھڑکتے ہیں اور پانی میں جوش دے کر دانتوں کے درد کو تسکین دیتے اور مسوڑھوں کو مضبوط کرنے کے لئے مضمضے کراتے ہیں اور پانی میں پیس کر مہاسوں کو دور کرنے اور پھوڑے پھنسیوں کو تحلیل کرنے کے لئے لگاتے ہیں اور امراض فساد خون میں جوش دے کر پلاتے ہیں۔
بیان کیا جاتا ہے کہ پوست سرس کا جوشاندہ پینا بالخاصہ اورام بدن کو تحلیل کرتا ہے تخم سرس

کو ہلاسوں میں شامل کرکے نزلہ و زکام میں سونگھاتے ہیں اور باریک کھرل کرکے شب کوری۔ بیاض چشم اور غبار و خارش چشم میں لگاتے ہیں سفوف بنا کر ضعف باہ اور رقت منی کو دور کرنے کے لئے کھلاتے ہیں شہد میں معجون بنا کر کھلانا مادہ خنازیر کا قلع قمع کرنے کے لئے مفید بیان کیا جاتا ہے۔ **نفع خاص:** مغلظ منی۔ مقوی دندان۔ **مضر:** خشک مزاجوں کو۔ **مصلح:** روغن زرد۔ **مقدار خوراک:** چھال ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔ تخم ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک۔

سرسوں

(فارسی) سرشف (عربی) حرف ابیض۔ خرول ابیض (سندھی) سَرنہیہ (بنگالی) سرشا (سنسکرت) سرشپہ (انگریزی) انڈین مسٹرڈ ریپ IndianMustardi **ماہیت:** زرد رنگ کے مشہور دانے ہیں ان کو کولھو میں دبا کر روغن نکالا جاتا ہے جو روغن تلخ کہلاتا ہے۔ **مزاج:** گرم ۲ خشک ۳۔ **افعال:** سرسوں جالی اور جاذب خون ہے اور اس کا روغن مقوی بدن ہے بدن کو گرمی اور تری پہنچاتا اور موٹا کرتا ہے مالش کرنے سے امراض جلدیہ کو زائل کرتا ہے۔ **استعمال:** سرسوں کے پتوں کا ساگ پکا کر کھایا جاتا ہے ثقیل ہوتا ہے اور ریاح پیدا کرتا ہے سرسوں کو تنہایا ابٹن میں شامل کرکے چہرے کا رنگ نکھارنے اور برص، بہق جیسے امراض جلدیہ میں لگاتے ہیں اس کے روغن کو بعض لوگ گھی کی بجائے استعمال کرتے ہیں اس کو مراہم میں شامل کرکے زخموں پر لگاتے اور دوسری دواؤں کے ساتھ بدن کی خارش وغیرہ کو دور کرنے کے لئے بدن پر ملتے ہیں۔ وجع مفاصل، درد کمر اور دوسرے دردوں کو تسکین دینے کے لئے مالش کرتے ہیں اس کے تخم (سرسوں) کو مقوی باہ اور مدر بول بھی بیان کیا جاتا ہے۔ **نفع خاص:** مقوی باہ و اشتہاء۔ **مضر:** گردہ کے لئے۔ **مصلح:** شکر، شہد و مصری۔ **بدل:** تخم ترہ تیزک۔ **مقدار خوراک:** تخم تین ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔

سرطان محرق

(عربی) سرطان نہری (فارسی) خرچنگ (سندھی) ٹیٹی نور (انگریزی) کریب Crob (ہندی) کیکڑا۔ **ماہیت:** سرطان ایک دریائی جانور ہے اس کے دو جبڑے چنگل۔ ناخن۔ دانت اور سخت پشت ہوتی ہے اس کا سر اور دم نہیں ہوتی آنکھیں شانوں پر اور منہ سینہ پر ہوتا ہے جبڑے دونوں طرف سے چرے ہوئے اور پاؤں آٹھ ہوتے ہیں سرطان نر و مادہ ہوتا ہے کہ اس کی پشت میں سوئی چبھونے سے لیسدار رطوبت خارج ہوتی ہے۔ **مزاج:** سرد ۲ تر ۲ بقول بعض گرم اترا۔ **افعال:** محلل اورام حارہ۔ جالی۔ دافع سل دق۔ حابس نفث الدم و نفث تریاق گزیدگی سگ عقرب و دیگر حیوانات گزیدہ۔ **استعمال:** عموماً سرطان محرق "سوختہ" سل و دق۔ نفث الدم کے لیے استعمال کیا جاتا ہے اور ان امراض میں اس سے فائدہ عظیم حاصل ہوتا ہے علاوہ ازیں گرم و خشک کھانسی، خشونت سینہ، خشکی اعضاء اور لاغری میں گرم مزاجوں کو دیا جاتا ہے اس کے گوشت کا شوربہ مریضان سل و دق کو بجائے نانخورش استعمال کرایا جاتا ہے مفید مرض

ہونے کے علاوہ کثیر الغذا ہے، اگرچہ عسیر الہضم ہے" مفتت حصاۃ کے لئے بھی یہ شوربہ مفید بیان کیا جاتا ہے خاکستر سرطان کو بہق و کلف پر طلاء کیا جاتا ہے جو جالی ہونے کی وجہ سے ان کو زائل کر دیتا ہے۔

سرطان، سانپ، بچھو اور کتے کے کاٹنے کے لیے شرباً و ضماداً مفید ہے سرطان کے قرص دیگر ادویہ کے ساتھ بنائے جاتے ہیں جو قرص سرطان کے نام سے مدون ہیں اور سل و دق و کھانسی میں مستعمل ہیں۔ **نفع خاص:** نافع دق و سل۔ **مضر:** مثانہ۔ **مصلح:** گل مختوم۔ **مقدار خوراک:** سرطان محرق ایک ماشہ سے تین ماشہ تک۔ سرطان کو محرق یا سوختہ کرنے کی تدبیر یہ ہے کہ سرطان کو پکڑ کر اس کی ٹانگیں اور پیٹ کی آلائش کو دور کریں بعد ازاں خاکستر چوب انگور اور نمک سے یا محض نمک سے دھو کر ایک مٹی کے کوزے میں بند کرکے گل حکمت کریں اور خشک ہونے کے بعد گرم تنور میں رکھیں اور چار پہر کے بعد نکال کر کام میں لائیں۔

سرکہ

(فارسی-عربی) خل (انگریزی) وینی گر VineBier **ماہیت:** سرکہ مشہور چیز ہے جو زیادہ تر انگور یا گنے کے رس سے بطور تخمیر بنایا جاتا ہے سرکہ بنانے کی ایک مشہور صورت یہ ہے کہ کسی ظرف میں رس کو بھر کر اور اس میں سرکہ کا جوڑن چھوڑ کر دھوپ میں رکھ دیں۔ **مزاج:** سرکہ گرم اور سرد جوہروں سے مرکب ہونے کے باعث مرکب القوی ہے لیکن سرد جزو اس میں غالب ہے بقول دیگر سرد ۲ خشک ۲۔ **افعال:** سرکہ قابض اور مجفف ہے جلد میں بہت جلد نفوذ کر جاتا ہے اخلاط غلیظ کا مقطع اور ملطف ہے قاتل کرم اور مسکن درد ہے غذا کو ہضم کرتا ہے بھوک لگاتا اور صفراء کو کم کرتا ہے۔ **استعمال:** سرکہ روغن گل میں پارچہ تر کرکے درد سر گرم اور سرسام گرم میں سر پر رکھتے ہیں اور چونکہ یہ سریع النفوذ ہے لہٰذا اکثر ضمادوں اور مالشوں میں ادویہ کی قوت کو جلد نفوذ کرانے کے لئے ملا کر لگاتے ہیں۔ کرم گوش کو قتل کرنے اور درد گوش کو تسکین دینے کے لئے کان میں قطور کرتے ہیں درد دندان، قلاع دامیہ اور خناق میں مناسب ادویہ شامل کرکے غرغرے کراتے ہیں۔ غذا کو ہضم کرنے اور ضعف اشتہا کو دور کرنے کے لئے غذا کے ہمراہ یا اچار اور چٹنی کی صورت میں کھلاتے ہیں اس کا شربت بھی بنایا جاتا ہے جو کہ سکنجبین کے نام سے مشہور ہے اس کو صفراوی بخاروں میں صفراء کی حدت کو دور کرنے اور متلی و قے کو زائل کرنے کے لئے پلاتے ہیں۔ **نفع خاص:** منفذ۔ رادع اور محلل ہے۔ **مضر:** اعصاب و باہ کو۔ **مصلح:** شہد خالص۔ **بدل:** آب لیموں و شراب۔ **مقدار خوراک:** ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک۔

سرمہ

(اردو) سیاہ سرمہ (عربی) کحل و اثمد (بنگلہ) شرمہ (ہندی) انجن (انگریزی) اینٹی منی انٹیمنی AntiMony **ماہیت:** سیاہ رنگ کا چمک دار وزنی پتھر ہے جس کو عام طور

پر باریک کھرل کرکے زینت و آرائش کی غرض سے آنکھوں میں ڈالتے ہیں۔ **مزاج:** سرد ۲ خشک ۲۔ **افعال:** مقوی چشم۔ قابض۔ مجفف۔ مانع۔ عفونت۔ حابس خون۔ **استعمال:** سرمہ کو زیادہ تر آنکھوں کو قوت دینے کے لئے تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ کھرل کرکے آنکھوں میں لگاتے ہیں باریک پیس کر زخموں پر چھڑکتے ہیں تازہ زخموں پر چھڑکنے سے سیلان خون کو روک دیتا ہے خون حیض کو روکنے کے لئی بطور حمول مستعمل ہے نکسیر کو بند کرنے کے لئے نفوخ کرتے اور پیشانی پر لیپ لگاتے ہیں ابتدائے چیچک میں ناک، کان، آنکھ کو چیچک سے محفوظ رکھنے کے لئے ان اعضاء میں لگاتے ہیں۔ **نفع خاص:** نزف الدم اور آنکھ کے امراض کو مفید ہے۔ **مضر:** سینہ کو اور پھیپھڑے کو مضر ہے۔ **مصلح:** کتیرا، شکر اور دھنیئے کا پانی۔ **بدل:** سیسہ۔ **مقدار خوراک:** اندرونی طور پر مستعمل نہیں ہے۔

سرو

(فارسی۔ عربی) عرعر (انگریزی) سائپرس Siapras **ماہیت:** سرد کا درخت بالعموم باغات میں لگایا جاتا ہے اس کے پتے چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں یہ درخت پتوں اور شاخوں کے ہجوم سے نیچے موٹا اور پھر بتدریج اوپر کی طرف پتلا ہوتا جاتا ہے اس کا پھل جوزالسرو کے نام سے مشہور ہے جو زیادہ تر بطور دواء مستعمل ہے۔ **مزاج:** سرد ۳ خشک ۳۔ **افعال:** جوزالسرو قابض اور مجفف ہے جریان خون کو روکتا ہے۔ **استعمال:** جوزالسر کو رفع قبض کے لئے سریش کے ساتھ مرض فتق میں ضماد کرتے ہیں جریان منی اور اسہال کو بند کرنی کے لئے سفوف بنا کر کھلاتے ہیں سیلان الرحم اور کثرت حیض میں بھی دیتے ہیں بول اور کثرت پیشاب کو روکنے کے لئے استعمال کرتے ہیں خروج المقعد میں مریض کو اس کے جوشاندے میں بٹھاتے اور باریک پیس کر ذرور کرتے ہیں۔ **مقدار خوراک:** ایک ماشہ سے 1/2 1 ماشہ تک۔

سروالی

(ہندی) سریالی (سندھی) سالارو (پنجابی) سالارا (عربی) برطانیقی (انگریزی) فرنچ میری گولڈ FrenchMarigold **ماہیت:** سروالی ایک بوٹی ہے جو ایک یا ڈیڑھ گز تک بلند ہوتی ہے اور فصل جوار باجرہ اور گوارہ کے ہمراہ عموماً پیدا ہوتی ہے اس کی شاخیں سبز سرخی مائل اور چکنی ہوتی ہیں پتے چکنے اور کناروں سے سرخ ہوتے ہیں اس میں صنوبری شکل کے خوشنما لگتے ہیں جو ایک یا دو قیراط (انچ) تک لمبے ہوتے ہیں ان کی رنگت گلابی سفیدی مائل ہوتی ہے اور چھونے میں نہایت ملائم ہوتے ہیں ان سے سیاہ چمکیلے، چپٹے نہایت چھوٹے چھوٹے تخم نکلتے ہیں جو زیادہ تر دواء مستعمل ہیں۔ **مقام پیدائش:** ہندوستان۔ **مزاج:** سرد و خشک۔ **افعال:** مغلظ منی۔ قابض۔ مقوی بدن۔ دافع صفراء۔ **استعمال:** مغلظ منی ہونے کی وجہ سے جریان کے نسخوں میں تخم سروالی شامل کئے جاتے ہیں اور انکو تنہا بھی سفوف کرکے دودھ کے ہمراہ کھلایا جاتا ہے قابض

ہونے کے باعث خون استحاضہ۔ خون بواسیر۔ کثرت البول اور خروج مقعد میں مفید ہے برگ سروالی کا ساگ پکا کر کھایا جاتا ہے جو کہ صفراء کو تسکین بخشتا اور مرض ذیابیطس کے لئے مفید ہے۔ **نفع خاص:** تپ اور جریان میں مفید ہے۔ **مضر:** حکی پیدا کرتی ہے۔ **مصلح:** عناب یا شربت عناب۔ **بدل:** آب برگ چقندر۔ **مقدار خوراک:** ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔

سریش

(عربی) غری (فارسی) سریشم (سندھی) تھنیس (سنسکرت) چپ چپکا (انگریزی) جلے ٹین Gelatin Isinglass **ماہیت:** سفید زردی مائل سرخی مائل چٹے ٹکڑے یا لمبے لمبے ریشے ہوتے ہیں جو جانوروں کے چمڑے، پٹھے اور ہڈیوں کو پانی میں جوش دے کر بناتے ہیں۔ **مزاج:** گرم و خشک۔ **افعال:** سریش مجفف اور مغری ہے خون کو بند کرتا اور جلد کو جلا بخشتا ہے۔ **استعمال:** سریش کو منہ آنے اور پھیپھڑوں کے زخم میں کھلاتے ہیں شہد کے ہمراہ ورموں کو تحلیل کرنے اور زخموں کو بھرنے کے لئے لگاتے ہیں پانی میں حل کرکے آگ سے جلے ہوئے عضو پر لگاتے ہیں۔ خارش داد برص اور بہق کے ازالہ کے لئے سرکہ کے ہمراہ پیس کر ضماد کرتے ہیں۔ **نفع خاص:** پھیپھڑے کے زخم کو مفید ہے۔ **مضر:** مسدد۔ **مصلح:** سرکہ۔ **بدل:** سریش ماہی۔ **مقدار خوراک:** ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک۔

سریشم ماہی

(عربی) غری السمک (فارسی) سریشم ماہی (انگریزی) آئی سنگاس۔ **ماہیت:** سریشم ماہی (غری السمک) چربی کے مشابہ منجمد رطوبت ہے جو کہ ایک مچھلی کی قسم کے شکم سے نکالی جاتی ہے نیز ایک قسم کی مچھلی کے چھلکوں کو باریک باریک ریشوں میں کاٹ کر خشک کر لیتے ہیں آج بازاروں میں زیادہ تر اسی قسم کا سریشم ماہی دستیاب ہوتا ہے۔ **مقام پیدائش:** روس۔ یورپ۔ **مزاج:** گرم و خشک بدرجہ اول۔ **افعال:** مغری۔ مجفف۔ حابس۔ نفث الدم۔ جالی۔ **استعمال:** مغری اور مجفف ہونے کی وجہ سے مرض سل اور نفث الدم میں بکثرت مستعمل ہے چنانچہ تنہا بھی استعمال کیا جاتا ہے نیز ادویہ مرکبہ میں بھی ڈالا جاتا ہے اور ان افعال کے ساتھ ہی چونکہ جالی بھی ہے لہٰذا بعض مرہموں میں شامل کیا جاتا ہے اور تجفیف تغذیہ اور جلاء کی وجہ سے زخموں کو فائدہ بخشتا ہے تازہ زخموں کے لئے ذروراً نہایت مفید ہے خون کو بند کرکے زخم کو جلد ہی اچھا کر دیتا ہے انہیں افعال کے باعث تشقق رخسار۔ برص۔ اور تحسین لون بشرہ کے لئے مفرداً مرکباً استعمال کرتے ہیں۔ **نفع خاص:** نافع سل و مغری۔ **مضر:** مسدد۔ **مصلح:** نشاستہ۔ **بدل:** سریش۔ **مقدار خوراک:** ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک۔

سفیدہ

(عربی) اسفیداج (فارسی) سفیداب (انگریزی) Carbonate **ماہیت:** سفید رنگ کا نرم اور وزنی سفوف ہے جو قلعی اور سیسہ کو جلا کر بنایا جاتا ہے قلعی سے جو

سفیدہ بنایا جاتا ہے اس کو سفیدہ ارزیر- سفیداب رومی اور سفیدہ کاشغری کہتے ہیں- مزاج: سرد ۲ خشک ۲- افعال: قابض- مجفف- مسکن و مبرد- مغری- منبت لحم- حابس خون- استعمال: سفیدہ کو زیادہ تر امراض چشم مثلاً گرم آشوب- شور قرینہ قروح چشم وغیرہ کے لئے شیافات میں داخل کر کے یا تنہا استعمال کیا جاتا ہے سوختگی آتش کے لئے سفیدی بیضہ میں ملا کر لگاتے ہیں جس سے سوزش درد میں کمی ہو جاتی ہے- اور اگر جلنے سے زخم ہو گیا ہو تو اس کو اچھا کر دیتا ہے علاوہ ازیں اورام حارہ اور زخموں کے لئے مراہم میں شامل کر کے استعمال کیا جاتا ہے حرقت البول سوزاک، قروح مثانہ اور قروح بنی میں بذریعہ پچکاری استعمال کرتے ہیں- قروح امعاء میں اس کا حقنہ بھی کیا جاتا ہے زف الدم میں طلاء مستعمل ہے- نفع خاص: قروح چشم و آشوب چشم کے لئے مفید ہے- مضر: مئولد خناق و مانع حمل- مصلح: انیسوں- بادیان اور شہد- مقدار خوراک: اندرونی طور پر مستعمل نہیں ہے-

سقمونیا

(فارسی- عربی) سقمونیا- محمودہ (سندھی) محمود -انگریزی) سیکمونی Seammony ماہیت: ایک بیل دار نبات کی جڑ میں شگاف دینے سے ایک قسم کی رطوبت نکل کر منجمد ہو جاتی ہے جو سقمونیا کہلاتی ہے اس کا رنگ باہر سے خاکستری یا سیاہی مائل بھورا ہوتا ہے باآسانی ٹوٹ جاتا ہے- تازہ ٹوٹی ہوئی سطح چمک دار نیم شفاف اور مسام دار گہرے بھورے رنگ کی ہوتی ہے بو خاص قسم کی آتی ہے اور مزہ خراب ہوتا ہے- مزاج: گرم ۳ خشک ۳- افعال: سقمونیا بیرونی طور پر جالی اور محلل ہے اندرونی طور پر استعمال کرنے سے مسہل قوی ہے لیکن اس کی یہ تاثیر اس وقت ہوتی ہے جب کہ یہ امعاء اثنا عشری میں پہنچ کر صفراء کے ساتھ مل جاتی ہے اس کے بعد رقیق دست آنے لگتے ہیں زیادہ مقدار میں کھلانے سے معدہ اور آنتوں میں خراش پیدا کرتی ہے سقمونیا دوسری مسہل ادویہ کے ہمراہ پلانے سے ان کے فعل کو قوی کر دیتی ہے علاوہ ازیں معدہ اور آنتوں کے کرم پر مہلک تاثیر کرتی ہے لیکن یہ تاثیر قوی نہیں ہے کسی قدر مقوی معدہ اور مقوی جگر بھی ہے کھلانے اور حمول کرنے سے اسے مسقط جنین بھی بیان کیا جاتا ہے- استعمال: سقمونیا کو بیرونی طور پر بہق، برص، نمش- کلف اور داد جیسے امراض جلدیہ پر ضماد کرتے ہیں اور درد سر کہنہ وجع مفاصل اور عرق النساء پر تحلیل و تسکین کے لئے لگاتے ہیں چونکہ اس کو اندرونی طور پر کھلانے سے رقیق دست بکثرت آتے ہیں لہٰذا استسقاء سکتہ اور قبض شدید میں کھلاتے ہیں اور مسہل ادویہ کا فعل قوی کرنے کے لئے ان کے ہمراہ ملا کر دیتے ہیں کرم شکم کو ہلاک کرنے اور نکالنے کے لئے تربد کے ہمراہ استعمال کرتے ہیں اور تقویت معدہ کے لئے گل سرخ کے ہمراہ کھلاتے ہیں سقمونیا سے چونکہ معدہ اور آنتوں میں خراش ہوتی ہے متلی ہونے لگتی ہے اور کرب پیدا ہوتا ہے لہٰذا اس

کو دوسری مسہل ادویہ کے ہمراہ ملا کر اور اصلاح کر کے استعمال کرنا بہتر ہے اصلاح شدہ سقمونیا کو سقمونیا مشوی کہتے ہیں جس کا طریقہ یہ ہے-

سقمونیا کی اصلاح

ایک سیب یا بہی لے کر اس میں سوراخ کر کے سقمونیا بھر دیں اور پھر خارج شدہ اجزاء سے سوراخ کو پر کر کے اور آٹا لپیٹ کر تنور میں رکھ دیں جب آٹا سرخ ہو جائے تو تنور سے نکال لیں اور آٹا علیحدہ کر کے سقمونیا نکال کر کام میں لائیں لطیف مزاج اشخاص کو اس سیب یا بہی کے کھلانے سے بھی دست آنے لگتے ہیں- نفع خاص: مسہل صفراء و بلغم اور مسقط جنین- مضر: مکرب ہے- مصلح گلاب- بدل: ایلوا- ہلیلہ- مقدار خوراک: ۲ رتی سے ۵ رتی تک- مزید تحقیقات: سقمونیا کو بطور مسہل بقراط کے زمانہ سے استعمال کیا جاتا ہے مزید تحقیقات سے صرف اس بات کا علم ہوا ہے کہ سقمونیا کیسے عمل کرتا ہے- چنانچہ سقمونیا جب امعاء اثنا عشری میں پہنچ کر صفراء کے ساتھ ملتا ہے تب اس ترکیب سے اس کا نہایت تیز مسہل مرکب بن جاتا ہے جس کی تاثیر سے آنتوں میں رطوبت زیادہ تراوش پاتی ہے اور ان کی حرکت دودیہ بڑھ جاتی ہے پس تقریباً ۴ گھنٹوں کے اندر پیٹ میں مروڑ ہو کر دست آنے لگتے ہیں- پہلا دست تو ملائم ہوتا ہے لیکن بعد میں پانی کے مانند پتلے پتلے دست آنے لگتے ہیں تب تک اس کا کچھ اثر نہیں ہوتا یہاں تک کہ اگر اس کو راست خون میں داخل کیا جائے تب بھی اس کا کچھ اثر نہیں ہوتا جس سے صاف ظاہر ہے کہ اس کا اثر صرف مقامی ہے- مرکبات: اطریفل زمانی-

سقنقور

(سمور- بَن روہو) ماہیت: مچھلی کی قسم سے ایک جانور ہے جو زیادہ تر مصر میں دریائے نیل کے کنارے ریگستان میں پایا جاتا ہے اس کا خشک شدہ گوشت بطور دواء استعمال ہوتا ہے- مزاج: گرم ۳ خشک ۳- افعال: مقوی باہ ہے سرد بلغمی امراض کو دفع کرتی ہے- استعمال: سقنقور کو تقویت باہ کے لئے سفوفات و معاجین میں شامل کر کے کھلاتے ہیں یا انڈے کی زردی میں ملا کر استعمال کرتے ہیں علاوہ ازیں فالج لقوہ، رعشہ، کزاز- نقرس اور وجع المفاصل میں بھی کھلاتے ہیں- نفع خاص: مقوی باہ و مغلظ- مضر: امراض بصر میں نقصان دہ ہے- مصلح: شہد خالص- بدل: ریگ ماہی و قضیب گاؤ- مقدار خوراک: ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک-

سکبینج Sagapenum

لاطینی Ferula Persic (عربی) سکبینج (فارسی) سک (اردو) کندل (سندھی) کنڈھل- ماہیت: ایک درخت کا گوند ہے جو باہر سے سرخ و زرد اور اندر سے سفید رطوبت کے ساتھ ہوتا ہے بو تیز اور مزہ قدرے تلخ ہوتا ہے- مزاج: گرم ۳ خشک ۳- افعال: سکبینج بیرونی طور پر استعمال کرنے سے جالی، جاذب اور محلل و مسکن ہے اندرونی طور پر استعمال کرنے سے پانی اور بلغم کے دست لاتا اور

دست آور ادویہ کی اصلاح کرتا ہے۔ دیدان شکم کو ہلاک کرتا ہے اور مدر بول و حیض ہے سنگ گردہ و مثانہ کو نکالتا ہے۔ **استعمال:** سکبینج کو فالج۔ وجع مفاصل۔ درد سر بارد۔ صرع۔ عرق النساء اور استسقاء جیسے بلغمی و عصبی امراض میں اندرونی و بیرونی طور پر استعمال کرتے ہیں امراض جلدیہ میں اس کا ضماد لگاتے ہیں اور ام ملبہ مثلاً خنازیر میں، سرکہ میں پیس کر لیپ کرتے ہیں تقویت باہ کے لئے عضو مخصوص پر ضماد کرتے ہیں دیدان شکم اور گردہ و مثانہ کی پتھری کو خارج کرنے کے لئے کھلاتے اور ادرارِ حیض کے لئے شرباً و حمولاً استعمال کرتے ہیں۔ **نفع خاص:** دافع موتیابند و مدر بول و حیض۔ **مضر:** مورث ورم باطنی۔ **مصلح:** کتیرا و روغن بادام۔ **بدل:** بہروزہ۔ **مقدار خوراک:** ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک۔ **مزید تحقیقات:** کیمیاوی تجزیہ سے سکبینج میں رال، گوند اور روغن فراری اجزاء دریافت ہوئے۔ **مرکبات:** (۱) حب مقل (۲) ضماد کبریت۔

سلاجیت Asphalt

(بنگلہ) شلاجتو (سندھی) کمارو (عربی) حجرالموسی (انگریزی) اسفالٹ Asphalt **ماہیت:** ایک قسم کی سیاہ رطوبت ہے جو ہندوستان کے پہاڑوں کے شگاف سے مومیائی کے مانند تراوش پاکر منجمد ہو جاتی ہے۔ **مزاج:** گرم ۲ خشک ۲۔ **افعال:** مقوی بدن۔ مقوی معدہ گردہ و مثانہ، مقوی باہ۔ مولد و مغلظ۔ منی قاطع بلغم۔ قاتل کرم شکم۔ مفتت سنگ گردہ و مثانہ۔ **استعمال:** سلاجیت تقویت باہ و تولید و تغلیظ منی اور سوزاک و قرحہ کے لئے تنہا یا دیگر ادویہ کے ساتھ گولیاں یا سفوف بنا کر بکثرت استعمال کی جاتی ہے مرض جریان کی جملہ اقسام کو فائدہ بخشتی ہے چونکہ مقوی گردہ و مثانہ ہے لہٰذا مرض سلسل البول اور ذیابیطس میں مستعمل ہے۔ **نفع خاص:** مقوی باہ و اعضاء۔ **مضر:** گرم امزجہ کے لئے مضر ہے۔ **مصلح:** دودھ و اشیاء رطب۔ **بدل:** مومیائی۔ **مقدار خوراک:** نصف ماشہ سے ایک ماشہ تک۔

سلارس Storax

لاطینی Liquedambra Orientalis (عربی) میعہ سائلہ۔ ملس لبنی (انگریزی) سٹوریکس Starex **ماہیت:** سلارس ایک درخت کا گوند یا دودھ ہے جو درخت سے تراوش پانے کے بعد شہد کے مانند غلیظ ہو جاتا ہے اس کا رنگ سرخ زردی مائل اور مزہ بو خوشگوار ہوتی ہے اس کی ایک قسم میعہ یابسہ ہے جو اس درخت کی لکڑی وغیرہ کو جوش دینے کے بعد چھان کر اور دوبارہ پکا کر بنایا جاتا ہے یہاں تک کہ وہ غلیظ ہو کر خشک ہو جاتی ہے یہ سیاہ اور ثقیل ہوتا ہے مطلق میعہ سے "میعہ سائلہ" مراد ہوتی ہے۔ **مزاج:** گرم ۳ خشک ۲۔ **افعال:** سلارس بدن کو طاقت دیتی ہے دردوں کو تسکین بخشتی ہے پھیپھڑوں پر منفث بلغم تاثیر کرتی ہے مقوی جگر ہے گردہ و مثانہ کے امراض کو فائدہ بخشتی ہے بعض قسم کے جراثیم کو ہلاک کرتی ہے دافع تعفن اور مدر بول و حیض ہے۔ **استعمال:** سلارس کو زیادہ تر پرانی

کھانسی اور مرض سل میں بلغم کو خارج کرنے اور اس کے تعفن کو دور کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ (بحۃ الصوت) گرفتگی آواز اور زکام میں بھی مستعمل ہے استسقائے طحال اور گردہ و مثانہ کے امراض میں کھلاتے ہیں روغن زیتون میں ملا کر خدر۔ کزاز وجع مفاصل اور نقرس میں مالش کرتے یا ضماد لگاتے ہیں نیز جوؤں کو ہلاک کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ **نفع خاص:** مخرج بلغم۔ مدر بول و حیض۔ **مضر:** پھیپھڑے کے لئے۔ **مصلح:** مصطگی اور کتیرا۔ **بدل:** جندبیدستر۔ **مقدار خوراک:** نصف ماشہ سے ڈیڑھ ماشہ تک۔ **مزید تحقیقات:** کیمیاوی تجزیہ سے حسب ذیل اجزاء حاصل ہوئے۔ (۱) لطیف روغن سٹائرین (۲) سنے مک ایسڈ (۳) سٹائی رے سین (۴) رال۔

سم الفار Arsenic

(ہندی) سنکھیا (فارسی) مرگ موش (عربی) سم الفار۔ شک (انگریزی) آرسنک **ماہیت:** سم الفار ایک معدنی عنصر ہے جو سفید رنگ کی چمکدار ڈلیوں کی شکل میں ہوتا ہے یہ معدن سے لوہے اور گندھک کے ساتھ ملا ہوا پایا جاتا ہے بعد ازاں اس کو بہ ترکیب خاص علیحدہ کر لیا جاتا ہے۔ **مزاج:** گرم ۴ خشک ۴۔ **افعال:** مقوی بدن۔ مقوی اعصاب و باہ۔ دافع امراض بلغمی و ریاحی۔ مقوی معدہ۔ مصفی و مقوی خون۔ دافع حمیات۔ قاتل جراثیم۔ اکال، مجفف زیادہ مقدار میں کھانے سے سم قاتل ہے۔ **استعمال:** سنکھیا کو ضعف بدن۔ قلت الدم۔ ضعف معدہ۔ لقوہ۔ وجع المفاصل عرق النساء۔ درد کمر۔ سرفہ۔ ضیق النفس بلغمی اور دیگر امراض بلغمی میں استعمال کیا جاتا ہے مصفی خون ہونے کے باعث جذام، آتشک برص اور دیگر امراض فساد خون و امراض جلدیہ میں استعمال کراتے ہیں۔ دافع حمیات ہونے کی وجہ سے نوبتی بخاروں اور بلغمی بخاروں میں بھی کھلاتے ہیں اکال ہونے کے باعث بعض جلدی امراض کے مرہموں میں شامل کر کے لگاتے ہیں۔ بواسیری مسوں کے گرانے کے لئے بھی طلاء مستعمل ہے مقوی باہ اطلیہ میں شامل کرتے ہیں اس کا کشتہ بھی اندرونی طور پر امراض مذکورہ میں استعمال کیا جاتا ہے۔ **نفع خاص:** مقوی باہ و دافع وجع المفاصل۔ **مضر:** زہر قاتل ہے۔ **مصلح:** روغن زرد و کتھ سفید۔ **بدل:** ایک قسم دوسرے کی بدل ہے۔ **مقدار خوراک:** 1/5 چاول سے 1/3 چاول تک۔ **مشہور مرکبات:** (۱) کشتہ سم الفار (۲) حب احمر (۳) جوہر سین۔

سماق Sumach

لاطینی Rhus Coriaria (عربی) گرد سماق (ہندی) تتریک (سندھی) تتری (کاغانی) تیترط (انگریزی) Rhus (Qriaria) Dry seeds **ماہیت:** سماق ایک درخت کے پھل ہیں جو دانہ مسور سے مشابہ اس سے چھوٹے یا بڑے ہوتے ہیں یہ پھل خوشوں میں لگتے ہیں ان پھلوں کا باریک چھلکا بطور طلاء مستعمل ہے جو کہ پوست سماق یا گرد سماق کہلاتا ہے اس کا مزہ ترش اور اچھا ہوتا ہے۔ **مزاج:** سرد ۲ خشک ۲۔ **افعال:** سماق قابض اور

رادع ہے معدہ کو قوت بخشتا ہے اور صفراء کو تسکین دیتا ہے سیلان خون اور کثرت بول کو روکتا ہے۔ **استعمال:** پوست سماق کو زیادہ تر اسہال صفراوی۔ ذوسنطاریا اور متلی وقے کو روکنے اور پیاس کو تسکین دینے کے لئے تنہا یا مناسب ادویہ کے ساتھ استعمال کرتے ہیں اور کثرت بول کو روکنے کے لئے کھلاتے ہیں دانتوں کو مضبوط کرنے اور درد کو تسکین دینے کے لئے اس کے آب خیساندہ سے مضمضمہ (کلی) کراتے ہیں اور سنون میں شامل کرکے دانتوں پر ملتے ہیں۔ آشوب چشم کی ابتداء میں قطور کرتے ہیں اور ردع مواد کے لئے اورام کے ابتدائی زمانہ میں بطور ضماد لگاتے ہیں نکسیر کو روکنے کے لئے پانی میں پیس کر پیشانی پر ضماد کرتے ہیں۔ **نفع خاص:** مقوی معدہ و دافع اسہال صفراوی۔ **مضر:** جگر بارد کو مضر ہے۔ **مصلح:** مصطگی۔ انیسوں اور بادیان کے ساتھ کھانے سے اس کی اصلاح ہو جاتی ہے۔ **بدل:** زرشک۔ **مقدار خوراک:** ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔ **مزید تحقیقات:** کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلتا ہے کہ پوست سماق میں ٹے نین پایا جاتا ہے۔ **مشہور مرکبات:** انوشدارو سادہ۔

سمندر پھل Barshingtoni

لاطینی Barrington Acutangular (گجراتی۔ مرہٹی۔ سنسکرت) سمندر پھل۔ **ماہیت:** ایک درخت کا پھل ہے جو ہلیلہ سیاہ سے بڑا چار پہلو اور سرخ رنگ ہوتا ہے پرانا ہونے پر اس کا رنگ سیاہ ہو جاتا ہے۔ **مزاج:** گرم و خشک۔ **افعال:** بیرونی طور پر سمندر پھل جالی اور محلل ہے نتھنوں میں اس کا قطور دماغ سے رطوبات کو جذب کرتا ہے اور بالخاصہ شقیقہ کو زائل کرتا ہے طلاء عقرب گزیدہ کے درد کو تسکین بخشتا اور عضو مخصوص پر ہیجان پیدا کرتا ہے اس کا اندرونی استعمال تپ لرزہ کو روکتا ہے منفث بلغم اور کاسر ریاح بھی ہے۔ **استعمال:** سمندر پھل کو عورت یا بکری کے دودھ میں گھس کر درد شقیقہ کو تسکین دینے کے لئے مخالف جانب کے نتھنوں میں قطور کرتے ہیں یعنی اگر درد بائیں طرف ہو تو دائیں نتھنے میں اور دائیں طرف ہو تو بائیں نتھنے میں ٹپکاتے ہیں۔ مرض صرع کے لئے بھی ناک میں ٹپکانا مفید بیان کیا جاتا ہے اور بکری کے دودھ میں گھس کر رتوندھی ڈھلکہ اور بیاض چشم (پھولا) کے ازالہ کے لئے قطور کرتے ہیں اور عقرب کے مقام گزیدہ پر پانی میں پیس کر لگاتے ہیں نمک اور اجوائن کے ساتھ سفوف بنا کر درد شکم کو دور کرنے کے لئے کھلاتے ہیں مرچ سیاہ برگ تلسی اور سمندر پھل ہم وزن کا سفوف بنا کر تپ ربع کو روکنے کے لئے استعمال کرتے ہیں اور ایک عدد سمندر پھل کو باریک پیس کر ایک عدد آب لیموں میں ملا کر تپ لرزہ کو روکنے کے لئے ایک دو گھنٹے قبل کھلاتے ہیں تقویت باہ کے لئے لونگ اور شہد کے ساتھ باریک پیس کر طلا کرتے ہیں۔ **مقدار خوراک:** نصف عدد سے ایک عدد تک۔

سمندر سوکھ ArgyriaSpeciosa

(سندھی) کنٹرو (ہندی) سنسکرت سمندر پات (لاطینی) **ماہیت:** سیاہ رنگ کے چکنے تخم ہیں جو رائی کے دانوں سے بہت چھوٹے ہوتے ہیں۔ **مزاج:** سرد و تر۔ **افعال:** مغلظ منی اور مسکن۔ **استعمال:** سمندر سوکھ کو تنہا یا سفوفات اور معاجین میں شامل کرکے جریان و رقت منی اور سرعت انزال کے لئے دودھ کے ساتھ کھلاتے ہیں علاوہ ازیں پیشاب کی سوزش کو تسکین دینے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ **نفع خاص:** مغلظ منی ہے۔ **مضر:** ثقیل اور دیر ہضم ہے۔ **مصلح:** شہد و شکر۔ **بدل:** تالمکھانہ۔ **مقدار خوراک:** ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔

سناء Senna

لاطینی Cassia Angustiafolia (عربی۔ فارسی) سناکی (بنگالی) سوناکی (انگریزی) Senna سنا (لاطینی) کے سیا انگسٹی فولیا۔ Augusts Folia Cassia **ماہیت:** سنا کا پودا نصف گز تک بلند اور جنگلی نیل کے مشابہ ہوتا ہے اس کے پتے برگ حنا کے مانند پھول کسی قدر نیل گوں ہوتے ہیں اس کی پھلی چپٹی سی ہوتی ہے جس کے اندر چپٹا سا لمبوترا اور کسی قدر خمیدہ چھوٹا سا تخم ہوتا ہے اس کے پتے دواء مستعمل ہیں سب سے بہتر وہ سنا خیال کی جاتی ہے جو کہ بلاد حجاز سے آتی ہے اور سنا مکی کے نام سے مشہور ہے۔ **مقام پیدائش:** ہندوستان۔ حجاز۔ شام۔ مصر۔ **مزاج:** گرم ۲ خشک ۱۔ **افعال:** ملین، مسہل بلغم و سوداء و صفرا۔ مفتح سدد۔ مصفی خون۔ قاتل دیدان آنتوں میں مروڑ پیدا کرتی ہے۔ محرک قے بھی ہے۔ **استعمال:** سناء کو اگر بغرض تلین استعمال کرنا ہو تو مقدار قلیل میں مثلاً ۳ ماشہ دیتے ہیں اور زیادہ مقدار میں استعمال کرکے مسہل قوی کا کام لیتے ہیں اخلاط فاسدہ کو خارج کرنے کے لئے بہترین مسہل ہے اسی وجہ سے نوبتی بخاروں وجع مفاصل بلغمی و سوداوی و صفراوی درد کمر۔ وجع الورک۔ عرق النساء نقرس اور ضیق النفس میں استعمال کرتے ہیں۔ چونکہ سنا مسہل ہونے کے علاوہ مصفی خون بھی ہے لہٰذا جرب و حکہ اور ۔شورو دمامیل وغیرہ میں شرباً استعمال کرائی جاتی ہے کرم شکم کو ہلاک کرکے خارج کرتی ہے اور سدہ قولنج کو کھولتی ہے تنقیہ دماغ کرتی ہے بعض وقت شیر خوار بچے کو دست لانے کی غرض سے مرضعہ کو سناء کا استعمال کرایا جاتا ہے کیونکہ سنا خون میں جذب ہو کر دودھ کے ذریعے بھی جسم سے خارج ہوتی ہے اس صورت میں دودھ کے پینے سے بچے کو دست آنے لگتے ہیں چونکہ سناء جالی ہے لہٰذا سرکہ کے ہمراہ ضماد کرنے سے جرب و حکہ داء الثعلب داء الحیہ اور کلف و بہق کے لئے مفید ہے۔

چونکہ سناء کے استعمال سے متلی آنے لگتی ہے اور مروڑ پیدا ہوتا ہے نیز عطش و کرب بھی پیدا ہوتا ہے لہٰذا اس کو تنہا استعمال کرنا جائز نہیں ہے بلکہ بغرض اصلاح اس کے ساتھ گل سرخ یا

گلقند یا انیسون ملا لینا چاہئے اگر سفوفاً استعمال کیا جائے تو روغن بادام سے چرب کر لینا چاہئے۔ نفع خاص: مسہل اخلاط ثلاثہ۔ مضر: کرب اور تنگی پیدا کرتی ہے۔ مصلح: روغن بادام۔ گلاب کے پھول۔ بدل: تربد۔ مقدار خوراک: بغرض اسہال ۷ ماشہ سے ۹ ماشہ تک۔ بغرض تلیین: ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: سناء کے کیمیاوی اجزاء میں (۱) کتھارٹک ایسڈ مسہل گلوکو سائڈ (۲) شاکرول (۳) کرائی سوینک ایسڈ (۴) ایموڈین (۵) کتھارٹک نائیٹ ایک قسم کی شکر پائے گئے۔

سنبل الطیب

لاطینی Valirians Jatamansi (عربی) سنبل الطیب (کاغانی) ڈیلا (بنگالی) جٹامانسی (سندھی) سرہی مر (ہندی) بالچھڑ انگریزی Valerian ماہیت: سنبل الطیب سیاہ مائل بزردی جڑ ہے جو باریک ریشوں میں لپٹی رہتی ہے۔ اس کی بو نہایت تیز اور اچھی ہوتی ہے۔ مقام پیدائش: ہندوستان میں کوہ ہمالیہ پر اور نیز ایشیا کے دیگر مقامات اور یورپ میں پیدا ہوتی ہے۔ مزاج: گرم اخشک ۲۔ افعال: محلل۔ مسخن۔ مفتح۔ جالی و محسن لون مطیب دہن و مطیب عرق مجفف کاسر ریاح۔ مقوی قلب۔ مقوی دماغ۔ مقوی باہ۔ مدر حیض۔ استعمال: سنبل الطیب اکثر معجونوں میں شامل کی جاتی ہے چونکہ اپنی عطریت کی وجہ سے ان کو خوشبودار بناتی اور اکثر امراض سرد تر کو فائدہ دیتی ہے جالی اور محسن لون ہونے کی وجہ سے چہرے کی جھائیں دور کرنے اور چہرے کو بارونق بنانے کے لئے اس کا ضماد کیا جاتا ہے۔ نیز اسے ابٹنوں میں شامل کیا جاتا ہے خوشبودار ہونے نیز مجفف اور جالی ہونے کے باعث اسے مرہموں میں ملاتے ہیں۔ باریک پیس کر بدن پر ملنے سے پسینہ کی کثرت کو روکتی ہے اور پسینہ کی بو اور گندگی بغل کے دور کرنے کے لئے مفید ہے منہ میں چبانے سے بدبو کو دور کرتی ہے۔

سنبل الطیب جگر و معدہ اور دماغ بارد کو تقویت دینے کے لئے بھی مستعمل ہے ریاح کو خارج کرتی ہے نفخ شکم کو دور کرتی ہے استسقائے لحمی۔ یرقان اورام جگر و معدہ اورام رحم و مثانہ کے لئے بھی مفید ہے اور ان امراض میں دیگر ادویہ کے ساتھ اس کو شرباً و ضماداً استعمال کرتے ہیں۔ مدر حیض ہونے کی وجہ سے احتباس حیض میں استعمال کرتے ہیں علاوہ ازیں اکثر امراض بلغم میں استعمال کی جاتی ہے۔ نفع خاص: مقوی کبد و دماغ۔ مضر: گردے کے لئے۔ مصلح: روغن گل۔ بدل: اذخر۔ مکی۔ مقدار خوراک: ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔

مزید تحقیقات

سنبل الطیب کا کیمیاوی تجزیہ اور اس کا ماحصل: (۱) روغن لطیف (۲) گلوکو سائڈ (۳) جواہر موثر۔ چٹانین و یلیریانین (۴) رال۔ (۵) لعابی مادے۔ سنبل ہندی (بالچھڑ) کا کیمیاوی تجزیہ اور اس کا

ماحصل: (۱) روغن لطیف (۲) گلوکو سائڈ (۳) ایک فعل یاتی اساسی جوہر۔ مشہور مرکبات: سنبل الطیب یا سنبل ہندی دونوں قسم کے سنبل مرکبات میں استعمال ہوتے ہیں لیکن سنبل جبلی کے مرکبات دیکھنے میں نہیں آئے البتہ اسارون کو جو اطباء تگر خیال کرتے ہیں انہوں نے ایسے مرکبات میں جہاں اسارون کا ذکر ہے تگر کا نام دے دیا تھا جو کہ درست نہیں ہے سنبل الطیب یا سنبل ہندی کے مرکبات حسب ذیل ہیں: (۱) حب ایارج (۲) الفرشد اور (۳) جوارش جالینوس (۵) دبید الورد (۶) دواء الکرکم (۷) دواء المسک معتدل (۸) خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا (۹) لبوب کبیر (۱۰) مفرح یاقوتی۔

سنبھالو

(عربی) اثلق (فارسی) فنجنکشت (بنگلہ) نی سندا (پنجابی) بنایاونا (سنسکرت) نرگنڈی (انگریزی) (لاطینی) ایگنس کاسٹس Agnus Castus ماہیت: سنبھالو کے پتے انار کے پتوں سے مشابہ ہوتے ہیں یہ اوپر سے سبز اور نیچے سے سبز سفیدی مائل ہوتے ہیں ہر ایک شاخ پر پانچ پانچ پتے اس طرح لگتے ہیں کہ پنجے کی شکل ہو جاتی ہے ان سے نہایت تیز بو آتی ہے پھول سفید مائل بہ سرخی (نیلاہٹ) لگتے ہیں تخم مرچ سیاہ کے مشابہ لیکن ان سے زیادہ چھوٹے اور رنگت میں بعض سیاہ ہوتے ہیں۔ تخموں کا بیان علیحدہ درج ہے۔ مزاج: گرم ۲ خشک ۲۔ افعال: برگ سنبھالو جالی۔ مسکن درد۔ محلل اورام صلبہ مجفف اور دافع تعفن ہے۔ استعمال: برگ سنبھالو کا پانی نچوڑ کر تقویت کے لئے آنکھوں میں قطور کرتے ہیں۔ درد حلق اور منہ کے زخموں کو تسکین دینے کے لئے اس کے پتوں کو جوش دے کر غرغرے کراتے ہیں۔ ورم رحم اور درد رحم اور اورام خصیتین اور ورم مقعد میں اس کے جوشاندہ کا آبزن کراتے ہیں اس کے پتوں کا تنہا اور دوسری مناسب ادویہ کے ساتھ بھرتہ بنا کر قولنج ریحی، ورم رحم اور اورام صلبہ پر باندھتے ہیں اور تیل میں جلا کر مثل مرہم بنا کر متعفن زخموں پر لگاتے ہیں ان کے تعفن کو دور کر کے خشک کر دیتا ہے۔ نفع خاص: مفتح سدد و طحال و جگر۔ مضر: مصدع اور گردہ کے لئے مضر ہے۔ مصلح: گوند ببول اور کتیرا۔ بدل: شاہدانہ۔ مقدار خوراک: اندرونی طور پر پتے استعمال نہیں کئے جاتے۔

سنبھالو کے تخم

(حب الفقد۔ حب الطاہر۔ فلفل کوہی) ماہیت: سنبھالو کے تخم مرچ سیاہ کے مشابہ لیکن اس سے بہت چھوٹے ہوتے ہیں رنگ بعض کا سفید اور بعض کا سیاہ ہوتا ہے۔ افعال: تخم سنبھالو محلل و ملطف ہیں قابض ہونے کے باوجود مفتح بھی ہیں کاسر ریاح۔ مجفف منی اور مضعف باہ ہیں۔ مزاج: گرم ۲ خشک ۲۔ استعمال: تخم سنبھالو کو اورام صلبہ خصوصاً طحال کے ورم صلب کو تحلیل کرنے کے لئے سکنجبین کے ساتھ کھلاتے ہیں اور سرکہ میں بھگو کر نیم گرم تکمید کرتے ہیں نفخ شکم (اپھارہ) کو دور کرنے کے لئے کھلاتے ہیں اور جگر و طحال کے سدوں کو کھولنے کے لئے استعمال کرتے ہیں شہوت جماع کو کم کرنے اور منی کو خشک کرنے کے

لئے سرکہ ساتھ کھلاتے ہیں اور نیزان کا جوشاندہ پلاتے ہیں اور ادرار بول اور حیض کے لئے بھی اس کا استعمال مفید بیان کیا جاتا ہے علاوہ ازیں اس کی ایک عجیب وغریب خاصیت یہ بیان کی جاتی ہے کہ یہ حالانکہ منی کو خشک کرتا ہے لیکن دودھ کو بڑھاتا ہے سفوف فنجنکشت اس کا مشہور مرکب ہے جو جریان منی کی اس حالت میں استعمال کیا جاتا ہے جو کثرت منی کے سبب سے ہوتا ہے۔ مقدار خوراک: ۲ ماشہ سے ۳ ماشہ تک۔ مشہور مرکبات: (۱) روغن ہفت برگ (پتے) (۲) سفوف فنجنکشت (تخم)

سنکھاہولی

لاطینی Canscora Decussatta (گجراتی) شنکھاولی (پنجابی) پھوڑ بھرنگ۔ چٹی پھلی والی (سنسکرت) شنکھ پشپی (بنگالی) ڈان کونی (لاطینی) کینس کورارڈسٹیا۔ CancsCoreDecossate ماہیت: سنکھاہولی ایک مفروش بوٹی ہے جس کی بیل محض تھوڑی دور تک پھیلتی ہے شاخیں باریک پتے چھوٹے لمبے اور گہرے سبز ہوتے ہیں پھول خوب صورت کٹوری نما سفید کسی قدر گلابی ہوتے ہیں۔ یہ بوٹی عام طور پر سخت کنکریلی اور بنجر زمین پر پیدا ہوتی ہے۔ مزاج: گرم و تر۔ افعال و استعمال: مصفی خون ہونے کی وجہ سے آتشک و سوزاک اور امراض فساد خون میں سیاہ مرچوں کے ساتھ پیس کر اور شیرہ بنا کر پلاتے ہیں اور اسی ترکیب سے بواسیر خونی وبادی میں استعمال کرتے ہیں یہ مصفی خون ہونے کے علاوہ ملین شکم بھی ہے تقویت حافظہ کے لئے اور سوزاک جریان اور ذیابیطس کے ازالہ کے لئے سفوف کر کے کھلاتے ہیں جریان ورقت منی میں عموماً اس کی جڑ کا پوست استعمال کیا جاتا ہے امراض چشم کے لئے بھی اس کا استعمال مفید بیان کیا جاتا ہے۔ مقدار خوراک: ۷ ماشہ سے ایک تولہ تک۔ جڑ: تین ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔

سنگ بصری

(عربی) حجرالکحل (فارسی) سنگ بصری (بنگلہ) کھاپر (سنسکرت) تتھک (انگریزی) زنک اور Sinc Ore (ہندی) کھپریا ماہیت: خاکستری رنگ کے ٹکڑے ہیں جو سیسہ کی کان کے خاک وسنگریزوں سے سیسہ و تانبہ جدا کرتے وقت بھٹی کے دود کش میں دھوئیں کے جم جانے سے بن جاتے ہیں۔ مزاج: سرد خشک ۲۔ افعال: مجفف قروح۔ مقوی بصارت۔ قابض و مقوی معدہ۔ استعمال: سنگ بصری کو مغسول کرنے کے بعد استعمال کرتے ہیں یہ زیادہ تر سرمہ اور شیافوں میں ڈالا جاتا ہے جو کہ بصارت کو تقویت دینے اور آنکھ کے زخم کو خشک کرنے کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں علاوہ ازیں مجفف ہونے کے باعث ہر قسم کے زخموں میں بطور ذرور و مرہم مستعمل ہے قابض و مقوی معدہ ہونی کی وجہ سے سنگرہنی میں اکلا استعمال کیا جاتا ہے۔ مقدار خوراک: نصف ماشہ سے ایک ماشہ تک۔

سنگترہ

لاطینی Citrus Auriantum (فارسی) رنگترہ (ہندی) نیزنگی (بنگالی) کملا۔نبو (انگریزی) اورنج Orange ماہیت: مشہور میوہ ہے سیب کے برابر اور رنگ سرخ مائل بزردی ہوتا ہے اس کا پوست چکنا اور ہموار ہوتا ہے اور پوست میں کئی قاشیں ملفوف ہوتی ہیں جن کا مزہ لطیف شیریں ہوتا ہے۔ مقام پیدائش: ہندوستان۔ جنوبی چین۔ یورپ۔ پاکستان۔ مزاج: اول درجہ میں سرد و تر ہے۔ افعال: مفرح قاطع صفراء، دافع تعفن اور اس کا پوست جالی ہے۔ استعمال: چونکہ سنگترہ مفرح ہے اس لئے ضعف قلب اور خفقان کو دور کرتا اور قلب کو تقویت بخشتا ہے قاطع صفراء ہونے کے باعث پیاس اور حرارت کو تسکین بخشتا ہے اور غلیان خون کو فرد کرتا ہے دافع تعفن ہونے کی وجہ سے ہوا کی سمیت کو دور کرتا ہے وباء جب پھیلی ہوئی ہو تو اس کا کھلانا اس کا شربت پلانا فائدہ بخشتا ہے پوست کو جالی ہونے کے باعث غازہ (ابٹنہ) میں شامل کرتے ہیں رنگ کو نکھارتا ہے اور چہرے کی جھائیں وغیرہ کو دور کرتا ہے۔ نفع خاص: مفرح و مسکن ہے۔ مضر: سرد مزاجوں کے لئے۔ مصلح: شہد خالص۔ بدل: رنگترہ شیریں۔ مقدار خوراک: سنگترے دو تین عدد تک کھا سکتے ہیں اور اس سے نکالے ہوئے پانی کی مقدار چار پانچ تولہ تک ہے۔

سنگ جراحت

(سنسکرت) وگدھ (عربی) حجرالاعرابی (ہندی) سیلکھڑی (انگریزی) سوپ سٹون Soap Stone ماہیت: ایک قسم کا پتھر ہے جو کہ نرم اور سفید ہوتا ہے۔ مزاج: سرد و خشک بدرجہ دوم۔ افعال: مجفف۔ حابس خون۔ قابض۔ استعمال: مجفف ہونے کی وجہ سے زخموں کو خشک کرنے کے لئے مرہموں میں شامل کیا جاتا ہے اور اس کو باریک پیس کر تنہا ذروراً جراحات اور حبس خون کے لئے استعمال کرتے ہیں اور مجفف ہونے کی وجہ سے جریان منی۔ سیلان الرحم قروح گردہ و مثانہ اور معدے میں رطوبات کی کثرت کے وقت سفوفاً استعمال کرتے ہیں اسہال و موی میں گائے کی چھاچھ کے ہمراہ کھلاتے ہیں اور مجفف اور قابض ہونے کے باعث سنونات میں دانتوں کے استحکام لثہ دامیہ اور دانتوں کی جلاء کے لئے داخل کرتے ہیں۔ نفع خاص: حابس خون ہے۔ مضر: مثانہ کے لئے۔ مصلح: گھی، شکر وغیرہ۔ بدل: گل ملتانی۔ مقدار خوراک: ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک۔

سگدان

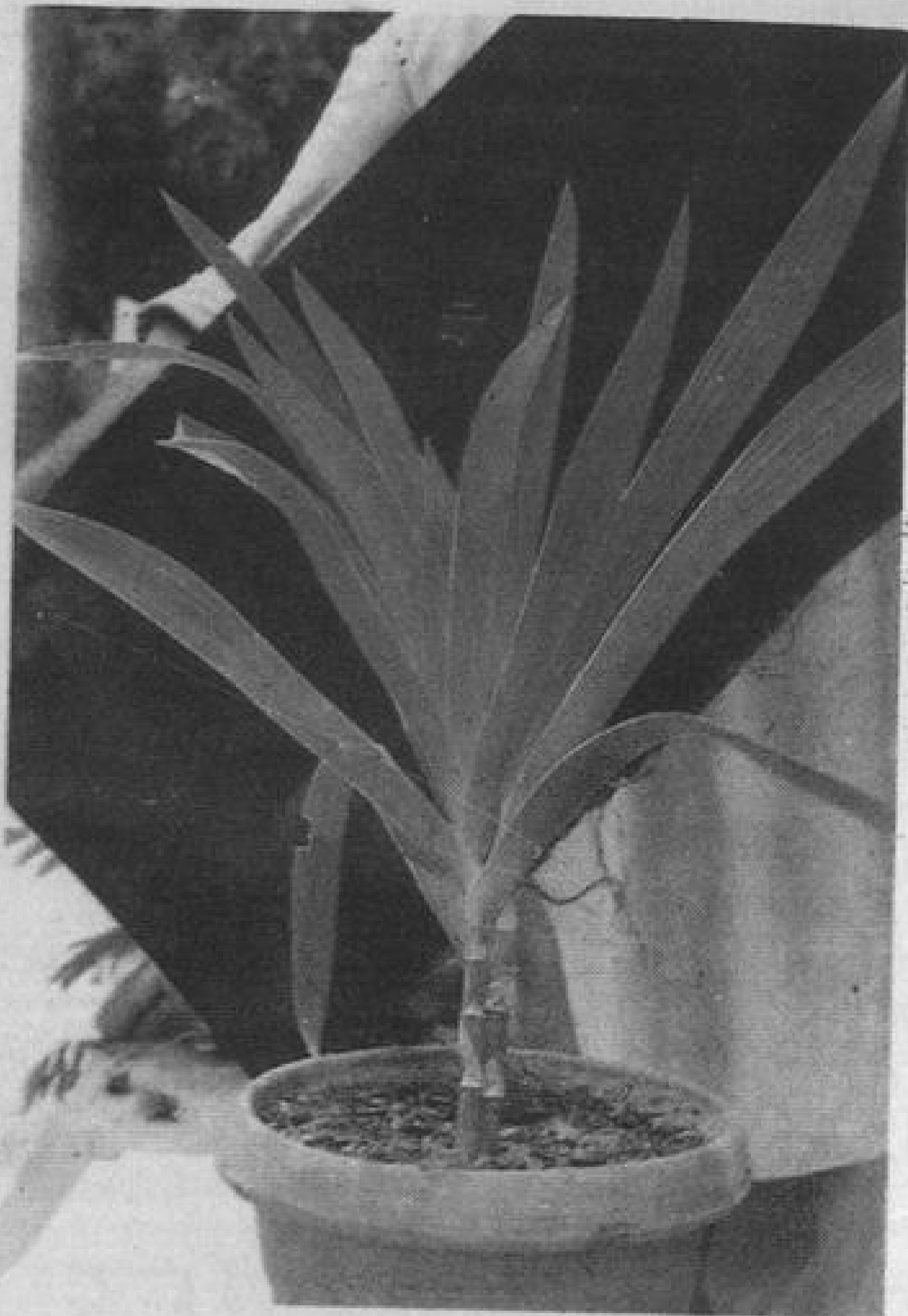
(فارسی) چینہ دان۔ سنگ دان (عربی) قانصہ (سندھی) گجی (ہندی) پتھری (پرندوں کا پوٹہ) سنگدانہ ماہیت: ایک عضو ہے جو پرندوں میں معدے کے قائم مقام ہوتا ہے۔ مرغ کا سنگ دان زیادہ تر بطور دواء مستعمل ہے۔ مزاج: گرم و خشک۔ افعال: قابض۔ مقوی معدہ و جگر۔ استعمال: سنگدان کو مناسب ادویہ کے ساتھ ذرب (سنگرہنی) اور زلق المعاء میں بکثرت

استعمال کرتے ہیں معجون سنگ دانہ اس کا مشہور مرکب ہے جو اسہال معوی کو بند کرنے اور معدے کو طاقت دینے کے لئے مستعمل ہے۔ نفع خاص: مقوی معدہ و کبد۔ مضر: دیر ہضم ہے قولنج پیدا کرتا ہے۔ مصلح: سرکہ و نمک۔ بدل: ایک پرند کا سنگدانہ دوسرے کا بدل ہے۔ مقدار خوراک: ایک ماشہ۔

سنگ سرماہی (فارسی-عربی) حجر السمک۔ ماہیت: سفید رنگ کا مثلث (سہ گوشہ) چپٹا پتھر ہے جو کہ پتھر چٹہ اور سنول نامی مچھلیوں کے سر سے نکلتا ہے۔ نفع خاص: مفتت و مدمل۔ مضر: محرورین کو مضر ہے۔ مصلح: شیر خالص۔ مقدار خوراک: ایک ماشہ۔

سنگھاڑہ Water Chestnut (انگریزی) (بنگلہ) پانی پھل۔ لاطینی Trapa Soinosa ماہیت: سنگھاڑہ ایک بیل دار بوٹی کا پھل ہے جو نیلوفر کے مانند پانی میں پیدا ہوتی ہے اور اسی کی مانند سطح آب پر اس کے پتے پھیلے ہوئے ہوتے ہیں پھل سہ گوشہ سخت پوست والا ہوتا ہے جس کے دونوں طرف کانٹے ہوتے ہیں خام ہونے کی صورت میں سبز رنگ ہوتا ہے لیکن پختہ ہونے پر پوست سیاہ ہو جاتا ہے اندر سے سفید مغز نکلتا ہے جو سورنجاں شیریں سے مشابہت رکھتا ہے اور یہی طب میں دواء مستعمل ہے۔

چونکہ مغز سنگھاڑہ سورنجاں سے مشابہ ہوتا ہے لہٰذا بعض دغاباز دواء فروش اس کو سورنجاں میں ملا کر یا سورنجاں کی بجائے فروخت کرتے ہیں۔ مقام پیدائش: نارووال سیالکوٹ میں بکثرت تالابوں میں لگایا جاتا ہے۔ مزاج: تازہ سنگھاڑا سرد و تر اور خشک سنگھاڑہ سرد و خشک ہے۔ افعال: مسکن حرارت۔ مولد و مغلظ منی۔ مولد ریاح۔ حابس و قابض۔ استعمال: مسکن حرارت ہونے کی وجہ سے تازہ سنگھاڑا پیاس کو تسکین بخشتا ہے سوزش اعضاء اور حلق کی خشکی اور خشونت کو دور کرتا ہے مولد و مغلظ منی ہونے کی وجہ سے ضعف باہ اور جریان کی ادویہ میں بکثرت استعمال کیا جاتا ہے مولد ریاح اور حابس و قابض ہونے کی وجہ سے ثقیل، دیر ہضم۔ مولد سدد اور مولد سنگ گردہ و مثانہ ہے بعض اوقات اس کے بکثرت کھانے سے قولنج اور احتباس البول ہو جاتا ہے اس میں ہلکی سی غذائیت پائی جاتی ہے۔ نفع خاص: مسکن حرارت و تشنگی۔ مضر: سرد امزجہ کے لئے مضر ہے۔ مصلح: نمک۔ مرچ سیاہ و شکر۔ مقدار خوراک: تین ماشہ سے ایک تولہ تک۔ سنگھاڑا بطور غذا بکثرت استعمال ہوتا ہے اگرچہ قلیل الغذا ہے اس سے بعض آدمیوں کو درد شکم۔ قولنج اور احتباس بول کی شکایت ہو جاتی ہے لہٰذا اس کے کھانے کے بعد قدرے مصری کھائیں یا شہد چٹائیں۔ مشہور مرکبات: معجون آرد خرما۔

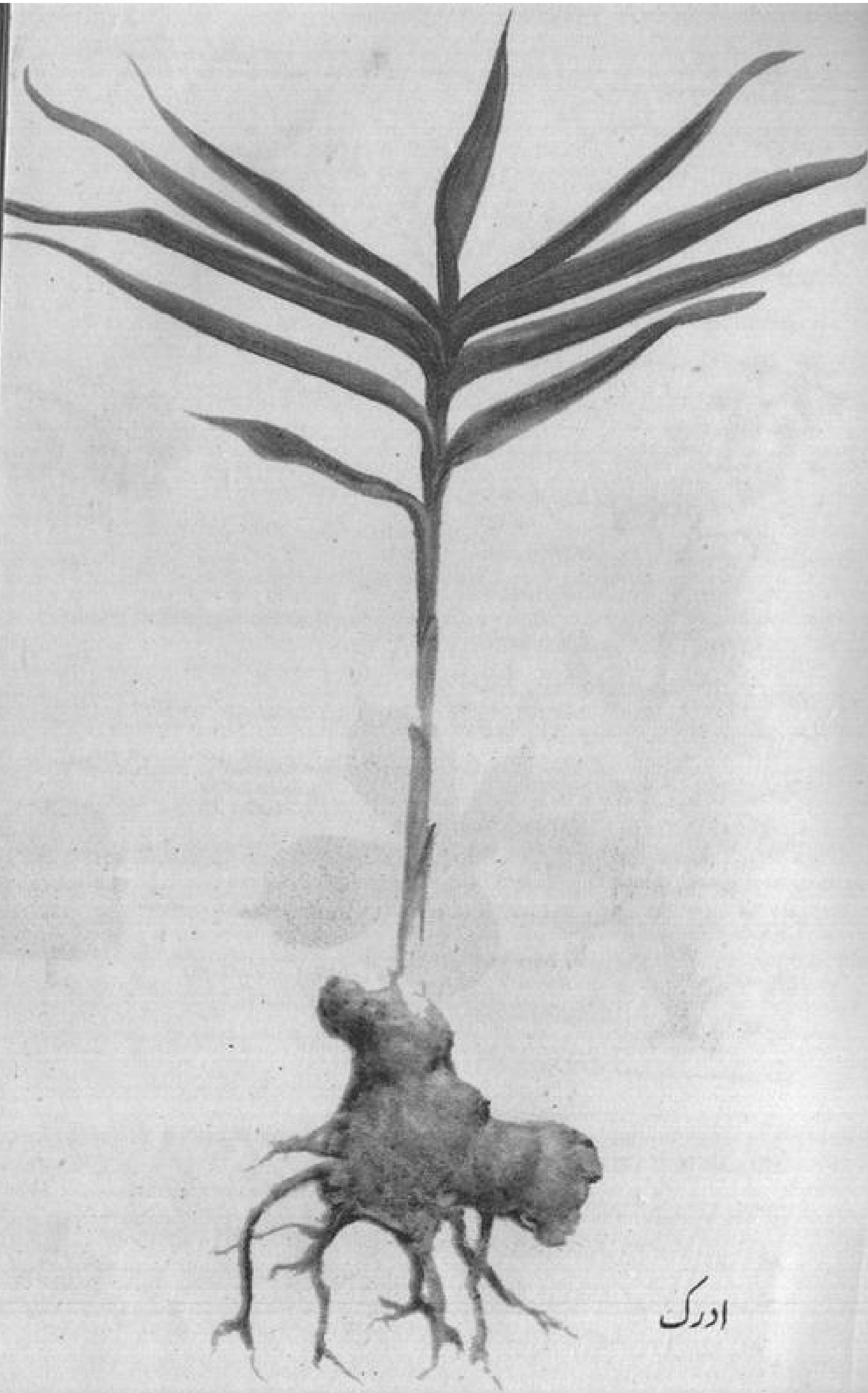


سوسن

عربی	سوسن-ایرسا
فارسی	سوسن آسمانجونی
یونانی	کسورس

ENG: ORRISROOT-IRISROOT

INTERN. IRIS GERMINICA



ادرک

سورنجاں شیریں Meadow Saffron, Upstart

لاطینی Autumanate Colchicum (فارسی۔ عربی) سورنجاں حلو (انگریزی) میڈو سفران ماہیت: مغز سنگھاڑے کے مانند ایک بوٹی کی جڑ ہے اس کے پتے گندنے کے پتوں سے مشابہ ہوتے ہیں جڑ پر سرخ رنگ کا چھلکا ہوتا ہے۔ اس کو چھیلنے پر اندر سے سفید شیریں مغز نکلتا ہے جو سورنجاں شیریں کے نام سے مشہور ہے۔ **مزاج:** گرم ۲ خشک ۲ بار رطوبت فضلیہ۔ **افعال:** مفتح۔ مسہل بلغم۔ مسکن و محلل۔ مقوی باہ۔ **استعمال:** سورنجاں شیریں وجع مفاصل۔ نقرس اور عرق النساء میں اندرونی طور پر بکثرت استعمال کیا جاتا ہے ضعف باہ میں بھی مستعمل ہے ورموں کو تحلیل کرنے اور دردوں کو تسکین دینے کے لئے زعفران کے ساتھ اس کا ضماد لگاتے ہیں معجون سورنجاں اس کا مشہور مرکب ہے جو کہ وجع مفاصل نقرس اور عرق النساء میں مستعمل ہے۔ **نفع خاص:** دافع اوجاع مفاصل۔ **مضر:** معدہ اور جگر کو مضر ہے۔ **مصلح:** کتیرا۔ زعفران اور شکر۔ **بدل:** حنا۔ وجع المفاصل کے لئے۔ **مقدار خوراک:** دو تین ماشہ۔ **مشہور مرکبات:** (۱) معجون سورنجاں (۲) حب سورنجاں (۳) روغن وجع المفاصل۔

سورنجاں تلخ

لاطینی Colchicum Lutium (فارسی۔ عربی) سورنجاں مر (انگریزی) کالچیکم ماہیت: سورنجاں کی ایک قسم ہے۔ جس کی رنگت زرد یا سیاہ اور مزہ تلخ ہوتا ہے۔ **مزاج:** گرم ۳ خشک ۳۔ **افعال:** مسکن درد و محلل اورام۔ **استعمال:** سورنجاں تلخ کو زیادہ تر وجع مفاصل وغیرہ پر بطور ضماد مالش استعمال کرتے ہیں ورموں پر بھی ضماد کرتے ہیں اس میں سمیت بیان کی جاتی ہے لہٰذا اندرونی طور پر مستعمل نہیں ہے۔

تحقیقات جدیدہ سے معلوم ہوا ہے کہ سورنجان تلخ ان تمام افعال میں زیادہ قوی ہے جو کہ سورنجاں شیریں کے بیان کئے گئے ہیں۔ بلکہ طب جدید میں سورنجاں شیریں کی قائم مقام سورنجاں تلخ ہی مستعمل ہے۔ **نفع خاص:** وجع مفاصل اور بواسیر کے لئے مفید ہے۔ **مضر:** جگر اور معدہ کے لئے۔ **مصلح:** زنجبیل و مرچ سیاہ۔ **بدل:** سورنجاں زرد۔ **مقدار خوراک:** ایک رتی سے تین رتی تک۔

سوسن Orris

لاطینی Iris Germanica (عربی۔ فارسی) سوسن ماہیت: سوسن ایک نبات ہے جس کے پھول خوشبودار ہوتے ہیں طب میں عموماً اس کی جڑ مستعمل ہے۔ **اقسام:** سوسن بستانی اور صحرائی دو قسم کی ہوتی ہے اور ان میں سے ہر ایک سفید اور کبود (آسمانی رنگ) کی ہوتی ہے۔ سوسن آسمان جوتی کی جڑ ایرسا کے نام سے مستعمل ہے اس کا ذکر گذشتہ صفحات میں ہو چکا ہے۔ **مقام پیدائش:** ہندوستان و ایران۔ **مزاج:** گرم ۳ خشک ۳ اور بقول بعض

گرم ۲ خشک ۲۔ افعال: ملطف۔ محلل۔ ملین موادو اورام۔ مفتح۔ مسخن۔ جالی تریاق سموم حیوانی۔ استعمال: ملطف، مسخن اور ملین ہونے کی وجہ سے ضیق النفس اور سرفہ کے لئے مفید ہے اور چونکہ ان افعال کے ساتھ مفتح بھی ہے لہٰذا درد جگر و طحال کے لئے نفع بخش ہے سرکہ کے ساتھ کھلانے سے محلل ورم طحال ہے علاوہ ازیں مختلف تراکیب سے امراض رحم اور امراض مثانہ میں نافع ہے ضماد کرنے سے ورم انثیین کو تحلیل کرتی ہے بچھو وغیرہ زہریلے جانوروں کے مقام گزیدگی پر طلا کرنے سے ان کے زہر کو دور کرتی ہے اور درد وغیرہ کو تسکین بخشتی ہے۔ طلاء و ضماداً اکثر امراض جلدیہ مثلاً کلف، نمش۔ گنج۔ کھجلی وغیرہ کے لئے فائدہ مند ہے اورام صلبہ کے لئے محلل و ملین ہے بعض مرہموں میں بھی اس کو شامل کیا جاتا ہے جالی ہونے کی وجہ سے زخموں کو میل اور خراب گوشت سے صاف کرکے نیا گوشت اگاتی اور خشک کرتی ہے۔ نفع خاص: اوجاع مفاصل کی دافع ہے۔ مضر: دیر ہضم و ثقیل ہے۔ مصلح: گرم مصالحہ اور زنجبیل۔ مقدار خوراک: ۲۔ ۳ ماشہ۔

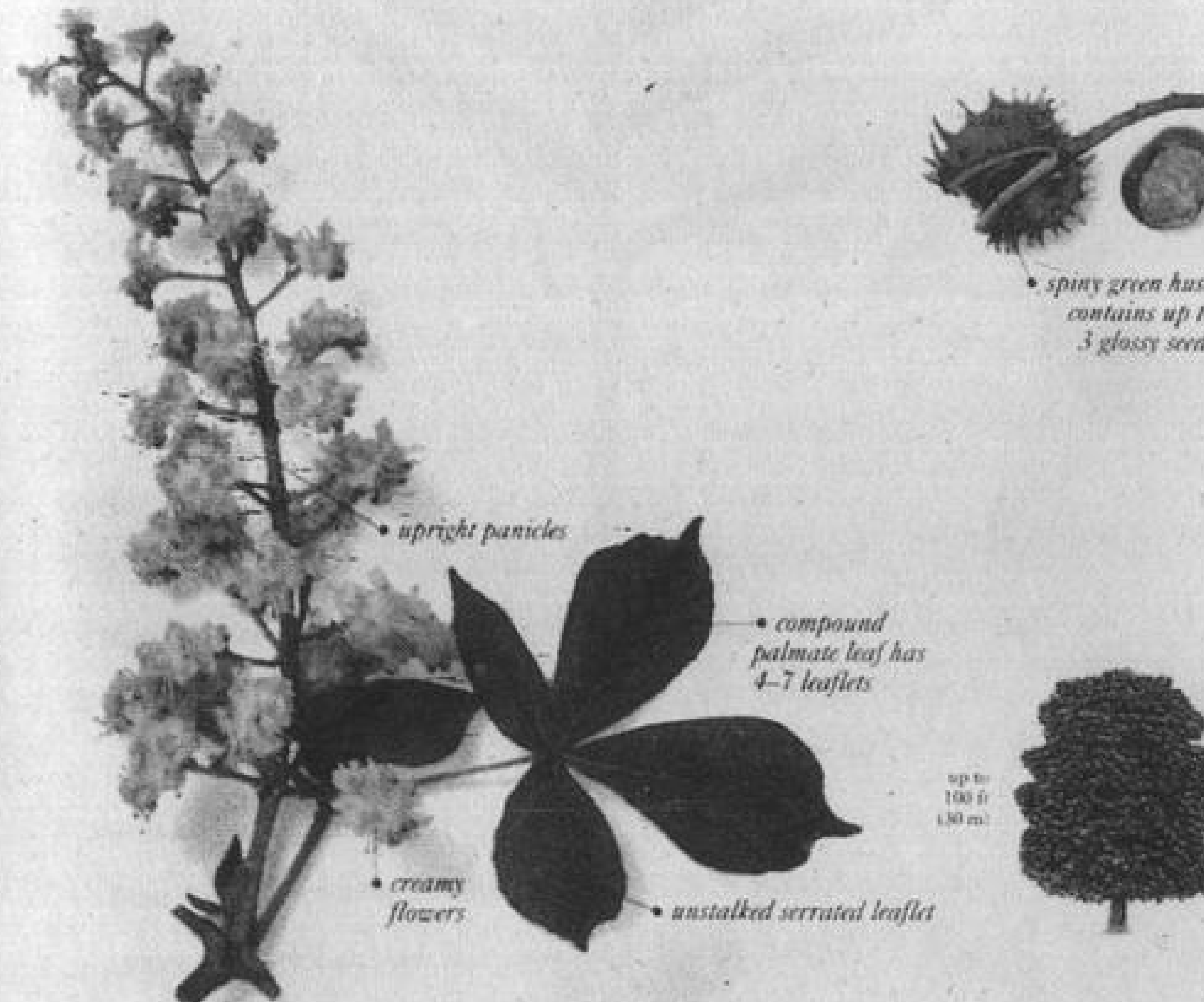
سونا مکھی

سون مکھی (عربی) حجرالنور (فارسی) حجر روشنائی (بنگالی) سورن ماکشک (سندھی) تھتھی سونی (انگریزی) بسمتھ Bismuth ماہیت: ایک معدنی چیز ہے جو وزن میں بھاری اور رنگت میں سنہری چمکدار ہوتی ہے یہ سونے کی کان سے برآمد ہوتی ہے۔ مزاج: گرم و خشک۔ افعال: سونا مکھی جالی اور قابض ہے قوت بصارت کو طاقت دیتی ہے۔ استعمال: سونا مکھی کو تنہا یا مناسب ادویہ کے ساتھ کھرل کرکے ضعف بصر کے ازالہ کے لئے آنکھ میں لگاتے ہیں۔ مراہم میں شامل کرکے زخموں پر لگاتے ہیں اور سرکہ کے ساتھ پیس کر برص و بہق پر طلاء کرتے ہیں۔ نفع خاص: مقوی بصر، محلل اورام ہے۔ مضر: اکثر اعضاء کو مضر ہے۔ مصلح: اشیاء سرد و تر و روغنیات۔ بدل: رویا مکھی۔ مقدار خوراک: اندرونی طور پر کشتہ کرکے استعمال کی جاتی ہے ایک تا ۲ رتی تک استعمال کی جاتی ہے۔

سونٹھ Ginger

لاطینی Zingiber Officinalis (عربی) زنجبیل رطب (گجراتی) اور (بنگالی) ادا (سندھی) سنڈھ (انگریزی) جنجر Ginger ماہیت: زنجبیل تر۔ سونٹھ کو ادرک بھی کہتے ہیں ایک بوٹی کی جڑیں ہیں جن کا رنگ بھورا اور مزہ تیز چرپرا اور تلخ ہوتا ہے۔ مزاج: تازہ سونٹھ (یعنی ادرک) گرم ۳ خشک ا سوکھا گرم ۲ خشک ۲ بارطوبت فضلیہ۔ افعال: ہاضم۔ کاسر ریاح مقوی ذہن و حافظہ۔ مقوی باہ۔ استعمال: سونٹھ بلغمی مزاج اشخاص کے لئے نہایت مفید دوا ہے اس کو اکثر امراض معدہ مثلاً نفخ شکم۔ درد شکم۔ ضعف اشتہا وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں مقوی باہ معاجین میں شامل کرتے ہیں یا مربہ بنا کر کھلاتے ہیں مروڑ پیدا کرنے والی ادویہ کے ساتھ شامل کرنے سے ان کی اصلاح کرتی ہے اور مروڑ نہیں پیدا ہونے دیتی ہے خارجی طور پر سردرد میں

کھور



مناسب روغنوں میں شامل کر کے مالش کرتے ہیں جوارش زنجبیل اور معجون زنجبیل اس کے مشہور مرکب ہیں جو کہ امراض بلغمی خصوصاً ضعف معدہ' نسیان- درد پشت- ضعف باہ اور سیلان الرحم میں مفید اور مستعمل ہیں۔ **نفع خاص:** محلل ریاح- ہاضم طعام- **مضر:** امراض حلق کے لئے مضر ہے۔ **مصلح:** روغن بادام و شہد خالص۔ **بدل:** دار فلفل۔ **مقدار خوراک:** ایک ماشہ سے 11/2 ماشہ تک۔

سویا Dill

لاطینی Anethum Savakatz (عربی) شبت (فارسی) شبت (سندھی) سوا (گجراتی) شیپ (بنگالی) شیما (کشمیری) سوئی (سنسکرت) شریّا (انگریزی) ڈل- Gruit

ماہیت: مشہور نبات ہے اس کے پتے بادیان کے پتوں سے مشابہ لیکن ان سے چھوٹے اور خوشبودار ہوتے ہیں- پھول بادیان کے مانند چتردار لگتے ہیں اس کے پتے اور تخم بطور دواء مستعمل ہیں تخموں کا بیان ذیل میں درج ہے۔ **مزاج:** گرم ۲ خشک ۱۔ **افعال و استعمال:** سوئے کے پتوں کو سبز دھنئے کے مانند خوشبو کے لئے نانخورش (سالن وغیرہ) میں ڈالتے ہیں- یہ کھانے کو ہضم کرتا اور ریاح کو خارج کرتا ہے لہٰذا ایسے مریضوں کی غذا میں اس کا شامل کر دینا بہتر ہے جو درد شکم نفخ شکم اور مروڑ وغیرہ میں مبتلا ہوں بعض ورموں اور دردوں میں اس کا بھپارہ دینے سے درد ساکن ہو جاتا ہے۔ **نفع خاص:** محلل و ہاضم۔ مدر حیض۔ **مضر:** دماغ۔ آنکھ اور گردہ کو۔ **مصلح:** آب لیموں۔ قرنفل دار چینی شہد۔ **بدل:** تخم سویا۔

سوئے کے تخم

(عربی) بزرالشبت (فارسی) تخم شبت (انگریزی) ڈل فروٹ Dill Seeds

ماہیت: سوئے کے تخم بادیان کے تخموں سے مشابہ لیکن ان سے چھوٹے اور چپٹے ہوتے ہیں ان کے عرض میں دونوں طرف ایک باریک جھلی لگی رہتی ان کا مزہ تیز اور خوشبودار ہوتا ہے۔ **مزاج:** گرم ۳ خشک ۳۔ **افعال:** تخم سویا مسکن درد اور کاسر ریاح ہیں اورام کو نضج دیتے ہیں اور تحلیل کرتے ہیں۔ مدر بول و حیض ہیں اور قے لاتے ہیں۔ **استعمال:** سوئے کے تخموں کو روغن زیتون یا روغن کنجد میں ملا کر اوجاع مفاصل پر ضماد یا مالش کرتے ہیں نیز پانی میں جوش دے کر دردناک اعضاء کو بھپارہ دیتے اور نیم گرم جوشاندہ میں کپڑے کی گدی بھگو بھگو کر تکمید کرتے ہیں اندرونی طور پر نفخ شکم' درد شکم۔ قولنج اور ضعف ہضم کو زائل کرنے کے لئے کھلاتے ہیں ادرار بول و حیض کے لئے بھی استعمال کرتے ہیں امراض بلغمی میں قے لانے کے اس کا جوشاندہ پلاتے ہیں درد گردہ۔ ریحی' مغص ریحی (مروڑ) اور درد رحم کو دفع کرنے کے لئے اس کے جوشاندہ میں مریض کو بٹھاتے ہیں اس کے تخموں سے روغن بھی کشید کیا جاتا ہے جو نفخ شکم' قولنج اور مروڑ کو زائل کرنے کے لئے استعمال ہوتا ہے درد گوش کو تسکین دینے کے لئے کان میں قطور

کرتے ہیں اور فالج' لقوہ' وجع مفاصل اور درد اعصاب میں مالش کرتے ہیں۔ **نفع خاص:** قے آور ہے اور مدر بول و حیض ہے۔ **مضر:** دماغ' بصر اور باہ کو مضر ہے۔ **مصلح:** سکنجبین اور ترش چیزیں۔ **بدل:** سویا خشک یا تر۔ **مقدار خوراک:** ۲ ماشہ سے تین ماشہ تک روغن سویا ایک قطرے سے تین قطرے تک۔ **مزید تحقیقات:** تخم سویا میں ایک روغن فراری پایا جاتا ہے اسی وجہ سے اس میں تیز بو خوشبو ہوتی ہے نیز ایک روغن کثیف بھی پایا جاتا ہی اسی پر تخم سویا کی افعال کا انحصار ہے روغن کو علیحدہ کر کے باقی حصہ استعمال کریں تو کوئی فائدہ دیکھا نہیں گیا۔ **مشہور مرکبات:** (۱) جوارش زرعونی (۲) مطبوخ مدر طمث۔

سہاگہ

(عربی) بورق (فارسی) تنکار (گجراتی) ٹنکن کھار (مارواڑی) سوگی (سندھی) سہاگو (بنگالی) سہاگہ (انگریزی) بوریکس۔ Borex

ماہیت: سفید رنگ کی زرد شکن ڈلیاں ہوتی ہیں جن کا مخصوص ہوتا ہے۔ یہ معدنی اور مصنوعی دو قسم کا ہوتا ہے معدنی سہاگہ تبت و نیپال سے آتا ہے اور مصنوعی نمک و سجی اور بورہ ارمنی سے بنایا جاتا ہے۔ **مزاج:** گرم و خشک بدرجہ سوم۔ **افعال:** قاتل جراثیم۔ جالی و اکال۔ ہاضم۔ کاسر ریاح۔ منفث و مخرج بلغم۔ مدر بول و حیض۔ **استعمال:** کاسر ریاح و ہاضم ہونے کی وجہ سے امراض معدہ کی ادویہ میں شامل کیا جاتا ہے منفث و مخرج بلغم ہونی کے باعث سرفہ و ضیق النفس بلغمی میں مستعمل ہے صلابت طحال کو تحلیل کرنے کے لئے بھی استعمال کراتے ہیں قاتل جراثیم اور جالی و اکال ہونے کی وجہ سے اس کے آب مطبوخ سے زخموں کو دھوتے ہیں نیز زخموں پر چھڑکتے ہیں اور مرہموں میں ڈالتے ہیں سیلان الاذن اور سوزاک میں بذریعہ پچکاری استعمال کراتے ہیں۔

قروح دہن میں اس سے غرغرے کرائے جاتے ہیں جالی ہونے کے باعث مہاسے. بہق اور داد جیسے جلدی امراض میں طلاء مستعمل ہے اس کے آب مطبوخ سے مقعد اور اندام نہانی کو دھونے سے ان اعضاء کی خارش رفع ہو جاتی ہے۔ جالی و اکال ہونے کے باعث مہاسے بواسیر پر طلاء کرنے سے ان کو ساقط کرتا ہے دانتوں پر ملنے سے ان کو جلا بخشتا ہے نیز ماؤف دانت یا داڑھ پر متواتر لگانے سے اس کو اکھیڑ ڈالتا ہے اس کو زیادہ مقدار میں کھانے سے زہریلی علامات پیدا ہو جاتی ہیں مثلاً مسموم کی جلد خشک ہو جاتی ہے قے اور متلی آتی ہے دست آنے لگتے ہیں وغیرہ۔ **نفع خاص:** قاطع باہ بواسیر۔ کاسر ریاح۔ **مضر:** سمیات میں شامل ہے۔ **مصلح:** کتیرا و گوند۔ **بدل:** بورہ ارمنی۔ **مقدار خوراک:** نصف ماشہ۔

سہجنہ

لاطینی MoringaPterygosperma (اردو) سہانجنہ (سندھی) سوہانجڑو (بنگالی) سوجنہ۔ سہجنہ (مرہٹی) شیوکا (گجراتی) سرگوا۔ شاجنہ (انگریزی) ہارس ریڈش مورنگا

فلاورز Moringa ماہیت: سانجنہ ایک درخت ہے جس کی لکڑی بہت نرم اور نازک ہوتی ہے اس کی ہر شاخ پر باریک باریک شاخیں لگی ہوتی ہیں۔ جن پر چھوٹے چھوٹے صنوبری شکل کے پتے ایک دوسرے کے مقابل لگتے ہیں پھلیاں تقریباً ۲ بالشت لمبی اور انگلی کے برابر موٹی ہوتی ہیں اور ان پر لمبائی میں لکیریں کھنچی ہوئی ہوتی ہیں پھلیوں کے جوف سے تکونے سے تخم نکلتے ہیں اس درخت کے تنے سے گوند ببول کے مانند گوند نکلتا ہے سجنہ پھولوں کی رنگت کی لحاظ سے سفید' زرد اور سرخ تین قسم کا ہوتا ہے۔ مزاج: گرم ۳ خشک ۳۔ افعال و استعمال: سجنہ کے پھولوں۔ پتوں۔ پھلیوں اور گوند کو سرد بلغمی امراض میں استعمال کیا جاتا ہے کرم شکم کو ہلاک کرتا ہے درد شکم کو دور کرتا اور بھوک خوب لگاتا ہے کھانسی دمہ ورم طحال وجع مفاصل اور درد کمر میں اس کی پھلیوں اور پھولوں کا سالن پکا کر کھلایا جاتا ہے نیز پھلیوں کو سرکہ میں ڈال کر استعمال کرایا جاتا ہے پھلیوں کو جب کہ وہ خام ہی ہوں پانی میں جوش دینے کے بعد قدرے روغن تلخ' نمک اور رائی ملا کر تین چار روز تک دھوپ میں رکھ چھوڑتے ہیں۔ اس کے بعد فالج و لقوہ وجع مفاصل' درد کمر' ضعف اشتہا اور درد شکم میں کھلاتے ہیں۔ بیان کیا جاتا ہے اس کا یہ اچار ترش ہونے کے باوجود اعصاب کو ضرر نہیں پہنچاتا ہے اس کے پتوں کو تحلیل اورام اور تسکین درد کے لئے بیرونی طور پر استعمال کرتے ہیں اور اس کے تخم مقوی باہ بیان کئے جاتے ہیں۔ نفع خاص: دافع بلغم۔ مدربول۔ مضر: گرم امزجہ کو مضر ہے۔ مصلح: سرکہ۔ مقدار خوراک: ایک سے ڈیڑھ تولہ تک اچار۔ تخم ایک ماشہ۔

سہدیوی

لاطینی Veronia Cinera (سنسکرت) مہابلا۔ شہدی (بنگالی) پیست ہشپ (پنجابی) نیل کنٹھی انگریزی Vellow Barlibsia ماہیت: سہدیوی ایک دیسی بوٹی ہے جس کا پودا نصف گز تک بلند ہوتا ہے پتے تلسی کے پتوں کے مانند ہوتے ہیں اور موسم برسات میں جوار' مکی اور نیشکر کے کھیتوں میں بکثرت پائی جاتی ہے۔ مزاج: گرم خشک۔ سرد و تر۔ افعال: مقوی بدن۔ مسکن حرارت' مفتت سنگ مثانہ۔ مدربول۔ مصفی خون۔ استعمال: مسکن حرارت ہونے کی وجہ سے سہدیوی کو صفراوی اور دموی بخاروں جوش خون اور زیادتی صفراء میں استعمال کیا جاتا ہے سنگ مثانہ کو دور کرنے کی غرض سے اس کا شیرہ نکال کر پلاتے ہیں۔ مدر ہونے کی وجہ سے مرض سوزاک میں استعمال کی جاتی ہے اور مصفی خون ہونے کے باعث حدت و جوش خون کو تسکین بخشنے کے لئے مستعمل ہے اس کا شیرہ مصری میں ملا کر پلانا نفث الدم اور نزف الدم کے لئے مفید بیان کیا جاتا ہے۔ نفع خاص: دافع بخار کہنہ۔ مضر: کان کے لئے۔ مصلح: مرچ سیاہ و شہد۔ بدل: بنولی۔ مقدار خوراک: ۳ ماشہ سے ۴ ماشہ تک۔

سیب

لاطینی Pyrus Malus (عربی) تفاح (سندھی) سوف (بنگلہ) سئو (انگریزی) ایپل Apple ماہیت: مشہور خوشبودار اور خوش مزہ پھل ہے۔ مزاج: شیریں سیب گرم و تر ترش سیب سرد خشک ا۔ افعال و استعمال: سیب شیریں مفرح اور مقوی قلب ہے معدے و جگر کو تقویت دیتا اور وسواس سوداوی کو دور کرتا ہے خشک کھانسی کو نفع دیتا ہے اور معدے میں صفراء کی طرف مستحیل ہو جاتا ہے سیب کسی قدر قابض بھی ہوتا ہے اور اسہال دموی میں کھلایا جاتا ہے۔

سیب ترش بھی مفرح مقوی قلب اور مقوی جگر و معدہ ہے قبض پیدا کرتا ہے قے اور پیاس کو تسکین دیتا ہے صفراوی مزاج اشخاص کے لئے نہایت مناسب ہے اسہال صفراوی میں استعمال کیا جاتا ہے سیب کا مربہ و شربت قلب اور معدے کو تقویت دینے' قے کو روکنے دستوں کو بند کرنے کیلئے استعمال ہوتا ہے نیز اختلاج اور خفقان میں کھلایا اور پلایا جاتا ہے۔ سیب کا پانی نکال کر مفرح معاجین میں شامل کیا جاتا ہے۔ نفع خاص: مقوی و مفرح دل و دماغ اور روح حیوانی۔ مضر: تپ نسیان اور ریاح پیدا کرتا ہے سینہ کے لئے بھی مضر ہے۔ مصلح: گل قند۔ دار چینی اور شہد۔ مقدار خوراک: مربائے سیب ایک تولہ سے ۲ تولہ تک۔ شربت: ۲ تولہ سے ۴ تولہ تک۔ رب سیب: ایک تولہ سے 1/2 1 تولہ تک۔

سیم

لاطینی Psophocorupus Tetragonobus (عربی) غلاف الغول (فارسی) باقلائے ہندی (گجراتی) دانول (سنسکرت) شنون (انگریزی) گوآبین GoaBeen- ماہیت: ایک بیل دار نبات ہے اس کو پھلیاں لگتی ہیں سیم کی متعدد قسمیں ہیں ایک قسم کی پھلیاں نصف بالشت تک لمبی اور تقریباً ایک انگل چوڑی ہوتی ہیں پختہ ہونے پر اندر سے پستہ کے برابر چکنا تخم نکلتا ہے۔ مزاج: سرد و خشک۔ افعال و استعمال: سیم کی پھلیاں تنہا یا گوشت میں پکا کر کھائی جاتی ہیں قابض اور نفاخ ہیں صفراوی مزاج اشخاص کے لئے بہتر ہیں۔ نفع خاص: دافع داد۔ مقوی باہ۔ مضر: بادی مزاجوں میں نفخ پیدا کرتی ہے۔ مصلح: گرم مصالحہ اور گوشت۔ بدل: اروی۔ مقدار خوراک: ضرورت کے مطابق۔

سیماب

لاطینی Hydrargyrum (عربی) زیبق (فارسی) سیماب (سندھی) پاروپائی (گجراتی) پارد (سنسکرت) رس راج (انگریزی) مرکری Mercury (ہندی) پارہ ماہیت: پگھلی ہوئی چاندی کے مانند سیال اور سفید دھات ہے جو کہ تمام دھاتوں میں وزنی ہوتی ہے۔ مزاج: کشتہ سیماب گرم و خشک۔ افعال: مقوی بدن۔ دافع امراض بلغمی۔ مصفی خون۔ مقوی باہ۔ ممسک و مغلظ منی قاتل جراثیم و کرم شکم۔ استعمال پارہ کو کشتہ کرنے کے بعد اگر عصبی و بلغمی امراض مثلاً

فالج، لقوہ، رعشہ، تشنج نزلہ و زکام۔ سرفہ و ضیق النفس، وجع مفاصل اور امراض فساد خون مثلاً جذام و آتشک میں استعمال کراتے ہیں تقویت باہ و امساک کے لئے بھی مستعمل ہے مریضان سل و دق میں اس کو استعمال کیا جاتا ہے پارہ کا کشتہ نہایت احتیاط سے تیار کرنا چاہئے ورنہ کشتہ خام کے استعمال سے تمام جسم پر پھوڑے پھنسیاں اور آبلے نکل آتے ہیں۔

بعض اوقات آنتوں کی گرہ کھولنے کے لئے پارہ کو صاف کر کے بڑی مقدار میں کھلاتے ہیں جس کے بوجھ سے گرہ کھل جاتی ہے اور پارہ جذب ہوئے بغیر براہ امعائے مستقیم خارج ہو جاتا ہے۔
نفع خاص: زخموں کا مجفف اور جراثیم کا قاتل ہے۔ **مضر:** منہ، حلق، دماغ اور کان کے لئے مضر ہے۔ **مصلح:** دودھ اور گھی۔ **بدل:** رانگا محلول۔ **مقدار خوراک:** کشتہ ایک چاول سے ۲ چاول تک۔

سینبھل

لاطینی Bombax Malabaricum (پنجابی) سمبل (بنگالی) رکت سمل (گجراتی) شملو (سنسکرت) شال ملی (فارسی) سینبھل (انگریزی) سلک کاٹن ٹری Silk Cotton Tree

ماہیت: سینبھل ایک بڑا درخت ہے اس کی ایک شاخ پر پانچ پانچ پتے لگتے ہیں جو پنجہ دست کے مشابہ نظر آتے ہیں پھول سرخ رنگ اور نہایت خوب صورت گل لالہ کے مشابہ ہوتے ہیں آنک کے ڈوڈوں کے مانند ہوتا ہے اور اس کے اندر سے نہایت ملائم روئی نکلتی ہے جو کہ تکیہ اور گدوں کے بھرنے کے کام آتی ہے اس درخت کی جڑ خصوصاً ایک سالہ یا دو سالہ درخت کی جڑ موصلی سینبھل کے نام سے دواء مستعمل ہے اور اس کا گوند بھی جس کو موچرس کہتے ہیں استعمال کیا جاتا ہے اس کا علیحدہ بیان کیا جاتا ہے۔ **مزاج:** موصلی سینبھل گرم و تر بدرجہ اول بارطوبت فضلیہ۔ **افعال:** مقوی باہ۔ مولد و مغلظ منی۔ مسمن بدن۔ **استعمال:** موصلی سینبھل کو زیادہ تر تقویت باہ، تولید و تغلیظ منی کے لئے سفوف اور معاجین مقوی باہ مغلظ منی میں شامل کر کے استعمال کیا جاتا ہے اگر ایک تولہ موصلی سینبھل کو سفوف کر کے اور آدھ پاؤ پانی میں اس کا لعاب نکال کر مصری ایک تولہ سے شیریں کر کے ۴۰ روز تک متواتر پیئیں اور ایام استعمال میں ترشی بادی اور جماع سے پرہیز رکھیں تو تقویت باہ ور تقویت بدن کے لئے نہایت فائدہ مند ہے۔ **نفع خاص:** مغلظ منی اور مقوی باہ۔ **مضر:** مرطوب مزاجوں کو مضر ہے۔ **مصلح:** شکر سفید اور ستاور۔ **بدل:** اکثر افعال میں ثعلب مصری اور شقاقل۔ **مقدار خوراک:** ۷ ماشہ سے ایک تولہ تک۔

سیندور

(عربی) اسرنج (سندھی) بسندر (بنگلہ) سندور (سنسکرت) ناگم (انگریزی) Red Oxide of Lead

ماہیت: سیندور سرخ زردی مائل وزنی سفوف ہے جو قلعی اور سفیدہ و سیسہ کے مرکب ہی سے تیار کیا جاتا ہے۔ **مزاج:** سرد و خشک۔ **افعال:** مجفف قروح۔ منبت لحم۔ قاتل کرم۔ زخم۔ حابس دم۔ **استعمال:** سیندور کو بیرونی طور پر تنہا یا دیگر ادویہ کے ساتھ مرہم بنا کر قروح کے لئے استعمال کرتے ہیں زخموں وغیرہ سے صاف کر کے ان کو بہت جلد اچھا کر دیتا ہے اگر زخم میں کرم پڑ گئے ہوں تو ان کو بھی ہلاک کر دیتا ہے سوختگی آتش کی جو مراہم بنائی جاتی ہیں ان میں بھی اس کو شامل کرتے ہیں تازہ جراحت سے سیلان خون کو بند کرنے کے لئے بھی مستعمل ہے۔
نفع خاص: مدمل قروح۔ **مضر:** زہر قاتل ہے۔ **مصلح:** روغنیات۔ **بدل:** سفیدہ۔

ش

شبرم

(عربی) ایک شیر دار نبات ہے اس کا پیڑ سیدھا باریک گرہ دار اور روئیں دار قریباً ایک ہاتھ اونچا ہوتا ہے اس کو توڑنے پر اندر سے تاگوں کی مانند نکلتا ہے۔ **رنگ:** سبز۔ سرخ۔ **ذائقہ:** قدرے تلخ۔ **مزاج:** گرم ۳ خشک ۲۔ **مقدار خوراک:** ایک ماشہ۔ **افعال و استعمال:** سودا اور بلغم براہ راست نکالتی ہے۔ ہر خلط کو پیشاب کی راہ خارج کرتی ہے استعمال میں احتیاط واجب ہے (قوی الضر) اس کے کھانے سے گائے مرجاتی ہے۔

شترمرغ

(فارسی) قو (عربی) نعام (سندھی) اٹ پکھی (انگریزی) آسٹرچ۔ Ostrich مشہور بڑا پرندہ ہے نیچے سے سر تک ۸ فٹ بلند ڈیڑھ سیر کا انڈہ دیتا ہے گردن اونٹ کی طرح لمبی **رنگ:** ہلکا سیاہ۔ **ذائقہ:** نمکین۔ **مزاج:** گرم خشک بدرجہ سوم۔ **افعال و استعمال:** بچوں کے ہاتھ پاؤں پر اس کی چربی کی مالش کرتے ہیں تاکہ وہ جلد چلنے پھرنے لگے۔ سانپ اس کی چربی سے بھاگتا ہے بچھو کے زہر کو دفع کرتی ہے (سم قاتل)

شمشاد WesternRedCeder

لاطینی Thuja Plicata (عربی) بقش۔ سرو کی قسم کا اونچا درخت ہے پتے انار کی طرح **رنگ:** پتے سبز۔ پھول سفید۔ بیج سیاہ۔ **ذائقہ:** تلخ۔ **مزاج:** گرم خشک۔ **مقدار خوراک:** ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔ **افعال و استعمال:** پتوں کا لیپ مہندی کے ہمراہ سر کے بالوں کو قوت دیتا ہے درد سر دفع کرتا ہے۔ بیج قابض ہیں۔ معدہ اور آنتوں کی رطوبت خشک کرتے ہیں۔ عرق پھولوں کا مقوی دل و دماغ ہے۔ صفراء کے جوش کو تسکین دیتا ہے اس کے پتے اونٹ کے لئے زہر قاتل ہیں (غیر سمی)

شیکہ کائی (سکاکائی)

لاطینی Acacia Concinna (ہندی) کرنجی۔ کوچی (بنگالی) بنریٹھا۔ کانٹا گاچھا (گجراتی) سیکے کائی (انگریزی) ایکیسا کون سنا۔ Acacia Concinna ایک درخت ہے جس پر چھوٹے چھوٹے اور باریک کانٹے لگتے ہیں اس کی

گھنڈی دار کلی کھلتی ہے تو مثل کیکر کے پھول کے ہو جاتی ہے اس کے بعد پھلی لگتی ہے جو کیکر کی پھلی کی مانند لیکن اس سے چوڑی ہوتی ہے اس کے اندر بیج بھی کیکر کے بیجوں سے مشابہ ہوتے ہیں۔ **مزاج:** گرم خشک درجہ اول۔ **افعال و استعمال:** اس کو زیادہ تر عورتیں سر کے بال دھونے کے لئے استعمال کرتی ہیں سوا تولہ پھلیاں ڈھائی پاؤ پانی میں پکا کر سر دھونے سے بال لمبے ہو جاتے ہیں اور بفا دور ہو جاتی ہے اندرونی طور پر ملین، منفث بلغم اور مانع تپ لرزہ ہے اس کے نازک و نرم پتوں کو نمک املی اور مرچ کے ساتھ پیس کر بطور چٹنی استعمال کرتے ہیں صفراوی مزاجوں کے لئے مفید ہے۔

شاخ گوزن StagHorn

(فارسی۔ عربی) قرن الایل (سندھی) پاڑے جو سنگ (بنگلہ) گوُ سور سینگ (انگریزی) Herts Horn

ماہیت: شاخ گوزن بارہ سنگھے کے سینگ کو کہتے ہیں جو نہایت سخت اور ٹھوس ہوتا ہے۔ **مزاج:** گرم ۳ خشک ۳۔ **افعال:** محلل و مسکن جالی۔ **استعمال:** شاخ گوزن کو پتھر پر گھس کر اور چند عدد دانہ مرچ سیاہ ملا کر ذات الجنب میں طلاء کرتے ہیں اور نیز اسی مرض میں اس کو سوختہ کر کے (کشتہ بنا کر) اندرونی طور پر استعمال کراتے ہیں شاخ گوزن سوختہ کو جالی ہونے کے باعث اکثر امراض چشم مثلاً قروح چشم، جالہ اور حکہ و جرب چشم میں اکتحالاً استعمال کرتے ہیں اور تنہا یا دیگر ادویہ کے ساتھ بطور سنون دانتوں پر ملتے ہیں جن سے دانت میل وغیرہ سے صاف ہو کر چمک دار بن جاتے ہیں سوختہ کو باریک پیس کر بڑوں اور بچوں کے قلاع میں ذرور کرنا بھی مفید ہے اس کی دھونی بواسیر کے مسوں کے لئے مفید بیان کی جاتی ہے۔ **نفع خاص:** بلغمی کھانسی اور دمہ کے لئے مفید ہے۔ **مضر:** مولد سوارد ہے۔ **مصلح:** روغنیات۔ **بدل:** اس کی ایک قسم کا سینگ دوسری قسم کا بدل ہے۔ **مقدار خوراک:** کشتہ شاخ گوزن ایک رتی سے چار رتی تک۔ **مشہور مرکبات:** کشتہ قرن الایل۔ مسنون مسیحی۔

شادنج

(عربی) حجر الدم (فارسی) شادنہ (سندھی) ڈمڑا۔ **ماہیت:** ایک قسم کا ملائم پتھر ہے جو کئی قسم کا ہوتا ہے دانہ مسور کے مشابہ اور سرخ رنگ کا بہترین سمجھا جاتا ہے جو کہ شادنج عدسی کے نام سے مشہور ہے۔ **مزاج:** شادنج مغسول سرد ۲ خشک ۲ اور غیر مغسول سرد ۳ خشک ۳۔ **افعال:** شادنج مجفف اور قابض الیاف ہے سیلان خون کو روکتا ہے اور بینائی کو قوت بخشتا ہے۔ **استعمال:** شادنج زیادہ تر امراض چشم میں استعمال کیا جاتا ہے چنانچہ خارش اور زخم چشم۔ دمعہ (ڈھلکا) ضعف بصر میں تنہا یا مناسب ادویہ کے ساتھ کھرل کر کے بطور کحل لگایا جاتا ہے زخموں سے سیلان خون کو روکنے اور ان کو جلد خشک کرنے کے لئے باریک پیس کر چھڑکتے ہیں کثرت حیض۔

خونی دستوں اور پیچش میں کھلاتے ہیں۔

شادنج کو مغسول کر کے استعمال کرتے ہیں جس کا طریقہ یہ ہے کہ شادنج کو باریک پیس کر پانی میں حل کریں جس قدر پانی میں حل ہو جائے اس کو دوسرے برتن میں علیحدہ کر کے تہ نشین کر لیں اور جو حل ہونے سے باقی رہے اس کو دوبارہ اسی طرح حل کر کے تہ نشین کر لیں یہاں تک کہ سب محلول و مغسول ہو جائے۔ **نفع خاص:** حابس۔ سیلان خون۔ **مضر:** مثانہ کے لئے مضر ہے۔ **مصلح:** کتیرا اور ببول کا گوند۔ **بدل:** سنگ مقناطیس سوختہ۔ دم الاخوین اور رسونت **مقدار خوراک:** ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک۔

شاہ پسند

(فارسی۔ لاطینی) Centroaroa Moschata Seeds of **ماہیت:** ایک بیل دار بوٹی ہے جو اپنے پاس کی چیز پر لپٹ جاتی ہے اس کے پتے لوبیا کے پتوں کی مانند لیکن ان سے چوڑے اور پھول سفید خوش نما ہوتے ہیں پھول کے خشک ہونے کے بعد اس کے نیچے سے دو تین دانے زردی مائل اور بیر بہوٹی کے مانند روئیں دار نکلتے ہیں یہ تخم بطور دواء استعمال ہوتے ہیں۔ **مزاج:** گرم ۳ خشک ۳۔ **افعال:** مسہل قوی ہے اخلاط غلیظہ کو خارج کرتا ہے۔ **استعمال:** مغز املتاس کے ساتھ اورام احشاء کو تحلیل کرنے کے لئے پلاتے ہیں علاوہ ازیں وجع المفاصل پرانے بخاروں اور بچوں کے مرض ذات الریہ و ڈبہ اطفال میں کھلاتے ہیں ان کو باریک کوٹ چھان کر پانچ سات ماشہ ہمراہ نمک یا گل قند کے کھانے سے بخوبی دست آجاتے ہیں۔ **نفع خاص:** مسہل اور مفتح معدہ ہے۔ **مضر:** سرد مثانہ کو مضر ہے۔ **مصلح:** نبات سفید۔ **بدل:** آب برگ خطمی و خبازی۔ **مقدار خوراک:** تین ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔

شاہترہ Fumitory

لاطینی Fumaria Officinalis (عربی) شاہترج۔ بقلۃ الملک (فارسی) شاہترہ (سندھی) شاہترو (بنگلہ) اکشت پاپڑہ (انگریزی) فومریا۔ Fumtiory **ماہیت:** ایک بوٹی ہے جو بالعموم گیہوں اور چنے کے کھیتوں میں پیدا ہوتی ہے اس کے پتے دھنئے کے پتوں سے مشابہ اور پھول بنفشی ہوتے ہیں اور اس کا مزہ تلخ ہوتا ہے۔ **مزاج:** مرکب القوی۔ گرمی سردی میں معتدل اور دوسرے درجہ میں خشک ہے۔ **افعال:** شاہترہ مصفی خون ہے پیشاب کا ادرار کرتا ہے معدے کو قوت دیتا ہے اور بھوک لگاتا ہے ملین طبع اور دافع بخار ہے۔ **استعمال:** شاہترہ کو زیادہ تر امراض فساد خون مثلاً آتشک، خارش، داد اور پھوڑے پھنسیوں میں تنہا یا مناسب ادویہ کے ساتھ جوشاندہ یا خیساندہ بنا کر پلاتے ہیں اور گاہے شاہترہ سبز کا پانی نچوڑ کر بھی استعمال کرتے ہیں۔ پرانے بخاروں میں بکثرت مستعمل ہے۔ **نفع خاص:** مصفی خون۔ **مضر:** ریہ کے لئے۔ **مصلح:** کاسنی یا آب کاسنی۔ **بدل:** ہلیلہ و سنا۔ **مقدار خوراک:** ۵ ماشہ

سے ۷ ماشہ تک۔ **مزید تحقیقات:** کیمیاوی تجزیہ کے ذریعہ شاہترہ میں نیومرک ایسڈ اور ایک جوہر موثر فیومیرین کا پتہ چلایا گیا۔

تجربات سے اس بات کا علم ہوا ہے کہ جتنی مصفی خون اثر رکھنی والی دوائیں ہیں اور خصوصاً شاہترہ اور چرائتہ ان کی تاثیر جہاں تصفیہ خون ہے۔ وہیں یہ دوائیں مانع جراثیم بھی ہیں اس لئے ایسے امراض میں جہاں ضد حیوی ادویہ (انٹی بیوٹک ڈرگس) کا استعمال ناگزیر ہو اس جیسی مصفی خون تاثیر رکھنے والی دواؤں کو استعمال کرنے سے کافی اچھے اثرات مشاہدہ میں آئے ہیں چونکہ اس سے کوئی مضر رد عمل بھی ظاہر نہیں ہوتا ہے اس لئے ایسی دواؤں کو بجائے ضد حیوی ادویہ کے "حیات افزاء ادویہ" کہا جائے تو بہتر ہے۔ **مشہور مرکبات:** (۱) اطریفل شاہترہ (۲) عرق شاہترہ

شراب Alkohal

(عربی) خمر (گجراتی) دارو (بنگلہ) مد (سندھی) دارون (انگریزی) سپرٹ Spirit **ماہیت:** نشہ آور سیال جو کہ آب انگور اور وغیرہ سے بہ ترکیب خاص عمل تخمیر سے بنایا جاتا ہے شراب کی بہت سی قسمیں تازہ شراب گرم مائل بہ رطوبت اور پرانی شراب گرم و خشک ہوتی ہے۔ **افعال:** شراب دافع تعفن اور سریع النفوذ ہے۔ بیرونی طور پر لگانے سے مبرد اور مسکن الم تاثیر کرتی ہے اور مالش کرنے سے ورموں کو تحلیل کرتی جلد میں سوزش پیدا کر کے دردوں کو تسکین دیتی ہے اور کسی خراش پر لگانے سے اس کے درد کو ساکن کرتی ہے اور اس کو متعفن ہونے سے بچاتی ہے اندرونی استعمال سے سرور و نشاط پیدا کرتی ہے قلب و دماغ اور تمام بدن کو تقویت پہنچاتی اور نیند لاتی ہے حرارت غریزی برانگیختہ کرتی معدے اور جگر کو تقویت دیتی اور ہاضمہ کو بڑھاتی ہے بھوک کو زیادہ کر دیتی ہے اور ریاح کو خارج کرتی ہے بدن میں خون اور گوشت کو بڑھاتی اور ان کو طاقت دیتی ہے بدن کو فربہ اور قوی کر دیتی ہے اور انسان کو دلیر اور شجاع بنا دیتی ہے اس کے پینے سے کسی قدر پسینہ آتا ہے اور ادرار بول ہوتا ہے آنتوں پر قابض تاثیر کرتی ہے۔ **استعمال:** شراب کو ضربہ و سقطہ اور موچ میں تسکین درد کے لئے لگاتے ہیں تازہ زخموں اور خراش کو متعفن ہونے سے بچانے اور ان کے درد کو زائل کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ وجع مفاصل کہنہ۔ تحجر مفاصل ذات الریہ اور ذات الجنب میں طلاء کرتے ہیں درد دندان ورم حلق۔ ورم لثہ اور قلاع دہن میں تعفن کو دور کرنے، ورم کو تحلیل اور درد کو تسکین دینے کے لئے غرغرے کراتے ہیں۔

ضعف ہاضمہ کو قوت دینے کمزور مریض کو قوی بنانے نیز رنج و غم کو دور کرنے اور دماغی و جسمانی تکان کو رفع کرنے کے لئے پلاتے ہیں۔ درد معدہ کی بعض قسموں، نفخ شکم اور مرض اسہال میں بھی استعمال کرتے ہیں جسم سے بکثرت خون خارج ہو اور بخاروں میں جب کہ قلب وغیرہ

ضعیف ہو گیا ہو۔ تقویت کے لئے دیتے ہیں۔ مرض سہر (بے خوابی) اختناق الرحم اور بعض عصبی دردوں کو عارضی طور پر نیند لا کر فائدہ پہنچاتی ہے زکام میں بدن و دماغ کو گرمی پہنچانے اور پسینہ لانے کی وجہ سے استعمال کراتے ہیں اور معرق ہونے کے باعث بھی بعض بخاروں میں بھی پلاتے ہیں اگر کمزور اور لاغر اشخاص شراب کو بطور ایک دوائے غذائی کے اعتدال کے ساتھ استعمال کریں تو وہ ترو تازہ اور فربہ ہو جاتے ہیں ان کے تمام قوی میں تیزی آ جاتی ہے خون عمدہ صاف اور بکثرت پیدا ہوتا ہے دماغ بھی تیز ہو جاتا ہے نیز دلیری اور شجاعت پیدا ہو جاتی ہے جسم چست و چالاک بن جاتا ہے لیکن عدم اعتدال کی صورت میں اس کے پینے سراسر نقصان ہے چنانچہ اس کی کثرت استعمال سے دماغ خراب ہو جاتا ہے عقل زائل اور حواس کند ہو جاتے ہیں دماغ صرف ایک عضو معطل کے مانند رہ جاتا ہے اور اکثر دماغی و عصبی امراض مثلاً جنون رعشہ، فالج اور لقوہ وغیرہ لاحق ہو جاتے ہیں۔ معدہ بھی اس کے کثرت استعمال سے اپنے مقررہ افعال سے جواب دے بیٹھتا ہے اور قوت ہاضمہ برباد ہو جاتی ہے اور سب سے زبردست نقصان یہ پہنچتا ہے، کہ انسان اپنے تمام مال و متاع کو اس خانہ خراب کی نذر کر کے مفلس و کنگال بن جاتا ہے اور دین و دنیا میں کسی کام کا نہیں رہتا۔ اسی وجہ سے اکثر مذاہب نے اس کو حرام قرار دیا ہے۔ **نفع خاص:** مقوی۔ **مضر:** مورث وحشت، تپ **مصلح:** اشیائے مناسبہ۔ بدل ایک قسم دوسری قسم کا بدل ہے۔ **مقدار خوراک:** 1/2 2 تولہ سے ۵ تولہ تک۔

شریفہ AnonaSquemosa

(بنگالی۔ سندھی) سیتا پھل (ہندی) سریف۔ سیتا پھل (سنسکرت) آتر پیہ (انگریزی) کسٹرڈ ایپل Apple Custerd **ماہیت:** خاص قسم کی شکل کا شیریں اور شاداب پھل ہے اس کا پوست سخت ہوتا ہے اور اس کے اوپر ابھار ہوتے ہیں۔ **مزاج:** گرم ۲ تر ۲ **افعال و استعمال:** شریفہ بطور ایک میوہ کے کھایا جاتا ہے اس کا پانی ملین طبع ہے اور پھوگ قبض پیدا کرتا ہے لہٰذا اس کے گودے سے رس چوس کر پھوگ کو پھینک دینا چاہئے مفرح اور مقوی قلب ہے خفقان دور کرتا ہے مقوی باہ اور مسمن بدن بھی بیان کیا جاتا ہے۔ **نفع خاص:** ملین طبع۔ **مضر:** سوداوی امراض پیدا کرتا ہے۔ **مصلح:** سکنجبین اور ترشیاں

شقاقل

(فارسی) گزر دشتی (ہندی) دودھالی۔ **ماہیت:** ایک نبات کی جڑ ہے جو چھوٹی گاجر کے مشابہ اور سفید مائل بزردی ہے۔ اس کا مزہ لیسدار اور قدرے شیریں ہوتا ہے۔ **مزاج:** گرم بدرجہ اول اور تر بدرجہ دوم بارطوبت فضلیہ۔ **افعال:** مقوی بدن۔ مقوی باہ۔ مغلظ و مولد منی۔ مولد شیر۔ **استعمال:** شقاقل کو ضعف باہ اور جریان کے ازالہ کے لئے سفوفاً اور

معاجین میں شامل کرتے ہیں نیز سفوف بنا کر دودھ بڑھانے کے لئے عورتوں کو کھلاتے ہیں اس کا مربہ بھی بنایا جاتا ہے جو تقویت بدن و تقویت باہ کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ **نفع خاص:** مقوی باہ ہے۔ **مضر:** اشتہا کم کرتی ہے۔ **مصلح:** شہد۔ **بدل:** بوزیدان و حب صنوبر۔ **مقدار خوراک:** تین ماشہ سے ۵ ماشہ تک **مشہور مرکبات:** لبوب کبیر۔

شکاعی

شکاعی ایک خاردار بوٹی ہے اس کا تنہ سہ پہلو انگلی کے برابر موٹا ہوتا ہے پتے تکونے قدرے موٹے اور روئیں دار ہوتے ہیں اس کی نوک خاردار ہوتی ہے اور پھول بنفشی مائل بزردی ہوتے ہیں۔ **مزاج:** گرم ۲ خشک ۳۔ **افعال:** شکاعی مجفف اور قابض ہے۔ ورموں کو تحلیل کرتی اور درد کو ساکن کرتی ہے مقوی معدہ و جگر اور دافع بخار ہے۔ **استعمال:** شکاعی زیادہ تر امراض معدہ و جگر اور پرانے بخاروں میں استعمال کی جاتی ہے ورم لہات (کوے کا ورم) کو تحلیل کرنے اور دندان کو تسکین دینے کے لئے اس کے جوشاندے سے غرغرے کراتے ہیں اس کی جڑ کا جوشاندہ کثرت حیض اور پرانے دستوں کو روکنے کے لئے پلاتے ہیں نیز کثرت حیض اور ورم مقعد میں آبزن کراتے ہیں۔ **نفع خاص:** حمیات مزمنہ اور امراض جگر میں مفید ہے۔ **مضر:** پھیپھڑوں کے لئے مضر ہے۔ **مصلح:** گوند کیرا۔ **بدل:** باد آورد۔ **مقدار خوراک:** ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔

شکر

(عربی) سکر (ہندی) کھانڈ (بنگالی) بھورا چینی (سندھی) کھنڈ (گجراتی) شکر (انگریزی) شوگر Sugar **ماہیت:** شکر مشہور چیز ہے شکر بہت سی چیزوں سے حاصل کی جاتی ہے مگر یہاں وہ شکر مراد ہے جو گنے کے رس سے بنائی جاتی ہے یہ سفید اور سرخ دو قسم کی ہوتی ہے جب شکر سفید (کھانڈ) کا قوام بنا کر خوب اچھی طرح صاف کر کے اسے دوبارہ باریک سفوف بنا لیتے ہیں تو وہ بورہ کہلاتی ہے اس کے علاوہ صفائی قوام کے بعد منعقد کر کے مصری اور پتاشے بھی بناتے ہیں اور ان کے علاوہ بہت سی دوسری مٹھائیاں تیار کرتے ہیں۔ **مزاج:** شکر سفید گرم و تر۔ شکر سرخ شکر سفید کی بہ نسبت کسی قدر زیادہ گرم ہوتی ہے پرانی ہونے پر شکر کی تری کم اور خشکی زیادہ ہو جاتی ہے۔ **افعال:** شکر سفید دافع تعفن ہے بڑی مقدار میں کھلانے سے ملین طبع ہے شکر سرخ میں قوت تلیین زیادہ ہوتی ہے مقوی بدن اور مولد حرارت ہے زخموں پر چھڑکنے سے ان کو جلا بخشتی اور میل کچیل سے صاف کرتی ہے اور خفیف مقدار میں ہاضم ہے۔ **استعمال:** ادویہ کو تعفن سے بچانے ان کا مزہ درست کرنے نیز ان کی قوت کو محفوظ رکھنے کیلئے شکر بکثرت استعمال کی جاتی ہے چنانچہ معاجین، شربت اور مربے شکر کے قوام میں تیار کئے جاتے ہیں خوش مزہ بنانے کے لئے خیساندوں اور جوشاندوں میں ملا کر مریض کو پلاتے ہیں معمولی قبض کو دفع کرنی کے لئے شکر خصوصاً

شکر سرخ کو دودھ میں ملا کر پلاتے ہیں نیز دوسری مسہل ادویہ کے ساتھ شامل کر کے استعمال کرتے ہیں امداد ہضم کے لئے تھوڑی مقدار میں بعد از طعام کھاتے ہیں لیکن اس کی کثرت سے ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے اور اس سے ذیابطیس جیسا مرض لاحق ہو جاتا ہے خراب اور متعفن زخموں پر چھڑکنے سے اس کا تعفن دور ہو جاتا اور وہ میل کچیل سے پاک صاف ہو جاتے ہیں اور بعض اشخاص میں تولید خون بکثرت ہونے کے باعث بدن پرسرخ ہو جاتا ہے (بدنی ورزش کرنے والے زیادہ تر شکر ہضم کر سکتے ہیں۔ **نفع خاص:** ارواح و کبد کی مقوی۔ **مضر:** گرم امزجہ کے لئے مضر ہے۔ **مصلح:** بادام۔ دودھ۔ **بدل:** ترنجبین۔ **مقدار خوراک:** تلیین کی غرض سے چار پانچ تولہ تک بطور غذا بقدر ہضم۔

شکر تیغال

(عربی۔ فارسی) قند تیغال۔ (سندھی) قناسرد **ماہیت:** شکر تیغال "تیغال" نامی ایک جانور کا گھر ہے جس کو وہ اپنے لعاب سے بناتا ہے یہ جانور مکھی اور زنبور سے مشابہ ہوتا ہے یہ گھر تازہ ہونے کی حالت میں شیریں ہوتا ہے لیکن پرانا ہونے کی حالت میں اس کی شیرینی کم ہو جاتی ہے۔ **مزاج:** گرمی و سردی میں معتدل ہوتی ہے اور رطوبت کا غلبہ ہوتا ہے۔ **افعال:** مغری۔ ملین صدر۔ اس کا بکثرت استعمال مرخی معدہ و مثنی۔ **استعمال:** شکر تیغال کو مغری اور ملین صدر ہونے کے باعث خشونت قصبہ ریہ و مری اور سرفہ خشک کے ازالہ کے لئے استعمال کرتے ہیں نیز تصفیہ آواز خشکی گلو اور خشکی معدہ میں بھی مستعمل ہے عموماً شہد یا کسی شربت میں ملا کر مفرداً یا دیگر ادویہ کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے۔ **نفع خاص:** کھانسی اور خشونت حلق کی دافع۔ **مضر:** زیادہ میلی۔ **مصلح:** شکر و ترنجبین۔ **بدل:** نبات سفید۔ **مقدار خوراک:** ایک ماشہ سے تین ماشہ تک۔

شکر قند

(سندھی۔ لاہوری) گجر (فارسی) زمین قند (مرہٹی) رتالو (انگریزی) Potato Talouga **ماہیت:** ایک بیل دار بوٹی کی مشہور جڑ ہے سرخ و سفید دو قسم کی ہوتی ہے زیادہ تر ابال کر یا بھوبھل میں بھون کر کھائی جاتی ہے شیریں اور لذیذ ہوتی ہے۔ **مزاج:** گرم ۲ تر بارطوبت فضلیہ۔ **افعال:** شکر قند نفاخ اور قابض ہوتی ہے بدن کو غذائیت بخشتی ہے اسی وجہ سے منی کی پیدائش میں کسی قدر امداد کرتی ہے اور قوت باہ میں کسی قدر اضافہ کرتی ہے۔ **استعمال:** شکر قند کو زیادہ تر بطور غذا کھلایا جاتا ہے شکر اور گھی کے ہمراہ حلوہ بنا کر تقویت باہ اور تولید منی کے لیے کھلاتے ہیں۔ **نفع خاص:** مقوی باہ و دماغ **مضر:** قابض۔ نفاخ و مسدد **مصلح:** قند سفید و شیر تازہ **بدل:** گاجر

شلجم Turnip لاطینی Brassica Compestris (عربی) لفت (فارسی) شلغم (سندھی) گوگڑوں (پنجابی) گونگلو (پہاڑی نام) ٹھپر (انگریزی) ٹرنپ Turnip ماہیت: مشہور جڑ ہے جو کہ نانخورش (ترکاری) کے لیے بکثرت استعمال کی جاتی ہے بیرونی چھلکے کے لحاظ سے سرخ و سفید دو قسم کی ہوتی ہے شلغم کا مزہ شیریں کسی قدر تیزی لیے ہوئے ہوتا ہے۔ **مزاج:** گرم ۲ تر ۱ **افعال:** شلجم زیادہ بطور نانخورش تنہا یا گوشت کے ساتھ پکا کر بکثرت کھائی جاتی ہے اس سے غذائیت حاصل ہوتی ہے ملین طبع اور مدر بول ہے اس کے پتوں میں قوت ادرار زیادہ ہوتی ہے شلجم کسی قدر منفث بلغم بھی ہے قبض' کھانسی' ضعف بدن۔ ضعف بصارت۔ سنگ گردہ و مثانہ۔ وجع مفاصل نقرس۔ عرق النساء۔ اور ضعف گردہ میں یہ ایک مناسب غذا ہے۔ شلجم کے جوشاندہ سے سردی کی وجہ سے پھٹے ہوئے ہاتھ پاؤں کو دھوتے ہیں شلجم کا اچار بھی بنایا جاتا ہے جو ہضم غذا کے لیے کھایا جاتا ہے۔ **نفع خاص:** باہ اور بینائی کا مقوی ہے۔ دافع عسر البول۔ **مضر:** دیر ہضم و نفاخ **مصلح:** مرچ سیاہ اور ترشیاں **بدل:** چقندر و گاجر

شلجم کے تخم (عربی) بزر اللفت (فارسی) تخم شلجم **ماہیت:** شلجم کے تخم سرسوں کے برابر سرخ رنگ کے کسی قدر میلے سے ہوئے ہیں۔ **مزاج:** گرم خشک بدرجہ اول **افعال:** تخم شلجم جالی اور محرک باہ ہیں اور مدر بول تاثیر بھی کرتے ہیں۔ **استعمال:** تخم شلجم کو تنہا یا مناسب ادویہ کے ساتھ چہرے کے رنگ کو نکھارنے اور بعض امراض جلدیہ کو زائل کرنے کے لیے بطور طلا استعمال کرتے ہیں اور مقوی باہ معاجین میں شامل کر کے تقویت باہ کے لیے کھلاتے ہیں۔ **مقدار خوراک:** ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک۔

شنگرف (عربی) زنجفر (گجراتی) سنگرف (مرہٹی) ہنگول و بنگلہ ہنگل۔ (انگریزی) سنے بار Bar Ginna **ماہیت:** گہرے سرخ رنگ کے وزنی چمک دار قطعات ہیں جو کہ پارہ اور گندھک سے مرکب ہوتے ہیں۔ **مزاج:** گرم و خشک بدرجہ دوم **افعال:** قابض و مجفف۔ محلل۔ کشتہ شنگرف مقوی بدن۔ مقوی باہ و ممسک مقوی اعصاب۔ دافع امراض بلغمی۔ مصفی خون۔ دافع حمیات کہنہ۔ **استعمال:** شنگرف کو قابض و مجفف ہونے کی وجہ سے مراہم میں شامل کر کے تخفیف قروح کے لیے اور قروح کے سیلان خون کو روکنے کے لیے استعمال کرتے ہیں اور اورام باردہ کی تحلیل کے لیے ضماد کرتے ہیں آتشک و قروح خبیثہ میں اس کی دھونی دیتے ہیں کشتہ شنگرف کو ضعف باہ' سرعت انزال لقوہ و فالج' وجع مفاصل' نزلہ و زکام' سرفہ۔ ضیق النفس بلغمی' آتشک و جذام وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں پرانے بخاروں میں بھی کھلاتے ہیں۔ **نفع خاص:** قاطع نزف الدم و مدمل زخم **مضر:** خناق۔ کرب اور خفقان پیدا کرتی ہے۔ **مصلح:** گھی۔ دودھ اور لعابیات **بدل:**

شادنج مغسول **مقدار خوراک:** ایک چاول سے ۲ چاول تک۔

شورہ قلمی (گجراتی) شورہ کھاد (بنگالی) سورما (پنجابی) شورہ (انگریزی) نائٹر سالٹ Petre Salt **ماہیت:** سفید رنگ کے چمکدار' شش پہلو قلمیں ہوتی ہیں جن کا مزہ شور ہوتا ہے اور منہ میں سردی محسوس ہوتی ہے۔ **مقام پیدائش:** ہندوستان اور بعض دیگر ممالک میں شورہ قدرتی طور پر شور زمین کی سطح پر سفیدی کی شکل میں منجمد ہوتا ہے جس کو خاص ترکیب سے صاف کر لیتے ہیں۔ **مزاج:** گرم ۳ خشک ۳ **افعال:** قاطع۔ جالی۔ مفتح بلغم۔ مدربول۔ معرق۔ مانع انجماد خون اس کی کثرت مضعف قلب ہے اور معدہ و امعاء میں خراش پیدا کرتی ہے۔ **استعمال:** شورہ قلمی کو مدر بول ہونے کی وجہ سے زیادہ تر احتباس بول میں شرباً و ضماداً استعمال کیا جاتا ہے۔ اور چونکہ یہ مدر ہونے کے ساتھ ہی جالی بھی ہے لہٰذا قروع مجاری میں اس کا استعمال بکثرت کیا جاتا ہے جالی ہونے کی وجہ سے بدن کی میل صاف کرنے اور حکہ کے لیے طلاء مفید ہے قاطع و مفتح ہونے کے باعث عظم طحال میں بھی استعمال کیا جاتا ہے مدر اور کسی قدر معرق ہونے کی وجہ سے بخاروں میں بھی مفید ہے چونکہ شورہ انجماد خون کو روکنے والا ہے لہٰذا مرض نقرس کے دورہ کو دور کرنے اور صداع سکری کے ازالہ کے لئے نافع ہے مرض دمہ کے دورہ کو روکنے کے لئے اس کا دھواں استعمال کرتے ہیں شورہ کی کثرت استعمال سے دست آنے لگتے ہیں اور معدہ و امعاء میں خراش ہو جاتی ہے ضعف قلب اور معدہ' امعاء گردے اور مثانے کے متورم ہونے کی حالت میں اس کو استعمال نہیں کرنا چاہیے۔ **نفع خاص:** مدربول۔ **مضر:** گردہ کو۔ **مصلح:** کتیرا اور شہد۔ **بدل:** نمک اندرائن۔ **مقدار خوراک:** ایک ڈیڑھ ماشہ۔

شوکران Hemlok لاطینی Conium Maculatum دود رس۔ تفت قونیوں۔ **ماہیت:** ایک بوٹی ہے اس کے پتے چکنے اور صاف ہوتے ہیں اور ان کے کنارے کٹے ہوئے ہوتے ہیں اور ان سے تیز ناگوار بو آتی ہے سوئے کی مانند پھول کا چتر لگتا ہے جس سے انیسوں کے مانند تخم نکلتے ہیں اس کی جڑ پتے اور پھول قوی التاثیر ہیں اور یہی زیادہ تر استعمال ہوتے ہیں۔ **مزاج:** سرد ۴ خشک ۲۔ **افعال:** شوکران بیرونی طور پر استعمال کرنے سے مخدر و مسکن الم دافع تشنج تاثیر کرتی ہے اور پستانوں پر ضماد کرنے سے ان کے دودھ کو خشک کر دیتی ہے شکم پر ضماد کرنے سے دستوں کو بند کرتی ہے اندرونی استعمال سے تشنج کو دور کرتی اور نیند لاتی ہے منی کو خشک کر کے امساک پیدا کرتی اور نشہ لاتی ہے۔ **استعمال:** وجع مفاصل حار۔ نملہ۔ جمرہ۔ اور درد چشم وغیرہ میں تسکین درد کے لئے اسے طلاء لگاتے ہیں پستانوں کا دودھ خشک کرتے اور نیز پستانوں کی کلائی کو دور کرنے کے لئے بطور ضماد استعمال کرتے ہیں دستوں کو روکنے کے لئے

شکم پر اور نکسیر کو بند کرنے کے لئے پشت پر ضماد کرتے ہیں دافع تشنج اور مسکن ہونے کے باعث تشنجی امراض مثلاً ام الصبیان رعشہ۔ فالج اور کالی کھانسی میں بھی دیتے ہیں ممسک ادویہ میں شامل کر کے کھلاتے ہیں۔

شوکران ایک مہلک زہریلی دوا ہے اس کے زیادہ مقدار میں کھانے سے عضلات جسم مفلوج ہو جاتے ہیں بنیائی میں خلل پڑ جاتا ہے۔ عضلات حلق کے مفلوج ہونے سے نگلنا دشوار ہو جاتا ہے اور آخر کار دم بند ہو جانے کے باعث مریض ہلاک ہو جاتا ہے۔ نفع خاص: مسکن و منوم ہے۔ نافع احتلام۔ مضر: آنکھ کی روشنی کو کم کرتی ہے۔ اور تشنج و خناق پیدا کرتی ہے۔ مصلح: افسنتین۔ جندبید ستر اور فلفل۔ بدل: اجوائن خراسانی۔ مقدار خوراک: ایک رتی سے ۲ رتی تک۔ مہلک مقدار: شوکران کو زیادہ مقدار میں (۶ گرام) تک کھا لینے سے انسان ہلاک ہو جاتا ہے۔

شہد Mell

(عربی) عسل (فارسی) انگبین (بنگلہ) مدھو (گجراتی) مدھ (سندھی) ماکھی (سنسکرت) مدھو (انگریزی) ہنی Honey ماہیت: مخصوص مکھیاں جن کو شہد کی مکھیاں کہتے ہیں پھولوں اور دوسری چیزوں سے رس چوس کر اپنے چھتہ میں جمع کرتی ہیں جو شکر کے مانند شیریں ہوتا ہے اس میں مختلف پھولوں کی بو، مزہ اور تاثیر بھی آ جاتی ہے بلحاظ رنگ سرخ و سفید دو قسم کا ہوتا ہے سرخ رنگ شفاف، خوشبودار اور معتدل القوام لیسدار جو پاک و صاف اور خوب شیریں ہو بہترین شہد ہوتا ہے۔ مزاج: شہد تازہ گرم ا خشک ۲ شہد کہنہ گرم ۳ خشک ۲۔ افعال: شہد دافع تعفن اور جالی ہے ورموں کو پکاتا اور تحلیل کرتا ہے بدن کو طاقت بخشتا اور ہضم میں امداد کرتا ہے خون میں میٹھے اجزاء کا اضافہ کرتا اور قبض کو رفع کرتا ہے پھیپھڑوں پر منفث بلغم تاثیر کرتا ہے۔ استعمال: ادویہ کو تعفن سے بچانے ان کا مزہ خوشگوار بنانے نیز ان کی قوت کو برقرار رکھنے کے لئے شہد بکثرت استعمال ہوتا ہے چنانچہ اس کے قوام میں جوارشات معاجین اور مربے بکثرت بنائے جاتے ہیں تقویت بدن اور تقویت باہ کے لئے دودھ میں ملا کر پلاتے ہیں کھانسی، دمہ میں تنہا یا مناسب ادویہ ملا کر چٹاتے ہیں لقوہ فالج میں ماء العسل بنا کر پلاتے ہیں خراب اور متعفن زخموں کو میل کچیل سے صاف کرنے اور پھوڑے پھنسیوں کو پکا کر پھوڑنے کے لئے لگاتے ہیں اور بعض جلدی امراض میں مناسب ادویہ کے ہمراہ طلاء کرتے ہیں جلائے بصر کے لئے آنکھوں میں لگاتے ہیں اور کان سے پیپ بہنے کی حالت میں شہد میں بتی آلود کر کے اس پر سہاگہ یا انزروت چھڑک کر کان میں رکھتے ہیں۔ نفع خاص: بلغمی امراض مثلاً فالج وغیرہ میں فائدہ کرتا ہے۔ مضر: گرم امزجہ میں صداع اور تشنگی پیدا کرتی ہے۔ مصلح: آب لیموں۔ سرکہ و ترشیاں۔ بدل: دوشاب انگوری اور خرما پختہ۔ مقدار خوراک: ۲ تولہ سے ۴ تولہ تک۔

پر طلا کرنے سے فائدہ دیتی ہے۔ نفع خاص: مصفی خون ہے۔ مضر: گرم امزجہ کے لئے۔ مصلح: گوند ببول و شہد۔ بدل: آبنوس۔ مقدار خوراک: ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک نقوع و مطبوخ میں مستعمل ہے۔

شیلم Ergot

لاطینی Claviceps purpurea (گندم دیوانہ۔ منمنہ ماہیت: جو سے بہت چھوٹا دانہ ہے جس کا رنگ سرخی مائل اور مزہ تلخ ہوتا ہے اس کا پودا گیہوں کے پودے سے مشابہ ہوتا ہے اور گیہوں کے کھیتوں میں پیدا ہوتا ہے۔ مزاج: گرم ۲ خشک ۲۔ افعال: شیلم۔ جالی۔ محلل۔ مخدر اور مسکن الم ہے سکر پیدا کرتا اور نیند لاتا ہے۔ استعمال: شیلم کو سرکہ میں پیس کر داد گنج اور خارش میں لگاتے ہیں اور گندھک کے ساتھ بہق پر ضماد کرتے ہیں شراب کے ساتھ پیس کر درد پہلو کو تسکین دینے کے لئے لگاتے ہیں علاوہ ازیں مناسب ادویہ کے ساتھ ورموں کو تحلیل کرنے اور منفجر کرنے کیلئے ضماد کرتے ہیں۔ مقدار خوراک: اندرونی طور پر مستعمل نہیں ہے۔

ص

صنوبر

(فارسی۔ عربی) صنوبر (پنجابی) چیل۔ چیڑ (بنگالی) سرل کا چھ (سندھی) کو تگر (سنسکرت) سرلا (انگریزی) پائی نس لونگی فولیا۔ Pinnus Longifoli ایک خوش نما اونچا درخت ہے پتے مثل دھاگے کے ایک بالشت لمبے ہوتے ہیں پھل مخروطی شکل کا جسے پہاڑی لوگ چڑ کٹو کہتے ہیں اور جلانے کے کام میں لاتے ہیں اس کے پتے اور چھال دوا مستعمل ہیں اس کی ایک قسم سرل ہے۔ جس سے روغن تارپین اور گندہ بہروزہ نکلتا ہے بڑے درخت کو صنوبر بر کبار اور چھوٹے کو صنوبر صغار کہتے ہیں اس کی لکڑی اتنی چرب ہوتی ہے کہ چراغ کی جگہ جل سکتی ہے اس کی بہت سی قسمیں ہیں گرجن۔ کیلو اور کائل یہ تینوں بھی صنوبر کی قسم سے ہیں۔ درخت صنوبر کبار کا پھل چلغوزہ ہے۔ رنگ: سبز۔ ذائقہ: تلخ۔ مزاج: گرم درجہ سوم خشک درجہ دوم۔ مقدار خوراک: ۲ ماشہ۔ مقام پیدائش: افغانستان۔ کشمیر۔ پنجاب۔ یوپی۔ آسام۔ شمالی اور جنوبی برما میں ۲ ہزار فٹ سے ۶ ہزار فٹ کی بلندی پر پیدا ہوتا ہے۔ افعال و استعمال: گلے کے درد اور پھیپھڑے کے زخم کے لئے اس کے پتوں اور چھال کا جوشاندہ پینا مفید ہے سیلان خون اور نکسیر کو بند کرتا ہے اس کے جوشاندے کی گلی دانتوں کے درد کو تسکین دیتی ہے اور اس کے جوشاندے سے آب زن کرنا امراض رحم مقعد کے لئے مفید ہے اس کو شہد ملا کر کھانا جگر کی بیماریوں میں مفید ہے خشک چھال اور پتوں کا سفوف سردپانی کے ہمراہ کھلانا دستوں کو بند کرتا ہے صنوبر کی لکڑی کی دھونی سے حشرات

شیر خشت

لاطینی Cotonesater Numularia (فارسی) شیر خشت (عربی- ہندی) ہرلالو (سنسکرت) کاشک مدھو (انگریزی) Manna ماہیت: شیریں منجمد رطوبت ہے جو بعض قسم کے درختوں کی شاخوں اور تنوں سے رس کر منجمد ہو جاتی ہے۔ **اقسام:** دو قسم کی شیر خشت بازاروں میں ملتی ہے۔(۱) شیر خشت پختہ جو زیادہ تر انگریزی دواخانوں میں مستعمل ہے اور اس کو شیر خشت انگریزی بھی کہتے ہیں۔(۲) شیر خشت اشکی اس کے بڑے بڑے ملائم دانے ہوتے ہیں جو ظاہر میں ملائم .سفیدی اور شفاف گوند کے مانند ہوتے ہیں۔ مزہ نہایت شیریں ہوتا ہے یہی زیادہ تر دواء مستعمل ہے۔ **مقام پیدائش:** اطالیہ- ایران- خراسان- ایشیائے کوچک۔ **مزاج:** گرم اترا- **افعال:** جالی- ملین طبع- مسہل صفراء و اخلاط محرقہ- ملین صدر منفث و مخرج بلغم۔ **استعمال:** شیر خشت بطور ملین (مسہل امراض حارہ خصوصاً تپ حارہ میں مفرداً گلاب کے ہمراہ بکثرت استعمال مستعمل ہے بچوں اور نازک مزاج اشخاص کو جو کہ دیگر ادویہ مسہلہ کے پینے سے کراہت رکھتے ہوں ان کو استعمال کراتے ہیں۔ ملین صدر اور منفث و مخرج بلغم ہونے کے باعث خشونت صدر دریہ اور سرفہ حار میں اس کا استعمال مفید ہے۔ جالی ہونے کی وجہ سے طلاء محسن لون بشرہ ہے شیر خشت کی کثرت استعمال مولد ریاح و قراقر معدہ اور موجب رقیق منی و سرعت انزال ہے اور مریض قولنج کے لئے مضر ہے۔ **نفع خاص:** ملین طبع مسہل اخلاط ثلاثہ دافع تپ حار۔ **مضر:** مرقع منی اور ریاح پیدا کرتی ہے۔ **مصلح:** روغن بادام' سونف و گلاب۔ **بدل:** ترنجبین خراسانی۔ **مقدار خوراک:** ۲ تولہ سے ۴ تولہ تک۔

شیشم Sisum

لاطینی Delbergia Sisu (عربی) ساسم (فارسی) شیشم پاؤ سات (بنگلہ) شیشو کات (مارواڑی) برج بھا (پنجابی) ٹاہلی (سندہی) ٹاری ماہیت: شیشم پاکستان کا مشہور عظیم الشان درخت ہے اس کے پتے چھوٹے چھوٹے گال نوک دار ہوتے ہیں پھلیاں (گچھوں میں لگتی ہیں جو کہ چھوٹی چھوٹی چپٹی اور باریک ہوتی ہیں ہر ایک پھلی میں دو تین باریک تخم ہوتے ہیں عموماً اس کی لکڑی کا برادہ دواء مستعمل ہے۔ **مقام پیدائش:** ہندوستان میں بکثرت پیدا ہوتا ہے مسافروں کی آسائس کے لئے شاہراہوں پر عموماً لگایا جاتا ہے۔ **مزاج:** گرم خشک بدرجہ اول۔ **افعال:** صفی خون- مہزل بدن- قاتل کرم شکم- مجفف۔ **استعمال:** اس لکڑی کا برادہ تصفیہ خون کی غرض سے آتشک' جذام' برص خارش اور پھوڑے پھنسیوں اور دیگر امراض جلدیہ میں نقوعاً مستعمل ہے اس کا شربت بنا کر بھی استعمال کیا جاتا ہے چرس (جوتے کی رگڑ سے جو زخم پاؤں میں ہو جاتا ہے کے لئے اس کے پتوں کو پیس کر طلاء کرنا بہت مفید ہے سوزش کو تسکین دیتا اور زخم کو خشک کر دیتا ہے اس کی لکڑی کی رطوبت جو کہ جلانے سے دوسرے سرے پر نکلتی ہے داد

الارض بھاگ جاتے ہیں اور مچھر مرجاتے ہیں اس کی متواتر دھونی سے بچے کو معہ مشیمہ کے خارج کر دینے میں ممد ہے اور حیض لاتی ہے۔
شیخ نے لکھا ہے کہ صنوبر ضعار کا گوند پرانی کھانسی کو بہت نافع ہے اور وہ زفت کی ایک قسم ہے۔

صابون

(فارسی) صابون (عربی) صابون (سندھی) صابن (انگریزی) سوپ Soap ماہیت: مشہور مرکب ہے جو کہ سجی' چونہ اور کسی روغن مثلاً روغن کنجد۔ روغن نارجیل یا چربی وغیرہ کی آمیزش سے تیار کیا جاتا ہے۔ **مزاج:** گرم و خشک بدرجہ سوم۔ **افعال:** جالی- اکال- محلل- مفتح و منجر اورام- مسہل۔ **استعمال:** صابون زیادہ تر بیرونی طور پر استعمال کیا جاتا ہے چنانچہ جالی ہونے کی وجہ سے جلد بدن کو میل وغیرہ سے صاف کرنے اور اکثر امراض جلدیہ میں مستعمل ہے صابون سے ایک مرکب دواء بنائی جاتی ہے جو کحل صابون یا چکنی دواء کے نام سے مشہور ہے اور بیاض اور نزول الماء میں مستعمل ہے علاوہ ازیں زخموں کو اس سے دھوتے ہیں جس سے وہ صاف ہو جاتے ہیں اورام پر بطور ضماد پکا کر باندھنے سے ان کو جلد پکا کر پھوڑ ڈالتا ہے برگ حنا باریک شدہ کے ہمراہ سرکہ میں پکا کر اوجاع مفاصل پر ضماد کرتے ہیں اس کا شافہ بنا کر مقعد میں رکھنے سے قبض شدید رفع ہو جاتا ہے نیز اس کو پانی میں حل کر کے بطور حقنہ استعمال کرنے سے دست ہو کر آنتیں صاف ہو جاتی ہیں۔ **نفع خاص:** محلل اورام- مدر حیض ہے۔ **مضر:** معدہ اور حلق میں سوزش اور اندرونی اعضاء میں زخم پیدا کرتا ہے۔ **مصلح:** روغن کنجد۔ کدو- بادام اور کافور وغیرہ۔ **بدل:** چونہ۔

صدف

(عربی) صدف (فارسی) گوش ماہی (سندھی) سیپ (بنگالی) شانک (انگریزی) آلنز شیل Oster Shell ماہیت: ایک دریائی جانور کا خول ہے صدف ہی کی ایک قسم ہے جس سے موتی نکلتا ہے اس قسم کی صدف کو صدف مرواریدی یا صدف صادق کہتے ہیں۔ **مزاج:** سرد و خشک بدرجہ دوم۔ **افعال:** مجفف جالی۔ حابس اسہال و نزف الدم و نفث الدم- صدف سوختہ ان افعال میں زیادہ قوی ہے۔ **استعمال:** مجفف اور جالی ہونے کی وجہ سے سنونات میں شامل کیا جاتا ہے دانتوں اور مسوڑھوں کو صاف کرتا ہے اور ان کے سیلان خون کو روکتا ہے۔ صدف سوختہ کو حبس اسہال- نزف الدم اور نفث الدم میں بھی استعمال کرتے ہیں بعض دیگر ادویہ کے ساتھ مریضان دمہ کو کھلاتے ہیں طلاء کرنے سے چھائیں چھیب وغیرہ کو دور کرتا ہے سوختگی آتش میں ذروراً اور روغن گل کے ساتھ طلاء نہایت مفید ہے۔ صدف مرواریدی کے چمک دار حصہ کو کھرچ کر مرواورید کے بجائے استعمال کرتے ہیں۔ **نفع خاص:** حابس خون ہے۔ **مضر:** خشکی پیدا کرتی ہے۔

مصلح: سرکہ و شہد۔ بدل: کہربا۔ مقدار خوراک: ایک ماشہ۔

صعتر Zatar

لاطینی Zataria Multifloria (عربی) صعتر (فارسی) اوشن (سندھی) ساتھر (بنگلہ) سجو سیش۔ (انگریزی) اوری گینم و لگیر Oreganku Vulgaee

ماہیت: صعتر ایک بوٹی ہے اس کا پھل نیل گوں اور مزہ تیز اور خوشبودار ہوتا ہے اس کی کئی قسمیں ہوتی ہیں۔ مزاج: گرم ۲ خشک ۲۔ افعال: صعتر مقطع محلل اور کاسر ریاح ہے دردوں کو تسکین دیتا اور ورموں کو تحلیل کرتا ہے منفث بلغم ہے معدہ و جگر اور آنتوں کو رطوبات سے پاک کرتا ہے سنگ گردہ و مثانہ کو نکالتا اور بول و حیض کو جاری کرتا ہے کرم شکم خصوصاً کدو دانہ کے لئے مہلک ہے۔ استعمال: ورم طحال کو تحلیل کرنے کے لئے سرکہ کے ہمراہ پیس کر ضماد اور اندرونی طور پر سرکہ میں بھگو کر پلاتے ہیں اور دوسرے ورموں کو تحلیل کرنے کے لئے شہد کے ساتھ پیس کر لگاتے ہیں درد دندان میں اس کے جوشاندے سے غرغرے کراتے اور وجع الورک (کولہے کا درد) وجع مثانہ اور وجع الرحم میں پلاتے اور ضماد کرتے ہیں۔ کھانسی اور دمہ میں پھیپھڑوں سے بلغم کو خارج کرنے کے لئے انجیر خشک کے ساتھ استعمال کرتے ہیں سنگ گردہ و مثانہ کو خارج کرنے کرنے کے لئے مناسب ادویہ کے ساتھ پلاتے ہیں اس کا پانی نچوڑ کر کان کے درد کو تسکین دینے کے لئے قطور کرتے ہیں اور آنکھ کے جالے پھولے کو زائل کرنے کے لئے آنکھ میں قطور کرتے ہیں۔ نفع خاص: دافع تبخیر۔ مقوی باہ او اشتہاء۔ مضر: پھیپھڑے کے لئے مضر ہے۔ مصلح: انجیر۔ سرکہ۔ شہد خالص اور ضماد میں روغن زیتون۔ بدل: پہاڑی پودینہ۔ مقدار خوراک: ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔

مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ کے ذریعہ صعتر سے ایک روغن حاصل کیا گیا ہے۔

صندل Whit+RedSandalWood

لاطینی Santalum Album (فارسی) صندل سفید (عربی) صندل ابیض (گجراتی) سکھڑ (بنگلہ) کلمیا (سندھی) صندل اچھو (انگریزی) سینڈل وڈ۔ صندل سرخ: (گجراتی) رتانجلی (عربی) صندل احمر (فارسی) صندل سرخ (سندھی) صندل گاڑھا (بنگلہ) رکت چندن (انگریزی) ریڈ سینڈل وڈ۔ مزاج: صندل سفید سرد ۲ خشک ۲۔ صندل سرخ سرد ۲ خشک ۳۔ افعال: صندل بیرونی طور پر مبرد رادع اور مسکن ہے سرخ اس فعل میں زیادہ قوی ہے کیونکہ اس میں ایک جزو گرم بھی ہوتا ہے لہٰذا اس کو بیرونی طور پر طلاء ضماداً زیادہ استعمال کیا جاتا ہے اور صندل سفید اندرونی طور پر زیادہ طور پر زیادہ تبرید پیدا کرتا ہے۔ صندل سفید مفرح اور مقوی قلب ہے دماغ کو بھی تقویت بخشتا ہے معدہ اور امعاء کا بھی مقوی ہے نیز امعاء میں قابض تاثیر کرتا ہے حرارت کو تسکین دیتا اور خون کو صاف کرتا ہے۔ استعمال: صندل کو زیادہ تر گرم ورموں اور گرم درد سر کو

تسکین دینے کے لئے تنہا یا مناسب ادویہ کے ساتھ پیس کر ضماد کرتے ہیں حرارت قلب کو تسکین دینے کے لئے مقام قلب پر لگاتے ہیں اندرونی طور پر ضعف قلب، خفقان گرم اور تسکین حرارت و تصفیہ خون کے لئے استعمال کرتے ہیں صفراوی اور خونی دستوں کو روکنے اور پیشاب کی سوزش کو زائل کرنے کے لئے پلاتے ہیں اس کا شربت بنایا جاتا ہے جو خفقان گرم اور جگر معدے کی حرارت کو زائل کرنے کے لئے مستعمل ہے۔ نفع خاص: مقوی معدہ و جگر۔ مضر: قاطع باہ۔ مصلح: شہد و نبات سفید۔ بدل: کافور مقدار خوراک: ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔

مزید تحقیقات: روغن صندل سب سے اہم جز ہے جو کہ کیمیاوی طریقہ سے کشید کیا جاتا ہے۔

مرکبات: (۱) دواء المسک معتدل (۲) خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا (۳) خمیرہ مروارید (۴) مفرح بارد۔

مزید تحقیقات صندل سرخ: کیمیاوی تجزیہ کے ذریعہ پتہ چلا ہے کہ صندل سرخ کی لکڑی ہے سینٹالین نام کا ایک سرخ مادہ پایا جاتا ہے۔ اسی پر سرخ رنگ کا انحصار ہے۔ مرکبات: شربت انجبار۔ معجون عشبہ۔

صندل کا تیل

(چندن کا تیل) روغن صندل۔ صندل سفید یا زرد کی لکڑیوں سے کشید کیا جاتا ہے اس کی رنگت خفیف زرد۔ مزہ تیز۔ اور بو مثل صندل کے خوشگوار ہوتی ہے۔ مزاج: سرد ۲ تر ۲۔ افعال: روغن صندل آلات بول کی غشائے مخاطی پر دافع تعفن اور مسکن تاثیر کرتا ہے نیز آلات تنفس کی ہوائی نالیوں پر دافع تعفن اور منفث بلغم اثر کرتا ہے۔ استعمال: روغن صندل کو زیادہ تر نئے اور پرانے سوزاک میں تعفن کو دور کرنے اور پیشاب کو سوزش اور ورم مثانہ کو تسکین دینے کے لئے استعمال کرتے ہیں چنانچہ اس کو پانچ سات قطرے کی مقدار میں بتاشہ پر ڈال کر دودھ کے ساتھ کھلاتے ہیں یا مناسب ادویہ کے ساتھ ملا کر استعمال کرتے ہیں علاوہ ازیں پرانی کھانسی میں اور ایسی میں جس میں بدبودار بلغم خارج ہوتا ہو دو تین قطرے بتاشہ پر ڈال کر کھلاتے ہیں (مقدار خوراک) ۵ قطرے سے ۲۰ قطرے تک۔

ط

طراثیث

(عربی) زب الارض (فارسی) بل شیریں (انگریزی) گمی فیرم۔ Gummiferum طراثیث جمع کا صیغہ ہے جس کا واحد طرثوث ہے یہ ایک جنگلی گھاس ہے جو زمین پر بچھی ہوتی ہے انگلی کے برابر موٹی لمبائی میں نصف بالشت سے کم۔ پتے کھنبہ کے مشابہ دو قسم سرخ اور سفید لیکن سرخ قسم ہی مستعمل ہے لوگ قحط میں اسے کھاتے ہیں۔ اکثر چنے کے کھیتوں

میں اور درختوں کے سائے میں پیدا ہوتی ہے۔ رنگ: سرخ اور سفید۔ ذائقہ: سرخ میٹھا اور سفید کڑوا۔ مزاج: سرد خشک ۳۔ مقدار خوراک: ۷ ماشہ۔ افعال و استعمال: نہایت قابض۔ حابس اسہال و سیلان خون اور مقوی معدہ و جگر ہے۔ صلابت کو تحلیل کرے۔ چھاچھ یا بکری کے تازہ دودھ کے ساتھ دیں تو معدہ کے ڈھیلا پڑ جانے اور امراض جگر میں نافع ہے سفوف طراثیث اس کا مشہور مرکب ہے جو بقدر ایک ماشہ ہمراہ آب انار دانہ دیتے ہیں پرانے اسہال اور خونی پاخانہ کو روکتا ہے۔ (غیر سمی)

طباشیر

لاطینی Bambosa Spinosa (عربی) طباشیر (فارسی) بنسلوچن (بنگلہ) بنشلوچن بنس کپور (سندھی) طباشیر (انگریزی) بموہنا Baboo Manna

ماہیت: ایک سفید چیز ہے جو ابتداً رقیق رطوبت کی شکل میں بانس کو جوف میں جمع ہوتی اور اس کے بعد منجمد و خشک ہو جاتی ہے جب بانس کو پھاڑتے ہیں تو اس سے باہر نکلتی ہے بہترین طباشیر وہ ہے جو وزن میں سبک اور رنگت میں سفید شفاف مائل بکبودی صدف کے مشابہ ہو اس کو طباشیر صدفی یا طباشیر کبود بھی کہتے ہیں۔ مقام پیدائش: ہندوستان میں بعض بانسوں کے جوف سے نکلتی ہے۔ مزاج: سرد درجہ اول خشک بدرجہ دوئم افعال: مفرح قلب۔ قابض۔ مبرد شدید۔ مجفف۔ استعمال: مفرح ہونے کے باعث قلب کو تقویت بخشتی ہے اور خفقان حار اور غشی و بے قراری کے لئے مفید ہے۔ قے صفراوی کو دور کرتی ہے گرم معدہ اور جگر کے لئے نافع ہے چونکہ طباشیر قابض اور مجفف ہے لہٰذا اسہال صفراوی کو بند کرتی اور جریان و سیلان کو روکتی ہے بواسیر دموی کے لئے مفید ہے اور رطوبت معدہ کو خشک کر کے اس کو تقویت بخشتی ہے آنتوں میں قبض پیدا کرتی ہے مبرد ہونے کی وجہ سے گرم بخاروں اور سوزش احشاء کے لئے فائدہ رسان ہے پیاس کو ساکن کرتی ہے مبرد اور مجفف ہونے کی وجہ سے ذروراً و طلاء سوختگی آتش کے لئے نافع ہے اور قلاع، قروح و شور دہن میں شرباً و ذروراً تنہا یا گل سرخ کے ساتھ نہایت مفید ہے اور چونکہ یہ قابض ہے لہٰذا تقویت دندان کے لئے سنونات میں مستعمل ہے۔ نفع خاص: مقوی دل و کبد۔ مضر: باہ اور پھیپھڑے کے لئے اس کی زیادتی مضر ہے۔ مصلح: شہد۔ مصطگی۔ عناب۔ ایلوا اور زعفران۔ بدل: خرفہ و ساق۔ مقدار خوراک: ایک ماشہ سے تین ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ طباشیر میں سیلکا، پرآکسائڈ آف آئرن، پوٹاش، چونا۔ المونیم اور بعض نباتی مواد پائے جاتے ہیں۔ مرکبات: حب طباشیر، سفوف ست گلو۔

طلاء Aurum

(عربی) ذہب (فارسی) زر (سندھی) سون (گجراتی) سونو (انگریزی) گولڈ Gold

ماہیت: زرد رنگ کی مشہور قیمتی دھات ہے جو کہ اکثر دھاتوں

سے اشرف ہے بیرونی ہوا سے یہ متاثر نہیں ہوتا ہے اسی وجہ سے اس کی رنگت مدت دراز تک بھی تبدیل نہیں ہوتی۔ مزاج: معتدل بہ گرمی۔ افعال: مقوی بدن۔ مفرح۔ و مقوی قلب۔ مقوی دماغ و مقوی جگر۔ مقوی باہ۔ معدہ و مصفی اخلاط۔ نافع سل و دق۔ مغلظ و مولد منی۔ استعمال: طلاء کے ورق بنا کر تقویت و تفریحی قلب کے لئے کھلائے جاتے ہیں اور اس کا کشتہ بنا کر ضعف قلب، خفقان مالیخولیا، جنوں، ضعف باہ رقت و جریان منی۔ فساد اخلاط اور مرض سل و دق میں مستعمل ہے۔ نفع خاص: مقوی قلب و دماغ۔ مضر: جب خون کا دباؤ زیادہ ہو تو استعمال نہ کرو۔ مصلح: شہد و شکر۔ بدل: بے بدل ہے۔ مقدار خوراک: ۲ چاول سے نصف رتی تک۔

ع

عاقر قرحا Pyrethrum

لاطینی Amacyclus Pyretherum (ہندی) آرکرہ (فارسی) بیخ طرخون (بنگلہ) کورا کورا (انگریزی) پیلی لوٹری روٹ پائری تھرم (ہندی) اکرکرہ یا کوترہ۔

ماہیت: ایک نبات کی جڑ ہے جس کے ٹکڑے ۲ قیراط (انچ) سے چار قیراط تک لمبے اور نصف قیراط یا اس سے کم و بیش موٹے ہوتے ہیں ان کی بیرونی سطح بھوری جھری دار ہوتی ہے مزہ نہایت تند و تیز اور لاذع (سوزندہ) ہوتا ہے چبانے سے تمام منہ اور حلق میں کانٹے سے چبھنے لگتے ہیں۔ اور رال بہنے لگتی ہے۔ مقام پیدائش: افریقہ، شام۔ الجیریا۔ مزاج: گرم ۳ خشک ۳۔ افعال: مخدر خفیف۔ مفتح سدو۔ منقی فضول و دماغی و منقی بلغم۔ مسخن اخلاط۔ مقوی باہ اکلا و طلاء۔ مدر لعاب دہن۔ مدر حیض۔ استعمال: چونکہ عقر قرحا منقی فضول دماغی اور منقی بلغم اور مسخن ہے لہٰذا امراض باردہ بلغمیہ مثلاً لقوہ، فالج، استرخاء رعشہ، کزاز صدع وغیرہ میں استعمال کیا جاتا ہے مقوی باہ معاجین و حبوب میں شامل کیا جاتا ہے لہٰذا تنہا بھی شہد کے ساتھ کھلایا جاتا ہے اور مقوی باہ طلاؤں میں مفرداً و مرکباً مستعمل ہے۔ باہ کو ہیجان میں لاتا اور عضو کو قوی و مستحکم بناتا ہے۔ مخدر ہونے کے باعث امساک بھی پیدا کرتا ہے۔

چونکہ یہ مدر لعاب دہن اور خفیف مخدر بھی ہے لہٰذا اس کو دانت کے درد، استرخائے لہات اور خناق میں بطور سنون وغیرہ استعمال کرتے ہیں یا ماؤف دانت پر عاقر قرحا کا ٹکڑا رکھ کر اس کو دبا لیتے ہیں۔ لعاب بہ کر تھوڑی دیر میں درد ساکن ہو جاتا ہے سرفہ کہنہ بارد بلغمی میں شہد میں ملا کر چٹاتے ہیں اور استرخاء زبان اور لکنت (جو کہ بلغمی کی وجہ سے ہو اور بحۃ الصوت بلغمی میں اس کو پیس کر زبان و دہان و حلق میں ملتے ہیں جس سے رطوبت بکثرت خارج ہوتی ہے اور مرض زائل ہو جاتا ہے۔ ہاتھ پاؤں یا کسی عضو کو گرمی پہنچانے کے لئے اس کو خشک باریک پیس کر یا روغن میں ملا کر

مالش کرتے ہیں۔ نفع خاص: منقی دماغ اور قاطع بلغم ہے۔ مضر: پھیپھڑے کے لئے مضر ہے۔ مصلح: کیترا۔ بدل: دار فلفل۔ مقدار خوراک: ایک ماشہ۔ مزید تحقیقات: مزید تحقیقات سے اس میں حسب ذیل اجزاء پائے گئے (۱) قلمی الکلائڈ پائری تھرین (۲) رال (۳) آئی نیولین (ایک سفید سفوف جو کہ نشاستہ کے مشابہ ہوتا ہے (۴) دو روغن۔ مرکبات: (۱) سنون مخرج رطوبت (۲) سنون مجلی دندان (۳) برشعشا۔

عشبہ مغربی Sarsparilla

لاطینی Smilax Officinalis (عربی۔ فارسی) عشبہ مغربی۔ ماہیت: ایک بیل دار نبات کی لمبی پتلی اور گول شاخیں اور جڑیں ہیں جو اکثر جھری دار ہوتی ہیں اور ان کے ساتھ بہت سے مڑے ہوئے ریشے لگے رہتے ہیں رنگت بھوری سرخی مائل اور مزہ کسی قدر خراش پیدا کرنے والا ہے۔ مقام پیدائش: امریکہ۔ مزاج: گرم ۳ خشک ۳۔ افعال: محلل اورام۔ مرقق و ملطف مواد۔ معرق۔ مدر بول۔ مصفی خون۔ استعمال: افعال مذکورہ کی وجہ سے اکثر امراض باردہ میں مستعمل و مفید ہے چنانچہ اس کا جوشاندہ بطریق (چوب چینی) فالج۔ لقوہ۔ سرفہ کہنہ۔ ضیق النفس۔ سدہ جگر استسقاء اور وجع مفاصل کہنہ میں اس کا سفوف مصری کے ہمراہ کھلایا جاتا ہے اور فالج اوجاع مفاصل اور عرق اور عرق النساء میں گلاب میں پیس کر ضماد کیا جاتا ہے چونکہ افعال مذکورہ کے باوجود مصفی خون بھی ہے لہٰذا امراض سوداویہ مثلاً آتشک جذام اور قروح خبیثہ کے لئے مطبوخاً استعمال کیا جاتا ہے تصفیہ خون کی غرض سے اس کا شربت بنا کر پلایا جاتا ہے۔ نفع خاص: امراض سوداوی مثلاً آتشک و جذام کے لئے مفید ہے۔ مضر: حمیات حارہ میں اور گرم امزجہ کے لئے نامناسب ہے۔ مصلح: روغن بادام۔ مقدار خوراک: ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: عشبہ مغربی میں ایک متعادل جوہر لطیف روغن رال اور نشاستہ پائے جاتے ہیں اور عشبہ ہندی میں ایک جوہر فعال نے نین اور نشاستہ پائے جاتے ہیں۔ مرکبات: معجون عشبہ۔

عصارہ ریوند Gameoge

لاطینی HebradendrinGamopetatous (عربی) فرفیران (ہندی) لال رس (سندھی) ریوندرس (انگریزی) Gamboge ماہیت: یہ دوا اگرچہ عصارہ ریوند کے نام سے مشہور ہے لیکن یہ ریوند کا عصارہ نہیں ہے جیسا کہ اس کے نام سے ظاہر ہوتا ہے بلکہ در حقیقت فرفیران کا رالدار گوند ہے جو اس درخت کے تنہ میں شگاف دینے سے حاصل ہوتا ہے (یہ درخت ملک سیام میں پیدا ہوتا ہے) چونکہ اس کا رنگ اور افعال عصارہ ریوند کے مشابہ ہوتے ہیں لہٰذا یہ عصارہ ریوند کے نام سے مشہور ہے۔ مزاج: گرم و خشک بدرجہ دوم۔ افعال: مسہل۔ مقوی۔ مدر خفیف۔ قاتل و مخرج کرم شکم۔

استعمال: عصارہ ریوند کو زیادہ تر ہر خلط فاسد کے اخراج کے لئے استعمال کرتے ہیں یہ مادہ کو بذریعہ اسہال قے اور ادرار خارج کرتی ہے اور دیر تک معدے میں نہیں رہتی اور اکثر سرد و تر دماغی و عصبی امراض مثلاً فالج، لقوہ، تشنج، صرع وغیرہ قبض اور استسقاء وغیرہ میں دیتے ہیں نیز کرم شکم کے قتل و اخراج کے لئے استعمال کرتے ہیں (اس کو زیادہ مقدار میں استعمال کرنے سے پیچش و مروڑ ہو جاتی ہے اس کو کاسر ریاح ادویہ کے ساتھ استعمال کرنا چاہیئے)۔ نفع خاص: مسہل اخلاط فاسد و دافع امراض باردہ ہے۔ مضر: گرم مزاج والوں کو اور حاملہ عورت کو نہ دینا چاہیئے۔ مصلح: گل قند و شکر سرخ۔ مقدار خوراک: نصف رتی سے ایک رتی تک۔ مزید تحقیقات: ایک جوہر کیمبوجک ایسڈ ہوتا ہے نیز گوند کی مقدار بھی پائی جاتی ہے۔ مضر: اطفال اور پیرانہ سالی و ضعف کی حالت میں نیز پیٹ اور پیڑو کے اعضاء کے التہاب میں (یعنی سوزش معدہ و امعاء) اور حاملہ و حائضہ کو یہ دوا نہیں دینی چاہیئے۔

عناب JujubeFruit

لاطینی Zyzyphus jujuba انگریزی جوجوبی فروٹ۔

ماہیت: مشہور پھل ہے جو بیر کے مشابہ گول اور سرخ رنگ ہوتا ہے مزہ بھی شیریں سوکھے ہوئے بیر کی مانند ہوتا ہے۔ مزاج: گرمی سردی میں معتدل اور رطوبت کی طرف مائل ہے۔ افعال: منضج اخلاط غلیظ اور ملین طبع ہے ملین صدر اور منفث بلغم ہے۔ خون کی حدت اور جوش کو تسکین دیتا ہے اور ٹھنڈک پہنچاتا ہے۔ استعمال: عناب کو نزلہ، زکام، کھانسی اور خشونت سینہ کو دفع کرنے اور غلیظ اخلاط میں نضج دینے کے لئے بکثرت استعمال کیا جاتا ہے علاوہ ازیں امراض فساد خون مثلاً آتشک، خارش اور پھوڑے پھنسیوں کی ادویہ کے ساتھ اسے بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ پیاس کو تسکین دینے اور بخار کی حدت کو کم کرنے کے لئے دموی و صفراوی بخاروں اور چیچک کے بخاروں میں اس کا جوشاندہ بنا کر پلایا جاتا ہے۔ اس کا شربت بنا کر خون کے جوش کو فرو کرنے اور اس کی حرارت کو زائل کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے کھانسی اور درد سینہ کو رفع کرنے کے لئے چٹایا جاتا ہے۔ نفع خاص: خشونت حلق کا دافع اور مصفی خون ہے۔ مضر: معدہ اور باہ کو مضر ہے۔ مصلح: شکر، گلاب اور شہد۔ بدل: پستان مقدار خوراک: ۵ دانہ سے ۷ دانہ تک۔ مشہور مرکبات: (۱) شربت عناب، (۲) شربت اعجاز (۳) لعوق پستاں۔

عنب الثعلب BlakcNightshad

لاطینی Solanum Nigrum (عربی) عنب الثعلب (فارسی) روباہ تریک

(بنگالی) کاک ماچی (پشتو) کو ماجو تیخکے (ملتانی) کڑویلوں (سندھی) پٹ پیروں (پنجابی) کانوں کو نھی۔ گاچ ماچ (سنسکرت) کاک ماچی ماہیت: عنب الثعلب کا پودا نصف گز سے لے کر ایک گز تک بلند ہوتا ہے۔ شاخیں بکثرت ہوتی ہیں شاخوں اور پتوں کی رنگت سبز سیاہی مائل ہوتی ہے پھول چھوٹا سا سفید ہوتا ہے پھل خوشوں میں لگتے ہیں جو کہ دانہ نخود کے برابر اور سبز رنگ ہوتے ہیں اور پختہ ہونے پر سرخ رنگ ہو جاتے ہیں ان کے اندر تخم خشخاش کے برابر چھوٹے چھوٹے تخم بھرے رہتے ہیں خام ہونے کی حالت میں ان کا مزہ تلخ اور پختہ ہونے پر کسی قدر شیریں ہو جاتا ہے خام پھل (خشک شدہ) اور ہرے پتے دواء مستعمل ہیں۔ مقام پیدائش: ہندوستان، ایران، ترکستان، یورپ، شمالی امریکہ وغیرہ۔ مزاج: سرد و خشک بدرجہ دوم۔ افعال: قابض، رادع، مجفف، ملطف، مسکن حرارت، محلل اورام حارہ شرباً و طلاءً۔ استعمال: عنب الثعلب خشک کو اورام احشاء خصوصاً ورم جگر۔ ورم معدہ اور استسقاء میں شرباً و ضماداً استعمال کیا جاتا ہے اور انہیں امراض میں برگ عنب الثعلب سے پانی نچوڑ کر اور پھر اس کو مروق کر کے پلاتے ہیں نیز مفرداً یا مرکباً ضماد لگاتے ہیں ابتداء میں ضماد کرنے سے یہ رادع اور اس کے بعد محلل ہے۔ تنہا یا دیگر ادویہ کے ہمراہ سوختگی آتش۔ قروح ساعیہ اور سرطان متقرح میں اس کا ضماد کیا جاتا ہے اس کے جوشاندے سے تنہا یا مغز املتاس شامل کر کے ورم زبان اور خناق میں غرغرہ کراتے ہیں۔ برگ عنب الثعلب کا نیم گرم پانی امراض گوش و بینی میں ٹپکایا جاتا ہے درد گوش حار کا مسکن ہے۔ نفع خاص: ملطف اور محلل اورام ہے۔ مضر: مثانہ کے امراض میں مضر ہے۔ مصلح: شہد خالص۔ بدل: کاکنج مقدار خوراک: مکوئے خشک ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔ آب برگ عنب الثعلب مروق ۴ تولہ سے ۶ تولہ تک۔

عنبر Ambragris

انگریزی امبر گرس۔
ماہیت: قیمتی خوشبو دار دوا ہے یہ ایک دریائی جانور (اسفرم ویل) کے شکم سے نکلتا ہے۔ رنگت کے لحاظ سے بہترین عنبر اشہب ہوتا ہے۔ (اشہب اس سیاہ رنگ کو کہتے ہیں جس کی سفیدی غالب ہو۔) مزاج: گرم ۲ خشک ۱۔ افعال: مفرح اور مقوی قلب و دماغ ہے جو اس کو تقویت بخشتا ہے حرارت غریزی کو برانگیختہ کرتا اور قوت باہ کو تحریک دیتا ہے۔ استعمال: عنبر کو زیادہ تر اعصاب، دماغ اور قلب کے امراض باردہ میں استعمال کیا جاتا ہے چنانچہ فالج، لقوہ، رعشہ، کزاز، خدر، ضعف دماغ و اعصاب، ضعف قلب، خفقان سرد وغیرہ میں مفرحات اور یاقوتیات میں شامل کر کے کھلایا جاتا ہے۔ محرک باہ ہونے کے باعث ضعف باہ کی ادویہ میں شامل کیا جاتا ہے اور حرارت غریزی کے ضعف کے قوت اس کو برانگیختہ کرنے کے لئے کھلایا جاتا ہے ضعف معدہ اور زخم کو زائل کرنے کے لئے بھی استعمال کرایا

جاتا ہے۔
عنبر کے عمدہ اور خالص ہونے کا امتحان ملا نفیس نے اس طرح بیان کیا ہے کہ عنبر کو ایک شیشہ میں ڈال کر کوئلوں کی آگ پر رکھیں اگر وہ تمام پگھل جائے اور تیل کے مانند بہنے لگے تو خالص سمجھا جاتا ہے ورنہ نہیں۔ نفع خاص: ارواح اور قوتوں کی محافظ ہے۔ مضر: آنتوں اور کبد کو مضر ہے۔ مصلح: صمغ عربی اور طباشیر۔ بدل: مشک اور زعفران۔ مقدار خوراک: ایک رتی سے تین رتی تک۔ مشہور مرکبات: مفرح نظام، خمیرہ گاؤزبان عنبری، خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا دواء المسک معتدل جواہر دار۔

عود بلسان

س (عربی) عود بلسان۔ لاطینی Balsomodendron Oppbalsum
ماہیت: عود بلسان درخت بلسان کی لکڑی ہیں جو خوشبودار وزنی اور سرخ گندمی رنگ کی ہوتی ہیں۔ مزاج: گرم و خشک بدرجہ سوم۔ افعال: مقوی، منقی رطوبات دماغی، منفث بلغم مقوی و منقی معدہ مخرج جنین و مشیمہ۔ استعمال: عود بلسان کو منقی دماغ ہونے کی وجہ سے دماغی امراض مثلاً صرع اور سدر ودوار میں استعمال کرتے ہیں منفث بلغم ہونے کی وجہ سے بلغمی کھانسی اور ضیق النفس میں دیتے ہیں فضلات بلغمی سے معدہ کا تنقیہ کرنے اور اس کو قوت دینے کے لئے بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ نفع: منقی رطوبات دماغ۔ مضر: آنتوں کے لئے مضر ہے۔ مصلح: کتیرا۔ بدل: حب بلسان۔ مقدار خوراک: دو تین ماشہ۔

عود صلیب PaeoniRoot

(فارسی) فاوانیا (کشمیری) مالوکھ (انگریزی) پائی اونیا ایموڈی (Paeonia Dmabi) لاطینی
Paeiona Officinalus ماہیت: عود صلیب (فاوانیا) ایک نبات کی جڑ ہے۔ اقسام: دراصل فاوانیا کی دو قسمیں نر اور مادہ ہوتی ہیں۔ فاوانیا نر کو توڑنے سے اس کے جوف میں دو خط صلیبی متقاطع کاٹ کر گزرنے والے پائے جاتے ہیں اسی وجہ سے اس کو عود صلیب کہتے ہیں۔ چونکہ فاوانیا زیادہ مستعمل ہے لہٰذا اسی نام سے عنوان قائم کیا گیا ہے۔ مقام پیدائش: روم، ہندوستان۔ مزاج: گرم و خشک بدرجہ سوم۔ افعال: مجفف، محلل، ملطف، جالی، مدر بول و حیض، مسکن درد۔ استعمال: عود صلیب کو مفتح، محلل اور ملطف ہونے کے باعث زیادہ تر امراض دماغی و عصبانیہ میں استعمال کرتے ہیں چنانچہ صرع، رعشہ، لقوہ فالج، جنون، وسواس ورم دماغ، اختناق الرحم اور ام الصبیان میں بکثرت مستعمل ہے۔ سدہ جگر و یرقان اور درد معدہ و گردہ، درد مثانہ میں بھی استعمال کرتے ہیں ادویہ مناسبہ کے ساتھ اور ادرار حیض و نفاس کے لئے دیتے ہیں جالی ہونے کی وجہ سے چہرے کے نشانات اور جھائیں وغیرہ کو دور کرنے کے لئے طلا کرتے ہیں۔ نفع خاص: صرع کے لئے نہایت مفید ہے۔ مضر

: حاملہ عورتوں کے لئے مضر ہے۔ مصلح: گل قند و ماء العسل۔ مقدار خوراک: ایک ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔

مرکبات (۱) خمیرہ گاؤزبان عنبری جدوار عود صلیب والا۔ (۲) حب اعصاب۔ (۳) معجون حمل عنبری علویخانی۔

غ

غار Bay (لاطینی) Laurus-Nobilis لارو سیریے سائی۔ (انگریزی) چیری لارل۔ (Cheery Lavrel) ایک بڑے درخت کا نام ہے جو ہزار سال تک رہتا ہے اس کے پتے اس کے پتوں کی مانند ہوتے ہیں اور ان کو کچلنے سے خاص قسم کی بو آتی ہے۔ جو تلخ بادام کی بو کے مشابہ ہوتی ہے اس کے پھل کو حب الغار کہتے ہیں۔ رنگ: دانہ سرخ و بھورا۔ ذائقہ: تلخ و خوشبودار۔ مزاج: گرم خشک درجہ ۲۔ مقدار خوراک: دو ماشہ۔ مقام پیدائش: ایشیائے کوچک میں یہ درخت خود روپائے جاتے ہیں لیکن برطانیہ میں اس کو باغوں میں لگاتے ہیں۔ افعال و استعمال: مقوی معدہ اور مسکن اعصاب ہے اس کے دانے یعنی تخم ورم اور ریاح کو تحلیل کرتے ہیں۔ پیشاب و حیض کو خوب لاتا ہے کھانسی اور دمہ کے لئے مفید ہے اور اس کی چھال کا جوشاندہ روزانہ پینا پتھری کو توڑتا ہے گردے کے درد کو دفع کرتا ہے۔

غاریقون لاطینی Agaricus Muscarious (عربی، فارسی) ماشان۔ (انگریزی) پرجنگ اگارک (Perging Agaric) ماہیت: غاریقون فطر (کھمبی) کی قسم سے ایک نبات ہے جو صنوبر کے پرانے درختوں پر پیدا ہو جاتی ہے یہ بازار میں سفید ٹکڑوں کی شکل میں دستیاب ہوتی ہے جو وزن میں ہلکے اور ساخت میں ریشے دار اسفنجی ہوتے ہیں مزہ پہلے شیریں اور بعد ترش و تلخ محسوس ہوتا ہے جب اس کو باریک تاروں کی چھلنی سے چھان لیا جاتا ہے۔ تو اس کو غاریقون مغربل کہتے ہیں کہ (مغربل: چھلنی سے چھانا ہوا)۔ مزاج: گرم اخشک ۳۔ افعال: غاریقون اخلاط غلیظ کی مسہل اور مقطع ہے سدوں کو کھولتی اور اخلاط میں لطافت پیدا کرتی ہے قابض اور حابس خون بھی ہے مقی تاثیر بھی کرتی ہے پیشاب اور ادرار حیض کا ادرا کرتی ہے۔ استعمال: غاریقون کو بطور ایک دوائے مسہل و مقطع و جمع المفاصل، عرق النساء نقرس مرگی، دمہ، کھانسی اور یرقان سدی میں کھلاتے ہین استسقاء قولنج اور بلغمی بخاروں میں استعمال کرتے ہیں نفث الدم میں بھی اس کا استعمال مفید بیان کیا جاتا ہے۔ سکنجبین کے ساتھ ورم طحال میں دیتے ہیں۔ نفع خاص: مسہل بلغم و سوداء و مدر بول و حیض۔ مضر: کرب و خناق پیدا کرتا ہے۔ مصلح: جند بید ستر اور تازہ دودھ۔ بدل:



حب الغار

ثمر حنظل۔ مقدار خوراک: نصف ماشہ سے ۲ ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: غاریقون میں اگارک ایسڈ نام کا ایک جوہر پایا جاتا ہے۔ یہی جوہر فعال ہے۔ مرکبات: حب ایارج۔

غافث

(عربی) حشیشہ الغافث، شجرۃ البراغیث، شوکۃ المنتبہ (فارسی) خلہ (سندھی) دانھیل (انگریزی) ڈے زے ل (D.Zelil) ماہیت: ایک خاردار نبات ہے جس کے پتے لمبے چوڑے اور روئیں دار ہوتے ہیں پتوں کے وسط سے ایک مجوف شاخ اُگتی ہے پھول نیلا طولانی مثل گل نیلوفر کے ہوتا ہے اس کے تمام اجزاء کا مزہ نہایت تلخ ہوتا ہے اس کے پھول اور اس کا عصارہ دواء مستعمل ہے۔ مقام پیدائش: ایران۔ مزاج: گرم ۲ خشک ۲۔ افعال: ملطف مواد، مقطع اخلاط، جالی بلاحدت، مستفرغ عروق، مسہل اخلاط سوختہ مدربول و حیض و شیر و عرق، مصفی خون، مقوی معدہ۔ استعمال: اورام جگر و معدہ صلابت جگر و معدہ و طحال، سوء القینہ اور استسقاء لحمی میں بکثرت مستعمل ہے حمیات کہنہ و مرکبہ میں ملطف مواد و معرق ہونے کی وجہ سے استعمال کیا جاتا ہے مصفی خون ہونے کی وجہ سے جرب و حکہ داء الثعلب اور داءالحیہ میں شرباً و ضماداً مفید ہے۔

عصارہ غافث اکثر معاجین و اقراص میں شامل کیا جاتا ہے۔ نفع خاص: دافع سدہ، جگر و طحال۔ مضر: طحال کے لئے مضر ہے۔ بدل: انیسوں۔ مصلح: اسارون و افسنتین۔ مقدار خوراک: ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔ مرکبات: معجون و بید الورد۔

ف

فیروزہ

(عربی) فیروز ج (فارسی) پیروزہ (بنگلہ) اُپ رتن و شیش (انگریزی) ٹرکوئز (Turquoise)

ایک قیمتی پتھر ہے اس کے نگینے بنائے جاتے ہیں سب سے بہتر فیروزہ نیشاپوری ہے جس کا معدن کوہستان نیشاپور ہے نیشاپور کے فیروزہ میں نیلاپن ہوتا ہے اس لئے اس کو نیل بوم کہتے ہیں۔ شیراز اور کرمان کی کانوں سے جو فیروزہ نکلتا ہے اس کا رنگ سفیدی مائل ہوتا ہے اس کو شیر نوم کہتے ہیں۔ رنگ: سبز نیل گوں۔ ذائقہ: پھیکا۔ مزاج: سرد اخشک ۳۔ مقدار خوراک: ۴ رتی سے ۲ ماشہ تک۔ مصلح: کتیرا۔ بدل: زمرد۔ افعال و استعمال: مفرح و مقوی قلب، مقوی دماغ اور دافع زہر ہے اس کو زیادہ تر امراض قلب و دماغ میں دیتے ہیں شراب خالص میں گھس کر پلانے سے زہر کا اثر دور کرتا ہے۔ آنکھوں کی بیماریوں کے لئے مفید ہے ضعف بصارت ڈھلکا اور آنکھ کے زخموں میں اسے گھس کر لگاتے ہیں۔

فالسہ Grewiaasiatica

(عربی) فالسہ (فارسی) پالسہ (سندھی) پھاروان (بنگالی)

پھالسہ ماہیت: ایک درخت کا پھل ہے جنگلی بیر کے برابر یا اس سے چھوٹا ہوتا ہے حالت خامی میں اس کا رنگ سبز اور مزہ کسیلا اور نیم پختگی کی حالت میں رنگ سرخ اور مزہ ترش اور جب مکمل طور پر پختہ ہو جاتا ہے تو اس کی رنگت سرخ مائل بہ سیاہی اور مزہ میخوش (کھٹ میٹھا) ہوتا ہے۔ اس کا درخت قد آدم اور گاہے اس سے زائد بلند ہوتا ہے پتے برگ توت کے مشابہ لیکن ان سے بڑے ہوتے ہیں اور ان کے کناروں پر سرخ خطوط کھینچے ہوتے ہیں، پھول زرد مائل بہ سرخی ہوتا ہے۔ اقسام: فالسہ دو قسم کا ہوتا ہے ایک قسم شاداب ابتدائے پختگی میں ترش اور آخر میں چاشنی دار ہوتا ہے اور اس کا درخت ایک گز یا اس سے زائد بلند ہوتا ہے اس کو فالسہ شربتی کہتے ہیں دوسری قسم کم آب میخوش اور بعد میں شیریں ہوتی ہے اس کا درخت پہلی قسم سے بڑا ہوتا ہے اس کو فالسہ شکری کہتے ہیں۔ مقام پیدائش: ہندوستان۔ مزاج: سرد ۲ تر ۱۔ افعال: دافع حدت صفراء مسکن حدت و جوش خون۔ نافع غثیان۔ قے تہوع قابض شکم، مقوی دل و معدہ و جگر حار۔ دافع تپ صفراوی۔ استعمال: دافع حدت صفراء ہونے کی وجہ سے امراض صفراوی کے لئے نہایت مفید ہے چنانچہ فالسہ کا پانی نچوڑ کر اس سے شربت بنا کر استعمال کیا جاتا ہے اس فعل کی وجہ سے ہی غثیان، قے اور تہوع کو دور کرنے اور تپ صفراوی کے لئے مستعمل ہے اس کی جڑ کی چھال، پوست بیخ فالسہ شکری کے نام سے مرض سوزاک اور حرقت البول میں مستعمل ہے علیٰ ہذا یہ خون کی حدت اور جوش کو فرو کرنے اور پیاس کو بجھانے کے لئے مستعمل ہے۔

مقوی قلب اور مقوی معدہ و جگر حار ہونے کی وجہ سے خفقان حار و توحش جیسے امراض قلب کو ضعف قلب کی وجہ سے عارض ہوتے ہیں دور کرتا ہے اور معدہ و جگر کے ضعف کو زائل کرتا ہے قابض شکم ہونے کے باعث اسہال صفراوی کو بند کرتا ہے بیخ فالسہ کا پوست بطور نقوع استعمال کرنے سے عسرالبول اور بول الدم کے لئے مفید ہے اور تنہ درخت کا پوست لے کر اس کو اوپر سے چھیل کر اس کا نقوع پینے سے ذیابیطس کو فائدہ ہوتا ہے۔ نفع خاص: صفراوی امراض اور اختلاج کا دافع ہے۔ مضر: نفاخ ہے۔ مصلح: گل قند، انیسون اور جوارش کمونی۔ بدل: آلو بخارا۔ مقدار خوراک: فالسہ بطور میوہ ۲ تولہ سے ۵ تولہ تک اور دواءً اس کا نچوڑا ہوا پانی ۲ تولہ سے ۳ تولہ اور درخت فالسہ کا پوست نقوعاً ایک تولہ سے ۲ تولہ تک۔

فراش

لاطینی Tamarix Galica (عربی) اثل (فارسی) شورگز (ہندی لال جھاؤ (سنسکرت) رکت جھاؤ کہ۔ ماہیت: جھاؤ کی قسم سے اور اس سے بڑا ایک درخت ہے اس کے پتے بھی جھاؤ کے پتوں کی مانند ہوتے ہیں اس کا پھل دانہ نخود کے برابر غبیالے رنگ کا زردی

مائل ہوتا ہے جس کو حب الاثل نمدیہ اور مائیں خورد کہتے ہیں اور اسی عنوان سے "م" کی ردیف میں مذکور ہے یہاں صرف اس کے پتوں اور لکڑی کا ذکر مقصود ہے۔ **مزاج:** سرد اخشک ۲۔ **افعال:** محلل' جالی' مجفف' مقوی جگر و طحال' مسکن درد' مصفی خون۔ **استعمال:** درخت فراش کے پتوں اور لکڑیوں کو ورم طحال میں جھاؤ کے مانند اندرونی اور بیرونی طور پر استعمال کرتے ہیں ضعف جگر اور درد جگر میں بھی استعمال کرتے ہیں تسکین درد کے لئے اس کے پتوں کے جوشاندے سے دانتوں کے درد کو تسکین دینے اور مسوڑھوں کو مضبوط کرنے کے لئے مضمضے کراتے ہیں زخموں خصوصاً چیچک کے زخموں کو خشک کرنے۔ بواسیر کے مسوں کو گرانے کے لئے اس کے پتوں کی دھونی دیتے ہیں اور نیز زخموں پر باریک پیس کر چھڑکتے ہیں بعض امراض فساد خون میں اس کے پتوں کا جوشاندہ پلاتے ہیں چہرے کی رنگت کو نکھارنے اور نشانات جلد کو زائل کرنے کے لئے طلاء کرتے ہیں اورام حارہ خصوصاً ماشرا کو تحلیل کرنے کے لئے پتوں کو باریک پیس کر ضماد کرتے ہیں۔ **مقدار خوراک:** ۵ماشہ سے ۷ماشہ تک۔

فرفیون

(عربی) اکل بنفشہ (فارسی) افربیون (انگریزی) Euphorbia Resinifera **ماہیت:** فرفیون ملک افریقہ کی ڈنڈا تھوہر کا منجمد شیر ہے جس کی رنگت زردی مائل' بو تیز اور مزہ تیز اور کاٹنے والا ہوتا ہے پرانا ہونے پر اس کی رنگت سرخ مکدر ہو جاتی ہے۔ **مزاج:** گرم ۴ خشک ۴۔ **افعال:** فرفیون بیرونی طور پر استعمال کرنے سے جالی اور منفط (آبلہ انگیز) ہے اعصاب کو گرمی پہنچاتی اور تقویت بخشتی ہے اندرونی طور پر استعمال کرنے سے دست لاتی ہے۔ **استعمال:** فرفیوں کو زیادہ تر روغن قسط یا روغن زیتون وغیرہ میں شامل کر کے لقوہ' فالج' رعشہ' خدر' وجع مفاصل جیسے بلغمی (عصبی امراض میں مالش کرتے یا ضماد لگاتے ہین مناسب ادویہ کے ہمراہ مقوی باہ اطلیہ و اضمدہ میں شامل کر کے عضو مخصوص کو تحریک دینے کے لئے استعمال کرتے ہیں لقوہ اور فالج میں آب مرزنجوش کے ساتھ حل کر کے ناک میں ٹپکاتے ہیں اور لقوہ' فالج' خدر' رعشہ' تشنج' سکتہ وجع مفاصل' استسقاء' قولنج جیسے بلغمی امراض و عصبی امراض میں اندرونی طور پر بطور دوائے مسہل کھلاتے ہیں احتباس حیض کو زائل کرنے جنین کو ساقط کرنے کے لئے تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ بطور فرزجہ استعمال کرتے ہیں۔" **نفع خاص:** مسہل بلغم لزج اور اکثر امراض عصبی کا دافع ہے۔ **مضر:** امعاء انثیین اور رحم کے لئے مضر ہے۔ **مصلح:** گوگل اور ملٹھی۔ **بدل:** استسقاء کے لئے مازریون اور قولنج میں جندبید ستر۔ **مقدار خوراک:** ۲رتی سے ۴رتی تک۔

فرنجمشک:

فرنجمشک کو ہندی میں رام تلسی کہتے ہیں (عربی) فرنجمشک (بنگالی) بابوئی تلسی (فارسی) بانگوئے خورد (انگریزی) Sweet basal لاطینی Basilicum

Ocimum **ماہیت:** فرنجمشک ریحان کی قسم سے ایک بوٹی ہے اس کا پودا اور پتے ریحان سے زیادہ بڑے ہوتے ہیں اور ان سے ریحان کے مانند خوشبو آتی ہے اس کے پتے اور تخم دواء مستعمل ہوتی ہیں۔ **مقام پیدائش:** ہندوستان' ایران۔ **مزاج:** گرم و خشک بدرجہ دوم۔ **افعال:** مفرح و مقوی قلب' مفتح' مقوی معدہ و جگر بارده' کاسر ریاح' مسکن مغص دافع تعفن' حابس شکم' حابس حیض' مجفف۔ **استعمال:** مفرح و مقوی قلب ہونے کی وجہ سے خفقان' وسواس اور ان کے علاوہ دیگر امراض قلب میں مستعمل ہے مفتح ہونے کی وجہ سے نتھنوں کے سدوں کو کھولتا ہے اور درد سربارد میں نفع بخشتا ہے مقوی معدہ کاسر ریاح ہونے کے باعث امراض معدہ و امعاء میں مستعمل ہے منہ میں چبانے سے بدبو کو دور کرتا ہے اور مسوڑھوں کو مضبوط بناتا ہے۔ مجفف ہونے کے باعث منی کو خشک کرتا ہے۔ **نفع خاص:** منقی دماغ مقوی معدہ و کبد۔ **مضر:** مصرع۔ **مصلح:** گل بنفشہ و سکنجبین۔ **بدل:** بادر بخبویہ۔ **مقدار خوراک:** ۵ماشہ سے ۷ماشہ تک۔

فطراسالیون Jackob's fennal

لاطینی Pabularis Prangos (عربی) فطراسالیون (فارسی) کرفس کوہی (بنگلہ) اجمود (سندھی) دلجان (انگریزی) ای ام A Prium **ماہیت:** فطراسالیون (کرفس کوہی" کا یونانی نام ہے اس کے تخم دواء مستعمل ہیں۔ دراز سیاہ رنگ اور نانخواہ کے مشابہ ہوتے ہیں خوشبودار اور تیز ہوتے ہیں۔ **مزاج:** گرم و خشک بدرجہ سوم۔ **افعال:** حاد' قاطع و مخرج بلغم' کاسر ریاح' مفتح' مدر بول و حیض' مخرج' مشیمہ و جنین' مفتت سنگ گردہ و مثانہ' مقوی باہ۔ **استعمال:** قاطع و مخرج بلغم' کاسر ریاح اور مفتح ہونے کی وجہ سے ضیق النفس درد پہلو۔ درد قولنج اور درد مغص کے لئے نافع ہے۔ مدر ہونے کی وجہ سے جگر کا تنقیہ کرتی اور اپنے مزاج کی وجہ سے اس کو گرمی پہنچاتی ہے اور مدر ہونے کی وجہ سے ہی گردہ و مثانہ اور رحم کا تنقیہ کرتی ہے عسر البول میں پیشاب کو کھولتی اور احتباس حیض میں استعمال کی جاتی ہے اسی طرح مشیمہ و جنین کو خارج کرتی ہے۔ **نفع خاص:** مدر بول و حیض۔ **مضر:** بول الدم پیدا کرتا ہے۔ **مصلح:** کتیرا و شہد خالص' بالچھڑ' سونف اور انیسوں۔ **بدل:** پرسیاوشاں امراض سینہ کے لئے۔ **مقدار خوراک:** تین ماشہ سے ۵ماشہ تک۔

فلفل السودان

(عربی) اصل الفلفل' بیخ دار فلفل (فارسی) فلفل مویہ (سنسکرت) پپلی پولم (لاطینی) (Perlemgsm) **ماہیت:** ایک بنات کا پھل ہے جو مرچ سیاہ کے مشابہ ہوتا ہے اس میں اوپر کی جانب ایک ابھرا ہوا دندانے دار حلقہ ہوتا ہے یہ پھل دو خانوں میں تقسیم ہوتا ہے ہر ایک خانے میں سیاہی مائل گردے کی شکل کا ایک ایک تخم ہوتا ہے اس کی بو اور مزہ لونگ کے مانند ہوتا ہے۔ **مزاج:** گرم ۳ خشک ۳۔ **افعال و استعمال:** فلفل السودان کے افعال

لونگ کے مانند ہیں اور جن امراض میں لونگ مستعمل ہے ان ہی امراض میں یہ استعمال کیا جاتا ہے۔ نفع خاص: محلل ریاح و بلغم محرک بھی ہے۔ مضر: حلق کے لئے۔ مصلح: شہد خالص۔ بدل: مرچ سیاہ۔ مقدار خوراک: نصف ماشہ سے ایک ماشہ تک۔

فندق

(عربی) جلوز (فارسی) بندق (انگریزی) فروٹ فل برٹ (Filbert Fruit) ایک درخت کا پھل ہے جو سہ گوشہ گولائی لئے ہوئے ہوتا ہے اس کے توڑنے سے مغز بادام کے مشابہ مغز نکلتا ہے جو مغز بادام کے مانند شیریں اور لذیذ ہوتا ہے یہ مغز ہی بطور دواء استعمال کیا جاتا ہے۔ مزاج: گرم و خشک بتایا جاتا ہے۔ افعال: مقوی اور مسمن بدن اور مقوی باہ ہے امعاء کو قوت دیتا ہے دماغ کو قوی کرتا اور منفث بلغم ہے عقرب گزیدہ کا تریاق بیان کیا جاتا ہے۔ استعمال: مغز فندق کو تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ معجون بنا کر تقویت باہ اور تقویت و مسمن بدن کے لئے کھلاتے ہیں گردوں کی لاغری کو دور کرنے کے لئے بھی استعمال کرتے ہیں شہد میں ملا کر کھانسی و دمہ میں بطور منفث بلغم چٹاتے ہیں قدرے بریان کر کے مرچ سیاہ کے ہمراہ نزلہ و زکام میں کھلاتے ہیں عقرب گزیدہ کو کھلاتے اور مقام گزیدہ پر ضماد کرتے ہیں۔ نفع خاص: مقوی باہ و دماغ۔ مضر: حابس و مصدع۔ مصلح: قند۔ بدل: چلغوزہ و اخروٹ۔ مقدار خوراک: ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک۔ مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ کرنے پر پتہ چلا ہے کہ مغز فندق میں اجزا لحمیہ نشاستہ جات شحم کے علاوہ فاسفورس بڑی مقدار میں پایا جاتا ہے اس لئے تقویت دماغ کے علاوہ ہڈیوں کے لئے مغز فندق بہت مفید دواء ہے۔ مشہور مرکبات: (۱) لبوب کبیر (۲) لبوب صغیر۔

فوہ

لاطینی سرخ مجیٹھ Rubia Codifolia بڑی Rubiatimctoria فوہ کو عربی میں عروق الصبغ۔ فوہ الصبغ (فارسی) روناس (بنگالی) منجشٹا (سندھی) منجٹھ (انگریزی) انڈین میڈر Indian Madder (Indian Madder) (ہندی) مجیٹھ۔ ماہیت: گہرے سرخ رنگ کی جڑیں ہوتی ہیں جن کا مزہ تلخ ہوتا ہے۔ مزاج: گرم و خشک بدرجہ دوم۔ افعال: مدر بول و حیض، منقی جگر و طحال، مفتح سدہ جگر و طحال، مسخن جالی۔ استعمال: ادرار بول و حیض کے لئے زیادہ تر مستعمل ہے بیان کیا جاتا ہے کہ اس کی کثرت استعمال سے بول الدم لاحق ہو جاتا ہے تنقیہ جگر و طحال نیز تفتیح سدہ کے لئے سکنجبین کے ہمراہ استعمال کراتے ہیں امراض باردہ عصبانیہ میں بھی شرباً و ضماداً مستعمل ہے جالی ہونے کے باعث سرکہ کے ہمراہ داد، بہق برص اور آثار جلد کے دور کرنے کے لئے طلاء مستعمل ہے۔ نفع خاص: مفتح سدد و جگر و طحال مدر بول و حیض۔ مضر: مثانہ کو۔ مصلح: کتیرا و انیسون۔ بدل: کبابہ و تج۔ مقدار خوراک: ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: مجیٹھ میں منجسٹین نام کا ایک گلوکوسائڈ، گوند، شکر، ہواد، لونیہ چونے کے نمکیات پائے

جاتے ہیں۔ مشہور مرکبات: معجون دبید الورد، دواء الکرکم۔

ق

قرطم SafFlower

لاطینی Carthemus Tinctoria (عربی) قرطم (فارسی) گل معصفر یا گل کاڈ (بنگالی) کسم پھول (ہندی) کڑ (سندھی) پواڑی (سنسکرت) کسنبہ (انگریزی) ماہیت: کسنبہ کا پودا ایک گز تک بلند ہوتا ہے اس کی شاخیں حالت خامی میں سبز لیکن پختہ ہونے پر سفید ہو جاتے ہیں پھول خاردار سرخ زعفرانی ہوتا ہے اور یہ زیادہ تر کپڑے رنگنے کے کام آتا ہے پھول کے نیچے ایک غلاف ہوتا ہے اور ہر ایک غلاف میں آٹھ سات دانے ہوتے ہیں جو کہ حجم میں بنولہ کے برابر صنوبری شکل کے کسی قدر چپٹے چوگوشہ اور سفید رنگ ہوتے ہیں۔ ان کو توڑنے پر اندر سے سفید چکنا مغز نکلتا ہے کہنہ ہونے پر سیاہی مائل ہو جاتے ہیں اور مغز زرد ہو جاتا ہے یہ تخم ہی تخم قرطم یا خسک دانہ کے نام سے طب میں دواء مستعمل ہیں۔ مزاج: دوسرے درجہ میں گرم اور اول درجہ میں خشک۔ افعال: منضج و مسہل بلغم، منفث بلغم، مصفی صوت، مقوی باہ و مولد منی، مدر حیض۔ استعمال: منضج و مسہل بلغم ہونے کی وجہ سے نزلات بلغمی، سرفہ ضیق النفس، استسقاء زقی و لحمی اور قولنج میں استعمال کیا جاتا ہے سرفہ اور ضیق النفس میں شہد کے ہمراہ استعمال کرنے سے آواز کو صاف اور گلے کی کھرکھراہٹ کو دور کرتا ہے ادرار حیض کی غرض سے مدر حیض نسخوں میں شامل کیا جاتا ہے اور تقویت باہ و تولید منی کے لئے معاجین میں ڈالا جاتا ہے۔ نفع خاص: محلل ریاح، مصفی صدر، مدر حیض۔ مضر: معدہ کے لئے۔ مصلح: انیسون۔ بدل: حبۃ الخضراء۔ مقدار خوراک: ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔

قسط

(ہندی) کوٹھ (عربی) قسط (فارسی) کوشتہ (بنگالی) کڑ، پاچک (انگریزی) کاسٹس روٹ (Costus Root) (لاطینی) سوسوریالیپا (Saussurea Lappa)۔ ماہیت: ایک نبات کی جڑ ہے تین قسم کی ہوتی ہے ایک قسم شیریں ہوتی ہے۔ یہ سفیدی زردی مائل اور وزن میں ہلکی اور خوشبودار ہوتی ہے اس کو قسط بحری اور قسط عربی بھی کہتے ہیں۔ دوسری قسم: تلخ ہوتی ہے اس کا رنگ باہر سے سیاہی مائل اور توڑنے پر اندر سے زردی مائل نکلتا ہے یہ موٹی اور وزن میں ہلکی ہوتی ہے اس کو قسط ہندی کہتے ہیں۔ تیسری قسم: سرخی مائل، وزنی اور خوشبودار ہوتی ہے مگر تلخ نہیں ہوتی ہے یہ زہریلی ہونے کی وجہ سے استعمال نہیں کی جاتی ہے۔

مطلق قسط سے مراد قسم اول یعنی قسط شیریں مراد ہوتا ہے اور یہی زیادہ تر مستعمل ہے قسط تلخ بیرونی طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ مزاج: گرم و خشک درجہ سوم میں۔ افعال: قسط بیرونی طور پر

جالی، جاذب خون، محلل اور مجفف تاثیر کرتا ہے۔ اندرونی طور پر استعمال کرنے سے مقوی اعضائے رئیسہ اور مقوی اعصاب ہے۔ پھیپھڑوں میں منفث بلغم تاثیر کرتا اور سینہ کے دردوں کو تسکین دیتا ہے۔ معدہ اور امعاء پر مقوی اور کاسر ریاح اثر کرتا ہے اور دیدان شکم کو ہلاک کرتا ہے۔ پیشاب اور حیض کا ادرار کرتا اور اوجاع رحم کو تسکین دیتا ہے کھلانے اور لگانے سے محرک باہ اثر کرتا ہے اور پرانے بلغمی بخاروں کو فائدہ دیتا ہے۔ استعمال: قسط کو ماء العسل میں پیس کر جھائیں اور جلد کے داغ دھبوں کو دور کرنے کے لئے طلاء کرتے ہیں داء الثعلب کو زائل کرنے بالوں کو اگانے اور برش نمش اور کنج کے ازالہ کے لئے سرکہ قطران اور شہد کے ہمراہ پیس کر لگاتے ہیں۔ فالج، لقوہ، کزاز، رعشہ، وجع مفاصل، نقرس، عرق النساء جیسے امراض باردہ میں درد کو تسکین دینے اور اعصاب کو قوت و تحریک دینے کے لئے روغن، زیتون یا روغن کنجد میں ملا کر مالش کرتے ہیں اندرونی طور پر مذکورہ بالا عصبی اور بلغمی امراض میں مختلف طریقوں سے کھلاتے ہیں۔ ضیق النفس، کھانسی اور وجع صدر اور درد پہلو کو تسکین دینے کے لئے شہد میں ملا کر چٹاتے ہیں۔ ورم طحال، استسقاء اور کرم شکم میں سفوف وغیرہ بنا کر کھلاتے ہیں اور ادرار حیض کے لئے جوشاندہ بنا کر پلاتے اور درد رحم کو تسکین دینے کے لئے اس کے جوشاندہ میں مریضہ کو بٹھاتے ہیں مقوی باہ ادویہ میں شامل کر کے مریضان ضعف باہ کو اندرونی اور بیرونی طور پر استعمال کراتے ہیں۔ نفع خاص: مقوی باہ و اعضائے رئیسہ۔ مضر: مثانہ پھیپھڑے کے امراض کے لئے۔ مصلح: گل قند آفتابی و انیسون۔ بدل: عاقرقرحا۔ مقدار خوراک: ۲ ماشہ سے تین ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: کیمیائی تجزیہ کے ذریعہ قسط کی جڑ سے بعض جوہر موثر روغن اور گلوکو سائڈز علیحدہ کئے گئے۔ مشہور مرکبات: (۱) جوارش جالینوس (۲) تریاق ثمانیہ (۳) دواء المسک۔

قلعی Tin

لاطینی Stanum (عربی) رصاص ابیض (فارسی) ارزیر (بنگلہ) رانگہ (اردو) قلعی (انگریزی) ٹن (Tin) ماہیت: سفید رنگ کی ملائم دھات ہے اس کا کشتہ بنا کر استعمال کیا جاتا ہے۔ مزاج: سرد و بدرجہ سوم۔ افعال: مجفف، قابض، مغلظ و ممسک منی۔ استعمال: قلعی کو کشتہ کر کے سرعت و رقت، جریان منی، سیلان الرحم اور سوزاک میں بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ نفع خاص: دافع جریان و سوزاک۔ مضر: بلغمی امزاجہ کی لئے اور پھیپھڑے کو مضر ہے۔ مصلح: اشیائے چرب دودھ وغیرہ۔ بدل: سیسہ۔ مقدار خوراک: ایک رتی۔

ک

کریات

(ہندی) مہاتیتا (سنسکرت) کالمیگھ (بنگلہ) کریات (لاطینی) انڈوگرتھیس پینی کولیٹا

(انگریزی) کری ایٹ (Creat Andagrathis Paniculat)

بعض مصنفین نے اس کا عربی نام قصب الزریرہ لکھا ہے حالانکہ یہ چرائتہ کا عربی نام ہے جھاڑی کی قسم کا پودا ہے جو اکثر باغات کی باڑوں پر لگا دیتے ہیں اس کے پتے اور جڑ دواء مستعمل ہیں۔ ذائقہ: سخت کڑوا۔ مقام پیدائش: لکھنؤ سے آسام تک میدانی علاقوں میں۔ افعال و استعمال: تلخ، مقوی معدہ، معدل اور دافع کرم شکم ہے اس کو کونین کا قائم مقام خیال کیا جاتا تھا لیکن تحقیقات جدیدہ سے ملیریا کے لئے کوئی خاص تاثیر ثابت نہیں ہوئی۔ اس کے پتوں کا رس بچوں کے نفخ و اسہال کا گھریلو علاج ہے اس کا سیال رب (لیکوڈ ایکسٹرایکٹ آف کالمیگھ) بازار میں مل سکتا ہے جو نوبتی بخاروں کے لئے عرق سم الفار اور امراض کبد میں نوشادر کے ہمراہ بمقدار چمچہ خرد پلانا مفید بیان کیا جاتا ہے۔ (غیر می)

کان سلائی

(اُردو) کان سلائی (ہندی) گجائی (فارسی) کرم گجائی (ہزارہ) کن سلا پنجابی= کھنج کھجورا۔

سلائی کی طرح ایک لمبا کیڑا ہے جو برسات میں پیدا ہوتا ہے اور نمناک جگہوں میں پایا جاتا ہے اس کے بہت سے باریک پاؤں ہوتے ہیں اس پر باریک بال اور خطوط دائروں کی طرح ہوتے ہیں جب اس کے بدن پر کوئی چیز لگاتے ہیں تو حلقے کی طرح اکٹھی ہو جاتی ہے۔ رنگ: اس کا رنگ ملگجاء ہوتا ہے۔ مزاج: گرم و خشک بدرجہ سوم۔ افعال و استعمال: اس کی دھونی عضو تناسل اور خصیوں کو دینے سے باہ بالکل جاتی رہتی ہے روغن کنجد میں رگڑ کر ضماد کرنا فتق میں مفید بیان کیا جاتا ہے۔

کڑا چھال (کڑا سک) KurchiBark

لاطینی Holarrhena Antidysen Trica (فارسی) تیواج (انگریزی) کرچی بارک (Kurchi Bark)

اندر جو تلخ کے درخت کی چھال جو خطا سے آتی ہے اسے تیواج خطائی کہتے ہیں یہ چھال موٹی، رنگت کی گہری اور ہلکی ہوتی ہے۔ مگر اس کو چبانے سے زبان سرخ نہیں پڑتی چونکہ اس درخت کی لکڑی سفید اور نرم ہوتی ہے اس لئے سہارن پور میں کندہ کاری کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔ رنگ: گہری سرخ۔ ذائقہ: تلخ۔ مزاج: گرم و خشک بدرجہ دوم۔ مقدار خوراک: تازہ چھال کا رس دس سے ۲۰ بوند۔ شکل سفوف ۵ سے ۱۰ رتی۔ افعال و استعمال: نکسیر بند کرنے میں اکسیر ہے اس کی دھونی خون کے سیلان کو روکتی ہے۔ اس کا سیال رب مرض پیچش کے لئے ایک عمدہ دوا خیال کی جاتی ہے تازہ کڑا چھال کے رس کی ۱۰ سے ۲۰ بوندیں دینے سے خونی دست اور پرانے آؤں کے دست بند ہو جاتا ہیں اس کا سفوف ۵ رتی سے ۱۰ رتی تک دن میں ۳ بار جوان آدمی

کو پانی یا شہد کے ساتھ کھلایا جائے تو خونی بواسیر، کثرت حیض اور خونی اسہال کو نافع ہے (غیر سمی)

ککوڑا

(ہندی) ککوڑا (گجراتی) کنتولا (بنگالی) کاکرول (مرہٹی) کاٹلی (انگریزی) مومورڈ کا ڈائیوائکا۔ (Memordica Dioica)

مشہور عام سبزی ترکاری ہے اسے جنگلی پرول اور کھیکسا بھی کہتے ہیں اس کی بیل ڈھاک وغیرہ کے پودوں پر چڑھتی ہے پھل پرول کی مانند مگر قدرے گول اور روئیں دار، ہوتا ہے اس میں بیج بہت ہوتے ہیں اس کی بیل دوسرے درختوں پر پھیل جاتی ہے اس کی ایک قسم کو پھل نہیں لگتا اسے بانجھ ککوڑا کہتے ہیں۔ رنگ: سبز پھول سفید۔ ذائقہ: تلخ۔ مزاج: گرم خشک بدرجہ دوم۔ افعال و استعمال: ہر فعل میں کریلے کی مانند ہے اس کا لیپ ورم کو تحلیل کرتا ہے اور امراض جلدی کے لئے مفید ہے ایک قطرہ اس کے آب افشردہ کا ناک میں ٹپکانا یرقان کو مفید ہے اس کی جڑ ایک تولہ گھس کر پینا سنگ گردہ کو نافع ہے اور پتھری پیدا ہونے کو روکتا ہے (غیر سمی)۔

کلہاری

(بنگالی) وش لانگلی، (گجراتی) کلگاری (سندھی) سولڑی (سنسکرت) لاطینی Superba Gloriosa کلہاری (انگریزی) وولفز بین (Wolf Baens)

یہ پودا ہلدی سے بہت کچھ مشابہ ہوتا ہے لیکن یہ ہلدی کے پودے کی نسبت زیادہ اونچا اور اس سے کم چوڑے پتوں والا ہوتا ہے اس پودے سے ایک پتلی شاخ نکلتی ہے جو ایک گز تک اونچی جاتی ہے موسم برسات میں اس کی چوٹی پر ۵۔۶ انگل لمبے چوڑے پھول لگتے ہیں جو کہ پہلے سبز پھر زرد اور سرخ رنگ کے نہایت خوشنما ہوتے ہیں اس کی جڑ پر ایک باریک سرخ رنگ کا پوست ہوتا ہے جس کو اتارنے پر اندر سے سفید جڑ نکل آتی ہے۔ رنگ: جڑ سفید۔ ذائقہ: جڑ تلخ۔ مزاج: گرم و خشک بدرجہ سوم۔ مقدار خوراک: ۲ سے ۴ رتی۔ مقام پیدائش: بنگال، دکن، یوپی، اور پنجاب کا پہاڑی علاقہ۔ افعال و استعمال: اس کی جڑ کو چونے کے پانی میں جوش دے کر بمقدار ۲ رتی دن میں دو مرتبہ سونٹھ کے سفوف میں ملا کر کھلانا ضعف معدہ میں نافع ہے وضع حمل کے وقت اس کی جڑ کا ضماد عورت کی ناف پر کرنے سے بچہ آسانی سے پیدا ہو جاتا ہے اگر آنول نہ نکل سکے تو اس کی جڑ کو پیس کر ہتھیلیوں اور تلووں پر لیپ کرنا چاہیے۔ اس کو گڑ کے ساتھ کھلانے سے آنتوں کے کیڑے مرجاتے ہیں (قرب بسم)

کندور

لاطینی Tricnosanthe Arguira (انگریزی) ٹریکوسین تھس (Trichosan) (فارسی کندورس۔ پرول کی مانند ایک پھل ہے جو بیل پر لگتا ہے۔ رنگ: خام سبز پختہ، سرخ۔ ذائقہ: خام پھیکا، پختہ ترش۔ مزاج: سرد اترا۔ مقدار خوراک: بقدر مناسب افعال و استعمال: مسکن حدت، خون و صفرا ہے جو بیماروں کے لئے اچھی غذا ہے۔ اخلاط فاسدہ کی

اصلاح کر کے جسم کو دبلا کرتا ہے جڑ ممسک ہے۔ لیکن معدہ کو کمزور کرتی ہے (غیر سمی)

کندوری کی بیل

(بنگلہ) ٹیلا کوچہ (ہندی) کبر (تلیگو) ہمیکا (تامل) کوائی (سندھی) کنڈھڑی (مرہٹی) کنڈولی (انگریزی) سفیالینڈر انڈیکا (Nosace)

ایک بیل ہے جو پاس کے درخت پر پھیلتی ہے اس کے پتے گلو کے پتوں کے برابر لیکن ۴۔۵ بڑے بڑے کنگرے ہوتے ہیں پھول گل چاندنی کی طرح ہوتا ہے اور بیج کاغذی لیموں کے بیج کی طرح۔ برسات میں اس کو پھل لگتے ہیں اس کا پھل پرول جیسا مخروطی شکل کا خام سبز اور اوپر سفید خطوط ہوتے ہیں پکنے پر نہایت سرخ ہوتا ہے جنوبی ہند کے بازاروں میں اس کی جڑ بیخ کبر کے نام سے فروخت کی جارہی ہے۔ رنگ: پتے گہرے سبز، پھول سفید، پختہ پھل سرخ۔ ذائقہ: جنگلی کندوری کے پھل تلخ اور کاشت شدہ کے پھیکے ہوتے ہیں۔ مزاج: پتے سرد و خشک اور پھل سرد و تر۔ مقدار خوراک: خشک 3 ماشہ تا 7 ماشہ۔ افعال و استعمال: اس کا پختہ پھل بطور سبز ترکاری کھایا جاتا ہے بنگال کے اطباء اس کا تازہ رس صبح کے وقت خالی پیٹ بول شکری اور ذیابیطس کے مریضوں کو استعمال کراتے ہیں اور اسے انسولین کا قائم مقام سمجھتے ہیں بعض وئید کثرت پیشاب کے علاج کی رسائن دواؤں کو اس کی جڑ کے خالص رس میں بھگوتے ہیں اور پھر اسی کے رس میں گولیاں بنا کر کھلاتے ہیں لیکن سکول آف ٹراپیکل میڈیسن میں تازہ تحقیقات سے ثابت ہو گیا ہے کہ اس سے پیشاب اور خون کی شکر میں کوئی کمی نہیں ہوتی اس کے پتوں کو گھی کے ساتھ پیس کر زخموں پر لیپ کرتے اور آبلوں پر اس کے پتوں کو باندھتے ہیں (غیر سمی)۔

کیوڑہ

لاطینی Pandanus Odoratus (عربی) کاذی (فارسی) کدر (مرہٹی) پانڈرا کیوڑہ۔ شویت کیوڑہ (سندھی) کیوڑو (بنگلہ) کیتکی (انگریزی) فریگ رینٹ سکریو پائن (Fragrant Screnewline)۔

ایک درخت ۲ گز اونچا مثل پونڈے کے اس کی چوٹی پر بال نکلتے ہیں جن میں خوشبودار پھل آتے ہیں کیوڑے کے پتے لانبے نوک دار ہوتے ہیں اور ان کے دونوں پہلوؤں پر خار ہوتے ہیں کیوڑے کا چار برس کا درخت پھول دیتا ہے اور بیسویں برس تک اس میں پھول آتے رہتے ہیں۔ رنگ: پتے سبز، پھول سفید۔ ذائقہ: پھیکا۔ مزاج: گرم و خشک بدرجہ دوم۔ مقدار خوراک: عرق ۵ تولہ شربت ۵ تولہ۔ مقام پیدائش: بنارس، گنجام (ہند) برما، انڈمان میں بکثرت پایا جاتا ہے۔ مصلح: عرق بید مشک۔ افعال و استعمال: فرحت بخشتا ہے دل و دماغ کل حواس اور تمام اعضاء کو قوت دیتا ہے خفقان و غشی کو نافع ہے اس کا عرق چیچک، خسرہ میں بکثرت سے مستعمل ہے اس کے استعمال

سے عوارض خفیف ہو جاتے ہیں پسینہ خوشبودار کرتا ہے اور روغن کنجد میں اس کے شگوفے ڈال کر ۴۰ روز دھوپ میں رکھیں اور تین چار دفعہ پھول بدل دیں تو یہ تیل نہایت خوشبودار ہو جاتا ہے اس کے پھولوں کا عرق مفرح ہے کیوڑے کا شربت چیچک کے مرض کو دفع کرنے کے لئے دیا جاتا ہے پھول کے اندر جو خوشہ ہوتا ہے اس کو چینی کے برتن یا کاغذ پر جھاڑیں اور جو کچھ غبار سا جھڑے اسے بطور مضیق استعمال کریں۔ اس سے تنگی اور خوشبو پیدا ہوگی (غیر سمی)

کاکڑا سینگی

لاطینی Pistacia Integrregima (گجراتی) کاکڑا سنگی (بنگالی) کاکڑا شرنگی (سنسکرت) کوکٹ سرنگی (پنجابی) سومک (انگریزی) (Galls Pistacia)۔

ماہیت: کاکڑا سینگی ایک درخت کا پھل ہے جو بکری کے سینگ کے مانند اور جوف دار ہوتا ہے رنگت سرخ و مکدر اور مزہ تلخ و کسیلا ہوتا ہے۔ مقام پیدائش: ہندوستان۔ مزاج: گرم اخشک ۲۔ افعال: مخرج بلغم، مجفف رطوبات، مقوی معدہ، دافع تپ۔ استعمال: کاکڑا سینگی کو زیادہ تر تنہا یا دیگر ادویہ کے ہمراہ سرفہ اور ضیق النفس بلغمی میں شہد کے ساتھ ملا کر چٹاتے ہیں۔ بچوں کی کھانسی میں خصوصاً نہایت مفید ہے۔ یہاں تک کہ کالی کھانسی میں بھی مفید ثابت ہوئی ہے۔ نفع خاص: کھانسی اور دمہ کو مفید ہے۔ مضر: جگر کے امراض کو۔ مصلح: کتیرا اور گوند ببول۔ بدل: اصل السوس۔ مقدار خوراک: ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ سے جو اہم جز کاکڑا سنگی میں پایا گیا وہ ٹے نین ہے اس کے علاوہ اس سے ایک اہم روغن بھی حاصل کیا گیا جو ہلکا سبزی مائل زرد رنگ کا ہوتا ہے۔ جس میں روغن تارپین جیسی بو آتی ہے ایک قسم کی رال بھی حاصل ہوتی ہے جو مصطگی کے سے خواص رکھتی ہے ان اجزاء کی موجودگی سے کاکڑا سنگی کی افادیت میں مزید اضافہ ہو جاتا ہے اور مذکورہ عوارضات میں مفید ہونے کی تصدیق ہو جاتی ہے۔

کاکنج Chinese Lentern

لاطینی Physialis Alkekengi (فارسی) عروس در پردہ (اُردو) پوٹن (سندھی) پنیر (ہندی) راجپو تک و سنسکرت، کاچا (انگریزی) پنیریا کو آگولاس۔ ماہیت: کاکنج مکو کی قسم سے ایک بوٹی ہے اس کا پھول سفید مائل بہ سرخی اور پھل باریک جھلی نما غلاف میں ملفوف ہوتا ہے جو مکو کے پھل سے بڑا ہوتا ہے۔ پھل خام ہونے کی حالت میں سبز اور پختہ ہونے پر سرخ ہو جاتا ہے اور اس کے اندر تخم بھرے رہتے ہیں یہی پھل دواء مستعمل ہے۔ اقسام: کاکنج کی دو قسمیں ہیں۔ (۱) کاکنج بستانی (۲) کاکنج کوہی۔

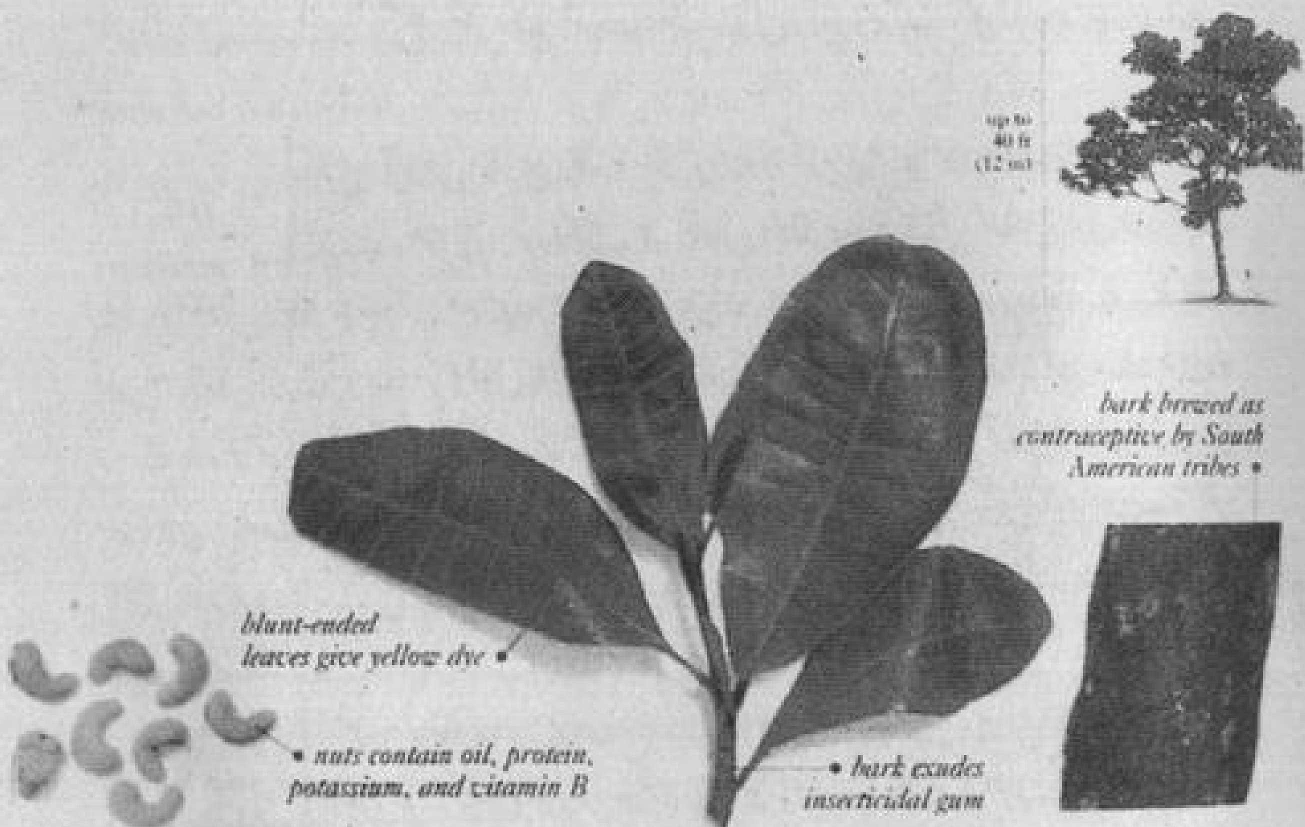
کاکنج کوہی کا پودا کاکنج بستانی کے پودے سے بڑا ہوتا ہے اور اس کا پھول نہایت سرخ اور پھول زرد مائل بہ سرخی زرد غلاف میں ملفوف ہوتا ہے اور یہ عموماً سنگلاخ زمین پر پیدا ہوتی ہے اس کو

کاکنج منوم اور عنب الثعلب بھی کہتے ہیں یہ نہایت مخدر ہے مطلق کاکنج سے مراد کاکنج بستانی ہے اور اسی کا بیان مقصود ہے۔ مقام پیدائش: پاکستان میں فصل خریف میں بکثرت پیدا ہوتی ہے۔ مزاج: سرد ۲ خشک ۲ (کاکنج کوہی سرد ۳ خشک ۲)۔ افعال: مخدر، مدربول، مدر صفراء مصلح جگر مخرج دیدان و حب القرع۔ استعمال: مدربول ہونے کی وجہ سے امراض گردہ و مثانہ میں مستعمل ہے۔ سنگ گردہ و مثانہ اور قروح گردہ و مثانہ اور قروح مجاری بول میں نفع بخشتی ہے۔ مدر صفراء ہونے کی وجہ سے یرقان صفراوی کو زائل کرتی ہے اور کثرت صفراء کے باعث جگر میں جو فساد واقع ہو گیا ہو اس کی اصلاح کرتی ہے ورم جگر کے لئے بھی نافع ہے اس کے برگ تازہ بطور رادع ابتدائے اورام میں ضماد کئے جاتے ہیں اور کاکنج کا ضماد تحلیل اورام و صلابت کے لئے مستعمل ہے کاکنج کے قرص بنائے جاتے ہیں جو قرص کاکنج کے نام سے مدون ہیں اس میں جزو اعظم کاکنج ہے۔ بول الدم میں (جو کہ قروح و مثانہ کی وجہ سے لاحق ہو نہایت مفید ہے)۔ نفع خاص: مدربول ہے۔ مضر: اعضاء کو سست کرتی ہے۔ مصلح: گل قند۔ بدل: مکو۔ مقدار خوراک: ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ کاکنج میں وٹامن سی اور سیٹرون نام کا ایک جز پایا جاتا ہے۔ مشہور مرکبات: قرص کاکنج۔

کاسنی Chicory

لاطینی Cishorium (عربی) ہندبا (فارسی) کاسنی (انگریزی) این دائیو (Intybus)۔ ماہیت: کاسنی مشہور نبات ہے اس کے پتے چوڑے مثل پالک کے پھول نیل گوں ہوتے ہیں تخم سفید خاکستری چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں جن کا مزہ تلخ ہوتا ہے اس کے پتے جڑ اور تخم بطور دواء مستعمل ہیں جڑ اور تخموں کا بیان گزر چکا ہے اس جگہ پتوں کا بیان درج کیا جاتا ہے۔ مزاج: سبز کاسنی کے پتے سرد و تر ہیں اور اس میں لطیف حار اجزاء بھی موجود ہوتے ہیں جو اس کے پتوں پر منتشر ہوتے ہیں اور ان کی ترکیب اس قدر ضعیف ہوتی ہے کہ دھونے سے زائل ہو جاتا ہے اسی واسطے برگ کاسنی کو دھونے سے منع کیا جاتا ہے۔ افعال: کاسنی مفتح سدد، مدربول اور مصفی خون ہے نیز خون کی حرارت اور صفراء کی حدت کو تسکین دیتی ہے معدے جگر اور طحال وغیرہ کے گرم ورم کو تحلیل کرتی ہے اور ان اعضاء کی حرارت کو زائل کرتی ہے اور معدے و جگر کو تقویت بخشتی ہے اور ام حارہ میں بیرونی طور پر ضماد کرنے سے تبرید ردع اور تسکین پیدا کرتی ہے۔ استعمال: کاسنی سبز کے پانی میں صندل کو گھس کر گرم درد سر کو زائل کرنے کے لئے طلا کرتے ہیں آشوب چشم میں سرکہ اور گلاب کے ہمراہ آنکھ کی گرداگرد لگاتے ہیں۔ آرد جو کے ہمراہ وجع مفاصل حار اور نقرس حار میں ضماد کرتے ہیں ورم جگر اور ورم معدہ میں اس کے پانی میں ادویہ کو پیس کر لیپ کرتے ہیں۔ شربت شہتوت کے ہمراہ اورام احشاء

کاجو


up to
40 ft
(12 m)
bark brewed as
contraceptive by South
American tribes
blunt-ended
leaves give yellow dye
nuts contain oil, protein,
potassium, and vitamin B
bark exudes
insecticidal gum

کافور


glossy
leaf
up to
100 ft
(30 m)
aromatic
green stem
contains
camphor

مثلاً ورم جگر' ورم معدہ اور اورام طحال کو تحلیل کرنے کے لئے پلاتے ہیں۔ سدہ جگر و طحال' یرقان' استسقاء اور معدے و جگر کی سوزش اور حرارت کو رفع کرنے کے لئے تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ پلاتے ہیں۔ آب کاسنی میں سکنجبین ملا کر تقویت کے لئے دیتے ہیں اور مدر بول ہونے کی وجہ سے مجاری بول کو پاک صاف کرنے کے لئے پلاتے ہیں۔ آب کاسنی اندرونی طور پر مروق کرکے (یعنی پھاڑ کر) پلایا جاتا ہے۔ جس کی ترکیب یہ ہے کہ سبز کاسنی کے پتوں کو کوٹ کر پانی نچوڑ لیا جاتا ہے پھر اس کو آگ پر رکھ کر جوش دیا جاتا ہے جب سب جھاگ علیحدہ ہو جاتی ہے تو صاف پانی چھان کر استعمال کیا جاتا ہے۔ اسی کو آب کاسنی مروق کہتے ہیں۔ **نفع خاص:** حرارت و تشنگی کی مسکن۔ **مضر:** کھانسی کے لئے۔ **مصلح:** شکر سفید شربت بنفشہ۔ **بدل:** آب برگ خطمی تازہ و خبازی تازہ۔ **مقدار خوراک:** ۷ ماشہ۔

کاغذ

(عربی) قرطاس (فارسی) کاغذ (سندھی) پنو (انگریزی) پیپر Paper۔ **ماہیت:** مشہور چیز ہے۔ **مزاج:** سرد خشک ۲۔ **افعال:** کاغذ سوختہ قابض' حابس خون اور مجفف ہے۔ **استعمال:** کاغذ کو جلا کر زکام میں دھونی دیتے ہیں اور اس کی راکھ کو نکسیر روکنے کے لئے بطور نفوخ استعمال کرتے ہیں۔ مسوڑھوں کا خون بند کرنے کے لئے ملتے ہیں اور تازہ زخموں سے خون کو روکنے اور زخم کو خشک کرنے کے لئے چھڑکتے ہیں۔ پھیپھڑوں کے زخم' قروح امعاء اور قروح معدہ میں مناسب ادویہ کے ہمراہ بطور سفوف کھلاتے ہیں۔ **نفع خاص:** حابس خون ہے۔ **مضر:** آنتوں اور گردہ کو۔ **مصلح:** دم الاخوائن و کہربا۔ **بدل:** گوند سوختہ۔ **مقدار خوراک:** ایک ماشہ سے تین ماشہ تک۔

کافور

لاطینی CinnamomCamphora (عربی) کافور (فارسی) کپور۔ کاپور (ہندی) کپور (انگریزی) کیمفر (Canphor) **ماہیت:** ایک درخت کا لطیف گوند ہے جو اس درخت میں شگاف دینے سے بہ شکل رطوبات نکل کر منجمد ہو جاتا ہے علاوہ ازیں اس درخت کے جوف سے بھی نکلتا ہے نیز اس درخت کی لکڑی کو ٹکڑے کر کے پانی میں جوش دینے یا اسے پانی کے بخارات کے ساتھ تصعید کرنے سے بھی کافور حاصل ہوتا ہے آج کل جو کافور دستیاب ہوتا ہے وہ اسی ترکیب سے حاصل کیا جاتا ہے کافور کی چھوٹی چھوٹی مربع ٹکیاں یا بے قاعدہ ڈلیاں ہوتی ہیں جن کی رنگت سفید شفاف اور بو تیز ہوتی ہے ذائقہ کسی قدر تلخ و تیز ہوتا ہے جس سے اخیر میں ٹھنڈک محسوس ہوتی ہے کافور ہوا میں رکھنے سے بہت جلد اڑ جاتا ہے۔ **مزاج:** سرد ۳ خشک ۳۔ اس کے اندر ایک تحلیل کرنے والی قوت بھی ہے۔ **کافور:** کافور بیرونی طور پر کسی قدر دافع تعفن ہے کسی مقام پر لگانے یا مالش کرنے سے ابتداء محرک اور محمر تاثیر کرتا ہے لیکن آخر کار ٹھنڈک پہنچاتا ہے

اور حس کو کند کرتا ہے لہٰذا کسی قدر مخدر اور مسکن الم بھی ہے اندرونی طور پر استعمال کرنے سے مفرح اور مقوی قلب ہے بخاروں کو دور کرتا ہے اور آنتوں میں قبض پیدا کرتا ہے پھیپھڑوں پر ملفث بلغم اور اعصاب پر دافع تشنج اثر کرتا ہے اور پسینہ لاتا ہے اس کی کثرت استعمال ضعف باہ پیدا کرتی ہے۔ **استعمال:** کافور کو مختلف روغنوں میں حل کرکے درد کمر' وجع مفاصل' ذات الجنب اور ذات الریہ وغیرہ میں مالش کرتے ہیں اور بعض امراض جلدیہ میں ان کی حدت اور سوزش کو تسکین دینے کے لئے مناسب ادویہ کے ہمراہ لگاتے ہیں درد دندان کو دور کرنے کے لئے مناسب ادویہ کے ہمراہ لگاتے ہیں درد دندان کو دور کرنے کے لئے ماؤف دانت پر رکھ کر دبا لیتے ہیں اور بخرالفم (گندہ دہنی) کو زائل کرنے کے لئے پان کے ہمراہ یا کسی مناسب دواء کے ہمراہ کھلاتے ہیں نکسیر کو بند کرنے کے لئے بھی آب کشنیز سبز میں حل کرکے ناک میں قطور کرتے ہیں۔ درد گوش کو تسکین دینے کے لئے بھی آب کشنیز سبز میں حل کرکے کان میں ٹپکاتے ہیں آنکھ کی سوزش کو دور کرنے اور ان کو مرض چیچک سے محفوظ رکھنے کے لئے سرمہ کے ہمراہ آب مذکور میں حل کرکے قطور کرتے ہیں اور مناسب ادویہ کے ہمراہ مرض قلاع میں بطور ذرور استعمال کرتے ہیں۔ نفخ شکم' اسہال صفراوی و دموی اور ہیضہ میں مختلف طریقوں سے کھلاتے ہیں صفراوی اور خونی بخاروں اور تپ دق میں دیتے ہیں نزلہ' زکام میں سونگھاتے اور پرانی کھانسی میں اخراج بلغم کے لئے کھلاتے ہیں مفرح اور مقوی قلب ہونے کی وجہ سے شہوت کی زیادتی کو روکنے کے لئے کھلاتے ہیں تازہ زخموں سے خون کو بند کرنے اور گرم زخموں کی حرارت و سوزش کو تسکین دینے کے لئے مراہم میں شامل کرکے زخموں پر لگا دیتے ہیں۔ **نفع خاص:** مفرح روح اور تپ دق میں مفید ہے۔ **مضر:** سرد مزاج کو اور باہ کے لئے مضر ہے مولد سنگ مثانہ۔ **مصلح:** مشک' عنبر' جندبیدستر' گلقند' روغن سوسن نرگس و بنفشہ۔ **بدل:** طباشیر و صندل۔ **مقدار خوراک:** ایک رتی سے تین رتی تک۔ **مزید تحقیقات:** کافور خود درخت میں پائے جانے والے روغن فراری کا جز جامد ہے۔ **مشہور مرکبات:** قرص طباشیر کافوری بہ تریاق اعظم (جو کہ عرق عجیب سے بھی موسوم ہے قرص سرطان کافوری)۔

کالادانہ

IpomiaHederecia (فارسی) تخم عشق پیچہ۔ تخم کبکو (عربی) حب النیل (مرہٹی) کالادانہ۔ (سنسکرت) کرشن بیج۔ کارا ہیرا۔ شیام بیج و (بنگلہ) نیلی کلمی (ہندی) کالادانہ (سندھی) ایونی جو بیج (انگریزی) کالا دانہ Kaladana **ماہیت:** سیاہ رنگ کے تخم ہیں جن کے اندر سے سفید مغز نکلتا ہے مزہ شیریں تلخی مائل اور تیز ہوتا ہے۔ **مزاج:** گرم ۳ خشک ۳۔ **افعال:** کالادانہ بیرونی طور پر استعمال کرنے سے جالی تاثیر کرتا ہے۔ اندرونی طور پر قوی مسہل ہے پانی کے مانند رقیق دست لاتا ہے دیدان شکم اور حب القرع (کدو دانہ) کو خارج کرتا ہے اور خون کو

صاف کرتا ہے۔ استعمال: کالادانہ کو بیرونی طور پر برص اور بہق پر طلا کرتے ہیں۔ جرب کی جملہ اقسام کو زائل کرنے کے لئے شکر سفید کے ہمراہ سفوف بنا کر کھلاتے ہیں اور اوجاع مفاصل نقرس استسقاء جیسے سرد بلغمی امراض کل میں بطور مسہل استعمال کرتے ہیں اس کے کھلانے سے کرب و غثیان پیدا ہوتا ہے جس کی اصلاح کے لئے گل سرخ یا ہلیلہ کو شامل کرلیا جاتا ہے۔ دیدان شکم کے قتل کے لئے تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ کھلاتے ہیں۔ نفع خاص: منقی سینہ مدر بول و حیض۔ مصلح: رب میوہ جات و ترشی۔ بدل: تخم سداب۔ مقدار خوراک: ایک ماشہ سے تین ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ کے ذریعہ حب النیل سے ایک جوہر مئوثر حاصل کیا گیا جو کہ فاربی ٹین کہلاتا ہے اس کے علاوہ اس میں روغن تقریباً ۹۸ فی صد ٹے نی اور گلوکوسائڈ بھی پائے گئے۔ مشہور مرکبات: اطریفل دیدان۔

کالی زیری

لاطینی Vernica Officinals (فارسی) زیرہ دشتی (ہندی) بن جیرہ (مرہٹی) کڑوو جیری (بنگلہ) سو مراج (سندھی) کالی جیری (انگریزی) Speedwell Heath ماہیت: ایک نبات کے تخم ہیں جو بادیان کے برابر لمبے اور تخم کاسنی کے برابر موٹے ہوتے ہیں ان کی رنگت سیاہ بو تیز اور مزہ تلخ ہوتا ہے۔ مزاج: گرم ۳ خشک ۳۔ افعال: کالی زیری محلل اورام اور مسکن اوجاع ہے ریاح کو خارج کرتی اور کرم شکم کو قتل کرتی ہے پرانے بخاروں کو دفع کرتی ہے۔ استعمال: کالی زیری کو زیادہ تر پھوڑے پھنسیوں اور اورام کو تحلیل کرنے اور درد کو تسکین دینے کے لئے بطور ضماد استعمال کرتے ہیں اندرونی طور پر بہت کم استعمال کیا جاتا ہے البتہ مویشیوں خصوصاً گھوڑوں کے امراض میں بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ بعض اطباء کرم شکم کو ہلاک کرنے کے لئے بابڑنگ کے ہمراہ کھلاتے ہیں اور پرانے بخاروں کو دور کرنے کے لئے جن کی نوبتیں مختلف ہوں برگ نیم کے ہمراہ خیساندہ بنا کر پلاتے ہیں علاوہ ازیں استسقاء و پرانے بلغمی بخاروں اور اوجاع مفاصل کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ نفع خاص: محلل اورام مسکن اوجاع باردہ۔ مضر: احشاء کے لئے مضر۔ مصلح: کتیرا اور روغن گل۔ بدل: زیرہ سیاہ۔ مقدار خوراک: ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: کالی زیری کے تخم ایک گرام سے ۲ گرام کا سفوف بنا کر کھلانے سے کرم شکم خصوصاً کیچوے ہلاک ہو جاتے ہیں۔

کاہو Lactuca Scariola

(عربی) خس (فارسی) کاہو (انگریزی) سیلیڈ لیٹ اس۔ (Salad, Lettuce) ماہیت: ایک نبات ہے باغی اور جنگلی دو قسم کی ہوتی ہے باغی کاہو کے پتوں کا ساگ پکا کر کھایا جاتا ہے اور اس کے تخم بطور دواء بکثرت استعمال کئے جاتے ہیں کاہو کے پودے سے مثل خشخاش کے افیون حاصل ہوتی ہے جو کہ

افیون کاہو کہلاتی ہے یہ بھی بطور دواء مستعمل ہے۔ مزاج: برگ کاہو سرد ۲ تر ۲۔ افعال: کاہو خون کے جوش اور صفراء کی حدت کو ساکن کرتا ہے مصفی خون ہے پیاس کو تسکین دیتا نیند لاتا اور پیشاب کا ادرار کرتا ہے مقوی معدہ حار اور مشتی ہے اور عورتوں میں دودھ بڑھاتا ہے آب و ہوا کے تغیر سے بدن میں جو ضرر پہنچتا ہے اس کی اصلاح کرتا ہے۔ استعمال: کاہو زیادہ تر بطور غذا استعمال کیا جاتا ہے اور اپنے مذکورہ بالا افعال کی وجہ سے صفراوی اور خونی مزاج اشخاص کے لئے نہایت موافق ہے اور گرم کھانسی، خارش، جنون و مالیخولیا یرقان گرم بخاروں اور سوزاک میں نہایت فائدہ بخشتا ہے۔ عورت کو دودھ بڑھانے کے لئے کھلایا جاتا ہے سرکہ کے ہمراہ بھوک بڑھانے اور حرارت معدہ اور درد معدہ کو دور کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ وبائی امراض کے زمانہ میں اور حالت سفر میں آب و ہوا کے ضرر کی اصلاح کے لئے کھاتے ہیں۔ نفع خاص: دافع حدت صفراء مانع تبخیر۔ مضر: باہ کو اور مورث نسیان۔ بدل: آب برگ خرفہ۔ مقدار خوراک: پتوں کا پانی ۲ تولہ سے ۴ تولہ تک۔ مشہور مرکبات: (۱) قرص مثلث (۲) قرص طباشیر کافوری (۳) روغن لبوب سبعہ۔ مزید تحقیقات: کاہو کے پتوں کے کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ ان میں نشاستہ جات، معدنی اجزاء مثلاً پوٹاشیم، کیلشیم، میگنیشم، فولاد، تانبہ فاسفورس، گندھک جیسے قیمتی اجزاء پائے جاتے ہیں اس کے علاوہ وٹامن سی، وٹامن ای، جی اور کے بھی پائے جاتے ہیں اس لئے جسمانی نشوونما اور جسمانی طاقت کے لئے کاہو کے ساگ کا استعمال نہایت مفید ہے۔

کاہو کے بیج

(عربی) بزرالخس (فارسی) تخم کاہو ماہیت: کاہو کے تخم سفید رنگ چپکیلے چھوٹے چھوٹے اور لمبے ہوتے ہیں اور ان کا مزہ پھیکا ہوتا ہے۔ مزاج: سرد ۲ خشک ۲۔ افعال: تخم کاہو مبرد، مسکن، مخدر اور منوم ہوتے ہیں خون کے جوش اور صفراء کی حدت کو زائل کرتے اور پیاس کو تسکین دیتے ہیں طلاء کرنے سے بالوں کو طاقت بخشتے اور کھلانے سے منی کو خشک کرتے ہیں۔ استعمال: تخم کاہو کو بیرونی طور پر گرم درد سر کو تسکین دینے اور مرض سہر کو زائل کرکے نیند لانے کے لئے پیشانی اور سر پر ضماد کرتے ہیں نیز بالوں کو گرنے سے روکنے کے لئے سر پر لگاتے ہیں اندرونی طور پر صفراوی اور خونی بخاروں مالیخولیا جنوں جیسے امراض میں تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ شیرہ نکال کر پلاتے ہیں منی کو خشک کرنے کی وجہ سے تخم کاہو احتلام کو روکنے اور شہوت باہ کو زائل کرتے ہیں۔

روغن کاہو

تخم کاہو سے روغن بھی تیار کیا جاتا ہے جو نیند لانے کے لئے سر میں لگایا جاتا ہے اور ناک میں ٹپکایا جاتا ہے علاوہ ازیں بالوں کو قوی کرنے کے لئے بھی استعمال کرتے ہیں۔ نفع خاص: منوم و مخدر دافع صداع۔ مضر: باہ کے لئے۔ بدل: خشخاش۔

مقدار خوراک: تین ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔

کاہو کی افیون

(افیون کاہو) ماہیت: باغی کاہو کے پودوں کے تنے میں شگاف دینے سے رس نکلتا ہے جو ہوا لگنے سے منجمد ہو جاتا ہے اور اس کی رنگت بھی بدل جاتی ہے اسی کو افیون "کاہو" کہتے ہیں اس کی رنگت بھوری یا خفیف سرخی مائل بھوری لیکن اندر سے سفیدی یا زردی مائل اور موم شکستہ کے مانند قدرے چمکدار ہوتی ہے بو افیون کے مشابہ اور مزہ تلخ ہوتا ہے۔ مزاج: سرد و خشک ۴۔ افعال و استعمال: افیون کاہو مثل افیون خشخاش کے مخدر۔ مسکن الم منوم تاثیر کرتی ہے لیکن منوم تاثیر افیون خشخاش کی بہ نسبت خفیف ہوتی ہے البتہ افیون خشخاش کے مانند اس سے ہاضمہ خراب نہیں ہوتا اور نہ قبض ہوتا ہے اور نہ اس کے کھانے سے بعد میں کاہلی اور کمزوری محسوس ہوتی ہے۔ مقدار خوراک: ۲ چاول سے ایک رتی تک۔

کائپھل

لاطینی Myrica Nagi (عربی) عودالبرق (فارسی) دارشیشان (بنگالی) کٹ پھل (سنسکرت) کٹ پھلا (انگریزی) بوکس مرٹل۔ ماہیت: ایک درخت کا پوست ہے جو موٹا اور سرخی مائل ہوتا ہے اور اس کا مزہ تلخ و تیز ہوتا ہے۔ مزاج: گرم ۲ خشک ۲۔

اس میں قوت باردہ اور قوت قابضہ بھی ہے لہٰذا یہ مرکب القویٰ ہے۔ افعال: کائپھل محلل اور قابض سے معدہ اور امعاء کی ریاح کو تحلیل کرتا اور ان کی رطوبت غلیظ کو خشک کرتا ہے مقوی اعصاب ہے تعفن کو زائل کرتا ہے بطور نفوخ استعمال کرنے سے ناک کی غشائے مخاطی پر لذع پیدا کرکے چھینک لاتا اور رطوبات دماغی کو جذب کرتا ہے پھیپھڑوں سے بلغم کو خارج کرتا ہے اور نفث الدم کو روکتا ہے۔ استعمال: فالج، لقوہ، رعشہ وغیرہ میں کائپھل کو باریک پیس کر روغن کنجد وغیرہ میں ملا کر مالش کرتے ہیں متعفن زخموں پر ان کے تعفن کو دور کرنے اور ان کو خشک کرنے کے لئے باریک پیس کر چھڑکتے ہیں قلاع میں تعفن کو دور کرنے اور درد دندان میں تسکین دینے کے لئے اس کے جوشاندے سے غرغرے کراتے ہیں نیز تسکین درد اور مضبوطی کے لئے سنونات میں شامل کرکے دانتوں پر ملتے ہیں۔ درد سر بارد اور نزلہ و زکام سرد میں باریک پیس کر تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ بطور ہلاس استعمال کرتے ہیں۔ درد معدہ نفخ معدہ اور بلغمی کھانسی میں اس کا جوشاندہ پلاتے ہیں نیز کھانسی میں شہد میں ملا کر چٹاتے ہیں۔ نفع خاص: مانع نزلہ، مقوی اعصاب، دافع درد معدہ۔ مضر: جگر و طحال کو۔ مصلح: مصطگی۔ بدل: اسارون۔ مقدار خوراک: تین ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ کرنے پر پتہ چلا ہے کہ چھال میں ٹے نین مواد شکرین اور نمکیات پائے جاتے ہیں۔ مشہور مرکبات: (۱) سفوف استحاضہ (۲) روغن سرخ۔

کائی Spongy

(عربی) طحلب (سندھی) پانی جو جارو۔ ماہیت: ایک نبات ہے جو پانی میں پیدا ہوتی ہے اس کے پتے ریزہ ریزہ ہوتے ہیں اور جڑ پانی میں معلق رہتی ہے اس کی ایک قسم کو سوال کہتے ہیں جو بالوں کے مانند باریک اور ملائم ہوتی ہے۔ مزاج: سرد ۲ تر ۲ باقوت قابضہ۔ افعال: کائی بیرونی طور پر استعمال کرنے سے مبرد۔ رادع اور مسکن تاثیر کرتی ہے نیز سیلان خون کو روکتی ہے اندرونی طور پر استعمال کرنے سے قبض پیدا کرتی ہے۔ استعمال: کائی کو سرخبادہ اور دوسرے۔ گرم ورموں میں سوزش کو تسکین دینے رداع مواد کے لئے بطور ضماد استعمال کیا جاتا ہے۔ آرد جو کے ہمراہ سیلان خون کو روکنے کے لئے کھلاتے ہیں خشک کا سفوف بنا کر دستوں کو بند کرنے کے لئے کھلاتے ہیں جو کائی نم ناک پتھروں وغیرہ پر پیدا ہو جاتی ہے وہ ماہیت میں قابض بیان کی جاتی ہے سیلان خون کو روکنے کے لئے طلاء استعمال کی جاتی ہے۔ نفع خاص: حابس خون۔ مضر: بلغمی امزجہ کے لئے مضر ہے۔ بدل: جل کھمبی جو تالابوں میں بکثرت پائی جاتی ہے۔ مقدار خوراک: پانچ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔

کباب چینی

لاطینی Cubeba Off (عربی) کبابہ سینی (ہندی) کنکول، ستیل چینی (انگریزی) کیوبب Cubab ماہیت: سیاہ مرچ کے برابر گول شکن دار پھل ہے جس کا رنگ سیاہ قدرے بھورا اور اندر سے سفید ہوتا ہے بو تیز اور خوشگوار اور مزہ قدرے تلخ و تند ہوتا ہے اور اس میں تنکے کے مانند ڈنڈی لگی ہوتی ہے۔ مقام پیدائش: جزیرہ جاوا، جزیرہ نمائے ہند چینی چین۔ مزاج: گرم ۲ خشک ۲۔ افعال: ملطف، مفتح، محلل، مقوی معدہ، مقوی دندان ولثہ، مصفی صوت، کاسر ریاح مدر بول و حیض، مطیب نکہت، مغلظ عمرا استعمال: کباب چینی ملطف و مفتح ہونے کی وجہ سے سدہ جگر و طحال میں استعمال کی جاتی ہے اور ادرار بول و حیض کے لئے سفوفاً و مطبوخاً استعمال کرائی جاتی ہے قروح مجاری بول (سوزاک) میں تنقیہ مجاری کی غرض سے مفرداً و مرکباً استعمال کراتے ہیں اگر ایک پیالہ چھاچھ میں تین ماشہ کباب چینی باریک پیس کر چھڑک دیں اور پیالہ پر کپڑا باندھ کر رات کے وقت شبنم میں رکھیں اور صبح کے وقت اچھی طرح مل کر پلائیں اسی طرح چار پانچ روز کریں تو قروح مجاری بول کے لئے نہایت مفید ہے غذا بے نمک دہی کے ہمراہ کھلائیں۔ مقوی دندان ولثہ و مطیب دہن ہونے کی وجہ سے لعوقات میں شامل کی جاتی ہے اور بدبوئے دہن کو دور کرنے اور تصفیہ آواز کے لئے اس کو تنہا منہ میں چباتے ہیں کھانسی کے لئے شہد میں ملا کر چٹاتے ہیں طلاء نعوظ، پیدا کرتی ہے ضماداً محلل اورام ہے بدبوئے جسم کو خوشبودار بنانے کے لئے غالیا میں ملا کر استعمال کرتے ہیں۔ نفع خاص: منقی مجاری بول ہے سوزاک میں مستعمل ہے۔ مضر: امراض مثانہ کو مضر ہے۔ مصلح: صندل سفید و گلاب خالص و مصطگی۔ بدل: دار چینی و الائچی کلاں و خورد۔

مقدار خوراک: ایک ماشہ سے تین ماشہ تک۔ **مزید تحقیقات**: کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ کباب چینی میں ایک روغن فراری ہوتا ہے روغنی رال ہوتی ہے۔ اور اسی پر کباب چینی کے افعال منحصر ہیں اس کے علاوہ کیوبے بن پیپرین اور گوند بھی پائے جاتے ہیں۔ **مشہور مرکبات**: (۱) سفوف شورہ مرکب (۲) جوارش زرعونی۔

کبابہ خنداں ZanthoxylumRhetsa

(عربی) فاغیرہ (فارسی) کبابہ دہن کشادہ (پشتو) ڈنبرے (کاغانی) ٹمبر (بنگالی) تمبل۔ **ماہیت**: کباب چینی سے بڑا تخم ہے جو نصف تک پھٹا ہوا ہوتا ہے اور اس کے جوف میں چھوٹا سا گول سیاہ رنگ کا چمک دار دانہ ہوتا ہے اس کی بو خوشگوار اور مزہ تند و تیز خوشبودار ہوتا ہے۔ **مزاج**: گرم ۲ خشک ۳۔ **افعال**: کبابہ خنداں ایک خوشبودار دواء ہے اس کا سونگھنا مقوی قلب و دماغ ہے اور سرد جگر کو تقویت بخشا ہضم کو قوت دیتا ہے اور ریاح کو خارج کرتا ہے اور قبض پیدا کرتا ہے **استعمال**: کبابہ خنداں زیادہ تر معدے کے سرد امراض میں استعمال کیا جاتا ہے۔ نیز دستوں کو بند کرنے کے لئے کھلایا جاتا ہے خوشبودار ہونے کی وجہ سے منہ کی بدبو کو دور کرنے کے لئے منہ میں رکھ کر چباتے ہیں اور دماغ کے سرد امراض میں بھی استعمال کرتے ہیں۔ **نفع خاص**: مقوی معدہ و جگر۔ **مضر**: مصدع۔ **مصلح**: کافور و نیلوفر۔ **بدل**: کباب۔ **مقدار خوراک**: ۲ ماشہ سے ۳ ماشہ تک۔ **مزید تحقیقات**: کبابہ خنداں میں ایک روغن ہوتا ہے جس کی خوشبو اور خواص روغن تارپین کے مانند ہوتے ہیں اس لئے قلاع میں اس کا استعمال مفید ہے۔ **مشہور مرکبات**: ذرور قلاع۔

کبر

(عربی) کبر (فارسی) کبر (انگریزی) کیپ ارس سپائی نوسا Caprus Spinosa۔ **ماہیت**: ایک خاردار درخت ہے جو سخت اور کنکریلی زمینوں میں پیدا ہوتا ہے۔ یہ شاخوں سے پر ہوتا ہے اور اس کی اکثر شاخیں زمین پر پھیلی ہوئی ہوتی ہیں پھول ابتداء سبز غلاف میں ملفوف اور دانہ نخود کے برابر ہوتا ہے اور کھلنے کے بعد سفید ہو جاتا ہے اور اس کے بیچ میں چند ریشے بالوں کی مانند ہوتے ہیں پھل بلوط سے بڑا ہوتا ہے اس کو خیار کبر کہتے ہیں پختہ ہونے پر اس کا گودا سرخ ہو جاتا ہے اور اس کا مزہ قدرے شیریں تلخی اور کسیلا پن لئے ہوئے ہوتا ہے جس قدر زیادہ پختہ ہو جاتا ہے تلخی اور کسیلا پن کم اور شیرینی زیادہ تر ہوتی جاتی ہے جڑ سفید رنگ کی بڑی لمبی ہوتی ہے اس کا پوست موٹا ہوتا ہے جو خشک ہونے پر لکڑی سے جدا ہو جاتا ہے۔ اور پوست بیخ کبر کے نام سے مستعمل ہے کبر کے تمام اجزاء تلخ ہوتے ہیں۔

بعض اطباء نے کبر کو کریل کا مترادف قرار دیا ہے اگرچہ ان دونوں کی ماہیت میں کئی باتوں

میں اختلاف ہے جن کو اس جگہ بخوف طوالت نہیں۔ بیان کیا جاتا ہے البتہ بہت ممکن ہے کہ یہ اختلاف آب و ہوا کے تغیر کی وجہ سے ہو اور ہندوستان کا کریل ہی درحقیقت کبر ہو کریل یا کریر کے پھل کو ٹینٹ یا ٹینٹی اور ڈیلہ کہتے ہیں۔ اس کا اچار بکثرت مستعمل ہے۔ **مزاج**: گرم ۲ خشک ۲۔ **افعال**: کبر مفتح سدد۔ جالی' محلل اور مقطع و منفث بلغم ہے دردوں کو تسکین دیتا اور اپنی تلخی کے باعث کرموں کو ہلاک کرتا ہے۔ ریاح کو خارج کرتا ہے اور بول و حیض کو جاری کرتا ہے کبر کے پھل مقوی معدہ مشتی کاسر ریاح اور ملین طبع ہیں۔ **استعمال**: کبر عصبی اور بلغمی امراض مثلاً فالج' خدر' وجع مفاصل عرق النساء اور نقرس میں استعمال کیا جاتا ہے درد دندان کو تسکین دینے کے لئے پوست بیخ کبر کو سرکہ میں جوش دے کر مضمضے کراتے ہیں اور کرم گوش کو ہلاک کرنے کے لئے اس کے پتوں کا پانی ٹپکاتے ہیں۔ جگر و طحال کے سدوں کو کھولنے کرم شکم کو ہلاک کرنے اور ادرار بول و حیض کے لئے مناسب ادویہ کے ہمراہ جوش دے کر پلاتے ہیں ورم طحال کو تحلیل کرنے کے لئے ثمر کبر کو سرکہ میں ڈال کر پروردہ ہونے پر کھلاتے ہیں اور اس کی جڑ یا پتوں کو طحال پر ضماد کرتے ہیں۔ جڑ یا پتوں کو پیس کر خنازیر اور دوسرے اورام کو تحلیل کرنے اور بہق و داد کو زائل کرنے کے لئے بھی لیپ لگاتے ہیں پتوں کا پانی بھی کرم شکم کو ہلاک کرنے کے لئے پلاتے ہیں منفث بلغم ہونے کے باعث کھانسی اور دمہ میں استعمال کرتے ہیں۔ **نفع خاص**: منقی دماغ' دافع ورم طحال اور مدر حیض ہے۔ **مضر**: مثانہ اور معدہ کو۔ **مصلح**: سکنجبین' انیسوں اور شہد خالص۔ **بدل**: اس کے بیج' پتے' پھول ایک دوسرے کے بدل ہیں۔ **مقدار خوراک**: ۵ ماشہ سے ۹ ماشہ تک۔ **مزید تحقیقات**: کبر میں روئیں نام کا ایک گلوکوسائڈ پایا جاتا ہے۔

کبریت

لاطینی Rovine (عربی) کبریت (فارسی) گوگرو (بنگالی) گندروگ (سندھی) گندرف (انگریزی) سلفر (Sulphur) (ہندی) گندھک۔ **ماہیت**: کبریت ایک عنصر ہے جس کی خوب صورت زرد رنگ کی ڈالیاں ہوتی ہیں اور ان سے خاص قسم کی تیز بو ہوتی ہے یہ زیادہ تر سیسہ جست' لوہا اور تانبہ کے ہمراہ ملی ہوئی معاون سے نکلتی ہے لیکن بعد کو ان سے علیحدہ کر لیتے ہیں۔ **مزاج**: گرم و خشک بدرجہ سوم۔ **افعال**: ملین ہونے کی وجہ سے اس کو بواسیر' شقاق المقعد اور قبض خفیف میں استعمال کرتے ہیں اس کے علاوہ بواسیری مسوں کی درد کو ساکن کرتی ہے سل اور نفث الدم میں شربت اعجاز یا خمیرہ خشخاش میں ملا کر چٹاتے ہیں۔ مصفی خون ہونے کے باعث امراض جلدیہ مثلاً جھبل' نار فارسی' بثور لبنیہ (مہاسے) جرب و حکہ قوبا وغیرہ میں اس کا استعمال مفید ہوتا ہے اور چونکہ قاتل جراثیم اور مجفف و جالی ہے۔ لہٰذا بیرونی طور پر مذکورہ بالا امراض جلدیہ میں اس کو طلاء تمریخاً استعمال کیا جاتا ہے اور دیگر قروع رطبہ' سعفہ رطب' آکلہ داء الثعلب' داء الحیہ' بہق و

برص، جرب متقرح میں اس کا مرہم بنا کر لگایا جاتا ہے اور تنہا یا دیگر ادویہ کے ہمراہ طلاء یا ضماد کیا جاتا ہے۔ تحلیل صلابات و ورم مفاصل ورم طحال کے لئے بھی طلاء استعمال کرتے ہیں منفث بلغم ہونے کی وجہ سے سرفہ اور ضیق النفس بلغمی میں کھلاتے ہیں۔ مقام عقرب گزیدہ پر تسکین درد اور جذب سم کے لئے طلاء کرتے ہیں۔ **نفع خاص:** محلل ورم، جاذب رطوبات دافع امراض سوداوی۔ **مضر:** دماغ اور معدے کے لئے مضر ہے۔ **مصلح:** کیرا و تازہ دودھ۔ **بدل:** ایک قسم دوسرے قسم کی بدل ہے اور اس کی چار قسمیں ہیں۔ **مقدار خوراک:** چار رتی سے ایک ماشہ۔

کپاس GosypiumStockii

(اردو) روئی مع تخم (فارسی) پنبہ (عربی) قطن (بنگلہ ہندی) کپاس کپاہ (سنسکرت) کارپاس (سندھی) کپہ (انگریزی) Cotton **ماہیت:** کپاس (پنبہ معہ تخم) مشہور چیز ہے اس کے بیجوں کا مغز (پنبہ دانہ) اس کے پھول اور اس کی جڑ کا پوست اور اس کا ڈوڈہ (پھل) جو روئی نکلنے کے بعد باقی رہتا ہے دواءً مستعمل ہیں۔ پنبہ دانہ کا بیان گزر چکا ہے باقی اجزاء کو یہاں بیان کیا جاتا ہے۔ **مقام پیدائش:** ہندوستان مصر اور گرم ممالک۔ **مزاج:** روئی (پنبہ) گرم و خشک بدرجہ اول، گل پنبہ گرم و تر بدرجہ اول ڈوڈہ کپاس اور پوست بیخ کپاس گرم و خشک۔ **افعال:** (روئی) مسخن و مجفف (گل پنبہ) مفرح۔ ڈوڈہ کپاس اور بیخ کپاس مدر حیض۔ مسقط جنین و مخرج مشیمہ اور مسہل ولادت۔ **استعمال:** دھنی ہوئی روئی کو اورام پر گرمی پہنچانے اور زخموں پر ان کی حفاظت کے لئے باندھتے ہیں نیز روئی یا روئی کے کپڑے کو جلا کر مرہموں میں شامل کرتے ہیں مجفف ہونے کی وجہ سے زخموں کو خشک کرتا ہے مفرح ہونے کی وجہ سے گل پنبہ کا شربت بنا کر خفقان حار اور جنون و وسواس میں استعمال کرتے ہیں۔ ڈوڈہ کپاس اور بیخ کپاس اخراج مشیمہ ادرار طمث اور تسہیل ولادت کے لئے تنہا یا دیگر ادویہ کے ہمراہ جوش دے کر پلاتے ہیں۔ **مقدار خوراک:** ڈوڈہ کپاس اور پوست بیخ کپاس ۷ ماشہ سے ایک تولہ تک۔

کبوتر

(عربی) حمام (سندھی) پارپھل جو (انگریزی) پیجن Pegion: **ماہیت:** مشہور خوب صورت پرندہ ہے جنگلی اور اہلی دو قسم کا ہوتا ہے۔ **مزاج:** گرم و خشک بارطوبت اصلیہ، جنگلی کبوتر زیادہ گرم و خشک ہوتا ہے۔

افعال و استعمال

کبوتر کا گوشت خصوصاً اس کے بچے کا گوشت زود ہضم ور کثیر الغذا ہے خون صالح پیدا کرتا ہے کمزور اور لاغر اشخاص اور ضعف باہ کے مریضوں کے لئے نہایت مفید ہے جسم کو فربہ کرتا اور باہ کو قوت دیتا ہے۔ اس کا گوشت یا اس کا شوربہ فالج، لقوہ اور دمہ جیسے سرد بلغمی و عصبی امراض میں بکثرت پلایا جاتا ہے جنگلی کبوتر کو نمک سیاہ کے ہمراہ

سوختہ کرکے اس کی راکھ مرض دمہ میں چٹاتے ہیں اور اس کے لئے نہایت مفید بیان کرتے ہیں۔ **نفع خاص:** فالج اور لقوہ میں اس کا گوشت یا شوربہ پلایا جاتا ہے۔ **مضر:** زیادہ استعمال کرنے سے احتراق دم اور جذام پیدا ہوتا ہے۔ **مصلح:** سرکہ، دھنیا اور کاسنی۔ **بدل:** تیتر کا گوشت۔

کتھ (کتھا)

لاطینی AcaciaCatechu (عربی) کات (بنگالی) کھیر (سندھی) کتھو (انگریزی) کیٹ اشو Catechue (ہندی) کتھہ۔ **ماہیت:** کتھہ درخت کھیر کی لکڑیوں کا خلاصہ ہے جو کہ سرخی مائل ٹکڑوں کی شکل میں ہوتا ہے اس کا مزہ اول کسیلا اور تلخ اور بعد کو شیریں محسوس ہوتا ہے۔ **مزاج:** سرد و خشک بدرجہ دوم۔ **افعال:** قابض مصفی خون، مجفف، قاتل کرم شکم۔ **استعمال:** قابض ہونے کی وجہ سے استحکام بن دندان کے لئے اور استرخائے لہات میں بطور سنون یا بطور مضمضہ و غرغرہ استعمال کرتے ہیں اور اسہال میں سفوف کرکے کھلاتے ہیں مجفف ہونے کے باعث قلاع و جوشش دہن میں ذروراً استعمال کرتے ہیں زخم ہائے بدن پر اس کا ذرور کیا جاتا ہے نیز مراہم میں شامل کرکے لگاتے ہیں تنہا بھی مکھن میں ملا کر استعمال کرتے ہیں پان میں لگا کر بکثرت کھایا جاتا ہے۔ **نفع خاص:** استرخاء لہات اور دانتوں سے خون آنے کو مفید ہے۔ **مضر:** ضعف باہ، مولد سنگ گردہ۔ **مصلح:** مشک و عنبر۔ **بدل:** کبر اور مازو۔ **مقدار خوراک:** ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک۔ **مزید تحقیقات:** کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ کتھا میں کاٹے چین نام کا ایک جز پایا جاتا ہے اس کے علاوہ ٹے نین بھی موجود ہوتی ہے۔ **مشہور مرکبات:** (۱) ذرور قلاع (۲) سنون مستحکم دندان (۳) حب لیموں۔

کیرا Healine

(عربی) صمغ القتاد (بنگالی) کتیلا (سندھی) کتیلا (انگریزی) ٹریگا کنتھا گم Gum Tragaçatha **ماہیت:** ایک قسم کے خاردار درخت (درخت قتادہ) کا گوند ہے یہ سفیدی یا زردی مائل نیم شفاف ہوتا ہے یہ پانی میں پھول جاتا ہے لیکن صمغ عربی (گوند کیکر) کے مانند حل نہیں ہوتا۔ **مزاج:** گرمی اور سردی میں معتدل اور اول درجہ میں تر ہے۔ **افعال:** کیرا مغری اور ملین ہے سوزش اور حرارت کو تسکین دیتا ہے حابس خون اور ملین صدر ہے اور بدن کو فربہ کرتا ہے۔ **استعمال:** کیرا جلد کو نرم و ملائم کرنے اور اس کی خشونت کو زائل کرنے کے لئے مناسب ادویہ کے ہمراہ طلاء کیا جاتا ہے۔ شقاق لب میں لگایا جاتا ہے مغری ہونے کی وجہ سے آنکھوں کے زخموں اور آشوب چشم میں مناسب ادویہ کے ہمراہ شیاف بنا کر آنکھوں میں لگایا جاتا ہے اندرونی طور پر چشم کی سوزش و حرارت کو تسکین دینے کے لئے اس کو شربتوں میں شامل کرکے یا اس کو مثل فالودہ بنا کر پلاتے ہیں ادویہ مسہلہ کی حدت و حرارت کی اصلاح کے لئے بھی شامل کرتے ہیں۔ نفث الدم، گرم کھانسی خشونت صدر و حلق، قرحہ ریہ اور بحۃ الصوت میں گدھی

یا بکری کے تازہ دودھ کے ہمراہ کھلاتے ہیں یا مناسب ادویہ کے ہمراہ شربت وغیرہ میں ملا کر چٹاتے ہیں یا گولیوں میں شامل کر کے منہ میں رکھ کر چوستے رہنے کی ہدایت کرتے ہیں یا اور مغز بادام شیریں مقشر، نشاستہ، شکر، کتیرا ہموزن کا سفوف بنا کر تسمین بدن کے لئے دودھ کے ہمراہ کھلاتے ہیں اور قروح امعاء قروح آلات بول حرقت مثانہ میں تسکین و تغریہ کی غرض سے استعمال کرتے ہیں۔ نفع خاص: قاطع نزف الدم۔ مضر: زیریں حصہ کے امراض میں مضر ہے۔ مصلح: انیسون۔ بدل: گوند ببول۔ مقدار خوراک: ایک ماشہ سے ۳ ماشہ تک۔ مشہور مرکبات: (۱) لعوق سپستان (۲) شربت اعجاز وغیرہ۔

کٹائی خورد Kangaroo Apple

لاطینی Solanum Xanthocarpum (اردو) بھٹ کٹائی، بھٹ کٹیا (پنجابی) موکڑی (ہندی) کٹیل (سندھی) کانڈیری (گجراتی) بیٹھی رنگنی کنٹ کاری (سنسکرت) کنٹ کاری (مرہٹی) بھوئیں رنگنی ماہیت: خاردار بوٹی ہے یہ زمین پر مفروش ہوتی ہے۔ شاخوں اور پتوں پر زرد رنگ کے خار لگے ہوتے ہیں۔ پھول اودے خوب صورت ہوتا ہے اور اس کے درمیان میں زرد رنگ کا زیرہ ہوتا ہے پھل بیر کے برابر گول۔ حالت خامی میں سبز اور پختہ ہونے پر زرد ہو جاتا ہے اس کی قسم کلاں کو جنگلی بینگن بھی کہتے ہیں اس کا پودا بینگن کے پودے سے مشابہ ہوتا ہے دواء زیادہ تر کٹائی خورد ہی مستعمل ہے۔ مقام پیدائش: عرب۔ صحرائی سرزمین، پورا پنجاب مزاج: گرم و خشک بدرجہ سوم۔ افعال: مسہل، مصفی خون، قاتل کرم شکم و کرم دیدان، سعوطاً نافع صرع و اختناق الرحم، منفث و مخرج بلغم، دافع تپ بلغمی۔ استعمال: مسہل و مصفی خون ہونے کی وجہ سے حذام، آتشک وغیرہ امراض فساد خون میں شرباً مستعمل ہے چنانچہ مطبوخ ہفت روزہ جو کہ آتشک و فساد و خون کے امراض میں مستعمل و معمول ہے اس کا ایک جزو درخت بھٹ کٹائی مع بیخ و برگ بھی ہے۔ قاتل کرم شکم ہونے کی وجہ سے پیٹ کے کیڑوں کو ہلاک کر کے خارج کرتی ہے۔

کرم دندان میں اس کے پھل کو حقہ میں تمباکو کی بجائے رکھ کر پینے سے کرم ہلاک ہو جاتے ہیں اور درد ساکن ہو جاتا ہے صرع اور اختناق الرحم کے دورہ میں اس کا شیرہ سعوط کرنے سے مریض ہوش میں آجاتا ہے۔ منفث و مخرج بلغم ہونے کے باعث سرفہ اور ضیق النفس بلغمی میں مختلف طریقوں سے استعمال کرائی جاتی ہے تپ بلغمی میں دیگر ادویہ کے ہمراہ اس کی جڑ کا جوشاندہ بنا کر پلایا جاتا ہے۔ مقدار خوراک: ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک (جوشاندہ میں)۔

کنکی (۱)

لاطینی Helaborus Nigrum (ہندی) کالی کنکی (عربی) خربق ہندی (بنگلہ) کٹوروہنی (سنسکرت) کٹ سرا (انگریزی) Helabore ماہیت: سیاہ سفیدی مائل گرہ دار باریک لکڑیاں ہیں جن کے اوپر جھریاں ہوتی ہیں اور باریک باریک ریشے لگے ہوتے ہیں۔ ان کا مزہ نہایت تلخ ہوتا ہے۔ مزاج: گرم ۳ خشک ۳۔ افعال: کنکی مقوی معدہ کاسر ریاح اور ملین طبع ہے زیادہ مقدار میں کھانے سے دست لاتی ہے کرم شکم کو ہلاک کر کے خارج کرتی اور بخاروں کو دور کرتی ہے۔ استعمال: کنکی کو تقویت معدہ کے لئے بدہضمی اور معدہ میں کھلاتے ہیں دیدان شکم کو ہلاک کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں استسقاء اور پرانے بخاروں میں جب کہ جگر کے مبتلائے مرض ہونے کے باعث ہاتھ پاؤں پر ورم آجاتا ہے اس کا سفوف بنا کر کھلائے ہیں صفراوی بخاروں میں پوست نیم کے ہمراہ اس کا جوشاندہ بنا کر پلاتے ہیں۔ نفع خاص: امراض دماغی میں مفید ہے۔ مضر: قے اور خناق اور تشنج پیدا کرتا ہے۔ مصلح: روغن بادام، مصطگی۔ بدل: کنکی سیاہ۔ مقدار خوراک: ۵ رتی سے سوا ماشہ تک۔

بخاروں میں ۲ ماشہ سے ۳ ماشہ تک۔ اور استسقاء میں دست لانے کے لئے چھ سات ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ سے کنکی میں حسب ذیل اجزاء کا پتہ چلا ہے۔ (۱) ایک گلوکوسائڈ جس کا نام ہکدرہائزین ہے ایک تلخ جو ہیکر کین۔ (۱) کنکی کو محیط مخزن وغیرہ نے خربق سیاہ لکھا ہے لیکن بعض لوگوں نے اس کو غلط بتایا ہے اگرچہ بازار میں خربق اور کنکی ایک سمجھا جاتا ہے۔

(۲) غیر تلخ جوہر کرین اس کے علاوہ دانے لک ایسڈ۔ کٹ کوئل جیسے اجزاء بھی پائے جاتے ہیں۔

کٹھل Indian Jack Tree

لاطینی Artocarpus Integrifolia (فارسی) چکی (مرہٹی) پھنس (گجراتی) پھنس (انگریزی) جیک فروٹ (Jack Fruit) ماہیت: یہ ایک بڑے درخت کا پھل ہے بہار و بنگال میں بکثرت ہوتا ہے یہ گولر کے مانند درخت کی شاخوں اور تنے سے نکلتے ہیں جس قدر جڑ کے قریب پھل نکلے گا اسی قدر شاداب و شیریں ہوگا پھل ایک سیرے سے لے کر ایک من تک وزنی ہو جاتا ہے خام ہونے کی حالت میں پھل کا پوست سبز اور پختہ ہونے پر زردی مائل ہو جاتا ہے پوست کے اوپر ابھار ہوتے ہیں اور پھل کے اندر کم و بیش ۱۰۰ عدد تک دانے ہوتے ہیں ان دانوں کے اندر گلٹیاں ہوتی ہیں ان کو بھی بھون کر کھایا جاتا ہے۔ مزاج: گرم ۲ خشک ابار رطوبت فضیلہ۔ افعال و استعمال: کٹھل خام کر بطور نانخورش استعمال کیا جاتا ہے اور کٹھل پختہ بطور میوہ کھایا جاتا ہے یہ نفاخ اور دیر ہضم ہوتا

ہے لیکن اگر بخوبی ہضم ہو جائے تو مقوی باہ اور مولد منی ہے تقویت باہ کے لئے اس کا مربی اور حلوہ بنا کر بھی کھایا جاتا ہے۔ نفع خاص: کٹھل خام مقوی باہ و مولد منی و ممسک۔ مضر: غلیظ اور سودا آمیز خون پیدا کرتا ہے۔ مصلح: نمک، مشک، و زعفران۔

کچنال

لاطینی Bahuhinia Verigata (پنجابی) کچنار (سندھی) کچنار (مرہٹی) کانچنار (بنگالی) رکت کانچنا کانچن (انگریزی) بی، دے ری اکیٹ (Bouaricqate) ماہیت: درخت کچنال درخت توت کے برابر ہوتا ہے اس کے پتے نوک کی طرف دو برابر حصوں میں چیرے ہوئے ہوتے ہیں پھول نہایت خوبصورت سفید یا سرخ ارغوانی کبودی مائل ہوتا ہے پھل بقدر ایک بالشت لمبی اور چپٹی ہو۔ مقام پیدائش: ہندوستان کے باغات میں اس کے درخت لگائے جاتے ہیں۔ مزاج: سرد ۲ خشک ۲۔ افعال: قابض، حابس اسہال بواسیری و حابس دم، مسکن جوش خون، مصفی خون۔ استعمال: غنچہ کچنال کو پکا کر بطور نانخورش استعمال کرتے ہیں اسہال، خون بواسیر و خون حیض اور بول الدم کو روکتا ہے ذرب (سنگرہنی) میں بھی مفید ہے نانخورش کے علاوہ اس کو بطور سفوف و مطبوخ بھی استعمال کرتے ہیں پوست کچنال کا مطبوخ بھی مذکورہ بالا فوائد کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ علاوہ ازیں مصفی خون اور مسکن جوش خون ہونے کی وجہ سے مطبوخ ہفت روزہ کا یہ بھی ایک جزو ہے علاوہ ازیں جوش دہن و گلو میں اس کے جوشاندہ سے غرغرہ مضمضہ کرایا جاتا ہے خصوصاً جب کہ پارہ یا رس کپور کے کھانے سے منہ آیا ہو تو اس کے جوشاندہ سے مضمضہ کرنا نہایت فائدہ رساں ہوتا ہے۔ نفع خاص: مقوی امعاء حابس و اسہال حیض۔ مضر: نفاخ دیر ہضم اور ثقیل ہے۔ مصلح: گرم مصالحہ اور گوشت۔ بدل: باقلا۔

کدوئے تلخ، تونبڑی، تونبی

(عربی) قروح المر (فارسی) کدوئے تلخ (سندھی) ایراؤں، کدو کوڑو (بنگلہ) تتلاؤ (سنسکرت) الکش داکو (انگریزی) Bitter Gaurd ماہیت: کدوئے تلخ، کدوئے شیریں کے مشابہ لیکن اس سے بہت ہی چھوٹا اور نہایت تلخ ہوتا ہے اس کی بیل بھی کدوئے شیریں کی بیل کے مانند ہوتی ہے۔ مزاج: گرم ۳ خشک ۳۔ افعال: آب کدو مقی و مخرج رطوبات بیخ کدو و محلل ورم۔ استعمال: تازہ کدوئے تلخ کا پانی نچوڑ کر یا خشک کو پانی میں پیس کر چھان کر پرانی بلغمی کھانسی و دمہ کے مریضوں کو پلاتے ہیں مقی ہونے کے باعث اس سے بہت نفع حاصل ہوتا ہے اس پانی کو یا اس کے پھولوں کے پانی کو یرقان اور دماغی بلغمی امراض میں ناک کے اندر ٹپکاتے ہیں ناک سے اخراج رطوبات بمقدار کثیر ہوتا ہے۔ آنکھ اور چہرے کی زردی زائل ہو جاتی ہے اور دماغی کے بلغمی امراض مثلاً درد سر نزلی، شقیقہ وغیرہ دور ہو جاتے ہیں اور ام منہ اور دانتوں کے درد جو رطوبت کی وجہ سے ہوں میں اس کے پانی سے

غرغرے کرتے ہیں کدوئے تلخ کی جڑ دردوں کو تسکین دینے اور ورموں کو تحلیل کرنے کی لئے استعمال کی جاتی ہے۔ نفع خاص: یرقان کے لئے مفید ہے۔ مضر: اکثر اعضاء کے لئے مضر ہے۔ مصلح: روغنی اشیاء۔ بدل: کڑوی توری۔ مقدار خوراک: قے لانے کے لئے کدوئے تازہ کا پانی ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک یا اس سے زیادہ حسب طاقت مریض۔

کدوئے دراز

(عربی) قرع (فارسی) کدوئے دراز (بنگالی) کمرا (اردو) لمبا کدو، لوکی گھیا (انگریزی) وائٹ گورڈ (White Gourd) ماہیت: مشہور پھل ہے اس کی ترکاری پکا کر کھائی جاتی ہے اور اس کے تخموں کا مغز بطور دواء بکثرت استعمال ہوتا ہے جس کا بیان تخم کدو کے عنوان سے گزر چکا ہے۔ مزاج: سرد ۲ تر ۲۔ افعال: کدوے دراز سریع الہضم، قلیل الغذا، مدر بول اور ملین طبع ہے نیز مبرد اور مرطب ہے صفراء کی حدت اور خون کے جوش کو تسکین دیتا ہے۔ استعمال: کدوئے دراز کو زیادہ تر تنہا یا گوشت کے ہمراہ پکا کر کھایا جاتا ہے۔ صفراوی اور خونی مزاج اشخاص کے لئے مناسب غذا ہے اور گرم امراض مثلاً صفراوی اور خونی بخاروں، گرم کھانسی، سل و دق اور جنون و مالیخولیا میں مفید ہے اس کے تازہ چھلکے یا اس کا گودا مبرد اور مرطب ہونے کے باعث مرض سرسام گرم درد سر اور جنون و مالیخولیا میں پیشانی اور یافوخ پر رکھنے سے فائدہ پہنچاتے ہیں۔ آب کدو (ماء القرع) سل میں پلایا جاتا ہے۔ جو حرارت و پیاس کو تسکین دیتا ہے۔

آب کدو (ماء القرع) حاصل کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ کدو کو گل حکمت کرکے بھاڑ یا تنور میں رکھ دیتے ہیں جب مٹی سرخ ہو جاتی ہے تو نکال کر گل حکمت دور کرکے کدو سے پانی نچوڑ لیتے ہیں اور مصری یا شربت نیلوفر سے شیریں کرکے پلاتے ہیں۔ نفع خاص: دافع حدت صفراء و مسکن۔ مضر: قولنج اور ثقل پیدا کرتی ہے۔ مصلح: عود ہندی و قرنفل۔ بدل: پیٹھ، پالک اور خرفہ کا ساگ۔ مقدار خوراک: آب کدو ۵ تولہ سے ۱۰ تولہ تک۔

کرفس Celery, Smallage

(عربی) فطراسالیون (فارسی) کرفس کوہی (بنگلہ) اجمود (سندھی) دل جان (انگریزی) اپی ایم (Apium) ماہیت: ایک پودے کے تخم ہیں جو شکل میں انیسون کے مانند اور مزے میں تند و تیز اور کسی قدر خوشبودار ہوتے ہیں یہ تخم اور اس کے پودے کی جڑ بطور دواء مستعمل ہیں۔ مزاج: گرم ۲ خشک ۲ بقول بعض گرم ۳ خشک ۲۔ افعال: مفتح سدد و معرق، کاسر ریاح، مشتی، مفتت حصاۃ مدر بول و حیض۔ استعمال: کرفس کو کھانسی، تپ محرقہ بلغمی، ذات الجنب، عرق النساء، نقرس درد پشت اور اکثر امراض بلغمی میں استعمال کرتے ہیں جگر کے سدوں کو کھولنے بھوک لگانے اور ریاح کو تحلیل کرنے

کے لئے کھلاتے ہیں استسقاء احتباس بول و حیض اور گردہ و مثانہ کی پتھری کو خارج کرنے کے لئے بکثرت کھلاتے ہیں۔ **نفع خاص:** تمام بلغمی اور سرد امراض کے لئے مفید ہے۔ **مضر:** حاملہ عورتوں' گرم مزاج والوں اور مرگی کے مریضوں کے لئے مضر ہے۔ **مصلح:** انیسوں اور مصطگی۔ **بدل:** اجوائن **مقدار خوراک:** تخم کرفس ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔ بیخ کرفس: ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔

کرنجوه (۱)

لاطینی Caesalpininia Bondocella ا کنمکت (فارسی) خایہ ابلیس (بنگالی) ٹاٹاکرنجو (سندھی) کھرہت (پنجابی) پپکھ (انگریزی) بونڈک نٹ (Bounduc Nut)(۱) کرنجوا الف کے ساتھ صحیح ہے کیونکہ یہ ہندی لغت یا لفظ ہے اور ہندی لفظ کے آخر میں ہوز لکھنا ایک غلط رواج ہے۔ **ماہیت:** ایک بیلدار بوٹی ہے ان کی شاخوں پر ہوتے ہیں پتے چھوٹے اور برگ املی کے مانند ایک باریک باریک ساقوں پر دو طرفہ لگتے ہیں اس میں بڑی بڑی خاردار پھلیاں لگتی ہیں جس کے اندر سے سپاری کے برابر یا اس سے چھوٹے تخم نکلتے ہیں جن کا چھلکا فاختی یا نیل گوں ہوتا ہے۔ تخم کو توڑنے پر سفید مغز برآمد ہوتا ہے جن کا مزہ تلخ ہوتا ہے۔ یہ مغز ہی مغز تخم کرنجوا کے نام سے بطور دواء استعمال کئے جاتے ہیں علاوہ ازیں اس کے پتوں کو استعمال کرتے ہیں جو بہت ہی تلخ ہوتے ہیں۔ **مزاج:** گرم ۳ خشک ۲ **افعال:** کرنجوه مجفف اور جاذب رطوبات ہے ریاح کو خارج کرتا اور کرم شکم کو ہلاک کرتا ہے مصفی خون اور ملین طبع ہے بخاروں خصوصاً نوبتی بخاروں کو روکتا ہے علاوہ ازیں مانع تشنج اور دافع تعفن ہے۔ **استعمال:** کرنجوه کو مجفف اور جاذب رطوبات ہونے کے باعث استسقاء اور قیلہ مائیہ میں بطور ضماد استعمال کرتے ہیں یا اس کا باریک سفوف کر کے ملتے ہیں ماؤف خصیوں پر اس کے سفوف کو ارنڈ کے پتوں پر چھڑک کر باندھتے ہیں علاوہ ازیں اس کے باریک سفوف کو خارش میں مالش کرتے ہیں مغز کونجوه نصف عدد کو سات عدد لونگ کے ہمراہ باریک پیس کر قولنج ریحی میں کھلاتے ہیں تپ لرزہ کو روکنے اور امراض فساد خون کو دور کرنے کے لئے برگ کرنجوه کے چند دانے مرچ سیاہ کے ہمراہ پانی میں گھوٹ کر پلاتے ہیں اور مغز کرنجوه پلاس پاپڑہ مقشر کونپل ببول (تینوں ہم وزن) کی گولیاں بنا کر نوبتی بخاروں خصوصاً ربع (چوتھیہ) کی نوبت روکنے کے لئے کھلاتے ہیں امراض تنفسی خصوصاً ضیق النفس میں استعمال کرتے ہیں چنانچہ بیان کیا جاتا ہے کہ اگر دو تین عدد تخم کرنجوه کو آگ میں ڈال دیں یہاں تک کہ اس کا بیرونی پوست جل جائے اس کے بعد ان کا مغز نکال کر ضیق النفس کی شدت میں استعمال کریں تو فی الفور تسکین ہو جاتی ہے مغز تخم کرنجوه کو تلوں کے تیل میں جلانے کے بعد روغن صاف کر کے متعفن زخموں پر لگائے اور خارش میں مالش کرتے ہیں۔ **نفع خاص:** دافع قولنج ریحی۔ **مضر:** یبوست پیدا کرتا ہے۔ **مصلح:** مرچ سیاہ' دار فلفل۔ **بدل:** برگ درخت کرنجوه۔ **مقدار خوارک:** ۲

رتی سے ایک ماشہ تک۔ **مزید تحقیقات:** کرنجوه میں ایک جوہر موثر (ایلکلائڈ) دریافت کیا گیا جو بند و سیلین کہلاتا ہے یہ زہریلے اثرات رکھتا ہے تنہا اسے استعمال کرنا خالی از خطر نہیں اس لئے تخم کرنجوه کو اصلی نباتی حالت ہی میں استعمال کرنا بہتر ہے۔ **مشہور مرکبات:** (۱) حب مبارک (۲) جوارش بجگہ۔

کرونده CarissaCarandas

(بنگالی) کرمچا (گجراتی) کرندا (سنسکرت) کرمرد (مرہٹی) کروند (انگریزی) کورنڈہ (Corinda)۔ **ماہیت:** ایک خاردار درخت کا پھل ہے عناب کے برابر ہوتا ہے۔ خام ہونے کی حالت میں رنگت سبز اور مزہ ترش کسیلا ہوتا ہے۔ جس قدر بڑا ہوتا جاتا ہے اسی قدر اس کی ترشی اور کسیلا پن کم ہو جاتا ہے اور شیرینی پیدا ہونے لگتی ہے اور نصف سرخ ہو جاتا ہے جب بخوبی پک جاتا ہے تو رنگت نیل گوں اور مزہ چاشنی دار ہو جاتا ہے اس کے اندر سے دو تین تخم نکلتے ہیں جو سفید اور قدرے چوڑے ہوتے ہیں۔ **مزاج:** سرد قوت قابضہ کے ساتھ۔ **افعال:** کرونده خام قابض اور مقوی معدہ حار ہے صفراء کی زیادتی اور پیاس کو تسکین دیتا ہے۔ **استعمال:** کرونده خام کو چھیل کر قلیہ میں شامل کر کے بطور نانخورش استعمال کرتے ہیں علاوہ ازیں اس کا مربی اور اچار بنا کر کھاتے ہیں صفراوی اور خونی مزاج کے آدمیوں کے لئے مفید ہے اور ان کے معدے کو قوت دیتا ہے پختہ کرونده کے کھانے سے صفراء اور پیاس کو تسکین ہوتی ہے بھوک لگتی ہے۔ صفراوی دست بند ہو جاتے ہیں اس کا بکثرت استعمال باہ کو ضرر پہنچاتا ہے۔ **نفع خاص:** مسکن صفراء و مقوی اشتہا۔ **مضر:** نفاخ' دیر ہضم مولد بلغم ہے۔ **مصلح:** نمک شکر اور مرچ سیاہ۔

کرویا Caraway

لاطینی Carum Caryi (عربی) فارسی) کمون (سندھی) جیرَو (بنگالی) جیرو (انگریزی) کیرم (Carum) (عام مشہور) زیرہ سیاہ۔

ماہیت: ایک نبات کے تخم ہیں جو زیرہ سیاہ کے مشابہ ہوتے ہیں رنگ زرد اور مزہ تلخ و تیز ہوتا ہے۔ **مزاج:** گرم ۲ خشک ۲۔ **افعال:** کرویا معدہ اور آنتوں پر قابض اور کاسر ریاح تاثیر کرتا اور بھوک لگاتا ہے دیدان شکم کو ہلاک کر کے خارج کرتا ہے اور اعضائے بول پر مدر بول تاثیر کرتا ہے۔ **استعمال:** کرویا کو فواق ریحی' ضعف اشتہا' درد شکم' تخمہ' نفخ شکم اور مغص ریحی میں استعمال کرتے ہیں اور دیدان شکم کو ہلاک کرنے کے لئے کھلاتے ہیں۔ استسقاء میں بھی استعمال کیا جاتا ہے غالباً مدر بول تاثیر کے سبب نفع بخشتا ہے۔ یہ نفاخ غذاؤں کی اصلاح کے لئے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ **نفع خاص:** کاسر ریاح اور مقوی معدہ و ہضم۔ **مضر:** پھیپھڑے کے لئے مضر ہے۔ **مصلح:** شہد خالص و صعتر فارسی۔ **بدل:** انیسوں و زیرہ۔ **مقدار خوراک:** ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔

کریلا

لاطینی Bitier Cucumber (عربی) قثاء الحمار (بنگلہ) کرولا (لاطینی) ایم چیرنٹا۔ (انگریزی) بیری مورڈ کا Monordica Charantia ماہیت: ایک بیلدار نبات کا مشہور پھل ہے جس کے اوپر ابھار ہوتے ہیں خام ہونے کی حالت میں سبز اور پختہ ہونے پر سرخ یا زرد ہو جاتا ہے اس کے تخم کدو یا توری کے تخموں سے مشابہ اور کھردرے ہوتے ہیں اس کے تمام اجزاء کا مزہ تلخ ہوتا ہے کریلے کی ایک قسم سفید ہوتی ہے **مزاج:** گرم ۳ خشک ۳۔ **افعال و استعمال:** کریلا زیادہ تر پکا کر بطور نانخورش استعمال کیا جاتا ہے یہ مقوی معدہ ملین طبع' قاطع بلغم اور قاتل کرم شکم ہے۔ ورموں کو تحلیل کرتا ہے بلغمی مزاج اشخاص کے لئے مفید ہے اور بلغمی امراض مثلاً وجع المفاصل نقرس بارد' استسقاء ورم طحال دیدان شکم اور کھانسی و دمہ میں کھلانے سے فائدہ بخشتا ہے اس کے پتوں کا پانی نچوڑ کر پلانا ذات الریہ اطفال (ڈبہ) میں فائدہ دیتا اور دست لاتا ہے سرکہ کے ہمراہ کریلے کو پیس کر لگانا ورم گلو کو تحلیل کرتا ہے۔ **نفع خاص:** محلل ریاح' مقوی باہ و اعصاب۔ **مضر:** یبوست بڑھا دیتے ہیں۔ **مصلح:** مرچ سیاہ' دار فلفل۔ **مقدار خوراک:** پتوں کا پانی ایک تولہ سے ۲ تولہ تک۔

کسوندی

کسوندی کو کسونجی بھی کہتے ہیں لاطینی Cassia Ocidentalis (پنجابی) تکوار پھلی (بنگالی) کاشوندہ (انگریزی) نیگرو کافی (Nigro Coffee) **ماہیت:** یہ ایک ہندوستانی بوٹی ہے جو عموماً ایک گز تک بلند ہوتی ہے۔ بہت سی شاخیں سبز نیل گوں جڑ کے قریب سے نکل کر پھیلتی ہے پتے سناء کے پتوں سے مشابہ لیکن ان سے بڑے اور بدبودار ہوتے ہیں۔ پھول زرد ہوتا ہے۔ پھلیاں لگتی ہیں جو کہ تقریباً ایک بالشت کے قریب لمبی ہوتی ہیں اور اس کے جوف میں میتھی کے مانند تخم بھرے رہتے ہیں۔ **اقسام:** کسوندی دو قسم کی ہوتی ہے ایک تو یہی ہے جس کی ماہیت اوپر مذکور ہو چکی ہے دوسری قسم کا کالی کسوندی کہتے ہیں جس کی شاخیں اور پھول سیاہی مائل ہوتے ہیں (یہ کمیاب ہے)۔ **مزاج:** گرم و خشک۔ **افعال:** مسخن' محلل' کاسر ریاح' جالی' تریاق سموم حیوانی و معدنی۔ **استعمال:** مسخن اور محلل ہونے کی وجہ سے سوء القینہ۔ استسقاء اور سوء مزاج بارد جگر کے لئے اس کے پتوں کا شیرہ سیاہ مرچوں کے ہمراہ نکال کر پلاتے ہیں یا بطور نقوع استعمال کرتے ہیں انہیں افعال کی وجہ سے کھانسی' ضیق النفس' کرم شکم وجع مفاصل کے لئے مفید ہے پتوں کا پانی آنکھ میں قطور کرنے یا تخم کسوندی اکتحالاً استعمال کرنے یا پتوں کو خشک کر کے باریک پیس کر اور آٹے میں ملا کر روٹی پکا کر روغن کنجد کے ہمراہ کھلانے سے شب کوری (رتوندی) کو فائدہ ہوتا ہے۔ اور کالی کسوندی کی جڑ کو آب لیموں میں گھس کر آنکھ میں لگانے سے یرقان کو فائدہ ہوتا ہے۔

کسوندی کی جڑ یا اس کی چھال اتار کر تھوڑی سی سیاہ مرچوں کے ہمراہ گھوٹ کر پلانے سے سانپ بچھونے کے کاٹے کو بہت فائدہ دیتا ہے خصوصاً جب کہ کالی کسوندی کی جڑ ہو۔ کالی کسوندی کی جڑ کوٹ چھان کر ڈیڑھ تولہ تک استسقاء کے لئے مفید ہے جس کے ساتھ اسہال بھی لاحق ہوں اور یہی جڑ ضماداً وجع مفاصل کے لئے مفید ہے۔ تخم کسوندی بریاں' قابض اور غیر بریاں مسہل ہیں اور ہر قسم کے گرم سرد زہروں کے لئے مفید ہے۔ کسوندی کی جڑ: آب لیموں میں پیس کر طلا کرنا داد کے لئے مفید ہے۔ **نفع خاص:** دافع بخار و سم۔ **مضر:** گرم امزجہ کے لئے مضر ہے۔ **مصلح:** مرچ سیاہ و شہد۔ **بدل:** ایک قسم دوسری قسم کی بدل ہے۔ **مقدار خوراک:** ۷ ماشہ سے ایک تولہ تک۔ **مزید تحقیقات:** تخم کسوندی میں ٹے نک ایسڈ' شکر گوند' نشاستہ کیلشیم سلفیٹ' سوڈیم کلورائیڈ' میگنیشم سلفائیڈ' فولاد اور رائسو فانک ایسڈ پائے جاتے ہیں۔

کسیرو Scirpus Kysoor

ماہیت: کسیرو کے پودے اس ملک کے تالابوں اور دریاؤں کے کنارے پیدا ہوتے ہیں اس کی جڑ جائفل کے برابر اور سیاہ رنگ کی ہوتی ہے اور اس پر بالوں کی مانند ریشے لگے ہوتے ہیں اس کے اندر سے سفید اور شیریں مغز نکلتا ہے یہ مغز ہی دواء مستعمل ہے۔ **مزاج:** سرد و خشک۔ **افعال:** مبرد و قابض' مقوی قلب' نافع ہیضہ۔ **استعمال:** مبرد ہونے کی وجہ سے پیاس کو تسکین دینے اور سوزش اعضاء خصوصاً معدہ و جگر کی سوزش کو دور کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ ضعف قلب اور خفقان حار کو زائل کرتا ہے ہیضہ میں جب کہ قے و اسہال کے ذریعہ مواد فاسد کا اخراج بخوبی ہو چکا ہو اس کو استعمال کراتے ہیں۔ جملہ امراض مذکورہ میں زیادہ تر اس کا شیرہ نکال کر اور مصری سے شیریں کر کے پلایا جاتا ہے۔ گاہے اثر کو فوری کرنے کے لئے گلاب میں پیس کر پلاتے ہیں۔ حمیات صفراوی و دموی میں بھی بطور تبرید استعمال کرتے ہیں۔ **نفع خاص:** دافع خفقان۔ **مضر:** قدرے ثقیل و دیر ہضم۔ **مصلح:** شکر سفید و شہد خالص۔ **بدل:** تازہ کنول گٹہ۔ **مقدار خوراک:** ۷ ماشہ سے ایک تولہ تک۔

کشمش

(فارسی) کش مش (عربی) قشمش (انگریزی) ریزنز (Raisins) **ماہیت:** کشمش مویز بے دانہ ہے جو انگور سے چھوٹے ہوتے ہیں یہی خشک ہو کر کشمش کئی قسم کی ہوتی ہے لیکن سب سے افضل کشمش سبز ہے اور یہی دواء استعمال کی جاتی ہے یہ افغانستان اور بلوچستان کی پیداوار ہے۔ **مزاج:** گرم و تر مائل بہ اعتدال بقول بعض گرم ا خشک ا۔ **افعال:** کثیر الغذاء مفرح و مقوی قلب' محلل' جالی' ملین' منقی صدر' مبہی۔ **استعمال:** کشمش بطور غذائیت بہت زیادہ استعمال کی جاتی ہے جس سے غذائیت بہت زیادہ ہوتی ہے۔ تلیین شکم کرتی اور باہ کو

تقویت دیتی ہے مفرح و مقوی قلب ہونے کے باعث خفقان اور ضعف قلب میں مستعمل ہے خصوصاً جبکہ ایک تولہ کشمش کو رات کے وقت گلاب میں بھگو دیا جائے اور صبح کے وقت کشمش کھا کر اوپر سے گلاب پیا جائے۔ زعفران اور زردی بیضہ مرغ کے ہمراہ پیس کر انجبار اور تحلیل صلابات کے لئے ضماد کیا جاتا ہے اور جالی ہونے کی وجہ سے صبر کے ہمراہ پیس کر گنج پر ضماد کیا جاتا ہے۔ منقی صدر ہونے کے باعث سرفہ اور تصفیہ آواز کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ نفع خاص: مقوی قلب و دماغ و جگر۔ مضر: گرم امزجہ اور گردہ کے لئے۔ مصلح: سکنجبین، خشخاش اور عناب۔ بدل: مویز منقیٰ۔ مقدار خوراک: بطور غذا جس قدر ہضم ہو سکے بطور دواء ایک تولہ تک۔

کثوث CuscutaReflexa

(فارسی) درخت پیچاں (عربی) افتیمون ہندی (بنگالی) اکاش بیل (گجراتی) امربیل (مرہٹی) اکاس ویل۔ انترویل (تامل) کوتانا (سنسکرت) اکاش ولی (ہندی) امرلتہ (سندھی) بے پاڑی ویلی (انگریزی) ایئر کریپر (Air-Creepar) ماہیت: کثوث ہندوستان و ایران کی ایک بوٹی ہے جو اپنے قرب و جوار کے درختوں پر زرد دھاگوں کے مانند پھیل جاتی ہے اس کو ہندی میں امربیل اور اکاس بیل کہتے ہیں اس کے تخم دواء مستعمل ہیں جو تخم ترب کے مشابہ اور رنگت میں سرخ مائل بزردی اور بعض زرد مائل بہ سفیدی ہوتے ہیں۔ مزاج: گرم اخشک ۲۔ افعال: ملطف، مفتح، مقوی جگر و معدہ و احشاء، ملین، طبع، محلل اورام، کاسر ریاح دافع تپ ہائے کہنہ، مدربول، مدر حیض۔ استعمال: تخم کثوث کو جگر و معدے کے اورام اور پرانے بخاروں میں بکثرت استعمال کرایا جاتا ہے اورام کو تحلیل کرتا۔ قبض اور پرانے بخاروں کو دور کرتا ہے۔ یرقان کے لئے مفید ہے اس کے ملطف اور مفتح افعال ان امراض کے ازالہ میں معین ہوتے ہیں ان کا شربت بنا کر بھی استعمال کیا جاتا ہے جو کہ جگر و معدہ کو قوت بخشتا اور تپ ہائے مرکبہ کہنہ میں نفع دیتا ہے۔ بطور مدر حیض، اور ارحیض کے نسخوں میں شامل کیا جاتا ہے اکاس بیل کو پانی میں جوش دے کر اس سے اورام کو بھپارہ دیتے اور اسی کو ہاتھوں سے کچل کر باندھ دیتے ہیں جس سے اورام اور صلابتیں تحلیل ہو جاتی ہیں اور درد ساکن ہو جاتا ہے۔ نفع خاص: حمیات مزمنہ اورام جگر و معدہ کے لئے مفید ہے۔ مضر: قلب اور پھیپھڑے کے لئے مضر ہے۔ مصلح: کتیرا اور کاسنی۔ بدل: افستین۔ مقدار خوراک: تین ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔ مشہور مرکبات: (۱) اطریفل افتیمون (۲) معجون نجاح (۳) معجوب چوب چینی (۴) عرق مصفی خون (۵) شربت دینار۔ مزید تحقیقات: کے مطابق اس سے مختلف ایلکلائڈ جدا کئے گئے جن میں خاص ایلکلائڈ۔(   ) ہے۔ نوٹ: افتیمون اور کثوث دو قدیم یونانی دوائیں ہیں قدیم کتابوں میں ہر دو کا تذکرہ کیا گیا ہے اور دونوں کا علیحدہ ہی بیان دیکھنے میں آتا ہے۔

کثوث کے بارے میں ان دو کتابوں میں جو وضاحت درج ہے وہ بعینہ آکاس بیل جیسی ہے بعد میں اطباء ہند نے کثوث کو افتیمون کے بیج کے نام سے مشہور کر دیا اور دو بیان ایک افتیمون ولائتی اور افتیمون ہندی کے نام سے کتابوں میں تحریر کر دیا اور یونانی مرکبات میں جہاں کہیں بھی افتیمون کا ذکر ہے اس کے لئے آکاس بیل یعنی جس کو یہ افتیمون ہندی کہتے ہیں استعمال کرنے لگے اب بھی یہی رائج ہے۔ افتیمون ولائتی کا وجود دیکھنے میں نہیں سکا۔ ہم نے تحقیق کے بعد یہی نتیجہ نکالا کہ افتیمون بالکل ایک علیحدہ پودا ہے اور کثوث و آکاس بیل دونوں ایک ہی بیل کے دو نام ہیں ان کو افتیمون ہندی کے نام سے استعمال کرلیں تو مضائقہ نہیں اس لئے کہ خواہ نام کچھ ہو لیکن روزمرہ جو نام استعمال میں آتا ہے وہ یہی ہے چنانچہ ایرسا کا نام "بیخ بنفشہ" خولنجان کا نام "پان کی جڑ" اسی طرح آکاس بیل یا کثوث کا نام "افتیمون" مشہور عام ہو جائے کوئی مضائقہ نہیں۔ بازار میں اسی نام سے دواء ملتی ہے ہم نے تو صرف تحقیق کی بناء پر یہاں تذکرہ کر دیا ہے تاکہ تشابہ باقی نہ رہے اور اسی لئے ہم نے "افتیمون" کے نام کی دواء کو شامل کتاب نہیں کیا۔ اس لئے کہ یہ دستیاب نہیں ہے۔

کف دریا

(عربی) زبد البحر (فارسی) کف دریا (سندھی) سمندر پھین۔ کٹل فش بون (Cuttle Fish Bone) ماہیت: کف دریا (سمندر جھاگ) ایک بحری جانور کی پشت کی ہڈی جو ایک عرصہ کے بعد خاص شکل اختیار کر لیتی ہے۔ مزاج: گرم و خشک بدرجہ سوم۔ افعال و استعمال: جالی ہونے کی وجہ سے امراض چشم مثلاً غبار و بیاض چشم اور جالا وغیرہ کے دور کرنے کے لئے اکتحالاً تنہا یا سرموں میں شامل کر کے استعمال کرتے ہیں اور تنہا یا دیگر ادویہ کے ہمراہ جلائے دندان کے لئے بطور سنون مستعمل ہے امراض جلد یہ مثلاً بہق، کلف، آثار جلد وغیرہ کے ازالہ کے لئے طلاء استعمال کیا جاتا ہے۔ نفع خاص: مدر حیض اور مجلی بصر ہے۔ مضر: سر کے امراض کو مضر ہے اور قریب بہ سم ہے۔ مصلح: روغن کدو۔ بدل: حجر قیشور۔

ککروندہ

لاطینی Blumea Balsamfera (ہندی) ککروندہ (عربی) کمافیطوس (دکن) جنگلی کاسنی (پنجابی) ککڑ چھڈی (بنگہ) ککرمتا (انگریزی) ڈاگ بش (Dog Bush) ماہیت: (ککڑ چھڈی) ایک بدبودار بوٹی ہے جس کے پتے کاسنی کے پتوں کی مانند لیکن ان سے دبیز اور روئیں دار ہوتے ہیں اور ان سے تیز بو آتی ہے پتے اولاً جڑ سے نکل کر زمین پر پھیل جاتے ہیں اس کے بعد درمیان سے شاخیں نکلتی ہیں۔ پودے کی بلندی تین یا چار بالشت یا اس سے کم و بیش ہوتی ہے۔ زرد رنگ کا خوشنما پھول نکلتا ہے۔ مزاج: گرم ۲ خشک ۲۔ افعال: ککروندہ ورموں کو تحلیل کرتا اور کرم شکم کو ہلاک کرتا ہے۔ ملین طبع ہے بواسیر خونی و بادی کو فائدہ بخشتا ہے سگ دیوانہ کے زہر کو دافع کرنے کے لئے مفید بیان کیا جاتا ہے۔ استعمال: اس کے پتوں کا

پانی نچوڑ کر آنکھ میں بار بار ٹپکانے سے آشوب چشم دور ہو جاتا ہے بچوں کی مقعد میں اس کا پانی ٹپکانے سے چرنے ہلاک ہو جاتے ہیں اورام کو تحلیل کرنے کے لئے اس کے پتوں کو گھی سے چرب کرنے کے بعد نیم گرم باندھتے ہیں بواسیری مسوں پر اس کے پتوں کا پانی نچوڑ کر طلا کرتے ہیں اندرونی طور پر استسقاء بواسیر کو زائل کرنے اور کرم شکم کو ہلاک کرنے کے لئے پلاتے ہیں نیز اس کے پتوں کے پانی کو پکا کر غلیظ ہونے پر مرچ سیاہ ملا کر گولیاں بناتے ہیں۔ اور بواسیر خونی و بادی میں کھلاتے ہیں۔ برگ نگرونده اور گیرو کی گولیاں بنا کر بواسیر میں کھلائی جاتی ہیں اس کی جڑ بقدر ایک تولہ سگ گزیدہ کو پلاتے ہیں جس سے قے آتی ہے۔ نفع خاص: بواسیر کو مفید ہے اور مدر کا دفع ہے۔ مضر: پھیپھڑے اور حلق کے لئے۔ مصلح: مرچ سیاہ اور شہد۔ بدل: ایک قسم دوسرے کا بدل ہے۔ مقدار خوراک: پتوں کا پانی ایک تولہ تک۔ مزید تحقیقات: پتوں میں ایک روغن ہوتا ہے جو کافور پر مشتمل ہوتا ہے۔ یہ (ناگی کافور) سے موسوم ہے۔ اس کا ایکسٹریکٹ ازدیاد تمدد کو کم کردیتا ہے اس لیے ازدیار تمدد میں اس کو استعمال کرنے کی تجویز کرتے ہیں۔

کلونجی Nigella-Seeds

Nigilla Stivas (عربی) جنۃ السودا (فارسی) شونیز (بنگالی) مگریلا (سندھی) کلوڑی (سنسکرت)۔ ماہیت: تخم پیاز کے مشابہ سیاہ رنگ کے تخم ہیں جس کی بو تیز اور مزہ تلخ ہوتا ہے۔ بعض مؤلفین نے اس کے عربی نام جنۃ السوداء اور فارسی نام سیاہ دانہ" کی وجہ سے اس کا ہندی نام کالا دانہ لکھا ہے جو کہ درست نہیں ہے کیونکہ کالا دانہ درحقیقت حب النیل ہے جو کہ مسہلات میں مستعمل ہے اور یہ گذشتہ صفحات میں بیان ہوچکا ہے۔ مزاج: گرم ۲ خشک ۲۔ افعال: کلونجی بیرونی طور پر جالی اور جاذب خون ہے سونگھنے سے رطوبات دماغ کو ناک کی طرف جذب کرتی ہے اندرونی طور پر کھلانے سے منفث بلغم اور محلل ریاح تاثیر کرتی ہے مقوی معدہ، ملین طبع اور قاتل کرم شکم ہے حیض کا ادرار کرتی اور دردوں کو تسکین بخشتی ہے۔ استعمال: کلونجی کو تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ سرکہ میں پیس کر بہق، برص داد گنج داء الثعلب اور مہاسوں پر طلا کرتے ہیں سرکہ میں بھگونے کے بعد پیس کر سر کے پرانے درد اور شقیقہ کو دور کرنے کے لئے سعوط کراتے ہیں عورت کے دودھ میں پیس کر یرقان کو زائل کرنے کے لئے ناک میں قطور کرتے ہیں بریاں کرکے کپڑے میں پوٹلی باندھ کر سرد زکام میں سونگھاتے ہیں نیز زکام میں اس کی دھونی دیتے ہیں ضیق النفس اور رادع صدر کو زائل کرنے کے لئے سفوف بنا کر کھلاتے ہیں۔ ضعف معدہ، نفخ، شکم درد شکم قولنج، استسقاء، یرقان، کرم شکم، وجع مفاصل، درد کمر اور اکثر سرد بلغمی امراض میں استعمال کراتے ہیں احتباس حیض کو دور کرنے کے لئے سفوف بنا کر کھلاتے یا جوشاندہ بنا کر پلاتے ہیں۔ اس کا روغن تیار کرکے فالج لقوہ درد

کمر وغیرہ میں مالش کرتے ہیں۔ نفع خاص: مدر بول و حیض اور یرقان کو مفید ہے۔ مضر: خناق اور دوران سر پیدا کرتی ہے۔ مصلح: کتیرا اور اشیاء سرد۔ بدل: انیسوں۔ مقدار خوراک: ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ کلونجی میں روغن فراری اور شحمی روغن ایک تلخ جوہر نیجیلین ٹےنی، رالین، موادلعمیہ، گلوکوز، ساپونین نامیاتی حامضے، امینوایسڈ وغیرہ اجزاء پائے جاتے ہیں۔ مشہور مرکبات: (۱) حب حلتیت (۲) جوارش شونیز (۳) معجون کلکلانج۔

کمرکھ

(فارسی) کمرخ (گجراتی) نمرک (مرہٹی) کرمر (بنگالی) کمرک۔ کام دانگ (انگریزی) آیورہوا کیرم بولا (Averrihoea Carambola) ماہیت: ایک درخت کا پھل ہے جو شش پہلو ہوتا ہے خام ہونے کی حالت میں سبز اور پختہ ہونے پر زرد رنگ ہو جاتا ہے اس کا مزہ ترش و شیریں ہوتا ہے۔ مزاج: سرد ۲ خشک ۲۔ افعال: کمرکھ قابض ہوتا ہے صفراء کی حدت اور پیاس کی شدت کو تسکین دیتا ہے۔ استعمال: کمرکھ صفراوی مزاج اشخاص کے لئے مناسب ہے اس کو زیادہ تر بطور میوہ کھایا جاتا ہے صفراوی قے اور دستوں کو بند کرنے اور پیاس کی تسکین کے لئے کھلاتے نیز اس کا پانی (۳ تولہ سے ۵ تولہ تک) نچوڑ کر پلاتے ہیں۔ نفع خاص: مسکن حدت صفراء۔ مضر: سرد امزجہ کو۔ مصلح: جوارشیں اور گرم دوائیں۔ بدل: ریباس۔

کمیلہ

لاطینی Mallotus Philippinensis (عربی) قنبیل (۱) (فارسی) کنبیلا (سنسکرت) چھیلا (مارواڑی) کپیلو (ہندی) کملا (گجراتی) تیندری کپیلا (تامل) کپلی (سندھی) نیرو (انگریزی) کملا (Kamala) (۱) اس کے عربی (فارسی نام قنبیل اور کنبیلا اس کے ہندی نام کمیلہ سے مشتق ہیں ہندوؤں سے عربوں کو اس دوا کا علم ہوا اور عربوں کے توسط سے یہ دوا یورپ میں پہنچی)۔ ماہیت: سرخ رنگ کا سفوف ہے جو ایک کوہستانی درخت کے پھلوں پر جو کہ سیاہ مرچ کے برابر ہوتے ہیں)۔ سے جھاڑ کر علیحدہ کرلیا جاتا ہے شمالی ہندوستان کے کوہستان میں اس کے درخت پائے جاتے ہیں۔ مزاج: گرم و خشک بدرجہ دوم۔ افعال: قاتل و مخرج کرم شکم مسہل رطوبات لزجہ و اخلاط فاسدہ مجفف و ملحم قروح و جراحات۔ استعمال: کمیلہ کو زیادہ تر کرم شکم (خصوصاً حب القرع) کے قتل و اخراج کے لئے دہی میں ملا کر استعمال کرتے ہیں اس کے لئے یہ نہایت مفید دوا ہے تمام کرم ہلاک ہو کر بذریعہ اسہال خارج ہو جاتے ہیں۔ تنہا استعمال کرنے کے علاوہ دیگر ادویہ کے ہمراہ سفوف بنا کر بھی کھلاتے ہیں جرب رطب داد اور دیگر قروح رطبہ اور جراحات میں روغن میں ملا کر طلاء کیا جاتا ہے یا بغیر روغن ملائے صرف ذرور کردیا جاتا ہے۔ زخموں کو بہت جلد خشک کر دیتا ہے۔ نفع خاص: مخرج کرم معدہ و مدمل زخم۔ مضر: آنتوں اور فم معدہ کو مضر ہے۔ مصلح: مصطگی، کتیرا، انیسوں۔ بدل: باؤبڑنگ۔ مقدار خوراک: ایک ماشہ سے تین ماشہ تک۔ مزید

تحقیقات: کمیلہ میں رال، نے تک ایسڈ، گوند اور روغن فراری پائے جاتے ہیں۔ مشہور مرکبات: (۱) اطریفل تقسیل (۲) روغن کمیلہ (۳) سفوف مک۔

کندر

(انگریزی) Frankincense لاطینی Boswellia globra ماہیت: کندر ایک درخت کا گوند ہے یہ درخت عرب اور افریقہ میں پائے جاتے ہیں چنانچہ افریقہ میں ابی سینیا نام کے شہر سے کندر درآمد کیا جاتا تھا بازار میں کندر کے نام سے یہی گوند دستیاب ہوتا ہے جو ہندوستان میں پائے جانے والے اس قسم کے دیگر درختوں سے حاصل کیا جاتا ہے۔ مزاج: گرم و خشک۔ افعال و مواقع استعمال: دافع تعفن، منفث بلغم ہونے کی وجہ سے کندر کو زخموں کو صاف کرنے کے لئے نیز سعال شعبی اور اتساع شعبی میں استعمال کرتے ہیں۔ ترکیب استعمال: (۱) کندر کو پیس کر روغن نارجیل میں ملا کر بطور مرہم زخموں پر لگائیں۔ (۲) ایک گرام کندر کا سعال شعبی اور اتساع شعبی میں لعاب صمغ عربی کے ہمراہ استعمال کرایا جائے۔ مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ کے ذریعہ کندر میں سے ایک روغن علیحدہ کیا گیا یہ روغن عمدہ دافع تعفن اور مدر تاثر رکھتا ہے اس لئے اس کو سوزاک میں کسی لعاب کے ہمراہ دس سے بیس قطروں کی مقدار میں استعمال کیا جاتا ہے۔

ککڑی

(عربی) قثد (فارسی) خیارزہ (ملتانی) چاپی (سندھی) پابی۔ وتگی (بنگالی) کانکر (پنجابی) تر (انگریزی) ماہیت: ککڑی ایک بیل دار پودے کا مشہور پھل ہے جو ایک بالشت سے لے کر نصف گز تک لمبا ہوتا ہے اس کے تخم دواء مستعمل ہیں۔ مزاج: سرد تر بدرجہ دوم۔ افعال: سریع استحالہ بہ خلط غالب، مسکن صفراء و خون، مسکن عطش مدربول مخرج سنگ گردہ و مثانہ۔ استعمال: ککڑی کو زیادہ تر خام حالت میں کھلاتے ہیں گرم مزاجوں کے زیادہ موافق ہے صفراء اور خون کو ساکن کرتی اور پیاس کو تسکین دیتی ہے اور پیشاب خوب لاتی ہے اس کا چھلکا رکھنے یا اس کو پیس کر ضماد کرنے سے گرم دردسر ساکن ہو جاتا ہے، اور آنکھ کے گرم ورموں میں دوائے رادع کا کام دیتی ہے اس کو نمک و مرچ سیاہ کے ساتھ کھانا بہتر ہے۔ نفع خاص: مسکن حدت صفراء و خون۔ مضر: مورث تپ و دیر ہضم۔ مصلح: نمک، اجوائن۔ بدل: کھیرا۔

ککڑی کے بیج

(عربی) بزر القثاء (فارسی) تخم خیارہ۔ ماہیت: ککڑی کے تخم ہیں جو خربزہ کے تخموں سے مشابہ لیکن ان سے باریک ہوتے ہیں۔

مزاج سرد و تر بدرجہ دوم۔ افعال: مدربول مع تلیین، مسکن صفراء و خون، مسکن عطش جالی۔ استعمال: ککڑی کے تخم کو مدربول ہونے کی وجہ سے سوزاک اور حرقۃ البول میں استعمال کرتے ہیں نیز جگر و معدہ کی حرارت کو دافع کرنے اور سنگ گردہ و مثانہ کو

خارج کرنے کے لئے دیتے ہیں جالی ہونے کی وجہ سے چہرے کے رنگ کو صاف کرنے کے لئے اس کا ضماد لگاتے ہیں۔ نفع خاص: مدربول و منقی عروق۔ مضر: محرک مواد ساکنہ۔ مصلح: شہد۔ بدل: کھیرے کے بیج۔ مقدار خوراک: ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔

کندش

(عربی) عود العطاس (فارسی) بیخ گاؤزبان (بنگالی) ہانچٹی (سنسکرت) چھکنی (انگریزی) سینزورٹ (Sneeze Wort) (ہندی) کل بیر۔ نک چھکنی۔ لاطینی Volubillis Dregea ماہیت: کندش ایک بوٹی کی جڑ ہے جس کو باریک پیس کر سونگھنے سے چھینکیں بکثرت آتی ہیں۔ مزاج: گرم و خشک بدرجہ سوم۔ افعال: معطش قوی، منقی و دماغ، منقی بلغم، مدربول و حیض، جالی۔ استعمال: کندش کو زیادہ تر امراض دماغی (مثلاً صرع) سکتہ وغیرہ میں دماغ کا تنقیہ کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں نیز قے لانے کے لئے دمہ میں جوش دے کر پلاتے ہیں جالی ہونے کی وجہ سے بعض امراض جلدیہ میں اس کا طلا لگاتے ہیں۔ نفع خاص: چھینکیں لاتی اور ناک و دماغ کے امراض کو مفید ہے۔ مقدار خوراک: چار رتی سے ایک ماشہ تک۔

کنکول

لاطینی Limonia Adissimia (مرچ کنکول) ماہیت: دانے ہیں جو مرچ سیاہ کے مشابہ لیکن اس سے بڑے بڑے ہوتے ہیں اور ان کا مزہ تلخ و تیز ہوتا ہے۔
مزاج: گرم ۲ خشک ۲۔ افعال: کنکول مقوی معدہ کاسر ریاح، قابض اور مقوی باہ ہے۔ استعمال: کنکول کو ضعف معدہ ضعف اشتہا۔ نفخ: شکم اور ضعف باہ میں کھلایا جاتا ہے۔ نفع خاص: کاسر ریاح۔ مضر: گرم امزجہ کو۔ مصلح: اشیا سرد۔ بدل: پیپل و مرچ سیاہ۔ مقدار خوراک: نصف ماشہ سے ایک ماشہ تک۔

کنگھی Contry Mallow

Abutilon Indicum (عربی) مشط الغول (فارسی) درخت شانہ (بنگالی) بریلا (وئیدک) اتی بیلا گنگیرن کی چھال (پنجابی) پیلی بوٹی (سندھی) کھوپٹ تیر گیدڑ کی بل (ہندی کھرنٹی) ماہیت: ایک بوٹی ہے ایک گز تک بلند ہوتی ہے پتے گول، نوکدار کپاس کے پتوں سے مشابہ ہوتے ہیں پھول زرد رنگ کا ہوتا ہے اور پھل کنگھی کے مانند دانے دار ہوتا ہے۔ مزاج: گرم ۲ خشک ۲۔ افعال: کنگھی محلل، قابض اور حابس خون ہے۔ پیشاب کا ادرار کرتی اور دردوں کو تسکین بخشتی ہے بواسیر کو فائدہ دیتی ہے۔ استعمال: کنگھی کے پتے اور پھولوں کا شیرہ نکال کر نفث الدم میں پلاتے ہیں دستوں کو بند کرنے، سوزاک میں پیشاب کا ادرار کرنے اور سوزش کو تسکین دینے کے لئے زیرہ سفید کے ہمراہ پیس کر چھان کر پلاتے ہیں اس کے پتوں کے جوشاندے سے درد دندان کو تسکین دینے کے لئے مضمضے کراتے ہیں بواسیر خونی و بادی میں اس کے پتوں کو چند عدد مرچ سیاہ کے ہمراہ پیس کر چھان کر

یا ان کا خیساندہ تیار کرکے پلاتے ہیں اورام کو تحلیل کرنے کے لئے پتوں کو گھی سے چپڑ کر نیم گرم کرکے باندھتے ہیں۔ نیز اس کے پتوں کو جوشاندہ سے غرغرہ کراتے اور تمباکو کی بجائے چلم میں رکھ کر مریض سے دھواں کھنچواتے ہیں۔ **نفع خاص:** بواسیر اور سوزاک کو مفید ہے۔ **مضر:** کمزور اشخاص کے لئے مضر ہے۔ **مصلح:** شہد خالص اور مرچ سیاہ۔ **بدل:** شربت آلو و آملہ مربے۔ **مقدار خوراک:** برگ کنگھی ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔ **تخم کنگھی:** ۷ ماشہ سے ا تولہ تک۔

کنوچہ

لاطینی Phyllantuhs Madraspatensis (عربی) بزرالمرد (فارسی) مرو (انگریزی) ایس سپائی نوشا (S.Sipinosa Lotus)۔ **ماہیت** چھوٹے تخم ہیں جن کا رنگ سفید سبزی مائل اور مزہ پھیکا لعاب دار ہوتا ہے۔ **مزاج:** گرم ۲ خشک ۲۔ **افعال:** تخم کنوچہ منضج اورام، مغری اور مسکن ہیں۔ معدہ و امعاء پر مقوی کاسر ریاح اور کسی قدر ملین تاثیر کرتے ہیں بریان کئے ہوئے قابض ہیں۔ **استعمال:** عورت کے دودھ میں تخم کنوچہ کا لعاب نکال کر کان میں قطور کرنے سے درد کو تسکین دیتا ہے اندرونی طور پر کھلانے سے معدہ اور آنتوں کو تقویت دیتا اور ان کے درد کو ساکن کرتا ہے اس کو بریاں کرکے تنہا یا مناسب دواء کے ہمراہ خونی دستوں اور پیچش میں کھلاتے ہیں اورام صلبہ اور پھوڑے پھنسیوں کو نفع دینے کے لئے ضماد کرتے یا اس کی پلٹس بنا کر باندھتے ہیں۔ **نفع خاص:** مفتح سدد و مقوی معدہ۔ **مضر:** اس کے سونگھنے سے صداع پیدا ہوتا ہے۔ **مصلح:** روغن بادام اور تخم حماض۔ **بدل:** تخم ریحان۔ **مقدار خوراک:** ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔

کنول گٹہ LotusSeed

لاطینی Nelumbium Speciosum کنول کے تخم ہیں جن کا مغز سفید اور لذیذ ہوتا ہے۔ یہی مغز دواء مستعمل ہے۔ **مزاج** خشک بدرجہ دوئم۔ سرد بدرجہ اول۔ مسکن صفراء و مسکن جوش خون، مسکن عطش، قبض، مغلظ منی۔ **استعمال** مسکن صفرا ہونے کے باعث مغز کنول گٹے کو پانی میں پیس چھان کے بچوں کے مرض عطاش میں پلاتے ہیں نیز موسم گرما میں باد سموم سے محفوظ رکھنے کے لئے بھی شیرہ نکال کر پلایا جاتا ہے اور قابض ہونے کے باعث اسہال اطفال میں بطور شیرہ یا سفوف استعمال کراتے ہیں مسکن ہونے کے باعث جوش و حدت خون میں بہ طریق مذکورہ پلاتے ہیں۔ مغلظ منی ہونے کے باعث جریان و رقت میں دیگر ادویہ کے ہمراہ بہ صورت سفوف کھلاتے ہیں۔ **مقدار خوراک** ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔ **مزید تحقیقات** کیمیاوی تجزیہ سے کنول گٹہ میں حسب ذیل اہم اجزاء دریافت ہوئے۔ اجزاء لحمیہ، شحم، نشاستہ جات، کیلسیم، فاسفورس فولاد اور اسکاربک ایسڈ وغیرہ۔

کیونلہ

سنگترہ کی ایک قسم سے درخت کا پھل ہے۔ تمام باتوں میں نارنگی کے مشابہ ہوتا ہے لیکن اس کا درخت نارنگی کے درخت سے کسی قدر چھوٹا ہوتا ہے۔ **مزاج** سرد ۲ تر ۲۔ **افعال و استعمال:** کنوں بطور میوہ کھایا جاتا ہے یہ مفرح اور مقوی قلب ہے۔ خفقان حار کو زائل کرتا ہے صفراء اور خون کے جوش کو تسکین دیتا ہے پیاس کو دور کرتا ہے اور معدہ و جگر کی سوزش کو تسکین بخشتا ہے اس کا پوست مقوی معدہ ہے اور پوست ترنج کے مانند فوائد رکھتا ہے طلاء کرنے سے چہرے کی جھائیں کو دور کرتا ہے کنوں کا مربہ بھی بنایا جاتا ہے خوش مزہ اور مفرح و مقوی قلب ہوتا ہے اس کے تخموں میں ترنج کے مانند تریاقیت ہوتی ہے اگر بخوبی پکے ہوئے کنوں کو رکھ دیا جائے۔ یہاں تک کہ وہ بالکل خشک ہو جائے اور پھر پانی میں پیس کر اس کی گولیاں دانہ نخود کے برابر بنا کر پانچ گولیاں سے دس گولیاں تک کھلائی جائیں تو ہیضہ میں غثیان و قے اور اسہال روکنے کے لئے نہایت مفید ہے۔ **نفع خاص:** مسکن حدت صفراء۔ **مضر:** پھیپھڑوں کے لئے مضر۔ **مصلح:** انیسوں۔

بدل: سیب ترش۔

کودوں

(فارسی) کو درم (گجراتی) کو دور (بنگالی) کودو ہانیہ (انگریزی) پنکچر پاس پلم (Ponctured Pass Plum) (کودم) غلہ ہے اس کے دانے کنگنی سے مشابہ ہوتے ہیں۔ **مزاج:** سرد و خشک۔ **افعال و استعمال:** کودوں کو دیہاتی لوگ کھاتے ہیں اس میں غذائیت کم ہوتی ہے معدے کو غلیظ کرتا اور نفخ و قبض پیدا کرتا ہے۔ **نفع خاص** مرطوب مزاجوں کے مناسب ہے۔ **مضر** خشک امزجہ کے لئے مضر ہے۔ **مصلح:** شیریں اور روغن اشیا سرد۔ **بدل:** سانواں۔

کونچ

(ہندی) کونچ پھل۔ کماچہ (سنسکرت) شوک شمبی (پنجابی) جلونی بوٹی (گجراتی) کنواچ (انگریزی) کاؤہیج۔ (Cow Hage) **ماہیت:** کونچ ایک ہندی بیل دار بوٹی ہے جو اپنے اردگرد کے درختوں پر چڑھ جاتی ہے اس کے پتے گلو کے پتوں کی مانند ہوتے ہیں اس پر پھلیاں لگتی ہیں جس پر بھورے رنگ کا رواں ہوتا ہے بدن پر اس کے لگنے سے شدید خارش اور سوزش ہوتی ہے اس کے اندر سے تخم لوبیا کے مشابہ لیکن اس سے بڑے چکنے سیاہی مائل تخم نکلتے ہیں۔ جس کے اندر سے سفید مغز نکلتا ہے یہی تخم کونچ کے نام سے دواء مستعمل ہے۔ **مزاج:** خشک بدرجہ دوئم سرد اول۔ **افعال:** مغلظ و مقوی باہ۔ **استعمال:** مغز تخم کونچ کو رقت، سرعت، جریان اور ضعف باہ کے لئے معاجین و سفوفات میں شامل کرکے استعمال کراتے ہیں۔ **نفع خاص:** مغلظ و ممسک۔ **مضر:** کرب و متلی پیدا کرتا ہے۔ **مصلح:** روغن مصطگی و گوند ببول۔ **بدل:** موصلی، سنبھل۔

مقدار خوراک: ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔ مشہور مرکبات: (۱) لبوب کبیر () لبوب صغیر۔

کہربا

(عربی) مصباح الروم (فارسی) کہرباشمعی (انگریزی) امبر نکی نم۔ ماہیت: ایک درخت کا گوند ہے شفاف زردی مائل ہوتا ہے اس میں گھاس اور تنکوں کو اپنی طرف جذب کرنے کی خاصیت ہوتی ہے۔ مزاج: گرمی سردی میں معتدل اور دوسرے درجہ میں خشک ہے۔ افعال: کہربا مفرح اور مقوی قلب ہے معدہ اور آنتوں پر مقوی اور قابض تاثیر کرتا ہے اندرونی اور بیرونی سیلان خون کو روکتا ہے۔ استعمال: کہربا کو ضعف قلب اور خفقان کو دور کرنے کے لئے مفرحات میں شامل کرکے کھلاتے ہیں رعاف (نکسیر) کو بند کرنے کے لئے کھلاتے ناک میں نفوخ کرتے اور پیشانی پر ضماد کرتے ہیں۔ نفث الدم کو روکنے کے لئے تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ شربت خشخاش میں ملا کر چٹاتے ہیں اسہال دموی' خون بواسیر اور کثرت حیض کو بند کرنے کے لئے مناسب ادویہ کے ہمراہ کھلاتے ہیں تقویت معدہ کے لئے مصطگی کے ہمراہ کھلاتے ہیں تازہ زخموں پر باریک پیس کر چھڑکنے سے سیلان خون بند کرتا اور ان کو جلد خشک کر دیتا ہے۔ نفع خاص: حابس خون ہے۔ مضر: مصدع۔ مصلح: بنفشہ۔ بدل: سندرس۔ مقدار خوراک: ایک ماشہ سے ۳ ماشہ تک۔

کھرنی

(بنگلہ) چھیرنی یا راجنی (مرہٹی) کھرنی (سنسکرت) کثیرنی (سندھی) کھیرول (انگریزی) گوٹوس' لیوڈمائنوسپس۔ (Gotuse Leaved Mino Sups)

ماہیت: ایک درخت کا پھل ہے جو نیم کے پھل (نمولی) سے مشابہ لیکن اس سے لمبا چلغوزہ کے مانند ہوتا ہے پختہ ہونے پر اس کا رنگ زرد اور مزہ شیریں و شاداب ہو جاتا ہے۔ مزاج: گرم و تر بارطوبت فضلیہ۔ افعال و استعمال: کھرنی مفرح اور مقوی قلب ہے پیاس کو تسکین بخشتی اور باہ کو قوت دیتی ہے کھانسی اور مجاری بول کے زخموں کو فائدہ دیتی ہے اس کے تخموں کا مغز جالی ہے آنکھ کے پھولے جائے خارش اور ضعف بصر کو دور کرنے کے لئے تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ کھرل کرکے آنکھ میں لگاتے ہیں اس کی چھال مغلظ منی ہے اس کو تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ سفوف بنا کر جریان منی میں کھلاتے ہیں۔ نفع خاص: مقوی اعضاو مسکن جوش اخلاط۔ مضر: ثقیل' دیر ہضم اور نفاخ ہے۔ مقدار خوراک: چھال ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔

کھیرا

(عربی) قثاء (فارسی) خیار دبادرنگ (بنگالی) سنسا (گجراتی) تانسل (سنسکرت) ترپس (انگریزی) کوکم بر (Cuerimber) (قندخیار)۔ ماہیت مشہور پھل ہے جو ایک بالشت یا اس سے کم و بیش لمبا ہوتا ہے اور اس کو ککڑی کے مانند تراش کر کھایا جاتا ہے۔ مزاج: سرد ۲ تر ۲۔ افعال و استعمال: کھیرے کو چھیل کر نمک کے ہمراہ کھاتے ہیں یہ خون اور صفراء کی حدت

کو دور کرتا ہے اور پیشاب بکثرت لاتا ہے اور خونی بخاروں سوزش بول اور یرقان میں مفید ہے۔ گرم درد سر میں کھیرے کا سونگھنا اور اس کے چھلکوں کو پیشانی پر رکھنا درد کو ساکن کر دیتا ہے اور نیند لاتا ہے کھیرا خفقان حار کے لئے بھی مفید بیان کیا جاتا ہے۔ نفع خاص: دافع بے خوابی و نافع درد سر حار۔ مضر: سرد مزاجوں میں نفخ پیدا کرتا ہے۔ مصلح: فلفل سیاہ' و نمک۔ بدل: ککڑی۔ مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ کھیرے ککڑی میں اجزاء لحمیہ نشاستہ و شکر' معدنی مواد' وٹامن بی' وٹامن سی وغیرہ پائے جاتے ہیں اور مغز تخم خیارین میں خام اجزاء لحمیہ پوٹاشیم فاسفیٹس ہوتے ہیں اور ان سے تیل کشید کیا جاتا ہے۔ مرکبات: شربت بزوری۔

کھیلا کھیلی

(فارسی) کیلی و کیلا۔ کسیلا۔ ماہیت: ایک درخت کوہی کا پوست ہے جو سخت اور موٹا ہوتا ہے ان کی رنگت خاکستری سرخی مائل ہوتی ہے۔ مزاج: سرد و خشک۔ افعال و استعمال: کھیلا کھیلی کو قابض ہونے کی وجہ سے زیادہ تر تقویت کمر اور سیلان رطوبت رحم میں استعمال کیا جاتا ہے چنانچہ پنڈیاں جو کہ عورتوں کی تقویت کمر اور سیلان وغیرہ کی شکایات کے لئے تیار کی جاتی ہیں ان میں اس کو بھی شامل کیا جاتا ہے۔ مقدار خوراک: ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔

کیتھ

(اردو) کیتھ (گجراتی) کوتھا (بنگالی) کٹ بیل (مرہٹی) کویٹ پانا (انگریزی) وڈایپل (Wood Apple) ماہیت: ایک درخت کا پھل ہے جو بیل کے مشابہ ہوتا ہے لیکن اس کا پوست بیل کے پوست سے زیادہ سخت اور کھردرا ہوتا ہے اور اس کی رنگت سفید سبزی مائل ہوتی ہے گودے کا مزہ حالت خام میں ترش اور کسیلا لیکن پختہ ہونے پر کھٹ مٹھا خوشبودار اور لذیذ ہو جاتا ہے۔ مزاج: کیتھ خام سرد ۳ خشک ۳۔ کیتھ پختہ سرد ۲ خشک ۲۔ افعال: پکا ہوا کیتھ مفرح اور مقوی قلب ہے معدہ اور امعاء کو قوت دیتا اور قبض پیدا کرتا ہے اور صفراء کی حدت کو زائل کرتا اور پیاس کو تسکین بخشتا ہے دردوں کو تسکین دیتا ہے اور سم ریتلا کو زائل کرتا ہے۔ استعمال: بطور ایک میوہ کے پکے ہوئے کیتھ کا گودا نکال کر بکثرت کھایا جاتا ہے۔ صفراوی مزاج کے آدمیوں اور صفراوی امراض میں مفید ہے۔

دستوں کو روکنے کے لئے کھلاتے ہیں چونکہ اس کے کھانے سے اجزاء دہن میں قبض پیدا ہوتا ہے لہٰذا تالو زبان اور گلے کو چیچک کے آبلوں سے محفوظ رکھنے کے لئے اس کے جوشاندے سے غرغرے کراتے ہیں علاوہ ازیں جوش دہن اور درد گلو اور استحکام لثہ کے لئے بھی غرغرے کراتے ہیں سم ریتلا کو دفع کرنے کے لئے اس کا گودا کھلاتے ہیں نیز عضو گزیدہ پر ملتے ہیں درخت کیتھ کی چھال کا عرق بذریعہ پتال جنتر کشید کرکے امراض جلدیہ مثلاً بہق برص اور داد کے اوپر لگاتے ہیں اس کے

پتوں کو زیرہ سفید کے ہمراہ پانی میں پیس چھان کر شکر سے شیریں کر کے پتی (شری) کے ازالہ کے لئے پلاتے ہیں۔ **نفع خاص:** مقوی معدہ و قلب جگر۔ **مضر:** حلق اور سینے کو۔ **مصلح:** نمک و شکر و مرچ سیاہ۔

کیلہ

لاطینی Musa Paradisiaca (عربی) موز (بنگالی) کلہ (تامل) کڈالی (سندھی) کیلو (انگریزی) بنانا (Banana) **ماہیت:** مشہور پھل ہے جو کہ کھانے میں نہایت لذیذ اور شیریں ہے اور کئی قسم کا ہوتا ہے۔ **مزاج:** گرمی سردی میں معتدل اور دوسرے درجہ میں تر ہے قوت قابضہ کے ساتھ۔ **افعال و استعمال:** کیلہ بطور میوہ بکثرت کھایا جاتا ہے اس کا نہار منہ کھانا مضر ہے کیلہ قابض دیر ہضم اور نفاخ ہوتا ہے لیکن قوی معدہ اشخاص میں جب اچھی طرح ہضم ہو جاتا ہے تو آنتوں پر ملین اثر کرتا' بدن کو کافی غذا بخشتا اور فربہ بناتا ہے قوت باہ کو قوی کرتا ہے کیونکہ منفث بلغم ہے لہٰذا خشک کھانسی اور سینہ و حلق کی خشونت کو زائل کرتا ہے اس میں کسی قدر قوت جلا بھی ہوتی ہے لہٰذا سرکہ اور آب لیموں کے ہمراہ طلاء کرنے سے کھجلی' بہق اور جرب و حکہ کو نفع بخشتا ہے۔ آگ سے جلے ہوئے عضو پر لگانے سے سوزش اور درد کو تسکین دیتا اور آبلہ نہیں پڑنے دیتا۔ **مضر:** نفاخ مسدود۔ **مصلح:** نمک و مرچ' زنجبیل۔ **بدل:** شکرقند۔ **نفع خاص:** مسمن بدن و حابس بطن۔

گ

گائے روہن

لاطینی Colesterinium (فارسی) گائے روہن (سندھی) گئو لوچن (عربی) حجر البقر (فارسی) سنگ گاؤ (بنگلہ) گائے رون (سنسکرت) گورچنا (انگریزی) گال سٹون آف اے کاؤ (Gall Stone Of A Cow) بیل یا گائے کے پتے میں ایک پتھری انڈے کی زردی کے برابر پیدا ہوتی ہے۔ پیاز کے چھلکوں کی طرح اس کے پرت پر پرت ہوتے ہیں اس کی شکل مثلث یا مربع یا گول ہوتی ہے تازہ ملائم مثل گوشت کے ہوتا ہے۔ مگر ہوا لگ کر مثل پتھر سخت ہو جاتا ہے عمدہ وہ ہے جو بوڑھے بیل کے پتے میں سے نکلے بڑی اور بھاری اور تازہ جو گائے کے گردہ میں پیدا ہوتی ہے وہ تاثیر میں بہت ضعیف ہوا کرتی ہے۔ **رنگ:** نارنجی سیاہی مائل۔ **ذائقہ:** تلخ پھیکا۔ **مزاج:** گرم خشک درجہ ۳ بعضوں کے نزدیک ہے۔ **مقدار خوراک:** ایک جو۔ **افعال و استعمال:** ورم و ریاح کو تحلیل کرتا ہے فربہی لاتا ہے اور پیشاب و حیض جاری کرتا ہے ایک چاول بھر شیر مادر کے ساتھ دینا دافع ذبہ اطفال ہے۔ اس کا لیپ بہق و جھائیں کے داغوں کو زائل کرتا ہے اس کی ایک چٹکی خون کو بند کرتی ہے اور زخم بھر لاتی ہے۔

خزائن الادویہ میں لکھا ہے کہ ساڑھے ۴ ماشے کھا لینے سے انسان ایک ہی دن میں مر جاتا ہے (قریب بسم)

گج پیپل

Scindapsus Offcinalis بڑی پپلی (اردو) گجراتی' چوک (بنگالی) چئی چائی (مالوہ) لینڈی پیپل۔

اس کی بیل درختوں پر چڑھتی ہے گج پیپل کی بیل کو ہندی میں چویہ یا چپ کہتے ہیں اس کا تنا اور شاخیں گانٹھ دار ہوتی ہیں اگر ان گانٹھوں پر چوٹ لگائی جائے تو چپ کی لکڑی دو لمبے ٹکڑوں میں تقسیم ہو جاتی ہے اس کے پتے پان کے پتوں کی مانند اور اس کا پھل پیپل (فلفل دراز) سے مشابہ ہوتا ہے لیکن اس سے بڑا ہوتا ہے اس لئے گج پیپل کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ یہی بطور دواء مستعمل ہے۔ **ذائقہ:** کسیلا تیز۔ **مزاج:** گرم و خشک درجہ ۳۔ **مقام پیدائش:** فرید پور (مشرقی پاکستان) کوچ بہار۔ دکن وغیرہ مرطوب مقامات میں بکثرت ہوتی ہے۔ **افعال و استعمال:** کاسر ریاح اور محرک ہے۔ دافع امراض بلغمیہ۔ دوسری ادویات کے ہمراہ دمہ اور اسہال میں استعمال کرتے ہیں۔ شب کوری کے لئے گج پیپل شہد خالص میں گھس کر آنکھوں میں لگاتے ہیں۔ **مقدار خوراک:** ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک (غیر سمی)

گرجن

(ہندی) مارواڑی' گجراتی (مرہٹی) گرجن۔ (Gurjun) یہ ہندوستان میں سب سے اونچا درخت ہے جس کی لکڑی کھردری اور نرم باہر سے سفید اور اندر سے سرخ ہوتا ہے اس کی اونچائی اکثر ۲۵۰ فٹ تک ہوتی ہے اس کے پتے پت جھڑ میں بھی گرتے اس میں پھل آتے ہیں اس کے پتے اور تیل (اولیم گرجنی) بطور دواء مستعمل ہیں۔ **ذائقہ:** تلخ۔ **مزاج:** گرم و خشک بدرجہ سوم۔ **مقدار خوراک:** گرجن کا تیل ۳۰ بوند سے ۶۰ بوند تک۔ **مقام پیدائش:** مغربی بنگال' چاٹگام مشرقی پاکستان برما آسام اور سنگاپور۔ **افعال و استعمال:** اس کی چھال کا جوشاندہ پیٹ سے بچے اور آنول کو نکال دیتا ہے اس کے پتوں اور شاخوں کو پانی میں جوش دے کر دھونے سے جوئیں مر جاتی ہیں درخت گرجن کے تنے میں زمین کے قریب سوراخ کر کے آگ جلاتے ہیں تو حرارت کے اثر سے ایک بھورے رنگ کا رال دار۔

گڑمار

(سنسکرت) میش سرنگی (ہندی و بنگالی) میرا سنگی (تامل) شرو (لاطینی) جم نیما سلوسٹرس (Gymnama Sycustric) جنگلی گولر۔ تھوہر اور خاردار درختوں پر اس کی بیل پھیلتی ہے پتے دبیز چھپے برگ پیلو کے مشابہ درمیان میں جڑ سے نوک تک ایک سفید لکیر نمایاں ہوتی ہے چار انگشت لمبی پھلیاں سی لگتی ہیں جن میں کپاس کی مثل سفید ریشہ سا بھرا ہوتا ہے اس پر پھول نہیں آتا اگر اس کے پتوں کو چبا کر گڑ یا کوئی اور شیرینی کھائیں تو مزہ محسوس نہ ہو گا اس لئے

اس کو گزمار کہتے ہیں۔ رنگ: بھورا، سطح کھردری۔ ذائقہ: پھیلا کسی قدر تلخ۔ مزاج: گرم و خشک بدرجہ دوم۔ مقام پیدائش: پاکستان۔ افعال و استعمال: بیاض چشم (پھولا) کاٹنے کے لئے گزمار کے پتوں کا رس آنکھ میں ٹپکاتے ہیں۔ منشیات اور سمیات کی قاطع ہے چنانچہ ایک تولہ گزمار کے پتے چبا کر نگل جانے سے شراب کا نشہ اور افیون کی سمیت زائل ہو جاتی ہے گزمار کے جڑ میں بھی دافع زہر خصوصیات پائی جاتی ہیں۔ مارگزیدہ کو گزمار کی جڑ کا جوشاندہ تھوڑے تھوڑے وقفہ سے پلاتے ہیں اور جڑ کا سفوف مارگزیدہ کے زخم پر چھڑکا جاتا ہے ذیابیطس شکری میں اس کو مغز سوختہ جامن اور زنجبیل وغیرہ کے ہمراہ دیا جاتا ہے کرنل آراین چوپڑہ نے اس سے جمینک ایسڈ نامی ایک تیزاب علیحدہ کیا اور گزمار کی پتیوں کے سفوف اور اس کے ایسڈ سے مریضان ذیابیطس پر تجربے کئے لیکن تسلی بخش نتائج حاصل نہ ہوئے برخلاف اس کے مہاسکر کا دعویٰ ہے کہ اس کی پتیوں کا سفوف ۳۰ سے ۶۰ گرین یومیہ متواتر تین چار ماہ تک استعمال کرنے سے کامیابی حاصل ہوئی ہے آیورویدک کی مستند کتاب شرت سنگتا نے اسے قاطع سکربول لکھا ہے اور اس کی جڑ کو تریاق مارگزیدہ بتایا ہے ہومیوپیتھک طریقے پر تیار شدہ پوٹینسیاں بھی مفید ثابت ہوئی ہیں اور اس کے ٹنکچر کو ایک ایکس سے ۳ ایکس طاقت تک استعمال کرا سکتے ہیں اس کی ترکیب حسب ذیل ہے دوا کی پتیاں (سبز یا خشک) جوکوب کرکے ایک بوتل میں ڈال دیں پھر اس پر اس کے وزن کی ۵ گنا ریکٹی فائیڈ سپرٹ ڈال کر بوتل کو مضبوط کارک لگا کر محفوظ جگہ رکھ دیں اور ۱۵ روز تک دو مرتبہ روزانہ ہلاتے رہیں ۱۵ یوم کے بعد فلٹر کرلیں ٹنکچر تیار ہے اس ٹنکچر کی ایک بوند تا ۹ بوند سپرٹ ریکٹی فائڈ میں ملا کر دس مرتبہ جھٹکے دینے سے ایک ایکس کی طاقت تیار ہو جاتی ہے اسی طرح ایک ایکس سے دو اور دو سے تین ایکس طاقت کی دوائیاں تیار کر سکتے ہیں۔

گڑھل Chinarose

لاطینی Habiscus Rosasinehsis (عربی) انفرا (ہندی) جاسون (سندھی) روح دھان گھوڑاول (مرہٹی) جاسندی (گجراتی) جاسس (سنسکرت) گنج پرے۔ جپاشپ (بنگلہ) جواھلیر گاچھ (انگریزی) چائنا روز (China Rose) ایک درخت ہے باغوں میں لگاتے ہیں جس کے پتے توت کے پتوں سے مشابہ لیکن ان سے زیادہ چھوٹے ہوتے ہیں اس کے پھول دواء مستعمل ہیں۔ رنگ: (۱) پھول شوخ سرخ، جڑ سرخ۔ (۱) ہندی کتابوں میں لکھا ہے کہ سفید اور پیلے پھولوں والا بھی ہوتا ہے۔ جس کا پھول سفید ہوتا ہے اس کی جڑ بھی سفید ہوتی ہے۔ ذائقہ: پھیکے لعاب دار۔ مزاج: معتدل۔ مقدار خوراک: ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔ مقام پیدائش: میدانی علاقوں کے باغات۔ مصلح: نبات سفید قلفل سیاہ۔ افعال و استعمال: قلب کو فرحت دیتا ہے مفرح و مقوی قلب اور مسکن حرارت و جوش

خون ہے اور گرمی و سردی کے خفقان کو مفید ہے دماغ کے بخارات روکتا ہے اس کو زیادہ تر بشکل شربت یا عرق امراض قلب میں استعمال کرتے ہیں نقوعاً بھی مستعمل ہے (غیرسی) مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ کرنے سے معلوم ہوا کہ برگ گڑھل میں بعض جواہر موثر گلوکوسائڈ، شکر، تحمی مواد اور رال جیسے اجزاء پائے جاتے ہیں۔ مشہور مرکبات: عرق خفقان، شربت گڑھل۔

گنگیرن

لاطینی Grewia Populifolia (ہندی) گنگیرن (اردو) گل شکری، گل سکری (گجراتی) گنگیٹی (تلنگی) جھلکے (سنسکرت) گنگے رکی (لاطینی) گریویا۔ بوبیولی فولیا۔

اس کا درخت ۵۔۱۰ فٹ اونچا ہوتا ہے پتے نصف سے ڈیڑھ انچ لمبے دبیز اور نوکدار ہوتے ہیں سفید رنگ کے پھول ماہ جیٹھ اساڑھ میں آتے ہیں قدرے خوشبودار ہوتے ہیں۔ موسم سرما میں پھل لگتے ہیں پکنے پر پھلوں پر ذائقہ کسیلا پن لیا ہوا کھٹ مٹھا ہوتا ہے اس کو بعض لوگ ناگ بلا قرار دیتے ہیں لیکن در حقیقت ناگ بلا ایک الگ ہی بیل ہوتی ہے۔ رنگ: پھول سفید۔ ذائقہ: پھلوں کا ذائقہ کسیلا پن لیا ہوا کھٹ مٹھا۔ مزاج: سرد۔ مقدار خوراک: پھل ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک۔ مقام پیدائش: شمالی ہندوستان۔ افعال و استعمال: گنگیرن کا پھل ٹھنڈا ہے صفراء اور بلغم کو دور کرتا ہے۔ جریان خون کو روکتا ہے پیچش اور نکسیر میں نافع ہے اس کی چھال کا جوشاندہ زخموں کو صاف اور مندمل کرتا ہے شار گمدھر میں لکھا ہے کہ تلوار وغیرہ سے زخم ہوا ہو تو فوراً اس میں گنگیرن کی جڑ کا رس بھر کر باندھ دیں درد جاتا رہتا ہے اور زخم بہت جلد بھر جاتا ہے علامہ نجم الغنی لکھتے ہیں کہ اس کی جڑ کی چھال ۶ ماشہ مساوی الوزن مصری ملا کر کھلانے اور اوپر دودھ پلانے سے کھانسی دمہ اور جسمانی کمزوری رفع ہوتی ہے اور اس کی جڑ کو پانی میں پیس کر لیپ کرنے سے پستان سخت ہو جاتے ہیں۔

گوندل

(فارسی) بیرزد (عربی) بردی۔ ۲ گز تک اونچا پودا، پتے کھجور سے مشابہ۔ اس کی رسی بناتے ہیں اس کے پودے کے پتوں کے اندر سے ایک شاخ سیدھی اونچی نکلتی ہے۔ رنگ: پھول سفید۔ ذائقہ: تلخ۔ مزاج: سرد ۲ خشک ۱۔ افعال و استعمال: اس کا پانی دانتوں کو صاف کرتا ہے اور سیلان خون کو بند کرتا ہے پتا چبانے سے پیاز اور لہسن کی بو زائل کرتا ہے پتوں کا لیپ محلل اورام ہے اگر منہ سے خون آتا ہو یا تھوک کے ساتھ خون گرتا ہو تو اس کی راکھ پھانکنے سے آرام ہو جاتا ہے۔ (غیرسی)

گوہ Moniter

(فارسی) سوسمار، سوس (عربی) ضب (بنگالی) گوساپ (مرہٹی) گھورپڑ (سنسکرت) گودھا۔ نیولے کے مانند ایک جنگلی جانور ہے نہایت سخت ہوتی ہے۔ قد بلی کے برابر ہوتا ہے اس کے پنجے میں اتنی مضبوط گرفت ہوتی ہے کہ دیوار سے چمٹ جاتا ہے۔ رنگ:

زرد سیاہی مائل۔ **مزاج**: گرم خشک بدرجہ سوم۔ **افعال و استعمال**: فقہ اسلام میں اس کا گوشت کھانا حلال نہیں تاہم مقوی باہ ہے اس کی کھال کے جوتے بنائے جاتے ہیں اور اس کی دھونی بواسیر کو بالخاصہ مفید ہے اس کی پتال کو خشک کر کے مثل سرمہ کے پیس کر آنکھوں میں لگانا جالے' پھلی اور نزول الماء میں نافع ہے اور اس کا لیپ ہمراہ سرکہ کے چہرے کی جھائیں اور سیاہ داغ کو دور کرتا ہے۔ **مضر**: گرم مزاج کو مضر ہے (غیرمی)

گھگر بیل Bristly Luffa

لاطینی Luffa Echinata (اردو) بنڈال (ہندی) بنڈال۔ دیووالی (بنگلہ) ٹیٹوتزئی' گھوشک لتا (گجراتی) کوکڑ بیلہ (مرہٹی) دیوڈ انگریزی (سندھی) گوساٹو (سنسکرت) دیووانی۔ کنٹھ پھلا (عربی) قثاء الحمار (انگریزی) برسٹلی لوفا (Bristly Lrufa) ایک بیل دار بوٹی ہے اس کو اکثر کسان کھیت کی باڑوں پر لگاتے ہیں اس کے پتے گروہ کی شکل کے ہوتے ہیں لیکن پانچ زاویے بناتے ہیں اور اس کو موسم برسات میں پھل لگتا ہے یہ پھل خشک ہی استعمال کیا جاتا ہے ہلیلہ زرد کے برابر ہوتا ہے لیکن ہلکا اور متخلخل۔ اس کے اوپر باریک اور نازک کانٹے ہوتے ہیں پھل بیجوں سے بھرا ہوتا ہے جو اول سفید اور پکنے پر بھورے سیاہی مائل ہو جاتے ہیں پھل کے منہ پر باریک سا ڈھکنا ہوتا ہے جب پھل پک کر خشک ہو جاتا ہے تو یہ ڈھکنا کھل کر گر جاتا ہے اور پھل کے اندر سے بیج گرنے لگتے ہیں۔ **رنگ**: پھول سفید یا زرد پھل سیاہی مائل سرخ۔ **ذائقہ**: تلخ۔ **مزاج**: گرم ۳ خشک ۳۔ **مقدار خوراک**: پھل تین چار عدد یا جڑ پانچ ماشہ جوشاندہ بنانے کے لئے۔ **مقام پیدائش**: ہندوستان پاکستان میں قریباً ہر جگہ مل جاتی ہے۔ کالکا' سولن' شملہ پٹھان کوٹ اور سندھ میں بکثرت پائی جاتی ہے۔ **افعال و استعمال**: مدر' مسہل قوی' مقی' مدر حیض' مخرج جنین' مجفف بواسیر۔ اس کو زیادہ تر یرقان اور استسقاء وجع مفاصل' آتشک' جذام ضیق النفس میں استعمال کرتے ہیں اور ادرار حیض کے لئے اس کے بیج ہمراہ شکر کھلاتے ہیں یا اس کا جوشاندہ پلاتے ہیں اور فرزجہ بھی کرتے ہیں۔ مردہ جنین خارج کرتا ہے بنڈال ڈوڈہ کو پیس کر ٹکیہ بنا کر گھی سے چرب کر کے بواسیری مسوں پر باندھتے ہیں زہرہ گاؤ کے ہمرہ ضماد کرنے یا آگ پر ڈال کر دھونی دینے سے مسے خشک ہو کر جھڑ جاتے ہیں قاتل جراثیم ہونے کی وجہ سے اس کا جوشاندہ زخموں کو دھونے کے لئے مفید ہے جانوروں کے زخم پر اس کے پتوں کی لگدی باندھنے سے سب کیڑے مر جاتے ہیں اور اس کا رس پلانے سے مویشیوں کے پیٹ کے کیڑوں کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔

گورکھ اِملی Menkey Breadtree

لاطینی Adansonia Digitata (اردو) گورا املی (گجراتی) گورک املی

(مرہٹی) گورکھ چنچ (دکن) ہتھی کھٹیاں (مالوہ) خراسانی املی (انگریزی) بوٹل ٹری (Bottle Tree) ایک بہت بڑا افریقی درخت ہے ایک ڈنڈی پر سینبھل کی مانند پانچ پانچ پتے ہوتے ہیں گرمی میں اس کے پتے گر جاتے ہیں اور برسات میں نئے آ جاتے ہیں۔ پھول کنول کی مانند بیساکھ اور جیٹھ میں آتے ہیں اور پھل تورئی کے مشابہ ہوتا ہے جیسے بوتلیں رسی سے بندھی ہوئی لٹکی ہوں اس لئے اس درخت کو انگریزی میں بوٹل ٹری کہتے ہیں۔ **رنگ**: مغز سفید' بیج بھورے پھول سفید۔ **ذائقہ**: پھل ترش۔ **مزاج**: پتے سرد و خشک پھل کا مغز سرد و تر بدرجہ دوم۔ **مقدار خوراک**: چھال کا سفوف ۳ ماشہ۔ **مقام پیدائش**: یہ درخت زیادہ تر دہلی وسط ہند' گجرات (بمبئی) اور ساحل کارومنڈل پر پایا جاتا ہے۔ **افعال و استعمال**: اس کے پتوں کی پلٹس جوڑوں کے درد کو تسکین دیتی ہے چھال دافع بخار نوبتی ہے ایک تولہ چھال کا جوشاندہ دن میں تین بار پلانے سے پسینہ آ کر بخار اتر جاتا ہے اس کے پھل کا شربت بنا کر بطور مبرد اور مفرح بخاروں میں پلاتے ہیں بمبئی میں اس کے پھل کا گودہ چھاچھ کے ساتھ اسہال اور پیچش میں استعمال کراتے ہیں۔ گجرات (کاٹھیاوار) میں اس کے پتوں کو کھانے کے ساتھ کھلاتے ہیں۔

گاؤ زبان Borage, Tale Wort

لاطینی Borago Officinalis (فارسی' عربی) لسان الثور (انگریزی) ایکی ام (Borage) **ماہیت**: ایک نبات ہے۔ اس کے تمام اجزاء کھردرے اور روئیں دار ہوتے ہیں پتے بڑے بڑے گائے کی زبان سے مشابہ سبز سفیدی مائل ہوتے ہیں اور ان پر سفید سفید نقطے قدرے بلند چبھنے والے ہوتے ہیں پھول گل انار کے ہم شکل لیکن اس سے چھوٹا اور لاجوردی ہوتا ہے تخم سفید رنگ لمبا سا اور تخم قرطم سے زیادہ باریک ہوتا ہے اس کے پتے اور پھول زیادہ تر مستعمل ہیں۔ پتوں کا مزہ پھیکا لعاب دار ہوتا ہے۔ **مزاج**: تازہ گاؤ زبان گرم و تر خشک گاؤ زبان گرم مائل بہ خشکی۔ **افعال**: گاؤ زبان مفرح مقوی اعضائے رئیسہ ملین طبع اور منفث بلغم ہے۔ گاؤ زبان سوختہ قابض اور مجفف تاثیر کرتی ہے۔ **استعمال**: گاؤ زبان اور گل گاؤ زبان' مالیخولیا' جنون' خفقان سوداوی جیسے امراض میں تفریح و تقویت قلب کے لئے استعمال کی جاتی ہے تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ گاؤ زبان کا جوشاندہ تیار کر کے نزلہ و زکام بارد' کھانسی' ضیق النفس اور سینہ کی خشونت کو زائل کرنے کے لئے پلایا جاتا ہے گاؤ زبان کو جلا کر بچوں کے مرض قلاع میں باریک پیس کر سوزش کو تسکین دینے اور زخموں کو خشک کرنے کے لئے چھڑکتے ہیں اس کا خمیرہ اور عرق بنایا جاتا ہے جو کہ تفریح و تقویت کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔ **نفع خاص**: مفرح و مقوی قلب۔ **مضر**: طحال۔ **مصلح**: صندل سفید۔ **بدل**: پوست اترج۔ **مقدار خوراک**: برگ گاؤ زبان ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔ گل

گاؤزبان: ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔ گل گاؤزبان ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔ **مشہور مرکبات:** (۱) خمیرہ گاؤزبان سادہ (۲) خمیرہ گاؤزبان عنبری (۳) خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا (۵) دواء المسک معتدل جواہر دار۔

گاجر

لاطینی Duacus Carota (عربی) جزر (فارسی) زردک وگزر و سنسکرت) گرنجن (سندھی) گجر (انگریزی) کیرٹ (Carrot) **ماہیت:** مخروطی شکل کی مشہور جڑ ہے جو بکثرت کھائی جاتی ہے اس کا مزہ شاداب و شیریں ہوتا ہے۔ **مزاج:** گرم ۲ تر ۲۔ **افعال:** گاجر مفرح اور مقوی اعضائے رئیسہ ہے پھیپھڑوں پر منفث بلغم اور گردوں پر مدربول تاثیر کرتی ہے باہ کو تقویت بخشتی ہے۔ **استعمال:** گاجر کو پکا کر اور بغیر پکائے بکثرت کھایا جاتا ہے اس سے غذائیت حاصل ہوتی ہے لیکن زیادہ مقدار میں کھانے سے نفخ پیدا کرتی ہے گاجر کو بھوبھل میں پکانے کے بعد قاشیں کرکے رات کو شبنم میں رکھ دیا جاتا ہے اور صبح کے وقت کیوڑہ سے خوشبودار اور نبات سفید سے شیریں کرکے ازالہ خفقان کے لئے کھلاتے ہیں منفث بلغم اور مدربول ہونے کے باعث کھانسی، دمہ سوزش بول اور سنگ گردہ و مثانہ میں گاجر کا کھانا مفید ہے گاجر کا مربے اور حلوہ بنایا جاتا ہے۔ نیز عرق کشید کیا جاتا ہے جو کہ تقویت بدن اور تفریح کی غرض سے استعمال کئے جاتے ہیں اس کے تخم ادرار بول و حیض کے لئے جوش دے کر پلائے جاتے ہیں۔ ان کا بیان علیحدہ گزر چکا ہے۔ **نفع خاص:** مفرح۔ منفث بلغم اور مقوی باہ ہے۔ **مضر:** ثقیل و دیر ہضم ہے۔ **مصلح:** گرم دوائیں گوشت کے ساتھ۔ **بدل:** شلجم ہے۔ **مزید تحقیقات:** گاجر میں شکر، نشاستہ، فولاد، کیلشیم، فاسفورس کے علاوہ حیاتین الف، ب اور ج جیسے قیمتی اجزاء پائے جاتے ہیں اسی وجہ سے گاجر جسمانی طاقت اور تغذیہ کے لئے بے حد مفید ہے چونکہ حیاتین الف بھی ہوتا ہے اس لئے اعصاب اور ہڈیوں کے علاوہ آنکھ کو تقویت پہنچانے میں نہایت موثر ہے فولاد کی موجودگی خون کی تولید میں ممد ہوتی ہے اس سے سوء القنیہ کے مریضوں کو استعمال فائدہ مند ہے۔ **مشہور مرکبات:** تخم گزر، جوارش زرعونی، لبوب کبیر۔

گڑ

لاطینی Solid Molasis (فارسی) قندسیاہ (بنگالی) گڈ (انگریزی) جیگری (Jaquery) **ماہیت:** گڑ مشہور چیز ہے گنے کے رس کو پکا کر جمالیا جاتا ہے جب قوام مشت بنا کر اور ہاتھوں سے مل کر سفوف بنالیتے ہیں تو اس کو شکر سرخ کہتے ہیں۔ **مزاج:** گرم ۲ تر ۲ پرانا گڑ گرم و خشک۔ **افعال:** گڑ مسخن بدن اور ملین طبع ہے بلغم کو نکالتا اور تھوڑی مقدار میں کھانے کو ہضم کرتا ہے اورام کو تحلیل کرتا اور نفع دیتا ہے دافع تعفن ہے۔ قوئی ادویہ کو محفوظ رکھتا ہے۔ **استعمال:** گڑ بطور غذا بکثرت کھایا جاتا ہے تکان خصوصاً جماع کی تکان کو زائل کرنے کے لئے

کھاتے ہیں بعض امداد مسہل ادویہ کے ساتھ استعمال کرتے ہیں لہٰذا بعد از طعام غذا کو ہضم کرنے کے لئے تھوڑی مقدار میں استعمال کرتے ہیں زیادہ مقدار میں کھانے سے غذا کو دیر ہضم اور ثقیل بناتا ہے اورام کو تحلیل کرنے نضج دینے اور ضربہ وسقطہ کے ورم و درد کو تسکین دینے کے لئے اس کی پلٹس بنا کر باندھتے ہیں۔ قوت ادویہ کو محفوظ رکھنے کے لئے شہد کی بجائے گڑ میں قوام بنا کر معاجین بھی تیار کرتے ہیں۔ **مقدار خوراک:** بغرض تلیین ادویہ مسہلہ کے ساتھ ۴ تولہ سے ۶ تولہ تک۔

گلاب جامن

ماہیت: جامن کی قسم سے پھل ہے بنگال میں پیدا ہوتی ہے اس سے گلاب کے مانند بو آتی ہے مزہ شیریں آبدار ہوتا ہے۔ بعض پھل کے اندر ایک سے تین تک تخم نکلتے ہیں جو باہم پیوستہ ہوتے ہیں ان کو توڑنے پر اندر سے سبز مغز نکلتا ہے۔ گلاب جامن کا درخت، درخت جامن سے چھوٹا ہوتا ہے اور اس کی شاخیں پراگندہ ہوتی ہیں پتے بھی جامن کے پتوں سے چھوٹے ہوتے ہیں اور ان کا رنگ سبز اور چمکیلا ہوتا ہے۔ **مزاج:** معتدل مائل برودت و یبوست۔ **افعال:** گلاب جامن مفرح ہے قلب دماغ، جگر اور معدے کو تقویت دیتی ہے لیکن زیادہ مقدار میں کھانے سے نفخ پیدا کرتی ہے اس کے تخموں کا مغز قابض اور رادع ہے۔ **استعمال:** گلاب جامن کو بطور ایک میوہ کے بکثرت کھایا جاتا ہے اس کے تخموں کے مغز باریک پیس کر دستوں کو بند کرنے کے لئے کھلاتے ہیں مصری اور قدرے سونٹھ کے ہمراہ سفوف بنا کر جریان منی کو روکنے کے لئے استعمال کراتے ہیں۔ **نفع خاص:** مقوی باہ اور قابض ہے۔ **مضر:** نفاخ اور دیر ہضم ہے۔ **مصلح:** فلفل سیاہ اور دارچینی ہے۔ **بدل:** سیب۔ **مقدار خوراک:** گلاب جامن کے تخم کا مغز ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔

سنکھ Conch Shell

گھونگہ (عربی) حلزون (ناقوس) (فارسی) سفید مہرہ (سندھی) سمندجوکوڑ (انگریزی) کونچ شیل۔ مشہور چیز ہے۔ دریاؤں اور نہروں میں ملتا ہے۔ دریائی بڑا اور نہری چھوٹا ہوتا ہے اور شکل مختلف ہوتی ہے۔ **رنگ:** سفید یا مائل بزردی۔ **ذائقہ:** پھیکا بدمزہ بسا ہندا۔ **مزاج:** گوشت سرد و تر درجہ دوم ہڈی سرد و خشک ۲۔ **مقدار خوراک:** ۳ ماشہ سے ۶ ماشہ تک۔ **افعال و استعمال:** مدمل زخم اور مدر حیض ہے۔ تازہ گھونگھے کا پانی آنکھ میں ڈالنا پڑبال کو مفید ہے۔ شہد کے ساتھ آنکھ میں لگانا زخم کے نشانوں کو مٹاتا ہے اور چیچک کے دانوں سے آنکھ کی حفاظت کرتا ہے جلا کر سرکے میں پیشانی پر لیپ کرنا نکسیر کو روکتا ہے۔ ہمراہ مرکی دافع قولنج ہے۔ اس کا گوشت خشک کیا ہوا باریک پیس کر کھانا مدر حیض ہے۔ (غیر مسمی)

ریگ ماہی Sand Lizard

(فارسی)، (اردو) مچھلی ریت کی۔ (عربی) سکمہ الصیدا (انگریزی) سینڈ لیزرڈ۔ مشہور عام ہے۔ ریگستانوں میں مل جاتی ہے۔ قریباً ایک انگل لمبی ہوتی ہے۔ بڑی بھی ہوتی ہے۔ **رنگ:** زرد۔ **ذائقہ:** بودار پھیکا۔ **مزاج:** گرم و خشک درجہ دوم۔ **مقدار خوراک:** ۳ ماشہ۔ **افعال و استعمال:** مقوی باہ، بحالت ہیجان اس کی باچھوں سے جھاگ نکلتا ہے جو جمع کر لیا جاتا ہے۔ اسے پیس کر بقدر ایک حبہ زردی بیضہ کے ساتھ یا مرغ کے شوربے کے ساتھ ملا کر تقویت باہ کے لئے کھاتے ہیں۔ اطباء نے اس بارے میں ملک شام کے موضع بتوک کی مچھلی کی بہت تعریف لکھی ہے۔

نشاستہ

(عربی)، (فارسی) آنگوان۔ (انگریزی) شارچ Starch۔ مشہور عام ہے۔ عموماً گیہوں سے بنتی ہے۔ **ذائقہ:** پھیکا۔ **مزاج:** سرد خشک اول۔ **مقدار خوراک:** ایک تولہ۔ **افعال و استعمال:** مجفف اور قابض ہے۔ آنتوں میں چپک کر سدہ لاتا ہے۔ قلیل الغذا ہے۔ زخم بھرتا ہے۔ خون کا بہاؤ روکتا ہے۔ سینہ و حلق کی کھڑکھڑاہٹ دور کرتا ہے۔ سل درد سینہ خشک کھانسی کو مفید ہے۔ لیپ زعفران کے ساتھ جھائیں کو مفید ہے۔ تقویت دماغ کے لئے حریرہ کی صورت میں مغزیات کے ہمراہ دیتے ہیں لیکن معدہ کمزور ہو تو اُسے استعمال نہ کریں۔ نشاستہ کو سفیدی بیضہ میں ملا کر آنکھوں میں لگانا سوزش چشم میں مفید ہے۔

گل ارمنی

(عربی) طین ارمنی (انگریزی) بولس آرمینا روبرا۔ (Bolus Armenia Rubea) **ماہیت:** سرخ رنگ کی نرم اور چکنی مٹی ہے جس کا مزہ پھیکا قدرے خوشبودار ہوتا ہے اور یہ مٹی زبان پر چپک جاتی ہے۔ **مزاج:** سرد ا خشک ۲۔ **افعال:** گل ارمنی قابض مجفف اور مغری ہے سیلان خون کو روکتی ہے۔ قلب کو فرحت و تقویت دیتی ہے دافع بخار ہے اور ورام پر ضماد کرنے سے رادع تاثیر کرتی ہے اور دافع تعفن ہے۔ **استعمال:** گل ارمنی کو جملہ اعضائے اندرونی کے سیلان خون کو روکنے اور سل قرحہ ریہ، قرحہ معدہ و امعاء کو زائل کرنے اور دستوں کو بند کرنے کے لئے سفوف بنا کر کھلاتے ہیں۔ وبائی بخاروں مثلاً طاعون وغیرہ میں بھی استعمال کراتے ہیں اورام کی ابتداء میں ردع مواد کے لئے ضماد کرتے ہیں تازہ زخموں پر چھڑکنے سے اور خون کو بند کرتی اور نئے پرانے زخم کو جلد خشک کر دیتی ہے۔ **نفع خاص:** مغری و مجفف قروح اور حابس دم ہے۔ **مضر:** طحال کے لئے۔ **مصلح:** صندل سفید، مصطگی رومی۔ **مقدار خوراک:** ایک ماشہ سے تین ماشہ تک۔

گل ٹیسو Butea Frondosa(Flowers)

(سندھی) کیسو پھل (ڈھاک کے پھول) گل پلاس۔

ماہیت: گل ٹیسو ڈھاک کے پھول ہیں۔ **مزاج:** سرد و خشک مائل بحرارت۔ **افعال:** محلل، رادع، قابض شکم، مدربول و حیض۔ **استعمال:** محلل، رادع اور مدربول ہونے کی وجہ سے درد مثانہ۔ ورم مثانہ ورم رحم، عسرالبول، احتباس البول، احتباس حیض اور ورم خصیہ میں گل ٹیسو کو۔ جوش دے کر آب جوشاندہ سے نطول کرتے ہیں اور ثفل کو اوپر سے باندھ دیتے ہیں سوزاک و اسہال میں نقوعاً یا سفوفاً استعمال کرایا جاتا ہے۔ **نفع خاص:** مدربول و حیض ہے۔ **مضر:** سرد مزاجوں کے لئے مضر ہے۔ **مصلح:** نمک ہے۔ **مقدار خوراک:** ۷ ماشہ سے ایک تولہ تک۔

گل چاندی Cylon Jasmin

لاطینی Tabernae Montana Coronera (عربی) ابلاب کبیر (ہندی) کلی (فارسی) گل چاندنی۔

ماہیت: گل چاندی کی نبات بیلدار ہوتی ہے جو اپنے مجاور درخت وغیرہ پر لپٹ کر اوپر چڑھتی ہے اس کے پتے سیم کے پتوں سے مشابہ ہوتے ہیں اور پھول شکل میں سیکھی کی مشابہ اور سفید و ملائم ہوتا ہے اور یہی زیادہ تر دواء مستعمل ہے یہ ملکی پیداوار ہے۔ **مزاج:** معتدل۔ **افعال:** مفرح و مقوی قلب، مفتح محلل، ملین شکم۔ **استعمال:** گل چاندی کا گل قند بنا کر خفقان و جنون میں کھلایا جاتا ہے اس کو جوش دینے سے اس کی قوت تلیین ضعیف اور دیگر قوتیں قوی ہو جاتی ہیں اور اس کا آب افشردہ اس کے برعکس ہوتا ہے اس کو جوش دے کر روغن بادام ملا کر پلانا قرحہ امعاء میں مفید ہے پتوں کا عصارہ کھٹملوں کا قاتل بیان کیا جاتا ہے۔ **نفع خاص:** مفرح اور دافع خفقان ہے۔ **مصلح:** نبات سفید۔ **مقدار خوراک:** ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔

گل داؤدی

لاطینی Coronerm (فارسی، عربی) باسوم (سندھی) ڈوسپرو گل (سنسکرت) سیمیتا۔ (انگریزی) کری سینتھی مم (Chrysanthemum) **ماہیت:** گل داؤدی کا پودا ایک گز بلند ہوتا ہے اس کے پتے روئی کے پتوں سے اور پھول گل نسرین سے مشابہ ہوتے ہیں جس سے برنجاسف کے مانند بو آتی ہے بلحاظ رنگ زرد سفید اور سفید مائل بہ کبودی تین قسم کا ہوتا ہے گل داؤدی کو باغوں میں بوتے ہیں اور نیز گھروں میں گملوں میں لگا کر رکھتے ہیں۔ **مزاج:** گرم ۲ خشک ۲۔ **افعال:** گل داؤدی تمام افعال میں برنجاسف کے قریب ہے اس کا سونگھنا مسخن دماغ اور مفرح و مقوی قلب ہے اندرونی طور پر کاسر ریاح، مدربول و حیض اور مفتت سنگ گردہ و مثانہ ہے ورموں کو تحلیل کرتا ہے اور زخموں کو خشک کرتا ہے۔ **استعمال:** گل داؤدی کا عرق کشید کر کے تفریح اور تقویت قلب کے لئے استعمال ہوتا ہے پھول سونگھنے سے دماغ کی سرد امراض کو فائدہ دیتا ہے پھولوں کا سفوف بنا کر اور نیز جوشاندہ تیار کر کے سنگ گردہ و مثانہ کو توڑنے اور ادرار بول کے لئے پلاتے ہیں اسی غرض کے لئے ضماد کرتے ہیں اور گل داؤدی زرد ایک تولہ کو

بادیان ۳ ماشہ زیرہ سفید ڈیڑھ ماشہ کے ہمراہ پکا کر مثل مرہم کے غلیظ ہو جانے پر اورام بلغمی کو تحلیل کرنے کے لئے لگاتے ہیں۔ نفع خاص: ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔ مضر: گرم مزاجوں کے لئے مضر ہے۔ مصلح: گل سرخ اور برنجاسف ہے۔ مقدار خوراک: ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔

گل دوپہریا

لاطینی Pentapetes Phoenica (گجراتی) کماپوریو (انگریزی) مومن فلاور (Moor Flower)۔ ماہیت: گل دوپہریا کا پودا نصف گز تک بلند ہوتا ہے اس کے پتے صنوبری شکل کے لمبوترے اور کنگرے دار ہوتے ہیں۔ مشابہت پھول بالعموم سرخ رنگ کا ہوتا ہے اور کسی قدر گل لالہ سے مشابہت رکھتا ہے اور چونکہ یہ اکثر دوپہر کے وقت کھلتا ہے لہٰذا اس کو گل دوپہریا کہتے ہیں۔ مزاج: گرم ۲ خشک ۲۔ افعال: گل دوپہریا قابض کاسر ریاح اور جاذب رطوبات ہے۔ استعمال: گل دوپہریا کو شقیقہ کے دفع کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ چنانچہ اس کے پھولوں کا پانی نچوڑ کر مریض شقیقہ کی ناک میں ٹپکانے سے رطوبات کا اخراج ہو کر آرام ہو جاتا ہے۔ نفع خاص: دافع شقیقہ۔ مضر: گرم مزاجون کے لئے مضر ہے۔ مصلح: کتیرا اور شہد ہے۔ مقدار خوراک: اندرونی طور پر کسی مرض میں اس کو استعمال نہیں کیا جاتا ہے۔

گل دھاوا

(بنگلہ) دھائی پھول (ہندی) دھائے کے پھول (گجراتی) دھاونی (سنسکرت) دھاتکی وڈفورڈ یا فلوری بنڈا (W.Floribunde) ماہیت: دھاوئی ایک 10/12 فٹ بلند درخت کے پھول ہیں۔ مزاج: سرد و خشک بدرجہ دوم۔ افعال: قابض، حابس، نزف الدم، مبرد و مجفف۔ استعمال: قابض ہونے کی وجہ سے اسہال کو بند کرنے کے لئے اس کا سفوف یا جوشاندہ پلاتے ہیں قابض و حابس نزف الدم ہونے کے باعث کثرت حیض و خون بواسیر کو روکنے کے لئے اس کے جوشاندہ کا آبزن کراتے ہیں نیز اس کا سفوف بنا کر کھلاتے ہیں سیلان الرحم میں تنہا یا دیگر ادویہ کے ہمراہ اس کا سفوف استعمال کراتے ہیں خروج مقعد میں اس کا جوشاندہ میں مریض کو بٹھاتے ہیں یا اس کا سفوف بنا کر ذرور کر کے لنگوٹ باندھ دیتے ہیں مبرد و مجفف ہونے کی وجہ سے اس کے سرسوں کی تیل میں جلا کر جلے ہوئے عضو پر طلاء کرتے ہیں۔ نفع خاص: حابس دم اور قابض ہے۔ مضر: مولد دیدان ہے۔ مصلح: آب انار ہے۔ مقدار خوراک: ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: گل دھاوا میں ۲۰ فی صد ٹے نین کی مقدار پائی جاتی ہے۔

گل سرخ

لاطینی RosaDam Ascena (عربی) ورد (فارسی) گل سرخ (سندھی) جر پھل (انگریزی) روز (Rose) ماہیت: مشہور پودا ہے اس کا پھول خوشنما اور خوشبودار ہوتا ہے پھول ہی بطور دواء مستعمل ہے پھولوں کے رنگت کی لحاظ سے کئی قسم کا ہوتا ہے۔ مزاج: گل سرخ مرکب القویٰ ہے کیونکہ اس میں قوت حار لطیفہ اور قوت باردہ غلیظ دو مختلف

قوتیں موجود ہیں حرارت برودت سے زیادہ ہے اور اکثر اطباء کے نزدیک اس کا مزاج سرد ۲ و خشک ۲ ہے۔ افعال: گل سرخ مفرح و مقوی اعضائے رئیسہ اور مقوی بدن ہے معدے اور امعاء کو قوت دیتا، دست لاتا اور قبض کشا ہے خصوصاً خشک گل سرخ قبض کشا ہے صفراء کی حدت کو ساکن کرتا ہے بدن کے پسینے کو خوشبودار بناتا اور اس کی کثرت کو روکتا ہے ضماد کرنے سے گرم ورموں کی تحلیل کرتا ہے دردوں کو تسکین دیتا ہے اور باریک پیس کر ذرور کرنے سے زخموں کو خشک کرتا ہے۔ استعمال: گلاب کا تازہ پھول سونگھنا مفرح اور مقوی قلب و دماغ ہے لیکن کمزور اشخاص کو اس کے نزلہ وزکام کی تحریک ہو جاتی ہے۔ پانی نچوڑ کر آنکھ میں قطور کرنے سے آشوب چشم حار کو اور کان میں ڈالنے سے کان کے درد گرم کو فائدہ بخشتا ہے درد سر کو تسکین دینے کے لئے پانی میں پیس کر پیشانی پر ضماد کرتے ہیں چونکہ گل سرخ میں قوت تحلیل کے باوجود قبض اور عطریت ہے لہٰذا ورم جگر میں ضمادوں میں شامل کر کے استعمال کرتے ہیں دانتوں کو مضبوط کرتے اور ان کے درد کو تسکین دینے کے لئے پانی میں جوش دے کر غرغرے کراتے نیز سفوفات میں شامل کر کے دانتوں پر ملتے ہیں خشک کو باریک پیس کر قلاع دہن میں ذرور کرتے ہیں اندرونی طور پر خفقان حار، غشی اور ضعف قلب کو دور کرنے، معدہ جگر اور امعاء کو قوت دینے کے لئے استعمال کرتے ہیں گرم دستوں کو بند کرنے پیچش اور نفث الدم کے ازالہ کے لئے کھلاتے ہیں پسینہ کی کثرت کو روکنے اور اس کی بدبو کو زائل کرنے کے لئے باریک پیس کر بدن پر ملتے ہیں۔ گل سرخ کے درمیان ریزہ ریزہ دانے ہوتے ہیں جن کو "زرورد" کہتے ہیں ان کا بیان گزر چکا ہے۔ گل سرخ کا عرق کشید کیا جاتا ہے جو تفریح اور تقویت قلب و دماغ اور ازالہ خفقان و غشی کے لئے استعمال کیا جاتا ہے نیز اس کے تازہ پھولوں سے گل قند بنایا جاتا ہے جو تفریح و تقویت قلب و دماغ اور رفع قبض کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ اس کے پھولوں سے روغن بنایا جاتا ہے جو کہ ذکر ہو چکا ہے۔ نفع خاص: مفرح، محلل و مخرج مادہ مجلیہ ہے۔ مضر: باہ کے لئے۔ مصلح: انیسوں، حب الزلم۔ بدل: بنفشہ اور مرزنجوش۔ مقدار خوراک: ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ کے ذریعہ گل سرخ میں سے ایک روغن علیحدہ کیا گیا ہے۔ مشہور مرکبات: (۱) معجون دبید الورد (۲) سفوف قلاع (۳) عرق ورد۔

گل سیوتی

(عربی) گل نسرین (فارسی) گل مشکین (بنگلہ) سے اتی (گجراتی) شونتی (انگریزی) چائنا روز (China Rose)۔ ماہیت: سیوتی کا پودا پتوں اور پھولوں کے لحاظ سے گل سرخ (گلاب) کے پودے سے مشابہ ہوتا ہے صرف پھول کا رنگ بجائے سرخ ہونے کے سفید ہوتا ہے اور یہی مستعمل ہے۔ مزاج: گرم و خشک بدرجہ دوم۔ افعال: مقوی قلب و دماغ، مفرح، ملین شکم۔ استعمال: گل سیوتی کا گل قند بنا کر تقویت و تفریح قلب اور ازالہ خفقان

کے لئے بکثرت استعمال کیا جاتا ہے اس کا کشید کردہ عرق بھی امراض مذکورہ میں مستعمل ہے۔ بعض ادویہ کے ہمراہ بطور نقوع بھی پلایا جاتا ہے۔ **نفع خاص:** مفرح و مقوی قلب اور دافع خفقان ہے۔ **مضر:** گرم مزاجوں کے لئے مضر ہے۔ **مصلح:** گل چنبیلی۔ **مقدار خوراک:** ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک اور اس کا گلقند ایک تولہ سے ۲ تولہ تک۔

گل عباسی Marvel Of Peru

لاطینی Mirabilis Orientalis (مرہٹی) گل بسا (پنجابی) پتر آشود (بنگلہ) کرشن کلی۔ گلاباسی (لاطینی) میرابلس جیلپا (Mirabilis-Talapa) **ماہیت:** ایک بوٹی ہے جو گل عباس کے نام سے مشہور ہے اس کو بالعموم باغوں اور گھروں میں خوبصورتی کے لئے لگاتے ہیں اس کا پودا ایک گز تک بلند ہوتا ہے۔ شاخیں بکثرت نرم و نازک اور اِدھر اُدھر پراگندہ ہوتا ہے پتے مثل مثلث شکل کے لمبے سے اور پھول سرنائی شکل کا سرخ یا سفید یا زرد ہوتا ہے تخم سیاہ شکن دار حب الاس کے مشابہ ہوتے ہیں۔ جڑ گرہ دار کبھی مخروطی شکل کی ہوتی ہے۔ **مزاج:** پتے گرم ۳ و خشک' پھول معتدل جڑ گرم و تر' تخم سرد و خشک۔ **افعال:** پتے بیرونی طور پر استعمال کرنے سے محلل و منضج اور منفجر اورام ہیں اندرونی طور پر کھلانے سے مسہل بیان کئے جاتے ہیں پھول دافع بواسیر ہیں جڑ مقوی باہ اور مصفی خون ہے تخم قابض۔ مجفف اور حابس خون ہیں۔ **استعمال:** پھوڑے پھنسیوں کو تحلیل کرنے' نضج دینے اور ان کو پھوڑنے کے لئے برگ عباسی کو تیل سے چپڑ کر گرم کرکے باندھتے ہیں یا پانی میں پیس کر ضماد کرتے ہیں استسقاء اور یرقان میں اس کے پتوں کی بجیہ پکا کردن میں دو تین مرتبہ روٹی کے ہمراہ کھلاتے ہیں اسہال آکر مادہ مرض دفع ہو جاتا ہے پھولوں کا سفوف بنا کر بواسیر میں کھلاتے ہیں اور جڑ کا جوشاندہ بنا کر وجع مفاصل' آتشک اور جرب و حکہ میں پلاتے ہیں اور سفوف بنا کر تقویت باہ کے لئے کھلاتے ہیں تخموں کا سفوف بنا کر سیلان الرحم اور کثرت حیض میں استعمال کراتے ہیں۔ **نفع خاص:** مقوی باہ' منضج و منفجر اورام ہے نیز بواسیر والوں کو مفید ہے۔ **مضر:** گرم مزاجوں کو۔ **مصلح:** نبات سفید اور تازہ دودھ۔ **مقدار خوراک:** جڑ ۷ ماشہ سے ایک تولہ تک۔ تخم اور پھول ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔

گل پھکن

(بنگالی) پھکند (انگریزی) پی سوبیری فولیم (Pee Pubiri Folium)۔ **ماہیت:** گل پھکن یا گل پھکند ایک پہاڑی درخت "پھکن" نامی کے پھول ہیں۔ **مقام پیدائش:** کوہستان ہند شمالی۔ **مزاج:** گرم و خشک۔ **افعال و استعمال:** گل پھکن (باریک شدہ) روغن اور شکر مساوی الوزن سے حلوہ بنا کر کھلانا خون بواسیر کے روکنے کے لئے مفید و مجرب ہے صداع بارد (درد سربارد) میں پانی کے

ساتھ پیس کر پیشانی پر ضماد کیا جاتا ہے۔ **نفع خاص:** حابس خون بواسیر۔ **مضر:** گرم مزاجوں کے لئے مضر ہے۔ **مصلح:** روغن کاہو۔ **مقدار خوراک:** ۷ ماشہ سے ایک تولہ تک۔

گل مختوم Sealed Clay

(عربی) طین مختوم۔ **ماہیت:** ہلکے گلابی رنگ کی چکنی مٹی ہے جس کی ٹکیاں بنی ہوئی ملتی ہیں۔ **مزاج:** سرد و خشک باقوت تریاقیہ۔ **افعال:** گل مختوم مفرح اور مقوی قلب ہے مغری اور مجفف تاثیر کرتی ہے۔ قابض اور حابس خون ہے وبائی بخاروں میں تریاق ہے۔ **استعمال:** گل مختوم کو سل قرحہ ریہ نفث الدم اور معدہ و امعاء کے زخموں میں کھلایا جاتا ہے۔ مفرح و مقوی قلب اور تریاق ہونے کی وجہ سے طاعون میں استعمال کراتے ہیں۔ قابض اور حابس خون ہونے کی وجہ سے طاعون میں استعمال کراتے ہیں تازہ زخموں سے سیلان خون روکنے اور ان کو جلد خشک کرنے کے لئے باریک پیس کر چھڑکتے ہیں علاوہ ازیں گل مختوم کو ہر ایک قسم کی زہروں کا تریاق بیان کیا جاتا ہے چنانچہ کہتے ہیں کہ ہر ایک قسم کے زہر میں اس کو پلانے سے قے اور دست آکر تمام سمیت دفع ہو جاتی ہے سموم حیوانی میں کھلانے کے علاوہ مقام گزیدہ پر طلاء بھی کرتے ہیں۔ **نفع خاص:** تریاق سموم۔ **مضر:** طحال کے لئے مضر ہے۔ **مصلح:** کتیرا' گلاب اور شہد ہے۔ **بدل:** گل ارمنی۔ **مقدار خوراک:** ایک ماشہ سے تین ماشہ تک۔

گل ملتانی Pale Clay Or Multani Clay

(عربی) طین (فارسی) گل ملتانی (تامل) گوپی (پنجابی) گاچنی (انگریزی) ملتانی کلے (Multan Colay)۔ **ماہیت:** گل ملتانی (ملتانی مٹی) سفید زردی مائل رنگت کی پرت دار مٹی ہے جو عموماً سر دھونے کے کام آتی ہے۔ **مزاج:** سرد و خشک۔ **افعال:** قابض' حابس الدم' جالی۔ **استعمال:** قابض و حابس الدم ہونے کی وجہ سے اس کا آب زلال رعاف اور بول الدم میں پلایا جاتا ہے رعاف میں سر اور پیشانی پر اس کا ضماد کیا جاتا ہے گرمی دانوں پر بھی ضماداً مستعمل ہے۔ **نفع خاص:** حابس الدم اور مسکن ہے۔ **مضر:** امعاء اور پھیپھڑوں کے لئے مضر ہے۔ **مصلح:** یخنی' سرطان۔ **مقدار خوراک:** (بصورت نقوع) سات ماشہ سے ایک تولہ تک۔ (بصورت سفوف) تین ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔

گل مہندی

لاطینی Law Sonia Alba (ہندی) کیسر بخیہ (انگریزی) حنافلاورز (Flowers Hana)۔ **ماہیت:** گل مہندی کا پودا پھول دار نہایت خوش منظر ہوتا ہے اس کی پتے باریک لمبے اور نازک ہوتے ہیں تخم چھوٹے چھوٹے دانہ الائچی کے مشابہ سیاہی مائل ہوتے ہیں۔ پھول سرخ گلابی اور نیل گوں مختلف قسم کے ہوتے ہیں۔ **مزاج:** گرم و

تر۔ **افعال و استعمال:** اس کے پھولوں کو گوشت کے ہمراہ پکا کر کھایا جاتا ہے اور مقوی باہ بیان کیا جاتا ہے اس کی شاخوں اور تنہ کو پانی میں خفیف جوش دینے کے بعد سرکہ میں پرورده کر کے اچار بناتے ہیں جو کہ نہایت لذیذ ہوتا ہے اس کے تخموں کو باریک پیس کر خروج مقعد میں ذرور کرتے ہیں اس کے پتوں اور پھولوں کا پانی نچوڑ کر جلے ہوئے عضو کی حرارت اور سوزش کو تسکین دینے کے لئے طلاء کرتے ہیں علاوہ ازیں بعض اطباء گل مہندی کو مقوی معدہ مقوی بدن اور مفرح بیان کرتے ہیں۔ **نفع خاص:** مقوی باہ و معدہ و مسکن حرارت۔ **مضر:** مرطوب مزاجوں کے لئے مضر ہے۔ **مصلح:** گوشت و روغن۔ **بدل:** **مقدار خوراک:** ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔ **نوٹ:** گل مہندی کو خشک کر کے پیس کر عام لوگ ہاتھوں' پاؤں اور سر کے بالوں اور داڑھی پر لگاتے ہیں۔ نیز بیاہ شادیوں میں عام استعمال کی چیز ہے۔

گلنار

(عربی) زھوار الرمان دلاجی (فارسی) گل انار دشتی **ماہیت:** جنگلی انار کی کلیاں ہیں جو کہ دواء مستعمل ہیں اس انار کو پھل نہیں لگتے ہیں۔ **مزاج:** سرد ا خشک ۲۔ **افعال:** رادع قابض' مجفف' حابس الدم۔ **استعمال:** رادع ہونے کی وجہ سے ابتداء اورام میں طلاء استعمال کیا جاتا ہے۔ قابض و حابس الدم ہونے کی وجہ سے تحریک دندان اور دانتوں کے سیلان خون میں تنہا یا دیگر ادویہ کے ہمراہ بطور سنون استعمال کیا جاتا ہے اور نفث الدم اسہال صفراوی و دموی کثرت حیض میں بطور سنون استعمال کیا جاتا ہے اور اس کے جوشاندہ سے آبدست کراتے ہیں قابض و مجفف ہونے کے باعث سیلان الرحم میں اکلاو حمولاً مستعمل ہے۔ مجفف ہونے کی وجہ سے قلاع اور زخموں پر اس کا ذرور کیا جاتا ہے۔ **نفع خاص:** حابس الدم اور قابض ہے۔ **مضر:** درد سر اور سدے پیدا کرتا ہے۔ **مصلح:** کتیرا۔ **بدل:** انار کی کلیاں یا چھال اور جفت بلوط۔ **مقدار خوراک:** ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔

گلو

لاطینی Tinospora Cordifolia (ہندی) گرچ (بنگالی) گلانچا (گجراتی) گل بیل (سنسکرت) گذوچی (انگریزی) ٹائنوسپوراکارڈی فولیا (Tinospora Cord Folia)۔ **ماہیت:** مشہور ملکی بیل دار بوٹی ہے جو اپنے آس پاس کے درختوں وغیرہ پر لپٹ کر اوپر چڑھ جاتی ہے اس کے پتے پان کے پتوں کے مانند ہوتے ہیں اس کے تمام اجزاء نہایت تلخ ہوتے ہیں عموماً اس کی لکڑی دواء مستعمل ہے درخت نیم پر چڑھتی ہوئی گلو (نیم گرچ) بہترین ہوتی ہے۔ **مزاج:** گرم ا خشک بقول بعض مرکب القویٰ بقول اطبائے ہند سرد و خشک۔ **افعال:** مقوی قابض' مقوی معدہ دافع تپ جملہ اقسام۔ قاتل کرم' مصفی خون نافع سوزاک و جریان' مدر بول۔ **استعمال:** گلو خصوصاً گلو سبز' تازہ بخار کی جملہ اقسام حتیٰ کہ حمیات مرکبہ مزمنہ

اور تپ دق کے لئے نقوعاً و مطبوخاً مستعمل ہے اگر گلو سبز سے پانی نچوڑ کر استعمال کیا جائے تو وہ زیادہ قوی ہوتا ہے قابض ہونے کی وجہ سے اسہال مزمنہ اور اسہال خونی کے بند کرنے کے لئے استعمال کراتے ہیں اور سوزاک و جریان میں تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ مستعمل ہے۔ مصفی خون ہونے کی وجہ سے امراض جلدیہ اور آتشک و جذام میں استعمال کراتے ہیں تلخ ہونے کی وجہ سے کرم شکم کے قتل کرنے کے لئے پلاتے ہیں اس کا نشاستہ بھی ست گلو کے نام سے استعمال کیا جاتا ہے۔ **نفع خاص:** دافع حمیات اور مصفی خون ہے۔ **مضر:** رباطات کے لئے۔ **مصلح:** طباشیر اور دانہ ہیل۔ **بدل:** ست گلو۔ **مقدار خوراک:** ایک تولہ سے ۲ تولہ تک۔ مطبوخ یا نقوع۔ آب گلو (جو کہ گلو کی شاخ اور پتوں کو نچوڑ کر لیا جائے دو تین تولہ تک)۔ **مزید تحقیقات:** کیمیاوی تجزیہ سے صرف یہ پتہ چلا ہے کہ گلو میں ایک تلخ جوہر موثر پایا جاتا ہے اسی پر گلو کے افعال و خواص کا انحصار ہے۔

گنا

لاطینی Saccharum Off (عربی) قصب السکر (فارسی) نیشکر (سندھی) کمند (انگریزی) شوگر کین (Sugar Can) **ماہیت:** مشہور چیز ہے اسی کے رس سے گڑ' شکر' اور تمام مٹھائیاں تیار ہوتی ہیں۔ کئی قسم کا ہوتا ہے بہترین قسم پونڈا ہے جو کھانے میں نہایت نرم بہت شیریں اور شاداب ہوتا ہے۔ **مزاج:** گرم اتر ا۔ **افعال:** گنا مفرح قلب' ملین طبع' مدر بول' بدن کو طاقت بخشتا اور فربہ بناتا ہے دانتوں کو مضبوط اور صاف کرتا ہے اور گندہ دہنی کو زائل کرتا ہے۔ **استعمال:** گنے کو زیادہ تر چھیل کر چوسا جاتا ہے اس کے متواتر استعمال سے بدن قوی اور فربہ ہو جاتا ہے۔ مدر بول ہونے کے باعث پیشاب کی سوزش کو زائل کر دیتا ہے۔ گنے کی گنڈیریوں کو چھیل کر شبنم میں رکھ دیا جائے صبح کے وقت ان کو چوسا جائے تو سوزش بول اور سوزاک کو فائدہ بخشتا ہے بلکہ بعض وقت کثرت ادرار کے باعث گردہ اور مثانہ کی ریگ اور پتھر کو نکالتا ہے گنے کا رس نکالا ہوا بھی تقریباً یہی فوائد رکھتا ہے۔ **نفع خاص:** مسمن بدن ہے۔ **مضر:** بلغمی مزاج کے لئے مضر ہے۔ **مصلح:** نمک سیاہ' ادرک' لیموں۔ **بدل:** ایک قسم دوسری قسم کا بدل ہے۔

گندنا

لاطینی Asphodelus Fistu Eosus (فارسی) گندنا (عربی) کراث (پنجابی) بوگاٹ بعض مقامات میں اس کو پیازی اور پوگاٹ بھی کہتے ہیں۔ عربی میں کراث ایک الگ چیز ہے۔ **ماہیت:** گندنا کے پودے گندم اور نخود کی کاشت میں خورد بکثرت پیدا ہوتے ہیں ان کے پتے تخم اور پھول شکل میں پیاز کے پتوں تخم اور پھول سے مشابہ لیکن اس سے چھوٹے اور باریک ہوتے ہیں اس کی جڑ میں پیاز نہیں ہوتی۔ **مقام پیدائش:** ہندوستان' ایران۔ **مزاج:** گرم و خشک بدرجہ دوم۔ **افعال:** محلل' مسکن' جالی' ممر' مقوی باہ' مدر بول و حیض و منفث و مخرج بلغم۔ **استعمال:** تخم گندنا بواسیر خونی و بادی میں بکثرت مستعمل ہے دیگر ادویہ کے ہمراہ اس کی گولیاں اور

سفوف دافع بواسیر بتائے جاتے ہیں اور اکثر دافع بواسیر گولیاں (آب گندنا پتوں کو کوٹ کر نچوڑ ہوا پانی) میں گوندھ کر بنائی جاتی ہیں بواسیر مسوں کو تخم گندنا کا بخور بھی کیا جاتا ہے اور اربول و حیض کے لئے بھی استعمال کرتے ہیں اس کے سبز پتوں کا ساگ پکا کر کھایا جاتا ہے درد سر پیدا کرتا ہے اور حواس کو خراب اور پراگندہ کر دیتا ہے تخم گندنا جالی ہونے کی وجہ سے بعض امراض جلدیہ میں طلاء استعمال کیا جاتا ہے۔ **نفع خاص:** دافع بواسیر اور جالی ہے۔ **مضر:** گرم مزاجوں کے لئے مضر ہے۔ **مصلح:** کشنیز اور کاسنی تازہ۔ **بدل:** پیاز، لسن۔ **مقدار خوراک:** ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک۔ **مرکبات:** (۱) جوارش فنجوش (۲) حب جالینوس (۳) سفوف مقلیاثا (۴) حب مقل۔

گوبھی

(عربی) قنبیط Hotopic گوبھی (فارسی) کلم روی (سندھی) گوبی (انگریزی) کولی فلاور (Coali Flower) **ماہیت:** مشہور پھول ہے جو ترکاری کے لئے مستعمل ہے۔ **مزاج:** سرد خشک ا۔ **افعال و استعمال:** گوبھی کا پھول تنہا یا گوشت کے ہمراہ پکا کر کھایا جاتا ہے نہایت خوش مزہ اور لذیذ ہوتا ہے لیکن اس سے ریاح اور غلیظ خون پیدا ہوتا ہے ریاح پیدا کرنے کی وجہ سے شکم میں نفخ پیدا کرتا ہے مقوی باہ ہے کسی قدر قوت اور ار بھی رکھتا ہے بالخاصہ خماد کو دفع کرتا ہے بیان کیا جاتا ہے کہ شراب سے قبل کھانا مانع سکر ہے اس کے جوشاندہ سے نطول کرنا اوجاع مفاصل کو تسکین بخشتا ہے۔ **نفع خاص:** مقوی باہ اور مانع سکر ہے۔ **مضر:** نفاخ، دیر ہضم متولد سودا ہے۔ **مصلح:** روغن بادام روغن زرد اور گرم مصالحہ۔ **بدل:** کرم کلہ۔

گئودنتی

(عربی، فارسی) زرنیخ۔ **ماہیت:** گئودنتی (ہڑتال گئودنتی) سفید رنگ کی چمک دار ڈلیاں ہوتی ہیں اس کو کشتہ بنا کر دواء استعمال کیا جاتا ہے۔ **مزاج:** گرم و خشک بدرجہ دوم۔ **افعال:** دافع امراض بلغمی، دافع حمیات، جملہ اقسام منفث بلغم، قابض، حابس الدم۔ **استعمال:** کشتہ گئودنتی کو ہر قسم کے بخار خصوصاً موسمی بخاروں میں بکثرت استعمال کیا جاتا ہے علاوہ ازیں امراض بلغمی سرفہ ضیق النفس وجع مفاصل پر سوت وغیرہ میں بھی مستعمل ہے سل دوق میں بھی کھلایا جاتا ہے قابض و حابس الدم ہونے کی وجہ سے اسہال اور جریان خون کو بند کرنے کے لیے بھی مستعمل ہے۔ **نفع خاص:** دافع حمیات اور منفث بلغم ہے اس کا کشتہ سیل دوق میں مستعمل ہے۔ **مقدار خوراک:** ایک رتی۔

گولر

(ہندی) گولڑ (عربی) جمیز (فارسی) انجیز احمق (بنگلہ) گلیہ (سندھی) گولاڈد (انگریزی) وائلڈ فگز۔ **ماہیت:** انجیر کے مشابہ مشہور پھل ہے اس کے تخم بھی انجیر کے تخموں کی مانند باریک باریک ہوتے ہیں بعض پختہ پھلوں میں مچھروں کے مشابہ جانور ہوتے ہیں پختہ گولر کا رنگ سرخ اور مزہ شیریں ہوتا ہے گولر کا درخت بڑا ہوتا ہے اس کے پتے توت کے

پتوں سے مشابہ لیکن بے کنگرے اور ان سے چھوٹے ہوتے ہیں اور دبیز ہوتے ہیں اس درخت کو پھول نہیں آتے پھل شاخوں اور تنے پر لگے ہوتے ہیں اس کے تنہ اور شاخوں پر شگاف دینے اور نرم شاخوں کو توڑنے سے دودھ نکلتا ہے۔ **مزاج:** گولر پختہ گرم ۲ تر ا۔ گولر خام سرد ۲ تر ا۔ **افعال:** گولر مفرح ہے بدن کو خاص غذائیت دیتا ہے ملین طبع اور منفث بلغم ہے گولر خام قابض اور حابس خون ہے۔ اس کا دودھ محلل و منضج اور مفجر اورام ہے جڑ کا پانی مبرد و مسکن ہے۔ **استعمال:** گولر پختہ دوسرے میووں کے مانند کھایا جاتا ہے اس سے فرحت حاصل ہوتی ہے بدن کو غذائیت پہنچتی ہے قبض رفع ہوتا اور کھانسی و دمہ میں نفع حاصل ہوتا ہے کچے گولروں کو پکا کر بطور ترکاری کھایا جاتا ہے یہ قابض ہونے کے باعث دستوں کو بند کرتے اور خون بواسیر کو روکتے ہیں گولر اور اس کے پتے اور شاخوں کے جوشاندے سے بطریق معروف لعوق تیار کر کے کھانسی، دمہ اور بحۃ الصوت میں چٹاتے ہیں برگ گولر کو پانی میں پیس کر چھان کر دستوں کو بند کرنے کے لیے لاتے ہیں اور اس کے دودھ کو ورموں پر تحلیل کرنے، پکانے اور پھوڑے کے لیے لگاتے ہیں اس کی جڑ کا پانی نکال کر مبرد و مسکن ہونے کی وجہ سے تب دق اور ذیابیطس میں پلاتے ہیں۔ گولر کی جڑ سے پانی نکالنے کا طریقہ یہ ہے کہ گولر کے جوان درخت کی جڑ میں گڑھا کھود کر اس کی کسی ایک جڑ کو کاٹ کر ایک گھڑے کے اندر رکھ دیں جڑ سے قطرہ قطرہ پانی ٹپک کر گھڑے میں جمع ہوتا جائے گا۔ اسی پانی کو لے کر آدھ پاؤ سے پاؤ بھر تک صبح و شام پیاس کے وقت پلائیں۔ **نفع خاص:** حابس اسہال۔ **مضر:** معدہ کے لیے مضر ہے اور مورث تپ ہے۔ **مصلح:** انیسون، سکنجبین، ٹھنڈا پانی۔ **مقدار خوراک:** گولر خام بشکل سفوف ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک برگ گولر ۷ ماشہ سے ایک تولہ تک بصورت شیرہ۔

گوماں

Leucus Asper (ہندی) گومایا گما (بنگلہ) درون ہشمی (گجراتی) تنبو (سندھی) گومی (انگریزی) لیوکس لئی فولیا **ماہیت:** گوماں (گومہ) ایک ملکی بوٹی ہے جو موسم برسات میں خریف کی پیداوار کے ساتھ بکثرت پیدا ہوتی ہے اس کا پودا ایک بالشت سے لے کر نصف گز تک بلند ہوتا ہے۔ پھول اخروٹ کے برابر ہوتا ہے اس میں متعدد سوراخ ہوتے ہیں جن میں چھوٹے چھوٹے سفید پھول ہوتے ہیں اس بوٹی سے نہایت تیز بو آتی ہے۔ **مزاج:** گرم و خشک بدرجہ دوم۔ **افعال:** محلل اورام، قاتل کرم شکم، دافع تپ بلغمی۔ **استعمال:** تپ کہنہ بلغمی میں اس کا جوشاندہ بنا کر پلایا جاتا ہے اور کرم شکم کے قتل و اخراج کے لئے بھی بطور جوشاندہ استعمال کرتے ہیں تحلیل اورام کے لئے اس کو پانی میں جوش دے کر اور کچل کر باندھتے ہیں۔ **نفع خاص:** دافع حمی بلغمی، قاتل کرم اور محلل ہے۔ **مضر:** گرم مزاجوں کو۔ **مصلح:** فلفل سیاہ، شہد اور ادرک۔ **بدل:** بھنگرا۔ **مقدار خوراک:** ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔

گوندنی

لاطینی Bridlia Montana (پنجابی) گوندی (فارسی) پستان خورد (سندھی) لیار (انگریزی) ڈیبل (Debil)۔ ماہیت: ایک درخت کے پھل ہیں جو فالسہ کے برابر گول اور کسی قدر مخروطی ہوتے ہیں یہ خام ہونے کی حالت میں سبز اور پختہ ہونے پر سرخ مثل دانہ یاقوت کے ہو جاتے ہیں ان کا مزہ شیریں لعاب دار پستان کے مانند ہوتا ہے۔ مزاج: گوندنی پختہ گرمی سردی میں معتدل اور اول درجے میں تر ہے کونپل بارد یابس۔ افعال و استعمال: گوندنی کے افعال پستان کے مانند ہیں۔ پختہ گوندنی کو مثل دوسرے پھلوں کے کھاتے ہیں ملین صدر اور منفث بلغم ہیں۔ کھانسی اور خشونت صدر و حلق کو فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ گوندنی کونپل مویز منقے ہر ایک ایک تولہ کو پانی میں پیس کر چھان کر ایک ماشہ گیرو کے ہمراہ خون بواسیر کو روکنے کے لئے پلاتے ہیں۔ گوندنی پختہ کا لعاب نکال کر ہم وزن شکر سفید سے قوام کر کے قدرے صمغ عربی اضافہ کر کے کھانسی کے ازالہ کے لئے چٹاتے ہیں اور ان کو خشک کر کے سفوف بنا کر رقت و جریان منی کو زائل کرنے کے لئے چٹاتے ہیں۔ نفع خاص: مخرج بلغم اور مقوی باہ ہے۔ مضر: معدہ اور جگر کے لئے مضر ہے۔ مصلح: گلاب کی پتی، عناب اور قند سفید ہے۔ بدل: پستان۔ مقدار خوراک: گوندنی خشک بطور سفوف ۷ ماشہ سے ایک تولہ تک۔

گھونگچی

لاطینی Abrus Prectorius | Jeirity, Jamaica WildLiqudRrice

(عربی) عین الدیک(ا) (فارسی) سرخ چشم خروس (بنگالی) کونچ (سنسکرت) گنجا (سندھی) چنوٹھی۔ رتوں (پنجابی) رتی (انگریزی) ایبرس پریگ ٹوری (Abrus Prectivvs) (ا) دیک مرغے کو کہتے ہیں اس لئے عین الدیک کے معنے مرغے کی آنکھ میں محیط میں لکھا ہے کہ گھونگچی کی ایسی شکل نہیں ہوتی اس لئے جن لوگوں نے گھونگچی کا عربی نام عین الدیک لکھا ہے اس کا یہ قول درست نہیں بعض کے نزدیک عین الدیک درخت چنگ کے پھل کے بیج کا نام ہے۔ اس درخت کو عربی میں بقم کہتے ہیں۔ ماہیت: گھونگچی ایک بیل دار بوٹی کے تخم ہیں جو دانہ سے چھوٹے گول اور چکنے ہوتے ہیں تخموں کی رنگت کے لحاظ سے اس کی تین قسمیں سرخ سفید اور سیاہ ہیں۔ مقام پیدائش: ہندوستان، امریکہ، جزائر غرب الہند۔ مزاج: گرم ۲ خشک ۳۔ افعال: محلل جالی، اکال، مہیج۔ استعمال: گھونگچی کو زیادہ تر بیرونی طور پر استعمال کرتے ہیں محلل ہونے کی وجہ سے اورام کے لئے بطور ضماد مستعمل ہے۔ جالی ہونے کی وجہ سے بہق برص، داد، کلف وغیرہ میں اس کا طلاء کیا جاتا ہے اور نیز آنکھ کے جالا (سبل) پھولا (بیاض) کو زائل کرنے کے لئے اکتحالاً استعمال کرتے ہیں اکال ہونے کے باعث زخموں کے زائد اور خراب گوشت کو ذور کرنے اور بواسیری مسوں کو زائل

کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے ہیجان و تحریک کی غرض سے طلاؤں میں شامل کرتے ہیں۔ نفع خاص: مقوی باہ ہے۔ مضر: گرم مزاجوں کے لئے مضر ہے۔ مصلح: ترنجبین، کشنیز سبز۔ بدل: سرخ اور سفید۔ دونوں ایک دوسرے کا بدل ہیں۔ مقدار خوراک: سفوف ۱/۲ رتی سے ڈیڑھ رتی تک دودھ میں جوش دے کر۔ مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ گھونگچی میں ایک زہریلا جوہر ہوتا ہے اس کا نام "ابرین" دیا گیا ہے اور گھونگچی کی جڑ سے ایک جوہر علیحدہ کیا گیا جس کی خصوصیت جوہر اصل السوس (گلائیسرائزن) کے مانند ہوتے ہیں۔

گھی

(عربی) سمن (فارسی) روغن زرد (سندھی) گیہ (بنگلہ) گھرت (انگریزی) کلیری فائیڈ بٹر (Chlarified Butter) ماہیت: مشہور چکنائی ہے جو کہ حیوانات کے دودھ سے نکالی جاتی ہے گائے کا گھی بہتر سمجھا جاتا ہے اور یہی زیادہ تر ادویہ میں استعمال ہوتا ہے تازہ نکلا ہوا گھی جس کو ہنوز آگ پر رکھ کر صاف نہ کیا گیا ہو مکھن (زبد) کہلاتا ہے۔ مزاج: گرم اتر ۳ مکھن سرد اتر ۲۔ افعال: گھی دافع تعفن، ملین اور مرطب ہے ورموں کو تحلیل کرتا اور دردوں کو تسکین بخشتا ہے اندرونی طور پر استعمال کرنے سے بدن کو قوت دیتا اس میں گرمی اور تری پہنچاتا اور چربی کی مقدار بڑھاتا ہے لہٰذا مسمن بدن ہے اور بدن کے اندر بعض زہروں کی تاثیر کے نفوذ کرنے میں رکاوٹ پیدا کرتا ہے گھی کی کثرت استعمال معدے اور ہضم کو ضعیف کرتی ہے۔ استعمال: گھی کو بدنی خشونت خشکی اور خارش کو ذور کرنے کے لئے بدن پر مالش کرتے ہیں مناسب ادویہ کے ہمراہ بنا کر زخموں کے تعفن کو دور کرنے اور ان کو جلد خشک کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں مراہم میں بالعموم دھویا ہوا خصوصاً ۱۰۰ مرتبہ دھویا ہوا گھی استعمال کیا جاتا ہے اور اس کو نہایت قوی لاثر بیان کیا جاتا ہے نیز کہا جاتا ہے ایسا گھی اندرونی استعمال کے قابل نہیں رہتا بعض ورموں پر لگانے سے ان کو تحلیل کرتا اور ان کی سوزش کو تسکین دیتا ہے۔ گھی اندرونی طور پر غذا میں بکثرت کھایا جاتا ہے گھی میں خصوصاً مکھن میں مصری ملا کر خشک کھانسی اور حلق اور سینہ کی خشونت کو زائل کرنے کے لئے چٹاتے ہیں۔ گھی کی کثرت ملین شکم ہے مقوی بدن، مقوی باہ اور مسمن بدن حلووں میں شامل کر کے کھلاتے ہیں۔ مارگزیدہ کو پلاتے اور سنکھیا، افیون خوردہ وغیرہ کو شیر گاؤ کے ہمراہ بار بار پلا کر قے کراتے ہیں۔ نفع خاص: مسمن بدن اور دافع یبوست ہے۔ مضر: معدہ کو۔ مصلح: جوارش۔ بدل: دودھ، بالائی، مکھن۔ گھی دھونے کا طریقہ: گھی کو کانسی کی تھالی میں ڈال کر پانی پلائیں اور خوب استعلال کریں اس کے بعد پانی نکال دیں اور دوسرا پانی شامل کر کے استعمال کریں۔ اسی طرح اکیس مرتبہ یا ۱۰۰ مرتبہ دھوئیں۔

گھیکوار Aloe

لاطینی Atoe Vera (سندھی) کنوار بوٹی (بنگالی) گھرتاکماری (گجراتی) کنوار (پنجابی) کنوار گندل (سنسکرت) کورکانڈا (مرہٹی) کورچھڑا (مارواڑی) گوارپاٹھا (انگریزی) ایلوبارباڈین سس (Aloe Barba3Dansis) **ماہیت:** گھیکوار (کنوار گندل) کا پودا نصف گز تک بلند ہوتا ہے پتے جڑ سے نکلتے ہیں جو گاؤدم دبیز اور ان کے دونوں کناروں پر خار ہوتے ہیں ہر ایک پتے کا آخری سرا خار کی شکل میں ختم ہوتا ہے پتوں کے کاٹنے سے زردی مائل لیسدار تلخ رطوبت نکل آتی ہے جس کو لعاب گھیکوار کہتے ہیں "صبر" گھیکوار ہی کا عصارہ ہے جو کہ بکثرت مستعمل ہے۔ **مقام پیدائش:** ہندوستان' جزائر غرب الہند' جزیرہ سقوطرہ۔ **مزاج:** گرم و خشک بدرجہ دوم۔ **افعال:** مسہل' مصفی خون' محلل و منضج اورام' معتدل اخلاط' بلغمیہ۔ **استعمال:** مسہل و مصفی خون ہونے کی وجہ سے امراض فساد خون میں استعمال کرتے ہیں طحال و جگر کی مرکب ادویہ میں شامل کرتے ہیں زیرہ سفید اور پھٹکڑی کے ہمراہ لعاب گھیکوار ملا کر پوٹلی بناتے اور آشوب چشم میں آنکھوں پر بار بار پھراتے اور نیز اس کا پانی آنکھ میں نچوڑتے ہیں لعاب گھیکوار کو ایک طرف سے چھیل کر قدرے انبہ ہلدی چھڑک کر نیم گرم کر کے بدو پھرانی اور دیگر اورام پر باندھتے ہیں مغز گھیکوار کی معجون بنائی جاتی ہے جو تقویت باہ تقویت کمر اور اوجاع مفاصل مفید ہے۔ **نفع خاص:** محلل ورم و ریاح۔ **مضر:** جگر' معدہ و امعاء کو۔ **مصلح:** کتیرا و گل سرخ۔ **بدل:** ایلوا رفع قبض میں۔ **مقدار خوراک:** مغز گھیکوار ۲ ماشہ سے ایک تولہ تک۔

گیرو

(عربی) طین احمر' گل مغرہ (فارسی) گل سرخ (تامل) کاوی (سندھی) سونا گیرو (بنگلہ) کری مائی (پنجابی) گیری (انگریزی) ریڈ اوکر (Red Ocher) **ماہیت:** سرخ زردی مائل اور چکنی مٹی ہے جو گوالیار وغیرہ میں پیدا ہوتی ہے۔ **مزاج:** سرد و خشک بدرجہ دوم۔ **افعال:** مغری و حابس اسہال' حابس نزف الدم' قرحہ امعاء' قرحہ رحم' کثرت حیض وغیرہ میں مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال کرایا جاتا ہے۔ سوزاک و حرقت بول میں پھٹکڑی کے ہمراہ سفوف بنا کر کھلایا جاتا ہے اور نہایت مفید ثابت ہوتا ہے اور ام حارہ میں ابتداء رادع ہونے کی وجہ سے ضمادوں میں شامل کیا جاتا ہے سرکہ کے ہمراہ جمرہ' نملہ اور سوختگی آتش کے لئے ضماداً استعمال کیا جاتا ہے اور دیگر مناسب ادویہ کے ہمراہ برص پر اس کا ضماد لگایا جاتا ہے۔ **نفع خاص:** حابس خون۔ **مضر:** آنتوں کے لئے۔ **مصلح:** شربت بنفشہ۔ **بدل:** گل ارمنی۔ **مقدار خوراک:** سفوف کی صورت میں ایک ماشہ سے تین ماشہ تک اور نقوعاً ایک تولہ تک۔

گیندا

(فارسی) صدبرگ **ماہیت:** گیندے کا درخت ایک گز تک بلند ہوتا ہے شاخیں باریک باریک بکثرت ہوتی ہے پتے بھنگ کے پتوں سے مشابہ ہوتے ہیں پھول

گول کٹوری نما بعض کا رنگ زرد بعض کا سرخ اور بعض کا زعفرانی ہوتا ہے اور اس کی بہت پنکھڑیاں ہوتی ہیں اسی واسطے اس کو صدبرگ کہتے ہیں. تخم باریک لمبے لمبے سیاہ رنگ کے ہوتے ہیں اس کے پھول اور پتے دواء مستعمل ہیں۔ **مقام پیدائش:** تقریباً تمام دنیا میں باغیچوں کے اندر اور نیز گھروں میں پھولوں کی خوبصورتی کی وجہ سے لگاتے ہیں۔ **مزاج:** گرم ۲ خشک ۲۔ **افعال:** ملین' محلل' قابض' مدربول' مفتت سنگ مثانہ۔ **استعمال:** ملین و محلل ہونے کی وجہ سے ضماداً پھوڑوں کو پختہ کرنے اور ان کو تحلیل کرنے کے لئے مستعمل ہے قابض ہونے کے باعث خون بواسیر کو بند کرنے کے لئے مفید ہے بواسیر ریحی کو بھی نافع ہے اس کی کونپلوں کا شیرہ نکال کر اس میں مصری ملا کر پلانے سے مدر ہونے کے باعث احتباس کو زائل کرتا ہے اور حجرالیہود کے ہمراہ سنگ مثانہ کے خارج کرنے اور بند پیشاب کو کھولنے کے لئے مستعمل ہے گزیدن زنبور کے لئے سیاہ مرچوں کے ہمراہ پیس کر پلاتے اور مقام گزیدہ پر ضماد کرتے ہیں۔ **نفع خاص:** محلل و مخرج سنگ گردہ۔ **مضر:** آشوب و حکہ پیدا کرتا ہے۔ **مصلح:** بادر نجبویہ اور ترشیاں۔ **بدل:** گل معصفری۔ **مقدار خوراک:** (سبز پتے) ایک تولہ۔

گیہوں

لاطینی Tricticum Stivum (عربی) حنطہ (فارسی) گندم (بنگالی) گم (سندھی) کنک (انگریزی) وہیٹ (Wheet) **ماہیت:** مشہور غلہ ہے۔ **مزاج:** اول درجے میں گرم اور رطوبت و یبوست میں معتدل ہے۔ **افعال و استعمال:** گیہوں تمام غلوں میں بہتر ہے اور انسان کے لئے بہترین غذاؤں میں سے ہے کثیرالغذا ہے اس کے آٹے کی روٹی پکا کر کھائی جاتی ہے اس کے میدے کی روٹی قابض اور دیر ہضم ہوتی ہے مغز بادام کے ہمراہ گیہوں کا حریرہ تیار کر کے کھانسی' نفث الدم' ضعف باہ' ضعف دماغ اور ضعف بدن کے دور کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے نیز اس کا خشک نشاستہ بھی حریرہ میں شامل کر کے پلایا جاتا ہے گیہوں میں قوت جلا' قوت تحلیل اور قوت انضاج بھی ہے لہٰذا گیہوں کو منہ میں چبا کر دل (بال توڑ) اور دوسرے پھوڑے پھنسیوں پر لگاتے ہیں اور اس کے آٹے کی پلٹس بنا کر اورام پر باندھتے ہیں گیہوں میں ایک قسم کی دہنیت بھی ہے جس کو پتال جنتر کے ذریعے نکال کر داد' گنج اور جھائیں پر لگاتے ہیں گیہوں کی بھوسی (سبوس گندم) جو آٹے کو چھاننے کے بعد باقی رہتا ہے منفث بلغم اور منضج بلغم ہے اور کھانسی زکام میں تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ اس کا جوشاندہ بنا کر پلایا جاتا ہے۔ **نفع خاص:** محلل ورم' مسمن بدن۔ **مضر:** نفاخ و معدہ کو مضر ہے۔ **مصلح:** سرکہ۔

ل

لاذن

لاطینی Cistis Cretigus Resinus (عربی) لادن (فارسی) لاذن فرنگی (انگریزی) سس ٹس کریٹی کس ریسائنا (Cistuseretcius) ایک پہاڑی درخت کی رطوبت ہے جو غلیظ و لیس دار ہوتی ہے یہ درخت انار کے درخت کے برابر ہوتا ہے پتے اس کے چوڑے بہت پتلے یعنی غیر دبیز اور سخت ہوتے ہیں اور پھل زیتون کے پھل کی طرح ہوتا ہے جس میں سیاہ باریک بیج نکلتا ہے اس کی ماہیت میں بڑا اختلاف ہے۔ قانون میں شیخ نے لاذن کی یوں حقیقت لکھی ہے کہ جزیرہ قبرص میں ایک روئیدگی ہوتی ہے جس قیسوس کہتے ہیں یہ بڑے بلاب کی ایک قسم ہے اس روائیدگی پر شبنم گرتی ہے تو اس کے پتوں کی رطوبت کے ساتھ مل کر جم جاتی ہے اس کو لوگ چھڑا لیتے ہیں یہی لادن ہے جو بکری اور بھیڑوں کے بالوں اور سموں کو چرتے وقت لگ جاتی ہے اور اس کو جمع کر لیتے ہیں۔ وہ خراب ہے۔ گنج باد آورد میں لکھا ہے کہ خالص لاذن کی صفت یہ ہے کہ نرم اور ہلکی ہو مزہ پھیکا جس میں تھوڑا سا قبض ہو چبانے سے دانتوں کے تلے خشونت نہ پائی جائے اور نہ ثقل رکھتا ہے۔ رنگ: پھول سیاہ' سرخی مائل۔ ذائقہ: خوشبودار تلخ۔ مزاج: گرم اخشک ۲۔ مقدار خوراک: ۲ ماشہ۔ افعال و استعمال: نافع امراض بارد اور نافع چشم ہے۔ ملطف' محلل اورام و ریاح مدربول و حیض۔ دودھ بڑھاتا ہے مقوی معدہ و جگر ہے۔ دافع ہچکی سردی کے دردوں کو نافع' سہولت ولادت میں مددگار حمول صلابت رحم کو مفید ہے زخموں کو مندمل کرتا ہے اور اس کے نشانوں کو مٹاتا ہے اگر سور یا گائے کی چربی کے ساتھ مقعد پر لگائیں تو ورم اور درد کو مفید ہے اس کی دھونی سے حشرات الارض بھاگ جاتے ہیں۔ اس کا روغن اس طرح بناتے ہیں کہ لاذن سوا دو تولے تلوں یا زیتون کے تیل ۲۸ تولہ میں گھول کر آگ پر پکاتے ہیں۔ جب چھٹا حصہ تیل کا جل جاتا ہے تو آگ پر سے اتار لیتے ہیں۔ یہ تیل اعضاء کی سردی کو دور کرتا ہے بالوں کو سیاہ کرتا ہے (غیر سمی)۔

لال Ruby

(عربی) لعل بدخشاں (فارسی) لعل (انگریزی) روبی۔ مشہور عام قیمتی پتھر۔ یہ یاقوت ہی کی قسم ہے یاقوت سے نرم۔ گول اور بڑا ہوتا ہے۔ رنگ: سرخ' چمک دار۔ ذائقہ: پھیکا۔ مزاج: معتدل۔ مقام پیدائش: بدخشاں اور دکن۔ افعال و استعمال: مفرح مقوی دل و دماغ قوئی روحانی و نفسانی کا ہے اس کا سرمہ مقوی بصارت ہے اس کا کشتہ سیلان الرحم کو بند کرتا ہے مفرحات اور یاقوتی میں شامل کرتے ہیں یاقوت زرد کو پکھراج اور کبود کو نیلم کہتے ہیں۔

لال ساگ

(عربی) عصی الراعی (فارسی) ہزار بندک (انگریزی) اے گینگ ایٹی کس (A.Gangetions) مشہور ساگ جو کئی قسم کا ہوتا ہے۔ رنگ: اودا سرخ

رنگ۔ ذائقہ: قدرے شیریں۔ مزاج: سرد ۳ خشک ۱۔ مقدار خوراک: دس تولہ تک۔ افعال و استعمال: حابس و قابض ہے پتوں کا پانی کان کے درد کو دور کرتا ہے لیپ سوزش معدہ کو مٹاتا ہے پرانے اسہال اور حیض کو بند کرتا ہے مسکن حرارت ہے قولنج کو مفید ہے۔

لاجورد

(عربی) لازورد (فارسی) لاجورد (سنسکرت) راج ورد (انگریزی) لاپس لازولی (Lapis Lazule) ماہیت: صاف' نیل گوں چمک دار پتھر ہے۔ مزاج: گرم ۲ خشک ۲ لاجورد مغسول سرد اخشک ۲۔ افعال: مفرح' مقوی قلب' اخلاط غلیظ کا مسہل' خون کو صاف کرتا ہے اور مدر حیض ہے بیرونی طور پر استعمال کرنے سے جالی اور مجفف ہے۔ استعمال: لاجورد کو زیادہ تر وسواس' مالیخولیا اور جنون جیسے امراض میں استعمال کراتے ہیں۔ بہق اور برص پر طلاء کرتے اور زخموں پر باریک پیس کر چھڑکتے ہیں امراض چشم مثلاً رمد' دمعہ' سلاق اور قرحہ چشم میں باریک کھرل کر کے بطور سرمہ لگاتے ہیں نکسیر کو روکنے کے لئے اس کا نفوخ کرتے ہیں ادرار حیض کے لئے سفوف بنا کر کھلاتے اور حمول کرتے ہیں۔

لاجورد کو اسہال لانے کے علاوہ دوسرے امراض میں مغسول کر کے استعمال کیا جاتا ہے اور مغسول کرنے کا طریقہ وہی ہے جو کہ شادنج کے مغسول کرنے کا بیان ہو چکا ہے۔ نفع خاص: دافع امراض سوداویہ ہے۔ مضر: کرب اور متلی پیدا کرتا ہے۔ مصلح: مصطگی اور کتیرا ہے۔ بدل: گل ارمنی۔ مقدار خوراک: ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک۔

لالہ Vulgaris

(عربی) شقائق نعمان (فارسی) گل لالہ (انگریزی) پل سے ٹلاونڈ فلاور (Pulsatilla Wind Flower) ماہیت: لالہ کے پتے پھول اور پھل تمام چیزیں خشخاش سے مشابہ لیکن اس سے بہت چھوٹی ہوتی ہیں پھولوں کی رنگت بالعموم سرخ ارغوانی اور گاہے بنفشی ہوتی ہے اور باریک باریک شاخوں کے سروں پر لگتے ہیں ان کے گرنے کے بعد ڈوڈہ نکلتا ہے جو خشخاش کے ڈوڈہ سے بہت چھوٹا ہوتا ہے اور اس میں سیاہ رنگ کے چھوٹے چھوٹے گول تخم بھرے ہوتے ہیں۔ مزاج: گرم ۲ خشک ۲۔ افعال: گل لالہ بیرونی طور پر استعمال کرنے سے جالی' محلل اور جاذب خون تاثیر کرتا ہے چنانچہ اس کے لگانے سے جلد میں سوزش ہونے لگتی ہے اور بعض وقت آبلہ پیدا ہو جاتا ہے بالوں پر لگانے سے ان کو سیاہ اور خوبصورت بناتا ہے منہ میں رکھ کر چبانے سے مدر لعاب تاثیر کرتا ہے اور ناک میں اس کا پانی نچوڑ کر سعوط کرنے سے رطوبت کا اخراج ہوتا ہے اندرونی طور پر استعمال کرتے سے مفتح مسام ملطف خون ہے۔ مدربول و حیض۔ مدر شیر' منفث بلغم مسکن درد اور دافع تشنج تاثیر کرتا ہے لیکن زیادہ مقدار میں استعمال کرنے سے معدہ اور امعاء میں خراش کرنے کے باعث قے اور دست لاتا ہے۔ استعمال:

گل لالہ کو اورام پر تحلیل کرنے کے لئے ضماد کرتے ہیں جالی اور جاذب خون ہونے کی وجہ سے برص و بہق نمش اور داد پر لگاتے ہیں نیز زخموں پر ضماد کرتے یا مراہم میں شامل کرکے لگاتے ہیں۔ گل لالہ کو پوست اخروٹ تازہ کے ہمراہ کوٹ کر بالوں کو سیاہ کرنے کے لئے لگانے اور دوسرے خضابوں میں شامل کرتے ہیں اس کے تخم اندرونی طور پر کھلانے سے برص کو فائدہ بخشتے ہیں اس سے پانی نچوڑ کر ناک میں ٹپکانے سے رطوبت کا اخراج ہو کر دماغ کا تنقیہ ہو جاتا ہے شقیقہ اور پرانے درد سر کو فائدہ بخشتا ہے اس کا نچوڑا ہوا پانی آنکھ کے جالے' پھولا اور ظلمت کو زائل کرنے کے لئے آنکھ میں ٹپکاتے ہیں نیز ابتداء نزول الماء میں قطور کرتے ہیں صعتر کے ہمراہ پکا کر کھانسی' کالی کھانسی اور دمہ میں بطور دافع تشنج اور منفث بلغم پلاتے ہیں اور نیز اندرونی اعضاء کے دردوں کو تسکین دینے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ کاہ جو (جو کا بھوسہ) کے ہمراہ پکا کر ادرار بول و حیض کے لئے دیتے ہیں اور نیز اس کے جوشاندے میں کپڑا بھگو کر ادرار حیض کی غرض سے فرزجہ کرتے ہیں مفتح مسام ملطف اور مصفی خون ہونے کی وجہ سے جدری کو باہر نکالنے کے لئے اس کا جوشاندہ پلاتے ہیں۔ نفع خاص: حابس خون' دافع برص۔ مضر: دماغ کے لئے۔ مصلح: بادیان۔ بدل: بعض افعال میں پوست خشخاش۔ مقدار خوراک: تین ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔ تخم' ایک ماشہ سے ۴ ماشہ تک۔

لٹوکری Celery Leaved Crow Foot
لاطینی

Ranunculus Seleratus (ہندی) جل دھنیا (پنجابی) کوڑگندل۔ ماہیت: لٹوکری (جو کہ بقول بعض کیکج ہے) کو لٹوپری اور جل دھنیا بھی کہتے ہیں یہ ایک ہندی بوٹی ہے جو عموماً ندیوں اور دریاؤں کے کنارے موسم گرما میں پیدا ہوتی ہے اس کی بلندی نصف گز تک ہوتی ہے پتے دھنیے کے پتوں سے مشابہ اور پھول زرد رنگ کا ہوتا ہے۔ مزاج: گرم ۳ خشک ۳۔ افعال: منفط و آبلہ انگیز۔ استعمال: مجلوق کے عضو پر اس کا ضماد کیا جاتا ہے جس سے آبلہ پیدا ہو کر فاسد رطوبت خارج ہو جاتی ہے اور عضو کو تحریک و تقویت حاصل ہوتی ہے علاوہ ازیں داد' برص خدر (سن بھری) اور وجع مفاصل کے لئے بھی اس کو بطور منفط استعمال کرتے ہیں۔ زمانہ طاعون میں بعض اطباء اس کو کلائی پر باندھتے ہیں آبلہ پیدا ہو کر اصلی گلٹی کا زور کم ہو جاتا ہے۔

لاکھ

(عربی) لک (فارسی) لاک (ہندی) لاکھشا (بنگالی) گلا (سندھی) جوء (انگریزی) لیک (Lac) ماہیت: ایک خاص عصارہ ہے جو بیری پیپل اور برگد کی شاخوں سے نکل کر منجمد ہو جاتا ہے اس کی رنگت توت سرخ کے مانند سرخ اور مزہ تلخ اور برا ہوتا ہے لاکھ کو پانی میں جوش دے کر کئی قسم کے مختلف سرخ رنگ بنائے جاتے ہیں اور ہر ایک کا علیحدہ علیحدہ نام رکھا

جاتا ہے۔ چنانچہ۔

ا۔ لاکھ کے جوشاندے کو منعقد کرکے ایک رنگ بنایا جاتا ہے جس کو گلال کہتے ہیں۔

۲۔ اس کے جوشاندہ میں روئی بھگو کر باریک باریک قرص بنا لیتے ہیں اور ان کو مہاور کہتے ہیں۔

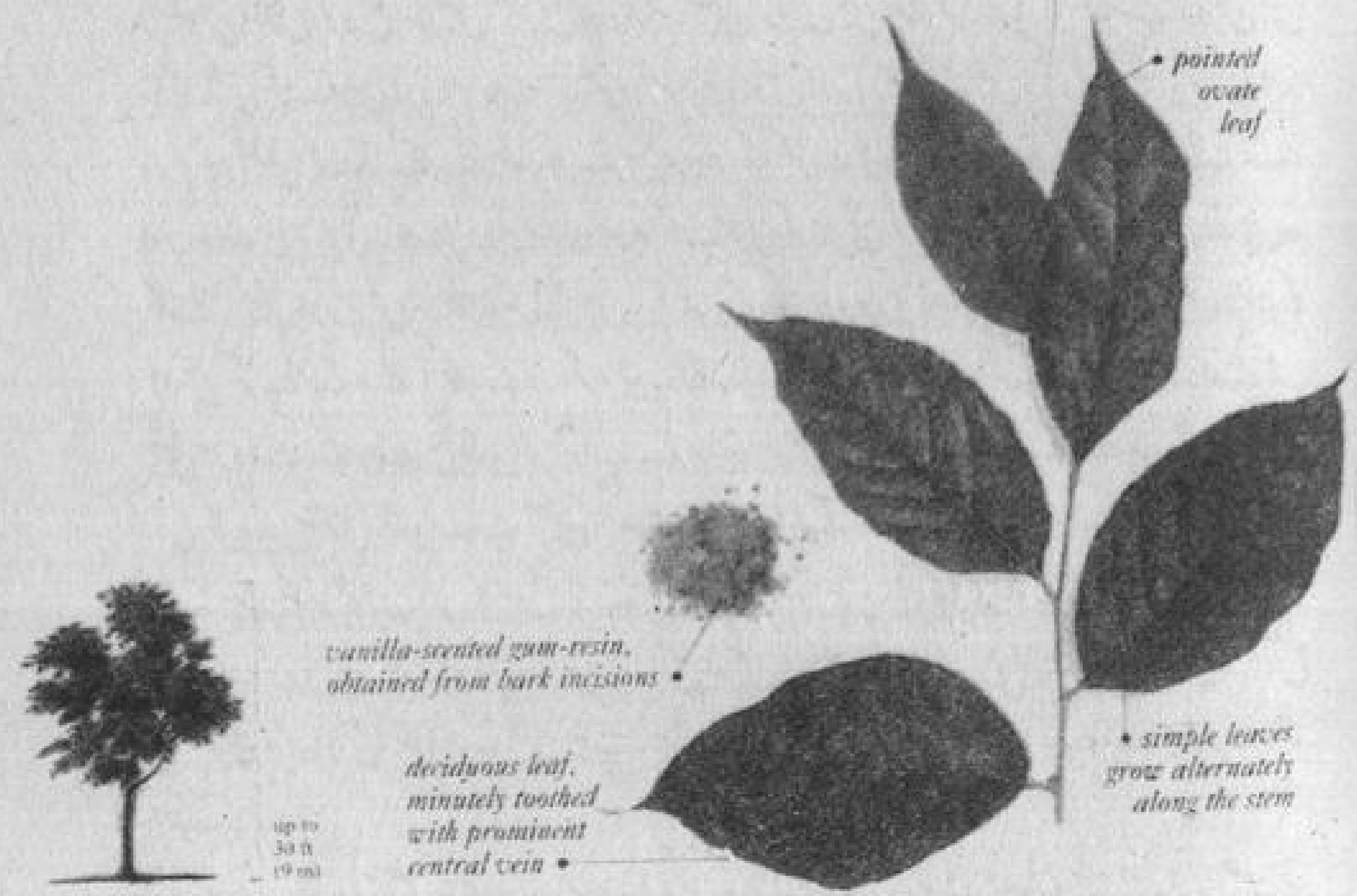
۳۔ پکائی ہوئی لاکھ کی ثفل کو باریک باریک پترے بنا لیتے ہیں ان کو چپڑا کہتے ہیں۔

اگر لاکھ کو آگ پر پگھلا کر کسی برتن میں گرم پانی میں ٹپکائیں تاکہ گرد و غبار تہ نشین ہو جائے اور صاف لاکھ پانی کے اوپر آ جائے تو اس کو لک مغسول (دھوئی ہوئی لاکھ) کہتے ہیں۔ مزاج: گرم ۲ خشک ۳۔ لک مغسول ملطف اور لک غیر مغسول اقویٰ تر۔ افعال: لاکھ جالی اور محلل ہے۔ بدن کا تنقیہ کرتی اور خون کو بند کرتی ہے منفث بلغم اور مجفف رطوبات بدن ہے معدے اور جگر کو تقویت بخشتی ہے۔ استعمال: لاکھ استسقائے لحمی' استسقائے زقی' یرقان' کھانسی اور دمہ میں استعمال کی جاتی ہے معدے و جگر کے کئی امراض میں کھلاتے ہیں دھوئی ہوئی لاکھ نصف ماشہ سے ایک ماشہ تک بکری کے تازہ دودھ کے ہمراہ نفث الدم کو بند کرنے کے لئے کھلاتے ہیں۔ مجفف رطوبات ہونے کی وجہ سے بدن کو لاغر کرنے کے لئے بقدر نصف ماشہ سے ۲ ماشہ تک ہمراہ کھلاتے ہیں۔ نفع خاص: حابس نفث الدم۔ مضر: امراض طحال میں مضر ہے۔ مصلح: مصطگی۔ بدل: طباشیر۔ مقدار خوراک: نصف ماشہ سے ۲ ماشہ تک۔

لکٹو

(بنگالی) لکھوٹ و (ہندی) لیکو (انگریزی) ایری اوبو۔ ٹریاجاپو نیکا (Eriobotrya Saponaca) (پنجابی) لوکاٹ۔ ماہیت: ایک درخت کا پھل ہے جو چھوٹے آلو بخارے کے برابر ہوتا ہے۔ بنگال میں بکثرت ہوتا ہے اس کا رنگ زرد مائل بہ سفیدی اور مزہ خام ہونے کی حالت میں ترش اور پختہ ہونے پر کھٹ میٹھا ہو جاتا ہے بعض پھلوں کے اندر سے تین اور بعض کے اندر سے چار دانے نکلتے ہیں جو ثریفے کے دانوں سے مشابہ ہوتے ہیں اور ان دانوں کے جوف سے میلے رنگ کے نرم لعاب دار تخم برآمد ہوتے ہیں اس کا درخت آلو بخارے کے درخت کے برابر اور خاردار ہوتا ہے۔ مزاج: سرد ۲ تر ۲۔ افعال: جوش خون اور حدت صفراء کو تسکین دیتا ہے۔ شدت پیاس کو ساکن کرتا ہے۔ قے اور متلی کو رفع کرتا ہے۔ استعمال: اس کو دوسرے میووں کی مانند کھایا جاتا ہے صفراوی مزاج اشخاص کے لئے اور صفراوی امراض میں مفید ہے اس کا پانی نکال کر شربت بنایا جاتا ہے جو موسم گرما میں پیاس کو تسکین دینے اور شدت حرارت کو زائل کرنے کے لئے مفید ہے۔ نفع خاص: خون و صفراء کی حدت کو رفع کرتا ہے۔ مضر: بلغمی امزجہ کی لئے۔ مصلح: مرچ سیاہ و نمک۔

لوبان


pointed
ovate
leaf
vanilla-scented gum-resin,
obtained from bark incisions
simple leaves
grow alternately
along the stem
deciduous leaf,
minutely toothed
with prominent
central vein
up to
30 ft
(9 m)



لقاح

لفاح

لاطینی Atropa Belladonna (عربی) یبروج۔ لفاح عنب الثعلب سیاہ (فارسی) مردم گیاہ (سندھی) اکوجی (ہزارہ) ساگ تمباکو (ہندی) بھمنا بھمنی (انگریزی) بیلاڈونا (Bell Dona) ماہیت: ایک نبات ہے جس کے پتے مرچ کے پتوں کے مانند ہوتے ہیں اس کی جڑ دو باہم لپٹی ہوئے انسانون کی مانند ہوتی ہے اور اس پر باریک باریک ریشے لگے ہوتے ہیں اس کے پتے اور جڑ بطور دواء استعمال ہوتے ہیں۔ مزاج: سرد ۳ خشک ۲۔ افعال: لفاح بیرونی طور پر مسکن درد اور مخدر ہے۔ جلد کو سرخ کرتی اور اورام حارہ کو تحلیل کرتی ہے۔ پسینہ اور دودھ کی پیدائش کو روکتی ہے۔ اندرونی طور پر اعصاب کی حس کو زائل کرکے مسکن الم تاثیر کرتی ہے زیادہ مقدار میں کھلانے سے سکرلاتی اور ہذیان پیدا کرتی ہے اور آخر کار شدید غفلت طاری ہو جاتی ہے۔ استعمال: لفاح کو وجع مفاصل، نقرس اور تمام عصبی دردوں میں ضماد کرتے یا کسی مناسب روغن میں ملا کر مالش کرتے ہیں اور ام حارہ مثلاً جمرہ (سرخبادہ) دمل اور ورم خصیہ میں درد کو تسکین دینے اور ورم کو تحلیل کرنے کے لئے ضماد کرتے ہیں پسینہ کی کثرت کو روکنے عورتوں کو دودھ خشک کرنے اور دودھ کی زیادتی سے جو ورم پستان ہو جاتا ہے اس کو زائل کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ کلف، نمش اور برص پر طلاء کرتے ہیں۔ آنکھ کے درد اور ورم کو تسکین دینے اور مرض دمعہ کو زائل کرنے کے لئے آنکھ کے اردگرد لیپ لگاتے اور آنکھ میں قطور کرتے ہیں۔ زمانہ قدیم میں عملی جراحت کے وقت بیخ لفاح کو شراب کے ساتھ مریض کو بیہوش کرنے کے لئے پلاتے تھے لیکن آج کل یہ استعمال متروک ہے بعض اعضائے اندرونی کے دردوں کو تسکین دینے کے لئے کھلاتے ہیں۔ سیلان الرحم میں اس کا حمول کرتے ہیں مرض احتلام، پرانی کھانسی اور کالی کھانسی میں کھلاتے ہیں پسینہ کو روکنے کے لئے بھی دیتے ہیں۔ نفع خاص: دافع خفقان، مدربول۔ مضر: مصدع۔ مصلح: سکنجبین و جوارش کمونی۔ بدل: سیب۔ مقدار خوراک: ۴ رتی سے ایک ماشہ۔ بقدر ۷ ماشہ مہلک ہے۔

لوبان

لاطینی Styrex Benzuinieum (عربی) عصی لوبان عصارہ ضرد (فارسی) حسن لبہ (انگریزی) بنزوئن (Benzoan) ماہیت: درخت ضرد (لمکام) کا عصارہ ہے جس کا رنگ باہر سے بھورا سرخی مائل یا زرد اور اندر سے مثل دودھ کے سفید ہوتا ہے ایک قسم کے لوبان کا رنگ سفید اور سرخی مائل بھورا اور داغدار یا چتکبرا ہوتا ہے اس کو کوڑیا یا لوبان کہتے ہیں۔ مقام پیدائش: جاوا، سماٹرا، سیام۔ مزاج: گرم ۲ خشک ۲۔ افعال: دافع تعفن، جاذب، جالی، محرک کبد، منفث و مخرج بلغم، دافع امراض بلغم، مقوی معدہ، مقوی باہ، دافع بخار۔ استعمال: دافع تعفن ہونے کے باعث مرہموں میں داخل کیا جاتا ہے اور زخموں کے لئے مستعمل ہے جلد بدن کو صاف

کرنے اور خوشبودار بنانے کے دیگر ادویہ کے ہمراہ ابٹن بنا کر مالش کیا جاتا ہے امراض بلغمی، لقوہ، فالج، نقرس، وجع المفاصل وغیرہ میں شرباً و طلاء مستعمل ہے منفث و مخرج بلغم ہونے کے باعث اس کو شموماً و شرباً استعمال کیا جاتا ہے امراض سینہ اور بلغمی کھانسی اور ضیق النفس میں فائدہ بخشتا ہے سفوف بنا کر کھلانے سے بخار کو زائل کرتا ہے کسی مناسب روغن میں ملا کر کان میں ٹپکانے سے درد گوش بارد کو تسکین دیتا ہے تقویت باہ کے لئے شرباً و ضماداً و طلا مستعمل ہے اس کا جوہر حاصل کرکے بھی استعمال کیا جاتا ہی جو کہ لوبان سے زیادہ قوی الاثر ہوتا ہے۔ نفع خاص: مقوی باہ اور محلل ورم ہے۔ مضر: گرم امزجہ کے لئے مضر ہے۔ مصلح: روغن بنفشہ اور کاہو ہے۔ مقدار خوراک: ایک ماشہ تک۔ جوہر لوبان: ایک رتی۔

لوبیا Dolicho Cinensis

(عربی) فریقا (گجراتی) چولا (مارواڑی) چنولا (پنجابی) اردان (سندھی) چونرا (بنگالی) وروئی گلائے (انگریزی) چائی نیز ڈولی کاس ماہیت: ایک بیل دار نبات ہے جس کا پودا کسی قدر مونگ کے پودے سے مشابہت رکھتا ہے۔ اور اسی کے مانند پھلیاں لگتی ہیں لیکن لوبیا کی پھلیاں مونگ کی پھلیوں سے بڑی اور موٹی ہوتی ہیں اور ان کے اندر سے سفید رنگ کے چھوٹے سے گردہ کی ہم شکل تخم نکلتے ہیں جن کے سر پر سیاہ رنگ کا نشان ہوتا ہے لوبیا کی ایک قسم سرخ بھی ہے اس کے دانے سرخ ہوتے ہیں۔ مزاج: گرم ۲ خشک ابار رطوبت فضلیہ۔ افعال: لوبیا سے غذائیت حاصل ہوتی ہے لیکن نفاخ اور دیر ہضم ہے۔ بطور دواء منفث بلغم اور مدربول و حیض ہے قوت باہ کو تحریک دیتا اور دودھ پیدا کرتا ہے۔ استعمال: لوبیا کی نرم اور نازک پھلیاں تنہا یا گوشت کے ہمراہ پکا کر کھائی جاتی ہیں نیز پختہ پھلیوں کے تخم نکال کر ان کی دال پکا کر کھاتے ہیں چہرے کی رنگت کو نکھارنے اور ورموں کو تحلیل کرنے کے لئے اس کا ضماد لگاتے ہیں۔ نفع خاص: مولد منی۔ مضر: نفاخ و دیر ہضم ہے۔ مصلح: دارچینی و ادرک۔ بدل: دوسری قسم (سرخ) مقدار خوراک: سالن کی صورت ۴ تولہ تک۔ مزید تحقیقات: لوبان میں بنزوئیک ایسڈ، سنالک ایسڈ، دانلین اور روغن فراری پائے جاتے ہیں۔

لودھ پٹھانی

لاطینی Synplocos Race Mosa (گجراتی) لودھ (بنگالی) لودھرا (تلگو) لڈوکا (انگریزی) لودھ ٹری (Lodh Tree) ماہیت: لودھ پٹھانی جس کو لودھ گجراتی بھی کہتے ہیں ایک درخت کا پوست ہے جو کہ اندر اور باہر سے سرخ مائل بہ سفیدی اور صاف ہوتا ہے۔ مقام پیدائش: ہندوستان۔ مزاج: سرد و خشک۔ افعال: قابض الیاف، مغلظ منی۔ استعمال: لودھ پٹھانی زیادہ تر آشوب چشم میں تسکین درد کی لئے استعمال کی جاتی ہے چنانچہ

اس کا ضماد آنکھ کے اردگرد کیا جاتا ہے۔ نیز اس کو دیگر ادویہ کے ہمراہ پوٹلی میں باندھ کر پانی یا عرق میں بھگو کر آنکھ پر پھراتے ہیں قابض ہونے کی وجہ سے خون حیض' اسہال خونی اسہال بواسیری' تقطیرالبول' سوزاک سیلان الرحم میں مستعمل و مفید ہے اور چونکہ قابض ہونے کی وجہ سے اوعیہ منی کو قوی کرتی ہے لہذا جریان اور تقویت باہ کے لئے معاجین و سفوفات میں شامل کی جاتی ہے اور رحم کو تقویت دینے کی غرض سے بھی استعمال کرتے ہیں سفوفات میں شامل کرنے سے دانتوں کو مضبوط و مستحکم بناتی ہے اس کو باریک پیس کر کان میں ڈالنے سے کان بہنے کو فائدہ ہوتا ہے۔ نفع خاص: امراض چشم کے لئے بہت مفید ہے۔ مضر: گرم مزاجوں کے لئے۔ مصلح: آب مکو سبز مروق اور آب کاسنی مروق۔ بدل: ہلیلہ زرد ہے۔ مقدار خوراک: ایک ماشہ سے تین ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ لودھ پٹھانی میں حسب ذیل اجزاء پائے جاتے ہیں۔ لوتورین' کوتوتورین' لوتوریڈین' کندوین' کاربونیٹ آف سوڈا اور ریگن مواد اس میں ٹے نین کی موجودگی مشاہدہ میں نہیں آئی۔ مرکبات: سفوف سیلان الرحم۔

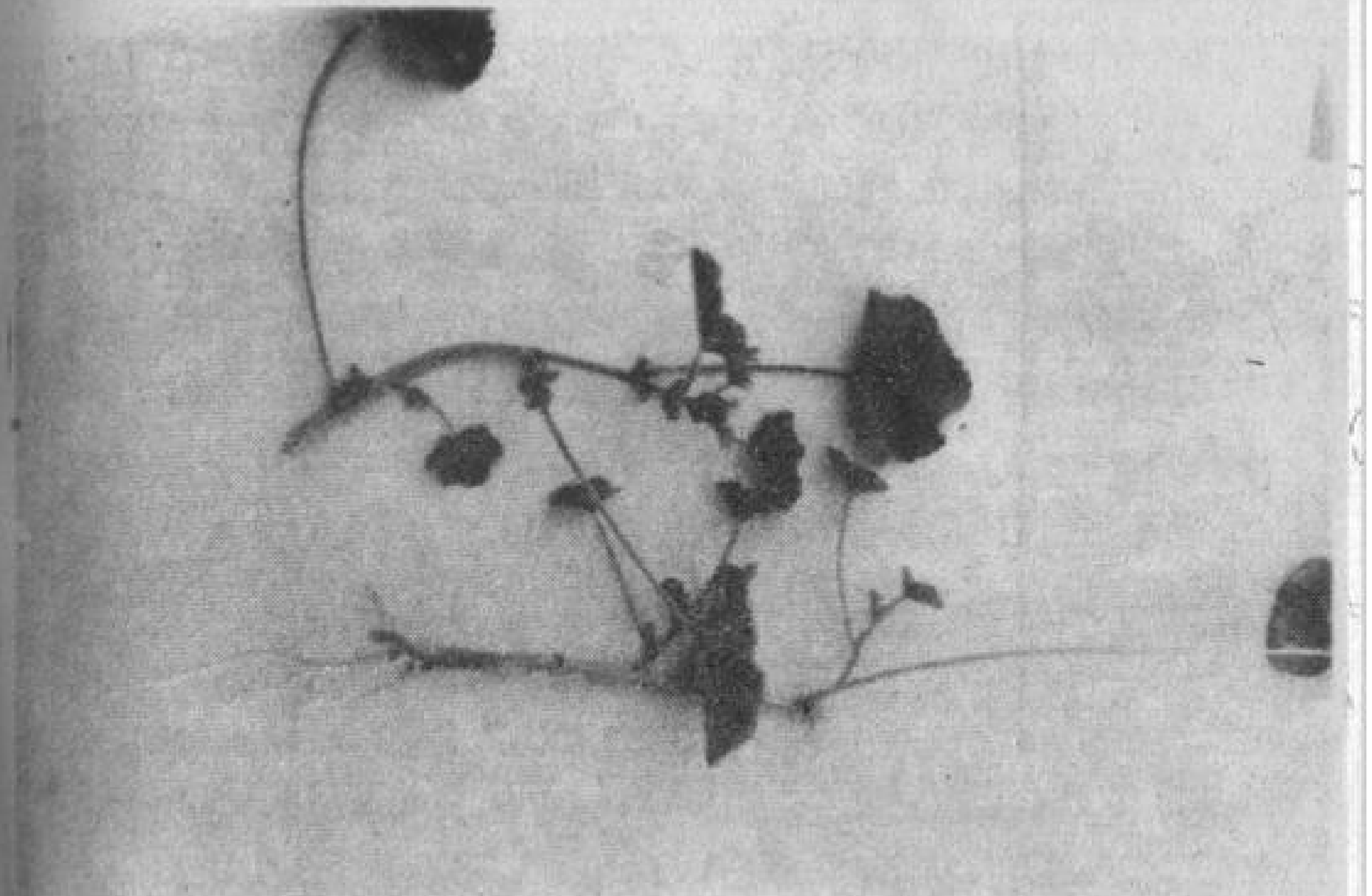
مرقیشا

(سندھی) تھتی۔ ایک قسم کا پتھر ہے جو کسی قدر چمک دار ہوتا ہے اور سونے چاندی تانبے کی کان سے نکلتا ہے۔ اگر سونے کی کان سے نکلا ہوا تو اسے مرقیشا ذہبی (سونا مکھی) اور چاندی کی کان سے نکلا ہوا ہو تو اسے کو مرقیشا فضی (روپا مکھی) کہتے ہیں۔ سونا مکھی ردیف سے اور روپا مکھی ردیف میں دیکھو روپا مکھی موجود بسمتھ کے قریباً مشابہ ہے۔ جس کے بہت سے نمکیات و مرکبات آج کل طب جدید میں مستعمل ہیں۔

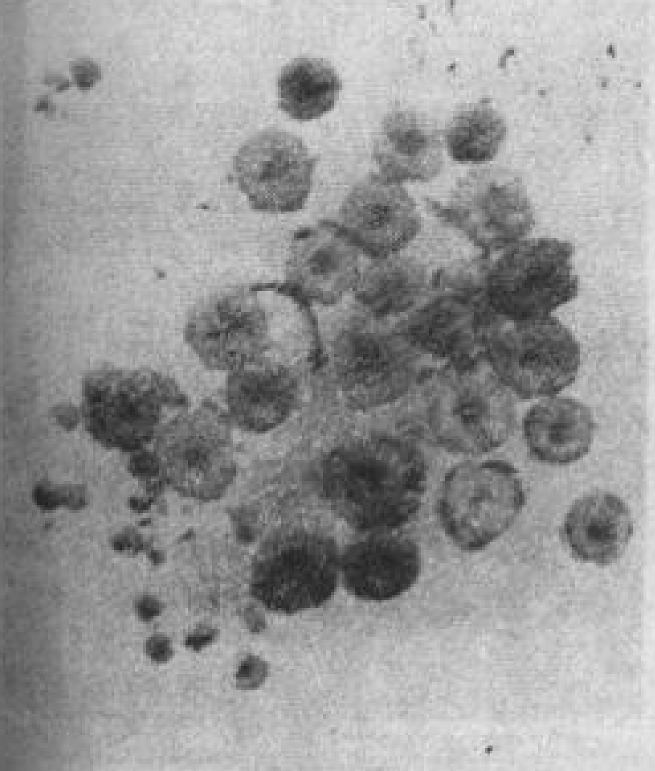
خبازی Commoxi Allolo

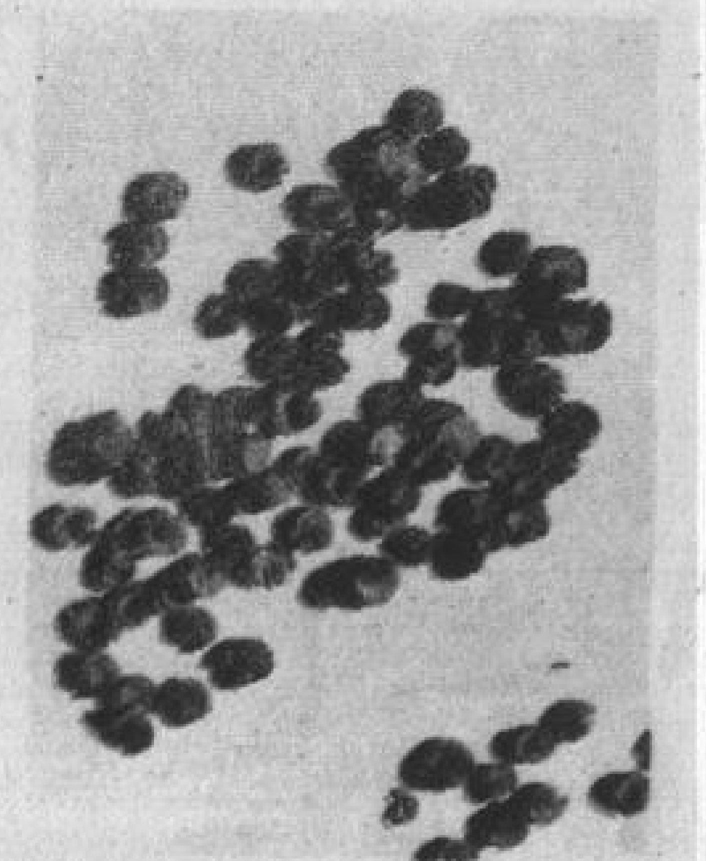
(فارسی) شوال و نان کلاغ۔ (کاغانی) سونچل (انگریزی) کامن میلو۔ اس کے تخم گول اور چپٹے ہوتے ہیں اور ان پر باریک جھریاں پڑی ہوتی ہیں اور عین درمیان میں ذرا سا نشیب ہوتا ہے۔ رنگ: پیلا سبز پھول اودا۔ بیج سفید جڑ زرد ہوتا ہے۔ ذائقہ: پتے تلخ باقی حصے پھیکے۔ مزاج: سرد تر بدرجہ اول۔ مقدار خوراک: ۵ ماشہ تا ۷ ماشہ۔ افعال و استعمال: اس کے تخم رادع' مزلق اور مغری ہیں۔ طبیعت کو نرم کرتی ہے۔ مغری ہونے کی وجہ سے امعا اور مثانے کے زخم کو نافع ہے اور ادویہ مسہلہ کی تیزی کو کم کرتی ہے اور مادہ کو معتدل القوام کرتی ہے۔ اس کا جوشاندہ شکر کے ہمراہ خشک کھانسی اور تنگی آواز کو نفع دیتا ہے۔ رادع مواد کے لئے اور ورام حارہ میں تنہا یا دیگر ادویہ کے ہمراہ میں اس کا ضماد کرتے ہیں۔ عراق کے باشندے خبازی کے سبز پتے چبانے کے عادی ہیں جن کا ذائقہ خمیری روٹی جیسا ہوتا ہے۔ ان میں وٹامن سی بکثرت موجود ہے اس لئے عراق میں سکربوط (سکروی) کا مرض قریباً مفقود ہے۔ وٹامن سی مرض سکربوط کا تیر بہدف علاج ہے۔ تفصیل کے لئے

خبازی



تخم





دیکھو علم الحیاتین مرتبہ ڈاکٹر عبدالقوئی لقمان"

لونگ Clove

(عربی) قرنفل (فارسی) میخک (بنگلہ) لارنکا (گجراتی) رونیگ ماہیت: لونگ درخت لونگ کی خشک شدہ کلیاں ہیں جن کا رنگ سرخ سیاہی مائل اور اوپر کی طرف چند دندانے سے ہوتے ہیں اور ان کے درمیان ایک گول ابھار ہوتا ہے جو درحقیقت پھولوں کی پنکھڑیاں ہوتی ہیں جو کہ ایک دوسرے پر لپٹی ہوئی ہوتی ہیں اور ان کے اندر زیرہ ہوتا ہے نیچے کی طرف قدرے لمبی نوک دار ڈنڈی ہوتی ہے لونگ کا مزہ تلخ و تیز خوشبودار اور بو تیز خوشگوار ہوتی ہے لونگ سے روغن بنایا جاتا ہے اور نیز کشید کیا جاتا ہے جو روغن لونگ کے نام سے مشہور ہے۔ **مزاج:** گرم ۳ خشک ۳۔ **افعال:** لونگ بیرونی طور پر لگانے سے محلل، محمر، مخدر اور دافع تعفن ہے اندرونی طور پر استعمال کرنے سے مفرح اور مقوی قلب و دماغ، منفث بلغم اور دافع تشنج ہے معدہ جگر اور امعاء کو تقویت بخشتی اور ریاح کو خارج کرتی ہے مقوی باہ اور ممسک بھی ہے۔ **استعمال:** لونگ کو پھوڑے پھنسیاں دور کرنے کے لئے دیتے ہیں۔ اور جو درد و ورم سردی کی وجہ سے ہوتے ہیں ان پر مالش کرتے ہیں۔ محمر اور مخدر ہونے کی وجہ سے مجلوقین میں بطور ضماد و طلاء استعمال کرتے ہیں۔ یا اس کے روغن کی مالش کرتے ہیں۔ لونگ منہ میں چبانے سے بدبو دہن کو دور کرکے خوشبو پیدا کرتی، مسوڑھوں کو تقویت بخشتی اور دانتوں کے درد کو زائل کرتی ہے درد دندان کے ساکن کرنے میں روغن لونگ بہت بہتر ہے ماؤف دانت پر اس روغن کے ایک دو قطرے ٹپکانے سے آرام ہو جاتا ہے اندرونی طور پر لونگ کو اکثر بطور مصالحہ غذاؤں مین شامل کرتے ہیں اس سے غذا خوشبودار ہو جاتی ہے نیز نفاخ اغذیہ کی اصلاح ہوتی ہے علاوہ ازیں بطور دواء خفقان بارد میں استعمال کراتے اور مفرحات میں شامل کرتے ہیں مقوی باہ اور ممسک ادویہ میں شامل کرکے کھلاتے ہیں۔ ضعف معدہ و جگر، بدہضمی نفخ شکم اور قولنج میں اس کا جوشاندہ یا مرکبات دیتے ہیں۔ لونگ سے کشید کیا ہوا روغن بھی کھلانے سے معدے کو قوت دیتا، نفخ اور قولنج کو زائل کرتا ہے اور طلاؤں میں شامل کرکے تقویت باہ کے لئے استعمال کرتے ہیں اور جو روغن کنجد میں پکا کر بنایا جاتا ہے وہ بالعموم دردوں کو تسکین دینے کے لئے بطور مالش استعمال کیا جاتا ہے۔ **نفع خاص:** مقوی باہ، کاسر ریاح، ہاضم اور محلل اورام ہے۔ **مضر:** گردوں کو۔ **مصلح:** صمغ عربی۔ **بدل:** دارچینی، جوتری اور فرنجمشک ہے۔ **مقدار خوراک:** نصف ماشہ سے ایک ماشہ تک۔ **روغن لونگ:** ۱/۲ قطرے سے ۳ قطرے تک۔ **مزید تحقیقات:** لونگ میں ۱۵ سے ۲۰ فی صد روغن فراری ہوتا ہے جس میں یوجونول نام کا ایک جوہر پایا جاتا ہے اس کے علاوہ ٹے نین، ٹے نک ایسڈ اور کیرو فلین کے علاوہ روغن کثیف پائے جاتے ہیں۔ **مشہور مرکبات:** (۱) جوارش شہریاران (۲) جوارش

جالینوس۔

لہسن

(عربی) ثوم (فارسی) سیر (سنسکرت) لسوندیا لسونا (سندھی) تھوم (بنگالی) رشن (پنجابی) تھوم (پشتو) اوگلہ (انگریزی) گارلک (Garlic) (لاطینی) ایلیم سٹائی دم۔ **ماہیت:** لہسن مشہور جڑ ہے۔ غذا میں بطور مصالحہ بکثرت استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کے پتے پیاز کے پتوں سے مشابہ لیکن ان سے بہت چھوٹے ہوتے ہیں جڑ کے مانند گول متعدد دانوں کا مجموعہ ہوتی ہے لہسن ایک قسم کی جڑ ہے جس کی جڑ چھوٹی پیاز کے مانند صرف ایک دانہ ہوتی ہے اس کو "یک پوتھیہ لہسن" کہتے ہیں۔ **مزاج:** گرم ۳ خشک ۳ بار رطوبت فضلیہ۔ **افعال:** لہسن بیرونی طور پر جالی، محلل اور مقرح ہے اندرونی طور پر استعمال کرنے سے مسخن بدن، ملین طبع، مقطع اخلاط غلیظ اور منفث بلغم ہے رطوبات معدہ کو خشک کرکے معدے کو تقویت بخشتا اور ریاح کو خارج کرتا ہے بول و حیض کا ادرار کرتا اور پسینہ لاتا ہے قوت باہ کو تقویت بخشتا ہے اور اس میں قوت تریاقیت بھی بیان کی جاتی ہے۔ **استعمال:** لہسن کو باریک پیس کر پھوڑے پھنسیوں پر ضماد کرتے ہیں اگر ہنوز ریم نہ پیدا ہوئی ہو تو اکثر ان کو تحلیل کر دیتا ہے لیکن اگر ریم پڑ چکی ہو تو ان کو توڑ ڈالتا ہے علاوہ ازیں لہسن کو تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ روغن کنجد میں پکا کر وجع مفاصل اور دوسرے دردوں مین جن کا سبب سردی ہو اس روغن کی مالش کرتے ہیں نوشادر کے ساتھ برص و بہق اور داد پر لگاتے ہیں اندرونی طور پر ترکاریوں کے لئے بطور مصالحہ جات بکثرت مستعمل ہے علاوہ ازیں جملہ بلغمی و عصبی امراض مثلاً فالج، لقوہ، رعشہ۔ وجع مفاصل، عرق النساء درد کمر کھانسی، دمہ اور پرانے بخاروں میں کھلاتے ہیں۔ معجون سیر اس کا مشہور مرکب ہے جو اسی قسم کے امراض اور ضعف باہ میں استعمال کیا جاتا ہے چونکہ اس میں قوت تریاقیہ ہے بھی بیان کی جاتی ہے لہٰذا حالت سفر میں اس کا استعمال کرنے سے مختلف پانیوں کا ضرر رفع ہو جاتا ہے اسی طرح وبائی امراض سے محفوظ رکھتا ہے اور زہر دار جانوروں کے مقام گزیدہ پر لگانے سے زہر کو جذب کرتا اور درد کو تسکین بخشتا ہے۔ **نفع خاص:** بلغمی اور عصبی امراض کے لئے مفید ہے۔ **مضر:** حاملہ عورتوں کو۔ **مصلح:** روغن بادام، کشنیز خشک، نمک اور پانی میں پکا لینا ہے۔ **بدل:** جنگلی لہسن۔ **مقدار خوراک:** ۲ ماشہ ۳ ماشہ۔ **مزید تحقیقات:** لہسن پر مزید تحقیقات سے اس بات کا پتہ چلا ہے کہ اس میں ایک روغن فراری ہوتا ہے۔ لہسن کی بو اور ذائقہ اسی پر منحصر ہے یہ دوران خون میں پہنچتا ہے تو پھیپھڑوں اور جلد کے ذریعے اس کا اخراج ہوتا ہے اسی روغن میں دافع تعفن اور دافع تشنج تاثیرات ہوتی ہے اس لئے امراض ریہ میں اس کو استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ گندھک کے بعض مرکبات بھی اس میں پائے گئے ہیں اور اس بات کا بھی پتہ چلا ہے کہ لہسن میں ناقص تمدد (ہائپو ٹینسیو) جواہر بھی ہوتے ہیں اس لئے ازدیاد

تمدد (ہائپر ٹنشن) میں اس کا استعمال نہایت مفید مانا گیا ہے اور اسی وجہ سے فالج و لقوہ کے مریضوں میں اس کا استعمال خصوصاً ماء العسل کے ساتھ نہایت بہتر نتائج کا حامل ہو۔ مرکبات: (۱) روغن سیر (۲) معجون سیر۔

لیچی

(ہندی) لچو۔ (انگریزی) چن فروٹ (Chin Fruit) ماہیت: مشہور میوہ ہے لوکاٹ کے برابر ہوتا ہے بیرونی چھلکا خاردار سرخ گلابی ہوتا ہے اور اندر سفید اور شیریں مغز ہوتا ہے۔ اس کی گٹھلی لوکاٹ کے مشابہ ہوتی ہے۔ مزاج: گرم ۲ تر ۲ بقول بعض۔ افعال و استعمال: لیچی نہایت خوش مزہ اور شیریں میوہ ہے بہت زیادہ کھایا جاتا ہے مفرح و مقوی قلب ہے اور پیاس کو تسکین دیتا ہے۔

لیموں LemonCitrusLimoni

(فارسی، عربی) بنگالی لیبو (ہندی) نیبو (پنجابی) نمبو (انگریزی) لیمن Lemon

ماہیت: مشہور پھل ہے۔ اقسام: لیموں کی کئی قسمیں ہیں اور ہر ایک قسم کا علیحدہ علیحدہ نام ہی مطلق لیموں سے لیموں کاغذی مراد ہے جو دواء اور غذا میں زیادہ تر مستعمل ہے۔ مقام پیدائش: ہندوستان، جزائر غرب الہند، جنوبی یورپ۔ حصص مستعملہ: طب میں آب لیموں تخم لیموں اور پوست لیموں و لیموں کے پھل کا چھلکا دواء استعمال کئے جاتے ہیں۔ مزاج: آب لیموں دوسرے درجہ میں سرد اول درجہ میں خشک بقول بعض دوسرے رجہ میں سرد اور پہلے درجہ میں تر تخم لیموں اور پوست دوسرے درجہ میں گرم۔ خشک، افعال: آب لیموں مبرد و مفرح جالی مقطع و ملطف اخلاط غلیظہ (دافع تپ موسمی دافع حدت صفراء ہاضم، دافع سموم مقوی معدہ، مشتہی۔) تخم لیموں: مفرح، نافع ہیضہ۔ پوست لیموں: قابض مقوی معدہ، مفرح مطیب۔ استعمال: آب لیموں مبرد اور مفرح اور دافع حدت صفراء ہونے کی وجہ سے موسمی بخاروں میں اس کی سکنجبین (۱) خام یا پختہ بنا کر پلاتے ہیں جس سے بخار کی حرارت اور پیاس کم ہو جاتی ہے اور قلب کو فرحت حاصل ہوتی ہے آب لیموں دال ترکاریوں میں نچوڑ کر کھایا جاتا ہے جس سے معدہ کو تقویت ہوتی ہے۔ اور قوت ہاضمہ کی اعانت ہوتی ہے مقطع اور جالی ہونے کی وجہ سے بیرونی طور پر استعمال کرنے سے جلد کو میل کچیل سے صاف کرتا ہے اور بہق سیاہ، کلف اور داد کے زائل کرنے کے لئے تنہا یا دیگر ادویہ کے ہمراہ بطور معین استعمال کیا جاتا ہے کیونکہ لطیف ہونے کی وجہ سے قوت دواء کو جلد میں جلد نفوذ کرتا ہے دافع حدت صفراء ہونے کی وجہ سے قے اور متلی کو دفع کرتا ہے جو کہ صفراء کی وجہ سے لاحق ہوں۔ معدے کو قوی کرتا ہے اور بھوک خوب لگاتا ہے۔

سانپ بچھو بھڑ وغیرہ کے مقام گزیدہ پر لگانے اور سموم مشروبہ میں بعد از استفراغ پلانے سے

ان کا دفعیہ کرتا ہے تخم لیموں کا مغز نکال کر مرض ہیضہ میں استعمال کرایا جاتا ہے اپنی تریاقیت اور تفریح کی وجہ سے فائدہ بخشتا ہے۔ پوست لیموں: مقوی معدہ اور مفرح قلب ہونے کے باعث امراض معدہ اور امراض قلب میں استعمال کیا جاتا ہے صرف اس کا سونگھنا بھی مفرح مقوی قلب ہے اور تریاق سموم ہونے کی وجہ سے وبائی نزلہ میں شربا و اکلا مفید ہے۔ نفع خاص: مسکن حدت صفراء و خون دافع قے، مقوی معدہ اور تریاق سموم ہے۔ مضر: سرد مزاجوں اور اعصاب کے لئے مضر ہے۔ مصلح: شکر سفید۔ بدل: نارنج۔ مقدار خوراک: آب لیموں چھ ماشہ۔ پوست و تخم لیموں: ایک ماشہ۔ لیموں کا اچار ڈالا جاتا ہے یہ اچار معدے جگر اور قلب کو تقویت بخشتا ہے غذا کو ہضم کرتا، بوئے اروغ اور بوئے دہن کو خوشبودار بناتا ہے موسم برسات میں جبکہ موسمی بخاروں اور ہیضہ جیسی امراض وبائی پھیلتے ہیں۔ غذا کے ہمراہ اس کا استعمال کرنا بہتر ہے۔ مزید تحقیقات: لیموں کو وٹامن سی کا بہترین ذریعہ قرار دیا گیا ہے اسی لئے اس کو داء الخفر (اسکروی) یعنی مسوڑھوں کے پلپلا ہو جانے اور ان سے خون بہنے سے روکنے کے لئے لیموں کو اس وقت کی بہترین دوا مانا گیا ہے چنانچہ مختلف طریقون سے اس کے اجزاء علیحدہ کرکے دواء کی شکل میں فروخت کرتے ہیں اور ان امراض میں تجویز کرتے ہیں داء الخفر کی حالت میں سب سے بہتر طریقہ لیموں کے استعمال کا یہ ہے کہ لیموں کے رس کو پانی میں ملا کر اس سے اچھی طرح مضمضہ (کلے) کریں روزانہ اس کی پابندی کرنے سے چند ہی دن میں فائدہ ہو جاتا ہے۔

لیموں میں سیٹرک ایسڈ پایا جاتا ہے اور اس کے پوست سے روغن حاصل کیا جاتا ہے جو کہ دوائی مقاصد کے لئے استعمال ہوتا ہے چنانچہ مرکب ادویہ میں خوشبو کے لئے اور نیز کاسر ریاح اور ہاضم افعال کی بنا پر اس کو استعمال کیا جاتا ہے۔

م

ماميشا سرخ

(فارسی) بن پوستہ (انگریزی) پاپے دربوس (Celin Papauer Boss) ایک قسم کی مفروش بوٹی مانند پوست کے جس کے پتے اور شاخیں وغیرہ کوٹ کر نچوڑ کر دیتے ہیں جب گاڑھا ہو جاتا ہے تو بلوطی شکل کے قرص بنا لیتے ہیں ان کو شیاف یا عصارہ ماميشا کہتے ہیں بہتر وہ ہے جس کا رنگ زرد مائل بہ سیاہی ہو اور وزن ہلکا ہو۔ بو تیز اور آسانی سے ٹوٹ سکے اور پانی میں جلد حل ہو جائے قوت اس کی سات سال تک باقی رہتی ہے۔ رنگ: پھول سبز زرد اور سرخ۔ ذائقہ: تلخ مزاج: سرد و خشک درجہ دوم۔ بدل: سماق۔ مقدار خوراک: ایک ماشہ تا ۲ ماشہ۔ مقام پیدائش: شام، ایران۔ افعال و استعمال: مبرد، قابض مجفف اور رادع

ہے ہرے دھنیے کے پانی میں پیس کر آنکھ کے آس پاس لیپ کرنے سے گرمی سے آنکھ آجانے کو مفید ہے۔ اس کا لیپ گرم ورموں سرخ بادہ وغیرہ کے لئے بھی بہت مفید ہے آنکھ کے معالجات میں بہت مستعمل ہے ضعف بصر اور استرخائے جفن میں اکتحالاً مفید ہے آنکھ کے زخم کو صاف و پاک کرتی ہے قابض اور مبرد ہونے کی وجہ سے اسہال صفراوی میں اس کا سفوف بنا کر کھلاتے ہیں (غیر سمی)

ماہودانہ

ایک شیردار نبات دو دھاری (انگریزی) یوفوربیاEuphorbia ہے جو گز تک بلند اور انگلی کے برابر موٹی ہوتی ہے اس کا پھل ایک جھلی میں بند ہوتا ہے ہر تھیلی میں تین دانے ہوتے ہیں جو علیحدہ علیحدہ پردوں میں لپٹے ہوتے ہیں یہ مٹر کے دانے سے بڑے ہوتے ہیں۔ رنگ: مغز سفید' پھول زرد' سرخ' بھورے' پتے سبز۔ ذائقہ: گرمی قدرے شیریں۔ مزاج: گرم ۲ خشک ۲۔ مقدار خوراک: ۲ ماشہ۔ مقام پیدائش: عراق و ہند۔ مصلح انیسون' کتیرا' سرد اشیا۔ بدل: نصف وزن جمال گوٹہ۔ افعال و استعمال: مادہ بلغمی کو دستوں کی راہ نکالتا ہے ورم اور ریاح کو تحلیل کرتا ہے اور قولنج اور گٹھیا کو مفید ہے قوت اس کی ۲ برس تک رہتی ہے۔ (غیر سمی)

مٹر Pea

لاطینی Pisum Stivum (عربی) گرسنہ (فارسی) گاوٴ دانہ (گجراتی) مٹا (مرہٹی) واٹانین (ہندی) بدلا ایک مشہور ترکاری ہے غلے کی قسم سے ہے دانے پھلی کے اندر ہوتے ہیں اس میں سلفر اور فاسفورس نسبتاً زیادہ مقدار میں نباتی مادہ کے ساتھ مرکب ہوتی ہے زمانہ قبل از تاریخ سے اس کی ترکاری پکا کر کھائی جاتی ہے۔ مزاج: گرم و خشک (ا) درجہ ۲۔ مقدار خوراک: بقدر ہضم۔ مصلح: شہد خالص۔ افعال و استعمال: قابض' نفاخ اور مسمن بدن ہے۔ بارد مزاج والوں کی باہ بڑھاتا ہے اس میں پروٹین قریباً ۲۳ فیصد۔ کاربوہائیڈریٹس ۵۰ فیصد اور حیاتین ب کافی مقدار میں پائے جاتے ہیں ضماد اس کا ورم پستان کو تحلیل کرتا ہے قیروطی آرد گرسنہ اس کا مشہور مرکب ہے جو درد پہلو کے لئے نافع ہے۔ (غیر سمی)

مصری WhiteLumpSugar

(عربی) نبات (فارسی) قند۔ عمدہ کالپی کی ہے۔ رنگ: سفید۔ ذائقہ: شیریں۔ مزاج: معتدل۔ افعال و استعمال: ملین بطن و مجلی بصر ہے گرم پانی کے ساتھ بطور شربت آواز کو صاف کرتی ہے آنکھ میں ڈالنے سے جالے کو کاٹتی ہے۔

مکڑی کا جالا

(عربی) نسج عنکبوت (فارسی) ابر کاکیا (سندھی) مکڑی جو جادو (انگریزی) کاب ویب (Cab vab) ماہیت: مکڑی مشہور ہے۔ رنگ: سفید۔ مزاج: گرم

خشک۔ افعال و استعمال: ضماداً کل اعضاء کا جریان خصوصاً نکسیر بند کرتا ہے اس کا گلے میں تعویذ بنا کر ڈالنا بخار کے لئے مفید خیال کیا جاتا ہے۔

مونگ پھلی (ا)

لاطینی ArachisHypogaea (بنگلہ) چینا بادام (گجراتی) مانڈوی یا بھوئی چنے (سندھی) بوہی لگ (انگریزی) گراؤنڈنٹ (Grount Nuts) بیل دار پودا ہے اس کو پھلیاں لگتی ہیں جن کے اندر سے مغز نکلتا ہے۔ ذائقہ: پھیکا روغن دار جس میں مونگ کے دانوں کا سا مزہ ہوتا ہے اور یہی اس کی وجہ تسمیہ ہے اس لئے اکثر لوگ ان پھلیوں کو بھون کر کھاتے ہیں کیونکہ بھوننے سے اس کے بیج خوشنما ہو جاتے ہیں کیونکہ بنگال میں یہ اولاً ممالک چین سے آئی تھی اس لئے اس کا بنگالی نام چائنا بادام مشہور ہو گیا۔ مزاج: گرم ۲ خشک ۳۔ مقام پیدائش: تھل میں اسکی بکثرت کاشت کی جاتی ہے۔ افعال و استعمال: مجفف اور مقوی اعصاب ہے مونگ پھلی نہ صرف بطور خوراک استعمال کی ہوتی ہے بلکہ اس کے بیجوں میں سے پچاس فی صد کے قریب کہربائی رنگ کا تیل نکلتا ہے مونگ پھلی کے تیل میں مٹھائیاں بنائی جاتی ہیں اور اس سے گھی بناسپتی بھی تیار کیا جاتا ہے عام طور سے اس کو جریان و سیلان اور سرعت و رقت کا سبب قرار دیا جاتا ہے لیکن اس کا مناسب اور معتدل استعمال بالکل غیر مضر ہے بلکہ یہ فوائد میں کاجو اور اخروٹ وغیرہ سے کم نہیں۔ مونگ پھلی کے بیجوں میں بہت غذائیت ہوتی ہے لیکن ان میں ۸ء۷ ۳ فی صد نشاستہ ۹ء۳۱ فیصد نائٹروجنی مادہ کیلشیم اور فاسفورس اور حیاتین ب پائے جاتے ہیں مونگ پھلی کا تیل روغن زیتون کا عمدہ بدل ہے اور اس کو سیلڈ آئل کہتے ہیں۔

ملیم

ایک درخت کی جڑ ہے بعض کے نزدیک یہی سرخس ہے۔ رنگ: بھورا مائل بہ سیاہی۔ ذائقہ: تیز و تلخ۔ مزاج: گرم ۳ خشک ۳۔ مصلح: مکھن۔ افعال و استعمال: قاتل کرم ہونے کی وجہ سے اس کا سفوف چھڑکنا زخم کے کیڑے مارتا ہے پتوں کا پانی بھی قاتل کرم زخم ہے سرح اسباب کے حاشے میں لکھا ہے کہ ناک کے نتھنے میں کیڑے پیدا ہونے سے درد سر ہو تو پتوں کا رس ڈالنے سے کیڑے مر کر نکل جاتے ہیں کرم دماغ میں نفوغاً استعمال کرتے ہیں جوؤں کو ہلاک کرنے کے لیے پانی میں پیس کر بالوں کی جڑوں میں لگاتے ہیں کھاتے نہیں ہیں (سمی)

مینڈک

(عربی) ضفدع (فارسی) غوک (پشتو) چندخہ (سندھی) ڈیڈر (ہندی) داور (انگریزی) پانی والا مینڈک ماہیت: مشہور آبی جانور ہے جو برسات میں ٹراتے ہیں زیادہ تر اس کی چربی دواء مستعمل ہے۔ مزاج: گرم و تر درجہ ابتدائے اول۔ افعال و استعمال: مقوی باہ اور مدمل قروح ظاہری ہے چیر کر باندھنا کانٹے کو نکالے۔ جاری خون کو بند کرے اور زخم مندمل

کرے اس کی چربی طلاؤں میں تقویت باہ کے لئے شامل کرتے ہیں بڑے مینڈک کی آنکھوں کے اوپر دونوں طرف نوک دار اُبھار ہوتے ہیں اس کو مستنی غوک کہتے ہیں اسے نچوڑ کر طلاؤں میں کام لاتے ہیں۔

ماذریون Mezereom

ماہیت: لاطینی Daphne Merzereum ماذریون تیز اور زہریلے دودھ والی بوٹی ہے اس کے پتے بطور دواء استعمال کئے جاتے ہیں ممالک غیر کی پیداوار ہے۔ مزاج: گرم وخشک بدرجہ سوم۔ افعال: جالی، مسہل قوی (پانی کے مانند پتلے دست لاتا ہے) قاتل مخرج کرم شکم، مدربول و حیض۔ استعمال: ماذریون کو مسہل قوی ہونے اور پانی کے مانند پتلے دست لانے کی وجہ سے استسقاء یرقان اور کرم شکم میں استعمال کرتے ہیں نیز جالی ہونے کی وجہ سے بہق، برص اور داد وغیرہ جلدی امراض پر مناسب ادویہ کے ساتھ طلاء کرتے ہیں۔ نفع خاص: محلل ورم، نافع حکہ۔ مضر: گرم امزجہ اور جگر کو۔ بدل: ایرسا۔ مقدار خوراک: ایک سے ڈیڑھ ماشہ۔

مازوئے سبز DyerOak

لاطینی Quercus Infectoria (عربی) عفص (فارسی) مازو (سندھی) ماوا (گجراتی) مازیان (مرہٹی) مائے پھل (بنگالی) ماجو (ہندی) ماجو پھل (انگریزی) ماہیت: مازو کا حجم عناب کے برابر اور رنگ باہر سے گہرا سبز نیل گوں اور سطح پر چھوٹے چھوٹے ابھار ہوتے ہیں اور اندر سے زرد یا بھورا سفیدی مائل درمیان سے کسی قدر مجوف اور مزہ میں تلخ ہوتا ہے درخت مازو کی شاخوں میں ایک خاص قسم کے کیڑے کے سوراخ کرنے اور ان سوراخوں میں اس کے انڈے رکھنے سے ان مقامات پر ایک قسم کی گانٹھیں پیدا ہو جاتی ہیں یہی مازو یا ماجو پھل کہلاتی ہیں یہ درخت بلوط کے درخت سے مشابہ ہوتا ہے قدیم کتب میں مازو کو اس درخت کا پھل لکھا ہے۔ بے سوراخ مازو جن کو کاٹ کر کیڑا باہر نہ نکلا ہو تو بہتر ہوتے ہیں۔ مقام پیدائش: ہندوستان، ایران، ایشیائے کوچک، ٹرکی، شام۔ مزاج: سرد خشک ۲ بعض سرد ۲ خشک ۳۔ افعال: قابض و مجفف حابس الدم، دافع تعفن، سیاہ کنندہ ہوئے۔ استعمال: مازو کو قابض و مجفف ہونے کی وجہ سے سفوف کرکے پسینہ کی کثرت کو روکنے اور اس کی بدبو کو زائل کرنے کے لئے بدن پر ملتے ہیں نیز اندرونی طور پر قرحہ امعاء اسہال کہنہ اور سیلان میں استعمال کرتے ہیں بہتے ہوئے کان میں اس کے سفوف کو آب خرفہ میں ملا کر کان میں ڈالتے ہیں قابض اور مجفف ہونے کی وجہ سے دانتوں اور مسوڑھوں کو مضبوط کرنے اور ان کے جریان خون بند کرنے اور منہ سے سیلان رطوبت کو روکنے کے لئے سنونات میں شامل کرتے ہیں اور تنہا بھی کام میں لاتے ہیں اس کو جوش دے کر مضمضہ بھی کراتے ہیں استرخائے لہات، سوزش حلق، قلاع او

ورم لثہ میں ذروراً و غرغرہ مستعمل ہے چونکہ یہ کسی قدر دافع تعفن بھی ہے لہٰذا منہ کی بدبو کو دور کرتا ہے۔

قابض مجفف اور دافع تعفن ہونے کی وجہ سے قروح ساعیہ، نملہ، آکلہ وغیرہ میں ذروراً استعمال کیا جاتا ہے سرکہ کے ہمراہ طلا کرنے سے داد داء الثعلب، جھائیں وغیرہ کے لئے مفید ہے دمعہ (ڈھلکا) سلاق اور جرب چشم میں اکتحالاً مفید ہے۔ حابس الدم ہونے کی وجہ سے تازہ زخموں پر اس کا ذرور کیا جاتا ہے نکسیر بند کرنے کے لئے اس کی نسوار دی جاتی ہے نسوار لینے سے نکسیر بند ہو جاتی ہے اسی طرح کثرت حیض، بول الدم اور اسہال دموی میں بذریعہ شافہ یا حمول یا مازو کا جوشاندہ بذریعہ حقنہ استعمال کیا جاتا ہے۔ نیز سفوف بنا کر کھلایا جاتا ہے خروج مقعد اور ام مقعد اور قروح مقعد میں اس کا ذرور کیا جاتا ہے نیز اس کے مطبوخ سے آبدست کراتے ہیں چونکہ مازو بالوں کو سیاہ کر دیتا ہے لہٰذا خضابوں میں بکثرت مستعمل ہے۔ نفع خاص: قابض، حابس اور دافع تعفن ہے۔ مضر: سینہ اور حلق کے لئے۔ مصلح: کتیرا، صمغ عربی اور بیضہ نیم برشت۔ بدل: مائیں خورد پوست انار۔ مقدار خوراک: ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: مازو میں ۶۰ سے ۷۰ فیصد ٹے نک ایسڈ اور ۲ سے ۵ فیصد گیلک ایسڈ ہوتا ہے۔ مشہور مرکبات: حب پچش۔

مال کنگنی

لاطینی Celastrus Paniculata (بنگالی) لتا پھٹکی (ہندی) مال کنگنی (مرہٹی) مال کنگونی (انگریزی) سٹاف ٹری (Staff Tree) ماہیت: مال کنگنی ایک بیل دار بوٹی ہے اس کے پتے توت کے پتوں کے مانند ہوتے ہیں پھل عنب الثعلب کے مانند خوشوں میں لگتا ہے جو پختہ ہونے پر خشک ہو کر تین شقوں میں پھٹ جاتا ہے اور ہر ایک شق سے دو تین تخم سہ گوشہ نکلتے ہیں۔ یہ تخم ہی مال کنگنی کے نام سے دواء مستعمل ہیں۔ ان کا مزہ نہایت تلخ ہوتا ہے۔ مقام پیدائش: ہندوستان خصوصاً صوبہ متحدہ و پنجاب۔ مزاج: گرم ۳ خشک ۳ بقول بعض گرم ۳ خشک ۲۔ افعال: مقوی ذہن و حافظہ، دافع امراض باردہ و بلغمیہ، مقوی معدہ و ہاضمہ کاسر ریاح، مقوی باہ، مصفی خون، منفث و مخرج بلغم، ملین شکم۔ استعمال: دافع امراض باردہ بلغمیہ ہونے کی وجہ سے مال کنگنی کو وجع مفاصل، فالج، لقوہ، دردکمر، نقرس، عرق النساء وغیرہ میں استعمال کراتے ہیں نیز اس کا روغن امراض مذکورہ میں بطور مالش مستعمل ہے۔ باہ کو تقویت دینے کے لئے مختلف طریقوں سے کھلاتے ہیں اور مقوی باہ طلاؤں میں شامل کرکے طلا کشید کرتے ہیں مصفی خون ہونے کے باعث جذام برص اور جرب و حکہ میں بھی استعمال کراتے ہیں منفث و مخرج بلغم ہونے کی وجہ سے سرفہ اور ضیق النفس بلغمی میں کھلاتے ہیں۔ نفع خاص: مقوی باہ اور بلغمی امراض کے لئے مفید ہے۔ مضر: گرم مزاجوں خصوصاً جوانوں کے لئے بہت ہی مضر ہے۔ مصلح: شیر گاؤ اور روغن زرد ہے۔

بدل: روغن قرنفل۔ مقدار خوراک: ڈیڑھ ماشہ سے ایک ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ کے ذریعہ تخم مال کنگنی سے دو جواہر موثر حاصل کئے گئے ایک سیلاسٹرین اور دوسرا چینی کولائین۔ یہ بات تجربہ میں آئی ہے کہ مال کنگنی میں جو محرک فعل ہے وہ سیلاسٹرین کی وجہ سے ہے سیلاسٹرین کا محرک فعل دماغ پر صاف طور پر ہوتا ہے اور اس کی خصوصیت یہ ہے کہ اس کے بعد ثانوی اضمحلال دماغ نہیں ہوتا جیساکہ دوسری محرکات میں ہوتا ہے۔

مامیشا FieldPoppy (فارسی) بن پوستہ (انگریزی) استعمال: افعال مذکورہ کے باعث عصارہ مامیشا کو آشوب چشم چار درد سر حار وجع مفاصل حار باشیر حرشدید ارد ملغونی میں طلاء استعمال کیاجاتا ہے و معہ استرخائے جفن اور ضیعت باوہ میں اکتحالاً مستعمل ہے۔ قلاع دہن اور قروع ساعیہ میں بطور درور اً استعمال ہوتا ہے ماہیت: مامیشا ایک مفروش بوٹی ہے جس کو کوٹ کر بلوطی شکل کے قرص بنالیتے ہیں جس کو عصارہ مامیشا اور شیاف مامیشا کہتے ہیں۔ یہی دوأء استعمال کئے جاتے ہیں۔ مقام پیدائش: شام و ایران۔ مزاج: سرد و خشک بدرجہ دوم۔ افعال: مبرد' قابض' مجفف' رادع۔ استعمال: افعال مذکورہ کے باعث عصارہ مامیشا کو آشوب چشم حار' درد سر حار وجع مفاصل حار' ماشراجرہ شدید اور فلغمونی میں طلاء استعمال کیا جاتا ہے دمعہ استرخائے جفن اور ضعف باصرہ میں اکتحالاً مستعمل ہے قلاع دہن اور قروع ساعیہ میں بطور درور اً استعمال ہوتا ہے قابض اور مبرد ہونے کے باعث اسہال صفراوی میں سفوف بناکر کھلایا جاتا ہے۔ نفع خاص: امراض چشم کو مفید ہے۔ مضر: طحال کے امراض کو۔ مصلح: بادام شیریں و شہد۔ بدل: سماق۔ مقدار خوراک: ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک۔

مامیراں (اردو) ممیرا (سندھی) ممیرو (آسام) مشمی ٹیٹا (انگریزی) گوپلٹس ٹیٹا (Loptis Teeta) ماہیت: ایک بوٹی کی چھوٹی سی جڑ ہے جو گرہ دار اور ٹیڑھی ہوتی ہے اور اس کا رنگ زرد مائل بہ سیاہی ہوتا ہے۔ مامیراں چینی اس کی بہترین قسم ہے۔ مزاج: گرم ۳ خشک ۳۔ افعال: مامیراں جالی اور مقوی بصر ہے اندرونی طور پر استعمال کرنے سے کاسر ریاح اور مدربول ہے۔ استعمال: مامیراں کو تنہایا مناسب ادویہ کے ہمراہ کھرل کرکے امراض چشم مثلاً ضعف بصر' جالا' پھولا اور غبار کے ازالہ کے لئے لگاتے ہیں اور شہد اور سرکہ کے ہمراہ پیس کر برص الاظفار' ناخنوں کا سفید ہو جانا۔ برص و بہق' جرب اور جلد کے داغ دھبوں کو صاف کرنے کے لئے طلا کرتے ہیں اندرونی طور پر انیسون کے ہمراہ پیس کر مدربول ہونے کی وجہ سے یرقان سدی میں پلاتے ہیں اور نیز مناسب ادویہ کے ہمراہ سوزاک میں کھلاتے ہیں۔ نفع خاص: امراض چشم کے لئے مفید ہے۔ مضر: گردوں کے لئے۔ مصلح: شہد خالص۔ بدل: ہلدی اور مرکی۔ مقدار

خوراک: ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: ایک زرد رنگ کا قلم جو ہربربرین کے نام سے مامیراں میں پایا گیا۔

ماہی زہرج لاطینی Anamirta Cocculus (ہندی) کاک ماری (عربی) سمک السمک (فارسی ماہی زہرج (انگریزی) فش بیریز Fish Poisionberry۔ ماہیت: ایک شیردار بوٹی ہے اسے کوٹ کر تالاب میں ڈالنے سے مچھلیاں ہلاک ہو جاتی ہیں اس کی چھال بطور دوأء استعمال ہے۔ مزاج: گرم ۳ خشک ۳۔ افعال: قوی مسہل دوا ہے اس سے چھوٹے چھوٹے جاندار ہلاک ہو جاتے ہیں۔ استعمال: ماہی زہرج کو وجع مفاصل عرق النساء اور استسقاء جیسے امراض میں جوش دے کر پلاتے ہیں اور جوؤں کو مارنے کے لئے سر میں لگاتے ہیں۔ نفع خاص: مسہل بلغم اور نافع استسقاء۔ مضر: آنتوں کو۔ مصلح: کتیرا' نشاستہ اور انیسوں۔ بدل: ایلوا اور عصارہ ریونڈ ہے۔ مقدار خوراک: ۲ ماشہ سے ۳ ماشہ تک۔

مائیں لاطینی Tamarix Galica (عربی) طرفا (فارسی) گز (بنگلہ) جھاؤ گاچھ (سنسکرت) جھاؤک (سندھی) لئی جودن (پنجابی) پلچھی (انگریزی) ٹے مے رکس۔ (Tamarix) ماہیت: مائیں خورد و کلاں دو قسم کی ہوتی ہے مائیں خورد درخت فراش (اثل) کا پھل ہے جو دانہ نخود کے برابر ہوتا ہے اس کو عربی میں عذبہ اور ہندی میں چھوٹی مائیں کہتے ہیں اور مائیں کلاں درخت جھاؤ (یہ درخت فراش سے چھوٹا ہوتا ہے) کا پھل ہے اس کو عربی میں ثمرالطرفا اور ہندی میں "بڑی مائیں" کہتے ہیں اور کزمازج یا گزمازو دونوں کا مشترک نام ہے۔ مقام پیدائش: ہندوستان میں جھاؤ دریاؤں کے کنارے خصوصاً دریائے جمنا کے کنارے بکثرت پیدا ہوتا ہے۔ مزاج: سرد و خشک بدرجہ اول۔ افعال: قابض' رادع' حابس خون' مجفف' جالی' مفتح' مقوی معدہ و جگر و طحال۔ استعمال: قابض ہونے کی وجہ سے استرخائے لثہ اور درد دندان میں سفوفاً و مضمضہ مستعمل ہے اور قابض ہونے کی وجہ سے درد گلو اور ورم گلو میں اس کے غرارے کرائے جاتے ہیں۔ حابس خون ہونے کے باعث نکسیر میں نفوخاً کثرت حیض میں شرباً و حمولاً نفث الدم میں اکلاً مستعمل ہے اور جراحات کے سیلان خون میں اس کا ذرور کرتے ہیں مجفف اور قابض ہونے کے باعث سیلان الرحم میں سفوفاً و حمولاً استعمال کی جاتی ہے اسی وجہ سے سرعت ورقت میں استعمال کرتے ہیں۔ جالی' مفتح ہونے کے باعث اورام طحال میں استعمال کی جاتی ہے۔ نفع خاص: قاطع نفث الدم اور سخت قابض ہے۔ مضر: معدہ کو۔ مصلح: شہد خالص ہے۔ بدل: ایک دوسرے کا بدل ہے۔ مقدار خوراک: کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ مائیں میں ۸۰ فیصد ٹے نک ایسڈ پایا جاتا ہے۔ مرکبات: (ا) حب پیچش' سفوف ثعلب' سفوف سیلان الرحم۔

مچھلی

(عربی) سمک ' جوت (فارسی) ماہی (سندھی) مچھی (انگریزی) فش (Fish) ماہیت: مشہور آبی جانور ہے اس کی بہت سی قسمیں ہیں بہترین مچھلی اور "وہو" ہے۔
مزاج: بقول شیخ سرد و تر بقول بعض گرم و تر۔ افعال و استعمال: مچھلی زیادہ تر بطور غذا مستعمل ہے یہ سریع الہضم اور کثیر الغذا ہے بدن کو غذا اور قوت بخشتی ہے دماغ کو قوت دیتی اور قوت باہ کو قوی کرتی ہے کمزور اشخاص کے لئے بہتر غذا ہے مرض سل و دق میں فائدہ بخشتی ہے ایک خاص قسم کی مچھلی کے جگر سے روغن کشید کیا جاتا ہے جو کہ روغن جگر ماہی و روغن کبد الحوت) کہلاتا ہے اس کو کمزور مریضوں اور سل و دق میں پلایا جاتا ہے۔ نفع خاص: مقوی باہ اور ملین قصبۃ الریہ ہے۔ مضر: معدہ اور گرم مزاجوں کو۔ مصلح: روغن بادام ' زنجبیل گلقند اور سکنجبین۔ بدل: ایک دوسرے کا بدل ہے۔ مقدار خوراک: روغن ماہی ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک۔

مچھیچھی

(پنجابی) اندرانی بوٹی (سندھی) مچھاڑی۔ ماہیت: ایک چھوٹی بوٹی ہے جو مرطوب مقام پر اُگتی ہے اور زمین پر مفروش ہوتی ہے شاخیں باریک باریک اور گرہدار ہوتی ہیں اور چھوٹے چھوٹے سفیدی مائل گلابی اور پتے چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں۔ مزاج: گرم و خشک۔ افعال: مصفی خون ' مجفف قروح ' قابض ' حافظ بصارت۔ استعمال: مصفی خون ہونے کی وجہ سے امراض فساد خون میں استعمال کی جاتی ہے مجفف قروح ہونے کی وجہ سے مرہموں میں شامل کی جاتی جن زخموں سے زرد آب بہتا ہے ان کو بہت جلد خشک کر دیتی ہے اس کا پانی کوٹ کر نچوڑ لیا جاتا ہے اور روغن کنجد میں ملا کر پکایا جاتا ہے یہاں تک کہ صرف روغن رہ جاتا ہے یہ روغن بھی زخموں پر لگایا جاتا ہے قابض ہونے کی وجہ سے جریان و جریان منی اور اسہال خون کو روکتی ہے عصارہ مچھیچھی عصارہ بھنگر اور عصارہ مکھیرا سے شیاف بنا کر استعمال کرنے سے رمد ' درد قولنج ' جرب چشم ' جرب الاجفان اور ضعف باصرہ کو فائدہ ہوتا ہے۔ نفع خاص: مصفی خون ' مجفف قروح اور دافع جریان ہے۔ مضر: گرم مزاجوں کے لئے مضر ہے۔ مقدار خوراک: ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔

مر

(فارسی) بول (بنگالی) ہیرابول (سندھی) کنی مرا (انگریزی) مرتھ (Myrth) ماہیت: مر ایک درخت کا رال دار گوند ہے جو اس کے تنہ میں شگاف دینے سے حاصل ہوتا ہے اس کے گول گول یا بے قاعدہ دانے ہوتے ہیں یا ان دانوں کے باہم ملنے سے مختلف قد و قامت کی ڈلیاں بن جاتی ہیں اس کی رنگت باہر سے سرخی مائل زرد اور مزہ خوشبودار تلخ ہوتا ہے۔ مرمکی (مکہ کا مر) بہترین مر سمجھا جاتا ہے۔ مقام پیدائش: مغربی ہندوستان ' عرب ' سقوطرہ ' افریقہ۔ مزاج: گرم و خشک بدرجہ دوم۔ افعال: دافع تعفن ' مجفف ' جالی ' کاسر ریاح ' مقوی معدہ '

قاتل کرم شکم ' مدر حیض ' منفث بلغم ' محلل ' مفتح ' مسخن۔ استعمال: مر چونکہ دافع تعفن ہے لہٰذا دیگر مناسب ادویہ کے ہمراہ گولیاں بنا کر اس کو امراض وبائیہ کے زمانہ میں بطور حفظ ماتقدم استعمال کراتے ہیں چونکہ یہ مجفف اور جالی ہے لہٰذا دیگر ادویہ کے ہمراہ کحل میں شامل کر کے قروح چشم اور ظلمت بصارت کے لئے آنکھوں میں لگاتے ہیں یا دودھ میں حل کر کے آنکھوں کو اس سے دھوتے ہیں مجفف جالی اور دافع تعفن ہونے کی وجہ سے سوئے ہضم قبض میں استعمال کرتے ہیں چونکہ مر تلخ ہوتا ہے لہٰذا یہ اپنی تلخی کی وجہ سے کرم شکم کو قتل کر دیتا ہے منفث و مخرج بلغم ہونے کے باعث سرفہ و ضیق النفس بلغمی ' خشونت حلق اور بحۃ الصوت میں نافع ہے علیٰ ہذا درد پہلو کے لئے بھی مفید ہے گلاب میں ملا کر قلاع ' قروح فم اور استرخائے حلق میں بطور غرغرہ استعمال کیا جاتا ہے یا دیگر ادویہ کے ہمراہ ملا کر بطور ذروراً استعمال کرتے ہیں محلل و مفتح اور مسخن ہونے کی وجہ سے اوجاع مفاصل نقرس اور عرق النساء میں شرباً و ضماداً استعمال کیا جاتا ہے اورام بلغمی کی تحلیل کے لئے بھی اس کو بطور ضماد استعمال کرتے ہیں۔ نفع خاص: قاتل کرم ' مخرج بلغم اور امراض چشم کے لئے مفید ہے۔ مضر: گرم مزاجوں کو۔ مصلح: شہد خالص اور سرد تر چیزیں۔ بدل: قسط ' جندبید ستر اور مومیائی۔ مقدار خوراک: ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ سے مر میں ایک تیل اور کچھ تلخ مواد پائے گئے۔ مرکبات: (۱) حب مدر (۲) تریاق اربعہ۔

مرجان Coral

(عربی) فارسی مرجان (بنگلہ) پلامنگا (انگریزی) کورل (Coral) ماہیت: مرجان (مونگہ) جسم حجری ہے جو کہ سرخ رنگ کی باریک شاخیں ہوتی ہیں ان کو شاخ مرجان بھی کہتے ہیں یہ سمندر سے نکالا جاتا ہے۔ مزاج: سرد و خشک بدرجہ دوم۔ افعال: قابض و مجفف ' حابس سیلان رطوبات و نزف الدم۔ استعمال: مرجان کو سوختہ یا کشتہ کر کے عموماً استعمال کرتے ہیں یہ اپنے مذکورہ افعال کی وجہ سے دائمی نزلہ و زکام کو دور کر کے دماغ کو تقویت بخشتا ہے۔ نزلہ و زکام اور کالی کھانسی اور ضعف دماغ میں کھلایا جاتا ہے جو فوائد بسد سے حاصل ہوتے ہیں وہی فوائد اس سے بھی حاصل کر سکتے ہیں۔ نفع خاص: مقوی دماغ۔ مضر: گردوں کے لئے مضر ہے۔ مصلح: کتیرا۔ بدل: بسد۔ مقدار خوراک: (کشتہ مرجان) نصف رتی سے ایک رتی تک۔ مزید تحقیقات: مرجان دراصل کیلشیم ہی پر مشتمل ہوتا ہے اس لئے یہ عام جسمانی کمزوری اور قلب و ریہ کے افعال اور عضوی نقص میں نہایت مفید ثابت ہوتا ہے یہ ایک تسلیم شدہ حقیقت ہے کہ کیلشیم جسم انسانی کی ترکیب میں ایک اہم عنصر ہے انجہ کی پرورش اسی پر منحصر ہے۔ خون میں اس کا وجود ضروری ہے قلب و ریہ کے انجہ میں کیلشیم خاص طور پر پایا جاتا ہے اسی لئے کیلشیم اور اس کے مرکبات کو قلب و ریہ کے لئے ایک ٹانک تسلیم کیا گیا ہے یونانی طب میں مرجان

مروارید اور اس قسم کی اور بہت ساری قدرتی کیلشیم کو ایک زمانہ سے استعمال کیا جاتا رہا ہے متقدمین بھی ان کو اعضائے رئیسہ کی تقویت کے لئے استعمال کرتے تھے کیلشیم کو علیحدہ استعمال کرنے کی بجائے قدرت میں پائے جانے والے کیلشیم کے خزانوں کا استعمال نہ صرف بے ضرر ہے بلکہ یہی ایک طرح سے بہتر طریقہ استعمال ہے کیونکہ اس بات سے کسی کو انکار نہیں ہے کہ انسانی جسم دیگر حیوانات کے اجسام اپنی ساخت میں ایک ہی قسم کے مختلف اجزاء سے مرکب ہے غالباً تمام حیوانات کے اجسام میں جو اجزاء بطور تحلیل و تفریق ثابت ہوئے ہیں وہ نوعیت میں یکساں ہیں فرق صرف اس قدر ہے کہ کسی حیوان میں کوئی جز زیادہ ہے یا کوئی جز کم۔ اس کمی بیشی سے قطع نظر وہ عناصر جن سے ایک حیوانی جسم مرکب پایا جاتا ہے سب اجسام حیوانی میں برابر ہیں انسانی جسم کے کسی بھی عارضہ کے علاج کے لئے معدنیات' نباتات اور حیوانات کا ذریعہ کام میں لایا جاتا ہے ان میں سے معدنیات و نباتات تب ہی مفید ہو سکتے ہیں جبکہ جسم میں ان کو جذب کرنے اور ان کو تحلیل کر کے اس عارضہ کو ٹھیک کرنے کی صلاحیت ہو۔ حیوانات میں چونکہ انسانی جسم جیسے اجزاء بنے بنائے موجود ہوتے ہیں اس لئے اجزاء حیوانی کا بغرض علاج استعمال کرنا معدنیات و نباتات کی نسبت زیادہ موزوں و مناسب معلوم ہوتا ہے یوں بھی اگر سائنس کی روشنی میں انسانی جسم کا تجزیہ کیا جائے تو سائنس یہی کہے گی کہ اس میں کیلشیم پایا جاتا ہے حالانکہ کیلشیم کے علاوہ دیگر کئی اجزاء بدن انسانی کی ترکیب میں پائے جاتے ہیں۔ یہی حال ان حیوانی اجزاء کے تجزیہ کا ہے جس میں صرف کیلشیم ہی کیلشیم دکھائی دیتا ہے نیز مرجان میں فولاد کا جز پایا جاتا ہے اس لئے انسانی بدن میں فولاد کی کمی کو پورا کرنے کے لئے مرجان نہایت مفید اور کار آمد دوا ہے اور اس کے استعمال میں فولاد کے جذب ہونے یا نہ ہونے کا کوئی خدشہ نہیں رہتا اس لئے کہ وہ مرجان کی ترکیب میں شامل ہے جب مرجان کے اجزاء تحلیل ہو کر خون میں جذب ہو کر انجہ کی غذا بن جائیں گے ساتھ ہی فولاد بھی جذب ہو کر خون میں تبدیل ہو جائے گا۔ غرض مرجان اور اس قسم کے ادویہ حیوانیہ بدن انسان میں پیدا شدہ عوارضات کو دور کرنے میں نہایت مفید اور کار آمد ہیں۔ **مشہور مرکبات:** (۱) دواء المسک (۲) قرص کہربا (۳) دوائے مرجان (۴) کشتہ مرجان۔

مرچ سرخ Chilli

لاطینی Solanum Capsicum (عربی) فلفل احمر (بنگالی) لنکا مرچ (سندھی) گاڑھا مرچ (انگریزی) **ماہیت:** ایک نبات کے مخروطی شکل کے پھل ہیں جو حالت خامی میں سبز ہوتے ہیں لیکن پختہ ہونے پر سرخ ہو جاتے ہیں ان کے اندر سے زرد رنگ کے چھوٹے چھوٹے تخم نکلتے ہیں اور اس کا مزہ نہایت چرپرا اور سوزندہ ہوتا ہے۔ **مزاج:** گرم ۳ خشک ۳۔ **افعال:** مرچ سرخ بیرونی طور پر استعمال کرنے سے محلل جاذب

خون اور خراش کن تاثیر کرتی ہے منہ میں چبانے سے لعاب دہن کی تراوش کو بڑھاتی ہے معدہ اور امعاء پر محرک اور کاسر ریاح تاثیر کرتی ہے زیادہ مقدار میں کھانے سے معدہ اور آنتوں میں خراش کر کے تج پیدا کر دیتی ہے قلب اور عرق کو تحریک دیتی ہے کسی قدر مدر بول اور مقوی باہ بھی ہے۔ **استعمال:** مرچ سرخ ہندوستان میں زیادہ تر غذاؤں میں بطور مصالحہ استعمال کی جاتی ہے۔ اس سے نفاخ اغذیہ کی اصلاح ہوتی اور ہضم کو مدد ملتی ہے چونکہ اس سے غذا اور پانی کی اصلاح ہوتی ہے۔ نیز تغیر آب و ہوا سے جو اثرات معدے پر پڑتے ہیں اس کو زائل کرتا ہے لہٰذا حالت سفر میں مختلف پانیوں کے استعمال سے جو ضرر پہنچتا ہے اس کو دور کرنے کے لئے مرچ سرخ کو غذاؤں میں شامل کیا جاتا ہے علاوہ ازیں ضعف معدہ' ضعف ہضم' نفخ شکم اور کثرت مے نوشی سے جو جنون پیدا ہو جاتا ہے اس کے لئے نہایت مفید (۱) ہے مرچ سرخ کو بیرونی طور پر مقام سگ گزیدہ پر پانی میں پیس کر لگاتے ہیں اول تو سوزش محسوس ہوتی اور رطوبات کا اخراج بہت ہوتا ہے اس کے بعد اصل درد اور مرچوں کی سوزش موقوف ہو جاتی ہے اور زخم میں پیپ نہیں پڑتی درد سر بلغمی' وجع مفاصل' و درد کمر ذات الجنب اور عرق النساء میں اس کا ضماد لگانے سے درد اور سوزش رفع ہو جاتی ہے۔ **نفع خاص:** ہاضم' مقوی معدہ اور محرک قلب ہے۔ **مضر:** گرم مزاجوں کو۔ **مصلح:** دودھ اور گھی ہے۔ **بدل:** فلفل سیاہ ہے۔ **مقدار خوراک:** نصف ماشہ سے ایک ماشہ تک۔

مرچ سیاہ Pipper Black

لاطینی Piper Nigrum (عربی) فلفل اسود (فارسی) فلفل سیاہ۔ فلفل گرد (اردو) کالی مرچ (گجراتی) کالو مرچ (سنسکرت) سروہت (انگریزی) بلیک پیپر **ماہیت:** ایک نبات کے گول جھری دار سیاہ پھل ہیں جن کی بو خوشگوار اور مزہ چرپرا اور سوزندہ ہوتا ہے اس کی ایک قسم سفید ہوتی ہے اور مرچ سفید کے نام سے مشہور ہے یہ مرچ سیاہ کے مانند جھری دار نہیں ہوتی۔ **مزاج:** گرم ۳ خشک ۳۔ **افعال:** مرچ سیاہ بیرونی طور پر استعمال کرنے سے اولاً جالی' جاذب خون اور خراش کن تاثیر کرتی ہے لیکن آخر کار اس کی تاثیر مسکن ہوتی ہے اس کو منہ میں چبانے سے لعاب دہن بہت خارج ہوتا ہے اندرونی طور پر استعمال کرنے سے مقوی اعصاب مقوی معدہ اور مقوی جگر تاثیر کرتی ہے اندرونی طور پر استعمال کرنے سے مقوی اعصاب معدہ اور مقوی جگر تاثیر کرتی ہے ہاضمہ کو قوت دیتی اور بھوک خوب لگاتی ہے معدہ اور امعاء کی ریاح کو خارج کرتی ہے پھیپھڑوں پر اس کی منفث بلغم تاثیر کرتی ہے بول و حیض کا ادرار کرتی اور مقوی باہ اثر کرتی ہے امعائے مستقیم کی مسترخی اور متورم غشائے مخاطی کو تقویت پہنچاتی ہے اور سرد زہروں کے اثر کو زائل کرتی اور نوبتی امراض کی نوبتوں کو روکتی ہے۔ **استعمال:** مرچ سیاہ کو بطور جالی جاذب خون اور خراش کن دواء کے طور پر برص اور

بہق پر طلا کرتے ہیں نیز بعض دردوں پر تسکین درد کے لئے لگاتے یا مالش کرتے ہیں زفت کے ہم پیس کر خنازیر کو تحلیل کرنے کے لئے ضماد کرتے ہیں۔ بلغمی اورام پر مناسب ادویہ کے ہمراہ لیپ کرتے ہیں ورم حلق استرخائی اور درد دندان میں اس کے جوشاندہ سے غرغرے و مضمضے کراتے ہیں درد دندان کرم خوردہ میں تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ بطور سنون استعمال کرتے ہیں چونکہ اس کو منہ میں چبانے سے لعاب دہن بہت خارج ہوتا ہے لہٰذا ثقل زبان میں اس کو چبایا جاتا ہے یا باریک پیس کر زبان پر ملا جاتا ہے علاوہ ازیں رطوبات دماغ کو کم کرنے کے لئے ضماد کرتے ہیں پھولہ' ناخونہ اور ظلمت بصر کو رفع کرنے کے لئے مناسب ادویہ کے ہمراہ کھرل کرکے آنکھوں میں لگاتے ہیں مرچ سیاہ اندرونی طور پر غذاؤں میں بطور مصالحہ شامل کرکے کھلاتے ہیں اور مرچ سیاہ کو تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ شہد خالص ملا کر بلغمی کھانسی اور دمہ میں چٹاتے ہیں اور اکثر عصبی بلغمی امراض میں کھلاتے اور بیرونی طور پر ضماد کرتے ہیں۔ تحریک باہ کے لئے طلاؤں میں شامل کرتے اور مرکبات میں ملا کر کھلاتے ہیں تپ لرزہ کو روکنے کے لئے مناسب ادویہ کے ہمراہ استعمال کرتے ہیں علاوہ ازیں بواسیر قروح مقعد میں معائے مستقیم کی غشائے مخاطی کو تقویت دینے کے لئے کھلاتے ہیں بعض مدربول اور مدر حیض نسخوں میں شامل کرتے ہیں اور بعض سرد ادویہ کی اصلاح کے لئے استعمال کرتے' مارگزیدہ' عقرب گزیدہ اور افیون خوردہ کو اس کا جوشاندہ بار بار پلا کر قے کرانے سے سمیت زائل ہو جاتی ہے۔ نفع خاص: ہاضم' مقوی معدہ اور بلغمی امراض کے لئے مفید ہے۔ مضر: گرم مزاجوں اور گردوں کے لئے مضر ہے۔ مصلح: شہد خالص اور سرد روغنیات۔ بدل: زنجبیل اور سفید مرچ۔ مقدار خوراک: تین رتی سے ۴/۱ ماشہ تک۔

مردار سنگ PlumbiOxidum

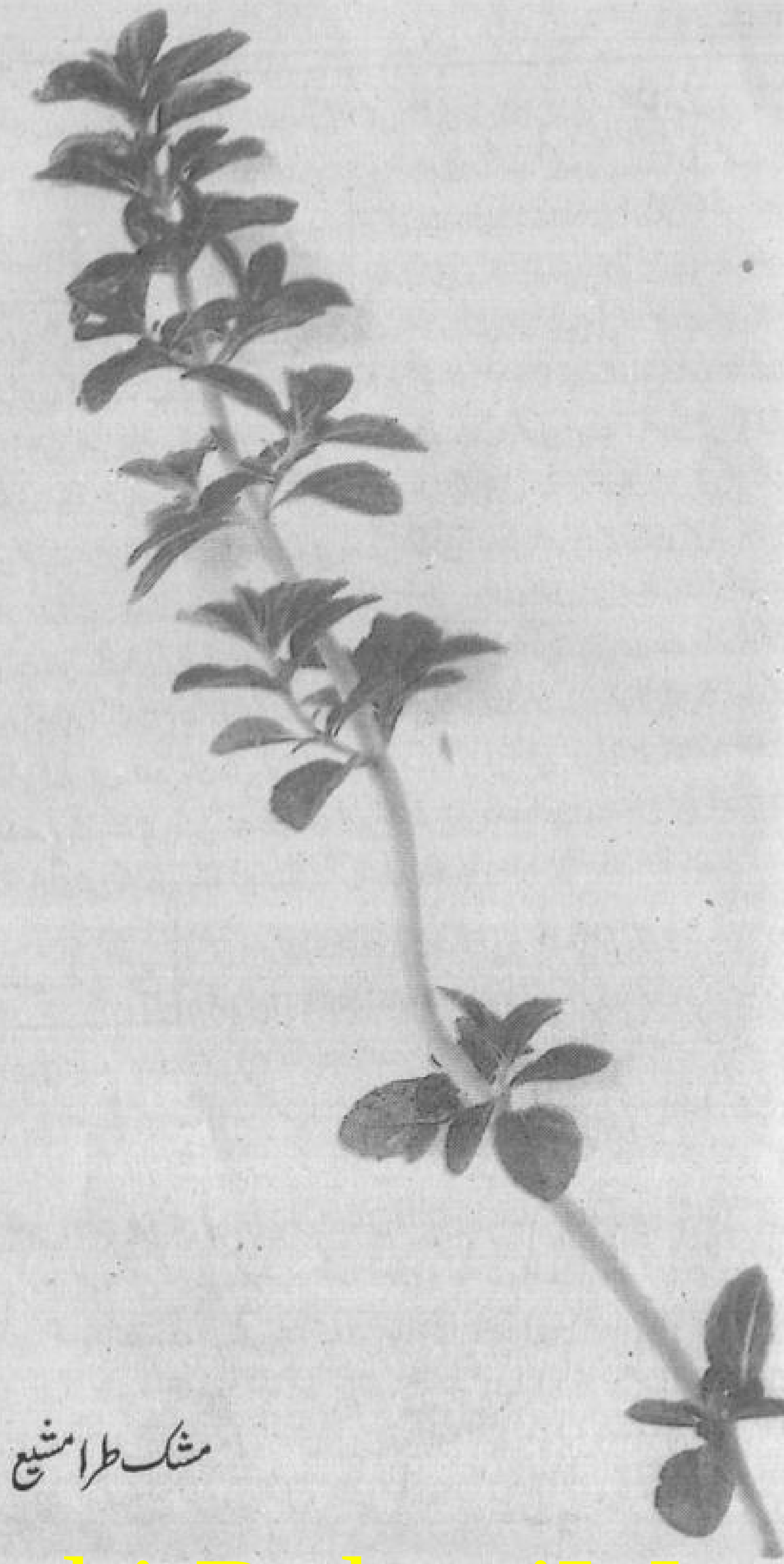
(عربی) مردا سنج (ہندی) مردا سنگ (انگریزی) پلمبی آکسیڈم (Plubmi xidum) ماہیت: مردار سنگ کی زردی مائل وزنی ڈلیاں ہوتی ہیں یہ سیسہ سے تیار کیا جاتا ہے۔ مزاج: گرم و خشک بدرجہ دوم۔ افعال: جالی' اکال' مجفف قروح' منفث بلغم رطوبات' قاتل کرم شکم۔ استعمال: مردار سنگ کو تنہا یا دیگر ادویہ کے ہمراہ زخموں کے لئے ذرور آیا مرہم بنا کر استعمال کرتے ہیں قاتل کرم شکم ہونے کی وجہ سے اندرونی طور پر بھی استعمال کیا جاتا ہے لیکن اس میں سمیت ہے لہٰذا اندرونی طور پر احتیاط سے استعمال کرنا چاہیئے۔ نفع خاص: قاتل کرم اور مجفف قروح۔ مضر: قولنج اور مروڑ پیدا کرتا ہے۔ مصلح: سرکہ اور روغن بادام ہے۔ بدل: سفیدہ۔ مقدار خوراک: ۴ رتی۔ بعض نے کرم شکم ہلاک کرنے کے لئے پونے ۲ ماشہ تک لکھا ہے۔

مروارید Pearls

(عربی) لؤلؤ (فارسی) مروارید (ہندی) موتی (انگریزی) پرلز (Pearls) ماہیت: مروارید مشہور چیز ہے جو کہ ایک قسم کی سیپ میں پیدا ہوتی ہیں چھوٹے دانہ خشخاش کے برابر ہوتے ہیں وہ دواء مستعمل ہیں۔ مقام پیدائش: بحر ہند اور دوسرے سمندروں سے مروارید کی صدف نکالی جاتی ہیں۔ مزاج: معتدل بعض کے نزدیک سرد و خشک بدرجہ دوم۔ افعال: مقوی اعضائے رئیسہ' مقوی بصارت' قابض و حابس الدم۔ استعمال: مروارید ضعف قلب' وسواس' جنون' خفقان' ضعف معدہ و جگر و گردہ میں استعمال کیا جاتا ہے قابض اور حابس الدم ہونے کے باعث جریان سیلان الرحم' کثرت حیض' اسہال دموی' خون بواسیر وغیرہ کو روکنے میں مستعمل ہے مقوی بصر سرموں میں شامل کرکے آنکھوں میں لگاتے ہیں ضعف بصر کے علاوہ حصبہ وجدری اور موتی جھرے میں دانے نکلنے سے پہلے مروارید مسلم نگلواتے ہیں جس سے امراض مذکورہ کے دانے جلد نمودار ہو جاتے ہیں مروارید کا خمیرہ بنایا جاتا ہے جو کہ ضعف قلب' خفقان اور حصبہ جدری اور موتی جھرے میں تقویت قلب و دماغ کے لئے استعمال کراتے ہیں۔ مروارید کا کشتہ بھی بنایا جاتا ہے جو کہ مذکورہ افعال میں زیادہ قوی ہوتا ہے اور امراض مذکورہ میں سریع الاثر ثابت ہوتا ہے۔ نفع خاص: مقوی قلب ہے۔ مضر: بے ضرر ہے۔ بدل: سچی سیپ۔ مقدار خوراک: نصف رتی کشتہ مروارید ۲ چاول سے ۴ چاول تک۔

مروڑ پھلی

لاطینی Helecterus Isora (فارسی) گشت برگشت (بنگالی) انت موڑا (مرہٹی) موڑنی (گجراتی) مرگا شیگا (تیلیگو) ولیم بڑی کایا (ملیالم) ولم پری کایا (سندھی) ون دن (اڑھی) (سنسکرت) مرگ شنگا (انگریزی) انڈین سکریو ٹری (Indian Screw Tree) ماہیت: ایک بیل دار بوٹی کی پیچ دار پھلیاں ہیں۔ مقام پیدائش: ہندوستان۔ مزاج: گرم و خشک بدرجہ اول۔ افعال: محلل' ملطف' مسہل' جالی' مسکن۔ استعمال: محلل و مسکن ہونے کی وجہ سے فساد بلغم کو دور کرتی ہے کلانی شکم کے لئے مفید ہے اورام باردہ کو ضماداً تحلیل کرتی ہے۔ زحیر میں نقوعاً و مطبوخاً مستعمل ہے جالی ہونے کی وجہ سے سرکہ کے ہمراہ داد پر طلا کیا جاتا ہے۔ نفع خاص: مسہل بلغم اور نافع زحیر ہے۔ بدل: ایلوا۔ مضر: قاطع باہ ہے۔ مقدار خوراک: ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: مروڑ پھلی کے درخت کی چھال کا کیمیاوی تجزیہ کیا گیا ہے جس سے اس بات کا علم ہوا ہے کہ اس میں حسب ذیل اجزاء پائے جاتے ہیں۔ (۱) کلوروپلاسٹ رنگین مواد (۲) فائٹو سٹرال (۳) ہائڈرا کسی کاربوائگزالک ایسڈ (۴) نارنجی رنگ کا ایک قلمی جوہر (۵) شکر (۶) لعابی مواد (۷) فلوبوٹانینس اور (۸) میگانین۔ مرکبات: معجون جوگراج گوگل۔



مشک طرامشیع

مس

(ہندی) تانبا (گجراتی) ترانبو (سنسکرت) تامبرا (فارسی) مس (عربی) نحاس (بنگلہ) تامزہ (سندھی) ٹامون (تامل) سمبو (انگریزی) کاپر (Coppers) ماہیت: مس (تانبا) سرخ رنگ کی مشہور دھات ہے زنگار نیلا تھوتھا اور روسنج اسی سے تیار کئے جاتے ہیں جو کہ علیحدہ علیحدہ بیان کئے گئے ہیں۔ مزاج: گرم و خشک، بدرجہ دوم۔ افعال: مقوی بدن، دافع امراض بلغمی، مصفی خون، قابض۔ استعمال: تانبے کا کشتہ داخلی طور پر کھانسی دمہ تپ بلغمی امراض جگر و معدہ وجع مفاصل، مسلسل البول، بھگندر، جذام، برص اور تقویت باہ کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ نفع خاص: مقوی، نور بصر اور مجفف قروح ہے۔ مضر: غثیان اور قے لاتا ہے۔ مصلح: تازہ دودھ اور روغنیات۔ بدل: سوہن مکھی۔ مقدار خوراک: ایک چاول سے ۲ چاول تک۔

مسور

(فارسی) نشک (عربی) عدس (بنگالی) مسوری (سندھی) مہری جی وال (انگریزی) لین ٹلز: Eryum Lens ماہیت: مشہور غلہ ہے اس کی دال پکا کر کھائی جاتی ہے۔ مزاج: گرم مائل بہ اعتدال اور دوسرے درجہ میں خشک ہے۔ افعال و استعمال: مسور کی دال پکا کر کھائی جاتی ہے یہ قابض، نفاخ اور دیر ہضم ہوتی ہے مسور مسلم کے جوشاندہ سے ورم گلو اور خناق وغیرہ میں غرغرے کراتے ہیں ورم کو تحلیل کرتی اور درد کو تسکین بخشتی ہے۔ چہرے کے رنگ کو جلا بخشنے کے لئے اس کا آٹا ابٹن میں شامل کرکے ملتے ہیں۔ نفع خاص: خناق اور قلاع کے لئے مفید ہے۔ مضر: بواسیر کے لئے۔ مصلح: روغن بادام و گھی۔ بدل: ماش اور باقلا۔

مسک MoschusMosifera

(ہندی) کستوری (فارسی) مشک (عربی) مسک (سندھی) مشک (بنگالی) مرگ نابھہ (برمی) کیڈو (انگریزی) مسک (Musk) ماہیت: ایک جانور کے غلاف حشفہ کے کیسہ دار غدو کی خشک شدہ رطوبت ہے۔ جس کے دانے سیاہ سرخی مائل بو نہایت تیز اور مزہ تلخ ہوتا ہے۔ مقام پیدائش: جس جانور سے مشک حاصل ہوتا ہے اس کو آہوئے مشکی کہتے ہیں اگرچہ اس کو آہو سے کوئی مشابہت نہیں ہے وہ کوہستان چین، تبت، نیپال اور کوہستان روس میں پایا جاتا ہے جو مشک تبت سے آتا ہے وہ بہتر ہوتا ہے۔ مزاج: گرم ۲ خشک ۲۔ افعال: مفرح، مقوی اعضائے رئیسہ، منعش حرارت غریزی، مقوی حواس ظاہر و باطنی، ملطف و مفتح سدو۔ مسخن، دافع تشنج، مقوی باہ۔ استعمال: مشک کو مذکورہ افعال کی وجہ سے ضعف قلب و دماغ، خفقان، مالیخولیا مراق اور صرع، اختناق الرحم، ام الصبیان، سکتہ، بلادت ذہن، نسیان، فالج و لقوہ، خدر و رعشہ، کالی کھانسی وغیرہ امراض عصبانی و تشنجی میں استعمال کرتے ہیں۔ دواء المسک اس کا مشہور مرکب ہے جو کہ امراض مذکورہ میں استعمال کی جاتی ہے تقویت باہ کی غرض سے مقوی باہ معاجین میں شامل کرتے ہیں ضعف قویٰ کے وقت

اس کو کھلانے سے قوت عود کر آتی ہے۔ نفع خاص: مقوی دل و دماغ و باہ۔ مضر: مصدع۔ مصلح عرق گلاب اور طباشیر۔ بدل: تیزپات' جندبیدستر۔ مقدار خوراک: ایک رتی سے ۲ رتی تک۔

مشک دانہ MuskMallow

لاطینی Malva Moschata (بنگالی) کستورادانہ و مہاراشٹری' کلاکستوری (سنسکرت) لتاکستوری (انگریزی) مسک سیڈز (Musk Seeds) ماہیت: مسور کے برابر ایک بوٹی کا تخم ہے جس کا رنگ خاکی سیاہی مائل ہوتا ہے اور اس کے اندر چکنا خوشبودار مغز ہوتا ہے۔ مزاج: سرد ۲ خشک ۲۔ افعال: مقوی بصر' قابض اور مسکن ہے۔ استعمال: مشک دانہ کو کھرل کرکے آنکھوں میں لگانے میں اور سفوف بنا کر جریان منی میں کھلاتے ہیں مشک دانہ کے پتوں اور جڑ کو پان میں مل کر شکر سے شیریں کرکے مرض سوزاک میں پلاتے ہیں۔ نفع خاص: مقوی بصر' دافع سیلان منی و سوزاک۔ مقدار خوراک: ۲ ماشہ سے ۳ ماشہ تک۔ دیگر استعمال: مشک دانوں میں چونکہ مشک جیسی خوشبو ہوتی ہے اس لئے ان کو خوشبودار اشیاء میں شامل کرتے ہیں۔ افریقہ میں ان کے ساتھ لونگ اور دیگر خوشبودار اشیاء میں ملا کر ابٹنہ کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے عرب ان کو کافی میں خوشبو کے لئے استعمال کرتی ہیں ہندوستان میں تو بجائے مشک کے بھی استعمال کر لیتے ہیں ان کا سفوف اونی ملبوسات پر چھڑکتے ہیں جس سے کیڑے وغیرہ کھاتے ہیں مشک دانوں سے تیل بھی کشید کیا جاتا ہے جو اکثر بالوں میں لگانے والے تیلوں میں شریک کیا جاتا ہے یہ بہت خوشبودار ہوتا ہے۔

مشک طرامشیع

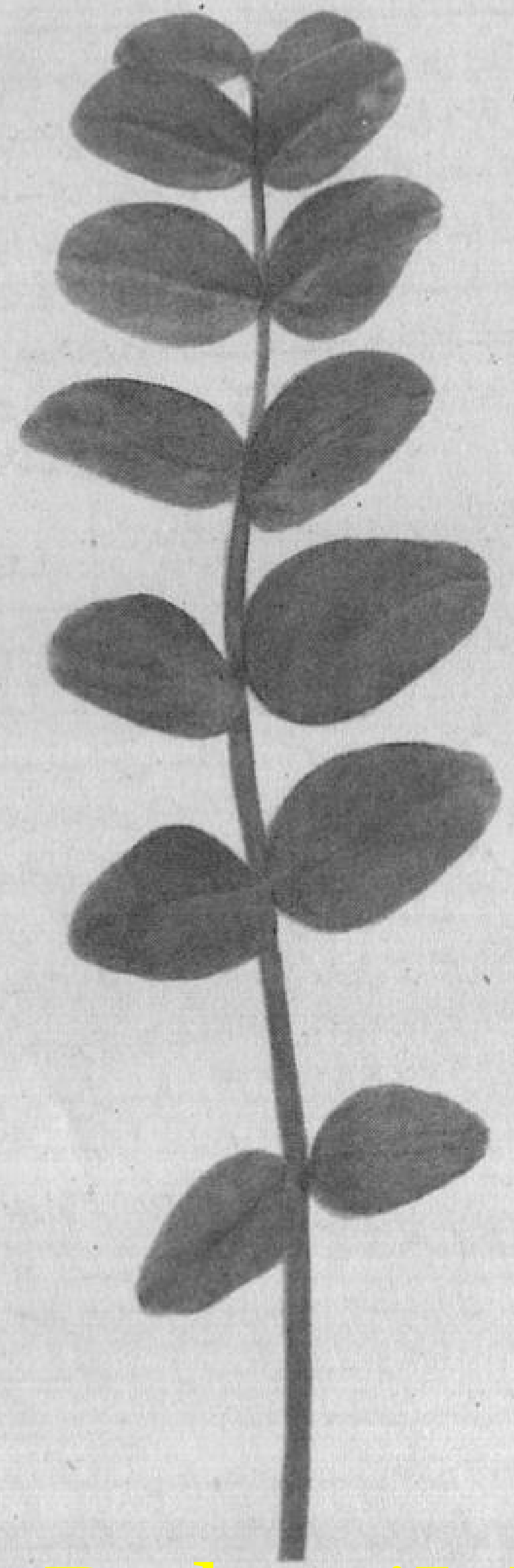
لاطینی Mentha Polygium (عربی) مشک طرامشیع (سندھی) پودنو جبلی (انگریزی) (Penny Royal Savin) (فارسی) پودینہ کوہی۔ ماہیت: پودینہ کی ایک قسم سے جس کی بو نہایت تیز اور مزہ تند ہوتا ہے اس کا پودا نصف گز تک بلند ہوتا ہے پتے چھوٹے چھوٹے بیضوی تقریباً بے نوک پھول بکثرت باریک باریک اور رونگٹے دار ہوتے ہیں۔ مزاج: گرم و خشک بدرجہ سوم۔ افعال: کاسر ریاح' مدربول و حیض' قاتل کرم شکم وغیرہ۔ استعمال: مشک طرامشیع کو زیادہ تر ادرار حیض و اخراج مشیمہ و جنین کے لئے مطبوخاً استعمال کیا جاتا ہے کرم شکم کو قتل کرنے کے شرباً و حقناً استعمال کرتے ہیں کان یا ناک وغیرہ کے قروح میں اس کا آب افشردہ ڈالنے سے ان میں پیدا شدہ کرم ہلاک ہو جاتے ہیں۔ مقدار خوراک: ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: مشک طرامشیع میں ایک روغن پایا جاتا ہے یہ تیل دوائی اغراض کے علاوہ صابن کو خوشبودار بنانے اور مصنوعی جو ہر پودینہ (Menthol) کے بنانے میں کام آتا ہے جیسا کہ اوپر مذکور ہوا۔ اس تیل کی ساری دنیا میں فراہمی مراکش اور اسپین کی جانب سے ہوئی۔ مشہور مرکبات: مطبوع مدر طمث۔

مصطگی Mastich

لاطینی Pistacia Lentiscus (عربی) مصطگی' علک رومی (فارسی) کندر رومی (انگریزی) مینگ (Mastic Mastich) ماہیت: ایک درخت کا گوند ہے جس کا رنگ سفید زردی مائل شفاف اور مزہ کسی قدر شیریں خوشبودار ہوتا ہے اگر اس کو کھرل میں دستہ سے بزور رگڑا جائے تو باریک نہیں ہوتی بلکہ چمٹ جاتی ہے۔ مزاج: گرم و خشک بدرجہ دوم۔ افعال: مقوی معدہ و جگر' کاسر ریاح' ملین باقبض' منفث بلغم' ملطف محلل اورام جاذب رطوبات' جالی' قابض و حابس خون مختلف بدرقات کے ساتھ مختلف اخلاط کی مسہل۔ استعمال: مصطگی کو مقوی معدہ اور کاسر ریاح ہونے کی وجہ سے ضعف معدہ وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں بغرض تلین گل قند کے ساتھ ملا کر کھلاتے ہیں ورموں کو تحلیل کرنے کے ضمادوں میں شامل کرتے ہیں جاذب رطوبات ہونے کی وجہ سے نسیان میں استعمال کراتے ہیں جالی قابض اور حابس خون ہونے کی وجہ سے نفث الدم اور دوسرے اعضاء کے جریان خون میں استعمال کراتے ہیں ملطف اور منفث بلغم ہونے کی وجہ سے کھانسی کو دور کرنے اور تھیتہ الریہ کے تصفیہ کے لئے استعمال کرتے ہیں غاریقون کے ساتھ مسہل بلغم' ایلو کے ساتھ مسہل صفراء اور ہلیلہ جات کے ساتھ مسہل سودا ہے جالی ہونے کی وجہ سے ابٹن میں شامل کرکے چہرہ پر ملتے ہیں۔ نفع خاص: مدربول و حیض۔ مضر: امراض مقعد میں بول الدم پیدا کرتا ہے۔ مصلح: سرکہ و آب مورد۔ بدل: پودینہ تحلیل میں۔ مقدار خوراک: ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک۔ مصطگی کو کھرل میں ڈال کر نہایت ہلکے ہاتھ سے دستہ کو پھرانا چاہئے زور سے رگڑنے یا کوٹنے سے باریک ہونے کی بجائے چمٹ جاتی ہے۔ مزید تحقیقات: مصطگی کے کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ اس میں تیل ہوتا ہے اور کچھ ایسڈ ہوتے ہیں۔ مرکبات: (۱) جورش مصطگی (۲) جوارش جالینوس۔

مقل

لاطینی Boswellia Sereta (فارسی) بوئے یہوداں (عربی) مقل ارزق (سندھی) گگر (بنگلہ) گگو (انگریزی) گم گوگل (Gum Gugal) ماہیت: گوگل ایک بڑے درخت کا گوند ہے جو سرخی زردی مائل اور مزہ میں تلخ ہوتا ہے۔ مقام پیدائش: اٹلی' یمن' سواحل بحر عمان۔ مزاج: گرم ۲ خشک ۲۔ افعال: محلل' ملین' منضج و مسہل بلغم' منفث بلغم' مسخن جالی' کاسر ریاح' دافع بواسیر و حابس خون بواسیر' مدربول و حیض' مانع تحج' مفتت سنگ گردہ' مقوی باہ۔ استعمال: مقل' محلل ہونے کی وجہ سے جملہ اورام صلبیہ باطنہ و ظاہرہ اور اورام احشاء کے لئے شرباً و ضماداً استعمال کیا جاتا ہے حتیٰ کہ خنازیر اور طاعونی گلٹیوں میں اس کا ضماد کیا جاتا ہے جس سے وہ یا تحلیل ہو جاتی ہیں یا پک کر پھوٹ جاتی ہے منضج و مسہل بلغم اور مسہل ہونے کی وجہ سے جملہ امراض باردہ بلغمیہ مثلاً فالج' وجع مفاصل نقرس عرق النساء وغیرہ میں استعمال کیا جاتا ہے اور نفث



ملٹھی

بلغم ہونے کی وجہ سے سرفہ، ضیق النفس بلغمی میں مستعمل ہے حابس خون ہونے کی وجہ سے نفث الدم میں بھی کھلایا جاتا ہے ریاح غلیظ کو تحلیل کرنے اور معدے و قوت باہ کو تقویت پہنچانے کی غرض سے بھی استعمال کراتے ہیں۔ بواسیر بادی و خونی و ریح البواسیر میں بکثرت استعمال کیا جاتا ہے چنانچہ اس کو بواسیر کی گولیاں اور معاجین میں شامل کرتے ہیں مناسب ادویہ کے ہمراہ مسوں کو مضمحل کرنے کے لئے اس کا ضماد لگاتے اور نیز اس کی دھونی دیتے ہیں گرم ادویہ مسہلہ کی گولیوں میں ان کی اصلاح کے لئے اس کو بھی شامل کرتے ہیں تاکہ آنتیں تج سے محفوظ رہیں۔ جالی ہونے کے باعث داد پر تنہا یا دیگر ادویہ کے ہمراہ اس کا ضماد لگاتے ہیں اور ادرار حیض و اخراج مشیمہ کے لئے شیافاً و حمولاً استعمال کرتے ہیں۔ **نفع خاص:** محلل ورم، بواسیر کے لئے نافع۔ **مضر:** پھیپھڑے اور کبد کو۔ **مصلح:** کتیرا اور زعفران۔ **بدل:** صبر زرد، مرکی، ایلوا۔ **مقدار خوراک:** ایک ماشہ سے ڈیڑھ ماشہ تک۔ **مزید تحقیقات:** کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ مقل میں ایک روغن گوند اور رالدار مواد پائے جاتے ہیں۔ **مشہور مرکبات:** (۱) حب مقل (۲) اطریفل مقل (۳) حب جوگراج گوگل (۴) معجون جوگراج گوگل۔

مکھانا Lotusseed

لاطینی Nelumbium Speciosum (اردو) مکھانا (انگریزی)

ماہیت: ایک نبات کا تخم ہے اس کا پودا تالابوں میں پیدا ہوتا ہے اس کے پھول اور پتے نیلوفر کے پھول اور پتوں سے مشابہ ہوتے ہیں پتوں کا پانی کم ہونے پر اس کی جڑ جو معمولی چقندر کے برابر ہوتی ہے اور اس کا بیرونی پوست سیاہ اور کھردرا ہوتا ہے باہر نکال لیتے ہیں اس کے جوف میں خانے ہوتے ہیں اور ہر ایک خانے کے اندر سے سیاہ رنگ کے گول تخم نکلتے ہیں جن کا مغز سفید اور قدرے شیریں لیسدار ہوتا ہے خام ہونے کی حالت میں ان کا مغز نکال کر کھاتے ہیں اور خشک شدہ کو بریان کرکے مرکبات میں شامل کرکے استعمال کرتے ہیں۔ **مزاج:** گرم تر۔ **افعال و استعمال:** تازہ مکھانے مقوی بدن، مقوی باہ اور مولد منی خیال کئے جاتے ہیں اور خشک بھونے ہوئے مکھانے قابض ہیں مکھانے سے غذائیت بھی حاصل ہوتی ہے ان کو زیادہ تر مستورات بچہ جننے کے بعد کمزوری کو دور کرنے کے لئے حلووں میں شامل کرکے کھاتی ہیں علاوہ ازیں جریان و ضعف باہ کے لئے سفوفات میں شامل کرکے بھی استعمال کرتے ہیں۔ **نفع خاص:** مسمن بدن۔ **مضر:** گرم امزجہ کے لئے مضر ہے۔ **مصلح:** اس کو بریان کرنا۔ **مقدار خوراک:** 1/2 ماشہ سے ایک ماشہ تک۔

مکئی Corn

لاطینی Zeamays (عربی) حنطہ رومی، خندروس (ہندی) بھٹا (پہاڑی) کوکڑی (گجراتی) مکائی (پنجابی) چھلی (انگریزی) انڈین میز کارن (Indian Maiza)

ماہیت: مشہور غلہ ہے اس کے خوشہ کو بھٹہ کہتے ہیں اور بھٹہ سے دانے نکال لینے کے بعد جو چیز رہ جاتی ہے اس کو گلی کہتے ہیں۔ مزاج: سرد ۲ خشک ۲۔ افعال: قابض' نفاخ۔ استعمال: مکئی کو باریک پیس کر روٹی پکا کر بکثرت کھاتے ہیں اس سے بھی غذائیت کافی ملتی ہے لیکن یہ جوار کی بہ نسبت زیادہ ثقیل اور قابض ہے نفخ پیدا کرتی ہے۔ گرم مزاجوں کے لئے مناسب غذا ہے مکئی کو بھون کر بھی کھاتے ہیں اس کے کھانے سے قبض رفع ہو جاتی ہے بھٹے سے دانے نکالنے کے بعد جو گلی باقی رہتی ہے اس کو جلا کر خون حیض اور خون بواسیر کو روکنے کے لئے بطور سفوف کھلاتے ہیں اور گلی سوختہ کو نمک کے ہمراہ کھانسی میں استعمال کرتے ہیں۔ نفع خاص: سل میں مفید ہے۔ مضر: نفاخ' ثقیل اور دیر ہضم ہے۔ مصلح: نمک مرچ سیاہ و شکر۔ بدل: چھوٹی جوار۔

ملٹھی Liqurice

لاطینی Glycerrhiza Glabra (عربی) اصل السوس (فارسی) بیخ مہک (گجراتی) جیٹھی مدھو (بنگالی) ایش ٹی مدھو (سندھی) مٹھی کاٹھی (پشتو) خوکہ ولے ماہیت: ملٹھی نبات سوس کی جڑ کا نام ہے نبات سوس زمین پر پھیلی ہوئی اور اس سے چمٹی ہوئی ہوتی ہے اس کی جڑ جو اصل السوس (ملٹھی) کے نام سے مشہور ہے دواء مستعمل ہے اس کا عصارہ رب السوس کے نام سے مشہور ہے اور اس کو علیحدہ بیان کیا گیا ہے۔ مقام پیدائش: ہندوستان' افغانستان' ایران' ترکستان' عرب مصر انگلستان اور یورپ کے جنوبی ممالک۔ مزاج: مرکب القویٰ' بعض کے نزدیک گرم تر بدرجہ اول اور بعض کے نزدیک گرم و خشک بدرجہ اول۔ افعال: منضج اخلاط غلیظ' مسکن تشنگی' مقوی اعصاب' مسکن' ملین' منقی محلل' مخرج بلغم' غاسل اعضائے باطنی' جالی' مقوی' کاسر ریاح' مدر بول' مدر حیض' دافع تپ ہائے مزمنہ۔ استعمال: اخلاط غلیظہ کو نضج دینے کی وجہ سے اکثر امراض بلغمی و سوداوی میں منضجات کے نسخوں میں استعمال کی جاتی ہے اور چونکہ اس کے باوجود محلل' ملین' اور مخرج بلغم بھی ہے لہٰذا سینہ' ریہ قصبہ ریہ کی سوزش اور خشونت کو دور کرتی ہے اور بحۃ الصوت' ربو' ضیق النفس اور کھانسی میں بکثرت مستعمل ہے جگر اور طحال کی بعض امراض میں بھی مفید ہے چونکہ جالی اور غاسل اعضائے باطنی ہے لہٰذا حرقت بول سوزاک' قروح اور جرب مثانہ و گردہ کے لئے نافع ہے مقوی اعصاب ہونے کی وجہ سے اکثر امراض عصبانیہ میں استعمال کی جاتی ہے درد عصب کو زائل کرتی ہے اکتحالاً تقویت بصر اور سفیدی چشم کے لئے مفید ہے منقی ہونے کی وجہ سے اس کا جوشاندہ رطوبات بلغمی کو معدے سے خارج کرنے کے لئے پلاتے ہیں اگر بتمامہ خارج نہ ہو تو کچھ براہ اسہال اور کچھ براہ ادرار خارج ہوتی ہیں۔ شہد کے ہمراہ ضماداً داخس کے لئے مفید ہے۔ نفع خاص: پھیپھڑے کے امراض میں مفید ہے۔ مضر: گردے اور طحال کے لئے مضر ہے۔ مصلح: گردہ میں کتیرا اور طحال میں گل

سرخ۔ بدل: درد سینہ میں اس کا بدل کتیرا ہے۔ مقدار خوراک: ۳ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیے سے پتہ چلا ہے کہ اصل السوس میں ایک گلیسرائزین پایا جاتا ہے اس کے علاوہ شکر انگوری' رال نشاستہ اور ایسڈ وغیرہ پائے جاتے ہیں۔ مشہور مرکبات: (۱) جوارش اصل السوس (۲) شربت اعجاز (۳) لعوق سپستان (۴) املتاس (۵) حب۔

ملیم

ماہیت: ایک درخت کی جڑ ہے رنگت میں سیاہی مائل اور مزہ میں تلخ ہوتی ہے۔ مزاج: گرم ۳ خشک ۳۔ افعال: قاتل کرم۔ استعمال: قاتل کرم ہونے کی وجہ سے اس کو ایسے زخموں پر ذرور کرتے ہیں جن میں کیڑے پڑ گئے ہوں۔ کرم دماغ کی وجہ سے جو درد سر ہوتا ہے اس میں نفوخاً استعمال کرنے سے کیڑے ہلاک ہو کر خارج ہو جاتے ہیں اور درد سر رفع ہو جاتا ہے۔ جوؤں کو ہلاک کرنے کے لئے پانی میں پیس کر بالوں کی جڑ میں لگاتے ہیں۔ نفع خاص: دافع کرم قروح۔ مضر: گرم امزجہ کے لئے۔ مصلح: روغنیات۔

منڈوا

لاطینی Eleusine Corocana (بنگالی) مرورا (انگریزی) فلین سائن' کراکین ماہیت: غلہ ہے جس کے دانے سرخ رائی کے مشابہ ہوتے ہیں پودا کسی قدر کنگنی کے پودے سے مشابہت رکھتا ہے اس کا خوشہ پنجہ دست کے مانند ہوتا ہے۔ مزاج: سرد و خشک۔ افعال و استعمال: دیہات کے باشندے منڈوے کے آٹے کی روٹی پکا کر کھاتے ہیں یہ قلیل الغذاء ثقیل اور نفاخ پیدا ہوتا ہے قبض پیدا کرتا ہے جس عضو پر مکڑی مل جائے اس پر منڈوے کو پانی میں پیس کر طلاء کرنا مفید ہے منڈوے کے آٹے اور نمک شور کو مریض استسقاء کے ورم پر تحلیل کرنے کے لئے ملتے ہیں۔ نفع خاص: محلل ورم۔ مضر: گرم امزجہ کے لئے۔ مصلح: روغنیات۔ بدل: باجرہ۔

منڈی SphaeranthusInducus

(فارسی) کمازریوس (ہندی) گورکھ منڈی (گجراتی) بیری کلا (انگریزی) ماہیت: منڈی ایک ملکی بوٹی ہے جو سخت زمین پر پیدا ہوتی اور مفروش ہوتی ہے اس کے پتے پودینہ کے پتوں کی مانند لیکن ان سے دبیز اور روئیں دار ہوتے ہیں پھول سرخ نیل گوں گھنڈی دار ہوتا ہے اور یہ پھول ہی گل منڈی کے نام سے زیادہ تر دواء مستعمل ہے۔ مزاج: گرم ۲ تر ۲۔ افعال: مقوی قلب و مقوی حواس' مصفی خون۔ استعمال: گل منڈی کو مصفی خون ہونے کی وجہ سے دمامیل' اورام و بثور' جرب و حکہ اور قوباء میں تنہا یا دیگر ادویہ کے ہمراہ شیرہ نکال کر یا نقوع بنا کر یا بصورت سفوف استعمال کیا جاتا ہے مقوی اور مقوی قلب اور مقوی حواس ہونے کے باعث ضعف قلب' مالیخولیا' خفقان' ضعف دماغ وغیرہ امراض میں مستعمل ہے امراض مذکورہ میں اس کا عرق بطریق

معروف نکال کر یا شربت بنا کر بھی استعمال کرایا جاتا ہے پھول آنے سے قبل سالم بوٹی کو اکھیڑ کر سایہ میں خشک کر کے ہم وزن مصری یا شہد میں ملا کر تقویت حواس کے لئے استعمال کرتے ہیں اس کا چوہ نکال کر بھی کھلایا جاتا ہے اور امراض باردہ اور تقویت باہ کے لئے مفید خیال کیا جاتا ہے۔ **نفع خاص**: مصفی خون ہے۔ **مضر**: گرم امزجہ کو۔ **مصلح**: بھنگرے کا پانی۔ **بدل**: برم ڈنڈی و سرپھوکہ۔ **مقدار خوراک**: ۷ ماشہ سے ایک تولہ تک۔ **مزید تحقیقات**: ایک عدد جوہر (اسفیر اتھمین) کے نام سے اس پودے میں پایا گیا نیز اس کے علاوہ کچھ روغن بھی حاصل کیا گیا۔

مہندی Lawsonia Alba

(عربی، فارسی) حنا (پشتو) نکریزہ (بنگالی) مہدی (انگریزی) حنا (Henva) **ماہیت**: مہندی کے پتے برگ سنا کے پتوں سے مشابہ ہوتے ہیں مستورات ان کو پانی میں پیس کر ہاتھوں پر ضماد کرتی ہیں جس سے ہاتھوں کی رنگت سرخ و شوخ ہو جاتی ہے۔ **مزاج**: سرد اور گرم ۲ دو جوہروں سے مرکب ہے جن میں گرم جوہر غالب ہے لیکن چونکہ سرد جوہر کی قوت بہت جلد نمایاں ہوتی ہے اسی لئے اس کا مزاج سرد و خشک بیان کیا جاتا ہے۔ **افعال**: مہندی مسکن الم اور مجفف ہے ضماد کرنے سے بالوں کو سرخ کر دیتی ہے اور ورموں کو تحلیل کرتی ہے۔ مدربول اور مصفی خون ہے۔ **استعمال**: مہندی کو پانی میں پیس کر درد سر کو زائل کرنے کے لئے پیشانی پر ضماد کرتے ہیں ہاتھ پاؤں کی سوزش کو رفع کرنے کے لئے ہتھیلی اور تلوؤں پر لگاتے ہیں زفت اور روغن گل کے ہمراہ سر کے زخموں پر لیپ کرتے ہیں۔ آب برگ بید انجیر کے ہمراہ درد زانو کو تسکین دینے کے لئے لگاتے ہیں قلاع دہن میں اس کے جوشاندہ سے غرغرے کراتے ہیں سفید بالوں کو سرخ کرنے کے لئے صرف مہندی ضماد کرتے ہیں لیکن سیاہ کرنے کے لئے مہندی کے ہمراہ وسمہ ملا کر لگاتے ہیں۔ بال خوبصورت سیاہ رنگ ہو جاتے ہیں یرقان میں مدربول ہونے کے باعث اس کا خیساندہ تیار کر کے پلاتے ہیں اور مصفی خون ہونے کے باعث امراض فساد خون مثلاً ابتدائے جذام آتشک اور خارش وغیرہ میں استعمال کراتے ہیں۔ **نفع خاص**: دافع امراض جلدی اور مصفی خون۔ **مضر**: حلق اور پھیپھڑے کے امراض کو مضر ہے۔ **مصلح**: کتیرا اور اسپغول۔ **بدل**: منڈی و شاہترہ۔ **مقدار خوراک**: تین ماشہ سے ایک ماشہ تک۔

موتھ Cyperus Rotundus

لاطینی Cyperus Scariosa (عربی) سعد (فارسی) مشک زیر زمین۔ **ماہیت**: ایک نبات کی جڑ ہے جو باہر سے سیاہ اور اندر سے سفید ہوتی ہے۔ مزہ تلخ ہوتا ہے اور خوشبودار ہوتی ہے اس کی ایک قسم کو ناگر موتھ کہتے ہیں۔ **مزاج**: گرم و خشک بدرجہ دوم۔ **افعال**: مقوی دماغ و قلب اور مقوی

اعصاب، مقوی معدہ کاسر ریاح مطیب دہن۔ **استعمال**: موتھ (سعد) کو زیادہ تر ضعف دماغ، ضعف حافظہ، ضعف اعصاب اور دوسرے دماغی اور عصبی امراض میں استعمال کرتے ہیں ضعف معدہ میں کھلاتے ہیں منہ اور ناک کی بدبو کو دفع کر کے منہ کو خوشبودار بنانے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ **نفع خاص**: مدربول و حیض۔ **مصلح**: شکر، بادیان، انیسوں۔ **مضر**: حلق و پھیپھڑے کے لئے۔ **مقدار خوراک**: ایک ماشہ سے تین ماشہ تک۔

موٹھ

لاطینی Phaseolus Trilobus (ہندی) راج ماش (فارسی) ماش ہندی (بنگلہ) بن مونگ (گجراتی) مٹھ (مرہٹی) مٹکیا **ماہیت**: مشہور غلہ ہے اس کی دال پکا کر کھائی جاتی ہے اس کا دانہ دانہ مونگ کے ہم شکل لیکن سرخ رنگ ہوتا ہے۔ **مزاج**: گرم اخشک ا۔ **افعال واستعمال**: موٹھ قلیل الغذا اور قابض ہے زیادہ تر اس کی دال پکا کر کھائی جاتی ہے سرد بلغمی امراض میں اس کا استعمال مفید بتایا گیا ہے۔ **نفع خاص**: حابس اسہال۔ **مضر**: مولد ریاح۔ **مصلح**: روغنیات و گرم مصالحہ۔ **بدل**: ماش۔

موچرس Gum Of Silk Cotton Tree

لاطینی Malabaricum Bombex (سنبھل کی گوند (انگریزی) سلک کاٹن ٹری گم۔ (Silk Cotton Treequm) **ماہیت**: موچرس درخت سنبھل کا گوند ہے رنگت سیاہ ہوتی ہے۔ **مزاج**: سرد ۳ خشک ۳۔ **افعال**: افعال مذکورہ کی وجہ سے اس کو تنہا یا دیگر ادویہ کے ہمراہ حبس اسہال جریان و رقت، سلسل البول، کثرت حیض اور سیلان الرحم میں سفوفات یا معاجین کی شکل میں استعمال کرتے ہیں قابض ہونے کے باعث استحکام دندان کی غرض سے سنونات میں شامل کرتے ہیں جوشش دہن میں جو کہ پارہ کی وجہ سے ہو اس کے جوشاندہ سے مضمضہ کراتے ہیں۔ **نفع خاص**: ممسک و مغلظ منی۔ **مضر**: دیر ہضم و مولد خلط غلیظ۔ **مصلح**: گرم مصالحہ اور دارچینی۔ **مقدار خوراک**: ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔ **مزید تحقیقات**: موچرس میں ٹے نک ایسڈ پایا جاتا ہے۔ **مشہور مرکبات**: معجون موچرس۔

موصلی

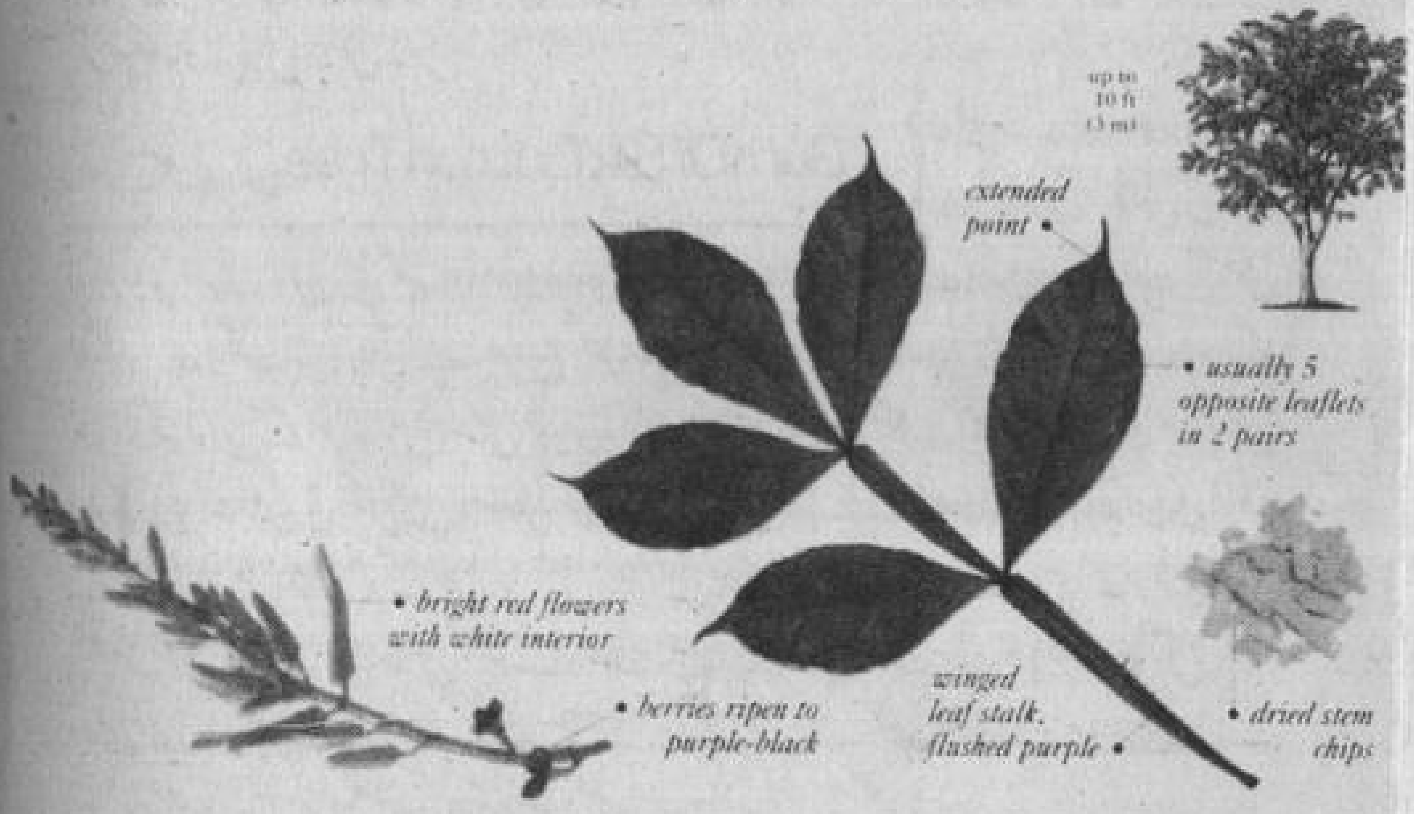
لاطینی Curculigo Orchoides موصلی سفید (فارسی) موصلی سفید (بنگالی) سادا موصلی (گجراتی) دھولی موصلی (سنسکرت) شویت موصلی۔ موصلی سیاہ (فارسی) **ماہیت**: ایک نبات کی جڑیں ہیں جو ۱۲ انگل سے ۱۵ انگل تک لمبی ہوتی ہیں یہ سفید اور سیاہ دو قسم کی ہوتی ہے۔ موصلی سفید شکن دار اور سفید شفاف ہوتی ہے اور اس کا مزہ پھیکا لعاب دار ہوتا ہے اس کی ایک قسم ہے جو بہت چھوٹی ہوتی ہے اس کو موصلی دکھنی کہتے ہیں موصلی سیاہ چھوٹے چھوٹے کاٹے ہوئے ٹکڑوں کی شکل میں دستیاب ہوتی ہے باہر سے سیاہ اور اندر سے خاکی ہوتی

ہے۔ مزہ پھیکا سا لعاب دار ہوتا ہے اور چبانے سے صبر کی بو آتی ہے لیکن تلخ نہیں ہوتی ہے۔ **مزاج**: گرم اخشک ۲ بار رطوبت فضلیہ۔ **افعال**: موصلی مقوی باہ اور مولد و مغلظ منی ہے۔ **استعمال**: موصلی کا سفوف ہم وزن شکر کے ہمراہ بنا کر ضعف باہ اور جریان میں کھلاتے ہیں علاوہ ازیں مقوی باہ اور دافع جریان معاجین اور سفوفات میں شامل کر کے استعمال کراتے ہیں۔ **نفع خاص**: مقوی باہ اور مغلظ۔ **مصلح**: ایک قسم دوسری قسم کا بدل ہے۔ **مقدار خوراک**: ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔ **مرکبات**: سفوف سیلان الرحم، معجون مقوی رحم۔

مولسری

لاطینی Mimusops Elenghi (بنگالی) بکول (مرہٹی) بکل، رنجاسل (کنٹری) رنجے (گجراتی) بولسری (سندھی) سداسرہی (ملیالم) النگی، پکورا **ماہیت**: مولسری کا درخت بڑا ہوتا ہے اس کے پھول چھوٹے چھوٹے گول صندلی رنگ کے نہایت خوشبودار ہوتے ہیں ان کی بو میں گل مہوہ کے مانند شیرینی ہوتی ہے اس کا پھل عناب کے برابر کسی قدر طولانی خام ہونے کی صورت میں سبز، پختہ ہونے کی صورت میں سرخ ہو جاتا ہے اور اس کے گودے کا مزہ کسیلا شیرینی مائل ہوتا ہے اور اس کے اندر ایک بڑا تخم ہوتا ہے جس کا مغز بدبودار اور تلخ ہوتا ہے۔ **مزاج**: مولسری کے پھل گرم و خشک اور پھول اور پوست سرد و خشک ہیں۔ **افعال**: گل مولسری اپنی عطریت کی وجہ سے مفرح اور مقوی قلب و دماغ ہے پھل اور پوست قابض، مسکن الم اور مجفف ہیں۔ **استعمال**: گل مولسری کو خوشبودار ہونے کی وجہ سے سونگھتے اور اس کے ہار بنا کر پہنتے ہیں اور اس کا عرق کشید کر کے قلب و دماغ کی تفریح و تقویت اور ازالہ خفقان کے لئے استعمال کرتے ہیں برادہ صندل کے ہمراہ اس سے عطر بھی کشید کیا جاتا ہے جو کہ نہایت خوشبودار اور مفرح و مقوی ہوتا ہے خشک یا تازہ پھلوں کے عصارہ کو بعض دماغی سرد امراض اور درد سر یا درد میں سعوط کراتے ہیں۔ مولسری کے پھل تنہا یا مناسب اذویہ کے ہمراہ دستوں کو بند اور جریان کو زائل کرنے کے لئے کھلائے جاتے ہیں ان کے چبانے سے دانتوں کا درد ساکن ہوتا اور ہلتے ہوئے دانت مضبوط ہوتے ہیں مولسری کی چھال سیلان خون کو روکنے اور سیلان الرحم کو زائل کرنے کے لئے سفوف بنا کر کھلاتے ہیں اس کے جوشاندے سے مرض قلاع تحرک و درد دندان میں مضمضے (کلی) کراتے ہیں اور اس سے خیساندہ بنا کر مرض سوزاک میں پلاتے ہیں پوست بیخ مولسری کا سفوف بنا کر جریان و رقت منی اور سیلان رحم کو دور کرنے اور تقویت کمر کے لئے کھلاتے ہیں۔ **نفع خاص**: دافع جریان و سیلان۔ **مضر**: نفاخ اور قابض ہے۔ **مصلح**: روغن و شہد۔ **بدل**: چھال ببول۔ **مقدار خوراک**: ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔

مولسری



مولی

لاطینی Raphanus Stivus (عربی) فجل (فارسی) ترب (سندھی) موری (مرہٹی) ملا (بنگالی) مولا (انگریزی) ریڈش (Radish) **ماہیت:** مخروطی شکل کی مشہور جڑ ہے جو ایک ڈیڑھ بالشت لمبی اور سفید رنگ کی ہوتی ہے اور اس کا مزہ شاداب شوریت مائل اور تیز ہوتا ہے پتے شلجم کے مشابہ لیکن اس سے چھوٹے ہوتے ہیں اس کو پھلیاں لگتی ہیں جو تین انگل تک لمبی ہوتی ہیں اور ان کو سینگرے یا موگرے کہتے ہیں پختہ ہونے پر اس کے اندر سے رائی کے مشابہ تخم نکلتے ہیں جن کا بیان الگ درج ہے۔ **مزاج:** گرم و خشک ۲۔ **افعال:** مولی کے ۲ جوہر ایک دوسرے کے متضاد پائے جاتے ہیں ایک جوہر ارضی ہے جو غلیظ اور دیر ہضم ہوتا ہے اور دوسرا جوہر گرم اور لطیف ہے اور اسی جوہر کی بنا پر مولی ملطف' ہاضم' کاسر ریاح' مدر بول اور محلل ورم طحال ہے جب اس کو کھانے کے بعد کھایا جاتا ہے تو اس کو جلد ہضم کرکے بھوک لگاتی ہے لیکن اپنے ارضی جوہر کی بنا پر خود دیر ہضم ہو جاتی ہے اور یہی وجہ ہے کہ کھانا ہضم ہونے کے باوجود عرصہ تک ڈکاریں آتی ہیں جن میں مولی کی بو ہوتی ہے مولی کے پتوں میں قوت ادرار بہت زیادہ ہوتی ہے اس کے پھل جن کو سینگرے کہتے ہیں اگرچہ ہاضم تاثیر رکھتے ہیں لیکن قابض اور ثقیل ہوتے ہیں مولی کے پتوں اور جڑوں کو جلا کر نمک نکالا جاتا ہے جو ہاضم اور مدر بول ہوتا ہے۔ **استعمال:** مولی کو خام ہونے کی حالت میں تراش کر نمک کے ہمراہ کھلاتے ہیں نیز بطور نانخورش پکا کر استعمال کرتے ہیں۔ مولی کو سرکہ میں پروردہ کرکے ورم طحال کو تحلیل کرنے کے لئے کھلاتے ہیں اور اس کے پانی میں دافع بواسیر ادویہ کو گوندھ کر گولیاں بناتے ہیں نیز اس کے پانی میں چہارم حصہ روغن کنجد ملا کر نرم آنچ پر پکاتے ہیں جب صرف روغن رہ جاتا ہے تو اس کو صاف کرکے درد گوش اور طنین و دوی کے ازالہ کے لئے قطور کرتے ہیں اور برگ مولی کا پانی نچوڑ کر شکر سرخ سے شیریں کرکے یرقان میں پلاتے ہیں۔ مدر ہونے کے باعث نہایت مفید ہے اور اسی وجہ سے اس کا پانی استسقاء میں بھی فائدہ دیتا ہے اور نیز سنگ گردہ و مثانہ میں مناسب ادویہ کے ہمراہ استعمال کرتے ہیں۔ مولی کا نمک ہضم غذا اور سنگ گردہ و مثانہ کو خارج کرنے کے لئے کھلاتے ہیں۔ **نفع خاص:** ہاضم غذا' کاسر ریاح۔ **مضر:** غثیان پیدا کرتی ہے اور سر' حلق اور دانتوں کو مضر ہے۔ **مصلح:** زیرہ اور نمک۔ **بدل:** تخم مولی۔ **مقدار خوراک:** پانی ۴ تولہ سے ۶ تولہ تک۔

مولی کے تخم

(عربی) بزرالفجل (فارسی) تخم مولی یا تخم ترب۔ **ماہیت:** مولی کے تخم رائی کے تخموں سے مشابہ ہوتے ہیں۔ **مزاج:** گرم ۳ خشک ۲۔ **افعال:** تخم مولی بیرونی طور پر لگانے سے جالی ہے اور اندرونی استعمال سے مقی' مدر بول اور کاسر ریاح ہیں۔ **استعمال:** تخم مولی کو بلغمی امراض میں جوش دے کر قے لانے کے لئے پلاتے ہیں اور ادرار بول اور کاسر ریاح

کے لئے بھی استعمال کرتے ہیں۔ کلف برص و بہق وغیرہ جلدی امراض میں تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ پیس کر ضماد کرتے ہیں۔ **نفع خاص:** مدر بول و حیض' محلل ریاح۔ **مضر:** مغثی و مکرب ہیں۔ **مصلح:** نمک زیرہ اور شہد۔ **بدل:** سرسوں۔ **مقدار خوراک:** ایک ماشہ سے تین ماشہ تک۔ قے لانے کے لئے چھ ماشہ تک۔

موم Bee's Wax

لاطینی Cera (عربی) شمع (سندھی) مین' (بنگالی) موتی (انگریزی) ویکس (Wax) **ماہیت:** مشہور چیز ہے جو شہد کی مکھیوں کے چھتے سے حاصل ہوتا ہے اور یہ ان کے شکم کے غدد کا فضلہ ہے۔ **مزاج:** معتدل' بقول بعض دوسرے درجہ میں گرم اور خشکی تری میں معتدل۔ **افعال:** محلل و ملین' اورام صلبہ' مسکن اوجاع' منبت لحم۔ **استعمال:** موم کو مرہموں میں بکثرت استعمال کرتے ہیں نیز دیگر ادویہ کے ہمراہ اس کی قیروطی بنا کر دردوں میں مالش کرتے ہیں اور اورام صلبہ کی تحلیل و تلیین کے لئے بھی مستعمل ہے خشک کھانسی تصفیہ آواز اور درد سینہ کے لئے کھلاتے ہیں۔ **نفع خاص:** محلل ورم' ملین اعصاب۔ **مضر:** مقلل اشتہا اور سدہ ہے۔ **مصلح:** روغن کنجد۔ **بدل:** آرد باقلا۔ **مقدار خوراک:** ۱/۲ ماشہ سے ایک ماشہ تک۔

مونگ

لاطینی Phaseolus Mungawill (عربی) ماش' مج (فارسی) بنوماش (بنگالی) موگ (گجراتی) لگ لیلا (سندھی) لگ (سنسکرت) مدک (انگریزی) گرین گرام (Green Gram) **ماہیت:** مشہور غلہ ہے جس کی دال پکا کر کھائی جاتی ہے اس کے دانے اڑد کے دانوں سے چھوٹے اور سبز رنگ کے ہوتے ہیں۔ **مزاج:** اول درجہ سرد اور خشکی طرف مائل ہے اور مونگ مقشر تری اور خشکی میں معتدل ہے۔ **افعال و استعمال:** مونگ کی دال پکا کر کھائی جاتی ہے اس سے غذائیت حاصل ہوتی ہے اور خلط صالح پیدا ہوتی ہے گرمی کو تسکین دیتی ہے لہٰذا گرم مزاج اشخاص کے لئے اور گرم امراض میں بکثرت استعمال کی جاتی ہے غیر مقشر ملین اور مقشر قابض ہے لیکن قبض کی صورت میں مقشر کو روغن بادام کے ہمراہ پکانے سے اس کی اصلاح ہو جاتی ہے اور جبکہ قبض مطلوب ہو تو بریان کرکے پکا کر دینا چاہیئے۔ صفراوی امراض خصوصاً صفراوی بخاروں میں برگ خرفہ یا برگ کاہو کے ہمراہ پکا کر کھلانا مفید ہے آرد مونگ کی ٹکیہ ایک طرف سے پکا کر خام طرف روغن گل اور سرکہ سے چپڑ کر مرض سرسام میں سر پر باندھتے ہیں اور دو دو گھنٹے کے بعد تجدید کرتے ہیں۔ **نفع خاص:** کثیرالغذا اور مریضوں کے لئے مناسب غذا ہے۔ **مضر:** سرد امزجہ کے لئے مضر ہے۔ **مصلح:** زیرہ' لونگ دار چینی' مرچ سیاہ' زنجبیل۔ **بدل:** باقلا۔ **مقدار خوراک:** ۳ ماشہ برائے مالش ہمراہ تیل السی۔

مویز

(عربی) زبیب الجبل (فارسی) (مویز) (انگریزی) Raisims ماہیت: منقیٰ دراصل خشک شدہ انگور ہے اس کی چھوٹی قسم کا نام کشمش ہے جس کا بیان گزر چکا ہے (مویز، منقیٰ) گٹھلیوں سے صاف کی ہوئی مویز۔ مقام پیدائش: کشمیر و افغانستان۔ مزاج: گرم و تر بدرجہ اول۔ افعال: کثیر الغذا، منضج خلط غلیظ، مفتح سدد، ملین شکم، محلل، جالی، معد و امعاء، مقوی جگر، محرک باہ، مسمن بدن۔ استعمال: جن مریضوں کو معمولی غذا سے پرہیز کرایا جاتا ہے ان کو غذا کے قائم مقام صرف منقے کھلائی جاتی ہے۔ مویز منقے کو اخلاط غلیظہ کے نضج دینے کے لئے امراض باردہ بلغمیہ و سوداویہ میں دیگر ادویہ منضجہ کے ہمراہ نقوعاً یا مطبوخاً پلایا جاتا ہے ادویہ مسہلہ میں شامل کرنے سے ان کے فعل کی اعانت کرتی ہے طلاء اورام کو نضج دینے اور تحلیل کرنے کے لئے مستعمل ہے جالی معدہ و امعاء ہونے کے علاوہ جالی قروح بھی ہے۔ چنانچہ قروح خبیثہ وغیرہ میں طلاء و استعمال کی جاتی ہے۔ نفع خاص: کثیر الغذاء، مسمن بدن، مقوی باہ و دل۔ مضر: گردہ کے لئے مضر ہے۔ مصلح: سکنجبین اور خشخاش۔ بدل: کشمش۔ مقدار خوراک: نودانہ سے گیارہ دانہ تک۔

مویزج

(عربی) ززبیب الجبل (فارسی) کشمش (انگریزی) ریزنز ماہیت: ایک بیل دار نبات کا سہ گوشہ خمدار تخم ہے جس کا رنگ بھورا سیاہی مائل ہوتا ہے لیکن پرانا ہونے پر ہلکا خاکی مائل ہو جاتا ہے چھلکا جھری دار ہوتا ہے اور اس کے اندر سے سفید روغنی مغز نکلتا ہے جس کا مزہ تیز اور تلخ ہوتا ہے۔ مزاج: گرم ۳ خشک ۳۔ افعال: مویزج جالی شدید اور مقرح ہے منہ میں چبانے سے مدر لعاب تاثیر کرتی ہے اور درد دندان کو تسکین بخشتی ہے کرم دندان اور سر کی جوؤں کو ہلاک کرتی ہے کھلانے سے قے اور دست لاتی ہے اور کرم شکم کو ہلاک کرتی ہے۔ استعمال: مویزج کو شہد یا سرکہ میں پیس کر جالی اور قاتل کرم ہونے کی وجہ سے داء الثعلب داد اور جلد کے داغ دھبوں کو زائل کرنے کے لئے ضماد کرتے ہیں۔ لکنت زبان اور درد دندان کو رفع کرنے کے لئے مصطگی اور کندر کے ہمراہ چباتے ہیں۔ مدر لعاب ہونے کے باعث فائدہ بخشتی ہے اگر ایک دانہ مویزج کو صاف روئی میں لپیٹ کر بھگوئیں اور قدرے کوٹ کو گرم کرکے ماؤف دانت پر رکھیں تو کرم خوردہ دانت کا درد ساکن ہو جاتا ہے علاوہ ازیں مویزج کو سرکہ میں جوش دے کر غرغرے کرنے سے بھی درد کو تسکین ہوتی ہے جوؤں کو مارنے کے لئے پیس کر سر میں لگاتے ہیں اندرونی طور پر آج کل مستعمل نہیں ہے۔ نفع خاص: مفتح سدود مسقط جنین۔ مضر: طحال کے لئے۔ مصلح: کتیرا و اشیاء سرد۔ بدل: عاقرقرحا۔ مقدار خوراک: ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک، ۴ ماشہ سے زیادہ مہلک بیان کی جاتی ہے۔ مزید تحقیقات: اس میں دو جوہر (۱) سٹیفی سگرین (۲) ڈلفی نین اور کچھ روغن ہوتا ہے یہ مذکورہ دونوں جوہر سمی ہوتے ہیں۔

مھوا

لاطینی Bassia Butyracea (فارسی) گل چکاں (گجراتی) مہورا (مرہٹی) موڈا (انگریزی) انڈین بٹر ٹری (Indian Butter Tree) ماہیت: ایک درخت ہے جو آم کے درخت سے مشابہ ہوتا ہے اس کے پتے آم کے پتوں کے مانند لیکن ان سے بڑے ہوتے ہیں پھول سفید زردی مائل ہوتے ہیں اور ان سے میٹھی سی بو آتی ہے اور مزہ شیریں ذائقہ دار ہوتا ہے پھول خشک ہونے کے بعد مویز کے مشابہ ہو جاتے ہیں اور شراب بنانے کے کام آتے ہیں پھل گول لمبا ہوتا ہے پختہ ہونے پر اس کا مزہ شیریں ہو جاتا ہے اس کے اندر سے ایک یا دو گٹھلیاں نکلتی ہیں جن کے مغز سے روغن کشید کیا جاتا ہے۔ مزاج: گرم ۲ خشک ۲۔ افعال و استعمال: گل مہوا مقوی باہ، مولد منی، مولد شیر ہے اس سے کافی غذائیت حاصل ہوتی ہے اس کا حلوا بنا کر کھایا جاتا ہے اور نیز شراب کشید کی جاتی ہے پھل قابض شکم اور مدر بول بتایا جاتا ہے اس کی گٹھلی کے مغز کا تیل کشید کرکے چراغ میں جلاتے ہیں اور وجع مفاصل، درد کمر وغیرہ، سر درد، دردوں پر مالش کرتے ہیں نیز اس میں سہاگہ ملا کر داد پر لگاتے ہیں مغز تخم مہوا کو مدر حیض اور ملین شکم بھی بیان کیا جاتا ہے اور ان فوائد کے لئے اس کا فرزجہ یا شیاف بنا کر استعمال کرتے ہیں۔ نفع خاص: محلل ریاح، دافع اوجاع باردہ۔ مضر: مورث صداع۔ مصلح: اشیاء سرد و تر۔ بدل: بورہ ارمنی۔ مقدار خوراک: گل مہوہ کو بطور میوہ بکثرت کھایا جاتا ہے تاہم چار پانچ تولہ سے تجاوز نہیں کرنا چاہیئے۔

میتھی Fenugreek

(عربی) حلبہ (فارسی) شملیت (پشتو) ملوزے (انگریزی) فینوگریگ۔ ماہیت: چھوٹے چھوٹے زرد رنگ کے تخم ہیں جن کا مزہ تلخ ہوتا ہے اس کے پتوں کا ساگ پکا کر کھایا جاتا ہے۔ مزاج: گرم ۲ خشک ۲ بار رطوبات فضلیہ۔ افعال: میتھی جالی محلل اور منضج اورام مقوی اعصاب اور مقوی بدن ہے باہ کو قوت دیتی اور پھیپھڑوں پر منفث بلغم تاثیر کرنے کی وجہ سے ان کو غلیظ لیسدار بلغم سے پاک کرتی ہے معدہ امعاء پر مقوی، کاسر ریاح اور ملین اثر کرتی ہے رحم کو تحریک پہنچاتی اور مدر حیض تاثیر کرتی ہے نیز درد رحم کو تسکین بخشتی ہے۔ استعمال: میتھی کو ورموں کے تحلیل کرنے نیز ان کو نضج دینے کے لئے ضماد کرتے ہیں چہرے کے داغ دھبوں کو مٹانے کے لئے تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ طلاء کرتے ہیں اور اس کا لعاب نکال کر دمعہ، ظفرہ اور آشوب چشم میں آنکھ کے اندر قطور کرتے ہیں کھانسی دمہ میں اس کا جوشاندہ تیار کرکے شہد سے شیریں کرکے پلاتے ہیں اور ادرار حیض کے لئے بھی اس کا جوشاندہ پلاتے اور اس کے جوشاندہ سے آبزن کرتے ہیں تقویت باہ کے لئے مرکبات میں شامل کرکے کھلاتے ہیں سرد بلغمی امراض مثلاً وجع المفاصل، درد کمر، ضعف اعصاب میں مختلف طریقوں سے استعمال کرتے ہیں۔ نفع خاص: امراض باردہ کو مفید ہے۔ مضر: جگر کے لئے [illegible] مصلح: پالک اور

خرفہ کا ساگ۔ **بدل:** تخم میتھی۔ **مقدار خوراک:** تین ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔ **مزید تحقیقات:** کیمیاوی تجزیہ سے اس بات کا علم ہوا ہے کہ میتھی کے اجزاء بعینہ روغن جگر ماہی (کاڈلیور آئل) کے مانند ہیں اس کے علاوہ فاسفیٹس لیسی تھین اور نیوکلوالبومن کی کافی مقدار پائی جاتی ہے اسی لئے اب یہ باور کیا جاتا ہے کہ کاڈلیور آئل کو جہاں استعمال کیا جاتا ہے میتھی کو بھی اس کے بدل کے طور پر استعمال کر سکتے ہیں چنانچہ اورام لفاویہ، خنازیر، کساح، فقرالدم اعصابی کمزوری متعدی بیماریوں کے بعد کی کمزوری نیز نقرس، وجع المفاصل میں میتھی کو استعمال کیا جا سکتا ہے ان اغراض کے لئے دو چمچے میتھی کا سفوف روزانہ دودھ میں حل کر کے استعمال کرائیں۔

اس کے علاوہ میتھی میں فولاد کی بھی قابل غور مقدار دیکھی گئی اور یہ نامیاتی شکل میں ہوتی ہے جو کہ بہ آسانی جزو بدن بن سکتی ہے اور کئی جواہر موثرہ (ایلکلائڈز) بھی حاصل کئے گئے۔

مشہور مرکبات: (۱) قیروطی آرد کرسنہ (۲) مرہم داخلیون (۳) دواء المسک۔

میدہ لکڑی Litsaea Sebifera

(عربی) مغاث (بنگالی) کوڑ چھتہ (پنجابی) میدہ سک (انگریزی) ایل سیبی فیرا۔

ماہیت: ایک درخت کا موٹا اور دبیز پوست ہے جس کا رنگ سرخ مکدر ہوتا ہے۔ **مزاج:** گرم ۲ خشک ۱۔ **افعال:** میدہ لکڑی محلل و قابض ہے مقوی اعصاب معدہ اور محرک باہ ہے۔ **استعمال:** میدہ لکڑی کو گل ارمنی کے ہمراہ جبر و کسر عظام، وثی، ضربہ و سقطہ، التوائے عصب اور صلابتوں کو تحلیل و تلین کے لئے ضماد کرتے ہیں اور شہد میں ملا کر امراض بلغمی و عصبی مثلاً درد کمر، وجع مفاصل، عرق النساء نقرس، تشنج، ضعف باہ کسر استخواں اور تحلیل صلابت کے لئے کھلاتے ہیں۔ **نفع خاص:** مقوی باہ، محلل ورم۔ **مضر:** مثانہ کے امراض میں کے لئے۔ **مصلح:** شہد خالص۔ **بدل:** سورنجاں۔ **مقدار خوراک:** تین ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔ **مزید تحقیقات:** میدہ لکڑی میں لاوردنے ٹانین، ٹے نین، اور بھورے سرخی مائل لونی مادے پائے جاتے ہیں۔ (۱) نرد ضربہ (۲) ضماد درد (۳) سفوف استحاضہ۔

مین پھل Emeticnut

(بنگالی) میسھل (عربی) جوز القی (پنجابی) راڑا (سنسکرت) مدن پھل (انگریزی) (Emetic nut) ایمی تک نٹ۔

ماہیت: ایک درخت کا پھل ہے جو جائفل کے برابر یا اس سے کسی قدر بڑا ہوتا ہے اس کا چھلکا موٹا زرد سیاہی مائل ہوتا ہے اور اس کے جوف میں دو خانے ہو جاتے ہیں ہر ایک خانے میں بہت چھوٹے چھوٹے تخم ایک دوسرے سے پیوستہ بہیدانہ کے مشابہ ہوتے ہیں اور بہیدانہ کے مانند لعاب دار ہوتے ہیں اس کے پھل کا چھلکا بطور دواء مستعمل ہے اس کا مزہ تلخ بدمزہ اور بو

خراب ہوتی ہے۔ **مزاج:** گرم ۲ خشک ۲۔ **افعال:** مین پھل محلل، منضج اور مفجر اورام ہے اندرونی طور پر مقی اور مسہل بلغم ہے۔ **استعمال:** مین پھل کو پانی میں پیس کر پھوڑے پھنسیوں کو تحلیل کرنے اور نیز نضج کر مفجر کرنے کے لئے ضماد کرتے ہیں اور بلغمی امراض میں قے لانے کے لئے نمک کے ہمراہ پیس کر شہد میں ملا کر کھلاتے اور اوپر سے گرم پانی یا برگ سویا کا جوشاندہ شہد سے شیریں کر کے پلاتے ہیں۔ **نفع خاص:** مقئی و مسہل بلغم۔ **مضر:** گرم مزاجوں کے لئے مضر ہے۔ **مصلح:** کتیرا اور اشیائے سرد۔ **بدل:** بورہ ارمنی اور رائی۔ **مقدار خوراک:** ۳ ماشہ سے ۲ ماشہ تک۔

ن

ناگ بھنا، ناگ پھنی

لاطینی Opuntia Dillenii (بنگلہ) پھنسی منسا (انگریزی) پرکلی پیئر (Prickly Pear) خاردار پودا ہے اس کے پتے سانپ کے پھن کی مانند موٹے اور رطوبت سے بھرے ہوتے ہیں اس کا کانٹا اگر لگ جائے تو باہر نکالنا مشکل ہو جاتا ہے اور اس میں زہریلا پن ہوتا ہے اس کو ایک پھل لگتا ہے گاجر کی مانند پختہ ہو کر جامنی رنگ ہو جاتا ہے۔ **رنگ:** پھول زرد۔ **ذائقہ:** کھٹ مٹھا۔ **مزاج:** گرم و خشک بدرجہ دوم۔ **مقام پیدائش:** اس کا اصلی مسکن امریکہ ہے لیکن اب جہلم، کھیوڑہ دیگر مقامات میں بکثرت اُگتا ہے۔ **افعال و استعمال:** اس کا پتا گرم کر کے باندھنے سے پھوڑے کا مواد پک جاتا ہے پختہ پھل کھانے سے پیشاب سرخ رنگ کا آنے لگتا ہے اور اس سے سوزاک کے جراثیم کا قلع قمع ہو جاتا ہے اس کا دودھیا رس بطور مسہل بمقدار اور دس قطرے کھانڈ میں ملا کر دیتے ہیں۔

ناگر موتھ

ڈیلا پاکستان Cyperus Rotundas سعد کوفی Cyperus Scariosa (عربی) سعد کوفی (فارسی) مشک زیر زمین (بنگالی) موتھ (پنجابی) ڈیلہ گھاس (گجراتی) موتھا ڈیلا پاکستانی Cyperus Rotunda سعد کوفی Cyperus Scariosa **ماہیت:** ایک نبات کی گرہ دار جڑ ہے اطباء ہدایت کرتے ہیں کہ اس کو استعمال سے پہلے پانی میں دو چار روز تر کر کے خشک کر لیا جائے۔ **رنگ:** سیاہ۔ **ذائقہ:** تلخ، خوشبودار۔ **مزاج:** گرم و خشک بدرجہ دوم۔ **مقدار خوراک:** ایک ماشہ تا تین ماشہ۔ **مقام پیدائش:** پنجاب اودھ اور بنگال کی ریتلی نم ناک زمین میں کثرت سے پیدا ہوتی ہے۔ کوفہ کا اچھا ہوتا ہے۔ اس لئے سعد کوفی کے نام سے مشہور ہے۔ **افعال و استعمال:** مقوی دماغ و قلب اور مقوی اعصاب و مقوی معدہ و کاسر ریاح۔ اس کی تازہ گردار گانٹھوں کا لیپ بنا کر پستانوں پر لگانا مولد شیر ہے۔ اس کا اندرونی استعمال زیادہ تر ضعف اعصاب و دماغ معدہ میں کرتے ہیں ہیضہ میں سعد کوفی اور پودینہ کا جوشاندہ پلاتے ہیں اگر جگر میں

سوء مزاج بارد کی وجہ سے غذا ہضم نہ ہو اور اسہال آتے ہیں تو سعد کوفی کا سفوف ایک ماشہ محیض البقر کے ساتھ کھلانا مفید ہے۔ (غیر سمی)

نمام۔ کالی تلسی

(عربی) نمام الملک (فارسی) پودینہ کوہی۔ تلسی کی مانند ایک گھاس ہے۔ رنگ : سبز۔ ذائقہ : تیز و خوشبودار۔ مزاج : گرم خشک ۳۔ مقدار خوراک : تین ماشہ۔ افعال و استعمال : ملطف' مدربول' محلل ریاح اور مقوی قلب ہے پیشاب لاتا ہے دل کو قوت دیتا ہے مردہ بچے کو باہر لاتا ہے قے اور متلی کو تسکین دیتا ہے ورم جگر و طحال کو اور درد سینہ کو نافع ہے بھڑ' بچھو کے ڈنگ کے لئے مجرب ہے سرکہ کے ساتھ مثانہ کی پتھری توڑتا' ہچکی اور مروڑ کو مفید ہے۔ (غیر سمی)

نمک

(عربی) ملح (پشتو) مالگہ (بنگلہ) نون (سندھی) لون (مرہٹی) میٹھا (انگریزی) سالٹ (Salt) نمک ایک مشہور عام کثیرالاستعمال شے ہے اس کے رنگ اور مقام پیدائش کے لحاظ سے اس کی کئی اقسام ہیں۔ مثلاً

سیندھانمک

(عربی) ملح الجز' ملح ہندی (فارسی) نمک طبرزد (نمک سنگ) (اردو) نمک لاہوری' نمک سیندھا نمک اندرانی (انگریزی) راک سالٹ (Rock Salt) یہ کھیوڑا (ضلع جہلم) ورچھا (ضلع شاہ پور) اور کالاباغ (میانوالی) (پاکستان) سے نکلتا ہے چونکہ یہ نمک دوآبہ سندھ ساگر سے آتا ہے اس لئے سنسکرت میں اسے سیندھو نمک کہا جاتا ہے یہ نمک سرخی مائل اور سفید دو طرح کا ہوتا ہے خوردنی استعمال کے لئے سرخی مائل سب سے افضل سمجھا جاتا ہے بشرطیکہ اس میں خام سنگی اجزاء نہ ہوں کھیوڑہ کے نمک کے متعلق ڈاکٹروں نے یہ کیمیائی رپورٹ دی ہے کہ اس میں ۹۷ء۳۶ فیصد کلورائیڈ آف سوڈیم ہے اور باقی ۲ء۶۴ فیصد مختلف مرکبات ہیں۔ (۲) نمک شیشہ (اردو' عربی) ملح الزجاج (گجراتی) ہنکری' کھارد (سنسکرت) کانچ لون (انگریزی) ٹرانس پیرنٹ سالٹ۔ یہ قدرے سخت ہوتا ہے اور نمک سیندھا کا وہ حصہ ہے جو شیشے کی طرح شفاف اور چوکور قلموں کی شکل میں ہوتا ہے اس کو ادویاتی استعمال کے لئے ترجیح دی جاتی ہے۔ (۳) نمک سانبھر (اردو) عربی ملح العجین (فارسی) نمک آب گیر (بنگالی) سامرون (گجراتی) سانبھر لون (انگریزی) لیک سالٹ (Lack Salt) یہ نمک راجپوتانہ کی مشہور جھیل سانبھر کے پانی کو گڑھوں میں خشک کرکے تیار کیا جاتا ہے اس کا ذائقہ خوشگوار مگر قدرے تیز ہوتا ہے اور سیندھا نمک سے کم فوائد رکھتا ہے۔ (۴) نمک شور (فارسی' عربی) ملح البحر (اردو) سمندر نمک (گجراتی) دریائی لون (انگریزی) سی سالٹ (Sea Salt) یہ نمک ساحلی علاقوں میں سمندر کے پانی کو سورج کی تپش سے خشک کرکے حاصل کیا جاتا ہے اطباء نے اسے بدترین اور قدرے تلخ بیان کیا ہے اس

نمک کو ایران میں آٹے میں ملا کر خمیر اٹھا کر روٹی پکاتے ہیں۔ (۵) نمک سیاہ (فارسی' عربی) ملح السوداء (اردو) سونچر نمک (پنجابی) سونچل نمک (ہندی) کالا نمک (بنگلہ) بچلی لون (سندھی) کاردلون (سنسکرت) سوردرچل (انگریزی) بلیک سالٹ۔ یہ مصنوعی نمک بجی اور سیندھا نمک سے بنایا جاتا ہے اور ہاضم چورن وغیرہ میں بکثرت استعمال ہوتا ہے اس میں کلورائیڈ آف سوڈیم' سفلیٹ آف سوڈا کاسٹک سوڈا اور تھوڑا سا سلفیٹ آف سوڈیم بھی پایا جاتا ہے۔ (۶) پاپڑی لون: اس کا بیان الگ درج ہے دیکھو ردیف ب میں بورہ ارمنی کا بیان غرض کہ نمک پہاڑی' بحری اور ارضی کئی قسم کا ہوتا ہے پنچ لون ویدک شاستروں میں ایک عام اصطلاح ہے جس کے معنی پانچوں نمک ہیں اور ان سے یہ پانچ نمک مراد لئے جاتے ہیں۔ (۱) سیندھو یعنی سیندھا نمک (۲) سودرچل یعنی سونچر (۳) بڑنمک یا وٹ نمک۔ اس نام سے جو چیز بک رہی ہے وہ درحقیقت لفظی نمک ہے جس میں نمک کے علاوہ ایک جزو گندھک کا بھی ملا ہوتا ہے (۴) سانبھر (۵) سامدر یعنی سمندری نمک۔ مزاج : گرم خشک بدرجہ دوم (نمک سیاہ زیادہ گرم ہے)۔ مقدار خوراک : ایک ماشہ سے ۴ ماشہ تک۔ افعال و استعمال : ہاضم' مقوی' قاتل دیدان اور مقئی ہے گلے کی بیماریوں میں سرد نمکین پانی کے غرارے بہت فائدہ کرتے ہیں بچوں کے چرنوں میں نمکین پانی کا حقنہ نہایت مفید ہے کم مقدار میں نمک کھلانا بلغم کو خارج کرتا ہے اور زیادہ مقدار میں کھلانا قے لاتا ہے چنانچہ ایک تولہ پسا ہوا نمک ڈیڑھ پاؤ پانی میں حل کرکے پینا قے آور ہے اگر جونک گلے میں چمٹ جائے تو نمکین پانی میں سے قے کرانے سے باہر نکل آتی ہے جب کلیجہ جلتا ہو اور کھٹے ڈکار آتے ہو تو اس وقت غذا میں مصالحہ اور نمک کم کم کھانا چاہیئے یہ شکات عام طور پر مضبوط اور تندرست جوانوں میں دیکھی جاتی ہے کیونکہ معدہ میں ترشی کم پیدا ہونے لگے تو بدبودار ڈکاریں آتی ہیں اور اسہال آنے لگتے ہیں۔ یہ شکایت عام طور پر بوڑھوں اور بیماری سے اٹھے ہوئے کمزور لوگوں میں پائی جاتی ہے ایسی صورت میں مصالحہ اور نمک تیز کھانا چاہیئے استسقاء کے مریضوں کو غذائے بے نمک دی جاتی ہے اس سے غرض یہ ہوتی ہے کہ مریض کو زیادہ پیاس نہ لگے۔ نمک شور عظم طحال کے لئے مفید ہے اور سمندر کے نمکین پانی سے غسل کرنا شاستروں کی رُو سے بہت اچھا ہے۔ نمک شیشہ : امراض چشم میں سرمہ ملا کر استعمال کرتے ہیں۔ نمک سانبھر : قاطع لزوجت ہاضم طعام اور محلل ریاح ہے۔ نمک سیاہ : کاسر ریاح' ہاضم' دافع درد شکم اور ملین ہے مگر اس کے استعمال سے ناخوشگوار ڈکار آتے ہیں۔ سیندھا نمک : سینہ سے بلغم لزج کو اکھاڑتا ہے چربی کو کم کرتا ہے اور اس کی مداومت یا کثرت استعمال قوت باہ پر برا اثر ڈالتی ہے بدن کو لاغر کرتا ہے اور بال قبل از وقت سفید ہو جاتے ہیں۔

نواڑی کا پھول (فارسی) گل نواری کا پودا کنوں کے مشابہ ہوتا ہے۔ پتے بھی ویسے ہی ہوتے ہیں ایک درخت کا چنبیلی جیسا پھول ہے جس میں خوشبو نہیں ہوتی ابتدائے گرما اور برسات میں پھول آتے ہیں جنگلی نواڑی کو بن نواڑی کہتے ہیں۔ **رنگ**: سفید۔ **ذائقہ**: پھیکا۔ **مزاج**: سرد تر۔ **مقدار خوراک**: ۲ تا ۵ ماشہ۔ **افعال و استعمال**: تینوں خلطوں کے فساد کو دور کرتا ہے دماغ کو قوت دیتا اور غلیاں خون کو دفع کرتا ہے گرمی کے بخاروں کو نافع ہے گرمی کے سردرد کو تسکین دیتا ہے اس کا لیپ بالخاصہ ورم کو تحلیل کرتا ہے (غیرمی)

نرملی لاطینی Strychnos Potatorum (ہندی) کتک (سنسکرت) نرملی پھل (بنگلہ) نرملی پھل (انگریزی) گلیرنگ نٹ ٹری (Glearing Nut Tree) ایک درخت کا تخم ہے جو بکائن کے درخت کے برابر ہوتا ہے اس کی چھال سیاہ ہوتی ہے اور اس میں گہری دھاریاں پڑی ہوتی ہیں پتے کرنجوے کے پتوں کی طرح لیکن اس سے چھوٹے، پھل پک کر جامن کی مانند سیاہ اور اس میں کچلہ کی طرح سخت بیج لیکن اس سے چھوٹا گودے سے لپٹا ہوا ہوتا ہے ان میں بروسائن نامی مقوی معدہ جوہر پایا جاتا ہے اس کے علاوہ الیومن بھی پائی جاتی ہے اس درخت کا لاطینی نام سٹرکنوس پوٹیٹرم ہے ہے لیکن نرملی کے بیج زہریلے نہیں ہوتے۔ **رنگ**: پھل گہرا براؤن، پھول سفید۔ **مزاج**: سرد و خشک بدرجہ دوم۔ **ذائقہ**: تلخ۔ **مقام پیدائش**: یہ درخت بنگال وسط ہند اور جنوبی ہند اور برما میں بکثرت پایا جاتا ہے۔ **افعال و استعمال**: اس کے بٹن نما بیج جو کہ سیاہ پھل کے گودے میں ہوتے ہیں گدے پانی کو صاف کردیتے ہیں۔ چنانچہ پانی پینے والے بے روغنی مٹی کے برتنوں کے اندرونی اطراف پر اس کے بیجوں کو ٹکڑے ٹکڑے کرکے مل دیتے ہیں ہیلے اور پرانی اسہال میں نصف تا ایک بیج چھاچھ کے ساتھ رگڑ کر سات روز تک متواتر کھلاتے ہیں جب آنکھوں سے پانی بہت بہتا ہو تو ان کو شہد اور کافور کے ساتھ عرق گلاب میں پیس کر آنکھوں میں لگاتے ہیں پختہ پھل کا سفوف بمقدار نصف چمچہ خروقے لانے کے لئے دیا جاتا ہے اور قرحہ سوزاک میں آٹھ بیجوں کا خیساندہ مصری ملا کر پلاتے ہیں۔ (غیرمی)

نیل کنٹھی ایک مشہور پہاڑی بوٹی ہے جو زمین پر بچھی ہوتی ہے ٹہنی یا شاخیں نہیں ہوتی پتے بیضوی اور چوڑے ایک طرف سے سبز دوسری طرف سے گہرے سرخ اور کھردرے ہوتے ہیں۔ **رنگ**: پھول نیل گوں۔ **ذائقہ**: قدرے تلخ۔ **مزاج**: گرم و تر اور بعض کے نزدیک گرم و خشک بدرجہ دوم۔ **مقدار خوراک**: پانچ ماشہ سے سات ماشہ۔ **مقام پیدائش**: پہاڑی علاقوں میں ۶ ہزار سے ۸ ہزار فٹ کی بلندی پر ملتی ہے۔ **مصلح**: شہد خالص۔ **بدل**: برہم ڈنڈی۔ **افعال و استعمال**: مصفی خون، دافع تپ کہنہ، مصفی خون ہونے کی وجہ سے فساد خون،

آتشک، سوزاک، بھلبری اور سرخ بادہ کو بالخصوص فائدہ دیتی ہے پرانی بخاروں کے دفعیہ کے لئے اس کے خشک پتوں کا سفوف بمقدار ایک ماشہ صبح و شام پانی کے ہمراہ کھلاتے ہیں۔

نیلم (فارسی) یاقوت کبود (انگریزی) سیفائر (Saphire) **رنگ**: نیلا چمک دار۔ **ذائقہ**: پھیکا۔ **مزاج**: گرم ا خشک ۲۔ **مقدار خوراک**: ۳ رتی۔ **افعال و استعمال**: ملین طبع، دافع زہر فساد خون وغیرہ۔ مقوی بصارت اور مقوی اعضا ہے۔ خشکی پیدا کرتا ہے (غیرمی)

نارجیل دریائی (عربی) نارجیل (فارسی) جوزہندی (پشتو) کھوپرہ (بنگالی) ناریکل (سندھی) ڈوگٹھی (انگریزی) کوکونٹ (Coconut) **ماہیت**: نارجیل دریائی شکل و صورت میں نارجیل ہندی (ناریل، کھوپرہ) کے مشابہ ہوتا ہے لیکن یہ نارجیل ہندی سے زیادہ سخت اور دبیز ہوتا ہے۔ **مزاج**: مرکب القوی بعض کے نزدیک گرم اور بعض کے نزدیک گرم و خشک ہے۔ **افعال**: دافع تپ بلغمی و سوداوی منعش حرارت عزیزی دافع ہیضہ و تریاق سموم۔ **استعمال**: نارجیل دریائی کو زیادہ تر مرض ہیضہ میں تنہا یا دیگر ادویہ کے ہمراہ گلاب میں گھس کر پلاتے ہیں جب تک بدن کے اندر سمیت موجود ہوتی ہے قے لاتا رہتا ہے یہاں تک کہ تمام سمیت کو رفع کردیتا ہے اور پیاس کو رفع کرتا ہے افیون اور بیش خوردہ کو بھی گھس کر پلاتے ہیں سانپ بچھو بھڑ، زنبور اور دیگر حیوانات کے مقام گزیدہ پر طلا کرنے سے سوزش کو دور کرتا اور زہر کو رفع کرتا ہے اور چونکہ حرارت غریزی کو برانگیختہ کرتا ہے لہٰذا جواہر مہرہ میں بھی اس کو شامل کرتے ہیں۔ تپ بلغمی و سوداوی میں رقشعریرہ کی ابتداء میں گھس کر پلاتے ہیں)۔ **نفع خاص**: سموم کا تریاق ہے ہیضہ کے لئے مفید ہے۔ **مصلح**: عرق گلاب شیر تازہ اور فلفل سیاہ۔ **بدل**: پپیتہ **مقدار خوراک**: ۴ رتی سے ایک ماشہ تک۔ **مرکبات**: حب جواہر۔

نیولا (فارسی) راسو (عربی) ابن عرس (سندھی) نور (انگریزی) منگوز (Mangoose) مشہور عام جانور ہے مشابہ چوہے کے مگر اس سے بڑا، سانپ کا جانی دشمن ہے۔ **رنگ**: بھورا۔ **مزاج**: گوشت گرم و خشک بدرجہ سوم۔ **افعال و استعمال**: ابن بیطار کہتا ہے کہ اس کے ٹخنہ کی ہڈی جننے والی عورت کی ران پر باندھنا عسرولادت کے لئے مفید ہے اگر اس کو ذبح کرکے پیٹ کی آلائش نکال کر روغن کنجد میں اس قدر پکائیں کہ جل جائے تو یہ تیل نقرس اور تمام اعضاء کے دردوں کے لئے مفید ہے اس کا گوشت سکھایا ہوا معجون مردح الارداح میں پڑتا ہے۔ (غیرمی)

نارنج (ہندی) کرنا (بنگلہ) ہنگا (پنجابی) کھٹا (سندھی) نارنگ (انگریزی) سٹرس میڈیکا (Citrus Medica) **ماہیت**: ایک درخت کا پھل ہے جس کا پوست خام

ہونے کی حالت میں سبز ہوتا ہے لیکن پختہ ہونے پر سرخی مائل بہ زردی ہو جاتا ہے اس کے اندر سنگترے کی مانند قاشیں ہوتی ہیں جن کا مزہ ترش شاداب ہوتا ہے تخم ترنج کے مشابہ لیکن اس سے بہت چھوٹے ہوتے ہیں درخت نارنج، ترنج کے درخت کے مشابہ ہوتا ہے اور اس میں سفید رنگ کے خوشبودار پھول لگتے ہیں جو بہار نارنج یا گل کرنا کے نام سے مشہور ہیں۔ **مزاج:** پوست اور گل گرم ۲ خشک ۲ اور ترشی نارنج سرد ۲ خشک ۲۔ **افعال:** نارنج اور گل نارنج کا سونگھنا مفرح و مقوی قلب ہے اس کا پوست درد کو تسکین بخشتا اور معدے کو تقویت دیتا ہے اور کرم شکم کو ہلاک کرتا ہے مغز نارنج کا چوسنا یا اس کا پانی نچوڑ کر پینا خون و صفراء کے جوش و حدت کو تسکین دیتا ہے۔ بھوک لگاتا اور معدے کی سوزش کو زائل کرتا ہے مسہل صفراء بھی ہے۔ **استعمال:** گل نارنج سے عرق کشید کیا جاتا ہے جو امراض قلب و دماغ مین تفریح اور تقویت کے لئے مستعمل ہے مفرح اور مقوی قلب ہونے کے باعث اس کے تمام اجزاء وبائی امراض مثلاً طاعون و ہیضہ میں مختلف ترکیبوں سے استعمال کئے جاتے ہیں چونکہ اس میں کرموں کے ہلاک کرنے کی تاثیر ہے لہٰذا کپڑوں کو کیڑا لگنے سے محفوظ رکھنے کے لئے ان میں اس کا پوست اور پھول رکھتے ہیں پوست نارنج کو سرکہ میں پیس کر درد سرِ بارد کو ساکن کرنے کے لئے ضماد کرتے ہیں اور اس کو باریک پیس کر روغن زیتون ملا کر آب گرم کے ہمراہ کرم امعاء کو خارج کرنے کے لئے پلاتے نیز صرف پوست نارنج کو پیس چھان کر آب گرم کے ہمراہ وجع الفواد کو ساکن کرنے کے لئے کھلاتے ہیں علاوہ ازیں قے و غثیان کو تسکین دینے کے لئے استعمال کرتے ہیں آب نارج میں شکر ملا کر خون کے جوش اور صفراء کی حدت زائل کرنے کے لئے پلاتے ہیں۔ **نفع خاص:** مسکن حدت صفراء خون۔ **مضر:** جگر۔ **مصلح:** قند سفید اور نمک اور مرچ سیاہ۔ **بدل:** ترنج۔ **مقدار خوراک:** پوست نارنج ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔ آب نارنج: ۵ تولہ سے ۷ تولہ تک۔

نارنگی

(مرہٹی) نارنگ (بنگالی) کملا (انگریزی) اورنج (Orange) **ماہیت:** ایک درخت کا پھل ہے یہ نارنج کے علاوہ ہے سنگترے سے چھوٹا ہوتا ہے پختہ نارنگی کا پوست سرخ زردی مائل ہوتا ہے سنگترے کی مانند اس کے اندر بھی قاشین ہوتی ہیں جن کا رس چوسا جاتا ہے اس کا مزہ ترش شیرینی مائل ہوتا ہے۔ **مزاج:** سرد ۲ تر ۲۔ پوست نارنگی گرم و خشک۔ **افعال:** مفرح و مقوی قلب ہے صفراء کی حدت اور خون کے جوش کو تسکین دیتی ہے معدہ کو قوت بخشتی ہے پوست نارنگی جالی ہے۔ **استعمال:** نارنگی کو بطور میوہ کثرت کھایا جاتا ہے گرم مزاج اشخاص کے لئے اور گرم امراض میں نہایت مفید ہے گرم مزاجوں کے معدے کو تقویت دینے کے لئے استعمال کراتے ہیں صفراوی قے، متلی اور ابکائی کو ساکن کرنے کے لئے اس کی قاشین چوساتے ہیں اس

کے چھلکے کو ابٹن میں شامل کرکے چہرے کی رنگت نکھارنے کے لئے ملتے ہیں۔ **نفع خاص:** مفرح، دافع حدت خون و صفراء۔ **مضر:** سرد مزاجوں کو اور اعصاب کو۔ **مصلح:** قند سفید، نمک اور فلفل سیاہ۔ **بدل:** نارنج و رنگترہ۔

ناریل

لاطینی Coconucifera (عربی) نارجیل (فارسی) جوز ہندی (پشتو) کوپرہ (بنگالی) ناریکل (سندھی) ڈونگھی (انگریزی) کوکونٹ (Cocoannut) **ماہیت:** مشہور پھل ہے اس کا مغز جس کو کھوپرا کہتے ہیں زیادہ تر مستعمل ہے۔ اس کا درخت تاڑ کے درخت سے مشابہ ہوتا ہے۔ **مزاج:** گرم ۲ تر ۲۔ **افعال:** مغز نارجیل کثیر الغذا ہے لیکن اپنے ثقل کی وجہ سے دیر ہضم ہے بدن کو موٹا کرتا اور باہ کو قوت دیتا ہے حرارت غریزی کو قوت دیتا ہے اور تمام بدن کو قوت و حرارت پہنچاتا ہے مغز نارجیل کہنہ دیدان شکم خصوصاً کدو دانہ کو ہلاک کرتا ہے۔ **استعمال:** مغز نارجیل کو شکر کے ہمراہ تقویت باہ اور تسمین بدن کے لئے کھلاتے ہیں نیز معاجین مقوی باہ میں شامل کرتے ہیں مغز نارجیل کہنہ بقدر ۳ ماشہ کدو دانہ کو ہلاک کرنے کے لئے دیتے ہیں روغن ناریل اگر عمدہ مغز ناریل سے کشید کیا گیا ہو تو گھی کی بجائے استعمال کرنے سے باہ کو قوت دیتا اور بدن کو موٹا کرتا ہے بیرونی طور پر مالش کرنے سے اعضاء کے سرد دردوں کو زائل کرتا ہے اور سر میں لگانے سے بالوں کو بڑھاتا اور نرم و ملائم کرتا ہے۔ **نفع خاص:** مقوی باہ، مولد خون صالح۔ **مضر:** مسدد و دیر ہضم **مصلح:** شکر، مصری۔ **بدل:** اخروٹ پستہ چلغوزہ وغیرہ۔ **مقدار خوراک:** ۲ تولہ سے تین تولہ تک۔ **مزید تحقیقات:** تازہ ناریل کے اندر کلوریز (حرارے) کی بھاری مقدار اور تمام وٹامن موجود ہوتے ہیں چنانچہ تازہ ناریل میں چار ہزار چار سو پچاس حرارے ہوتے ہیں خشک ناریل میں وٹامنز ضائع ہو جاتے ہیں۔

ناشپاتی (ا)

لاطینی Pyrus Communis (عربی) کمثریٰ (فارسی) امرود (۲) (سندھی) ناکھ (انگریزی) CommonPear **ماہیت:** مشہور پھل ہے جو مزہ میں شیریں اور حجم میں مختلف ہوتا ہے عام طور پر ناشپاتی کھانے میں سخت ہوتی ہے لیکن کشمیر وغیرہ کوہستانی علاقہ کی ناشپاتی نہایت ملائم اور شاداب ہوتی ہے اور اس کی شکل بالعموم صراحی نما ہوتی ہے اور اس کو مخصوص طور سے ناکھ کہتے ہیں۔ **مزاج:** سرد و تر۔ **افعال:** قابض و نفاخ و مفرح و مقوی قلب، مسکن صفراء و خون۔ **استعمال:** ناشپاتی بطور میوہ کھائی جاتی ہے لیکن اس کو زیادہ نہیں کھانا چاہیئے۔ کیونکہ قابض و نفاخ ہونے کی وجہ سے بعض اوقات درد شکم اور قولنج پیدا ہو جاتا ہے اس کو یا تو نمک، مرچ اور لیموں کی ترشی کے ساتھ استعمال کریں یا اس کے کھانے کے بعد شہد یا جوارش کمونی کھلائیں جو اس کے مصلح ہیں بطور دواء اس کا پانی نچوڑ کر مفرحات میں شامل کرتے ہیں۔ **نفع خاص**

: مسکن حدت صفراء و خون، مسمن بدن۔ مضر: گردہ کو۔ مصلح: انیسوں و عود وغیرہ۔ بدل: سیب ترش۔

ناگیسر

(ہندی) ناگ کیسر (فارسی) نارمشک (مرہٹی) ناگ چمپا (انگریزی) میسوافیریا (Mesua Ferrea) ماہیت: ناگیسر کا درخت بڑا ہوتا ہے اس کے پتے امرود کے پتوں کے برابر اور پھول سفیدی زردی مائل نہایت خوشبودار ہوتا ہے یہی پھول ناگیسر کے نام سے مشہور ہے اس کے پھولوں سے خصوصاً پھول کے درمیان کی زردی سے عطر کشید کیا جاتا ہے جس کی بو بہت تیز ہوتی ہے۔ مزاج: گرم ۲ خشک ۲۔ افعال: مجفف، مفرح و مقوی قلب، جگر، معدہ اور امعاء کو تقویت بخشتا ہے۔ محرک باہ ہے۔ استعمال: ناگیسر کو مفرحات میں شامل کرکے امراض قلب و دماغ مثلاً مالیخولیا جنون وغیرہ میں استعمال کراتے ہیں ہر قسم کی بواسیر کے استیصال کے لئے بکثرت استعمال کیا جاتا ہے اور مفید خیال کیا جاتا ہے چنانچہ اگر اس کے پھول کے درمیانی زیرے کو رات کے وقت بھگو دیا جائے اور صبح کے وقت چھان کر مصری یا شہد ملا کر چند روز متواتر پلائیں تو خون بواسیر رک جاتا ہے اور مسے خشک ہو جاتے ہیں۔ علاوہ ازیں اس سے کشید کئے ہوئے عرق کو بقدر ایک رتی ضعف باہ کے لئے پان کے ہمراہ کھلاتے ہیں اور اسی کو عضو مخصوص پر طلاء کراتے ہیں زخموں کو خشک کرنے کے لئے ان پر باریک پیس کر چھڑکتے ہیں اور پسینہ کی کثرت کو روکنے کے لئے ضماد کرتے یا باریک پیس کر بدن پر ملتے ہیں۔ نفع خاص: مخرج کرم، دافع بواسیر۔ مضر: گرم امزجہ کے لئے مضر ہے۔ مصلح: شہد خالص۔ بدل: ناگر موتھ۔ مقدار خوراک: ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔ مرکبات: مفرح یاقوتی۔

نائے Polygonum Hydropipper

ماہیت: نائے (ناہ یا نا) ایک ملکی بوٹی ہے جو تقریباً ایک بالشت، بلند ہوتی ہے اس کی شاخیں باریک گرہ دار اور ہر ایک گرہ کے اردگرد چھوٹے چھوٹے پتے ہوتے ہیں اور ان کے درمیان چھوٹا پھل سا خشخاش کے مانند چھوٹے چھوٹے تخموں سے بھرا ہوا ہوتا ہے یہ بوٹی مزہ میں تلخ ہوتی ہے۔ مزاج: گرم و خشک بدرجہ سوم۔ افعال: مانع تپ، مدر بول و حیض، قاتل کرم شکم۔ استعمال: تپ بلغمی میں اس کا شیرہ نکال کر یا مطبوخ بنا کر پلایا جاتا ہے. گو ما بوٹی کے ہمراہ تپ دق میں بھی استعمال کراتے ہیں۔ زیرہ، فلفل سیاہ اور ایک دانہ لہسن کے ہمراہ اس کے پتوں کا شیرہ نکال کر ادرار حیض و بول کے لئے پلاتے ہیں کرم شکم کو ہلاک کرنے کے لئے بطور شیرہ استعمال کراتے ہیں۔ نفع خاص: تپ بلغمی کے لئے مفید ہے اور تپ دق میں مستعمل ہے۔ مقدار خوراک: ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔

نرگس

(عربی) نرجس (انگریزی) نارسس سس۔ Narcissvs۔ ماہیت: ایک نبات ہے جس کا پھول خوش نما اور خوشبودار ہوتا ہے۔ پتے اور جڑ پیاز کے مانند ہوتے ہیں زیادہ تر اس کی جڑ (پیاز نرگس) استعمال کی جاتی ہے۔ مزاج: گرم و خشک بدرجہ سوم۔ افعال: محلل، جالی، جاذب رطوبات، جاذب خون، قاتل کرم شکم، مخرج جنین۔ استعمال: پیاز نرگس کو محلل ہونے کی وجہ سے پھوڑے پھنسیوں کو تحلیل کرنے اور ان کو پھوڑنے کے لئے ضماداً استعمال کرتے ہیں نیز جالی ہونے کے باعث جھائیں چھیپ اور گنج پر ضماد کرتے ہیں جاذب رطوبات و خون ہونے کی وجہ سے طلاؤں میں استعمال کرتے ہیں عضو خاص کے اعصاب کو قوت دیتا اور اس کو فربہ کرتا ہے اس کو جوش دے کر پلانے سے کرم شکم ہلاک ہو جاتے اور جنین ساقط ہو جاتا ہے۔ نفع خاص: قوی محلل ہے مسقط جنین اور مقوی باہ۔ مضر: مصدع محرورین مصلح: بنفشہ، کافور اور نیلوفر وغیرہ۔ بدل: گل نرگس۔ مقدار خوراک: ایک ماشہ سے تین ماشہ تک۔

نقرہ Silver

لاطینی Argentum (فارسی) سیم (عربی) فضہ (ہندی) چاندی۔ انگریزی Silver تفصیل سین ردیف میں صفحہ میں درج ہے۔ ماہیت: سفید رنگ کی مشہور قیمتی دھات ہے۔ مزاج: سرد اخشک ا۔ افعال: مقوی بدن، مفرح و مقوی قلب، مقوی دماغ و جگر و معدہ اور مغلظ منی خیال کی جاتی ہے۔ استعمال: چاندی کے ورق بنا کر تقویت و تفریح کے لئے اکثر امراض قلب و دماغ میں استعمال کئے جاتے ہیں نیز چاندی کو تپا کر پانی میں بجھاتے ہیں اور اس کو بھی تقویت و تفریح کے لئے پلاتے ہیں کشتہ نقرہ اعضائے رئیسہ کو تقویت دینے خفقان حار، وسواس، مالیخولیا، جنوں اور سرعت رقت احتلام اور ضعف باہ کے لئے کھلاتے ہیں۔ نفع خاص: اس کے ورق تفریح قلب کے لئے اور کشتہ تقویت اعضاء کے لئے مستعمل ہے۔ مضر: امعاء کے لئے مضر ہے۔ مصلح: کتیرا اور شہد۔ بدل: فیروزہ۔ مقدار خوراک: کشتہ ۲ چاول سے ایک رتی تک۔ ورق: ایک دو عدد۔

نک چھکنی

(عربی) عودالعطاس (بنگالی) ہانچٹی (سنسکرت) چھکنی (انگریزی) سنیز ورٹ (Sneeze Wort) ماہیت: نک چھکنی ایک چھوٹی بوٹی ہے جو کہ زمین پر مفروش ہوتی ہے اس میں زرد رنگ کے چھوٹے چھوٹے پھول لگتے ہیں اگر اس کو ہاتھ میں مل کر سونگھا جائے و چھینکیں انے لگتی ہیں (نک چھکنی سے کندش یا عودالعطاس مراد نہین ہے کیونکہ یہ جڑ ہوتی ہے)۔ مزاج: گرم ۳ خشک ۳۔ افعال: معطس، دافع امراض بلغمیہ، عصبانیہ، مقوی باہ، جالی۔ استعمال: احتباس نزلہ و زکام، درد سر نزلی اور درد سر بارد میں اس کی ہلاس بنا کر سونگھاتے ہیں چھینکوں کے ذریعہ فاسد رطوبت خارج ہو جاتی ہے اس کی معجون بنائی جاتی ہے جو کہ تقویت باہ کے

لئے مستعمل ہے نیز امراض باردہ بلغمیہ اور معدے کو قوت دینے بھوک لگانے، صلابت طحال کو دور کرنے کے لئے بھی اس کو استعمال کراتے ہیں ضماد کرنے سے داد کے لئے بھی مفید ہے۔ **نفع خاص**: ناک اور دماغ کے امراض کے لئے مفید ہے۔ **مضر**: مکرب، مغثی، مورث خناق اور پھیپھڑے کے لئے مضر ہے۔ **مصلح**: کتیرا اور روغن زرد۔ **بدل**: سن کے بیج۔ **مقدار خوراک**: ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔

نگند بابری

ماہیت: نگند بابری ریحان کی قسم سے ایک ملکی بوٹی ہے جو بقدر ایک بالشت بلند ہوتی ہے اس کے پتے پودینہ کے پتوں کی مانند اور پھول تلسی کے پھول سے مشابہ ہوتا ہے۔ **مزاج**: گرم و خشک بدرجہ دوم۔ **افعال**: مصفی خون، تریاق سموم، محلل ورم، دافع تپ ربع۔ **استعمال**: نگند بابری کو تصفیہ خون کی غرض سے امراض فساد خون مثلاً جذام خارش اور اورام و شور داد اور برص میں بکثرت استعمال کیا جاتا ہے نقوع بنا کر اور اس کا آب زلال لے کر چند عدد مرچ سیاہ باریک شدہ شامل کر کے پلاتے ہیں۔ یا چند عدد مرچ سیاہ کے ہمراہ پانی میں پیس کر شیرہ نکال کر دیتے ہیں تپ ربع میں بطور سفوف شیر بز کے ہمراہ پیس کر پلاتے ہیں برص اور ورم بواسیری میں چند دانہ مرچ سیاہ کے ہمراہ پیس کر پلاتے ہیں برص میں زیادہ عرصہ تک استعمال کرنے سے فائدہ حاصل ہوتا ہے بیان کیا جاتا ہے کہ دائمی استعمال سے انسان سموم حیوانی و نباتی سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ **مقدار خوراک**: ۷ ماشہ سے ایک تولہ تک۔

نوشادر

(عربی) ملح النار (سندھی) اچھرو (ہندی) نوسادر (بنگالی) نشیدل (سنسکرت) نرمادر (انگریزی) ایمونیم کلورائیڈ (Ammonium Chloride) **ماہیت**: نوشادر ایک قسم کا نمک ہے جو سفید رنگ کے ٹکڑوں کی شکل میں ہوتا ہے اس کا مزہ شور ہوتا ہے۔ **مزاج**: گرم ۳ خشک ۳ بقول بعض گرم ۲ خشک ۲۔ **افعال**: ملطف مواد محلل اورام، منفث بلغم، محرک جگر و معدہ، جاذب اخلاط، مجفف و منقی قروح، جالی، مدر بول۔ **استعمال**: نوشادر کو امراض جگر مثلاً ورم الکبد، عظم الکبد، ضعف جگر و معدہ وغیرہ میں استعمال کیا جاتا ہے چنانچہ حب کبد نوشادری (ایک مرکب دوا ہے) میں بطور جزو اعظم داخل ہے جو کہ جگر و معدہ کے تقریباً تمام امراض میں نافع ہے ضیق النفس اور سرفہ بلغمی میں استعمال کیا جاتا ہے۔ جالی ہونے کی وجہ سے بیاض چشم ابتدائے نزول الماء اور جالہ وغیرہ امراض چشم میں مفرداً یا مرکباً مستعمل ہے اور نہایت فائدہ بخشتا ہے قروح برص، گنج داد وغیرہ جلدی امراض میں طلاء ذروراً مستعمل ہے۔ **نفع خاص**: ہر قسم کے زہر کے اثر کو زائل کرتی ہے۔ **مضر**: احشاء کو اپنی تیزی سے قطع کر دیتا ہے۔ **مصلح**: دودھ اور روغنیات۔ **مقدار خوراک**: ۲ رتی سے ایک ماشہ تک۔ **مشہور مرکبات**: نمک سلیمانی، حب کبد نوشادری۔

نیم

لاطینی Mellia Azadirachta (عربی، فارسی) نیب (گجراتی) ملبا (بنگالی) نیم (سنسکرت) نمب (تامل) ویپلو (مرہٹی) کنڈونمب (انگریزی) مارگوساٹری (Margosa Tree) **ماہیت**: نیم یا نیب ہندوستان کا مشہور درخت ہے جس کے تقریباً تمام اجزاء کڑوے ہوتے ہیں اس کی پیدائش بکثرت ہے صوبہ پنجاب میں پیدا ہوتا ہے۔ **حصل مستعملہ**: نیم کے تمام اجزاء پتے پھول، چھال، پھل، دواء مستعمل ہیں لیکن زیادہ تر پتے اور چھال استعمال کئے جاتے ہیں۔ **مزاج**: اس کے جملہ اجزاء کا مزاج گرم خشک بدرجہ اول ہے اور ویدوں کے نزدیک اس کا مزاج سرد و خشک ہے۔ **افعال**: محلل، مسکن، مقطع، ملین، منضج، مصفی خون، دافع بخار، دافع تعفن، قاتل جراثیم، قاتل کرم شکم، منقی قروح۔ **استعمال**: محلل اور منضج ہونے کے باعث اس کے پتوں کا بھرتہ بنا کر پھوڑے پھنسیوں اور دیگر اورام پر باندھتے ہیں جس سے وہ تحلیل ہو جاتے ہیں یا پختہ ہو کر پھوٹ جاتے ہیں صلابتوں کو نرم کرنے کے لئے بھی یہ بھرتہ باندھا جاتا ہے انہیں پتوں کو جوش دے کر درد گوش میں (جو کہ کان کی پھنسی کی وجہ سے ہو) اس کا بھپارہ دیتے ہیں خراب زخموں پر پتوں کو پیس کر اور ٹکیہ بنا کر باندھنے یا پتوں کا بھرتہ باندھنے سے اس کا میل کچیل صاف ہو جاتا ہے خراب گوشت دور ہو جاتا ہے اور نیا گوشت جلد پیدا ہو جاتا ہے پتوں کو جوش دے کر پانی سے زخموں کو دھوتے ہیں جس سے زخم کا تعفن دور ہو جاتا ہے اور اگر متعفن نہ ہوں تو ان میں تعفن پیدا ہونے کو روکتا ہے خشک پتوں کو باریک پیس کر بھی ذروراً استعمال کرتے ہیں۔ چھال بھی اگرچہ پتوں کے مانند یہی تمام افعال رکھتی ہے لیکن یہ زیادہ تر نافع بخار ادویہ اور مصفی خون عرقیات میں مستعمل ہے اور اس کا جوشاندہ کرم شکم کے قتل کے لئے بھی پلاتے ہیں۔ پھل (جس کو نبولی کہتے ہیں) بھی مصفی خون ہے اگر پختہ نبولی کھائی جائے تو اس سے تلین بھی ہوتی ہے اور تصفیہ خون بھی، علاوہ ازیں یہ قاتل کرم شکم ہیں پھل کا مغز دافع بواسیر ہے اور بواسیر کی گولیوں میں شامل کیا جاتا ہے۔ نیز سر کی جوؤں کو مارنے کے لئے پانی میں پیس کر بالوں کی جڑوں میں لگاتے ہیں پھلوں کا مغز مقدار کثیر میں نکال کر سرسوں کے مانند تیل نکلواتے ہیں یہ تیل تمام جلدی امراض یہاں تک کہ جذام کے لئے بھی تدہینا مفید ہے وجع مفاصل مزمن کو بھی فائدہ بخشتا ہے زخموں پر مفرداً یا دیگر ادویہ کے ہمراہ لگانے سے ان کے تعفن کو دور کر کے بہت جلد اچھا کر دیتا ہے اگر جسم میں کیڑے پڑ گئے ہوں تو ان کو ہلاک کر دیتا ہے پرانے خنازیری زخموں کو بھی فائدہ دیتا ہے نیم کے درخت سے ایک قسم کی رطوبت خارج ہوتی ہے جس کو نیم کا مدھ کہتے ہیں۔ یہ اعلیٰ درجہ کا مصفی خون ہونے کی وجہ سے آتشک و جذام میں مستعمل ہے خارش اور دیگر امراض کو دور کرتا ہے بعض سرموں کو اس میں کھرل کر کے تیار کرتے ہیں نیم کا گوند بھی کسی قدر مصفی خون ہے اور اس کو مقوی و محرک خیال

کیا جاتا ہے نیم کی شاخ سے مسواک کرنا منہ کی عفونت کو دور کرتا اور دانتوں کو کیڑا لگانے سے بچاتا ہے۔ **نفع خاص:** مصفی خون' دافع سوداء۔ **مضر:** خشک مزاجوں کے لئے مضر ہے۔ **مصلح:** شہد خالص' مرچ سیاہ اور روغنیات۔ **مقدار خوراک:** اس کے سبز پتے اور چھال جبکہ تصفیہ خون کے لئے ان کا شیرہ نکالا جائے یا جوشاندہ بنایا جائے ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک استعمال کرسکتے ہیں۔ **مزید تحقیقات:** نیم کے تیل سے چند تلخ اجزاء کو علیحدہ کیا گیا جو حسب ذیل ہیں۔

نیمبین۔ نیمبسین اور نیمبیڈین۔ نیمبیڈین اصل جز کی حیثیت رکھتا ہے اور اس میں گندھک کی کچھ مقدار پائی جاتی ہے۔ نیم کے پھول اور پھل سے بھی اجزاء علیحدہ کئے گئے ہیں۔ مغز تخم دار نیم کو روغن ہونے اور اس میں گندھک کے جز کے شامل ہونے کی وجہ سے قرحہ معدہ اور قرحہ اثناء عشری Pepticulcer میں استعمال کرنے سے مفید نتائج حاصل ہوئے۔ **مرکبات:** (۱) حب بواسیر۔ (۲) معجون مسکن درد رحم۔

و

ورچھ' بچ

AcorusCalamus (عربی) عودالوج' وج (فارسی) اگر ترکی (بنگلہ) سفید بچ (تمگیو) واسا (گجراتی) و۔ یکھنڈ (سندھی) کنی کانھی (انگریزی) سویٹ فلیگ روٹ (Sweet Flag Root) ایک بوٹی کی گرہ دار جڑ ہے جس کی موٹائی ہاتھ کی درمیانی انگشت کے برابر ہوتی ہے اس میں نشاستہ کی کثیر مقدار اور ٹے نین کی خفیف مقدار پائی جاتی ہے اس کے پتے نرگس کے ہم شکل ہوتے ہیں جن کو مل کر سونگھنے پر تیز بو آتی ہے اس کی لمبی لمبی جڑیں موسم خزاں میں اکٹھی کی جاتی ہیں پھر ان کو کاٹ کر خشک کرلیا جاتا ہے۔ **رنگ:** سرخی مائل سفید۔ **ذائقہ:** تلخ اور بو خراب۔ **مزاج:** گرم درجہ ۲ خشک درجہ ۲۔ **مقدار خوراک:** ایک ماشہ سے ۳ ماشہ تک۔ **مقام پیدائش:** منی پور اور ناگا پہاڑیوں میں جھیلوں کے کنارے بکثرت موجود ہے۔ **افعال و استعمال:** قاطع و مجفف بلغم' کاسر ریاح' منقی دماغ' مدربول و حیض ملطف' جالی اور مقوی باہ ہے رطوبات بلغمی سے دماغ کو پاک کرتی ہے اور فاسد مادوں کو زائل کرتی ہے۔ اس لئے نسیان خدر' استرخاء لکنت زبان' بدحواسی' پاگل پن' مرگی اور فالج میں بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ وبائی امراض کے ایام میں جڑ کو چباتے رہنے سے وبائی اثر نہیں ہوتا۔ اسے شہد میں ملا کر چٹانے سے بچہ بولنے پر جلدی قادر ہو جاتا ہے اس کو تھوڑی سی ملٹھی کے ہمراہ بچوں کے بخار' کھانسی اور قولنج میں بھی دیتے ہیں پٹھوں کو تقویت دیتی ہے۔ مقوی معدہ ہے پرانی پیچش' اسہال' نفخ و قراقر کو دور کرتی ہے اس کا جوشاندہ خون حیض اور پیشاب کا ادرار کرتا ہے امراض چشم میں بطور

سرمہ مفید ہے۔ ہر قسم کے حشرات الارض کے دفعیہ کے لئے اس کا جوشاندہ یا جڑ کا سفوف باریک پیس کر زمین پر چھڑک دیتے ہیں فتق پر اس کے ضماد سے فائدہ ہوتا ہے۔

ورس

لاطینی Felemangia Grahamana (عربی) اخوان الزعفران (فارسی) کرکما (انگریزی) فلے منگیا گرے ہمانا (Flamurgia Grapammana) اس پودے کے پھل سے پختہ ہونے پر زعفران کی مانند ریشے نکلتے ہیں ان کو پیس کر کپڑے رنگتے ہیں۔ **رنگ:** زرد سرخی مائل۔ **ذائقہ:** قدرے تلخ۔ **مزاج:** گرم خشک ۳۔ **مقدار خوراک:** تین ماشہ۔ **مقام پیدائش:** علاقہ یمن۔ **افعال و استعمال:** اکثر زہروں کے لئے تریاق ہے جسم کا مقوی اور مفرح ہے خفقان کو مفید ہے غلیظ ریاح کو محلل' جالی اور مقوی باہ ہے گردہ و مثانہ کی پتھری توڑتا ہے لیپ چہرے کے داغوں کو مفید ہے (غیر سمی)

وسمہ

لاطینی Indigofera Leaves (فارسی' عربی) کتم (سندھی) کاری میندی (انگریزی) انڈیگولیوز (Indigo leaues) اس درخت کو عربی میں عظلم کہتے ہیں۔ نیل کے پتوں کو وسمہ کہتے ہیں۔ **رنگ:** پتی سبز' بیج سیاہ۔ **ذائقہ:** بدمزہ' ہرانده۔ **مزاج:** گرم خشک ۲۔ **مقدار خوراک:** تین ماشہ۔ **افعال و استعمال:** جالی' قابض' محلل' پتوں کا سفوف شہد کے ہمراہ ملا کر ورم جگر اور مرگی کو نافع ہے اس کی شاخوں کے جوشاندہ سے غرغرے کرنا مرکبات سیماب سے منہ آنے کو نافع ہے وسمہ ایک حصہ مہندی ۱/۴ حصہ دونوں کو آملہ کے پانی میں گوندھ کر نصف گھنٹہ دھوپ میں رکھیں اس کے بعد یہ وسمہ بالوں پر باندھیں اور چند گھنٹے کے بعد دھو ڈالیں تو خضاب عمدہ بنتا ہے جڑ کو بھگو کر گوند ملا کر لکھنا سیاہی کا کام دیتا ہے۔ (غیر سمی)

ہ

ہاتھا جوڑی

لاطینی Anastatica Hirochuntina (عربی) بخور مریم (فارسی) پنجہ مریم (سندھی) جرجیرو (بنگلہ) ہتی مورا (انگریزی) ہیلیوٹروپ (Hell Trope) ایک قسم کی گھاس ہے جو ہاتھ سے مشابہ ہوتی ہے پتے ایک طرف سے سبز اور ایک طرف سے سفیدی مائل کسی قدر روئیں دار ہوتے ہیں۔ **رنگ:** سیاہی مائل بھورا' پھل سرخ اور نیلے جڑ سیاہ۔ **ذائقہ:** تلخ۔ **مزاج:** گرم خشک درجہ ۳۔ **مقدار خوراک:** ۴ ماشہ۔ **مقام پیدائش:** کشمیر کی مرطوب زمین اور درختوں کے سایہ میں پیدا ہوتی ہے۔ **افعال و استعمال:** اس کی جڑ مدر حیض' و بول ہے دودھ بڑھائے اور پسینہ لائے چوتھے روز کے بخار اور یرقان کو مفید ہے جگر کا سدہ کھولتی ہے اس کی جڑ اور تخم جالی ہیں۔ بیجوں کا لیپ سیاہ داغ اور ورم سخت اور خنازیر دفع کرتا ہے جڑ کا

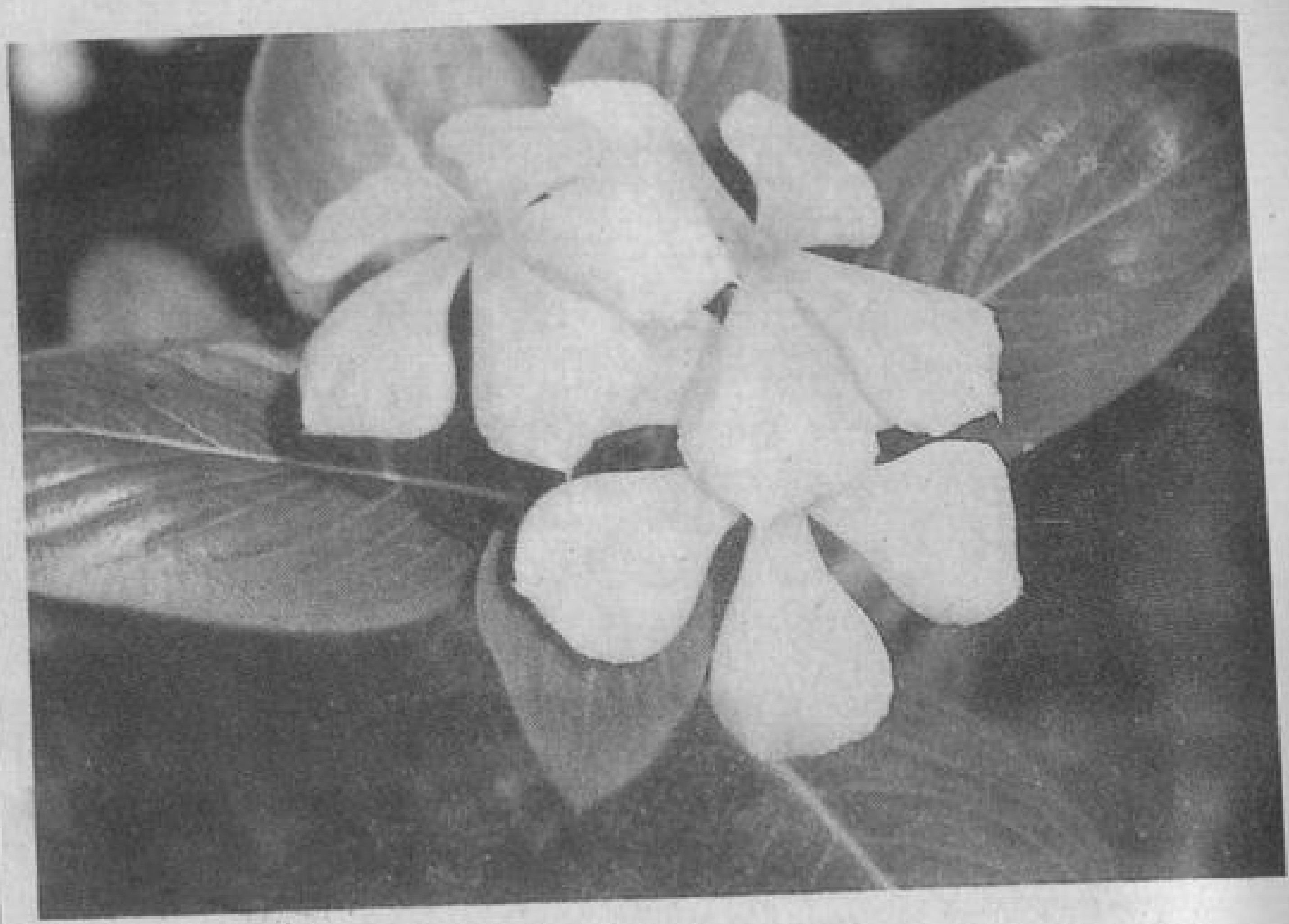
ضماد چہرے کے داغ اور میل صاف کرتا ہے اس کے متعلق یہ مشہور ہے کہ اگر اسے پانی میں گھس کر کسی شخص کے جسم پر لگائیں تو وہ لگانے والے کا مطیع و فرماں بردار ہو جاتا ہے۔ (غیر مجرب)

ہاتھی سونڈی

لاطینی Heliotropium Indicum (عربی) خرطومی (فارسی) فیل خرطومی (بنگلہ) ہتی سور (ہندی) ہستی شنڈی (انگریزی) ہیلس ٹروپ (Helli Strope) اس کو بعض مقامات پر جواں بوٹی بھی کہتے ہیں۔ قد ایک دو بالشت بھر، جڑ ریشہ دار، پتے چھوٹے بیضاوی موٹے موٹے تخم‌شم یا چولائی کے پتے کے مشابہ، پھلی ہاتھی کے سونڈ سے مشابہ ہوتی ہے اس لئے اس کو ہاتھی سونڈی کہتے ہیں تمام پودے اور پتوں پر سفید رواں ہوتا ہے ماہ فروری سے لے کر جون تک یہ پودے سرسبز رہتے ہیں۔ رنگ: ٹہنی سفید۔ پتے نہایت سبز، پھول سفید۔ ذائقہ: کھاری۔ مزاج: گرم خشک بدرجہ دوم۔ مقدار خوراک: چھ ماشہ۔ مقام پیدائش: گرم میدانی علاقوں کے گندم، خربوزہ اور ککڑیوں کے کھیتوں میں پائی جاتی ہے۔ افعال و استعمال: تیل میں پتے جلا کر خارش اور بثور پر مالش کرتے ہیں پتوں کے پانی سے مویشیوں کے زخموں کے کرم مرجاتے ہیں اس کے پتوں کی ٹھنڈائی سیاہ مرچ کے ہمراہ متواتر کئی روز پلانا سگ گزید کو مفید ہے اس میں چاندی اور فولاد کا کشتہ بہت عمدہ بنتا ہے۔

ہارسنگھار Nyctanthes Arbortristis

(بنگالی) شیولی (گجراتی) پربوٹی (سنسکرت) شیپھال (انگریزی) نائٹ جسمن Night-jasmine اس درخت کے پتے کھردرے، موٹے اور نوکیلے ہوتے ہیں اور ان پر چھوٹے چھوٹے بال سے ہوتے ہیں پھول ننھے ننھے اور خوشبودار چنبیلی کی مانند لیکن ان کی پنکھڑیاں سفید اور نچلا نالی نما حصہ زردی مائل سرخ ہوتا ہے اس حصے کو علیحدہ کرکے پانی میں اُبال کر کپڑے رنگے جاتے ہیں۔ رنگ: پتے سبز، پھول سفید، ڈنڈی زردی مائل سرخ۔ ذائقہ: بدمزہ۔ مزاج: سرد و خشک، بعض کے نزدیک گرم خشک۔ مقدار خوراک: ایک سے ۲ ماشہ تک۔ مقام پیدائش: ہندوپاکستان میں ہر جگہ پایا جاتا ہے اور سنٹرل انڈیا کے جنگلات میں خود رو پیدا ہوتا ہے۔ افعال و استعمال: اس کے پتوں کو ادرک کے ہمراہ پانی میں پیس کر دینا پرانے بخار کے لئے مفید ہے خونی بواسیر کے لئے پھول رات کو پانی میں بھگو کر صبح زلال پلاتے ہیں۔ تازہ پتوں کا رس شیر خوار بچوں کے لئے بے ضرر مسہل ہے گوند اور جڑ مقوی باہ ہے پھول کپڑا رنگنے کے کام آتے ہیں۔ (غیر مجرب)



سدا بہار

عربی	حی العالم
فارسی	زلف عروسان

ENGLISH: PINK PERIWINKLE

INTER-N: CATHARANTHUS ROSEUS

OLD NAME: VINCA ROSA

ہمیشہ بہار Privinkle

لاطینی Vinearosa (فارسی) ہمیشہ بہار' زلف عروسان (اردو) سدابہار (عربی) حی العالم (سندھی)

بھتر بوٹی۔ اس کی دو قسمیں ہیں بڑی اور چھوٹی۔ بڑی قسم کا پودا گز ڈیڑھ گز لمبا' مشابہ نیازبو (ریحان) پتے مثل زبان کے اور چیچک دار اور اس کی ساق یعنی ڈنڈی انگوٹھے کے برابر ہوتی ہے اور اس میں سے چیپ دار رطوبت نکلتی ہے پھول چھوٹا' بیج مثل خبازی کے چھوٹی قسم کا پیڑ یا بالشت کے برابر اونچا ہوتا ہے دیواروں کی جڑوں اور پہاڑوں میں اگتا ہے پتے چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں اور ان میں چیپ دار رطوبت ہوتی ہے اس کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ یہ ہمیشہ سبز رہتا ہے۔ رنگ: پتے سبز پھول سفید مائل بزوری۔ ذائقہ: قدرے تلخ۔ مزاج: گرم ۲ خشک الیکن صاحب اختیارات بدیعی نے خشک اسرد ۲ لکھا ہے۔ مصلح: گل ارمنی۔ مقدار خوراک: خشک پتے ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک رس ۲/۱ تولہ سے اڑھائی تولہ تک۔ مقام پیدائش: بغداد' ایران۔ افعال و استعمال: چھوٹی قسم جو تیز نہیں جگر اور طحال کا سدہ کھولتی ہے عضو ماؤف پر مواد نہین گرنے دیتی۔ اپنی قوت قابضہ کی وجہ سے نفث الدم کو نفع دیتی ہے اور اپنی تھوڑی سی تجفیف کی وجہ سے پھیپھڑے اور سینہ کو پاک کرتی ہے اور فتق کی ادویہ میں ڈالی جاتی ہے۔ ضماد اورام حارہ کا داع اور سوختگی کا نافع ہے اور حنا کے ساتھ خارش کو مفید ہے۔ نوٹ: بڑی قسم افعال و خواص میں چھوٹی قسم سے ضعیف ہے۔

ہنگوٹ

(بنگلہ) جیاپوتایا(ا) انگوٹ (گجراتی) انگوریو (سنسکرت) انگوری ستری (انگریزی) ڈیلائل (Delile) ہنگوٹ کا درخت بڑا اور کانٹے دار ہوتا ہے اس کو مشابہ ہڑ کے پھل لگتا ہے۔ رنگ: چھلکا زردی مائل۔ ذائقہ: تلخ و کسیلا۔ مزاج: گرم خشک۔ مقدار خوراک: ۳ ماشہ تا ایک تولہ۔ افعال و استعمال: پھوڑے پھنسی کو نافع ہے پیٹ کے کیڑے مارتا ہے۔ درخت کی چھال فساد و خون' جوش خون اور کوڑھ کو مفید ہے سوداوی مادہ کو مسہل ہے اس کا مغز گھس کر موتیابند پر لگاتے ہیں۔ (غیر سمی)

ہرن کھری HedgeBindWeed

لاطینی Clystegia Sepium (پنجابی) لیلی بوٹی (سندھی) لیلا بوٹی۔ ماہیت: ایک چھوٹی بیل دار بوٹی ہے جو عموماً فصل ربیع میں پیدا ہوتی ہے اور گیہوں کے کھیتوں میں بکثرت پائی جاتی ہے شاخیں دھاگے کے مانند باریک ہوتی ہیں اور اپنی پاس کی چیز پر لپٹ جاتی ہیں اس کے توڑنے پر سفید دودھ کا قطرہ نکلتا ہے اس کے پتے سم آہو کے مانند اور پھول کٹوری نما سفید گلابی مائل ہوتا ہے اس کے ہر ایک جزو کا مزہ تلخ ہوتا ہے۔ مقام پیدائش: تقریباً تمام حصص ہندوستان میں پیدا ہوتی ہے خصوصاً پنجاب و ممالک متحدہ ہیں۔ مزاج: گرم و خشک بعض گرم و تر بیان کرتے

ہیں۔ افعال: مصفی خون' محلل و منضج اورام۔ استعمال: ہرن کھری کو تصفیہ خون کی غرض سے چند دانے مرچ سیاہ کے ساتھ گھوٹ کر یا اس کے خیساندہ کا آب زلال لے کر خارش' جذام' آتشک وغیرہ امراض فساد خون میں پلاتے ہیں بعض لوگ سوزاک میں بھی استعمال کراتے ہیں اورام پر اس کو پیس کر بطور ضماد لگاتے ہیں جس سے ورم تحلیل ہوتا ہے یا اس کے متواتر ضماد کرنے سے پختہ ہو کر منفجر ہو جاتا ہے۔ مقدار خوراک: ایک تولہ۔

ہلیلہ

لاطینی TerminaliaChebula (فارسی) ہلیلہ (عربی) ہلیلج (بنگالی) ہریکی (ہندی) ہڑ (سندھی) ہڑیڑ (انگریزی) چے بوئے مائروبلان (Chebulla Mysolanm)

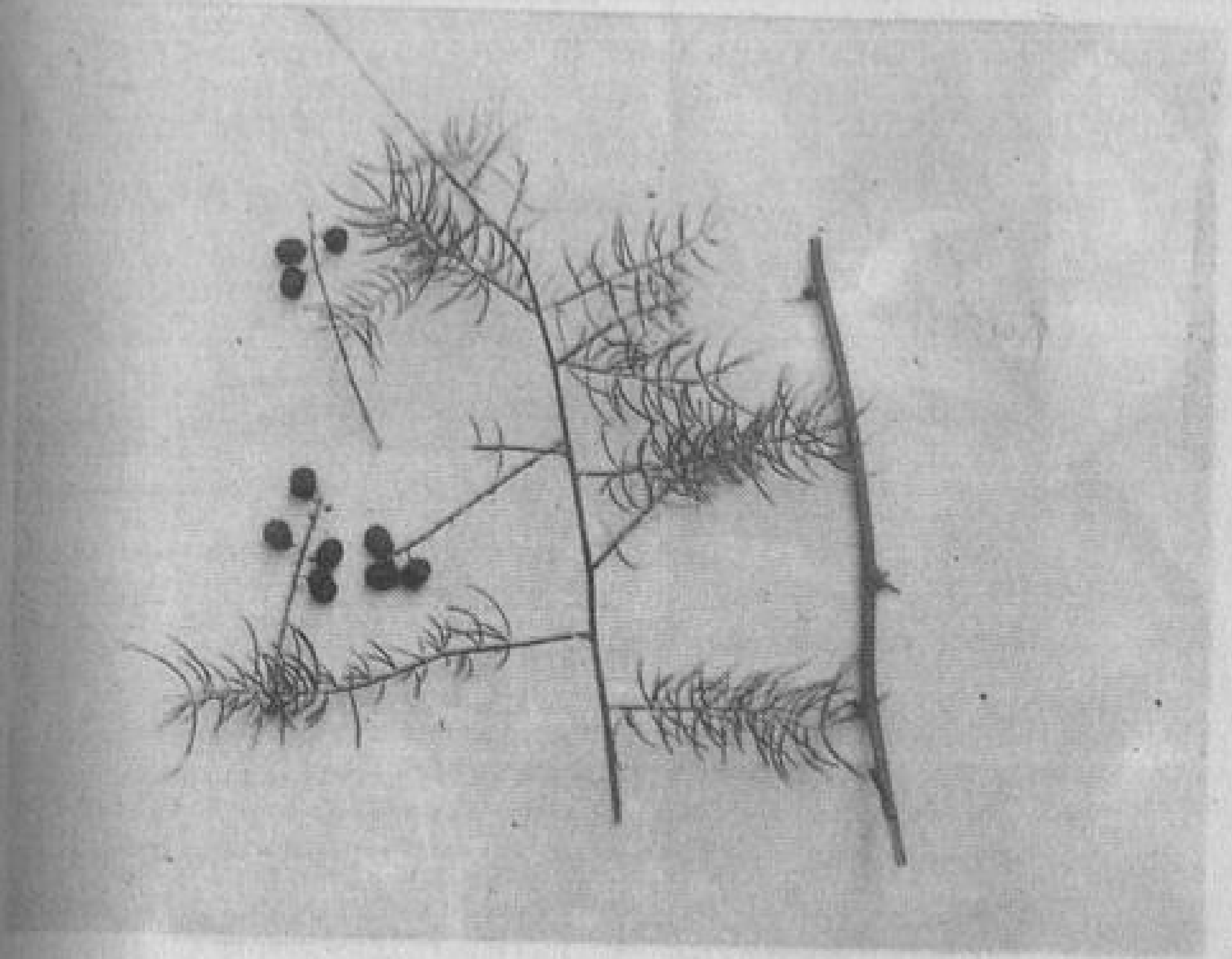
ماہیت: ایک درخت کا پھل ہے جو ہلیلہ سیاہ' ہلیلہ زرد اور ہلیلہ کابلی تین قسم کا ہوتا ہے یہ تینوں اقسام در حقیقت ایک ہی درخت سے حاصل ہوتے ہیں اور ان کا بیان درج ذیل ہے۔

ہلیلہ سیاہ

(عربی) ہلیلج ہندی (ہلیلج) اسود (فارسی) ہلیلہ زنگی (ہندی) کالی ہڑ۔ ماہیت: ہلیلہ کے درخت سے جو پھل ابتدائے بالیدگی میں گٹھلی پیدا ہونے سے قبل گر پڑتے ہیں یا علیحدہ کر لئے جاتے ہیں انہیں کو ہلیلہ سیاہ کہتے ہیں۔ مزاج: درجہ اول میں سرد اور درجہ دوم میں خشک۔ افعال: مقوی دماغ' جاذب رطوبات' مقوی معدہ و امعاء مسہل سودا (بریان قابض) مصفی خون۔ استعمال: ہلیلہ سیاہ کو مقوی دماغ ہونے کی وجہ سے حافظ اور ذہن کے ضعف کو دور کرنے اور قوی کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں جاذب رطوبات ہونے کی وجہ سے دماغ کی فاسد رطوبتوں کو جذب کرنے کے لئے مالیخولیا اور لقوہ جیسے امراض میں چباتے ہیں نیز جاذب رطوبات ہونے کی وجہ سے مرطوب معدہ کے لئے خاص طور پر مقوی ہوتی ہے مسہل سوداء اور مصفی خون ہونے کی وجہ سے بہت سے سوداوی امراض مثلاً مالیخولیا' وسواس سوداوی' بواسیر اور جذام خارش وغیرہ میں دیتے ہیں ان کے دستوں کو بند کرنے کے لئے روغن زرد یا روغن بادام سے چرب کرتے ہیں اور بریان کر کے سفوف بنا کر کھلاتے ہیں۔ دستوں کو بند کرنے کے علاوہ معد اور امعاء کو طاقت بھی دیتی ہے۔ مقدار خوراک: ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔

ہلیلہ زرد

(عربی) ہلیلج اصفر (ہندی) بڑی ہڑ' زرد ہڑ۔ ماہیت: درخت ہلیلہ کا پورا پھل ہے جس میں گٹھلی بڑی ہوتی ہے۔ مزاج: درجہ اول میں سرد اور درجہ دوم میں خشک۔ افعال: مقوی دماغ' جاذب رطوبات' مقوی معدہ و امعاء مسہل سودا (بریان قابض) مصفی خون۔ استعمال: ہلیلہ سیاہ کو مقوی دماغ ہونے کی وجہ سے حافظ اور ذہن کے ضعف کو دور کرنے حواس کو تیز اور قوی کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں جاذب رطوبات ہونے کی وجہ سے دماغ کی فاسد رطوبتوں کو جذب کرنے کے لئے مالیخولیا اور لقوہ جیسے امراض میں چباتے ہیں نیز جاذب



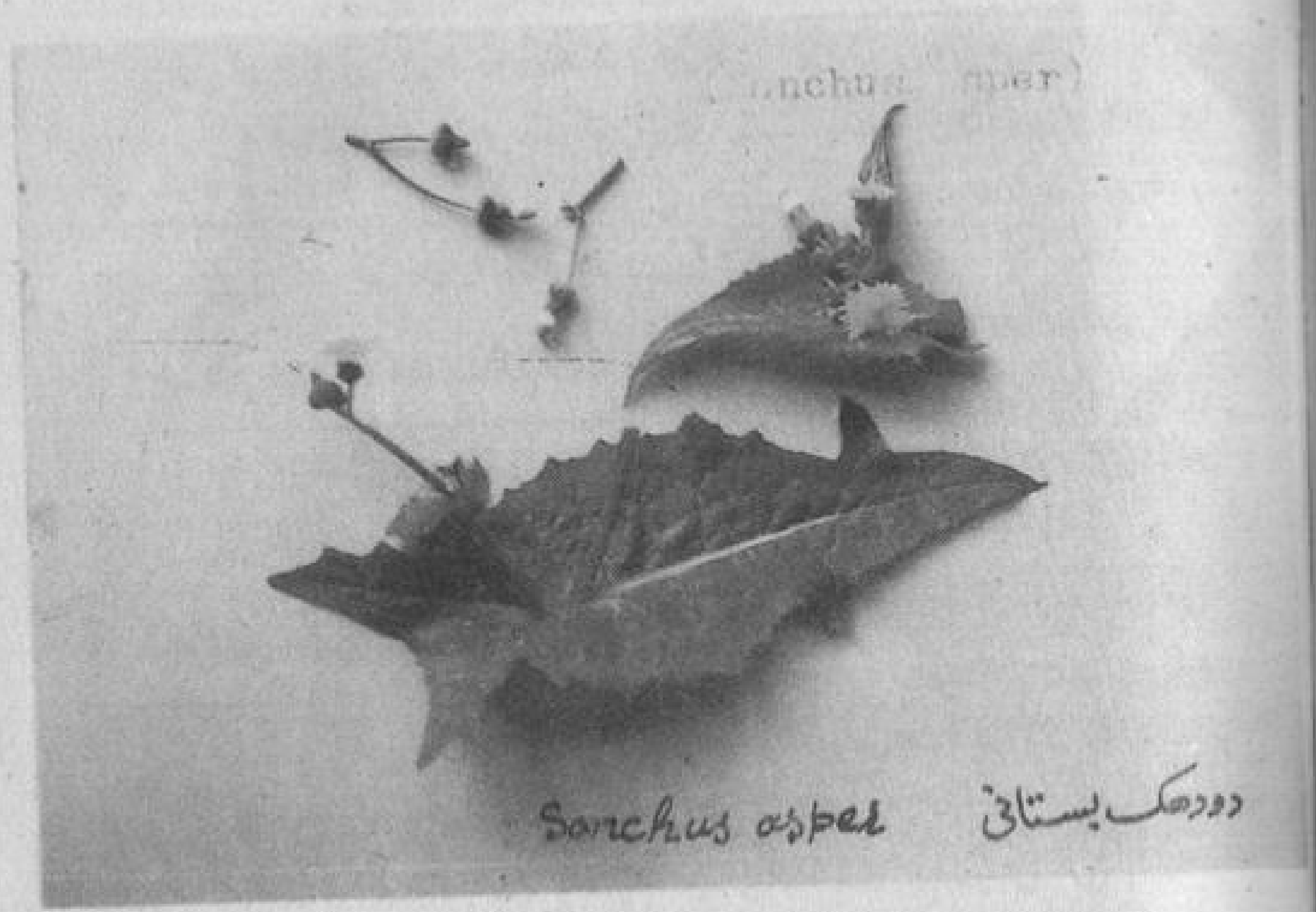
ہلیون

عربی عودالجبہ

فارسی مارچوبہ

ENG: WILD ASPARAGUS

INTE: ASPARAGUS OFFICINALIS



دودھک بستانی

ENG: MILK THISEL

INT: SONCHAS ASPER

رطوبات ہونے کی وجہ سے مرطوب معدہ کے لئے خاص طور پر مقوی ہوتی ہے مسہل سوداء اور مصفی خون ہونے کی وجہ سے بہت سے سوداوی امراض مثلاً مالیخولیا' وسواس سوداوی' بواسیر اور جذام خارش وغیرہ میں دیتے ہیں ان کے دستوں کو بند کرنے کے لئے روغن زرد یا روغن بادام سے چرب کرتی اور بریان کرکے سفوف بنا کر کھلاتے ہیں۔ دستوں کو بند کرنے کے علاوہ معدہ اور امعاء کو طاقت بھی دیتی ہے۔ مقدار خوراک: ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔

ہلیلہ کابلی Wild Asparagus

لاطینی Asparagus Officinalis حب ہلیلہ نشوونما پاکر غیر معمولی طور پر فربہ ہو جاتی ہے تو اسی کو ہلیلہ کابلی کہتے ہیں یہ ہرسہ اخلاط کا مسہل ہے اور تمام افعال ہلیلہ زرد کے مانند رکھتی ہے اور اسی کے مانند مقدار خوراک ہے۔

ہلیون

(فارسی) مارچوبہ (عربی) عودالجبہ (سندھی) بھچڑبھٹوں (بنگالی) ناگ دنا (ہندی) ناگدون (پنجابی) ہالیہ (انگریزی) ارٹی مے سیا دوگرس ماہیت: ہلیون ایک نبات ہے جس کے پتے بادیان کے پتوں سے مشابہ۔ جڑ لمبی اور پھل گول ہوتے ہیں پھل کے اندر سے تین تخم نکلتے ہیں جو سہ گوشہ اور سخت ہوتے ہیں اس کی جڑ اور تخم بطور دواء استعمال کئے جاتے ہیں۔ مزاج: گرم وخشک بدرجہ دوم۔ افعال: محلل' مفتح سدد' مدربول ومدرحیض' مخرج سنگ گردہ ومثانہ' مولد منی ومقوی باہ۔ استعمال: ہلیوں کو محلل' مفتح سدد اور مدر ہونے کی وجہ سے بعض بلغمی امراض کو دور کرنے جگر اور گردوں کے سدے کھولنے' یرقان کو دور کرانے اور سنگ گردہ ومثانہ کو خارج کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں احتباس حیض اور عسر ولادت کے ازالہ کے لئے بھی دیتے ہیں۔ مولد منی اور مقوی باہ ہونے کی وجہ سے ضعف باہ کی ادویہ میں شامل کرتے ہیں۔ مزید تحقیقات: ہلیون میں اسپراگین نام کا ایک جوہر پایا جاتا ہے۔ مرکبات: لبوب کبیر وصغیر۔

ہیرا کسیس Ferrisvlphas

(عربی) زاج اخضر (فارسی) زاک سبز (انگریزی) فیرائی سلفاس۔ ماہیت: ہیرا کسیس (زاج خضر) یا کسیس ہلکے سبز رنگ کی قلمیں ہوتی ہیں جو اس طرح تیار کی جاتی ہیں کہ لوہے کی تاروں کو تیزاب گندھک میں حل کرکے خشک کرلیتے ہیں۔ مزاج: گرم وخشک بدرجہ چہارم۔ افعال: مجفف' قابض' مقوی خون' مدر حیض' قاتل کرم شکم' بیرونی طور پر حابس نزف الدم۔ استعمال: ہیرا کسیس کو مجفف ہونی کی وجہ سے زخموں میں استعمال کرتے ہیں اور چونکہ قابض بھی ہے لہٰذا مسوڑھوں اور دانتوں کو مضبوط ومستحکم کرنے اور ان کے سیلان خون کو روکنے کی غرض سے سنونات میں شامل کرتے ہیں حابس نزف الدم ہونے کے باعث جراحات سے خون روکنے کے لئے بھی استعمال کیا جاتا ہے مقوی

خون ہونے کی وجہ سے قلت الدم میں مستعمل ہے۔ مدر حیض ہونے کے باعث احتباس اور عسر الطمث میں دیگر ادویہ کے ہمراہ اس کو گولیاں بنا کر کھلائی جاتی ہیں قاتل کرم شکم ہونے کے باعث ہر قسم کے کرم شکم خصوصاً حب القرع کو ہلاک کرنے کے لئے بھی استعمال کرتے ہیں لیکن چونکہ اس کے اندر سمیت ہے لہٰذا اندرونی طور پر باحتیاط استعمال کرنا چاہیئے۔ نفع خاص: مخرج کرم شکم دندان۔ مضر: زہر ہے۔ مصلح: شہد خالص و روغنیات۔ بدل: ایک قسم دوسری قسم کی بدل ہے۔ مقدار خوراک: نصف رتی سے ۲ رتی تک۔ مرکبات: حمول برائے خشکی رحم۔

ی

یاقوت Ruby

(عربی' فارسی) یاقوت (انگریزی) روبی۔ ماہیت: مشہور پتھر ہے جو قیمت میں الماس (ہیرا) کے بعد دوسرے درجہ پر ہے بلحاظ رنگت اس کی مختلف قسمین ہیں لیکن سب سے بہتر سرخ رمانی ہے۔ (رمانی) دانہ انار کے مانند ہے۔ مزاج: حرارت و برودت میں معتدل اور دوسرے درجہ میں خشک بقول بعض کے گرم وخشک بدرجہ اول۔ افعال: اسے مفرح' مقوی قلب' مقوی دماغ' منعش و حافظ حرارت غریزی حابس الدم اور دافع ضرر ہوئے وبائی خیال کیا جاتا ہے۔ استعمال: یاقوت کو نہایت باریک کھرل کرکے مفرحات ویاقوتیات میں شامل کرتے ہیں جو تفریح و تقویت قلب و انعاش و حفاظت حرارت غریزی کے لئے مستعمل ہے اس کا کشتہ تقویت اعضائے رئیسہ' جنون' مرگی' خفقان' وبائے طاعون' جریان خون اور سل ودق میں مستعمل ہے اکتحالاً ضعف بصر میں بھی مستعمل ہے۔ نفع خاص: مفرح ومقوی دل۔ مضر: اس میں کوئی مضرت نہیں ہے۔ مصلح: عنبر اور سونا۔ بدل: ایک قسم دوسرے کی بدل ہے۔ مقدار خوراک: ایک رتی۔

یشب

سنگ یشب (سندھی) لپاک (عربی) حجر الیشب (فارسی) سنگ یشم (انگریزی) اگیٹ ایک صاف وشفاف پتھر ہی سفید' سبز' خاکستری کئی قسم کا ہوتا ہے ان میں سے سخت قسم عمدہ ہے۔ رنگ: مختلف۔ مزاج: سرد خشک بدرجہ دوم۔ مقدار خوراک: ایک ماشہ۔ افعال واستعمال: مقوی دل ودماغ اور معدہ ہے دافع وسواس اور خفقان ہے باطنی زخموں کے لئے اکسیر ہے اس کا قلب پر لٹکانا خفقان اور وسواس کے لئے حکمائے قدیم نے نافع لکھا ہے (غیرمی) مشہور مرکبات: خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا' مفرح کبیر' مفرح شاہی۔

تخم ریحان

عربی- شاہسفرم بزرالریحان- فارسی- تخم ریحان- بنگالی- توک ماری- انگریزی Basilicum Seed Of Ocimum ماہیت چھوٹے چھوٹے بھورے سیاہی مائل لعابدار رطوبت والے- ریحان کے بیج ہیں جو تلسی کی قسم سے ہیں اس کے درخت میں سے تلسی کی خوشبو آتی ہے- مقام پیدائش ایران- مزاج سرد خشک- افعال مسکن قابض ممسک مغلظ مفرح- افعال مخصوصہ امراض قلب رفع تقشر قلب تفریح تقویت مضر معدہ- مصلح نبات سفید، گردے کی لئے مرزنجوش دماغ کے لئے گلاب- بدل تخم کنوجہ- مقدار ۷ ماشے-

چھوٹی چندن

مختلف نام :- اسرول سرپ، گندھا، چندرکا، چھوٹو چاندر، اکور، نامیل پتالہ گندی، پاگل جڑی، دھان بروا وغیرہ۔ انگریزی میں اسے راؤولفیا سرپن ٹینا Rauwolfia Serpenti-na اور لاطینی میں اوفی اوکسن سرپن ٹائنم Ophioylon Sepentinum کہتے ہیں۔

آیورویدک کتب اور آیورویدک نگھنٹو میں چھوٹی چندن کا تذکرہ موجود نہیں۔ بعض مصنفین نے چھوٹی چندن کا سنسکرت نام سرپ گندار کھا ہے۔ لیکن یہ درست نہیں، وجہ یہ ہے کہ سرپ گندھا زہریلے حشرات الارض کے لیے بالخصوص زہرمار کے لیے اکسیر ہونی چاہیے لیکن جن لوگوں نے چھوٹی چندن کو اس غرض کے لیے استعمال کیا ہے انہیں کامیابی نہیں ہوئی، اسی طرح چھوٹی چندن کو چندرکا یا چندرا کہنا بھی صحیح نہیں۔ کیونکہ چندرکا اور چندرا کے ناموں کا اطلاق بہت سی جڑی بوٹیوں پر کیا جاتا ہے۔ غرض یہ ایک حقیقت ہے کہ چھوٹی چندن جن کا ذکر قدیم آیورویدک کتب میں نہیں ملتا۔

شکل وصورت :- یہ ایک گھنا خودرو پودا ہے۔ جو دو تین فٹ اونچا ہوتا ہے۔ اس کی شاخیں زمین سے سیدھی اوپر کو جاتی ہیں۔ شاخ کے ہر جوڑ پر بیضوی شکل کے تین چار پتے ہوتے ہیں جن کی لمبائی ۵۔۶ انگشت اور چوڑائی دو تین انگشت ہوتی ہے۔

موسم پر شاخ کے سروں پر گہرے نارنجی سرخ رنگ کے پھولوں کا گچھا نمودار ہوتا ہے۔

اس کا تخم سیاہ رنگ اور مٹر کے دانہ کے برابر ہوتا ہے۔ اس کی جڑ تقریباً دس انچ لمبی 1/4 انچ موٹی اور بل دار ہوتی ہے۔ جڑ کا رنگ باہر سے بھورا سفید اور اندر سے زردی مائل ہوتا ہے اور اس کا مزہ تلخ ہوتا ہے۔

منبت :- یہ بوٹی کوہ ہمالیہ کے دامن میں ملتی ہے۔ اور مراد آباد سے لے کر سیکم تک پھیلی ہوئی ہے۔ اس کے علاوہ آسام، پیگو اور تناسرم کے علاقوں میں چار ہزار فٹ کی بلندی تک اور دکن کے مشرقی ساحل کے ساتھ ساتھ لنکا تک برابر چلی گئی ہے، بنگال، بہار اور پٹنہ کے جنگلوں میں بھی خودرو پائی جاتی ہے۔

حصص مستعملہ :- اس بوٹی کی جڑوں کو دواءً برتا جاتا ہے اور بعض امراض میں پتے بھی استعمال کیے جاتے ہیں۔

افعال و خواص :- اس کے برگ مقئی کاسر الریاح اور مسکن اعصاب ہیں۔ لیکن بیخ منوم اور دافع جنون و دیوانگی ہے۔ اسے صرع، سہر، مالخولیا، اختناق الرحم اور ضغطۃ الدم (ہائی بلڈ پریشر) میں سفوفاً استعمال کرایا جاتا ہے۔

اس کی جڑ نہایت اعلیٰ درجہ کی مسکن و منوم ہے۔ اور دیوانگی و جنون اور مالیخولیا کے علاج میں مفید و مستعمل ہے۔ اس کے علاوہ چھوٹی چندن ہر قسم کے زہر کی فاد اور تریاق ہے۔ خاص کر لدغ الحیہ اور لدغ عقرب کے لیے بھی نافع ہے۔ اس کی جڑ کا سفوف پانچ رتی کی مقدار میں مقئی ہے۔ اور سخت بے چینی، قلق اور اضطراب پیدا کرتا ہے۔ کبھی اس قدر مقدار دوا سے، دست آنے لگتے ہیں۔ نبض کی رفتار سست ہو کر بدن پسینہ سے شرابور ہو جاتا ہے۔ اگر اسے مدت تک استعمال کیا جائے تو قلب بھی کمزور ہو جاتا ہے۔ اور نبض کا حجم کم ہو جاتا ہے لیکن قلیل مقدار میں چھوٹی چندن خون کے بڑھے ہوئے دباؤ کو کم کرتی ہے۔ اور اعلیٰ درجہ کی مسکن و منوم دوا ہے۔

اس کی جڑ کا جوشاندہ مدر حیض اور عضلات رحم سکیڑتا ہے۔ اور اس کے پتوں کا رس آنکھ کے پھولے (بیاض چشم) کو زائل کرتا ہے۔ غرض اپنے خواص و افعال میں یہ پوٹاشیم برومائیڈ کے مشابہ بلکہ اس سے زیادہ بہتر شے ہے۔ چنانچہ اس کے 1/2 2 رتی سفوف سے خوب گہری نیند آ جاتی ہے اور مریض ۸ سے ۱۰ گھنٹہ تک برابر سوتا رہتا ہے۔ یہ بوٹی پرانی کھانسی اور دمہ کے لیے بھی بہت مفید ہے۔ اور جنون و دیوانگی کے ایسے مریضوں کے لیے جو بھاگتے، دوڑتے، شور و غل مچاتے، گالی گلوچ بکتے، دوسروں پر حملہ کرتے یا بے خوابی میں مبتلا رہتے ہیں، از حد نفع ہے لیکن خاموش اور مایوس مریضان دیوانگی کو اس سے بجائے فائدہ کے نقصان ہوتا ہے۔

گیہوں جنگلی

(عربی) دوسر (فارسی) گندم دشتی۔
یہ پودا گیہوں سے مشابہت رکھتا ہے۔
رنگ ہرا اور دانہ کالے رنگ کا ہوتا ہے۔
ذائقہ تھوڑا تلخ مزاج گرم تر۔ مقدار استعمال تین ماشہ
افعال مادے کو پکاتی ہے۔
مسہل، محلل، قاتل کرم شکم
خشک خارش اور بال خورہ میں اس کا ضماد فائدہ دیتا ہے۔ خشکی کرتا ہے۔

سن

(فارسی) لادنہ۔ (سندھ) سٹی (انگلش) **Hemp Flex** مشہور گھاس کا نام ہے۔ اس کے نرم ریشے سے رسیاں بنائی جاتی ہیں۔
جب اس کے ریشے سے پانی دبا کر نکال دیا جائے تو پھر یہ پٹ سن کہلاتی ہے۔
مزاج سرد خشک رنگ سفید بھورا
ذائقہ پھیکا، مقام پیدائش بنگلا دیش
افعال و استعمال: اسکے پھولوں کا ساگ ثقیل ہوتا ہے۔ اس کا استعمال نفاس اور حیض کو روکتا ہے۔

خواتین اگر استعمال کریں بانجھ پن پیدا ہو جاتا ہے۔ بیجوں کو پانی میں پیس کر بال دھونے سے بال نرم اور گداز ہوتے ہیں۔ اس کا لباس گرمی میں فائدہ دیتا ہے۔

جھینگا:

عربی سمک روبیاں (فارسی) ماہی روبیاں (سندھ) کانگٹ، (انگلش) **Prawns Lobslers**
یہ مچھلی ہی کی قسم ہے۔ سرخ رنگ کے لمبے پاؤں ساحلی علاقوں میں بکثرت ملتی ہے۔ رنگ بھورا + سفید، ذائقہ پھیکا مزاج گرم خشک وخشک درجہ اول مقدار خوراک بقدر ہضم استعمال و افعال خون صالح پیدا کرتی ہے منی پیدا کر کے جسم کو فربہ کرتی ہے۔ ادھ پکے انڈے گھی اور پیاز کے ساتھ بھون کر کھانے سے باہ کو محرک اور قوی کرتی ہے۔ سرد مزاج والوں کے معدہ اور جگر کو حرارت بخشتی ہے۔

نیلوفر (Water Lily)

نام نباتی / لاطینی (Nymphaca Spp)

صفت و ماہیت :۔ نیلوفر کے نام سے دواسازوں کے ہاں خشک مختلف رنگ کے پھولوں کے ٹکڑے دستیاب ہوتے ہیں۔ نیلوفر پانی میں پائی جانے والی بوٹی ہے۔ اس کی کئی قسمیں ہوتی ہیں جو خوبصورت پھولوں کی وجہ سے بہت مقبول اور پسند کی جاتی ہیں جن میں سے بعض کے پھول ایسے

ہوتے ہیں جو دن میں جب سورج طلوع ہوتا ہے تب کھلتے ہیں اور رات میں بند ہو جاتے ہیں۔ بعض صرف رات میں سورج کے غروب ہونے کے بعد کھلتے ہیں کشمیر کی جھیلوں میں نیلوفر پایا جاتا ہے اس کے پتے گول اور خاص قسم کے ہوتے ہیں جڑ سیاہ رنگ کی ہوتی ہے پھول سفید یا سرخ بڑا سا ۱۰ سے ۱۲ سینٹی میٹر کے گھیرے میں پانی پر تیرتا رہتا ہے پھل اسفنج جیسا ہوتا ہے جو پانی کے اندر ہی پختہ ہوتا ہے بیج چھوٹے چھوٹے مغز میں دبے ہوئے ہوتے ہیں۔
یونانی طب کی کتابوں میں جیسے اختیارات بدیعی' محیط اعظم وغیرہ میں نیلوفر کے بارے میں تفصیل سے معلومات درج ہیں۔ انہوں نے بہترین نیلوفر وہ بتایا ہے جو بغداد کی جھیلوں اور ندیوں میں پائے جاتے ہیں۔ اس کا پھول آسمانی ہوتا ہے مصر میں بھی نیلوفر کے پودے ہوتے ہیں۔
تحقیقات سے یہ بات بھی معلوم ہوتی ہے کہ نیلوفر کی بعض قسمیں تو ایسی ہیں جو پاکستان و ہندوستان کے سرد علاقوں کی جھیلوں میں پائی جاتی ہیں جیسے کشمیر' شملہ وغیرہ اور بعض قسمیں ایسی ہیں جو گرم علاقوں میں پائی جاتی ہیں یونانی اطباء نے یہ جو لکھا ہے کہ بہترین نیلوفر بغدادی ہے تو اس سے یہی نتیجہ نکلتا ہے کہ گرم علاقوں میں پائے جانے والا نیلوفر زیادہ موثر ہوتا ہے۔ اسی طرح مصری نیلوفر ہے۔
مزاج :۔ سرد و تر ۳ رنگ عموماً سفید تر نیلی ارغوانی ذائقہ پھیکا مضر باہ مثانہ مصلح شہد خالص بدل جڑ کا بیج۔
افعال کلیہ :۔ گل نیلوفر مطفی حرارت' ملطف' مفرح و مقوی قلب' مسکن صفراء ہونے کی وجہ سے نیلوفر کو شدت عطش' ہیجان صفراء' سدر و دوار' تپ **غشیان**' شقیقہ' ضعف قلب' خفقان حار میں استعمال کرتے ہیں۔
مقدار خوراک :۔ ۱۱ گرام۔
ترکیب استعمال :۔ گل نیلوفر کا جوشاندہ تیار کر کے مصری اضافہ کریں اور صبح و شام استعمال کریں تمام عوارض میں مفید ہے اور شقیقہ کے لئے خاص طور پر افادیت رکھتا ہے۔

اونٹنی کادودھ فارسی- شیر شتر- عربی لبن الفلاح- رنگ:- سفید سیاہی مائل ذائقہ:- قدرے شور- ماہیت:- مشہور ہے- **طبیعت**:- گرم مائل خشکی- **مضر**:- دیر میں قوہ معدہ میں اترتا ہے اور پیاس لاتا ہے- **مصلح**:- شکر- **بدل**:- گائے کادودھ-

افعال و خواص جلا کرتا ہے- اور مادہ کو متعدل القوام کرتا ہے اور جسم کو قوت بخشتا ہے اور سدہ کھولتا ہے اور باطنی ورموں کو تحلیل کرتا ہے اور جلندر وتے اور دمہ اور کھاسی کو مفید ہے-(غیر سمی)

بکری کادودھ فارسی- شیر بز- عربی لبن الماء- رنگ:- سفید- ذائقہ:- قدرے شیریں- ماہیت:- مشہور ہے- **طبیعت**:- سرد تر مائل خفیف- حرارت- **مضر**:- نفاخ اور سرد مزاج والوں کو- **مصلح**:- شہد و سونف- **بدل**:- گائے کادودھ-

افعال و خواص افعال بخشتا ہے اور جلا کرتا ہے اور منہ سے خون آنے کو اور کھاسی اور سل اور پھیپھڑے کے زخم کو اور حلق کی خراش و مثانہ کے زخم کو اور خناق کو مفید ہے اور پیشاب لاتا ہے اور پیٹ کو نرم و معتدل کرتا ہے اور اس کا غرغرہ امراض حلق کو بالخاصہ مفید ہے اور گرم مزاج والوں کو قوت بخشتا ہے اور گرمی کے اکثر امراض کو مفید ہے-(غیر سمی)

بھینس کادودھ فارسی- شیر میش گاؤ- عربی لبن اجاموش- رنگ:- سفید- ذائقہ:- قدرے شیریں- ماہیت:- مشہور ہے- **طبیعت**:- معتدل ساتھ غلظت اور رطوبت کے- **مضر**:- دیر و ہضم و ثقیل ہے- **مصلح**:- شکر- **بدل**:- گائے کادودھ-

افعال و خواص بدن کو فربہ کرتا ہے اور اکثر اعضا کو قوت بخشتا ہے اور فرحت دیتا ہے اور خون کثیر پیدا کرتا ہے- اور جو خلط بدن میں غالب ہو اس کی طرف مائل ہو جاتا ہے اور اگر اس میں کنگھی کی لکڑی جوش کر کے دہی جما کے ہمراہ مصری کے کھادیں بواسیر کو

نافع ہے-(غیر سمی)

بھیڑ کادودھ فارسی- شیر میش و شیر گوسفند- عربی- لبن الضان- رنگ:- سفید قدرے سیاہ- ذائقہ:- پھیکا و بودار- ماہیت:- مشہور ہے- **طبیعت**:- گرم تر- **مضر**:- قراقر اور قولنج پیدا کرتا ہے- **مصلح**:- روغن بادام و شہد- **بدل**:- عورت کادودھ- **مقدار خوراک**:- ۳ تولہ-

افعال و خواص جاو ہر دماغ کو اور حرام مغز کو اور باہ کو قوت دیتا ہے اور آنتوں کے زخم اور منہ سے خون آنے کو اور پیچش کو مفید ہے- اور سمی داواؤں کی مضیت کو دفع کرتا ہے اور مضرت جماع کی اصلاح کرتا ہے اور روغن بادام و ببول کے گوند کے ہمراہ کھانسی اور مضر جماع کو مفید اور مجرب ہے-(غیر سمی)

چمگادڑ کادودھ فارسی شیر شیرہ- عربی- لبن الخفاش- رنگ:- سفید زرد مائل- ذائقہ:- تیز و قدرے تلخ- ماہیت:- مشہور ہے- **طبیعت**:- گرم ۳- **مضر**:- پھیپھڑے اور طحال کو- **مصلح**:- روغن بادام- **بدل**:- شیرنی کادودھ- **مقدار خوراک**:- ۶ ماشہ-

افعال و خواص پیشاب خوب آتا ہے اور نہایت جلا کرتا ہے و ربدن میں جلد نافذ ہوتا ہے اسی لیے اس کا کھانا ناجائز ہے الا اس کا طلا عضلات ذکر اور باہ کو قوت دیتا ہے- "غیر سمی قوی المضرت"

سورنی کادودھ فارسی:- شیر خوک- عربی:- لبن الخنزیر- رنگ:- سفید زرد مائل- ذائقہ:- قدرے شیریں- ماہیت:- مشہور ہے- **طبیعت**:- سرد تر **مضر**:- نفاخ اور دیر ہضم ہے اور سفید داغ پیدا کرتا ہے- **مصلح** قند- **بدل**:- گدھی کادودھ- **مقدار خوراک** ا ماشہ-

افعال و خواص بدن کو فربہ کرتا اور قوی کرتا اور سل اور دق کو نافع ہے الا مرض جلدی اکثر پیدا کرتا ہے اہل فرنگ س کے بڑے مدح خوان ہیں اور اکثر استعمال کرتے ہیں اور مقوی اعضائے دماغی بتائے ہیں کسی قدر صحیح اور مجرب ہے "غیر سمی"

شیرنی کادودھ فارسی:- شیر شیر- عربی:- لبن الاسد- رنگ:- زردی مائل- ذائقہ:- تیز و ترش- ماہیت:- مشہور ہے- **طبیعت**:- گرم- **مضر**:- زخم ڈال دیتا ہے- **مصلح**:- **بدل**:- قدر شربت:-

افعال و خواص نہایت جلا کرتا ہے اور بہت جلد نافذ ہوتا ہے اور غضب پیدا کرتا ہے الابعض امراض سرد دماغی کو مفید ہے- "قریب بہ سم"

عورت کادودھ فارسی:- شیر زن- عربی:- لبن النساء- رنگ:- سفید- ذائقہ:- قدرے شیریں- ماہیت:- مشہور ہے- **طبیعت**:- لڑکی کا گرم تر اور لڑکے والی کا

سرد تر- مضر:- جلد بگاڑ دیتا ہے- مصلح:- شکر و شہید- بدل:- گدھی کا دودھ- مقدار خوراک:- مار-

افعال وخواص

رطوبت لاتا ہے اور دماغ اور باہ کو قوت بخشتا ہے اور پیشاب لاتا ہے اور خیشوم یعنی پیشانی کا سدہ کھولتا ہے اور طبیعت کو نرم کرتا ہے اور سینہ کی خشکی اور خشک کھانسی کو مفید ہے اور اس کا ناک میں سڑکنا بے خوابی اور دماغی خشکی کو نافع ہے اور اکثر امراض دماغی کو مثل جنون اور مالیخولیا اور سرسام وغیرہ کے اور سل و دق کو نافع ہے "غیر سمی"

گائے کا دودھ

فارسی:- شیر گاؤ- عربی:- لبن البقر- رنگ:- سفید- ذائقہ:- قدرے شیریں- ماہیت:- مشہور ہے- طبیعت:- متعدل ساتھ رطوبت فضلیہ کے- مضر:- طحال و شکمی اعضاء کے- مصلح:- شکر و شہید- بدل:- شیر ببر- قدر شربت:- یار

افعال وخواص

کثیر الغذا ہے اور جلد ہضم ہوتا ہے اور منی پیدا کرتا ہے اور جلا کرتا ہے اور سدہ کھولتا ہے اور باہ لاتا ہے اور غم و وسواس کو دور کرتا ہے اور خفقان کو نافع ہے اور سل و دق اور پھیپھڑے کے زخم کو مفید ہے "غیر سمی"

گدھی کا دودھ

فارسی:- شیر خر- عربی:- لبن الاتان- رنگ:- سفید- ذائقہ:- پھیکا- ماہیت:- مشہور ہے- طبیعت:- سرد تر- مضر:- سرد اور بلغمی مزاج والوں کو- مصلح:- گلقند- بدل:- شیر گاؤ و شیر بز- قدر شربت:- مار تا ءمار-

افعال وخواص

تری اور سردی پیدا کرتا ہے اور فرحت بخشتا ہے اور جلا کرتا ہے اور سدہ و مسام کھولتا ہے اور گرم مزاج والے کے دل و دماغ کو قوت بخشتا ہے اور سل و دق اور زخم پھیپھڑے کو مفید ہے اور گرمی کے بخار دن اور گرمی کی کھانسی کو نافع ہے اور منہ سے خون آنے کو اور سانس چلنے کو اور خفقان کو مفید ہے اور جلندر اور لاغری کو دفع کرتا ہے اور اہل فرنگ اس کے منافع بہت بیان کرتے ہیں اور اکثر استعمال میں لاتے ہیں- "غیر سمی"

گھوڑی کا دودھ

فارسی:- شیر اسپ- عربی:- لبن الرماک- رنگ:- سفید- ذائقہ:- قدرے شور- ماہیت:- مشہور ہے- طبیعت:- گرم تر- مضر:- نفاخ ہے اور قراقر لاتا ہے- مصلح:- سونف و شہد- بدل:- شیر شتر- مقدار خوراک:- مار-

افعال وخواص

جلا کرتا ہے اور سدہ کھولتا ہے اور فرحت بخشتا ہے ور بھوک و باہ زیادہ کرتا ہے اور پیشاب لاتا ہے اور مثانہ کے زخم اور مجاری پیشاب کو مفید ہے اور حیض کو بھی جاری کرتا ہے اور زخم رحم کو نافع ہے اور اس کے حمول لینے لتہ ترکیا ہوا رکھنا حملہ قائم ہونے کے لیے معین و مددگار ہے اور اس کا پینا چیچک نہیں ہونے دیتا ہے- "غیر سمی"

گور خر کا دودھ

فارسی:- شیر گور خر- عربی:- لبن الحمار الوحشی- رنگ:- سفید- ذائقہ:- پھیکا- ماہیت:- مشہور ہے- طبیعت:- گرم تر- مضر:- نفاخ ہے- مصلح:- سونف و شہد- بدل:- شیر شتر- مقدار خوراک:- مار-

افعال وخواص

مقوی باہ ہے اور لطافت بخشتا ہے اور پیشاب لاتا ہے اور جلا کرتا ہے اور اپنے افعال میں قریب گھوڑی کے دودھ کے الا اس سے گرم زائد ہے- "غیر سی"

ہرنی کا دودھ

فارسی:- شیر آہو- عربی:- لبن الغزال- رنگ:- سفید- ذائقہ:- پھیکا- ماہیت:- مشہور ہے- طبیعت:- گرم تر- مضر:- نفاخ ہے- مصلح:- سونف و شہد- بدل:- شیر گور خر- مقدار خوراک:- مار-

افعال وخواص

یہ اپنی کل افعال میں بالکل قریب گور خر کے دودھ کے ہے- "غیر سمی"

دونا مروا

فارسی:- مرز نگوش- عربی:- مرز نجوش- رنگ:- پھول سفید بیج سیاہ پتے سبز- ذائقہ:- تلخ- ماہیت:- ایک گھاس ہے خوشبودار جس کے پتے برابر پتے امرود کے- طبیعت:- گرم خشک- مضر:- گردہ اور مثانہ کو- مصلح:- کاسنی اور خرفہ- بدل:- افتیتن و کلونجی- مقدار خوراک:- نوماشہ-

افعال وخواص

لطافت بخشتا ہے اور درموں کو تحلیل کرتا ہے اور سدہ کھولتا ہے اور جلا کرتا ہے اور رطوبت کو جذب کرتا ہے اور مثانہ گردہ کی پتھری کو توڑتا ہے اور لقوہ و ریحی درد سر کو مفید ہے اور دماغی رطوبت کو چھانٹتا ہے اور سینہ کی درد اور دمی و ریاحی قولنج اور جگر و طحال کے سدہ کو اور جلندر کو مفید ہے اور دماغ کو پاک کرتا ہے اور اس کا سونگھنا زکام اور فالج اور صبات یعنی بہت سونے کو مفید ہے- "غیر سمی"

ہڑ گیلہ کا گوشت

فارسی:- گوشت مُردار خور- عربی:- لحم الرجمہ رنگ:- سرخ- ذائقہ:- بدبودار- ماہیت:- ایک پرند جانور ہے گد کے مشابہ اور اس سے بڑا اس کی گردن میں ایک تھیلی ہوتی ہے پر حرارت- طبیعت:- گرم ۲ خشک ۱- مضر:- پیاس لاتا ہے اور اخلاط کو جلا دیتا ہے مصلح:- بدل:- قدر شربت:- مختلف و حرام

افعال وخواص

اس کی کھال سوکھی ہوئی کا چھڑکنا خون بہنے کو مفید ہے اور زخموں کو بھرلاتا ہے اور سرکہ کے ہمراہ داد کو نافع ہے اور اس کا پتہ ہمراہ روغن بنفشہ کے کان میں ڈالنا مخالف آدھا سیسی کو بالخاصہ سفید ہے اور تجربہ کیا ہوا ہے اس کی بیٹ کا فرزج میں رکھنا

بچہ کو ساقط کرتا ہے اور حیض جاری کرتا ہے اور اس کا سنگدانہ ہمراہ سرکہ کے سفید داغ کو مفید ہے۔ "غیرسمی"

ہرن کا گوشت

فارسی:۔ گوشت آہو۔ عربی:۔ لحم الظبی و الغزال۔ رنگ:۔ گلابی۔ ذائقہ:۔ روکھا پھیکا۔ ماہیت:۔ مشہور چوپایہ جانور ہے۔ طبیعت:۔ گرم خشک ۲۔ مضر:۔ دیر ہضم ہے اور قولنج پیدا کرتا ہے۔ مصلح:۔ سکنجبین و ترش میوہ۔ بدل:۔ گائے کا گوشت۔ قدر شربت:۔ حلال۔

افعال و خواص

تمام افعال میں مزاج انسانی کے موافق ہے اور کثیرالغذا ہے اور خشکی لاتا ہے اور فالج اور استرخاء اور سرد بیماریوں کو مفید ہے اور اس کی کھال پر بیٹھنا باہ کو کم کرتا ہے اور کیڑے مکوڑوں کو بھگاتا ہے۔ "غیرسمی"

ہنس کا گوشت

فارسی:۔ عربی:۔ لحم الراعان۔ رنگ:۔ گلابی۔ ذائقہ:۔ قدرے بسانده۔ ماہیت:۔ ایک پرند آبی جانور ہے دراز گردن مشابہ سارس کے اس سے چھوٹا۔ طبیعت:۔ گرم تر۔ مضر:۔ نفاخ اور دیر ہضم ہے۔ مصلح:۔ گرم مصالح۔ بدل:۔ مقدار خوراک:۔ "بقدر ہضم"

افعال و خواص

اس کا گوشت باہ لاتا ہے اور بھوک بڑھاتا ہے اور اعضاء کو قوت دیتا ہے اور صفراکی تیزی کو دفع کرتا ہے اور آواز کو صاف کرتا ہے اور رنگ رخسار کا صاف اور پررونق کرتا ہے اور سرخ بادہ کو مفید ہے۔ "غیرسمی"

گوکھرو

فارسی:۔ خار خسک۔ عربی:۔ خسک۔ رنگ:۔ سبز زرد۔ ذائقہ:۔ قدرے تلخ۔ ماہیت:۔ ایک گلاس کے کانٹے ہیں مشہور۔ طبیعت:۔ گرم خشک ۲۔ مضر:۔ طحال کو۔ مصلح:۔ بادام۔ بدل:۔ تخم خیارین۔ مقدار خوراک:۔ ۶ ماشہ۔

افعال و خواص

پیشاب جاری کرتا ہے اور گردہ و مثانہ کی پتھری توڑ بہاتا ہے۔ اور طبیعت کو نرم کرتا ہے ریاح کو صادر کرتا ہے اور درد کمر اور جلندر اور ریاحی قولنج کو مفید ہے اور ورم کو تحلیل کرتا ہے اور حیض جاری کرتا ہے۔ "غیرسمی"

نیولے کا گوشت

فارسی۔ گوشت راسو۔ عربی:۔ لحم ابن الرس۔ رنگ:۔ گلابی۔ ذائقہ:۔ بدبودار۔ ماہیت:۔ گرم خشک ۳۔ مضر:۔ گرم مزاجوں کو۔ مصلح:۔ سرکہ بدل:۔ گوہ مقدار خوراک حرام ہے

افعال و خواص

نیولے کو ذبح کرکے اور اسکے پیٹ کو چاک اور آلائش سے پاک کرکے روغن زیت میں اس قدر پکادیں کہ بالکل گھل جاوے پھر اس تیل کی صاف اور چھلن کرکے رکھ چھوڑیں اور گھٹیا اور نقرس پر ملین نفع مند ہے اور یہ ریاح بواسیر کو نافع

ہے اور ذکر ور اس کے اطراف و کمر پر ملنا کے لیے مجرب ہے۔ "قریب بسم ہے"

پولی و پکھنکی

فارسی:۔ گوشت واق۔ عربی:۔ رنگ:۔ گلابی۔ ذائقہ:۔ بسانده۔ ماہیت:۔ ایک پرندہ جانور ہے کنارہ پانی کی بالشت بھر کا اس کے سرپر شل کا کل لٹکتے ہیں۔ طبیعت:۔ گرم ۲ خشک ۱۔ مضر گرم مزاجوں کو۔ مصلح:۔ ترش میوہ اور سکنجبین بدل:۔ قدر شربت:۔ حلال۔

افعال و خواص

ریاح تحلیل کرتا ہے اور فالج کے لیے بہت مفید ہے و راس کا تیل نکالا ہوا فالج میں ملنا نافع ہے اور اس کا پتہ آنکھ کے جالے کو اور سیاہ داغ کو مفید ہے اور بواسیر کے لیے اس کا گوشت مجرب ہے۔ "غیرسمی"

ہاتھی کا گوشت

فارسی:۔ گوشت پیل۔ عربی:۔ لحم الفیل۔ رنگ:۔ سیاہ سرخی مائل۔ ذائقہ:۔ نمکین و بدمزہ۔ ماہیت:۔ ایک چوپایہ جانور بڑے جثہ والا اور سونڈ والا مشہور ہے۔ طبیعت:۔ سرد خشک۔ مضر۔ کھایا نہیں جاتا۔ مصلح:۔ بدل:۔ حرام ہے۔

افعال و خواص

اس کے پتے کا سرمہ بینائی کو جلا دیتا ہے اور قوت دیتا ہے اور اس کا ناخن آنکھ کے جالے اور ماںڈرے کو چھانٹتا ہے اور اس کا پیشاب پینا عورت کے حاملہ ہونے کے لیے مجرب ہے اور اس کی لید کا فرج میں رکھنا حمل رہنے کو ہمیشہ کے لیے مانع ہے اور اس کی لید کی دھونی پرانے بخاروں کو نافع ہے اور اس کی کھل کا تعویذ وبائی بخار کو مفید ہے اور س کے دانت کا برادہ بعد طہرے کے معین حمل ہے "قریب بسم ہے"

ہدہد کا گوشت

فارسی:۔ گوشت مرغ سلیمان دیوبک۔ عربی:۔ لحم الهدهد۔ رنگ:۔ گلابی۔ ذائقہ:۔ قدرے بسانده۔ ماہیت:۔ ایک پرند جانور ہے تاجدار سرخی مائل و سیاہ زرد نقطہ دار۔ طبیعت:۔ گرم خشک ۲ مضر:۔ مصلح:۔ بدل۔ مقدار خوراک بقدر ہضم و برداشت:۔ حلال

افعال و خواص

سدے کھولتا ہے اور قولنج اور پیچش کو مفید ہے اور گردہ و مثانہ میں خون جمے ہوئے کو تحلیل کرتا ہے اور اس کا دل تازہ گھی میں تلا ہوا ہمراہ شہد کے ذہن کو اور حافظ کو قوی کرتا ہے اور خشک کیا ہوا دل باہ کو قوت دیتا ہے اور اس کے پتے کر سرمہ آنکھ کے جالے کو نافع ہے اور اگر ذبح کرکے دروازہ پر لٹکادیں تو سحر کو دافع کرتے۔ اور ام الصبیان کو نافع ہے۔ "غیرسمی"

کوے کا گوشت

فارسی:۔ گوشت زاغ۔ عربی:۔ لحم الغراب اسود۔ رنگ:۔ سیاہ۔ ذائقہ:۔ بسانده و بدبودار۔ ماہیت:۔ مشہور پرند ہے۔ طبیعت:۔ گرم خشک ۳۔ مضر:۔

چھیپھڑے کو اور دیر ہضم ہے۔ مصلح:۔ گرم مصالح۔ بدل:۔ چیل مقدار خوراک:۔ حرام۔

افعال و خواص

ردی الغذا ہے اور اس کے شوربے کا پینا ریاح غلیظ اور قولنج کو دفع کرتا ہے اور ایسا ہی اس کے شوربے میں بیٹھنا بھی ریاح کرتا ہے اور اس کی بیٹ بینائی کو جلا دیتی ہے اور جھائیں کو درع کرتی ہے اور گر سیاہ کوے کو زندہ ایک برتن میں رکھیں اور اس پر لوہے کا برادہ اور ترشی کا پانی و سرکہ تیز ڈال کر اور برتن کا منہ بند کر کے گھوڑے کی لید میں دبادیں چالیس ۴۰ روز تو وہ تیل ہو جائے گا وہ عمدہ خضاب ہے

مگرمچھ و گھڑیال کا گوشت

فارسی:۔ گوشت نہنگ۔ عربی:۔ لحم التمساح۔ رنگ:۔ گلابی و سفید:۔ ذائقہ۔ تلخ و بسانده۔ ماہیت:۔ ایک دریائی خاردار جانور ہے قوی الجثہ اور شہزور۔ طبیعت:۔ گرم ۲ خشک ۳۔ مضر:۔ ردی الکیموس ہے۔ مصلح:۔ بدل:۔ قدر شربت:۔ مختلف فیہ و حلال۔

افعال و خواص

اس کا گوشت باہ کو قوت اور حرکت دیتا ہے اور ڈبلے پتلے لوگوں کو فربہ کرتا ہے اور قولنج کو نافع ہے اور اس کی لید آنکھ کے جالے کو مفید ہے اور اس کی چربی روغن گل کے ہمراہ درد سر اور آدھا سیسی کو نافع ہے اور کان مں ڈالنے سے کان کے بہرے ہو جانے اور درد کو مفید ہے اور اس کی مالش درد گردہ و کمر کو فائدہ کرتی ہے اور اس کا داہنی طرف کا دانت داہنے بازو پر باندھنا بالخاصہ قوت جماع و باہ کو موید ہے "غیر سمی"

نیل گائے کا گوشت

فارسی:۔ گوشت نیل گاو۔ عربی:۔ لحم البقرالوحش۔ رنگ:۔ گلابی سیاہی مائل۔ ذائقہ:۔ نمکین۔ ماہیت:۔ ایک جنگلی چوپایہ جانور ہے برابر گائے اور گورخر کے مشابہ۔ طبیعت:۔ گرم خشک ۳۔ مضر:۔ نفاخ ہے مصلح:۔ گرم مصالحہ۔ بدل:۔ مقدار خوراک بقدر ہضم:۔ حلال

افعال و خواص

جلد ہضم ہوتا ہے اور سودا پیدا کرتا ہے اور پیشاب لاتا ہے اور سرد مزجور کی باہ کو قوی کرتا ہے اور اس کا سینگھ جلایا ہوا ہمراہ کیتا کے خون کے بہنے اور رطوبی و خونی سیلان رحم کو مفید ہے "غیر سمی"

نیلکنٹھ گوشت

فارسی:۔ گوشت سبزک۔ عربی:۔ رنگ:۔ نیلا۔ ذائقہ:۔ بسانده ماہیت:۔ ایک پرند نیلا و سیاہی مائل ہے برابر کبوتر کے طبیعت:۔ گرم خشک۔ مضر:۔ بدل:۔ مقدار خوراک:۔ مختلف فیہ و حرام۔

افعال و خواص

سودا پیدا کرتا ہے اور فساد ریاح و بلغم کو دفع کرتا ہے اور خون کے جوش کو بھی نافع ہے اور آتشک میں اس کا گوشت کھانا مفید ہے "غیر سمی"

مرغا و مرغی کا گوشت

فارسی:۔ گوشت مایان و خروش۔ عربی:۔ لحم الدجاج والدیک۔ رنگ:۔ گلابی۔ ذائقہ:۔ قدرے بسانده۔ ماہیت:۔ مشہور ہے۔ طبیعت:۔ جوان گرم اور وتری میں معتدل ہے اور بچہ میں تری زائد ہے۔ مضر:۔ ہمیشہ کھانا بواسیر اور نقرس پیدا کرتا ہے۔ مصلح:۔ گھی۔ بدل:۔ کبوتر خانگی۔ مقدار خوراک:۔ حلال۔

افعال و خواص

کثیر الغذا ہے اور عقل کو تیز اور بڑھاتا ہے اور منی زائد پیدا کرتا ہے اور دماغ و فہم اور ادراک اور ذہن کو قوت بخشتا ہے اور باہ لاتا ہے اور قولنج کو نافع ہے۔ اور رنگ اور آواز کو صاف کرتا ہے اور اگر اس کے پیٹ کو چاک کر کے اور الائش سے پاک کر کے گرما گرم سانپ کاٹنے کی جگہ پر چپکا دیں تو اس کی سمیت کو دفع کرے اور اسی طرح لیسر نفس اور سرسام کو مفید ہے "غیر سمی"

ممولا پھٹکی کا گوشت

فارسی:۔ گوشت سریچہ و سکانہ۔ عربی:۔ لحم الصقراغون و صعوہ۔ رنگ:۔ گلابی۔ ذائقہ:۔ نمکین۔ ماہیت:۔ ایک پرند جانور نہایت چھوٹا گوریا سے ہے۔ طبیعت:۔ گرم خشک ۳۔ مضر:۔ گرم مزاجوں کو۔ مصلح:۔ بدل:۔ لسوڑہ۔ قدر شربت:۔ حلال۔

افعال و خواص

اس کو بریاں کر کے ہمراہ شہد کے استعمال کرنا گردہ اور مثانہ کی پتھری کو توڑ بہاتا ہے اور پیشاب خوب لاتا ہے اور دشواری سے پیشاب آنے کو نافع ہے "غیر سمی"

مور کا گوشت

فارسی:۔ گوشت طاؤس۔ عربی:۔ لحم الطاؤس۔ رنگ:۔ سرخ سیاہی مائل۔ ذائقہ:۔ بسانده۔ ماہیت:۔ ایک پرند جانور خوبصورت ہے چوٹی دار۔ طبیعت:۔ گرم خشک ۲۔ مضر:۔ دیر ہضم اور غلیظ ہے۔ مصلح:۔ گرم مصالحہ۔ بدل:۔ مقدار خوراک:۔ حلال۔

افعال و خواص

معدہ کو قوت دیتا ہے اور اس کا شوربا ذات الجنب اور درد پہلو کو مفید ہے اور اس کی چربی کا طلا باہ کو حرکت دیتا ہے اور اس کی ہڈی جلائی ہوئی کا منجن دانتوں کو قوی کرتا ہے اور اس کے پتے کے ہمرہ سکنجبین کے پینا پرانے دستوں کو بند کر دیتا ہے اور اس کے خون کا لیپ زخموں کو بھرلاتا ہے اور مفید ہے اور اس کی بیٹ ملنا جھائیں اور مسوں کو کھوتا ہے اور اس کے دم کے سونے نکالے ہوئے کا سرمہ عمدہ ہے۔ "غیر سمی"

مہو کا گوشت

فارسی:۔ گوشت فالنجہ۔ عربی:۔ لحم القق و مکہ۔ رنگ:۔ سرخ و سیاہی۔ ذائقہ:۔

بسانده و بدفره- ماہیت:- ایک پرند جانور سیاہ رنگ برابر و مشابہ کوے کے ہے اور بعضے جنگی کوا بتاتے ہیں- طبیعت:- گرم خشک ۲ مضر:- مصلح:- بدل:- کو امقدار خوراک حسب حاجت مختلف فیہ-

افعال و خواص قوت حافظہ کو قوی کرتا ہے اور اس کے سر کا بھیجا بچوں کے ذہن کو قوی کرتا ہے اور اس کے پتے کا پانی آنکھوں میں مقوی بصر ہے اور آنکھ کے زخم کو مفید ہے اور کہتے ہیں کہ آنکھ میں اس کے پتے کر سرمہ لگانے والا انظر خلائق میں محبوب ہوتا ہے- اور اس کی بیٹ جھائیں اور سیاہ داغ کو مفید ہے "غیر سمی"

لک لک کا گوشت فارسی:- گوشت لک لک- عربی:- لحم اللق اللق- رنگ:- سرخ سیاہی مائل- ذائقہ:- بسانده بدبودار- ماہیت:- ایک پانی کا پرند جانور ہے قوی الجثہ- طبیعت:- گرم خشک ۲- مضر:- گرم مزاجوں کو- مصلح:- گھی اور دھنیا- بدل:- مور- قدر شربت:- حلال-

افعال و خواص فالج او لقوہ اور حذر کو مفید ہے اور ریاح غلیظ کو تحلیل کرتا ہے اچور جو سردی کسی عضو میں قائم ہوگی ہو اس کو دفع کرتا ہے اور ضعف باہ کو مفید ہے اور اس کے انڈے اپنے اثر میں گوشت سے قوی الاثر زیادہ ہیں اور اس کے خون کا ملنا سیاہ داغ کو مفید ہے اور اس کی بیٹ جھائیں اور جلد کے نشانوں کو کھوتی ہے- "غیر سمی"

لوے کا گوشت فارسی:- عربی:- لحم السلوا- رنگ:- گلابی- ذائقہ:- نمکین و خشک ماہت:- مشہور ہے ایک پرند جانور ہے برابر فاختہ کے اور شیشہ بھی اس کے- طبیعت:- گرم ۳ خشک ۳- مضر:- دیر ہضم اور قابض ہے- مصلح:- سرکہ اور گھی بدل:- قدر شربت:- حلال

افعال و خواص دماغ اور جگر کو قوت بخشتا ہے اور کھانا خوب کھلاتا ہے اور دبلے لوگوں کے لیے غذائے موافق ہے اور سدے کو کھولتا ہے اور جلندر اور غلیظ ریاح کو تحلیل کرتا ہے اور فالج کو مفید ہے اور آنتوں کی سردی کو دفع کرتا ہے اور پٹھوں کی سردی کو بھی دفع کرت ہے اور باہ کو حرکت دیتا ہے- "غیر سمی"

لومڑی کا گوشت فارسی:- گوشت رباہ- عربی:- لحم الثعلب- رنگ:- سرخ سیاہی مائل ذائقہ:- بسانده و بدبودار- ماہیت:- ایک چوپایہ جانور ہے برابر بلی کے جانور ہے- طبیعت:- گرم خشک ۳- مضر:- کھایا نہیں جاتا کہ زہر ہے بعض کے لیے- مصلح:- بین وانار چاشنی دار ودوغ- بدل:- نیولا-

افعال و خواص اس کو زندہ پکڑ کے ہاتھ پاؤں باندھ کے پانی میں ڈال کر خوب پکادیں کہ بالکل گل کے ریشہ ریشہ ہوجاوے اس پر پانی سے دھارنا نقرس اور گھٹیا کو مفید ہے اور اس کی چربی ہمراہ روغن زیتون کے ملنا کان کے درد اور گھٹیا کو مفید ہے اور اس کی کھال جلائی ہوئی آگ کے جلنے ہوئے اور بواسیر کو اور زخموں کو مفید ہے اور اس کا گوشت کھانا آبی جلندر کو مفید ہے- "سم ہے"

مرغابی کا گوشت فارسی:- گوشت مرغابی زقار- عربی:- لحم الاذر و طیر الماء- رنگ:- سرخ خوب ذائقہ:- بسانده و نمکین- ماہیت:- ایک پرند جانور ہے پانی میں رہتا ہے اور اس کی کئی قسمیں- طبیعت:- گرم تر- مضر:- نفاخ اور دیر ہضم ہے- مصلح:- آب انار اور آب کامہ:- بدل:- بط مقدار خوراک بقدر ہضم- حلال-

افعال و خواص غلیظ غذا ہے اور بدن کو فربہ کرتا ہے اور باہ کو حرکت دیتا ہے اور اس کی چربی کی مالش کزاز اور تمدد اور تشنج امتلائی کو مفید ہے اور سردورموں ور سختی مقعد کو تحلیل کرتی ہے اور شگاف مقعد کو نافع ہے اور جلد کے نشانوں کو کھوتی ہے اور اس کے سر کا بھیجا لگانا ورم مقعد کو مفید ہے- "غیر سمی"

گوہ کا گوشت فارسی:- گوشت سوسمار- عربی:- لحم الضب- رنگ:- گلابی- ذائقہ:- بسانده تلخ- ماہیت:- ایک جانور قسم نیولہ وغیرہ سے دم دار برابر بلی کے اور بحری بہت بڑی ہوتی ہے- طبیعت:- گرم خشک ۳- مضر:- کرب لاتی ہے- مصلح:- کبر دروغن و سرکہ- بدل:- سانڈہ قدر شربت:- مختلف فیہ-

افعال و خواص اس کا گوشت گرمی بہت کرتا ہے اور غصہ غضب پیدا کرتا ہے اور اسکی بیٹ کا سرمہ آنکھ کے جالے و ماںڈے اور نزول آب کو مفید ہے اور اس کا لیپ ہمراہ سرکہ کے جھائیں اور سیاہ داغ کو مفید ہے اور اس کی چربی باہ لاتی ہے اور ایستادگی پیدا کرتی ہے- "غیر سمی"

گھوڑے کا گوشت فارسی:- گوشت اسپ- عربی:- لحم الفرس- رنگ:- سرخ- ذائقہ:- نمکین ماہیت:- مشہور ہے- طبیعت:- گرم خشک ۲- مضر:- گرم مزاجوں کو- مصلح:- جوش کرلینا اور دوغ دانار ترش کا پینا- بدل:- مقدار خوراک بقدر ہضم مکروہ و مختلف فیہ-

افعال و خواص اس کے گوشت کا کھانا بہادری و شجاعت پیدا کرتا ہے اور قسی القلب و سخت دل کرتا ہے اور کے کباب سرد مزاجوں کی باہ کو قوت دیتے ہیں اور

اس کا دست جلا ہوا مرطوب مزاجوں کے دستوں کو بند کرتا ہے اور اس کا خون پھوڑے وغیرہ کو مفید ہے "غیر سمی"

گینڈے کا گوشت

فارسی:- گوشت کرگدن- عربی:- لحم المریس- رنگ:- سرخ و سیاہی مائل- ذائقہ:- کرخت و تیز- ماہیت:- اک چوپایہ جانور ہے بڑا ہاتھی سے چھوٹا شبیہ ہوکے الا اسکے کے ماتھے پر ایک سینگھ ہوتا ہے اور اس کے چوتڑ کی کھال نہایت کرخت ہے- طبیعت:- گرم خشک- مضر:- قاتل ہے- مصلح:- بدل:- مقدار خوراک:- حرام ہے

افعال و خواص

اعضاء میں سستی ازحد لاتا ہے حتیٰ کہ ہلاکت کا باعث ہوتا ہے اور اس کا سینگھ بواسیر دشواری ولادت کو مفید ہے اور اس کی چربی کا ملنا نظروں میں صاحب مہابت و شجاعت ظاہر کرتا ہے اور اس کی کھال کا تیل نکلا ہوا ہمراہ تلی کے تیل کے پھوڑوں اور زخموں کو بھرلاتا ہے اور مفید ہے- "سم ہے"

لٹورے کا گوشت

فارسی:- گوشت کا سکینہ- عربی:- لحم الشقراق- رنگ:- گلابی- ذائقہ:- نمکین ماہیت:- ایک پرند جانور ہے گوریا سے بڑا اور گوریا کو شکار کرتا ہے- طبیعت:- گرم خشک ۲- مضر:- درد سر پیدا کرتا ہے اور گرم مزاجوں کو- مصلح:- سکنجبین- بدل:- قدر شربت:- حلال-

افعال و خواص

غلیظ ریاح اور مواد بلغمی کو خوب تحلیل کرنے والا ہے اور دیر ہضم ہے اور اس کی بیٹ کا لیپ چہرہ کی سیاہی اور جھائیں کو دفع کرتا ہے- "غیر سمی"

گدھ کا گوشت

فارسی:- گوشت کرس- عربی:- لحم النسر- رنگ:- سرخ کبودی مائل ذائقہ:- بسانده و نمکین- ماہیت:- ایک پرند مردار خور قوی البحثہ جانور ہے بڑا اڑنے والے اور بڑی عمر کا ہے- طبیعت:- گرم خشک ۳- مضر غذائے بدودی- مصلح:- دارچینی:- بدل:- قدر شربت:- حرام-

افعال و خواص

گوشت اس کا غلیظ ریاح اور قولنج اور باریک آنتوں کے سدے کو تحلیل کرتا ہے اور سدے کھولتا ہے اور پتھری توڑ بہاتا ہے اور بلغم کو چھانٹتا ہے اور اس کے انڈے کا طلاذکر کو قوی کرتا ہے اور اس کی بیٹ جھائیں اور چہرہ کی سیاہی کو دفع کرتی ہے اور کتھ طلا کو تحلیل کرتی ہے اور اس کے پر کی راکھ ہمراہ تیل کے تر اور خشک کھجلی کو اور زخموں کو مفید ہے- "غیر سمی"

کلنگ کا گوشت

فارسی:- گوشت کلنگ- عربی:- لحم الکرکی- رنگ:- سرخ- ذائقہ خشک و رکھا- ماہیت:- ایک پرند جانور ہے اور برابر اور مشابہ سارس کنارہ پانی کے رہتا ہے- طبیعت:- گرم خشک ۳- مضر:- دیر ہضم ہے اور خلط غلیظ پیدا کرتا ہے- مصلح:- سرکہ و آب و نمک- بدل:- سارس- قدر شربت:- حلال-

افعال و خواص

سدے کھولتا ہے اور بدن کو قوت بخشتا ہے اور قولنج کو تحلیل کرتا اور نفع کرتا ہے اور اس کے سر کا بھیجا سرمہ بنا کے لگانا تو ندھی کو نافع ہے اور اس کے بھیجے کا لیپ سفید داغ اور کھجلی کو مفید ہے اور اس کا پتہ چنبیلی کے تیل میں حل کیا ہوا ایک جو کھانا نسیان کو مفید ہے اور سر کے بالوں کے سفید ہونے کو مانع ہے اور اس کی چربی ہمراہ سرکہ پیاز دستی کے کھانا تختی طحال کو مفید ہے- "غیر سمی"

گورخر کا گوشت

فارسی:- گوشت گورخر- عربی:- لحم الحمار الوحش- رنگ:- گلابی ذائقہ:- نمکین ماہیت:- ایک چوپایہ جانور ہے مشابہ گدھے کے اس سے بڑا- طبیعت:- گرم خشک- مضر:- غلیظ ہے اور خلط سودا پیدا کرتا ہے- مصلح:- نمک اور دارچینی- سونٹھ- بدل:- مقدار خوراک:- حلال-

افعال و خواص

جمیع افعال میں مثل خانگی گدھے کے ہے اور اس کی چربی ک لیپ ہمراہ دودھ والی کے بچوں کے بے حد رونے کے لیے نافع اور قوی الاثر ہے ور صرف چربی کا لیپ چہرہ کی سیاہی اور داد کو مفید ہے اور اس کے پتے کا لیپ بالخورہ اوور دوالی یعنی پنڈلی کی رگوں کے پھولنے اور ورد کرنے کو نافع ہے- "غیر سمی"

کوکلا و کوئل کا گوشت

فارسی:- گوشت گورخر- عربی:- لحم الحمار الوحش- رنگ:- سیاہ ذائقہ:- بسانده و خشک- ماہیت:- ایک پرندہ سیاہ رنگ برابر ہے کوے کے- طبیعت:- گرم خشک- مضر:- سودا پیدا کرتا ہے- مصلح:- نمک اور دارچینی و سونٹھ- بدل:- کوا- مقدار خوراک:- حلال-

افعال و خواص

اس کا گوشت قبض کرتا اور پیٹ کو گنگ کرتا ہے اور جسم کو قوت دیتا ہے اور فساد ریاح و بلغم کو دفع کرتا ہے اور اس کے جلائے ہوئے زخموں کو بھر لاتے اور خشک کرتے ہیں- "غیر سمی"

کتے کا گوشت

فارسی:- گوشت سگ- عربی:- لحم القلب- رنگ:- سفیدی مائل- ذائقہ:- بدبودار- ماہیت:- مشہور ہے- طبیعت:- گرم خشک- مضر:- مصلح:- بدل:- مقدار خوراک:- حرام-

افعال وخواص

اس کا کلیجہ بھنا ہوا باولے کتے کی زہریت کو دفع کرتا ہے اور س کی زبان کی راکھ سوزاک کو مفید ہے اور پیشاب کی نالی کے زخم کو؟ کرتی اور اسکی چربی کنٹھ مالے کو نافع ہے- "قریب بسم"

کچھوے کا گوشت

فارسی:- گوشت سنگ پشت- عربی:- لحم السلحفات- رنگ:- سرخ سفیدی مائل- ذائقہ:- بساندہ- ماہیت:- دریائی جانور ہے مشہور- طبیعت:- گرم تر- مضر:- آنتوں کو- مصلح:- شہد- بدل:- مقدار خوراک:- حلال-

افعال وخواص

باہ کو قوت دیتا ہے اور کمر کو بھی قوت دیتا ہے ور اس کے کباب خون حیض کو بند کرتے ہیں اور ریاح کے تحلیل کرنے اور فتق کے بھرلانے میں قریب الاثر جند بیدستر کے ہیں اور اس کا لیپ ورموں کو تحلیل کرتا ہے اور اس کا تازہ خون پینا مرگی اور تشنج کو مفید ہے اور اس کے پتے کا لیپ خناق گلو اور خناق رحم کو اور بد و خراب زخموں کو نافع ہے اور پتے کا ملنا مرگی والے کی ناک پر نافع ہے اور اس کے انڈے سونف کے عرق میں ورم انثیین کو نافع ہیں اور اس کی ہڈی کی راکھ کانچ نکلنے کو نافع ہے اور ہڈی پسی ہوئی کا فرزجہ سیلان رطوبت رحم کو مفید ہے- "جلایا ہوا ۱۶۱- ماشہ اور گوشت ایک جو بچوں کو غیر سمی"

گدھے کا گوشت

فارسی:- گوشت خرد دراز گوش- عربی:- لحم الحمار اہلی- رنگ:- سرخ کبودی مائل- ذائقہ:- نمکین وبدبودار- ماہیت:- مشہور ہے:- طبیعت:- گرم وخشک- مضر:- مصلح:- بدل:- قدر شربت:- حرام ونزد امامیہ مختلف فیہ-

افعال وخواص

غلیظ دیر ہضم ہے اور اس کے جگر یعنے کلیجہ کے کباب مرگی اور بخاری یعنے تیسرے روز و چوتھے روز کی جوڑی کو نفع ہے اور اس کی چربی کا لیپ زخموں کے نشانات کو اور انتڑیوں کے زخم کے بھرلانے کو مفید ہے اور اس کی لید کا نور کو نافع ہے اور مثانہ و گردہ کی پتھری کو توڑتی ہے اور بچہ کو مع شیمہ کے نکالتی ہے اور اس کے کھر کی دھونی دشواری ولادت کو مفید ہے اور س کے کھر جلائے ہوئے کا لیپ شگاف مقعد اور گنٹھ مالے کو اور

گنٹھیا کو ہمراہ روغن زیتون کے نافع ہے- "غیر سمی"

طوطا کا گوشت

فارسی:- گوشت طوطی- عربی:- لحم ایبغا- رنگ:- نیلا و سرخ- ذائقہ:- خشک وکسیلا- ماہیت:- ایک پرند جانور سبز رنگ ہے برابر فاختہ کے اور زرد اور سفید و سرخ بھی ہوتا ہے- طبیعت:- گرم خشک- مضر:- دیر ہضم- مصلح:- گرم مصالحہ- بدل:- - مقدار خوراک:- حلال و مختلف فیہ-

افعال وخواص

پیٹ کو گنگ کرتا ہے اور ضربہ و سقطہ کو نافع ہے اور جھائیں کو کھوتا ہے اور کھانسی کو نافع ہے اور دیر ہضم ہے اور دل کو فرحت دیتا ہے اور اسکی زبان خوش کلامی پیدا کرتی ہے اور بچوں کی زبان کی لکنت کو کھوتی ہے اور اسکی بیٹ جھائیں اور سیاہی کو دفع کرتی ہے- "غیر سمی"

قمری کا گوشت

فارسی:- گوشت خمری- عربی:- لحم القمری- رنگ:- سفید وگلابی- ذائقہ:- نمکین- ماہیت:- ایک پرند جانور فاختہ کے برابر ہے- طبیعت:- گرم خشک مضر:- وسواس اور جذام پیدا کرتا ہے- مصلح:- گھی اور بادام اور لطیف دوائیں- بدل:- بٹیر- مقدار و خوراک:- بقدر ہضم:- حلال-

افعال وخواص

سرد مزاج والوں کے بہت موافق ہے اور تر و بلغمی مزاجوں کو بھی اور اس کے انڈے واسطے جلد کلام کرنے بچوں کے بدن میں ملنا رفتار جلد پیدا کرتا ہے- "غیر سمی" کھلانے پر اثر ہے اور مجرب ہے اور خون فاسد پیدا کرتا ہے اور اس کا تیل نکلا ہوا بچوں کے بدن پر ملنا رفتار جلد پیدا کرتا ہے غیر سمی

گائے کا گوشت

فارسی:- گوشت گاؤ- عربی:- لحم البقر- رنگ:- گلابی و سرخ- ذائقہ:- قدرے بودار- ماہیت:- مشہور ہے- طبیعت:- گرم خشک- مضر:- نفاخ ہے- مصلح:- مرچ سیاہ و دار چینی- بدل:- نیل گائے- مقدار خوراک:- حلال-

افعال وخواص

دیر ہضم ہے اور غلیظ ردی الکیموس ہے اور خون فاسد پیدا کرتا ہے اور امراض سوداوی پیدا کرتا ہے اور گنٹھیا والوں اور عرق النسا والوں کو مضر ہے اور دماغ پر بخارات ردی چڑھاتا ہے اور مسوڑوں اور ہونٹ پر ورم پیدا کرتا ہے- "غیر سمی"

کبوتر کا گوشت

فارسی:- گوشت کبوتر- عربی:- لحم الحمام- رنگ:- گلابی- ذائقہ:- لذیذ-

ماہیت:- مشہور ہے- طبیعت:- گرم و خشک و جنگلی گرم خشک مضر:- گرم مزاجوں کو- مصلح:- کشنیز و انگور- بدل:- تیتر- قدر شربت:- حلال-

افعال وخواص

فالج اور لقوہ اور رعشہ اور خدر اور استرخا کو مفید ہے اور خون صالح پیدا کرتا ہے اور بدن کو فربہ کرتا ہے اور گردہ مثانہ کو قوت بخشتا ہے اور باہ لاتا ہے اور منی پیدا کرتا ہے اور جلندر بادی اور آبی کو مفید ہے- "غیر سمی"

سور کا گوشت

فارسی:- گوشت خوک- عربی:- لحم الخنزیر- رنگ:- سرخ وگلابی- ذائقہ:- نمکین- ماہیت:- مشہور ہے- طبیعت:- گرم تر- مضر:- عقل کو مصلح:- شراب وشکر- بدل:- مقدار خوراک:- حرام-

افعال وخواص

سدے کھولتا ہے اور بدن کو فربہ کرتا ہے اور غلط غلیظ لسدار پیدا کرتا ہے اور فساد عقل پیدا کرتا ہے اور فیل پا اور گنٹھیا پیدا کرتا ہے اور اس کی چربی نمک اور مومیائی کے ساتھ بہرے پن کو کھوتی ہے اور اس کا خون جمیع افعال مانند خون انسان کے ہے اور اس کی چربی کا طلاء مناسب دواؤں کے ہمراہ ورم کو تحلیل کرتا اور ذکر کو سخت اور دراز کرتا ہے- "غیر سمی"

شترمرغ کا گوشت

فارسی:- گوشت شترمرغ- عربی:- لحم النعامہ- رنگ:- سرخ وگلابی- ذائقہ:- نمکین و خشک ماہیت:- ایک پرند جانور ہے جس کی گردن اور پاؤں لائے ہوتے ہیں اور اکثر بدن کے پر اکھڑے ہوتے ہیں- طبیعت:- گرم خشک مضر:- دیر ہضم ہے اور گرم مزاجوں کو- مصلح:- گھی اور سرکہ- بدل:- مور- قدر شربت:- حلال-

افعال وخواص

ریاح کو تحلیل کرتا ہے اور بلغم چھانٹتا ہے اور فالج و لقوہ اور جلندر اور استرخاء اور نقرس کو مفید ہے اور گنٹھیا کو بھی نافع ہے اور اس کے خون کا لیپ ورموں کو تحلیل کرتا ہے اور اس کا گوبر جھائیں اور چیچک کے داغ کھوتا ہے اور اس کا سنگدانہ معدہ کو قوت دیتا ہے- "غیر سمی"

شترگائے کا گوشت

فارسی:- گوشت اشترگاؤ- عربی:- لحم الزرافہ- رنگ:- گلابی- ذائقہ:- نمکین- ماہیت:- ایک چوپایہ جانور جسکی گردن اور پاؤں لانبے اور قد چھوٹا ہے- طبیعت:- گرم خشک مضر:- خلط سوداوی پیدا کرتا ہے اور گرم مزاجوں کو- مصلح:- مع پائے کی ہردیہ پکا ہوا اور حزبزہ- بدل:- مقدار خوراک:- حلال-

افعال وخواص

معدہ کو قوت بخشتا ہے اور اس کا پتہ نزول چشم کو مفید ہے- "غیر سمی"

شیر کا باگھ کا گوشت

فارسی:- گوشت شیر- عربی:- لحم الاسد- رنگ:- سرخ- ذائقہ:- بدبودار و خشک- ماہیت:- مشہور ہے- طبیعت:- گرم خشک مضر:- مصلح:- بدل:- مقدار خوراک:- حرام-

افعال وخواص

دیر ہضم ہے اور شجاعت پیدا کرتا ہے اور اس کی چربی کا لیپ کرنا کمر اور چڈھے اور ذکر اور انثیین پر اور مقعد پر جماع میں قوت دیتا ہے اور کنٹھ مالے کو مفید ہے اور بد اور سخت خراب ورموں کو تحلیل کرتا ہے اور اس کے مونچھ کا بال بالخاصہ قاتل ہے- "قریب بسم"

سانپ کا گوشت

فارسی:- گوشت مار- عربی:- لحم الحیہ- رنگ:- سیاہ- ذائقہ:- بدبودار- ماہیت:- ایک زہریلہ کیڑا لانبا مشہور ہے- طبیعت:- گرم خشک- مضر:- گرم مزاج والوں کو- مصلح:- بدل:- مقدار خوارک:- حرام-

افعال وخواص

اس کی چربی کا سرمہ نزول چشم کو دفع کرتا ہے اور روغن زیتون کے ہمراہ کنٹھ مالے کو تحلیل کرتی ہے اور سرکہ کے ہمراہ بالخورہ اور داء الحیہ کو مفید ہے اور اس کے انڈے ہمراہ سرکہ کے لگانے سے سفید داغ کو نافع ہیں- "منہ اور دم کے ہمراہ سم ہے"

ساہی کا گوشت

فارسی:- گوشت غارپشت- عربی:- لحم القنفذ- رنگ:- سرخ سیاہی- ذائقہ:- خراب بدبودار- ماہیت:- ایک جانور چوپایہ لومڑی کے برابر ہے جس کے بدن پر بجائے بالوں کے بڑے بڑے کانٹے ہوتے ہیں- طبیعت:- گرم خشک- مضر:- جگر اور معدہ کو فاسدہ کردیتا ہے- مصلح:- اس کا ہریسہ پکا ہوا اور روغن بادام- بدل:- مقدار خوراک:- حرام-

افعال وخواص

اس کا گوشت خشکی کرتا ہے اور بڑا تحلیل کرنیوالا ہے اور مواد کو انتڑیوں پر گرنے نہیں دیتا ہے اور اگر مناسب دواؤں کے ہمراہ استعمال کیا جاوے تو فالج اور رعشہ اور پٹھوں کی بیماریوں کو اور داء الفیل یعنی فیل پاء کو نافع ہے اور سرد و تر مزاجوں کی باہ کو قوت دیتا ہے- "غیر سمی"

سڑگالے کا گوشت

فارسی:- گوشت غشرغا- عربی:- لحم الوحل و بقر جبلی- رنگ:- سرخ- ذائقہ:- نمکین- ماہیت:- ایک پہاڑی چوپایہ جانور مثل بھینس کے

ہے اور برابر ہے بھینس کے۔ طبیعت:۔ گرم خشک۔ مضر:۔ خون کو جلادیتا ہے اور خلط غلیظ سوداوی پیدا کرتا ہے اور کوڑھ پیدا کرتا ہے۔ مصلح:۔ سرکہ اور مربی اور گرم مصالحہ۔ بدل:۔ مقدار خوراک:۔ حلال۔

افعال و خواص

پوری غذا ہے اور اعضاء کو قوت دینے والا ہے خاص کر سرد مزاج والوں اور بڈھوں کو اور اس کی چربی فالج اور کزاز اور نقرس اور گٹھیا کو مفید ہے۔ "غیرسی"

فارسی:۔ گوشت سنجاب۔ عربی:۔ رنگ:۔ سرخ سیاہی مائل ذائقہ:۔ بودار۔ ماہیت:۔ ایک جنگلی جانور چوہے سے بڑا بہت اور چھوٹی دم والا اور بال نرم ہیں۔ طبیعت:۔ گرم خشک مضر:۔ قولنج پیدا کرتا ہے۔ مصلح:۔ روغن بادام۔ بدل:۔ مقدار خوراک:۔ مختلف فیہ۔

افعال و خواص

اس کا گوشت خشکی کرتا ہے اور بڑا تحلیل کرنیوالا ہے اور مواد کو انتڑیوں پر گرنے نہیں دیتا ہے اور مناسب دواؤں کے ہمراہ استعمال کیا جاوے تو فالج اور رعشہ اور پٹھوں کی بیماریوں کو اور داء الفیل یعنی فیل پاء کو نافع ہے اور سرد و تر مزاجوں کی باہ کو قوت دیتا ہے۔ "غیرسی"

خچر کا گوشت

فارسی:۔ گوشت استر۔ عربی:۔ لحم البغل۔ رنگ:۔ سرخ سیاہی مائل۔ ذائقہ:۔ نمکین۔ ماہیت:۔ ایک چوپایہ جانور ہے گدھے سے بڑا اور گھوڑے سے چھوٹا۔ طبیعت:۔ گرم خشک۔ مضر:۔ مصلح:۔ بدل:۔ مقدار خوراک:۔ حلال۔

افعال و خواص

گٹھیا کو مفید ہے اور اس کی چربی کی مالش نقرس اور عرق النساء کو نافع ہے اور اس کی چربی کی دھونی بچہ دان کو مع بچہ کے گرادیتی ہے اور کیڑے مکوڑوں کو اس مکان سے بھگادیتی ہے اور اس کا پیشاب اور کلیجہ کالتہ ترکیا ہوا فرج میں رکھنا مانع حمل کو ہے۔ "غیرسی"

خرگوش کا گوشت

فارسی:۔ گوشت خرگوش۔ عربی:۔ لحم الارنب البری۔ رنگ:۔ سفید و گلابی۔ ذائقہ:۔ خوش ذائقہ۔ ماہیت:۔ ایک جانور بلی سے چھوٹا اور نرم ہے اور اس کے کان لانبے ہوتے ہیں۔ طبیعت:۔ گرم تر و نزدیک بعض کے سرد۔ مضر:۔ سودا پیدا کرتا ہے اور گرم مزاج والوں کو۔ مصلح:۔ گھی اور انار۔ بدل:۔ لومڑی۔ مقدار خوراک:۔ بقدر ہضم۔ حلال۔

افعال و خواص

فالج اور لقوہ اور استرخا کو مفید ہے اور اس پانی میں جس میں یہ پکایا جاوے بٹھانا نقرس اور گٹھیا کو نافع ہے اور اس کا پنیرمایہ لڑکوں کی مرگی کو مفید ہے۔ "غیرسی"

دنبہ کا گوشت

فارسی:۔ گوشت دنبہ۔ عربی:۔ لحم الکبش۔ رنگ:۔ گلابی۔ ذائقہ:۔ خوش ذائقہ۔ ماہیت:۔ مشہور ہے۔ طبیعت:۔ گرم خشک۔ مضر:۔ مصلح:۔ بدل:۔ مقدار خوراک:۔ حلال ہے۔

افعال و خواص

خون غلیظ پیدا کرتا ہے اور صالح الکیموس ہے اور اعضا کو قوت بخشتا ہے اور باہ لاتا ہے اور اس کی چربی سخت ورموں کو تحلیل کرتی ہے اور بدن اور پٹھوں کو نرم کرتی ہے "غیرسی"

ریچھ کا گوشت

فارسی:۔ گوش خرش۔ عربی:۔ لحم الدب۔ رنگ:۔ سیاہ۔ ذائقہ:۔ بدبودار۔ ماہیت:۔ ایک درندہ شہزور جانور مشہور ہے۔ طبیعت:۔ گرم تر۔ مضر:۔ بدل:۔ مقدار خوراک:۔ حرام۔

افعال و خواص

اس کا پتہ سدہ کھولتا ہے اور اعضا کو قوت دیتا ہے اور اس کے پتے کو ایک دانگ پینا مرگی کو نافع ہے اور اس کے پتے کا سرمہ ہمراہ سونف کے رانگ اور شہد کے بینائی کو قوی کرتا ہے اور آنکھ کے جالے کو مفید ہے اور مردہ بالوں کو اگاتا ہے۔ "قریب بسم ہے"

سارس کا گوشت

فارسی:۔ عربی:۔ رنگ:۔ سرخ۔ ذائقہ:۔ پھیکا۔ ماہیت:۔ ایک پرند جانور ہے جس کے پاؤں اور گردن اور چونچ خوب لانبے ہوتے ہیں۔ طبیعت:۔ سرد تر اور نزدیک بعض کے گرم تر۔ مضر:۔ پخانہ اور پیشاب بند کرتا ہے۔ مصلح:۔ بدل:۔ مقدار خوراک:۔ حلال۔

افعال و خواص

اعضا کو قوت بخشتا ہے اور فساد صفرا و رخون کو دفع کرتا ہے "غیرسی"

چکاوک کا گوشت

فارسی:۔ گوشت چکاوک و قرقرا۔ عربی:۔ لحم البقرہ ابوالمسلیح۔ رنگ:۔ گلابی۔ ذائقہ:۔ نمکین۔ ماہیت:۔ ایک پرند جانور ہے خوبصورت اور خوش آواز اور اس کے سر پر ایک تاج مثل ہدہد کے ہوتا ہے۔ طبیعت:۔ گرم خشک۔ مضر:۔ گرم مزاج والوں کو۔ مصلح:۔ کاسنی ترش دے اور روغن بادام۔ بدل:۔ مقدار خوراک:۔ حلال۔

افعال و خواص

اس کے گوشت کا شوربہ پینا طبیعت کو نرم کرتا ہے اگرچہ کیسا ہی قبض ہو اور اس کے کباب ہمیشہ کھاتے رہنا صالح الغذا ہے اور فالج اور شانہ کے درد کو مفید ہے اور مسلم جلایا ہوا ذات الجنب اور درد قلب کو فائدہ مند ہے۔ "غیر سمی"

چکوا چکوی گوشت

فارسی:۔ گوشت سرحناب۔ عربی:۔ لحم الخام و نخافہ۔ رنگ:۔ سرخ۔ ذائقہ:۔ پھیکا بودار۔ ماہیت:۔ ایک پرند جانور آبی ابلق رنگ قاز سے چھوٹا۔ طبیعت:۔ گرم تر۱۔ مضر:۔ گرم مزاج والوں کو اور دیر ہضم ہے۔ مصل:۔ سرکہ و شجو۔ بدل:۔ مقدار خوراک بقدر ہضم:۔ حلال۔

افعال و خواص

گاڑھا اور سنگین خون پیدا کرتا ہے اور منی پیدا کرتا ہے اور اس کو سنگین کرتا ہے اور آنکھوں اور بدن کو قوت دیتا ہے اور باہ کو حرکت دیتا ہے۔

"غیر سمی"

چکور کا گوشت

فارسی:۔ گوشت کبک و قبج و مرغ آتشخور۔ عربی:۔ لحم الجل۔ رنگ:۔ سرخ۔ ذائقہ:۔ پھیکا۔ ماہیت:۔ ایک پرند جانور کبوتر کے برابر ہے خوبصورت اور خوشخرام۔ طبیعت:۔ گرم خشک ۲۔ مضر:۔ درد سر لاتا ہے اور پیشاب بند کر دیتا ہے۔ مصلح:۔ سکنجبین و ترشی۔ بدل:۔ بیٹر۔ مقدار خوراک:۔ حلال۔

افعال و خواص

اکثر اعضا کو قوت دیتا ہے اور جلد ہضم ہوتا ہے اور کثیر الغذا ہے اور خون صالح پیدا کرتا ہے اور بدن کو فربہ کرتا ہے اور باہ لاتا ہے اور فالج اور لقوہ اور دماغی سرد بیماریوں کو نافع ہے اور سینہ کی سرد بیماروں اور استسقا کو مفید ہے۔ "غیر سمی"

چمگادڑ کا گوشت

فارسی:۔ گوشت شپرہ۔ عربی:۔ لحم الخفاش۔ رنگ:۔ سیاہ۔ ذائقہ:۔ بدبودار و تلخ۔ ماہیت:۔ ایک عجیب پرندہ ہے جس کے پر مثل اور پرندوں کے نہیں ہیں اور اسکی مادہ حیض سے ہوتی ہے اور دودھ دیتی ہے اور چار پاؤں ہیں۔ طبیعت:۔ خشک ۴۔ مضر:۔ مصلح:۔ بدل:۔ قدر شربت:۔ حرام۔

افعال و خواص

اس کا شوربہ ردی فضلات کو براہ دست نکالتا ہے اور زرد آب کو بھی براہ دست نکالتا ہے اور استسقا اور درد پہلو کو نافع ہے اور اس کا ہر لپ پکا ہوا۔ روغن زیتون یا روغن چنبیلی میں فالج اور رعشہ اور گھٹیا اور درد پشت کو مفید ہے اور نقرس کو نافع ہے اور سردی کے ورموں کو تحلیل کرتا ہے اور اس کی جلائی ہوئی راکھ حدت بینائی کو جالے و مانڈے کو مفید ہے اور اس کی بیٹ بہت گرم ہے الا اس کا سرمہ بینائی کو جلا دیتا ہے۔ "قریب بسم"

ٹڈی کا گوشت

فارسی:۔ گوشت ملخ۔ عربی:۔ لحم الجراد البر۔ رنگ:۔ سُرخ۔ ذائقہ:۔ نمکین۔ ماہیت:۔ ایک کیڑے کے مثل ہے۔ طبیعت:۔ گرم خشک ۲۔ مضر:۔ گرم مزاج والوں کو۔ مصلح:۔ سکنجبین و انار میخوش۔ بدل:۔ حلال یا حرام۔

افعال و خواص

باہ لاتا ہے اور غلیظ خلطوں کو جلا دیتا اور صاف کرتا ہے اور پھیپھڑے کی گرد کے پردوں کی بیماریوں اور قطرہ قطرہ پیشاب ہونے کو نافع ہے اور اس کی دھونی بواسیر اور تنگی سے پیشاب ہونے کو مفید ہے اور اس کا کھانا کوڑھ کو بالخاصہ مفید ہے "غیر سمی"

تیتر کا گوشت

فارسی:۔ گوشت تیہد۔ عربی:۔ لحم الدراج۔ رنگ:۔ سفیدی مائل۔ ذائقہ:۔ نمکین۔ ماہیت:۔ ایک پرند جانور برابر کبوتر کے ہی مشہور ہمشکل بٹیر کے۔ طبیعت:۔ گرم خشک ۲۔ مضر:۔ گرم مزاجوں کو۔ مصلح:۔ ترشی۔ بدل:۔ بٹیر۔ قدر شربت:۔ حلال۔

افعال و خواص

جو ہر دماغ کو زیادہ کرتا ہے اور فہم اور ذہن اور حافظہ کو بھی زیادہ کرتا ہے اور سرد و تر معدے کو قوت بخشتا ہے اور باہ لاتا ہے اور صالح الکیموس ہے اور اس کی بیٹ آنکھ کی سفیدی کو جلا دیتی ہے اور جلد پر سے نشان مٹاتی ہے۔ "غیر سمی"

تیندوے کا گوشت

فارسی:۔ گوشت پلنگ۔ عربی:۔ لحم النمر۔ رنگ:۔ سرخ۔ ذائقہ:۔ بدبودار۔ ماہیت:۔ ایک درندہ ہے شبیہ شیر کے برابر کتے کے برابر شرمیلا طاقت ور۔ اس کا گوشت کوئی حیوان نہیں کھاتا ہے۔ طبیعت:۔ گرم خشک ۳۔ مضر:۔ مصلح:۔۔ بدل:۔ شیر۔ قدر شربت:۔ حرام۔

افعال و خواص

اس کی چربی کی مالش فالج اور خدر اور گھٹیا نقرس اور سردی سے پٹھوں کی بیماریوں کو مفید ہے اور اس کے خون کا سرمہ کل آنکھ کی بیماریوں کی نافع ہے اور اس کے خون کا لیپ جلد کے نشانوں اور سیاہ داغ اور جھائیں اور چہرہ کی سیاہی کو دفع کرتا ہے۔ "قریب بسم ہے"

چڑیا و گوریا کا گوشت

فارسی:۔ گوشت کنجشک۔ عربی:۔ لحم العصفور۔ رنگ:۔ بھورا۔ ذائقہ:۔ پھیکا۔ ماہیت:۔ مشہور۔ طبیعت:۔ گرم خشک ۲۔ مضر:۔ گرم مزاجوں کو اور انتڑیوں کو۔ مصلح:۔ آب انار و سکنجبین۔ بدل:۔ بٹیر۔ مقدار خوراک۔ حلال۔

افعال و خواص

باہ کو حرکت دیتا ہے اور بدن کو فربہ کرتا ہے اور طبیعت کو نرم کرتا ہے اور صالح الغذا ہے اور معدہ کو قوت دیتا ہے اور جلندر اور فالج اور ضعف جگر اور کانور کو نافع ہے اور ذکر کے استرخا کو مفید ہے۔ "غیر سمی"

بہری کا گوشت

فارسی:- شاہین۔ عربی:- رنگت:- خود بھورا گوشت سرخ۔ ذائقہ:- تلخی لیے ہوئے بودار۔ ماہیت:- ایک پرند جانور چیل کے برابر ہے مشہور قسم باز ہے۔ طبیعت:- گرم خشک ۳۔ مضر:- گرم مزاج والوں کو۔ مصلح:- بدل:- حلال یا حرام۔ حرام۔

افعال و خواص

خشکی کرتا ہے اور تر مزاج و بلغمی مزاجوں کے موافق ہے اور سودا پیدا کرتا ہے اور غصہ پیدا کرتا ہے اور لاغر کرتا ہے "غیر سمی"

بھینس کا گوشت

فارسی:- گوشت گاؤمیش۔ عربی:- لحم الجاموش۔ رنگ:- سیاہی مائل سرخ۔ ذائقہ:- نمکین۔ ماہیت:- مشہور ہے۔ طبیعت:- گرم خشک ا۔ مضر:- نفاخ ہے اور ریاح غلیظ پیدا کرتا ہے۔ مصلح:- دار چینی و کباب چینی و گڑھ بدل:-

افعال و خواص

غلیظ اور دیر ہضم ہے اور غلط ردی سوداوی کو پیدا کرتا ہے اور مشقت والے لوگوں اور گردہ کی لاغری کو نافع ہے اور اس کے بچہ کا گوشت غلاظت اور ضرر میں کم ہے "غیر سمی"

بھیڑ کا گوشت

فارسی:- گوشت میش و گوسفند کا۔ عربی:- لحم الضان۔ رنگ:- گلابی سفیدی مائل ذائقہ پھیکا۔ ماہیت:- مشہور ہے۔ طبیعت:- گرم تر ۲۔ مضر:- نفاخ ہے۔ مصلح:- دار چینی و کباب چینی۔ بدل:- گوسالہ۔ حلال

افعال و خواص

زود ہضم ہے اور کثیر الغذا ہے اور گاڑھا و سنگین خون پیدا کرتا ہے اور اعضا کو قوت دیتا ہے اور بدن کو فربہ کرتا ہے اور اس کی لید ورموں اور جلندر ریاحی کو تحلیل کرتی ہے۔ "غیر سمی"

بھیڑیے کا گوشت

فارسی:- گوشت گرگ۔ عربی:- لحم الذئب۔ رنگ:- گلابی۔ ذائقہ:- بدبودار۔ ماہیت:- ایک درندہ جانور برابر کتے کے ہے مشہور۔ طبیعت:- گرم خشک ۳۔ مضر:- مصلح:- بدل:- حرام۔

افعال و خواص

اس کا کلیجہ امراض جگر کے لیے مفید ہے اور اس کا کلیجہ ہمراہ سکنجبین کے

یرقان کو نافع ہے اور ہمراہ کرفس کے پانی کے طحال کو مفید ہے اور اس کا پتہ ہمراہ بیسن چنے کے چنے برابر کھانا باہ کو قوت دیتا ہے اور اس کا لیپ باہ لاتا ہے اور تشنج اور مرگی اور سردی سے پٹھوں کی اینٹھن کو مفید ہے اور اس کی ہڈی برادہ بالخاصہ قولنج کو نافع ہے۔ "غیر سمی"

بگلہ کا گوشت

فارسی:- گوشت بوتیمارو غم خورک۔ عربی:- لحم المالک الحزین و سفتین البری۔ رنگ:- خود سفید و بھورا گوشت سفید و گلابی۔ ذائقہ:- پھیکا بسانده۔ ماہیت:- ایک پرند ہے برابر کبوتر کے کنارے تالاب و جھیل کے مچھلیاں مار کر کھاتا ہے۔ طبیعت:- گرم خشک ۲۔ مضر:- گرم مزاج والے کو اور ریاح پیدا کرتا ہے۔ مصلح:- کشنیز۔ بدل:- حلال۔

افعال و خواص

بدن کو فربہ کرتا ہے اور خون صالح پیدا کرتا ہے اور قوت ماسکہ و حواس کو قوت دیتا ہے اور لاغر لوگوں اور جھولہ مارے ہوئے لوگوں کو موافق ہے اور قوت حافظہ کو زیادہ کرتا ہے اور باہ کو حرکت دیتا ہے اور اس کی چربی کی مالش خون بواسیر کو بند کرتی ہے۔ "غیر سمی"

بلبل کا گوشت

فارسی:- گوشت ہزار داستان۔ عربی:- لحم العندلیب و عنادل۔ رنگ:- بھورا سیاہی مائل۔ ذائقہ:- نمکین۔ ماہیت:- ایک نہایت خوش آواز پرند جانور مشہور ہے۔ پہاڑی ہے۔ طبیعت:- گرم خشک ۳۔ مضر:- گرم مزاجوں کو۔ مصلح:- بدل:- قدر شربت:- حلال۔

افعال و خواص

باہ کو حرکت دیتی ہے اور خاص کر اس کے انڈے اور مغز باہ کو زیادہ کرتے ہیں۔ اور اس کی بیٹ جلد کے نشانوں کو جلی اور ظاہر کر دیتی ہے اور چہرہ کی جھائیں کو دفع کرتی اور رنگ:- رخسارہ کا صاف اور نیک کرتی ہے اور پلکوں کے زائد بالوں کو دفع کرتی ہے۔ "غیر سمی"

بلی کا گوشت

فارسی:- گوشت گربہ۔ عربی:- لحم السنور۔ رنگ:- خود مختلف اللون گوشت گلابی۔ ذائقہ:- بدمزہ بدبودار۔ ماہیت:- مشہور ہے۔ طبیعت:- گرم خشک ۲۔ ساتھ غلبہ رطوبت کے۔ مضر:- لاغری لاتا اور سل پیدا کرتا ہے۔ مصلح:- بدل:- قدر شربت:- حرام

افعال و خواص

اس کا گوشت بڈھوں اور تر مزاج والوں اور گھٹیا والوں کو جو تری سے ہو موافق ہے اور نقرس اور فتق والوں کو مفید ہے اور گردہ کو گرم کر دیتا ہے اور بواسیر اور پیٹھ کے درد کو نافع ہے اور اس کا پوستین گرم خشک ہے بدن کو گرم کرتا ہے ور سیاہ

بلی کا پتہ ہمراہ روغن گل شبو کے لقوہ کو اور بال سیاہ کرنے کے لیے مفید ہے۔ "غیر سمی"

بندر کا گوشت

فارسی:۔ گوشت بوز۔ عربی:۔ لحم القرد۔ رنگ سرخ۔ ذائقہ:۔ بدمزہ بدبو۔ ماہیت:۔ مشہور۔ طبیعت:۔ گرم خشک ۳۔ مضر:۔ مصلح:۔ بدل:۔ قدر شربت:۔ حرام۔

افعال و خواص

اس کے خون کی مالش بال پیدا ہونے کو مانع ہے مجرب ہے اور اس کے خون کا کھانا فوراً اسی وقت گونگا کر دیتا ہے۔ اگر گرما گرم استعمال کیا جائے اور یہی حال گوشت کا ہے "قریب بسم" حرام ہے

بٹیر کا گوشت

فارسی:۔ عربی:۔ لحم السمانی۔ رنگ:۔ خود بھورا گوشت گلابی۔ ذائقہ:۔ نمکین و خشک۔ ماہیت:۔ ایک بھاری جانور پرند ہے برابر گوریا کے موسم گرما و برسات میں کثیر الوجود۔ طبیعت:۔ معتدل و نزدیک بعضوں کے گرم خشک۔ مضر:۔ قابض ہے۔ مصلح:۔ چوزہ مرغ۔:۔ حلال۔

افعال و خواص

تپ دق اور تینوں خلطوں صفرا اور سودا و بلغم کے فساد دفع کرتا ہے اور بھوک خوب لاتا ہے اور معدہ کو قوت بخشتا ہے اور لاغر لوگوں اور ضعیف انتڑیوں والوں کو اس کی غذا بہت ہی موافق اور قابل ہے اور باہ اور اکثر اعضا کو قوت بخشتا ہے "حلال"

بطخ کا گوشت

فارسی:۔ گوشت بطخ و گوشت اردک۔ عربی:۔ لحم البط۔ رنگ:۔ خود مختلف اللون گوشت سفیدی مائل۔ ذائقہ۔ نمکین بدبودار۔ ماہیت:۔ ایک آبی پرند جانور مشہور ہے۔ طبیعت:۔ گرم ۲ خشک ۱۔ مضر:۔ درد سر لاتا ہے اور جلد سڑ جاتا ہے۔ مصلح:۔ گرم مصالح۔ بدل:۔ فاختہ۔ حلال۔

افعال و خواص

کثیر الغذا ہے اور گرمی کے ریاح کو دفع کرتا ہے اور باہ کو قوت بخشتا ہے اور منی زیادہ پیدا کرتا ہے اور بدن کو فربہ کرتا ہے اور گردہ کو بھی فربہ کرتا ہے اور اس کے پر و بال کی راکھ کنٹھ مالہ کو تحلیل کرتی ہے اور اس کی بیٹ چہرہ کی سیاہی و جھائیں کو دفع کرتی ہے۔ "غیر سمی"

بکرا و بکری کا گوشت

فارسی:۔ گوشت بز و تیس۔ عربی:۔ لحم الماعز۔ رنگ:۔ خود مختلف اللون گوشت گلابی و سرخ۔ ذائقہ:۔ قدرے نمکین و پھیکا۔ ماہیت:۔ مشہور چوپایہ جانور ہے۔ طبیعت:۔ گرم تر ۲۔ مضر:۔ سوداوی مزاجوں کو۔ مصلح:۔ بادام و ناریل۔ بدل:۔ بٹیر۔ حلال۔

افعال و خواص

صالح الکیموس ہے اور خون لطیف پیدا کرتا ہے اور گرم مزاج والوں کے موافق غذا ہے اور اس کے سر کا بھیجا نہایت تری بخشنے والا ہے اور دماغ کو نرم کرتا ہے اور اس کا حلوان لینے چالیس روز کا بچہ لاغروں اور ضعیفوں کے لیے نہایت نافع ہے اور موافق ہے کیونکہ اس میں حرارت کم ہوتی ہے اور اس کے پتے کا سرمہ توندھی کو مفید ہے۔ "غیر سمی"

بارہ سنگھا کا گوشت

فارسی:۔ گوشت گوزن۔ عربی:۔ لحم الایل۔ رنگ:۔ خود بھوسا سرخی مائل گوشت سرخ۔ ذائقہ:۔ پھیکا و خشک۔ ماہیت:۔ مشہور ہے۔ طبیعت:۔ گرم و خشک ۳۔ مضر:۔ نفاخ ہے اور گرم مزاجوں کو۔ مصلح:۔ دھنیا اور دہی و گھی۔ بدل:۔ شتر مرغ۔ حلال۔

افعال و خواص

زود ہضم ہے اور باہ کو قوت دیتا ہے اور ردی الغذا اور اس کے آنسو جو حلقہ میں جمع ہو کر جم جاتے ہیں عمدہ تریاق ہے۔ "غیر سمی دم سم قاتل ہے"

باز کا گوشت

فارسی:۔ گوشت باز۔ عربی:۔ لحم البازی۔ رنگ:۔ خود بھورا و ابلق گوشت سرخ۔ ذائقہ:۔ شور و بدبودار۔ ماہیت:۔ ایک پرند شکاری ہے کبوتر کے برابر کہ چھوٹی چڑیوں کو شکار کرتا ہے۔ طبیعت:۔ گرم ۲ خشک ۳۔ مضر:۔ قولنج کو۔ مصلح:۔ گرم بیج۔ بدل:۔ قدر شربت:۔ حرام ہے۔

افعال و خواص

دیر ہضم اور ردی الغذا ہے اور ورموں کو تحلیل کرتا ہے اور اس کے پر جلائے ہوئے زخم کو بھر لاتے ہیں اور اس کی بیٹ جلد کے نشانات کو جلی اور ظاہر کر دیتی ہے "غیر سمی"

پانڈک گوشت

فارسی:۔ گوشت کوکو۔ عربی:۔ لحم الفاختۃ و حمام المطوقۃ۔ رنگ:۔ خود بھورا سرخی مائل گوشت سرخ و گلابی۔ ذائقہ:۔ پھیکا۔ ماہیت:۔ ایک پرند جانور ہے

مشکل کبوتر کے آلا طوق دار ہے۔ طبیعت:۔ گرم خشک۔ مضر:۔ گرم خشک ۲۔ مصلح:۔ دیر ہضم و بیخوابی لاتا ہے۔ روغن و کشنیز و سرکہ۔ بدل:۔ گوریا۔ قدر شربت:۔ حلال

افعال و خواص

خلط ردی اور فاسد پیدا کرتا ہے ور ردی للیموس ہے اور اس کا گاڑھا شوربہ جس میں گوشت خوب گلایا جائے رعشہ اور فالج اور خدر اور اکثر پٹھوں کی بیماریوں کو کہ سردی سے ہوں اور غلیظ ریاح کو مفید ہے اور سدہ کھولتا ہے اور اس کی بیٹ جھائیں کو نافع ہے اور ورموں کو تحلیل کرتی ہے اور اس کے پر کی دھونی چوتھے روز کی جوڑی کر نافع ہے۔ "غیر سمی"

بجو و چرکہ کا گوشت

فارسی:۔ گوشت گفتار۔ عربی:۔ لحم الفسیح عرجا۔ رنگ:۔ خود بھورا گوشت سیاہی مائل۔ ذائقہ:۔ بدبودار بدمزہ۔ ماہیت:۔ ایک جانور مثل لومڑی کے ہے کہ چلتے میں لنگ کرتا اور قبرستان میں اکثر مُردہ کھانے کو رہتا ہے۔ طبیعت:۔ گرم ۳ خشک ۳۔ مضر:۔ پھیپھڑے۔ مصلح:۔ شہد۔ بدل:۔ نیولا۔ مختلف فیہ و حرام۔

افعال و خواص

اس کے گوشت کا آبزن ہمراہ سوئے اور نمک اور روغن کے گھٹیا کو مفید ہے اور کزازہ اور تمدد کو نافع ہے اور اسرخا اور عرق النساء اور نقرس اور ریاح غلیظ کو بھی مفید ہے۔ اور اس کا گوشت معدہ کی سردی اور بلغمی و سوداوی بخار کو اور رخسارہ کی زردی کو اور سردی کے دردوں کو نافع ہے اور اس کا خون جنون کو دفع کرتا ہے اور اس کی پینال کا کھانا جنون پیدا کرتا ہے اور اس کا پتہ تینوں خلطوں کو براہ دست نکالتا ہے "قریب بسم"

گوشت ابابیل کا سیانی و پٹ ڈیوڑی

فارسی:۔ گوشت پرستوک۔ عربی:۔ لحم الخطاف۔ رنگ:۔ خود سیاہ و گوشت قدرے سیاہ۔ ذائقہ:۔ نمکین ماہیت:۔ ایک جانور پرند ہے برابر گوریا کے ویرانوں میں رہتی ہے۔ طبیعت:۔ گرم خشک ۳۔ مضر:۔ پھیپھڑے کو۔ مصلح:۔ سکنجبین۔ بدل:۔ ممولا۔ حلال۔

افعال و خواص

اس کا گوشت گردہ و مثانہ کی پتھری توڑ بہاتا ہے اور یرقان یعنی کانور کو نافع ہے اور طحال کے بیماریوں کو مفید ہے اور س کا تازہ خون رنگ رخسار کو جلا دیتا ہے اور صاف کرتا ہے اور اس کے سر شہد میں پھنکے ہوئے کا سرمہ بینائی کو قوت بخشتا ہے اور نزول چشم کو نافع ہے "غیر سمی"

اُلو کا گوشت

فارسی:۔ گوشت بوم۔ عربی:۔ لحم الجغد۔ رنگ:۔ بھورا ذائقہ:۔ نمکین بدبودار۔

ماہیت:۔ ایک پرند جانور ہے اور ویرانوں میں رہتا ہے اور دن کو ضعف بینائی سے نہیں نکلتا ہے۔ طبیعت:۔ گرم خشک ۲۔ مضر:۔ کھایا نہیں جاتا۔ مصلح:۔ بدل:۔ حرام۔

افعال و خواص

اس کا گوشت کھانا کل کاموں میں آدمی کو احمق اور بیوقوف کر دیتا ہے اور اس کا خون یا پتہ ہمراہ جھاؤ کی لکڑی کی راکھ اور شہد کے پنیا سلس البول یعنی برابر گھڑی گھڑی پیشاب آنے کو اور سونے میں پیشاب کر مارنے کو مفید ہے "غیر سمی"

اونٹ کا گوشت

فارسی:۔ گوشت شتر۔ عربی:۔ لحم الابل و جمل۔ رنگ:۔ قدرے نیلا و سرخی مائل۔ ذائقہ:۔ نمکین و سخت۔ ماہیت:۔ مشہور ہے۔ طبیعت:۔ گرم خشک ۳۔ مضر:۔ مفسد اخلاط۔ مصلح:۔ گرم دوائیں اور نمک ورائی۔ بدل:۔ حلال۔

افعال و خواص

غلیظ اور ثقیل اور دیر ہضم ہے اور خون سوداوی پیدا کرتا ہے اور باہ کو قوت دیتا ہے اور جوڑی و تجاری کو نافع ہے اور عرق النسا اور کوے کے درد اور سیاہ یرقان اور پیشاب کی سوزش کو مفید ہے اور اس کی چربی کا لیپ بواسیر کو مفید ہے اور اس کی پونگی کا گودہ اسی کے بالوں میں لت کر کے فرج میں رکھنا حمل رہنے میں ممد ہے اور اس کا پیشاب پینا جلندر کو مفید ہے۔ اور اس کی مستی کے وقت کف جنون پیدا کرتا ہے

فرہنگ ادویہ

ادویہ نباتیہ

نباتی / لاطینی نام	انگریزی نام	مشہور طبی نام
Diosdphyus ebeni kocing	Ebony	آبنوس
Myrtus communis linn	Myxtlel	آس
Calotropis (spp)	Mudak	آک
Solanum tuberosum linn	Potato	آلو
Prunus domestica linn	Prunus	آلو بخارا
Mangireta Rindica	Mango	آم
Emblica officinalis gaerth	Emblic myrobalan	آملہ
Juneperus sabina	Savin berry	ابہل
Aconitum heterophyllum wall	Atees	اتیس
Blepheris eduhis pess	Ahrhar seeds	اتنگن
Ptycotis ajowan DC	Ajowa	اجوائن
Jugulans regia linn	Walnut	اخروٹ
Strychnos nuxvomica linn	Nuxvomica	اذراقی
Andropogon schacnar this (linn)	Rusa grass	اذخر
Terminaha arjuns linn	Arjun	ارجن
Ricinnis communis linn	Castr-oil plant	ارنڈ
Adhatoda vasica nees	Adhatoda	اڑوسہ
Asarum ewro peceaum linn	Asarum	اسارون
Plantagoovata forst	Ishapgvl	اسپغول
Peganum harmala linn	Harmal	اسپند
Rauwlfia serpintina benth	Rauwlfia	اسرول
Lavlndula steochas linn	Stoecados	اسطوخودوس
Withania somnifera dunal	Withania	اسگند
Dorema ammoniacum D - Don	Ammoniacum	اشق

Usnia longissima linn	Usnea	اشنہ
Saracaindica linn	Asoka	اشوک
Glycyrrhiza glabra linn	Liquorice	اصل السوس
Artemisia absinthium	Absanthium	افسنتین
Papaver soniferum linn	Opium	افیون
Trigonella uncata linna	Crescent legnum	اکلیل الملک
Eleh.ua cards momum maton	Cardamom	الائچی
Amomumsubulum roxb	Greater cardamum	الائچی کلاں
Linum usitatissimum linn	Linseed	السی
Psididium gnajava linn	Guava	امرود
Cassiafistula linn	Purging cassta	املتاس
Tamarindus indicus linn	Tamarind	املی
Punica granatum linn	Pomegaanate	انار
Polijgonumbistorata linn	Bistorta	انجبار
Ficus carica linn	Fig	انجیر
Ficus hiepida linn F	Wild fig	انجیر دشتی
Citrullus colocynthisschred	Colocynth	اندرائن
Hollerrheaa antidysenterica wall	Kurchi	اندر جو تلخ
Wrightia tincloria R.Br.	Sweet inderjo	اندر جو شیریں
Astragalas sarcacola dymwck	Sarcacol	انزروت
Vitis vinifera	Grape	انگور
Ananas sativas schutt	Pineapple	اناناس
Pimpinellanisam linn	Aniseed	انیسون
Irisensata	Orris	ایرسا
Aioe barbadensis mill	Aloes	ایلوا
Psoralea corylibolia linn	Psoralea seeds	باکچی
Maticaria chamomilla linn	Chamomile	بابونہ
Prunus amygdalus batsch	Almond	بادام

Prunus amygdlus amara-linn	Bitter almod	بادام تلخ
Fagonia arabica linn	Khorasan thorn	باد آورد
Mellisa officinals Linr	Montain Balm	بادر نجبویہ
Zantogo Major Linn	Plantain	بارتنگ
Visisfebs Linn	Broad Bean	باقلا
Embelia ribes Brunf	Embelin	باؤ برنگ
Careya arborea Roxb	Kumbi	بائے کھنبہ
Acacia arabica WillD	Babul	ببول
Chenapodeum album Linn	Goo'sfoot Plant	بتھوا
Acorus calamus Linn	Calamus	بچھ
Pueraria Tuberosa Dc	Indian Kudz	بداری کند
Ficus benga Levsis	Banyantree	برگد
Antlmisia Vulgaris Linn	Artemisia	برنجاسف
Echinop"tsp"	Thistle Herb	برہم ڈنڈی
Hydrocotyle asiatica Linn	Penny Wort	برہمی
Hyocyamus"spp"	Henbane	بزرالبنج
Polyiodium vulgare Linn	Polypody	بسفائج
Trianthema Portulacastrum Linn	Hogweed	بسکھپرا
Meba azadarach linn	Bead Tree	بکائن
Commiphora opoballamum "linn"	Balsam	بلسان
Quercus incana Engl	Grey oak	بلوط
Luffaechinata Roxb	Bristly luffa	بنڈال
Violo odorata linn	Voilet Herb	بنفشہ
Pyrethrum indicum linn	Sweet Pelitory	بوزیدان
Clerodlndrugm serratum Linn	Indian Quassia	بھارنگی
Pinus longifolia roxb	Oleo resin of pine	بھروزہ
Semicarpus anacbrdium Linn	Marking Kut	بھلاواں
Centaures behen Linn	Behfn	بہمن

Hibiscus escullntus	Lady's finger	بھنڈی
Cannabis satina Linn	Hemp plaint	بھنگ
Ealipta alba Hsak	Eclipta	بھنگرہ
Cydonia obionga Mill	Quince seeds	بہی
Cydonis oblongamill	Quince fruit	بہدانہ
Terminalia belerica Roxb	Beleric myrobalan	بہیڑہ
Sida cardifolia Linn	Avoriciovs seeds	بیجبند
Salix caprea	Musk willow	بید مشک
Aconitum napellus Linn	Aconite	بیش
Aegle marmalaos corr	Bael fruit	بیل پھل
spinacia oleracea Linn	spinach	پالک
Rhinacanthus nasatus Kurz	Antiringworm plant	پالک جوہی
Caricapapaya lion	Papaya	پپیتہ
Adiantu capillus-vereres Linn	Maiden-hair fern	پرسیاؤشان
Pistachivera Linn	Pistachio nut	پستہ
saxitraga lingulata wall	Saxifraf plant	پکھان بید
Butea frondosa roxb	Butea seeds	پلاس پاپڑہ
Gossy pium "spp"	Cotton seed	پنبہ دانہ
Cassiafora Linn	Ringworm plant	پنواڑ
Menth "spp"	Mint	پودینہ
Fbalictrum foliolism	Piarang	پیارانگا
Allium cepa Linn	Onion	پیاز
Benincasa hespida "Thumb" cogn	White pumpkin	پیٹھا
Fius religiosa Linn	Peepal tree	پیپل
Astracantha loigi foria Nees	Astracantha	تاکھمانہ
Lpoenoea Turpethum R.Br	Turpeth	تربد
Citrullus vuigasis schard	Water milon	تربوز
Lupinus albus Linn	White lupine	ترمس

Valenara wallichi De	Wild valerian	تگر
Sesamum indicum Linn	Sesamum	تل
Nicotiana Tobacum Linn	Robacco	تمباکو
Morus indica Linn	Mulberry	توت
Lepidium iperis Linn	Iberis	تودری
Euphorpia nesripholia	Common Milk Hedge	تھوہر
Orenis Latifolia	Salep	ثعلب مصری
Eugilia jambulana Linn	Jamol	جامن
Rerula galbanucs Boim	Galbanum	جاوشیر
Myis Tica trgrance Hoott	Nutmeg	جائپھل
Delphnium denudatum wall	Tiryak	جدوار
Erusa satina	Rocket	جرجیر
Ipomea purga Hayna	Jalap	جلاپا
Gentiana lutea Linn	Gentian	جنطیانا
Cassia absus Linn	Chaksu	چاکسو
Hydno carpus leari folia "Dimsst"	Chaulmogra	چال موگرا
Swertiacharata Buehgha	Chirtta	چرائتہ
Cicer ariehnium Linn	Gram	چنا
Smilax chins	China Root	چوب چینی
Permalia perlata	Stone Flower	چھڑیلہ
Lepidium sativum Linn	Garden cress	حب الرشاد
	Egyptiannut	حب الزلم
Croton tiglium Linn	Croton seeds	حب السلاطین
	Cherry Laurll	حب الغار
	Qil Qil seeds	حب القلقل
Ipomoea nil "Linn"	Phar bitis seeds	حب النیل
Trigoneua Folnumegracul	Fenugreek	حلبہ
Rumex vesecariscus	Sorrel	حماض

Tribulus Terristris Linn	Caltrop	خارخسک
sisymbrio iori	Hedge mustard	خاکسی
Malva syluestirs Linn	Common mallow	خبازی
Veratrum album	Veratrum	خربق سفید
Helleborus niger Linn	Black Helleborf	خربق سیاہ
Cucumis melc Linn	Sweet Melon	خربوزہ
Portutaca oleiocea Linn	Purslane	خرفہ
Portuiaemquadri fide Linn	Small purslane	خرفہ خورد
Phocnin daculifera Linn	Dates	خرما
Larendula othcinahs Linn	Common Lavender	خزاما
Andropogon murcatus Linn	Cuscus Grass	خس
Papaver somnifuerm Linn	Poppy plant	خشخاش
Althoea officinalis Linn	Marsh Mallow	خطمی
Apinia galangel Willd	Galangal	خولنجان
Cucumis sativa	Two Cucuber	خیارین
Cinnamomum zeyanicum Blume	Chirna on	دارچینی
Piper longum Linn	Long Pepper	دار فلفل
Artimisia maritima Linn	Santonica	درمنہ
Doronicum hookarti Linn	Leoard's Bane	درونج عقربی
Dracalna ombet	Drogoxi's Blood	دم الاخوین
Euphorbia Thymofolia burm	Lactuca Herb	دودھی خورد
Euphorbia hirta Linn	Lactuca plant	دودھی کلاں
Pencedanum grand.C.B.clark	Peucedan Fruit	دوقو
Datura"spp"	Datura	دھتورہ
Cordiandrum sativum Linn	Coriandar	دھنیا
Buteafrondosa Linn	Butea Tree	ڈھاک
Gardcnia gummifcars Linn	Dikamali Gum	ڈیکامالی
Brassica Nigra "Linn" kocn	Black mustard	رائی

Aikjanns tincoria	Alkanet	رتن جوت
Sapindus trifohatus Linn	Soap nut	ریٹھا
Ocimum "spp"	Basil	ریحان
Aristolochia "spp"	Aristolochia	زراوند
Berperis vulgaris D C	Berberry	زرشک
CurcumaZedoaria Rose	Zedoary	زرنباز
Crocus sativus Linn	Saffron	زعفران
Zingiber offcinale Rose oe	Ginger	زنجبیل
Hyssopus officinalis Linn	Hyssop	زوفا
Ofealuropia Linn	Olive	زیتون
Cuminum Cyminum Lino	Cumin	زیرہ سفید
Carum Cavri Linn	Caraway	زیرہ سیاہ
Areca catechu Linn	Areca Nut	سپاری
Cordis Latifolia Roxb	Sebestan	سپستان
Aspassgus recemosus willd	Asparagus	ستاور
Ruta graveolans Lino	Rue	سداب
Tihrosia purpurea Linn	Purple Tiphrosia	سرپھوکہ
Convulvulus scammony Linn	Scammony	سقمونیا
Ferwaplrsicawilld	Sagapemum	سکبینج
Liquidamber oriantalis Miller	Storax	سلارس
Rhus coriaria Linn	Sumach	سماق
Cassia angustifola	Senna	سنا
Vitex"spp"	Chaste plant	سنبھالو
Valeriana wallichii D-C	Wild valerian	سنبل جبلی
Valinasr jatamansi Linn	Valerian	سنبل الطیب
Valeriana officinalis Linn	Nardos root	سنبل ہندی
Trapesipnosa roxb	Water chest nut	سنگھاڑا
Colchicuni autur nale	Colchicum	سورنجان

Melendra persica Linn		سورنجان شریں
Foeniculum vulare mili	Fennel	سونف
Anethum sor a kutz	Dill	سویا
Fumeria"spp"	Fumitory	شاہترہ
Pustinaca Secacul Linn	Sekakul	شقاقل
Conium meculatum	Hemlok	شوکران
Plumbago zeylanicum	Lead Wort	شیطرج
Zataria multi flora boiss	Satar	صعتر
Ptero carpus santalinus"Linn"	Red sandal	صندل سرخ
Santalum album	Sandal	صندل سفید
Bambusa arundinacea retz	Bambu Manna	طباشیر
Anacyelus Prylcthrum Dc	PyRethrum	عاقرقرحا
Smilex ornata	Sarsaparilla	عشبہ
Garcinia cambogia Dess	Gamboge	عصارہ دیوند
Zizyphus Vulgarislaw	Jujube	عناب
Vrginia Cdilla	Squill	عنصل
Aquittaria agabocha	Eagle wood	عود
Paeonia officinalis	Paeoni root	عود صلیب
Polyporus officinalis	Agaric	غاریقون
Agrimonia cupatoria Linn	Agrimony	غافث
Capsicum annum Linn	Chilli	فلفل سرخ
Piper nigrum Linn	Black pepper	فلفل سیاہ
Corylus avillaus Linn	Hazel nut	فندق
Rubialcordi Folialinn	Madder	فوہ
Saussurea lappa C-B clark	Saussurea	قسط
Anacar dum occidentalis linn	Cashew nut	کاجو
Pistacia intigerima stew	Pistacia galls	کاسنی
Cichoriam(spp)	Endive	کاکڑاسنگی

کانج	Alkaenj	Physalis alkekengi linn
کافور	Camphor	Cinnamomum camphora(linn) nees ebrn
کالی زیری	Purpleflea bane	Centra therum anthelminticum
کاہو	The lettuce	Lactuca sativa linn
کائفل	Box myrtle	Myrica nagi thunb
کباب چینی	Cubebs	Piper cubeba linn F
کبابہ خنداں	Toothach fruh	Zanthoxyhim atatum
کبر	Caper	Capparis spinsa
کتھا	Catechu	Acacia cutechu willd
کیترا	Trag acanth	Sterculia urenus
کشوث	Dodder	Cuscuta reflexa
کٹکی	Picrorrhiza	Picrorrhiza kussoa
کرنجوہ	Fever nut	Caisal pinia bonducella
کسوندی	Negro coffel	Cassia occidantalis linn
کشمش	Raisine	Vitis vinefera
ککروندہ	Blume	Blumea balsamfera dc
کلتھی	Horsegram	Dolichos beflorus
کلونجی	Nigella seeds	Nigilla saliva linn
کمیلہ	Kamala	Mallotus phillippippinensis
کندر	Olibanum	Boswdhia (spp)
کنگھی	Coutry mallow	Abutilon indicum
کنول گٹہ	Lotus seeds	Nelumbu nucifora gacrts
کونچ	Cow hage	Mucuna pyunens
کیوڑہ	Screwipine	Pandanus teciorius
گاجر	Carrot	Daucus carota
گاؤزبان	Borage	Borage officinalis linn
گڑھل	Hibiscus flower	Hibiscus rosa senensis
گل دھاوا	Dhawa flower	Wood fordia flori bunda salisb

گل سرخ	Rose	Rosa damascus mill
گلو	Tino spora	Tinospora cardifotia
گندنا	Shallot	Allum ampelporasum linn
گھونگچی	lequirity	Abrus practorius linn
لوبان	Benzoin	Siyrax benzoin dryand
لودھ پٹھانی	Lodh tree	Symplocos racemosa roxo
لونگ	Clove	Eugenia coryophyllata
لیموں	Limon	Citrus lemon (linn) buron f
لہسن	Garlic	Allium satirum linn
مازریون	Bntter flypeai	Clitoria ternatea
مازو	Galls	Quercus infection Oria
مالکنگنی	Staff tree	Celastrus paniculata
مائیں کلاں	Large galls	Tamarix gallice
مامیراں	Coptis	Coptis teeta wall
مُر	Myrrh	Commiphora myrrh
مروڑ پھلی	Screw bean	Hebcteres isora
مشک دانہ	Musk mallow	Hjbiscus abelmoschus linn
مشکطرامشیع	Fleamintr	Meathr pulegium linn n
مصطگی	Mastich	Pistacia lentiscum
مقل	Mukul	Commiphora mukul (hook extock engl)
مکو	Black night shade	Solanum nigrum
من (شیرخشت) ترنجبین	Manna	Fraxinus ornus
منڈی	Globe flower	Spheeranthas indicus linn
موچرس	Semul gum	Salmaliamalabarica Schott • Ends
موصلی	Musale	
مویز	Large raising	Vitis vinefera linn
مویزج	Stavesacre seed	Delphinium stephesagria
میدہ لکڑی	Litsea bark	Litsea chinensis lam

نارمشک	Mesva	Mesua ferra linn
ناریل	Coco nut	Coco Snucifera linn
ناریل دریائی	Sea coconut	Lodoicea maldivica (poir) pess
ناگرموتھا	Cyperus	Cyperus longus
نرکچور	Black zedoary	Curcuma cassia linn
نکندبابری		Ocimum spp
نیلوفر	Water lily	Nymphae laotus hook.f - thumb
نیم	Margosa	Lelia azadirachta linn
ہرن کھری	Hironkhoi	Carchorus fascicularis linn
ہزاردانہ	Thousand seeds plant	Euphorbia hypericifolia
ہلدی	Turmeric	Curcuma longa linn
ہلیون	Asolpidtoda	Asparagus officinalis
ہینگ	Asafpdtoda	Ferula foeffor regal
ہرڑ	Chebulic myrobalan	Terminalia Cheunla ratz

نمبرشمار	نام دوا	انگریزی مترادف
-1	آبریشم	Silk cocoon
-2	جندبیدستر	Castoreum
-3	خراطین	Earthworm
-4	ریگ ماہی	Skink
-5	سرطان	Crab
-6	سریشم ماہی	Isinglass
-7	صدف	Shell
-8	الف- حلزون	Cochlea
	ب- خرمہرہ	Coway shell
	عنبر	Ambergris
-9	قرن الایل	Staghorn
-10	کف دریا	Cuttle fish bone
-11	لک	Lac
-12	مرجان	Coral
-13	مروارید	Pearl
-14	موم زرد	(Bees wax) cera
-15	مشک	Musk

ادویہ معدنیہ

نمبرشمار	نام دوا	انگریزی مترادف
-1	آہک	Lime
-2	ابرک	Talc
-3	الماس	Diamond
-4	پھٹکری	Alum
-5	جواکھار	Potrssium carronate
-6	حجرالیہود	Lapis judaicus
-7	خبث الحدید	Iron rust
-8	دارچکنہ	Mercuric chioride

-9	زمرد	Emerald
-10	زنگار	Verdigris
-11	زہر مہرہ	Serpentin
-12	سرمہ	Antimony
-13	سفیدہ کاشغری	White lead
-14	سم الفار	Arsenic
-15	سنگ جراحت	Soap stone
-16	سہاگہ	Borax
-17	سیماب	Mercury
-18	شنگرف	Cinnabar
-19	شورہ قلمی	Potassium nitrate
-20	کبریت	Sulphur
-21	گل ملتانی	Bole armeniac
-22	گیرو	Redearth
-23	لاجورد	Lapis lauli
-24	مردار سنگ	Lithkrg
-25	نوشادر	Ammonium chloridi
-26	نیلا توتیا	Copplr sulphat
-27	ہیراکسیس	Eferrussulphate
-28	یشب	Jade

فہرست

ادویہ اوران کی مقدار خوراک

نمبرشمار	نام ادویہ	مقدار خوراک
1	آبنوس	4 گرام
2	آس	2تا5 گرام
3	آک	شیرمدار اکلا وشربا ممنوع ہے
4	آلو بخارا	دس ۱۰ دانے سے لے کر 30 دانے تک
5	آم	بقدر ہضم
6	آملہ	11 گرام
7	ابہل	5 گرام
8	اتیس	ایک گرام سے 2 گرام تک
9	اجگن	6 گرام تک
10	اجوائن	5 گرام سے 10 گرام تک
11	اخروٹ	2 سے 3 اخروٹ کا مغز
12	اذاراقی	125 ملی گرام سے 250 ملی گرام
13	اذخر	3تا4 گرام
14	ارجن	3تا7 گرام
15	ارنڈ	(تخم) تین دانے سے پانچ دانے تک 7تا10 گرام
16	اڑوسہ	4تا10 گرام
17	اسارون	10 گرام
18	اسپغول	ایک تا10 گرام
19	اسپند	4 گرام
20	اسرول	250 ملی گرام
21	اسطوخودوس	8 گرام
22	اسگند	7 گرام
23	اشق	500 ملی گرام
24	اشنہ	5 گرام
25	اشوک چھال	10 گرام
26	اصل السوس	5 گرام
27	افسنتین	5 گرام
28	افیون	2 گرین سے 4 گرین
29	اکلیل الملک	4 گرام
30	الائچی	4 گرام
31	السی	10 گرام
32	امرود	بقدر خواہش
33	املتاس	10 سے 30 گرام
34	املی	حسب ضرورت
35	انار	حسب ضرورت
36	انجبار	5تا7 گرام
37	انجیر	5تا7 دانہ
38	اندرائن	2تا4 گرام
39	اندرجو تلخ	2تا3 گرام
40	اندر جو شیریں	5 گرام
41	انزروت	4 گرام تک
42	انگور	بقدر خواہش
43	اناس	بقدر ضرورت
44	افسون	4تا7 گرام

نمبر شمار	نام ادویہ	مقدار خوراک	نمبر شمار	نام ادویہ	مقدار خوراک
45	ایرسا	5 گرام	68	بکائن	10 گرام
46	ایلوا	500 ملی گرام تا ایک گرام	69	بلسان	10 گرام
47	بانچی	3 گرام تک	70	بلوط	5 گرام
48	بابونہ	5 گرام	71	بنڈال	4 گرام
49	بادام	سات سے 11 عدد	72	بنفشہ	7 گرام
50	بادام تلخ	ایک گرام	73	بوزیدان	7 گرام
51	بادآورد	10 گرام	74	بہارنگی	6 گرام
52	باورنجبویہ	6 گرام	75	بہدانہ	8 گرام
53	بارتنگ	10 گرام	76	بہروزہ	2 گرام
54	باقلہ	10 گرام	77	بھلاواں	125 ملی گرام
55	باؤبڑنگ	ایک گرام سے دو گرام تک	78	بھنگرہ	7 گرام
56	بائے کھمبہ	500 ملی گرام سے ایک گرام	79	بہمن	10 گرام
		تک	80	بھنڈی	بقدر ضرورت
57	ببول	5 گرام (گوند 5 تا	81	بہیرہ	11 گرام
		6 گرام)	82	بیجبند	6 گرام
58	بتھوا	5 گرام تک	83	بیدمشک	4 گرام
59	بچ	3 گرام	84	بیش	ایک گرین تا 2 گرین
60	بداری کند	10 گرام	85	بیلگری	2 گرام
61	برگد (ریش)	6 گرام تک	86	بھنگ	7 گرام
62	(شیر)	3 یا 6 منم قطرے	87	پاک جوہی	7 گرام
	برم ڈنڈی	3 تا 5 گرام	88	پپیتہ	2 گرام
63	برنجاسف	3 تا 5 گرام	89	پرسیاوشان	ایک تولہ
64	برہمی بوٹی	5 گرام	90	پستہ	7 گرام
65	بزوالبنج	250 ملی گرام	91	پکھان بید	3 ½ گرام
66	بسفائج	4 تا 9 گرام	92	پنبہ دانہ	7 گرام
67	بسکھپرا	7 تا 10 گرام	93	پنواڑ (پنواڑو)	3 گرام

نمبر شمار	نام ادویہ	مقدار خوراک	نمبر شمار	نام ادویہ	مقدار خوراک
94	پیپل	5 تا 7 ماشا	117	چرچٹہ	8 تا 8 گرام
95	پودینہ	8 گرام			نمک نصف سے ایک گرام تک
96	پیارانگا	2 گرام	118	چوب چینی	7 گرام
97	پیاز (آب	ایک چمچہ	119	چنا	بقدر ہضم
	پیاز)		120	حب الزلم	5 گرام
98	پیٹھا	بقدر ضرورت	121	حب السلاطین	2 گرین سے 125 ملی گرام
99	تالمکھانہ	8 گرام	122	حب الغاء	1 گرام
100	تربد	4 تا 6 گرام جوشاندہ سفوف	123	حب القلقل	10 گرام
		6 گرام تا تولہ	124	حب النیل	ایک گرام
101	تربوز	بقدر ضرورت	125	حماض	5 گرام
102	ترمس	4 تا 6 گرام	126	حلبہ	1 تا 3 گرام
103	تل	6 تا 10 گرام	127	خارخسک	6 گرام
104	تمباکو	1 رتی تا 3 رتی	128	خاکسی	5 گرام
105	توت	بقدر خواہش	129	خبازی	10 گرام
106	تودری	8 گرام	130	خربق	نصف گرام
107	تھوبر	2 رتی	131	خربوزہ	بقدر خواہش
108	ثعلب مصری	10 گرام	132	خرفہ	10 گرام
109	جامن	بقدر خواہش	133	خرما	5 تا 7 گرام
110	جاؤشیر	2 گرام	134	خس	5 گرام
111	جاپھل	5 گرام	135	خشخاش	2 گرام
112	جدوار	ایک گرام	136	خطمی	8 گرام
113	جلاپا	4 گرام	137	خولنجان	4 گرام
114	چاکسو	21 عدد	138	خیارین	6 تا 8 گرام
115	چاول موگرا	5 منم (قطرے) سے 10	139	دارچینی	5 تا 8 گرام
	(روغن)	منم	140	دارفلفل	2 تا 4 گرام
116	چرائتہ	8 گرام	141	درمنہ ترکی	ایک تا 4 گرام

نمبر شمار	نام ادویہ	مقدار خوراک
142	درونج عقربی	6 گرام
143	دم الاخوین	2 تا $2\frac{1}{2}$ گرام
144	دودھی	6 گرام
145	دوقو	5 گرام
146	دھنیا	10 گرام ایک تولہ
147	دھتورہ	3 رتی
148	ڈھاک	4 گرام
149	ڈیکامالی	3 گرام
150	رائی	7 گرام
151	ریٹھا	2 تا 4 گرام
152	ریحان (تمام اقسام)	4 گرام
153	زراوند	6 گرام
154	زرشک	تولہ
155	زرنباد	2 تا 4 گرام
156	زعفران	2 تا 4 گرام
157	زنجبیل	2 تا $3\frac{1}{2}$
158	زوفاء	10 گرام تا تولہ
159	زیتون (روغن)	3 تولہ
160	زیرہ سفید	4 تا 6 گرام
161	زیرہ سیاہ	8 گرام
162	سپاری	4 تا 6 گرام
163	سپستاں	9 تا 15 دانے
164	ستاور	8 گرام
165	سداب	4 تا 6 گرام

نمبر شمار	نام ادویہ	مقدار خوراک
166	سرپھوکہ	7 گرام
167	سقمونیا	نصف گرام سے ایک گرام تک
168	سکنجبین	2 گرام تک
169	سماق	5 گرام
170	سناء	4 تا 5 گرام
171	سنبل الطیب	3 تا 5 گرام
172	سنبھالو	4 گرام
173	سنگھاڑا	بقدر خواہش
174	سونف	10 گرام
175	سورنجان	4 گرام
176	سویا	5 گرام
177	شاہترہ	5 گرام
178	شقاقل	5 گرام
179	شوکران	125 ملی گرام سے 250 ملی گرام تک
180	شیطرج	2 گرام
181	صعتر	5 گرام
182	صندل سرخ	5 گرام
183	صندل سفید	5 گرام
184	طباشیر	3 گرام
185	عاقرقرحا	ایک گرام
186	عشبہ مغربی	5 گرام
187	عصارہ ریوند	3 گرام
188	عناب	10 تا 15 گرام
189	عنصل	4 تا 6 گرام

نمبر شمار	نام ادویہ	مقدار خوراک
190	عود	4 تا 5 گرام
191	عودصلیب	3 گرام
192	فاریقون	4 گرام
193	غافث	6 تا 7 گرام
194	فلفل سرخ	1 تا 2 گرام
195	فلفل سیاہ	3 رتی تا $1\frac{1}{4}$ گرام
196	فندق	16 گرام
197	فوہ	3 تا 5 گرام
198	قسط	2 تا 4 گرام
199	کاجو	25 گرام
200	کاکڑاسنگی	2 تا 3 گرام
201	کاکج	6 تا 12 عدد
202	کافور	3 رتی
203	کالی زیری	2 تا ۳ گرام
204	کاہو	7 گرام
205	کانفل	8 گرام
206	کباب چینی	5 گرام
207	کبابہ خندان	6 گرام
208	کبر	5 گرام
209	کتھ	4 تا 5 گرام
210	کتیرا	5 گرام
211	کشوث	3 تا 5 گرام
212	کنگی	4 گرام
213	کرنجوہ	نصف گرام
214	کسوندی	7 تا 10 گرام
215	گکروندہ	6 گرام

نمبر شمار	نام ادویہ	مقدار خوراک
216	کلتھی	4 گرام
217	کلونجی	3 گرام
218	کمیلہ	2 تا 4 گرام
219	کندر	2 گرام
220	کنگھی	6 گرام
221	کنول گٹہ	4 گرام
222	(کونچ کوانچ)	10 گرام
223	کیوڑہ	6 تولہ
224	گاجر (تخم)	بقدر ہضم 8 گرام
225	گاؤزبان	5 تا 7 گرام
226	گڑھل	5 تا 7 گرام
227	گل دھاوا	3 تا 5 گرام
228	گل سرخ	10 سے 20 گرام
229	گلو	10 گرام
230	گندنا	3 تا 4 گرام
231	گھونگھچی	2 گرام
232	لوبان	7 گرام
233	لودھ پٹھانی	4 گرام
234	لونگ	2 تا 5 گرام
235	لیموں	حسب ضرورت
236	لہسن	4 گرام
237	مازریون	ایک سے $1\frac{1}{2}$ گرام
238	مالکنگنی	1 تا 2 گرام
239	مائین کلاں	1 تا 10 گرام
240	مامیران	3 گرام

نمبر شمار	نام ادویہ	مقدار خوراک	نمبر شمار	نام ادویہ	مقدار خوراک
241	مُر	2 تا 3 گرام	255	ناریل	50 گرام
242	مروڑپھلی	4 گرام	256	ناریل دریائی	5 جو تا 1 گرام
243	مشک دانہ	2 گرام	257	ناگرموتھا	7 گرام
244	مشکطرامشیع	5 تا 7 گرام	258	نرکچور	2 تا 4 گرام
245	مصطگی	4 گرام	259	گمند بابری	7 تا 10 گرام
246	مقل	1 تا $2\frac{1}{2}$ گرام	260	نیلوفر	11 گرام
247	مکو	7 تا 10 گرام	261	نیم	5 تا 10 گرام
248	من-	10 تا 20 گرام	262	ہرن کھری	10 گرام
	ترنجبین		263	ہزاردانہ	4 گرام
	(شیرخشت)	10 تا 20 گرام	264	ہلدی	6 گرام
249	منڈی	10 گرام	265	ہلیون	3 تا 5 گرام
250	موچرس	6 گرام	266	ہینگ	3 گرام
251	موصلی	7 گرام	267	ہڑ	5 گرام
252	مویزج	ایک تا دو گرام			
253	میدہ لکڑی	6 گرام			
254	نارمشک	3 تا 5 گرام			

ادویہ نباتیہ اوران کے افعال

نمبر شمار	نام ادویہ	افعال
1	آبنوس	قابض، مجفف، حابس، مصفی خون
2	آس	قابض، حابس، مسکن
3	آک	منفث ومخرج بلغم، مجلل، مسکن درد، مقوی معدہ، دافع زحیر شیرمدار، اکال ومقرع
4	آلو بخارا	مسکن صفراء خون، ملین
5	آم	سکن، مجبرد
6	آملہ	قابض، حابس، مسکن حرارت، مفرح، مقوی، مستود شعر
7	ابہل	محلل ورم، مدر قوی
8	اتیس	مقوی اعصاب، دافع زحیر، دافع بخار
9	اتنگن	مغری، ملطف، مغلظ
10	اجوائن	مشتہی، کاسر ریاح، دافع تشنج، دافع تعطن
11	اخروٹ	مقوی اعصاب، مقوی باہ
12	اذاراقی	مشتہی، مقوی اعصاب، محرک مراکز تنفس وقلب ودوران خون
13	اذخر	متحرک اعصاب، محلل ورم
14	ارجن	مصفی خون، قابض، محرک قلب
15	ارنڈ	بیرونی طور پر محلل ورم، مسکن درد اندرونی طور پر تریاق سموم، مسہل
16	اڑوسہ	منفث ومخرج بلغم، دافع تشنج
17	اسارون	مقوی دماغ واعصاب، مدربول وحیض
18	اسپغول	مسکن، مغری، مربق
19	اسپند	مقوی اعصاب، محلل اورام، مخرج بلغم قاتل کرم شکم، مقوی باہ
20	اسرول	مسکن اعصاب، منوم، دافع الدم
21	اسطوخودوس	مقوی دماغ واعصاب، منقی فضلات
22	اسگند	مبہی، مقوی باہ، مغزی رحم

23	اشق	دافع تعفن، منفث بلغم، محلل اورام
24	اشنہ	مفرح ومقوی قلب ، مسکن الم
25	اشوک	قابض قوی، حابس، مقوی رحم
26	اصل السوس	ملطف ومنفث
27	افسنتین	محلل اورام، دافع حمی، مانع جراثیم
28	افیون	مسکن الم، منوم، قابض، حابس نزلات
29	اکلیل الملک	محلل اورام
30	الائچی	مطیب دہن، کاسر ریاح، ہاضم ، دافع غشیان و قے
31	السی	محلل اورام، مسکن الم، ملطف، مخرج بلغم، مجفف قروح
32	امرود	برگ وپوست درخت ، قابض وحابس
33	املتاس	محلل اورام، مسہل، مدر، مخرج مشیمہ
34	املی	مسکن عطش ومسہل۔ مفرح
		مغز تخم، قابض، ممسک مجفف
35	انار	قابض، حابس، ہاضم، مسکن جوش صفرا وخون
		پوست بیخ قاتل کرم شکم
36	انجبار	قابض وحابس
37	انجیر	ملین ۔ مغذی
38	اندرائن	مسہل قوی
39	اندر جو تلخ	قابض شدید
40	اندر جو شیریں	مقوی ومولد منی
41	انزروت	مجفف قروح
42	انگور	مسکن عطش، مولد خون، مقوی
43	اناناس	مدر
44	انیسون	کاسر ریاح، ہاضم ، مسکن الم
45	ایرسا	محلل، منضج، معطس ، جالی مجفف، معدل صفرا، مدر بول
46	ایلوا	مسہل، مدر، محلل اورام
47	بابچی	جالی، محرش، مصفی خون ، مسہل بلغم

48	بابونہ	محلل اورام، ہاضم، دافع حمی نوبتی
49	بادام	مقوی دماغ، ملین صدر وامعاء، مسمن بدن، مقوی بدن
50	بادام تلخ	جالی، محلل منفث بلغم، مدر
51	بادآورد	معرق۔ مصفی خون
52	باورنجبویہ	مقوی قلب
53	بارتنگ	قابض وحابس، مسکن درد مقامی
54	باقلا	منفث بلغم
55	بائبڑنگ	قاتل کرم شکم، ہاضم، کاسر ریاح
56	بائے کھا	کاسر ریاح، ملین خفیف
57	ببول	قابض شدید، مجفف قروح
58	بتھوا	گوند مغری، ملعف۔ مغلظ منی
59	بچ	مقوی اعصاب۔ منقی فضلات ، ہاضم ، کاسر ریاح
60	بداری کند	مولد شیر پستان، معدل حیض، مقوی باہ
61	برگد	قابض، مقوی باہ، دافع جریان
62	برہم ڈنڈی	مصفی خون
63	برنجاسف	معرق، محرک، محلل اورام، مدر بول
64	برہمی بوٹی	مقوی دماغ واعصاب، محرک ومقوی قلب
65	بزوالبنج	غشی، مخدر، مسکن الم، منوم
66	بسفائج	مسہل، محلل، مصفی خون
67	بسکھپرا	مدر بول
68	بکائن	پتے۔ محلل اورام، مصفی خون
		پھل۔ مسکن درد رحم، مدر حیض، ملین
		پوست:۔ قاتل کرم شکم، دافع تعفن
69	بلسان	عود بلسان، حب بلسان ، مقوی اعصاب
		روغن بلسان محرک، دافع تعفن ، مجفف قروح ، منفث بلغم
70	بلوط	قابض ، حابس ، مجفف
71	بنڈال	مسہل قوی،

72	بنفشہ	معدل، مطلف، معرق، مرطب دماغ، ملین
73	بوزیدان	مقوی اعصاب، مقوی باہ، محلل اورام
74	بہارنگی	محرک، دافع تشنج
75	بہدانہ	مغری، مرطب، مسکن حرارت
76	بہروزہ	دافع تعفن، مجفف قروح
77	بھلاواں	بیرونی طور پر، مقرح، مخرش
		اندرونی طور پر، مقوی دماغ واعصاب،
78	بھنگرہ	محلل اورام، مسکن الم مقامی، سود شعر،
79	بہمن	مقوی قلب، مقوی باہ،
80	بھنڈی	مغری، ملطف،
81	بہیڑہ	قابض، مخرج بلغم، مقوی دماغ وبصر،
82	بیجبند	مغلظ منی، مفرز منی ممسک،
83	بیدمشک	مفرح، مقوی قلب
84	بیش	مہیج مخرش، مسکن الم، مقامی مخدر
85	بیل پھل	قابض، مقوی معدہ،
86	بھنگ	مسکن الم، منوم، دافع بخار،
87	پاک جوہی	جالی، مفرح،
88	پپیتہ	دودھ، جالی، قاتل کرم شکم،
89	پرسیاوشان	ملطف، منفث، دافع بخار، مدر، مقوی شعر،
90	پستہ	مقوی اعضائے رئیسہ، سمن بدن، منفث بلغم، مرتد منی،
91	پکھان بید	مدر بول،
92	پنبہ دانہ	محلل، مدر بول، مسمن بدن، مزید شیر،
93	پنواڑ	جالی، مصفی خون،
94	پیپل	قابض، مسکن حرارت، مجفف قروح،
95	پودینہ	ہاضم، دافع تعفن، کاسر ریاح،
96	پیارانگا	تریاق سموم،
97	پیاز	محلل دوم محرک، مدر، منفث، دافع تعفن،

98	پیٹھا	مسکن حرارت، مدر بول، حابس
99	تاکھانہ	جز، مسکن حرارت، مدر بول
		بیج، مغری، ملطف، مغلظ منی،
100	تربد	مسہل
101	تربوز	مسکن حرکت، مدر بول،
102	ترمس	قاتل کرم شکم
103	تل	مسمن بدن، مقوی باہ،
104	تمباکو	مسکن درد مقامی، جاذب رطوبات
105	توت	ملطف، منفث، محلل ورم،
106	تودری	مقوی باہ، مزید منی، مزید شیر،
107	تھوہر	مسہل محلل ورم، محمر، مصرح،
108	ثعلب مصری	مولد منی، مغلظ منی،
109	جامن	قابض، حابس،
110	جاوشیر	دافع تشنج، منفث بلغم،
111	جاپھل	مقوی اعضائے رئیسہ،
112	جدوار	مسکن الم، محلل ورم، تریاق سموم، مقوی اعصاب،
113	جلاپا	مسہل قوی،
114	چاکسو	جالی، محلل
115	چاول موگرا	محمر، مصفی خون،
116	چرائتہ	مصفی خون، مانع جراثیم، معرق
117	چرچٹہ	مدر بول
118	چوب چینی	مصفی خون، محلل ورم، مجفف قروح،
119	چنا	معدر، مسکن حرارت، مقوی باہ، جالی، مقوی ومسود شعر مجفف قروح
120	حب الزلم	مقوی باہ
121	حب السلاطین	مخرش شدید، مسہل شدید،
122	حب الفقد	محرک ومقوی اعصاب،
123	حب القلقل	مقوی باہ، مسمن بدن،

124 حب النیل — مسہل، قاتل ومخرج کرم شکم

125 حماض — قابض، مسکن حرارت، مغری،

126 حلبہ — ملطف، مغری، مدر، محلل ورم، مشتہی، مزید شیر، مقوی بدن،

127 خارخسک — مدر بول حیض، مخرج حصات،

128 خاکسی — دافع بخار، منفث بلغم ملطف۔

129 خبازی — ملطف، مغری، مربق

130 خربق — مسہل شدید،

131 خربوزہ — مدر، مسکن حرارت،

132 خرفہ — مبرد و مسکن حرارت

133 خرما — مقوی بدن، مولد خون،

134 خس — مقوی قلب، مفرح

135 خشخاش — مسکن، مخدر، قابض،

136 خطمی — ملطف، مغری، مسکن حرارت۔

137 خولنجان — منفث بلغم، مقوی اعصاب، مدر لعاب دہن، مقوی باہ، مسخن،

138 خیارین — مسکن حرارت، مدر

139 دارچینی — مقوی ومحرک قلب، کاسر ریاح، دافع تعفن، منفث بلغم،
روغن، محمر، مسکن الم، جالی،

140 دار فلفل — پھل:۔ منفث بلغم، محرک، جالی، مقوی بصر،
جڑ:۔ ہاضم، کاسر ریاح

141 درمنہ — قاتل ومخرج دیدان

142 درونج عقربی — مقوی قلب، مقوی اعصاب، دافع سمیات،

143 دم الاخوین — قابض، حابس،

144 دودھی — خورد، قابض، حابس،
کلاں، ملطف، دافع تشنج،

145 دوقو — مدر،

146 دھتورہ — رگ:۔ دافع تشنج، مسکن الم، مخدر
چھل:۔ مسکن الم، محلل ورم
تخم:۔ حابس وقابض شدید، مسکن الم، ممسک،

147 دھنیا — مسکن، محلل ورم

148 ڈھاک — گل:۔ محلل ورم، مسکن الم۔
تخم: (پلاس پاپڑہ) قاتل کرم شکم گوند۔ مقوی باہ

149 ڈیکامالی — رافع قے، دافع صفراء، دافع تعفن، کاسر ریاح۔

150 رائی — بیرونی:۔ محمر ومنفط۔ مسکن الم۔
اندرونی:۔ ہاضم۔ مشتہی۔

151 ریٹھا — جالی۔ محلل، جاذب، رادع، تریاق سموم۔

152 ریحان — مقوی قلب، ملطف، مغری، منفث، دافع۔

153 زراوند — محرک، مقوی، مدر، تریاق، مندمل قروح۔

154 زرشک — پھل:۔ مسکن ومعدل صفراء۔
پوست درخت:۔ محلل اورام ومسکن۔
عصارہ (رعوت) مسکن، محلل اورام، قابض، حابس۔

155 زرنباد — مفرح، دافع تعفن، کاسر ریاح، مشتہی، قابض۔

156 زعفران — بیرونی:۔ جال، محلل، دافع تعفن۔
اندرونی: مقوی قلب

157 زنجبیل — محرک۔ مشتہی، ہاضم، کاسر ریاح۔

158 زوفاء — منفث بلغم۔ محلل اورام۔

159 زیتون — بیرونی:۔ مقوی، محلل، مسکن۔
اندرونی:۔ مغری، مخرج۔

160 زیرہ سفید — ہاضم، کاسر ریاح، مدر بول وحیض۔

161 زیرہ سیاہ — ہاضم، کاسر ریاح، مدر حیض، مزید شیر۔

162 سپاری — قابض۔

163 سپستاں — مغری، ملطف، منفث۔

164 ستاور — مقوی باہ، مغلظ منی، مقوی رحم۔

165 سداب — بیرونی:۔ مخرش، محلل، محمر۔
اندرونی:۔ ہاضم، محرک اعصاب ورحم، مدر حیض۔

166 سرپھوکہ — ملین، محلل، مصفی خون

167	قمونیا	مسہل قوی۔
168	سکبینج	بیرونی:۔ جالی، جاذب، محلل
		اندرونی:۔ مسہل قوی۔
169	سماق	مسکن صفراء، قابض۔
170	سنار	مسہل
171	سنبل الطیب	سفوف، محرک، دافع تشنج، مدر طمث
172	سنبھالو	برگ:۔ قاتل کرم شکم، دافع تعفن محلل و مسکن الم مقامی
		تخم: محلل، ملطف۔
		مسکن حمایت، مولد و مغلظ منی۔
173	سنگھاڑا	مسکن حرارت، مولد و مغلظ منی۔
174	سونف	مطیب محرک، ہاضم، کاسر ریاح۔
175	سورنجان	مسہل، محلل اورام، مسکن درد مقامی۔
176	سویا	مطیب، ہاضم، کاسر ریاح، مدر حیض۔
177	شاہترہ	مصفی خون، دافع تعفن۔
178	شقاقل	مولد و مغلظ منی، مولد شیر
179	شوگران	بیرونی:۔ مسکن الم، مخدر
		اندرونی: دافع تشنج
180	شیطرج	بیرونی:۔ معرح، مخرش، محرک اعصاب۔
		اندرونی:۔ محرک اعصاب۔
181	صعتر فارسی	ہاضم، کاسر ریاح، منفث بلغم۔
182	صندل سرخ	قابض، مسکن، معرق، مصفی خون۔
183	صندل سفید	مفرح، مسکن حرارت، دافع تعفن، منفث بلغم۔
184	طباشیر	مقوی باہ، قابض، سرد، مجفف۔
185	عاقرقرحا	مغزز لعاب، مخدر خفیف، منقی فضلات، محرک اعصاب۔
186	عشبہ	معرق، مدر بول، مصفی خون۔
187	عصارہ ریوند	مسہل
188	عناب	منفث بلغم، ملطف، مسکن صفراء

189	عنصل	مدر بول، منفث بلغم۔
190	عود	مقوی اعصاب، مشتہی، دافع تعفن، منفث بلغم۔
191	عود صلیب	مقوی و مسکن اعصاب۔
192	فاریقون	مسہل
193	غافث	ملطف مواد، معرق، مدر بول، محلل اورام، مصفی خون۔
194	فلفل سرخ	ہاضم، کاسر ریاح، محرک معدہ، قلب و عروق۔
195	فلفل سیاہ	ہاضم، کاسر ریاح، منفث بلغم، مقوی عصاب، تریاق سموم۔
196	فندق	مقوی دماغ، مقوی اعصاب، مسمن بدن۔
197	فوہ	مدر بول و حیض، مفتح سدد، جگر و طحال
198	قسط	جالی، جاذب، مصفی خون، دافع تعفن، منفث بلغم، دافع تشنج۔ مقوی اعصاب
199	کاجو	مغذی، مقوی اعضاء رئیسہ
200	کاکڑا سنگی	مخرج و منفث بلغم، قابض
201	کاکنج	مدر بول، دافع تعفن، مسکن حرارت
202	کافور	محرک، مسکن، دافع تشنج، کاسر ریاح، منفث بلغم، معرق مخدر، مقامی
203	کالی زیری	محلل اور زام، قاتل کرم شکم۔
204	کاہو	منوم، مخدر، مسکن، دافع تشنج۔
205	کائفل	محرک، مجلل، قابض، دافع تعفن، دافع تشنج۔
206	کباب چینی	مدر بول، دافع تعفن، مطیب ذہن، مخرج بلغم، مقوی باہ
207	کبابہ خندان	ہاضم، کاسر ریاح، مسکن درد مقامی، دافع تعفن۔
208	کبر	مقوی اعصاب، مدر بول، جالی، محلل ورم۔
209	گتھا	قابض، مصفی خون۔
210	کتیرا	مغری، مطلف اور مسکن حرارت۔
211	کشوث	مسہل
212	کنگی	ہاضم، محلل ورم۔
213	کرنجوہ	مجفف و جاذب رطوبات و محلل ورم، دافع تشنج، مانع بخار۔
214	کسوندی	معرق، مسہل، مدر، مصفی خون۔
215	کگیروندہ	ملین، محلل ورم۔

216	کلتھی	مدر بول
217	کلونجی	محلل ورم، کاسر ریاح، مدر حیض، مقوی اعصاب۔
218	کمیلہ	قاتل ومخرج دیدان، مجفف قروح، دافع تعفن۔
219	کندر	دافع تعفن، منفث بلغم۔
220	کنگھی	مسکن ومحلل ورم، مدر بول، دافع تعفن، حابس الدم۔
221	کنول گٹہ	مسکن عطش، قابض، مغلظ منی۔
222	کونچ	مقوی باہ
223	کیوڑہ	مفرح، مقوی قلب ودماغ، دافع امراض وبائی۔
224	گاجر	مقوی قلب، مدر بول وحیض۔
225	گاؤزبان	مفرح، ملطف، مقوی۔
226	گدھل	مقوی قلب، منبت وستود شعر، مغلظ
227	گل دھاوا	قابض، حابس، مجفف
228	گل سرخ	گل:۔ محلل اورام، قابض الیاف عضلیہ، ملین
		زرورد: قابض وحابس۔
229	گلو	دافع بخار، مصفی خون
230	گندنا	قابض، محلل ومسکن
231	گھونگھچی	بیرونی:۔ جالی، محلل
		اندرونی:۔ مدر حیض
232	لوبان	دافع تعفن، حابس خون، منفث بلغم، مدر بول۔
233	لودھ پٹھانی	قابض الیاف ومسکن مقامی۔
234	لونگ	مخدر، مسکن مقامی، محمر، دافع تعفن، مطیب، کاسر ریاح، محرک اشتہا
235	لیموں	جالی، قابض، مانع صفراء
236	لہسن	دافع تعفن، دافع تشنج، مقوی اعصاب۔
237	ماذریوں	مسہل قوی۔
238	مالکنگنی	معدل اخلاط، محرک ومقوی اعصاب، مقوی دماغ۔
239	مائین کلاں	قابض۔
240	مامیراں	جالی، مقوی بصر، ہاضم، کاسر ریاح۔

241	مرمکی	دافع تعفن، مخرج بلغم، محرک ومعدل، مدر۔
242	مروڑ پھلی	مقوی اعصاب
243	مشک دانہ	کاسر ریاح، ہاضم، محرک، دافع تشنج۔
244	مشکطرامشیع	کاسر ریاح، محرک، مدر طمث۔
245	مصطگی	مطیب، جالی، کاسر ریاح، ہاضم، دافع تعفن۔
246	مقل	محلل ورم، حابس، مقوی اعصاب۔
247	مکو	محلل ورم۔
248	من	ملین
249	منڈی	مصفی خون، مقوی بصر۔
250	موچرس	قابض، ملطف، حابس الدم۔
251	موصلی	ملطف، مفرح، مزید منی۔
252	مویزج	جالی شدید، مصرح، قاتل کرم دندان وحمل۔
253	میدہ لکڑی	محلل، قابض مغری، دافع تعفن۔
254	نارمشک	مسکن اعصاب، حابس، محلل
255	ناریل	مقوی عام، قاتل کرم شکم، حابس
256	ناریل دریائی	محرک اعصاب، مقوی مسکن، دافع سموم۔
257	ناگرموتھا	مقوی دماغ وقلب، مقوی اعصاب، کاسر ریاح، مدر حیض
258	نرکچور	ہاضم، اسر ریاح، دافع غشیان وقے، دافع تعفن۔
259	نگند بابری	مصفی خون
260	نیلوفر	دافع صفراء۔
261	نیم	مصفی خون، دافع تعفن، داغ بواسیر، قاتل کرم شکم۔ مسکن مقامی، مدر حیض
262	ہرن کھری	مصفی خون، محلل، مفجر۔
263	ہزاردانہ	معرق، دافع بخار۔
264	ہلدی	محلل، مسکن مقامی، جالی، محسن بون، مجفف قروح، مخرج بلغم، دافع تشنج
265	ہلیون	مفتح سدد، مدر، مزید منی۔
266	ہینگ	محرک اعصاب، ہاضم، کاسر ریاح
267	ہرڑ	مقوی دماغ، مقوی معدہ وامعاء۔

چند اہم ادویہ اور ان کے مواقع استعمال

1- اتیس......سوء ہضمی، حمی مزمنہ۔

2- اڑوسہ......سعال، رلو، ورم شعبی، دق الوی، تشنجی تنفس امراض

3- اذخر...... نزلہ، قے، حمیات، نفخ شکم، امراض تشنج، معدی ومعوی، بیرونی طور پر وجع القطن، وجع المفاصل اور وجع الاعصاب۔

4- اناناس...... خراش معدہ، کثرت صفراء، دیدان۔

5- افسنتین......ہاضم، مسلسل ضعف، دیدان اطفال۔

6- آک......امراض خبیثہ، جذام، ربو، حمیات، عظم کبد، سعال اور امراض جلد، زحیر۔

7- اجوائن......حموضت معدی، قولنج، نفخ شکم، سوء ہضم اور تشنج کے عوارضات۔

8- املتاس......تپ لرزہ، عوارض معدہ، (جیسے قبض، قولنج ایجی) نکسیر، بواسیر، احتباس بول، بیرونی طور پر خناق، وجع المفاصل اور امراض جلد۔

9- اندرائن......امتلا، کبد بطن، احشاء، (استسقاء، زحیر) اور دماغ، وجع الاعصاب، مسہل شدید، حمایت و دیدان

10- الائچی خورد......امراض معدہ، صفراوی اور قئی اور ابکائی کے لیے مفید ہے۔

11- انجیر......قبض، حصاۃ الکلیہ (Vesveral obstruction) بواسیر (gout) نقرس، بیونی قروح سوڑھوں میں ثبور اور قلاع۔

12- اجوائن خراسانی......دماغی اور اعصابی عوارضات، تشنجی اور خراشی اثرات پھیپھڑے پر، بول و براز کے آلات Cystis prostatis calcabu نقرس (gout) اور اورام میں مفید ہے۔

13- ابہل......(Juniperu, Comonunis) احتباس بول (Scanty wrine) مزمن ورم کلیہ Partoral of استسقاء کبدی، امراض صدور (Chromic Brights disease) fections سوزاک مزمن جریان رحم، مقامی اورام مفاصل، چند عوارضات جلد میں مفید ہے۔

14- السی......عوارضات شعبی، آلات بول وتناسل Senital کی خراش، تشنجی عوارضات براز کے بواسیری مسوں کے لیے، بیرونی طور پر پلٹس، جراحات اور ورم سطحی کے لیے oleep seated اورام جلے ہوئے اور sealds یاسلق یا گرم پانی سے جلنے کے لیے۔

15- آم......امراض حلق، اسہال، زحیر مزمن، بواسیر دموی، دیدان امعاء، جریان رحم کثرت الطمث، سوزاک حاد، استربوط، نفث الدم، ذیابیطس (ophonies diabetes) امراض جلد طفلی، ضرب چوٹ اور

ایڑیوں کے ترکنے کے لیے بھی مفید ہے۔

16- آس......تنفسی آلات کی خرابیاں اور مثانے کی خرابیاں، اسہال زحیر اور بیرونی طور پر امراض مفاصل، جریان خون، قروح یا (foefid wears) ناصور، امراض جلد، جریان، رحم، بتور رحم یا انزلاق الرحم، شورو قروح اور گنجاپن کے لیے مفید ہے۔

17- اسپند......دمہ، قولنج، یرقان، عسر الحیض، دیدان امعاء، تپ لرزہ اور حمی صفراویہ یا غب لازمہ، ملیریائی بخار، استرخاء یا فالج اور وجع الظہر (Lwnbago)۔

18- اسپغول......نظام تنفسی کی خراش اور ورم، معدہ وامعاء اور آلات البول وتناسل، قروح امعاء، پرانی اور نئی حیر، بواسیر ریمی اور بیرونی طور پر امراض مفاصل، نقرس اورام جلد کی خراش وغیرہ کے لیے۔

19- اجوائن دیسی......اپھارہ، بدہضمی، قولنج، ضعف ہضم، اسہال، ہیضہ، صفراویت، اختناق الرحم، دیدان امعاء، تشنجی دورے، شراب کا جنون بیرونی طور پر امراض مفاصل اور اعصابی دوروں کے لیے بے حد مفید ہے۔ ہاتھوں پیروں میں تشنج یا اینٹھن، زہریلے کیڑوں کے کاٹنے کے لیے، امراض اذن اور ناک کے لیے۔

20- انار......اسہال مزمن، زحیر اور دوسرے آنتوں کے امراض، دیدان امعاء (topewarms) ذبول یا لاغری کے لیے، عظم الطحال، بواسیری مسے، حلق کے درد، سیلان الرحم اور بثل اور قروح وغیرہ کے لیے مفید ہے۔

21- ارنڈی......امعاء اور آلات بول کے التہاب میں، یرقان اور عظم الطحال کے لیے، بچوں کے اسہال میں، بواسیر، وجع المقصد کسی بھی اجسام غریبہ کا معدہ میں موجود ہونا۔ اعصابی اور وجع المفاصل کے امراض، مقامی طور پر نقرس، وجع المفاصل کے ورم میں، دودھ کی پیدائش میں کمی ہو جانے کے لیے، حلمۃ الثدی کے ترکنے کے لیے، التہاب قرنیہ، اجسام غریبہ کا آنکھ، کان میں پڑ جانا۔

22- اشوک......(Saraca ondica) رحمی خرابیاں مثلاً کثرت الطمث اور جریان الدم، بواسیری مسے اور زحیر کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

23- املی......حموضت معدہ، سوء ہضم، قبض، دھتورہ کے زہر کو کم کرنے کے لیے Liguars (Spirtuous) اسقربوط، صفراویت، خونی بواسیر، زحیر، پیشاب کی جلن (Scaldiasurinc) قولنج بیرونی طور پر ورم اور سوجن کے لیے (Sphthae) کالی کھانسی، حلق کا درد، قرحہ عسر الاندمال ...... (Indoleutulecrs)

24- اسارون......اختناق الرحم، التہاب اعصاب، مرگی (chorea) یا داؤ الرقص اور دوسرے امراض اعصاب وغیرہ۔

25-اسگند......(Wilhauia somnifera) مرض الکحولی، عسر التنفس بوجہ نفختہ الریہ، ذبول یا سل، عام کمزوری اور ضعف باہ اعصابی و دماغی کمزوری، حافظہ کی کمی، سیلان الرحم، سیلان المنی بانجھ پن یا عقر، وجع الظہر، خنازیر اور دوسرے ورم غدد بیرونی طور پر امراض جلد، قروح و زخم شعب چراغ اور جوڑوں کی سوجن کے لیے جو امراض مفاصل میں پیدا ہوتی ہے۔

26-اندر جو...... بواسیری مسوں، بخاروں، اسہال، دیدان امعاء اور قولنج کے لیے۔

27- بھنڈی......سعال شعبی، امراض امعاء و بول و تناسل۔

28-ببول......امراض شش و شعبی، اسہال، بواسیر، خروج المعقد، سوزاک۔

29-برنجاسف......زکام، تنفس کی زیادتی و بخار۔

30- بیش...... التہابی حمیات ابتدائی درجہ میں۔ بیرونی طور پر وجع الاعصاب، عرق النساء، وجع العضلات التہاب مفاصل۔

31-بچھ...... امراض معدہ و تنفس، صرع، اختناق الرحم اور تشنج کے عوارض۔

32-بیل پھل...... مزمن بخاطی اور زحلی اسہال، الشدامیہ، ذرب ابتدائی، حمی معوی، مزمن قبض

33-بابونہ......(اصلی) اختناق الرحم، اضمحلال، ضعف عام نسواں۔

34-بلساں......امراض بول و تناسل، مقامی طور پر قروح جراحات دمویہ۔

35- بسکھپرا...... ربو، سوء القنیہ، التہاب و استسقاء امراض کبد، وجع المفاصل، نقرس، مزمن امراض باریطون، امراض قلب و کلیہ۔

36- بھنگ......ایسے تمام امراض میں جن میں تحریک کی ضرورت ہوتی ہے نیز ضعف باہ میں مفید ہے۔

37- بہارنگی......حمیات، اختلال معدہ، ضعف عمومی و باہ، عظم طحال و جگر، امراض بول، امراض مفاصل و آتشک۔

38-برہمڈنڈی......(اونٹ کٹارا) ضعف باہ، ضعف ہضم، اختناق الرحم، آتشک۔

39- بھنگرہ......امراض جگر، دمہ ہچکی (فواق) عظم طحال، دردسر، فیل پاء، جراحت (زہریلے) جریان خون داخلی، رحمی۔

40- باؤبڑنگ...... ویدان امعاء، کدو دانے، عوارض معدہ، بواسیر، مقامی طور پر وجع الاسنان صدع، قرحہ عسر اندمال، قروح، امراض جلد اور ورم ریوی۔

41-بادآورد......قلاع، وجع الکلیہ، پیشاب کی ریگ، اورام۔

42- برگد...... ذیابیطس، نفث الدم، سوزاک، جریان منی، زحیر، اسہال، مقامی طور پر وجع الاسنان، ضرب و چوٹ، وجع المفاصل

43-بکائن......جذام، خنازیر، دیدان امعاء، اعظم الطحال، مقامی طور پر صداع عصبی اور امراض جلد داغدار۔

44-بارتنگ...... حشرات کے کاٹے کے لیے، اسہال کے لیے، بواسیری مسوں کے لیے، خون کی خرابی میں مفید ہے۔

45-بادام......امراض شعبی، وجع الاذن، گردے اور مثانہ کے دردوں کے لیے، ذیابیطس، عظم الطحال اور کبد، بواسیری مسوں کے لیے، سوزاک، بیرونی طور پر ورم اعصاب، جلد کے امراض۔

46-بابچی......بہق، ابیض، جذام اور امراض جلد کے لیے مفید و کارآمد ہے۔

47-بلادر (بھلاواں)......خنازیر، سوزاک، جذام، استرخاء یا فالج، مرگی اور دوسرے امراض اعصاب سوء ہضم، دمہ، ورم شعبی، قلت الدم، چند بخار، عظم الطحال، بواسیری مسے، امراض مفاصل (شدید acute) اور نقرس کی شکایتیں، ورم المعدہ مزمن، ورم اعصاب، مزمن تانبے کے زہروں میں، قلت الطمث یا عسر الحیض یا حیض کا بند ہو جانا۔ بیرونی طور پر خنازیر کے لیے۔ امراض خبیثہ، ارجذامی اثرات، غدودوں کا بڑھ جانا، مسوں اور بواسیری مسوں کے لیے مفید و کارآمد ہے۔

48 - بیجبند...... قلب اور اعصاب کے لیے ٹانک ہے۔ بواسیری خونی مسوں کے لیے، قولنج Tenesmus سوزاک، بول الدم، تعطیر البول Sfrangmery سیلان منی، سیلان الرحم، ورم مثانہ، زحیر مزمن، امراض اعصاب اور بیرونی طور پر فیل پا، اعصابی اور مفاصل امراض میں۔ آشوب چشم اور چراغی کے لیے مفید ہے۔

49-بہیڑہ...... کھانسی، حلق کا درد Ovight pollution احتلام، دیدان، سوء ہضم، عسر التنفس استسقاء، بواسیری مسے، اسہال بیرونی طور پر سوجن اور ورموں کو لگانے کے لیے، وجع المفاصل، آشوب چشم وغیرہ۔

50- بیر (عناب)...... (Zlzyphes jujdlia) صفراوی بیماریوں، اسہال، جنون یا ہذیان (Delirium) عضلات صدریہ کی خرابیاں، بیرونی طور پر بھوڑیا (boils) خراج، شب چراغ اور دوسرے قروح وغیرہ کے لیے مفید ہے۔

51-پرسیاؤشان......سعال، بحتہ الصوت، زکام۔

52-پیاز......عوارض شعبی، بواسیر ام الصبیان، صرع، اختناق الرحم کے دورے۔

53-پلاس......اسہال، زحیر، سوء ہضم، دیدان امعاء، بیرونی طور پر قوبا اورام اور بواسیر۔

54-پپیتا......ادرار حیض، خناق، سوء ہضم، عظم الطحال و جگر، مزمن اسہال، زحیر امیبائی، حب القرع بیرونی طور پر قوبا۔

55-پنواڑ......مزمن امراض جلد جیسے قوبا، قروح خبیثہ۔

56- **پیپل**...... سوزاک، جریان رحم، امراض جلد، ایڑیوں کا پھٹنا، زحیر

57- **پودینہ**...... اسہال اور سوء ہضم کے لیے مفید ہے۔

58- **پکھان بید**...... اسہال، سعال، مثانہ کی پتھری (uria acid diatlesis) افیون کے زہر کو نکالنے، بیرونی طور پر بچوں کو دانتوں کے نکلنے کے لیے، شب چراغ یا (boils) اور امراض چشم۔

59- **پیاز دشتی**...... التہاب شعب نخجۃ الریہ، تشنجی ذبحہ یا خناق مطلق۔ استقاء قلی وکلوی، امراض مفاصل، فالج اور پتھری کے لیے، جذام امراض قلب جلد (Catrually) سے، پاؤں کے پنجے اور ایڑی کی جلن کے لیے۔

60- **تالمکھانہ**...... استقاء زقی، رجع المفاصل، امراض بول۔

61- **تدھارا**...... تھوہر، امراض مفاصل، مسوں کے لیے، وجع الاذن، استقاء، آتشک، جذام، عظیم کبد و طحال، عوارض، آلات تنفس کا تشنج، بیرونی طور پر اعصابی دردوں کے لیے، اور ام غدود، وجع المفاصل، انگل بیڑہ (ناخن خواہ) خنازیر میں مفید ہے۔

62- **ترئی (کڑوی ترئی، بنڈال، گھیا ترئی)**...... Laffa species استقاء، عظم الطحال، تلیف الکبد بچوں کا، بواسیر ریحی، یرقان، دیدان امعاء، قولنج، زحیر، بیرونی طور پر صداع کے لیے، شب چراغ یا شبور قفا یا carbuncles اور دوسرے قروح ورم طحال splenitrs بواسیر دموی (Haecno rhades) جذام میں مفید ہے۔

63- **تمباکو**...... بیرونی طور پر امراض مفاصل میں، سعال تشنجی، عصبی خراش پذیری، دواء مزمن اور بیہوشی، قولنج اور پیٹ میں مروڑ، کزاز۔

64- **تخم اندر جو (کڑچی)**...... زحیر امیبائی، اسہال، بواسیری مسے، دیدان امعاء، مزمن عوارضات معدہ، سوء ہضم، بیرونی وجع المفاصل اور وجع الاسنان۔

65- **تخم حلبہ (میتھی)**...... سوء ہضم، قولنج، اپھارہ، زحیر، زچگی کے بعد اسہال Prerperal diarrhoco) امراض مفاصل، مزمن سعال، استقاء عظم الکبد وطحال۔

66- **جطیانا**...... عام جسمانی مزوری، بخاروں کے بعد تشنجی دورے، سوء ہضم، نقرس Niqres ...... عظم الطحال، سوء القینہ اور دیدان امعاء (کیچوؤں کے لیے بھی مفید ہے)

67- **جائفل جاوتری**...... میوئی اسہال، ہیضہ، دمہ یا Humeral asthma قولنج، اعصابی درد، سعال تشنجی، سدہ جگر وطحال، بیرونی طور پر امراض مفاصل مزمن، موچ، فالج اور تشنجی دورے میں مفید ہے۔

68- **چوب چینی**...... وجع المفاصل، نقرس، مرگی، خنازیر، امراض الاعصاب، مزمن، موچ، فالج اور تشنجی

دورے میں مفید ہے۔

69- **چرائتہ**...... مزمن ملیریائی بخاروں کے لیے، قلت الدم، سوء ہضم، نزلہ وزکام، عظم الکبد اور طحال کے لیے فائدہ مند ہے۔

70- **پکچٹہ**...... سعال، ربو، عظیم طحال (ملیریا میں) وجع دوران حیض، وجع الاسنان، استقاء کلوی،

71- **چالمگرا**...... (Hydno corpus speics) جذام، سل ریوی Phthisis خراج، وجع العین، قروح، خنازیری گانٹھ، امراض جلد، آتشک یا سوزاک، جریان مہبل اندرونی اور بیرونی دونوں میں مفید ہے۔

72- **چھڑیلہ**...... (اُشنہ) زحیر، اسہال، سوء ہضم، جریان یا سیلان المنی، عسر الحیض یا حیض کا بند ہو جانا۔

73- **حب السلاطین**...... استقاء زقی، سمیت، حاص، جریان دماغ یا تشنجات و امتلا، سکتہ، سدہ امعاء، بیرونی طور پر نقرس، وجع المفاصل، التہاب مفاصل۔

74- **خولنجان**...... سوء ہضم، خفقان، بحۃ الصوت، سعال، ربو، امراض اعصاب۔

75- **خطمی**...... سعال، زکام، ورم شعبی، استقاء زقی، استقاء لحمی، ربو، نقرس، زحیر، امراض کلیہ اورام ریوی، معوی اور مثانہ۔

76- **خربوزہ، خیارزہ**...... وغیرہ، حمیات التہاب، خراش مجری بول، حصاۃ۔

77- **خبازی**...... سردی، زکام اور کھانسی میں مفید ہے۔

78- **خشخاش**...... اسہال، زحیر، ذیابیطس، سعال، التہاب شعبی، دمہ، امراض قلب، امراض مفاصل سلعات، کینسر، شب چراغ، خراج، قروح، بے خوابی، قولنج، احشاء اندرونی کے سدے، آلات بول وتناسل کی خراش ار تشنجی درد، اعصابی کمزوری، دماغی کمزوری، اعصابی درد (vident delirium (mental e itement) بیرونی طور پر موچ کے لیے، ضرب وچوٹ کے لیے، تشنج رحمی امراض، قروح، وجع الاسنان، وجع الاذن، آشوب چشم، امراض مفاصل مزمن، التہاب غدد اور غدد کا بڑھ جانا، بواسیری مسوں کے درد کے لیے مختلف مقامات کے درد کے لیے۔

79- **دم الاخوین**...... اسہال، کھٹی ڈکاریں، مقامی طور پر وجع الاسنان، شب چراغ، امراض جلد وغیرہ

80- **دارچینی**...... نفخ شکم، سوء ہضم، اسہال زحیر، حمایت، قے وغشیان۔

81- **دھتورہ**...... (سادہ، سفید، کالا دھتورہ) دمہ، امراض، ریوی تشنجی، احتباس حیض، وجع المفاصل اور مقامی درد، ورم غدد، وجع الظہر اور خراج۔

82- **ڈیکامالی**...... دانتوں کے درد، کیچوؤں، ملیریا بخار، امراض جلد، قولنج۔

83- **رتالو**...... دوران حمل جنین کو مقوی بنانے کے لیے، عظم الطحال اور کبد، نقرس، وجع المفاصل، سوزاک، استقاء، قولنج، قبض، ۲۰سہال ضعفی، لاغری، ذبول اور عام جسمانی کمزوری (Ferenis

(attack مسکن درد، صداع، مالیخولیا، امراض جلد، فالج اور مقامی جراحت وقروح، چوہے بچھو، سانپ کے کاٹنے کے لئے مفید ہے۔

84- **ریوند چینی**......دانتوں کے اسہال میں، سوء ہضم، زحیر مزمن، اثنائے عشری کا نزلہ، یرقان، بیرونی طور پر Plague glads کے لئے، نقرس، وجع المفاصل، مرگی، (Uric acid) کے امراض۔

85- **ریٹھا**......اس کا جوشاندہ سیلان الرحم کے لیے مفید ہے۔

86- **زراوند**......(مدحرج: طویل) گزیدہ ہوام (بیرونی طور پر) اور اندرونی طور پر حمیات اور امراض امعاء۔

87- **زرشک**......حمیات ملیریا، کثرت صفراء، یرقان، ازدیاد تمدد عروقی، امراض کبد وطحال، بواسیر مقامی طور پر (رسوت) سیلان الرحم، کثرت ملث، امراض عین۔

88- **زیرہ سیاہ**......نفخ شکم، قولنج۔

89- **زیرہ سفید**......مزمن اسہال، سوء ہضم، فواق، دیدان، سوزاک، شکایات بول۔

90- **زعفران**......صداع، سعال تشنجی، نزلہ معدی ومعوی، امراض رحم، ضعف باہ، وجع الاعصاب، وجع المفاصل۔

91- **زرنباد**......حمیات ملیریا، قے، فواق، دیدان نفخ شکم، سوء ہضم، ورم حلق وحنجرہ، جریان منی، مقامی طور پر امراض جلد۔

92- **زوفاء**......کھانسی، سردی، عوارض ریوی میں مفید ہے۔

93- **زنجبیل**......سوء ہضم، اپھارہ، قولنج، وجع المعدہ، بدہضمی، ضعف ہضم، صفراویت، قے ابکائی اسہال تشنجی، سردی، سعال، دمہ، حلق کے امراض، تپ لرزہ، استسقاء عام، (امراض قلب کی وجہ سے جو استسقاء ہوگا اس میں کارآمد نہیں ہے) مزمن وجع المفاصل، نقرس، بیرونی طور پر اعصابی دردوں کے لیے، صداع، تشنج، اینٹھن، ضعف بے بیہوشی، تشنج الہبل ہیضہ (collaps stage) میں فائدہ مند ہے۔

94- **سپاری**......دیدان، اسہال، مائیت کا اخراج اعضائے بول وتناسل سے، لثہ دامیہ۔

95- **ستاور**......ضعف عام، سیلان الرحم، صرع، اختناق الرحم، حصات، امراض معدہ وامعاء قولنج وغیرہ۔

96- **سناء**......مزمن قبض۔

97- **سعد**......مزمن حمیات، امراض معدہ، اسہال، دیدان قروح۔

98- **سونف**......صداع، اپھارہ، قولنج، اسہال، بچوں کی زحیر، سوء ہضم، پیشاب کی جلن اور جسمانی گرمی، یرقان، نفث الدم اور نکسیر۔

99- **سنبل الطیب یا بالچھڑ**......علامات معویہ یا تیفوئیڈ، مرگی، اختناق الرحم اور دماغی امراض عصبی، امراض تشنج، اختلاج القلب، امراض معدہ، ضعف منی اور ضعف عام وغیرہ کے لیے مفید کارآمد ہے۔

100- **صعتر**......عورتوں کی بیماریوں، سردی، بخار، پسینہ لاتا ہے۔

101- **شیر خشت**......ملین، مقوی بدن، بیمار بچوں کے لیے بہت مفید ہے۔

102- **شاہترہ**......معدہ، امراض جگر، امراض جلد۔

103- **صبر**......امراض عین (بیرونی طور پر) بواسیر (اندرونی طور پر) کھانسی، زکام، احتباس حیض۔

104- **صندل سفید**......معدہ کی خرابیاں یا خراش پذیری، زحیر، سوزاک، قرحہ مجری البول، جریان اورام، مجری بول، Pyelitis ورم مثانہ مزمن، نزلہ شعبی، بیرونی طور پر خارش اور دوسرے امراض جلد، مثلاً جلد پر داغ پڑ جانا یا گرمی دانے نکلنا Profase sweatus پھنسیاں ناک پر، صداع اور حمیات میں مفید ہے۔

105- **لسبا شیر**......دیدان امعاء، سعال ربو، حمیات، ادراء بول، امراض تشنج۔

106- **عاقر قرحا**......امراض اعصاب، مزمن امراض امعاء، ضعف منی۔

107- **عود صلیب**......قولنج، رحمی خرابیاں، مرگی، صفراوی سدے، اسہال اور بیرونی طور پر ضرب وچوٹ اور موچ کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

108- **عنب الثعلب**......امراض قلب، حمیات، سعال، عظم الکبد وطحال اور بیرونی طور پر جوڑوں کے درد، نقرس امراض جلد اور خصیہ کے ورم اور درد میں بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

109- **فلفل احمر**......وجع معدہ بوجہ حموضت، ہیضہ۔

110- **فلفل دراز**......(دارفلفل) جریان، التہاب شعب، التہاب حنجرہ۔

111- **قرنفل**......نفخ شکم، ضعف ہضم۔

112- **قسط**......سعال، دمہ ریوی، سوء ہضم، ہیضہ، وجع المفاصل (مزمن) جراحت وقروحات بیرونی طور پر امراض جلد، سلعات، صداع، امراض مفاصل۔

113- **کنگھی**......امراض مثانہ ومجری بول۔

114- **کتھہ**......اسہال، خراش حلق، قلاع، سمابی، بیرونی وخارجی قروح۔

115- **کندر**......ورم شعبی، مزمن ورم حنجرہ۔

116- **کرنجوہ**......ملیریا بخار، ضعف، مرع، سوء ہضم، تریاق افیون، بیش، سنکھیا اور عوارض معدہ وجگر، التہاب مفصل (بیرونی طور پر اورام کی تحلیل کے لیے)

117- **کسوندی**......علامات سوء ہضم، امراض جلد۔

118- **کاسنی**......عوارض جگر وطحال۔

119- **کافور**......وجع القطن، عرق النساء، سرعت انزال، ربو، ہذیان، سہر، اسہال، گرمی دانے،

120- کشنیز ...... نفع شکم، قولنج، سوءِ ہضم، بواسیر وموی، اسہال بلغمی، وجع المفاصل، وجع الاعصاب، دردسر، مقامی طور پر امراض عین۔

121- کدو ...... نفث الدم ریوی، حب القرع۔

122- کپاس ...... زحیر، بواسیر، تعطیر البول، پیشاب کی ریگ، امراض رحم، دھتورہ کے زہر کو کم کرنے کے لیے، بیرونی قروح، ثبور نقرس میں مفید ہے۔

123- کمیلہ ...... کدودانے اور دیدان امعاء کے لیے مفید ہے۔

124- کالی زیری ...... حمی نافض یا تپ لرزہ، اسہال، بھوک کی کمی، دیدان، استسقاء، زچگی کے بعد امراض، رحم، مقامی طور ربطلان الصوت، امراض جلد، ہاتھوں پاؤں کی سوجن۔

125- کیوڑہ ...... بانجھ پن، اسقاط Tiraten aboution بیرونی طور پر صداع، امراض، مفاصل وجع الاذن، مرگی اور امراض حلق کے لیے مفید ہے۔

126- کٹکی ...... سدہ امعاء، سوءِ ہضم، عصبی منعدہ وامعاء، دیدان، فیل پاء، صفراوی اور ملیریائی بخاروں کے لیے۔

127- کاکڑا سنگی ...... سوزاک، جریان، ضعف باہ، سل ریوی، جگر کی سستی، نظام تنفسی اور آلات بول کا نزلہ، بیرونی طور پر تاکل الاسنان، وجع الاسنان، منہ اور زبان کی تکلیف کے لیے مفید ہے۔

128- کتائی یا کٹیلی ...... امراض کلیہ میں مفید ہے۔

129- کچلہ ...... التہاب شعب، ذیابیطس، حمی نافض یا تپ لرزہ، سوءِ ہضم، قبض مزمن اور دوسرے امراض امعاء مثلاً زحیر، اسہال، انزلاق المقعد، نقرس، وجع المفاصل، فالج اور اعصابی امراض کے لیے، دیدان امعاء، بے خوابی تھکان کی وجہ سے، داؤ الکلب، التہاب شعب، نفخۃ الریہ، سِل ریوی، ضعف باہ، امراض تشنجی، سیلان المنی، مرض الکحولی، افیون اور سیسہ کے مرکبات سے جو زہر بنتا ہے اس کے لیے سوتے میں سیلان المنی یا احتلام، احتباس بول، بیرونی طور پر صداع کے لیے، ورم غدود، ہاتھوں پیروں اور پیٹ پر سوجن کے لیے، چوہے کے کاٹنے کے لیے۔ سانپ کے کاٹے کے لیے۔

130- کشمش ...... صفراوی بخاروں، قلت الدم، امراض کے بعد لاغری، دبلا پن یا ذبول، امراض قلب (Brights diseases) نقرس، ایسڈ کی کمی جس کی وجہ سے سوءِ ہضم ہو جائے۔ امراض اعضائے بول وتناسل، کھانسی، نزلہ وزکام، یرقان، امراض وجع المفاصل، اسہال مزمن، بواسیری مسے، مثانہ کی پتھری اور التہاب خصیہ۔

131- گھونگچی ...... ضعف اعصاب، مقامی طور پر برص، دار الثعلب، عرق النساء، صلابت مفاصل،

132- گاجر ...... استسقاء امراض بول (احتباس بول، کثرت بول، سلسل بول) ومثانہ۔

133- گلو ...... مزمن ملیریائی بخاروں میں، مزمن امراض مفاصل، بخاروں کے بعد، سوءِ ہضم کی شکایات کو دور کرنے کے لیے۔

134- لہسن ...... حموضتی سوءِ ہضم، فواق، ام الصبیان، کزاز، امراض اعصاب۔

135- لفّاح ...... اندرونی طور پر، سدہ امعاء، امراض قلب، عوارض، تشنج، سِل میں رات کا پسینہ، حصاۃ الکلیہ، بیرونی طور پر، عرق النساء، بواسیر، امراض نسواں، امراض عین۔

136- لیمو ...... صفراوی بخار، سوءِ ہضم، عوارض ورم۔

137- لوبان ...... (عود) یرقان، سلسل البول، پتھری کی شکایت، مسلسل کھانسی اور بیرونی طور پر حجرہ، شعب کے تشنج اور کھانسی کے لیے مفید ہے۔ کٹ پھٹ جانے اور زخموں اور قروح اور خراش، جلد پر دھبے اور رحمی اخراجات کے لیے مفید ہے۔

138- مُقل ...... خراج، امراض مفاصل، اعصاب خنازیر، بول اور جلد۔

139- مُر ...... سوءِ ہضم، قلاع، امراض صدر، احتباس حیض، امراض رحم، بیرونی طور پر قلاع اطفال، التہاب قروح۔

140- مالکنگنی ...... روغن مالکنگنی، بیرونی طور پر وجع المفاصل، فالج، قروح، امراض جلد اور بواسیر۔

141- ماميران ...... قروح عین۔

142- ملیٹھی ...... حلق کے درد، سردی، بحۃ الصوت، نزلہ، کھانسی، امراض شبعی، صفراوی بخار، انفلوائنزہ، جریان رحم اور دوسرے رحمی شکایتیں۔

143- مروڑ پھلی ...... امراض معوی، قولنج، اپھارہ، اسہال اور زحیر، ذیابیطس اور مقامی طور پر وجع الاذن کے لیے۔

144- مرچ سیاہ ...... سعال، وجع المعدہ، دیدان امعاء، ملیریا اور بواسیری مسے۔

145- مُولی ...... سوزاک بواسیر، وجع المعدہ اور دوسرے امراض معدہ، امراض بول اور استر یوط،

146- مائیں کلاں ...... سیلان الرحم، زحیر، اسہال، سعال، اخراج مزمن اور بیرونی طور پر قرعہ اکالہ۔

147- نیم ...... نوبتی حمیات، قروح ومزمن امراض جلد، دیدان امعاء۔

148- ناریل ...... نفث الدم، مزمن ورم شبعی، اخراج دیدان، روغن ناریل فالج میں بہتر ہے، خاکستر خول تیل میں ملا کر مفید ہے۔ برص میں خول کا تیل، امراض جلد میں مفید ہے۔ روغن ناریل روغن جگری ماہی کے تقریباً برابر ہے۔

149- نیلگری ...... Eucalyptus globulus تنفسی آلات کی خرابیاں، خناق، بخاروں میں، نزلی اثرات، مثانہ، حالبین اور ہیل میں۔ اسہال مزمن اور مقامی قروح وجراحات، مزمن امراض جلد اور

مسوڑھوں سے جریان خون میں مفید ہے۔

150- ناگیسر...... خونی بواسیر، سوء ہضم، زحیر اور مقامی طور پر سردی اور امراض جلد۔

151- ہلدی...... یرقان، جراحات، قروح عین، امراض جلد، بواسیر، موچ، چوٹ، امراض معدہ۔

152- ہاتھی شونڈی...... بھوراور بچھو کے ڈنک مارنے میں مفید ہے۔

153- ہلیلہ زرد...... حمیات، سعال، دمہ، امراض بول، بواسیری مسے، امراض چشم، دیدان، امراض مفاصلی عضلی، سوء ہضم، اسہال تے، زحیر، اپھارہ، قولنج عظم الکبد وطحال، بیرونی طور پر پرانے قروح اور حرق وسلق اور دوسرے امراض جلد، خونی بواسیر اور سیلان الرحم کے لیے مفید ہے۔